فرہنگِ کلیاتِ مصحفی

(مقالہ برائے ایم فل/ایم ایس اُردو)

محقق

سلیمان

رول نمبر F-23

رجسٹریشن نمبر: 23-FLL/MPHURD/S08

نگران

ڈاکٹر محمد ندیم اسلم (ڈاکٹر روش ندیم)

اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ اُردو

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

شعبۂ اُردو

کلیۂ زبان و ادب

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

International Islamic Univ. CENTRAL LIBRARY ISLAMABAD.

Accession No. TH 9295

MS
891.4391
س ل ف

اردو ادب - شاعری

اردو شاعری - فرہنگ

CENTRAL LIBRARY ISLAMABAD

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

شعبۂ اردو

صداقت نامہ

تصدیق کی جاتی ہے کہ سلیمان (رجسٹریشن نمبر 23-FLL/MPHILURDU/S08) نے اپنا تحقیقی مقالہ بعنوان "فرہنگِ کلیاتِ مصحفی" برائے ایم فل اردو، میری نگرانی میں مکمل کیا ہے۔

میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس موضوع پر کہیں اور اس طرح کا کام نہیں ہوا اور یہ سرقے سے پاک ہے۔

ڈاکٹر محمد ندیم اسلم

اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو

پیش گفتار

(۱)

اُردو زبان و ادب سے میری حد درجہ محبت اور دلی وابستگی کچھ فطری سی ہے۔ جب پرائمری میں پڑھتا تھا تب سے اُردو نہ صرف میرا پسندیدہ مضمون تھا بلکہ اُردو میں لکھی جانے والی کہانیاں پڑھنے کا بھی مجھے بے حد شوق تھا۔ مڈل تک پہنچتے پہنچتے یہ شوق اتنا پختہ ہو گیا تھا کہ میں نہ صرف اردو ڈائجسٹ کا مستقل قاری بن چکا تھا بلکہ اردو زبان میں لکھے گئے چند ایک رومانوی اور تاریخی ناول بھی پڑھ چکا تھا۔ شاید یہی وجہ ہے کہ میرے اندر موجود اردو زبان و ادب سے اس فطری محبت نے نہ صرف مجھے ایم۔ اے اردو کرنے کی طرف گامزن کیا بلکہ ایم۔ فل اُردو تک بھی لے آیا۔

جب ایم۔ فل اردو میں تحقیقی مقالہ لکھنے کا مرحلہ آیا تو اُردو کلاسیکی شعرا کے کلام سے عقیدت رکھنے کی وجہ سے میرے استاد محترم اور سابقہ صدر شعبۂ اُردو پروفیسر ڈاکٹر معین الدین عقیل نے مجھے "فرہنگ کلیاتِ مصحفی" پر کام کرنے کا کہا۔ ان کی تحریک پر میں نے مذکورہ موضوع پر کام کا آغاز کیا۔ یہ کام میرے لیے نیا اور انفرادی نوعیت کا تھا۔ کلیات کی ضخامت، اسے بار بار پڑھنا، الفاظ کی تلاش، ان کے معانی تک رسائی اور پھر ترتیب کا مرحلہ کوئی کارِ آسان نہیں تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور مدد کی بدولت یہ کام اپنی تکمیل کی طرف گامزن رہا۔ اس سلسلے میں گو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ نہایت کٹھن مرحلوں سے گزرنا پڑا۔ بہت سے الفاظ و تراکیب اور محاورات میرے لئے نامانوس تھے۔ ان کے مطالب و معانی تلاش کرنے میں بہت دقت پیش آئی۔ مگر یہ میری خوش قسمتی تھی کہ پہلے میرے سابقہ نگران ڈاکٹر معین الدین عقیل نے ہر موڑ پر میری راہنمائی کی اور اُن کے بعد میرے شفیق استاد اور اس مقالے کے نگران پروفیسر ڈاکٹر روش ندیم کی راہنمائی اور حوصلہ افزائی نے میری ڈھارس بندھائی رکھی۔ پروفیسر ڈاکٹر روش ندیم نے نہ صرف کورس ورک کے دوران میرے علم کی تشنگی بجھائی بلکہ اس مقالہ کی تکمیل میں انہوں نے جن شفقتوں اور محبتوں سے میری راہنمائی فرمائی اس کے لیے میں ان کا جتنا بھی شکریہ ادا کروں، کم ہے۔ میری دعا ہے کہ میرے سر پر ان کی شفقتوں کا سایہ ہمیشہ قائم رہے اور مجھے ان کی علمیت اور قابلیت سے استفادے کا موقع ہر لمحہ میسر

رہے۔اس مقالہ کی تکمیل میں مجھے جامعہ کے صدرِ شعبۂ اُردو پروفیسر ڈاکٹر رشید امجد کے احسانات اور شفقتوں کا سائبان بھی ہر وقت میسر رہا۔

میں اپنے استادِ محترم پروفیسر سعید احمد کا بے حد شاکر ہوں جو میرے لیے اس مقالہ کی تکمیل کے دوران ہر مشکل گھڑی میں اُمید کی کرن ثابت ہوئے۔ میں اپنے استاد پروفیسر محمد رفیع الدین بنوری کا بھی بے حد ممنون ہوں جن کی دعائیں ہمیشہ اس کام میں میرے ساتھ رہیں۔ میں اپنے دوست اور ایم۔فل کے کلاس فیلو بادشاہ علی کا بھی بے حد احسان مند ہوں، جنھوں نے ہر مشکل گھڑی میں میری مدد کی۔ پروفیسر زاہد حسین کا میں تہہ دل سے احسان مند ہوں جنھوں نے اس مقالہ کی نوک پلک سنوارنے اور پروف ریڈنگ جیسے دقیق کام کو میرے لیے سر کیا۔

آخر میں، میں شعبۂ اُردو جہانزیب کالج کے سابق صدرِ شعبۂ اُردو پروفیسر عارف اللہ، موجودہ صدرِ شعبۂ اُردو پروفیسر جاوید اقبال ثاقبؔ اور اپنے دیگر ساتھیوں انور علی، بخت روان، زاہد خان، سلیم اقبال نیز ڈاکٹر سلطان روم (شعبۂ تاریخ) اور علی اکبر (لائبریرین) کا تہہ دل سے ممنون ہوں جنھوں نے تحقیق کے اس سفر میں میری مدد کی۔

(۲)

کلیاتِ مصحفیؔ کی فرہنگ پر مشتمل اس مقالے کو بنیادی طور پر چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے باب میں شیخ غلام ہمدانی مصحفیؔ کے سوانحی حالات کا مختصر جائزہ پیش کیا گیا ہے۔دوسرا باب فرہنگ نویسی کی روایت اور ارتقا پر مشتمل ہے۔ جس کے پہلے حصے میں لفظ ''فرہنگ'' پر بحث کی گئی ہے۔ پھر لغت اور فرہنگ کا فرق واضح کیا گیا ہے۔اور اس کے بعد فرہنگ نویسی اور اُردو میں فرہنگ نویسی کا ارتقائی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔

تیسرا باب ہمارا اصل موضوع ہے جو شیخ غلام ہمدانی مصحفیؔ کی کلیات کی فرہنگ پر مشتمل ہے۔فرہنگ میں تمام الفاظ الفبائی ترتیب سے درج کیے گئے ہیں۔ ہر لفظ کا ماخذ، مصرع اور کلیات کا صفحہ نمبر ساتھ دیا گیا ہے۔الفاظ کے صرف مرادی معنی دیئے گئے ہیں۔ ''فرہنگِ کلیاتِ مصحفیؔ'' کے لیے جو طریقہ اندارج استعمال کیا گیا ہے وہ ڈاکٹر معین الدین عقیل کے مطابق فرہنگ نویسی کی عام روایت سے ہٹ کر ہے۔مذکورہ فرہنگ کے اندراج کا طریقہ کچھ یوں ہے۔

۱۔ فرہنگ میں سب سے پہلے مصحفیؔ کی کلیات سے اس لفظ کو درج کیا گیا ہے۔ جو وضاحت طلب ہے اور اس کے وہی معنی لکھے گئے ہیں جو وہاں مراد ہیں۔

۲۔ عمودی بریکٹ میں یہ بتایا گیا ہے کہ یہ اصل میں کس زبان کا لفظ ہے اور اس کی قواعدی حیثیت کیا ہے۔

۳۔ وہ الفاظ جو ایک جیسے ہیں لیکن ان کے معنی مختلف ہیں انہیں الگ الگ درج کیا گیا ہے اور امتیاز کے لیے ان کے ساتھ (۱) یا (۲) لکھ دیا گیا ہے۔

۴۔ معنی اور مطلب کے اندراج کے بعد قوسین میں اس لغت کا مخفف لکھا گیا ہے جس سے اس لفظ کے معنی اور مطالب اخذ کیے گئے ہیں۔

۵۔ آخر میں سند کے طور پر مصحفی کی کلیات سے اس مصرع کو لکھا گیا ہے جس میں یہ لفظ آیا ہے۔

۶۔ سب سے آخر میں قوسین کے اندر کلیات، جلد نمبر اور صفحہ نمبر کا اندراج ہے۔

اس مقالہ میں جو مخففات (Abbreviations) استعمال ہوئے ہیں ان کی فہرست درجہ ذیل ہے۔

۱۔	اُر	= اردو	۲۔	ال	= اردو لغت
۳۔	ال م	= المنجد	۴۔	امث	= اسم مؤنث
۵۔	امذ	= اسم مذکر	۶۔	انگ	= انگریزی
۷۔	پر	= پرتگالی	۸۔	ت	= ترکی
۹۔	ج ل	= جامع اللغات	۱۰۔	رف	= رافع اللغات
۱۱۔	س	= سنسکرت	۱۲۔	سر	= سریانی
۱۳۔	صف	= صفت	۱۴۔	ع	= عربی
۱۵۔	ع ال	= علمی اردو لغت	۱۶۔	عبر	= عبرانی
۱۷۔	عف	= عربی فارسی	۱۸۔	عفع	= عربی فارسی عربی
۱۹۔	عفعف	= عربی فارسی عربی فارسی	۲۰۔	ف	= فارسی
۲۱	فر	= فرہنگ	۲۲۔	فرآ	= فرہنگ آصفیہ
۲۳۔	فرا	= فرانسیسی	۲۴۔	فرط	= فرہنگ طلسم ہوش ربا
۲۵۔	فرعا	= فرہنگ عامرہ	۲۶۔	فرف	= فرہنگ فارسی
۲۷۔	فع	= فارسی عربی	۲۸۔	فعف	= فارسی عربی فارسی
۲۹۔	فعفع	= فارسی عربی فارسی عربی	۳۰۔	ف ل	= فیروز اللغات

۳۱۔ ق ال = قدیم اُردو کی لغت

۳۲۔ ک = کلیات

۳۳۔ ل = لغت

۳۴۔ ل ک = لغات کشوری

۳۵۔ ل ن = لغات نظامی

۳۶۔ مث = مؤنث

۳۷۔ مذ = مذکر

۳۸۔ م ف = متعلق فعل

۳۹۔ ن ل = نوراللغات

۳۹۔ ہ ال = ہندی اُردو لغت

۴۰۔ یو = یونانی

آخری باب میں مقالے کے ماحصل ونتائج پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

سلیمان
لیکچرار اُردو
گورنمنٹ جہانزیب کالج
سیدو شریف سوات

انتساب

والدین کے نام جن کی دعاؤں کے طفیل
میں کامیابیوں کا ہر سفر طے کرتا رہا

فہرست موضوعات

باب اول : غلام ہمدانی مصحفی مختصر سوانح حیات ۱

مصحفی کے اسلاف۔۔۔وطن۔۔۔ولادت۔۔۔تعلیم و تربیت۔۔۔شعر گوئی۔۔۔
تلمذ۔۔۔ترکِ وطن اور مسافرت۔۔۔ملازمت۔۔۔انشاء سے معرکہ آرائی۔۔۔
شادی و اولاد۔۔۔وفات۔۔۔تصانیف

باب دوم : اُردو فرہنگ نویسی کا آغاز و ارتقا ۱۰

فرہنگ کی معنوی توضیح۔۔۔لغت اور فرہنگ میں فرق۔۔۔
فرہنگ نویسی کا آغاز۔۔۔اُردو فرہنگ نویسی کا آغاز و ارتقا

باب سوم : فرہنگِ کلیاتِ مصحفی ۱۵

باب چہارم : ماحصل و نتائج ۵۲۸

❑ فہرستِ اسنادِ محوّلہ ۵۳۴

بابِ اوّل

غلام ہمدانی مصحفی

مختصر سوانح حیات

اُردو ادب خصوصاً اردو شاعری نے ایک ایسے عہد میں ترقی کی منازل طے کیں جب ہندوستان کے مسلمان زندگی کے ہر میدان میں شکست خوردہ اور زوال پذیر تھے۔ میر اور سوؔدا کے عہد نے نہ صرف اردو شاعری اور زبان کو بامِ عروج تک پہنچایا بلکہ بعد میں آنے والے شعراء کے لیے ایک مضبوط حوالہ بھی فراہم کیا۔ غلام ہمدانی مصحفی کا تعلق بھی شعروشاعری کے اسی عہد اور حوالے سے ہے۔ مصحفی کا شمار کلاسیکی غزل کے اساتذہ میں ہوتا ہے۔ انہوں نے امروہہ، دہلی اور لکھنؤ کی ادبی فضا میں شعروشاعری کے جوہر دکھائے۔ اپنے ہم عصر شاعروں میں ان کا مقام ومرتبہ خاصا وقیع ہے اور بقول ڈاکٹر نورالحسن نقوی اُردو کے قدیم شاعروں میں میرؔ اور سوؔدا کے پہلو میں اگر کوئی شاعر جگہ پانے کے مستحق ہیں تو وہ مصحفی ہیں۔ انہوں نے خود ہی شعر نہیں کہے بلکہ اصلاحِ سخن کے ذریعے شاعروں کی آئندہ آنے والی نسلوں کے مذاقِ شعری کی بھی تربیت کی[(۱)]۔ یہی وجہ ہے کہ تلامذہ کی جتنی بڑی تعداد انہیں میسر آئی کسی اور کو نصیب نہیں ہوئی۔ دلی کے زوال اور لکھنؤ کے عیش وعشرت کے متضاد رنگ ان کے ہاں دیکھے جاسکتے ہیں۔ وہ ایک بسیار گو (Prolific) اور طلیق اللسان شاعر تھے۔ انہوں نے متعدد اصناف ادب میں طبع آزمائی کر کے اُردو کلاسیکی شاعروں کی فہرست میں خود کو امر کر دیا۔

مصحفی کی زندگی کے مفصل اور معتبر حالات پر اب تک تاریکی کے پردے پڑے ہوئے ہیں جبکہ ان کے تذکروں اور خودنوشت (مجمع الفوائد) سے جو معلومات فراہم ہوتی ہیں وہ بھی نقائص اور تضادات سے پاک نہیں۔ ڈاکٹر نورالحسن نقوی لکھتے ہیں:

> ''مصحفی نے اپنے حالاتِ زندگی اور عہد و ماحول کے بارے میں اشارے اپنے اشعار میں بھی کئے ہیں۔ تذکروں میں اپنا احوال لکھا ہے اور ''مجمع الفوائد'' میں حسب ونسب کے بارے میں تفصیل پیش کی ہے مگر ان سب سے جو معلومات حاصل ہوتی ہیں وہ نقائص سے پاک نہیں۔ تضاد بیانی کا وہ ہر جگہ شکار ہوئے ہیں۔ ان کے ایک بیان کی ان کے ہی دوسرے بیان سے تردید ہوجاتی ہے۔ اور حیاتِ مصحفی کا مولف سربہ گریباں کہ ان میں سے کسے تسلیم کرے اور کسے نظر انداز کرے۔''[(۲)]

مندرجہ بالا اقتباس کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اب تک کی تحقیق کی روشنی میں ان کے حالاتِ زندگی کا خلاصہ کچھ یوں ہے:

۱۔اسلاف/وطن

غلام ہمدانی مصحفی کے آباواجداد کا تعلق راجپوت خاندان سے تھا۔جس کے مورث اعلیٰ شیخ نظام تھے۔شیخ نظام اپنے خاندانی سلسلے میں بارھویں پشت میں مسلمان ہو چکے تھے۔مصحفی کے والد کا نام ولی محمد اور دادا کا نام درویش محمد تھا۔ان کے اسلاف امروہہ کے رہنے والے تھے۔مصحفی نے اپنے کلام، نثری تصنیف (مجموع الفوائد) اور اپنے تذکروں میں امروہہ سے اپنے تعلق کا ذکر کیا ہے۔(۳) اور یہ بھی لکھا ہے کہ ان کی ولادت موضع اکبر پور میں ہوئی تھی جو امروہہ کے نزدیک واقع ہے۔

۲۔ولادت

غلام ہمدانی مصحفی کی جائے ولادت کے متعلق بھی مختلف آراء سامنے آتی ہیں۔مگر زیادہ تر محققین اور تذکرہ نگاران کی جائے ولادت ''اکبر پور'' بتاتے ہیں۔جبکہ ڈاکٹر جمیل جالبی اور مولوی عبدالقادر چیف رامپوری کے روز نامچے کا حوالہ دیتے ہوئے اس نتیجے پر پہنچتے ہیں:

> ''بہر حال اس سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ امروہہ، دہلی یا اکبر پور مصحفی کا مولد نہیں ہے۔مصحفی اکبر پور کو اپنا مولد تو بتاتے ہیں جہاں شیخ نظام کا مقبرہ سنگین ''ہنوز'' موجود ہے لیکن موجود ہونے کے باوجود اپنا مولد بلم گڑھ کو بتاتے ہیں۔انیس العاشقین مصنفہ زخمی، میں بھی لکھا ہے کہ مصحفی بلم گڑھ میں پیدا ہوئے تھے۔بلم گڑھ اور اکبر پور دونوں الگ بستیاں ہیں۔ایک بستی ان کا مولد ہے اور دوسری بستی ان کے اباواجداد کا ''وطن خاص'' ہے۔اس بحث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے۔کہ مصحفی نہ اکبر پور میں پیدا ہوئے اور نہ دلی یا امروہہ میں بلکہ ان کا ''مولد'' (وطن نہیں) بلم گڑھ ہے اور دادا و والد کے امروہہ آنے جانے سے ان کا وطن امروہہ ہو جاتا ہے یہیں ان کی تعلیم وتربیت ہوئی اور یہیں ان کی شاعری کا آغاز ہوا۔''(۴)

مصحفی کے سال ولادت کے بارے میں بھی مختلف حوالے سامنے آتے ہیں جس کی وجہ سے وثوق کے ساتھ کسی ایک سال یا تاریخ کا تعین مشکل ہو جاتا ہے۔تاریخِ پیدائش کے سلسلے میں مصحفی کا سب سے واضح بیان ان کے دیوان ششم کے دیباچے میں موجود ہے وہ لکھتے ہیں:

> ''تولد من در احمد شاہی است۔تا الیوم عمرم از شصت متجاوز خواہد بود۔''(۵)

اس حوالے سے ڈاکٹر نورالحسن نقوی رقم طراز ہیں:

''مصحفی نے اپنے بزرگوں سے سنا ہوگا کہ جس سال احمد شاہ تخت نشین ہوا اسی سال ان کی ولادت ہوئی۔ یہ بات ایسی تھی کہ ان کے ذہن میں محفوظ رہ گئی اور انہوں نے دہرادی۔ گو مصحفی کا سال ولادت ۱۱۶۱ھ ہے اور وہ بھی ۲۱ جمادی الاول کے بعد۔ سنہ عیسوی کے حساب سے ۱۹/اپریل ۱۷۴۸ء یا اس کے چند ماہ بعد۔''(۶)

جبکہ ڈاکٹر جمیل جالبی ان کی تاریخ پیدائش ۱۷۴۸ء کے بجائے ۱۷۴۷ء بتاتے ہیں وہ لکھتے ہیں:

''اب یہ حساب اتنا صاف ہے کہ مصحفی کا سال ولادت ۱۱۶۰ھ/۱۷۴۷ء متعین ہو جاتا ہے۔ اس سے نہ صرف سارے واقعات صحیح ہو جاتے ہیں بلکہ وفات (۱۲۴۰ھ) کے وقت ان کی عمر ۸۰ سال ہو جاتی ہے۔ اور ''ریاض الفصحاء'' کے اختتام ۱۲۳۶ھ کے وقت وہ ۷۷ ویں سال میں لگ جاتے ہیں اور ۷۷ کو قریب بہ ہشتاد لکھنا درست ہو جاتا ہے۔ لکھنؤ سے دہلی آتے وقت ان کی عمر ۲۷ سال ہو جاتی ہے۔''(۷)

۳۔ تعلیم و تربیت

غلام ہمدانی مصحفی نے اپنی زندگی کا بیشتر ابتدائی حصہ امروہہ میں گزارا اور یہیں کسی مکتب میں تعلیم حاصل کی۔ ان کی اپنی تصانیف سے یہ اندازہ بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ ان کی تعلیمی بنیاد خاصی مضبوط تھی۔ واضح رہے کہ اس زمانے میں امروہہ میں عربی اور فارسی کے جید علماء موجود تھے اور درس و تدریس کی روایت خاصی قدیم تھی۔ آنولہ اور ٹانڈہ کے سفر کے بعد جب وہ لکھنؤ سے دہلی چلے گئے تو سرزمین دہلی میں انہوں نے فارسی زبان میں کمال حاصل کیا۔ درسیات فارسی کی تکمیل انہوں نے کہاں سے حاصل کی، اس حوالے سے تذکرہ ہندی میں لکھتے ہیں کہ یہ ''فیض صحبت بزرگان۔'' مگر مصحفی کے تذکروں سے افسر صدیقی امروہوی یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ انہوں نے دلی کے مدرسے غازی الدین خان میں تعلیم حاصل کی ہوگی۔(۸)

مصحفی نے ''مجمع الفوائد'' میں اپنے ایک استاد کا نام قاضی محمد مستقیم بتلایا ہے جو گوپامور کے رہنے والے تھے۔ ان سے انہوں نے عربی، طبیعات، الٰہیات اور ریاضی کی تعلیم حاصل کی تھی۔ دوسرے استاد کا نام مولوی مظہر علی لکھا ہے۔ جن سے انہوں نے قانون اور صرف و نحو کا درس لیا تھا۔ دونوں بزرگ لکھنؤ میں قیام رکھتے تھے جس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ ان کی تعلیم میں جو کمی امروہہ اور دہلی کی تعلیم کے باوجود رہ گئی تھی وہ لکھنؤ میں آکر پوری ہوگئی۔(۹)

۴۔شعر گوئی

مصحفی کا رجحان طالب علمی کے زمانے ہی سے شعر گوئی کی طرف ہو گیا تھا۔دیگر شہادتوں کے علاوہ مصحفی کے تذکروں سے یہ پتا چلتا ہے کہ اس زمانے میں امروہہ میں شعر وسخن کی محفلیں سجتی تھیں۔جن میں مقامی اور غیر مقامی شعرا شریک ہوتے تھے۔ان محفلوں میں مصحفی کا آنا جانا اور شریک ہونا ثابت ہے۔چنانچہ شعر وشاعری سے فطری لگاؤ اور شاعرانہ ماحول نے ان کی شعر گوئی کے ابتدائی نقوش سنوارے تھے۔

۵۔تلمذ

آغازِ شعر گوئی میں کسی استادِ فن سے اصلاح لینا اور اپنے کلام کی نوک پلک سنوارنا، نو آموز شاعروں کا محبوب مشغلہ ہوتا ہے۔چنانچہ مصحفی کے حوالے سے یہ بات قرین قیاس ہے کہ انہوں نے بھی اپنا ابتدائی کلام بغرض اصلاح کسی استادِ فن کو دکھایا ہوگا جیسا کہ اس شعر سے اندازہ ہوتا ہے۔

ے اے مصحفی اُستاد وہی ہوئے گا آخر
جو میری طرح خدمت استاد کرے گا

لیکن تلمذ کے حوالے سے مصحفی نے ''مجمع الفوائد'' اور نہ ہی اپنے تذکروں میں کوئی ذکر کیا ہے۔البتہ چند ایک تذکرہ نگار انہیں مانی کا شاگرد بتاتے ہیں لیکن اس سے بھی ڈاکٹر نور الحسن نقوی اختلاف کرتے ہیں:

> ''مانی کی تلاش شعراء امروہہ میں کرنی چاہیے۔مگر وہاں اس نام کے کسی شاعر کا سراغ نہیں ملتا۔خود مصحفی، مانی کا کسی تذکرے میں ذکر نہیں کرتے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ جس استاد کی خدمت پر ہمارا شاعر فخر کرتا ہے اس کا کہیں سرسری طور پر ذکر بھی نہ کرے۔''(۱۰)

مولانا محمد حسین آزاد نے مصحفی کو مانی کا شاگرد لکھا ہے اور اکثر تذکروں میں میر امانی کا ذکر ملتا ہے۔مگر ایسے کوئی ٹھوس شواہد نہیں ملتے کہ وہ میر امانی اسد کے شاگرد تھے۔پس یہ بات حتمی ہے کہ مصحفی نے شعر وشاعری میں کسی کی شاگردی اختیار نہیں کی۔

۶۔ترکِ وطن اور مسافرت

۲۳ سال کی عمر میں مصحفی نے ۱۷۷۱ء میں امروہہ سے آنولہ کا رُخ کیا۔اس زمانے میں نواب محمد یار خان امیر ٹانڈہ میں قیام پذیر تھے۔نواب کی قدر دانی کی وجہ سے متعدد اہلِ فن ٹانڈہ کی طرف متوجہ ہوئے چناں چہ آنولہ میں جو شعرا موجود تھے

وہ ٹانڈہ چلے آئے۔ مصحفی ابھی تک آنولہ میں تھے اور بے روزگار تھے۔ انہوں نے نواب کی شان میں ایک قصیدہ کہا اور قائم چاند پوری جو نواب کے اُستاد مقرر ہوئے تھے کی وساطت سے نواب کے دربار میں ملازم ہوئے۔ بدقسمتی سے ابھی تین مہینے ہی گزرے تھے کہ ۱۷۷۲ء میں بادشاہِ دہلی نے مرہٹوں کے ایما پر ضابطہ خان پر حملہ کیا۔(۱۱) جس کی وجہ سے ٹانڈے کی امارت کا بھی خاتمہ ہوگیا۔ اس واقعے کے بعد انہوں نے ۱۷۷۲ء میں لکھنؤ کی طرف ہجرت کی اور ایک سال تک لکھنؤ میں مقیم رہے۔ ۱۷۷۲ء کے آخری ایام میں انہوں نے دہلی کا رُخ کیا۔ ڈاکٹر نورالحسن نقوی لکھتے ہیں:

> ''۱۷۷۲ء میں جب مصحفی دہلی پہنچے تو سلطنت مغلیہ کا حال ابتر تھا۔ خزانہ خالی تھا۔ سرکاری ملازموں اور سپاہیوں کی تنخواہ ادا کرنا ناممکن تھا۔ شاہی خاندان کے افراد فاقہ کشی پر مجبور تھے۔ اہلِ کمال پر عرصۂ حیات تنگ تھا۔''(۱۲)

مصحفی نے تقریباً بارہ سال دہلی میں گزارے مگر جب دہلی کا حال ابتر سے ابتر ہوا تو متعدد اہلِ کمال اور اہلِ فن نے لکھنؤ کی مسافرت اختیار کی۔ کہتے ہیں کہ ہر روز ایک نیا قافلہ پورب کو روانہ ہوتا۔ آخر کار انہوں نے بھی دہلی کو خیر باد کہہ کر لکھنؤ کا رُخ کیا وفات تک لکھنؤ ہی میں رہے۔

۷۔ ملازمت

دہلی میں مصحفی کا ذریعہ معاش تجارت تھا۔ دہلی میں کئی شاعروں نے ان کی شاگردی اختیار کی تھی جس کی وجہ سے اُن کی شہرت لکھنؤ پہنچ رہی تھی۔ اب وہ چاہتے تھے کہ وہ تجارت کے بکھیڑوں سے الگ ہو کر اپنی ساری توجہ شعر و شاعری پر مرکوز کریں اور یہی ان کا ذریعہ معاش بن جائے۔ اس لیے کہ اس زمانے میں تجارت کے مقابلے میں مصاحبت کو اچھا سمجھا جاتا تھا۔(۱۳) لکھنؤ میں آنے کے بعد انہوں نے جہاندار شاہ کی مدح میں دو قصیدے لکھے جن پر انعام و اکرام تو ملا مگر توسّل پیدا نہ ہو سکا۔

۱۱۹۹۔۱۲۰۰ھ میں وہ نعیم الدولہ ثابت جنگ میر محمد نعیم خان کے متوسّل ہو گئے مگر اُن سے تنخواہ باقاعدگی سے نہیں ملتی تھی جس کا اظہار انہوں نے اپنے اشعار میں بھی کیا ہے:

ہر چند کہ ہم فاقوں سے جان دیتے ہیں
تنخواہ تو کب نعیم خان دیتے ہیں
ہے لب پہ خوشامد اور غضب کے مارے
بیٹھے ہوئے جی میں گالیاں دیتے ہیں

مصحفی تین سال تک نعیم خان کے ساتھ رہے۔ ۱۲۰۳ھ میں نعیم خان سے علیحدگی اختیار کرتے ہوئے سالار جنگ

کے صاحبزادے مرزا زین العابدین خاں عرف مرزا میڈھو سرسبز سے وابستہ ہو گئے۔[۱۴] مرزا میڈھو کی ملازمت میں انہوں نے چار سال گزارے۔ ۱۲۰۷ھ میں وہ مرزا سلیمان شکوہ کے متوسل ہو گئے۔ ان سے پہلے انشآ سلیمان شکوہ کی ملازمت میں آئے تھے اور انشاء ہی کی تجویز پر جرأت اور مصحفی سلیمان شکوہ کے ہاں ملازم ہو گئے تھے۔ مصحفی نے سلیمان شکوہ کی مدح میں گیارہ قصیدے لکھے ہیں۔ ۱۲۱۱ھ کے بعد انشآء سے تنازعہ کی وجہ سے وہ اس ملازمت سے بھی دستبردار ہوئے اور اتنے دل برداشتہ ہوئے کہ پھر ملازمت کی طرف رجوع ہی نہیں کیا۔ ڈاکٹر جمیل جالبی لکھتے ہیں:

> ''اُس کے بعد وہ گوشہ نشین ہو گئے اور ان کے ایک شاگرد نے کوشش کر کے سواروں میں اُن کا نام لکھوادیا۔ جہاں سے نواب وزیر علی خان کے عہد کے خاتمے (شعبان ۱۲۱۲ھ/فروری ۱۷۹۸ء) تک فراغت سے روٹی چلتی رہی۔''[۱۵]

۸۔ انشآء سے معرکہ آرائی

اُردو شاعری میں مقابلہ آرائی اور معاصرانہ چشمکیں شروع سے چلی آتی رہی ہیں۔ میرؔ اور سوداؔ میں محاذ آرائی ہوئی، سوداؔ اور مسکینؔ کے معرکے ہوئے، انیسؔ و دبیرؔ کی ادبی لڑائیاں ہوئیں۔ غالبؔ اور ذوقؔ بھی مقابل رہے مگر انشآء اور مصحفی کے درمیان جو معرکہ پیش آیا وہ شرافت اور اخلاقیات کی ساری حدوں کو پار کر گیا۔ ۱۲۰۷ھ میں مصحفی، انشآء کے ایما پر مرزا سلیمان شکوہ کے متوسل ہو گئے تھے۔ یعنی کہ یہ ملازمت انشآء ہی نے دلائی۔ انشآء انتہائی شوخ طبع، ہنگامہ آرا اور خود بین واقع ہوئے تھے جبکہ مصحفی متانت اور سنجیدگی کا دامن ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے۔ ایک دفعہ مصحفی نے قادر الکلامی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک سنگلاخ اور غیر معمولی زمین میں ایک غزل کہی۔

سر مشک کا تیرا ہے تو کافور کی گردن
نے موے پری ایسے، نہ یہ حور کی گردن
ساعد میں نہ پکڑے تھے ترے بلکہ میاں تھی
وہ ہاتھ میں ماہیِ سقنقور کی گردن

انشآء جو اپنی شوخیِ طبع اور ہنگامہ آرائی سے مجبور تھے، موقع ملتے ہی ان پر وار کرتے ہوئے اس کے جواب میں لمبی غزل کہی جس میں ایک شعر یہ تھا:

؎ آئینے کی گر سیر کرے شیخ تو دیکھے
سر خرس کا، مُنہ خوک کا، لنگور کی گردن

جس سے یہ بات مشہور ہوئی کہ یہ اشارہ مصحفی کی طرف ہے۔ غرض کشیدگی بڑھتی گئی اور ایک دوسرے پر چوٹیں جاری رہیں۔ اس سلسلے نے طول کھینچا یہاں تک کہ ایک دن مصحفی کے شاگردوں نے انشآء کی رکیک ہجویں کہیں اور ایک دن جلوس کی شکل میں ہجویں پڑھتے ہوئے انشآء کے مکان کی طرف روانہ ہوئے۔ انشآء نے جلوس کا خیر مقدم کیا۔ ہار پہنائے اور شیرینی، پان سے تواضع کی۔ اس کے ساتھ اصرار کر کے بار بار اپنی ہجویں سنیں اور خوب داد دی۔[۱۶] جوابی کارروائی میں انشآء نے شہر میں جلوس نکالا جس میں ہاتھی بھی شامل تھے لوگوں کے ہاتھوں میں گڈے گڈیاں تھیں انہیں لڑاتے اور ہجو یہ شعر پڑھتے چلے جاتے۔

؎ سوانگ نیا لایا ہے دیکھنا چرخ کہن
لڑتے ہوئے آئے ہیں مصحفی و مصحفن

غرض انشآء کی وجہ سے شہزادہ مصحفی سے بدظن ہو گیا۔ اب مصحفی کی تمام تر کوشش یہ تھی کہ کسی طرح شہزادے کی ناراضگی دور ہو جائے اور اُن کی روزی میں خلل نہ پڑے۔ جس کی وجہ سے انہیں ناچار معذرت اور خوشامد پر اُترنا پڑا۔[۱۷] مگر شہزادے کی رنجش دور نہ ہوئی۔ اس نے مکمل طور پر انشآء کا ساتھ دیا اور مصحفی کی معذرت قبول نہ کی۔ ہر طرف سے مایوس ہو کر انہوں نے نواب آصف الدولہ سے فریاد کی صورت میں ایک مقدمہ نواب کے روبرو پیش کیا۔ مصحفی اور انشآء کی معرکہ آرائی کے وقت نواب صاحب لکھنؤ سے باہر تھے۔ واپس آئے تو یہ ماجرا سُنا۔ وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ قصور سارا انشآء کا ہے اس لئے نواب نے انشآء کو لکھنؤ چھوڑنے کا حکم دیا۔ جس سے انشآء کو بڑی تکلیف اور اذیت پہنچی کیونکہ وہ لکھنؤ کی عیش و عشرت کو کبھی نہ بھول پائے۔

۹۔ شادی و اولاد

مصحفی کے خاندان کی نسل آگے نہ چل سکی۔ ان کے چار بھائی تھے۔ بڑے بھائی کا نام غلام جیلانی تھا جو تیس سال کی عمر میں لاولد فوت ہوئے۔ دوسرے بھائی غلام ہمدانی کی اولادیں ہوئیں مگر اُن میں سے کئی بچپن میں فوت ہو گئیں اور کئی جوانی میں۔[۱۸] مصحفی کی پہلی شادی اوائل عمری میں ہوئی مگر کب ہوئی اور کس سے ہوئی؟ یہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا کیونکہ تمام تذکروں میں خانگی حالات کو درخورِ اعتنا نہیں سمجھا گیا۔ پہلی بیوی سے شادی کے پہلے سال ہی ایک بچی پیدا ہوئی۔ بچی کی پیدائش کے دوران ہی بیوی فوت ہو گئی اور ایک ماہ بعد بچی بھی مر گئی۔ جس کے بعد انہوں نے کوئی شادی نہیں کی۔ البتہ اہل ہند کے دستور کے مطابق، بغیر نکاح و متعہ کے ایک ''زن مدخولہ'' ان کے قبضۂ تصرف میں تھی۔[۱۹] ان سے اس کے تین حمل بھی ٹھہرے لیکن بدنامی کے خوف سے حمل ساقط کرا دیئے۔[۲۰] اس کے علاوہ انہوں نے ایک ''کوچہ گرد'' کو بھی ایک سال تک اپنے گھر میں بٹھائے رکھا لیکن وہ بعض عورتوں کے بہکانے سے علیحدگی کی خواستگار ہوئی۔ اس کے بعد ایک اور عورت سے

''بطورِ اہلِ تشیع'' متعہ رضائی کرلیا اور اس رشتے کو نکاح سے محکم تر خیال کیا۔[۲۱] ''مجمع الفوائد'' میں لکھتے ہیں کہ بارہ سال سے وہ میرے گھر میں ہے اور اس سے رسم تاہل بھی درمیان آتی ہے۔ مگر اس سے کوئی اولاد نہیں ہوئی۔ ان کے دل میں ساری عمر اولاد کی تمنا رہی مگر ان کی یہ خواہش کبھی پوری نہ ہو سکی۔

ع میں نخل ہوں کنیز کا باغ زمانہ میں
گل مجھ میں سیکڑوں ہیں ولیکن ثمر کہاں

۱۰۔ وفات

مصحفی کی زندگی بھی میر کی طرح رنج اور دکھوں سے بھری تھی۔ ساری زندگی فکر معاش میں مارے مارے پھرتے رہے۔ مولوی عبدالحق ''مقدمہ ریاض الفصحا'' میں لکھتے ہیں کہ آخری ایام بڑی تنگ دستی میں گزرے اور یہ حال ہو گیا تھا کہ یا تو سعادت مند شاگردان کی مدد کرتے تھے یا غزل بیچ بیچ کر اپنی بسر اوقات کیا کرتے تھے۔[۲۲] آخر زندگی کے زندان سے رہائی ملی اور ۱۸۲۴ء میں لکھنؤ میں وفات پائی اور وہی پیوندِ خاک ہوئے۔

۱۱۔ تصانیف

مصحفی نے تین زبانوں یعنی عربی، فارسی اور اُردو میں نظم و نثر میں طبع آزمائی کی۔ اُردو میں آٹھ دواوین کے علاوہ ایک دیوانِ قصائد اُن کی یادگار ہیں۔ فارسی میں تین دیوان یادگار چھوڑے مگر بدقسمتی سے وہ ابھی تک غیر مطبوعہ ہیں۔ دیوانِ عربی تو ضائع ہوا لیکن پنجاب یونیورسٹی کی لائبریری میں ایک خطی نسخہ موجود ہے۔ انہوں نے تین تذکرے بھی لکھے:

۱۔ ریاض الفصحاء ۲۔ تذکرہ ہندی ۳۔ عقدِ ثریا۔

اِن کے علاوہ سات چھوٹے چھوٹے رسالے بھی تصنیف کیے:

۱۔ ''خلاصہ العروض''
۲۔ ''مفید الشعرا''
۳۔ ''مجمع الفوائد''
۴۔ نثر ہفت تصویر
۵۔ خطبہ نشاطِ باغ
۶۔ ''رسالہ در فضیلت انسان و بعضے جانوران''
۷۔ ''مکتوب بہ طورِ پنج مکتوب ملا ظہوری''

حوالہ جات

۱۔ نقوی، نورالحسن، ڈاکٹر "مصحفی۔ حیات اور شاعری" لاہور، مجلسِ ترقی ادب، ۱۹۹۸، ص ۵

۲۔ ایضاً، ص ۱۲

۳۔ جالبی، جمیل، ڈاکٹر "تاریخ ادب اُردو" (جلد سوم) لاہور، مجلسِ ترقی ادب ۲۰۰۶، ص ۱۷۵

۴۔ ایضاً، ص ۱۷۶

۵۔ ایضاً، ص ۱۷۷

۶۔ نقوی، نورالحسن، ڈاکٹر "مصحفی۔ حیات اور شاعری" لاہور، مجلسِ ترقی ادب، ۱۹۹۸ء، ص ۲۸

۷۔ جالبی، جمیل، ڈاکٹر "تاریخ ادب اُردو"، (جلد سوم)، لاہور، مجلسِ ترقی ادب ۲۰۰۶ء، ص ۱۷۷

۸۔ امروہی، افسر صدیقی "مصحفی۔ حیات وکلام" کراچی، مکتبہ نیا دور، ۱۹۷۵ء، ص ۶۳

۹۔ ایضاً، ص ۶۵

۱۰۔ نقوی، نورالحسن، ڈاکٹر "مصحفی" دہلی، ساہتیہ اکادمی، سن ندارد، ص ۲۸

۱۱۔ نقوی، نورالحسن، ڈاکٹر "مصحفی۔ حیات اور شاعری" لاہور، مجلسِ ترقی ادب، ۱۹۹۸ء، ص ۳۶

۱۲۔ ایضاً، ص ۳۷

۱۳۔ جالبی، جمیل، ڈاکٹر "تاریخ ادب اُردو"، (جلد سوم)، لاہور، مجلسِ ترقی ادب ۲۰۰۶ء، ص ۱۸۱

۱۴۔ ایضاً، ص ۱۸۳

۱۵۔ ایضاً، ص ۱۸۴

۱۶۔ نقوی، نورالحسن، ڈاکٹر "مصحفی۔ حیات اور شاعری" لاہور، مجلسِ ترقی ادب، ۱۹۹۸، ص ۵۲

۱۷۔ ایضاً، ص ۵۳

۱۸۔ ایضاً، ص ۶۲ تا ۶۳

۱۹۔ جالبی، جمیل، ڈاکٹر "تاریخ ادب اُردو"، (جلد سوم)، لاہور، مجلسِ ترقی ادب ۲۰۰۶ء، ص ۱۷۷

۲۰۔ نقوی، نورالحسن، ڈاکٹر "مصحفی۔ حیات اور شاعری" لاہور، مجلسِ ترقی ادب، ۱۹۹۸ء، ص ۶۳

۲۱۔ ایضاً، ص ۶۳

۲۲۔ ایضاً، ص ۶۰

باب دوم

اُردو فرہنگ نویسی کا آغاز و ارتقا

لفظ فرہنگ کی معنوی توضیح

اگر ہم لفظ ''فرہنگ'' کی معنوی و مرادی توضیح کی دریافت کی جستجو کریں تو یہ حقیقت سامنے آئے گی کہ مختلف لغت نویسوں نے لفظ ''فرہنگ'' کے مختلف معانی بیان کیے ہیں۔ فارسی اور اردو کے بیشتر لغت نویسوں نے اس کے درجہ ذیل معانی متعین کیے ہیں۔

(i) بزرگی، دانش، ادب (۱)

(ii) دانش، دانائی، فراست (۲)

(iii) دانائی، دانش، سمجھ (۳)

(iv) تعلیم، آموزش، ادب، تربیت (۴)

(v) دانش، دانائی، عقل (۵)

(vi) ادب، عقل، بزرگی (۶)

(vii) کتاب لغت پارسی، جیسے فرہنگ رشید، فرہنگ جہانگیری (۷)

(viii) معنوں کی کتاب، الفاظ کے معنی بتانے والی کتاب (۸)

(ix) پہلوی فرہنگ (Farhang) تعلیم و تدریس۔ ایرانی اس نام سے اپنی زبان کی کتاب موسوم کرتے ہیں (۹)

(x) لغات فارسی جس میں الفاظ و معانی کی تحقیق ہو۔ کسی خاص کتاب کے مشکل الفاظ کے معنوں کی کتاب (۱۰)

واضح رہے کہ اُردو میں ''فرہنگ'' اور ''لغت'' دونوں الفاظ کچھ یوں استعمال ہو رہے ہیں کہ اردو زبان کا عام قاری ان کو ایک دوسرے کے مترادف سمجھنے لگتا ہے جبکہ حقیقت ایسی نہیں ہے۔

برصغیر پاک و ہند میں انگریزوں کی آمد سے پہلے چونکہ فارسی زبان کو سرکاری زبان کا درجہ حاصل تھا اس لیے فرہنگ کو کتاب لغت فارسی کے ساتھ مخصوص کر دیا گیا۔ اور بعد میں بعض لغت نگاروں نے نقل در نقل اس روایت کو برقرار رکھا۔ فارسی زبان کے لغت نویس عام طور پر لغت اور فرہنگ میں امتیاز نہیں رکھتے اور لغت کو فرہنگ کا نام دیتے ہیں جیسے فرہنگ آموز، فرہنگ رشیدی، فرہنگ علی اکبر دہ خدا وغیرہ۔ موجودہ دور میں بھی لفظ فرہنگ اردو لغت کی کتابوں کے لیے مستعمل ہے مثلاً

فرہنگِ آصفیہ، فرہنگِ اثر وغیرہ۔ ان تمام معانی پر غور کریں تو یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ:

''زیادہ تر لغت نویس فرہنگ کو انگریزی لفظ ڈکشنری کا مترادف سمجھتے ہیں۔ دوسرے یہ کہ بنیادی طور پر اسے فارسی لغت کے لیے مختص کیا گیا۔ تیسرے یہ کہ بعض اوقات اسے اردو کی کتابِ لغت کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ چوتھے یہ کہ فرہنگ اور کتابِ لغت ہم معنی الفاظ ہوں لیکن فی الحقیقت ایسا نہیں۔''(11)

فرہنگِ اصطلاحاتِ جامعہ عثمانیہ میں فرہنگ کے لئے Glossary اور لغت کے لیے Lexicon کے الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ جو Dictionary کے مترادف ہیں۔ آکسفورڈ ڈکشنری نے گلوسری (Glossary) کی وضاحت اس طرح کی ہے:

"Glossary: Collection of Glosses,list and explanation of absture absolute, dialectical or technical Terms partial dictionary."(12)

Chambers نے اس طرح توضیح کی ہے:

"Glossary! A collection of glosses, a partial Dictionary for special purpose"(13)

Webster نے مزید وضاحت یوں کی ہے:

"A list of difficult, technical & foreign Terms with definition as for some particular author, field of Knowledge, etc. often include in alphabetical listing at the end of text book."(14)

لغت اور فرہنگ میں فرق

فرہنگ کسی خاص مضمون یا میدانِ عمل سے متعلق الفاظ اور توضیحات کا مجموعہ ہے۔ فرہنگ ایک قسم کی چھوٹی لغت ہے جو بالعموم خاص ادبی یا تکنیکی اصطلاحات پر مشتمل ہوتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ لغت ایک مطبوعہ کتاب ہوتی ہے جس میں بہت سارے الفاظ کے معانی ہوتے ہیں جبکہ فرہنگ ایک خاص قسم کی نجی لغت ہوتی ہے جس میں وہ الفاظ ہوتے ہیں جن کا مطلب کسی لغت کی مدد سے حاصل کیا جاتا ہے۔

لغت الفاظ کے سب معلوم معانی پر مشتمل ہوتی ہے۔ جبکہ فرہنگ میں الفاظ کے وہ معانی دیئے جاتے ہیں جو خاص حوالہ کی کتاب سے متعلق ہوتے ہیں۔ فرہنگ اور لغت کا فرق واضح کرتے ہوئے Buck, Carl Darling لکھتے ہیں:

> "The difference is that a dictionay is a published book with the meaning of many words while a glossary is a kind of personal list in which you put the words, you don't know and then find the meaning in source such as a dictionary"(15)

عام طور فرہنگ کے بارے میں دو قسم کے نظریات سامنے آتے ہیں:

i۔ کسی خاص متن کے مشکل اور متروک الفاظ، مقامی بولیوں اور غیر ملکی زبان کے الفاظ و محاورات اور ادبی و تکنیکی اصطلاحات کی توضیح و تعریف فرہنگ کے زمرے میں آتی ہے۔ بعض اوقات یہ فرہنگیں کسی خاص شاعر، ادیب، کسی مخصوص کتاب یا پھر کسی علمی شعبہ کے متن سے متعلق ہوتی ہیں اور اکثر انہیں کتاب کے آخر میں منسلک کر دیا جاتا ہے۔

ii۔ فرہنگ اگرچہ مخصوص نقطہ نظر سے منتخب متن کے مشکل الفاظ کی توضیح پر مشتمل ہوتی ہے مگر اس کا دائرہ تشریح و توضیح وسیع ہوتا ہے اس طرح یہ عام لغت سے کہیں زیادہ مفید ہوتا ہے۔

فرہنگ نویسی کی ابتدا

فرہنگ یا Glossary کے اولین نقوش یونانی زبان میں ملتے ہیں۔ پہلی قابل ذکر شخصیت اتھنیز (Authneaus) ہے جس سے تقریباً ۳۵ فرہنگیں منسوب ہیں۔ اس کے بعد زندوتس (Zendotus) کا نام آتا ہے۔ جس نے "Glosai Homrika" ترتیب دی۔ اس میں ممتاز رزمیہ شاعر ہومر (Homer) کی شہرہ آفاق نظموں "Illiad" اور "Odyssey" میں مستعمل غیر معروف الفاظ کی توضیح و تشریح کی گئی ہے۔ پروفیسر ایس کے حسنی کے مطابق پہلی مرتبہ جانگار لینڈ نے لاطینی الفاظ پر مشتمل بچوں کی تعلیم کے لئے ۱۵۷۳ء میں فرہنگ مرتب کی۔ ۱۶۵۸ میں ایڈورڈ فلپس نے "New worlds of English words" تالیف کی جس میں صرف دوسری زبانوں سے ماخوذ الفاظ کی انگریزی میں تشریح کی گئی ہے۔ مشنری مقاصد کو سامنے رکھتے ہوئے بائبل کی فرہنگیں بھی تیار کی گئیں۔

اُردو میں فرہنگ نویسی

گذشتہ نصف صدی سے اردو کلاسیکی ادب تحقیق و تدوین کے جدید اُصولوں کے مطابق از سرِ نو اشاعت سے ہم کنار ہو رہا ہے۔ متن میں شامل غیر مانوس اور متروک الفاظ کے معنی بھی تلاش کر کے لکھے جاتے ہیں۔ ان الفاظ کے اندراج کے عموماً دو طریقے رائج ہیں۔ ایک تو یہ کہ اس صفحہ پر حواشی کے ضمن میں انہیں کو لکھا جائے یا کتاب کے متن کے آخری صفحات فرہنگ کے لئے مخصوص کر دیے جائیں۔ چنانچہ ملا وجہی دکنی، رجب علی بیگ سرور، ڈپٹی نذیر احمد، میر امن دہلوی اور دیگر معروف ادیبوں

اور شاعروں کی تخلیقات کی فرہنگیں تیار ہو رہی ہیں۔ جو متن کے آخر میں موجود ہوتی ہیں۔

دوم یہ کہ یورپی ادبیات کے طرز پر اس کو الگ کتابی شکل دی جائے۔ یورپی ادبیات کی طرح انیسؔ، اقبالؔ اور غالبؔ کے کلام کی فرہنگیں تیار ہو چکی ہیں۔ مولانا امتیاز علی خان عرشی نے غالبؔ کے فارسی کلام پر ''فرہنگِ غالبؔ'' ترتیب دے کر اولیت کا شرف حاصل کیا۔ پریم پال اشک کی مرتب کردہ کتاب ''روزمرہ محاورات غالبؔ'' ۱۹۶۹ء میں فرہنگ کی صورت میں شائع ہوئی۔ مؤلف کے مطابق:

''اس میں غالبؔ کی نظم و نثر میں مستعمل روزمرہ محاورات کے معنی کے ساتھ محلِ استعمال کے طور پر حسب موقع اشعار و فقرات کو بطور سند پیش کیا گیا ہے۔''(۱۴)

رشید حسن خان نے سحر البیان، باغ و بہار، فسانۂ عجائب اور گلزارِ نسیم کے متن مرتب کیے تو متن کے اختتام پر فرہنگیں بھی دیں جو اُردو فرہنگ نویسی کی ابتدائی روایت میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔

مقتدرہ قومی زبان نے تین بڑی فرہنگیں ''فرہنگِ فسانۂ آزاد''، ''فرہنگِ طلسم ہوش ربا'' اور ''فرہنگِ نظیر'' شائع کی ہیں۔ نسیم امروہوی نے اقبالؔ جیسے عظیم شاعر کے کلام کی فرہنگ مرتب کی۔ مشفق خواجہ نے یاس یگانہ چنگیزیؔ کے مشکل اور نامانوس و غریب الفاظ کی فرہنگ تیار کی جو ''بازیافت'' میں ۲۰۰۳ء میں شائع ہوئی۔

اس طرح جب غالبؔ کے خطوط مرتب کیے گئے تو ہر مرتب نے اس کی فرہنگ بھی ساتھ ہی آخر میں دے دی تھی تاکہ قاری غالبؔ کے مشکل اور نامانوس الفاظ کی تفہیم میں آسانی محسوس کر سکے۔ ''عودِ ہندی'' کے نام سے سید ابو محمد کاوش ندوی کی مرتبہ فرہنگ ۱۹۳۹ء میں شائع ہو چکی ہے۔ اسی طرح ''اردوئے معلیٰ'' کی فرہنگ بھی منظرِ عام پر آ چکی ہے۔

ڈاکٹر فرید احمد برکاتی نے ''فرہنگِ کلیاتِ میر'' کو ۱۹۹۳ء میں شائع کر کے اردو فرہنگ نویسی کی روایت میں ایک اہم اضافہ کیا۔ ہندوستان پاکستان کی مختلف جامعات میں اُردو فرہنگ نویسی کا کام بطور سندی تحقیق خاصا اہم رہا ہے۔ ہندوستان پاکستان کی جامعات میں درجہ ذیل فرہنگیں سندی تحقیق کے ضمن میں ایم۔فل اور پی۔ایچ۔ڈی کے محققوں کے ہاتھوں مرتب ہو چکی ہیں۔

(۱) فرہنگِ قصائد سودا (۲) فرہنگِ نظیر اکبر آبادی (۳) فرہنگِ کلیات سودا
(۴) فرہنگِ کلام فیض (۵) فرہنگِ کلامِ ذوق (۶) فرہنگِ روحِ نظیر
(۷) فرہنگِ کلام مجید امجد (۸) فرہنگِ کلیاتِ راشد (۹) فرہنگِ کلیاتِ ڈپٹی نذیر احمد
(۱۰) مجید امجد کی شعری فرہنگ (۱۱) فرہنگِ کلیاتِ محمد قلی قطب شاہ مع حواشی و تعلیقات

حوالہ جات

۱۔ عملہ ادارت "مدارالافاضل" (جلد اول تا چہارم) لاہور، یونیورسٹی پریس، ۱۹۵۹ء، ص ۵۳۵

۲۔ احمد دہلوی، سید "فرہنگ آصفیہ" (جلد سوم، چہارم)، لاہور، سنگ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۶ء، ص ۱۴۲۷

۳۔ وارث سرہندی "علمی اردو لغت" (جامع) لاہور، علمی کتب خانہ لاہور، ۱۹۸۳ء، ص ۱۰۵۳

۴۔ فیروز الدین، مولوی "فیروز اللغات" (فارسی)، لاہور، فیروز سنز لمیٹڈ، ۲۰۰۴ء، ص ۹۳۱

۵۔ خواجہ، عبدالحمید "جامع اللغات" (مرتبہ) لاہور، اردو سائنس بورڈ، ۱۹۹۶ء، ص ۷۴۵

۶۔ خویشگی، عبداللہ "فرہنگ عامرہ" دہلی، اعتقاد پبلشنگ ہاؤس، س ن، ص ۳۵۵

۷۔ احمد دہلوی، سید "فرہنگ آصفیہ" لاہور، سنگِ میل پبلی کیشنز، ۲۰۰۶ء، ص ۶۱۹

۸۔ عملہ ادارت "اردو لغت تاریخی اصول پر" (جلد ۱۶)، کراچی، اردو لغت بورڈ ۱۹۹۱ء، ص ۹۲۹

۹۔ عملہ ادارت "دائرۂ معارفِ اسلامیہ" (جلد ۱۵)، لاہور، دانش گاہ پنجاب، ۱۹۷۵ء، ص ۴۱۵

۱۰۔ خواجہ، عبدالحمید "جامع اللغات" (مرتبہ)، لاہور، اردو سائنس بورڈ، س ن، ص ۶۹۵

۱۱۔ ضیاء الدین، ڈاکٹر "غالب نامہ" (مجلہ)، دہلی، جنوری ۱۹۸۸ء، ص ۱۱۵

12- Haqqi, Shan-ul-Haq "Oxford Concise Dictionary" Lahore: Oxford University press, 1997, P- 247

13- Davidson, G. W, Chamber's "Twenthieth Century Dictionary" London, The Bath press, 1988, P -287

14- Victoria Neufeltd, Webster's "New World College Dictionary" New York: Associated Press, 1986, P-126

15- Buck, Corl Darling "A Dictionary of selected synonyms in the principal indo-europen languages" Chicogo: Chicogo University Press, 1949, P-305

۱۶۔ خلیق انجم، ڈاکٹر "غالب کے خطوط" نئی دہلی، غالب انسٹی ٹیوٹ ۱۹۹۸، ص ۲۳

باب سوم

فرہنگِ کلیاتِ مصحفی

آ

آب آب ہونا[ار۔محاورہ]
شرمندہ ہونا(ع ال)
ع دریا ہے آب آب تو معدن ہے شرم سار
(ک۹:۹۲)

آبِ بقا[فع۔اند۔تلمیح]
زندگی بخش پانی۔مراد آبِ حیات(ع ال)
ع ہم آبِ بقا جس کو سمجھتے تھے، وہ سم نکلا
(ک۵:۳۰)

آب جو[ف۔اسٹ]
ندی۔نہر۔چشمہ(ع ال)
ع صدائے الفراق آواز آبِ جو سے آتی ہے
(ک۱:۱۲۶)

آبِ حیات[فع۔اند۔تلمیح]
زندگی بخش پانی۔ایک چشمہ اور اس کا پانی جس کے متعلق مشہور ہے کہ اس کے پینے سے موت نہیں آتی(ع ال)
ع سر بہ سر چشمہ خورشید ہے یا آبِ حیات
(ک۱:۵۵۳)

آبِ حیواں[فع۔اند۔تلمیح]
زندگی بخش پانی۔آبِ حیات(ع ال)
ع کنویں پر بھی کہیں جاتا ہے پیاسا آبِ حیواں کا
(ک۱:۱۱۵)

آبِ خنجر[ف۔ترکیب]
خنجر کی دھار کی چمک دمک اور تیزی(فرف)
ع رکھے ہے آبِ خنجر کی روانی
(ک۸:۱۱۷)

آبداری[ف۔اسٹ]
چمک۔صفائی۔صیقل(ع ال)
ع آبداری میں ہے جیسے دمِ شمشیر اجل
(ک۹:۱۱۰)

آبداریِ لختِ جگر[ف۔ترکیب]
دل کے ٹکڑے کی چمک دمک(ع ال)
ع دیکھی جو آبداریِ لختِ جگر مری
(ک۶:۳۵)

آبِ دمِ خنجر[ف۔ترکیب]
خنجر کی نوک کی چمک دمک(ع ال)
ع پیاس آبِ دمِ خنجر انھیں پاتا ہوں مگر جاتے ہیں
(ک۷:۳۲۰)

آبِ دمِ شمشیرِ نگاہ[ف۔ترکیب]
نگاہوں کی تلوار کی نوک کی چمک دمک(ن ل)
ع چاہتی ہے یہی آبِ دمِ شمشیرِ نگاہ
(ک۶:۲۵۸)

آبدیدہ ہونا[ار۔محاورہ]
آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا(ع ال)
ع روتا ہوں زار زار پڑا ، آبدیدہ ہوں
(ک۲:۲۰۲)

آبِ رواں[ف۔ترکیب]
بہتا ہوا پانی(ف ل)
ع آبِ رواں میں حسن ملاتی ہے چاندنی
(ک۱:۴۰۵)

آبِ شط[ع۔ترکیب بہ فارسی]
دریا کا پانی (ن ل)
ع دیتے نہیں خلیفہ کو یک جرعہ آبِ شط
(ک۱:۲۲۴)

آبِ عنب[فع۔ترکیب]
انگور کا پانی۔مراد شراب(ع ال)
ع کیوں تلخ لگی آبِ عنب کچھ نہیں معلوم
(ک۲:۱۸۸)

آبِ قطرۂ پیکاں[ف۔ترکیب]
تیر سے رسنے والا پانی (فرف)
ع حلق اس کا آبِ قطرۂ پیکاں نے تر کیا
(ک۶:۸۹)

آبک[ف۔صف]
چمک دمک (فرف)
ع گوہر سوختہ کا صرف ہو جن میں آبک
(ک۹:۲۴۲)

آبِ گوہر[ف۔ترکیب]
موتی کی چمک دمک۔مراد چمکدار موتی (فرف)
ع قبر پر اس کی نہ چھڑکو آبِ گوہر کے سوا
(ک۶: ۴۵)

آبگیر[ف۔امذ]
تالاب۔جھیل۔آبگیری۔پانی کا گھیراو (فرعا)
ع آبگیری سے کبھی جس کی نہ جانبرد ہو ملک
(ک۹:۲۴۳)

آبلہ[ف۔امذ]
چھالا۔پھپھولا (ع ال)
ع جس نے نہ کبھی غنچۂ یک آبلہ توڑا
(ک۶:۳۸)

آبلۂ دل[ف۔صف]
دل کے پھپھولے (ج ل)
ع مصحفی آبلۂ دل وہیں پھر بہہ نکلا
(ک۳:۳۵)

آبِ نیساں[ف۔ترکیب۔تلمیح]
ابرِ نیساں کی بارش کا پانی (ع ال)
ع صدف کی طرح ہم کو آبِ نیساں سے دہن دھونا
(ک۵:۴)

آبنوس[ع۔امذ]
ایک درخت جس کی لکڑی سخت، سیاہ اور وزنی ہوتی ہے۔ایک قسم کی چمکدار کالی لکڑی (ع ال)
ع کہ جس سے ہووے خجل آبنوس کا چوگاں
(ک۹:۹۷)

آب و تاب[فع۔صف]
چمک دمک۔خوبصورتی (فرف)
ع چہرے پر اپنے وہ بھی اک آب و تاب لایا
(ک۱:۱۱۹)

آب و علف[فع۔ترکب]
پانی اور گھاس (ع ل)
ع خرِ عیسیٰ کو میسر نہ ہوا آب و علف
(ک۶:۱۶۲)

آب و گلِ لیلیٰ[فع۔ترکیب]
لیلیٰ کا خمیر (ع ال)
ع جو خاک تخمر تھی بہ آب و گلِ لیلیٰ
(ک۲:۳۷۴)

آب ہوا جانا[ار۔محاورہ]
رحم آنا۔نرم ہونا (ن ل)
ع مصحفی لالہ جو کچھ آب ہوا جاتا ہے
(ک۶:۱۱۳)

آب ہونا[ار۔محاورہ]
رقیق ہونا۔نرم ہونا (ع ال)
ع ہم مارے انفعال کے کل آب ہو گئے
(ک۱:۱۶۸)

آپھی[ار۔ضمیر]
آپ ہی (ال)
ع آپھی دمِ شمشیر ہے یاں ہم پہ دم اپنا
(ک۱:۱۱۲)

آتش افروزی [ف۔ترکیب]
آگ کو روشن کرنا (ع ال)
ع کرے گا ایک دن بہ خامہ سخن آتش افروزی
(ک ۶:۳۱۷)

آتشِ بے دود [ف۔ترکیب]
بغیر دھوئیں کی آگ (ن ل)
ع عکس جا پڑتا ہے جب اس آتش بے دود کا
(ک ۶:۲۱۵)

آتش بیز [ف۔اسمِ فاعل]
آگ پھیلانے والا (ع ال)
ع بس کہ طبع ہوا ہے آتش بیز
(ک ۲:۴۴۱)

آتشِ رشک [فع۔ترکیب]
رشک کی آگ (ع ال)
ع آتشِ رشک میں جل جاوے گا مہ مثل سپند
(ک ۶:۴۱)

آتشِ زغال [ف۔ترکیب]
جلتے ہوئے کوئلے کی آگ (ع ال)
ع کو آفتاب تیر و کجا آتشِ زغال
(ک ۴:۵۰۱)

آتشِ سوزاں [ف۔ترکیب]
جلا کر بھسم کر دینے والی آگ (فرف)
ع جو جلاتی ہی نہیں آتشِ سوزاں مجھ کو
(ک ۸:۹۶)

آتشِ سینۂ سوزاں [ف۔ترکیب]
جلنے والے سینے کی آگ۔مراد جلنے والے دل کی آگ (ع ال)
ع آتشِ سینہ سوزاں نے کفن پھونک دیا
(ک ۷:۴۱)

آتشِ شوریدہ [ف۔ترکیب]
عشق کی آگ۔دیوانگی کی آگ (ج ل)
ع آتشِ شوریدہ ہے رنگِ کلک
(ک ۲:۱۱۸)

آتشِ معدہ [ف۔ترکیب]
معدہ کی آگ۔مراد خوراک (ن ل)
ع آتشِ معدہ کو نہیں سیری
(ک ۲:۲۷۰)

آتشِ فروزاں [ف۔مذ۔ترکیب]
روشن آگ (ع ال)
ع نظر پڑے ہے جو کچھ آتشِ فروزاں سی
(ک ۴:۳۳۴)

آتشِ قبس [فع۔صف]
تیز آگ (ن ل)
ع جھمکے ہے خار خار یہاں آتشِ قبس
(ک ۴:۱۹۶)

آتش کا پرکالہ [ار۔ف۔ترکیب اضافی]
آگ کا ٹکڑا۔شریر۔چالاک (ع ال)
ع زبان مصحفی یارو ہے وہ آتش کا پر کالہ
(ک ۳:۳۵۱)

آتشِ لعلِ مذاب [فع۔ترکیب]
محبوب کے لبوں کی گرمی (ال)
ع بوسہ لیا تھا آتشِ لعلِ مذاب کا
(ک ۷:۵۹)

آتشناک [ف۔صف]
آگ جیسا سرخ (ع ال)
ع سامنے جب سے ہوا اس روئے آتشناک کے
(ک ۷:۱۲۹)

آٹھ آٹھ آنسو رونا[ار۔محاورہ]

زار زار رونا۔ پھوٹ پھوٹ کر رونا (ع ال)

ع آٹھ آٹھ آنسو روئے ہیں دو دو پہر تلک
(ک ۱:۲۴۴)

آٹھوں پہر[ار۔روزمرہ]

چوبیس گھنٹے۔ مراد دن رات (ف ل)

ع دل اسی کوچے میں اب آٹھوں پہر رہنے لگا
(ک ۱:۱۵)

آثارِ سنگ وخشت[عف۔ترکیب]

پتھر اور اینٹ کی نشانیاں (ف ل)

ع ثابت رہا زمیں پہ نہ آثار سنگ و خشت
(ک ۲:۹۶)

آثارِ محبت[ف۔ترکیب]

محبت کے نشانات (ع ال)

ع عیاں ہیں سارے آثار محبت
(ک ۱:۱۴۲)

آخرِ عیشِ لذتِ دُنیا[عع۔ترکیب]

دنیا کی عیش و راحت کے مزے کی انتہا (ع ال)

ع آخرِ عیشِ لذت دُنیا
(ک ۱:۱۷۷)

آخور[ف۔اسٹ]

بے کار چیز (ن ل)

ع دہر وہ آخور سگیں ہے کہ جس میں ہرگز
(ک ۶:۱۶۴)

آزر[ع۔اہذ۔تلمیح]

آزر۔

حضرت ابراہیمؑ کے والد کا نام جو مشہور بت تراش تھا (ع ال)

ع تیشہ رکھ دیوے وہیں ہاتھ سے آزر اپنا
(ک ۱:۱۲۸)

آر[ہ۔اسٹ]

وہ چھوٹی سی نوکیلی کیل جو بیلوں کو ہانکنے کے لیے سرے پر لگی ہوتی ہے
(ع ال)

ع ہر مژہ دہقاں پسر کی بس کی تھی جوں آر تیز
(ک ۴:۱۸۹)

آرّا[ف۔اہذ]

بظاہر آرّا یہاں آرا کے معنی میں استعمال ہوا ہے (ن ل)

ع بال کو اپنے بناوے اس کا آرا فاختہ
(ک ۷:۲۲۱)

آراب[ع۔اسٹ]

آراب (جمع) واحد ارب۔ حاجت۔ ضرورت (فرعا)

ع یک چند اس گلی میں آراب روز کی طرح
(ک ۴:۱۷)

آرایشِ کاکل[ف۔ترکیب]

لٹوں کی سجاوٹ (فرف)

ع یہ بھی آرایشِ کاکل کا بھلا ہے کوئی ڈھنگ
(ک ۸:۹۶)

آرزو مندِ مئے بوس و کنار[ف۔ترکیب]

چومنے اور بغل میں لینے کی شراب (نشے) کا آرزومند (ع ال)

ع آرزو مندِ مئے بوس و کنار اٹھتا ہے
(ک ۶:۲۵۸)

آرسی[ہ۔اسٹ]

آئینہ (ع ال)

ع منہ دیکھ کے یار آرسی کا
(ک ۱:۵۸)

آرمیدہ[ف۔صف]

آرام پایا ہوا۔ آرام رسید (فرف)

ع ہر نالہ عندلیب قفس آرمیدہ ہے
(ک ۴:۴۵۹)

آرمیدہ ہونا[ار۔محاورہ]
آرام کرنا(ن ل)
ع مہلت نہیں ہے اتنی کہ ٹک آرمیدہ ہوں
(ک۲:۲۰۲)

آڑے ہاتھوں لینا[ار۔محاورہ]
خبر لینا۔ملامت کرنا۔عاجز کرنا(ع ال)
ع گلچیں نے آڑے ہاتھوں لیا ہم کو باغ میں
(ک۷:۲۸۲)

آز[ف۔اسث]
حرص(ن ل)
ع آز میں ہر اس قدر جم جائے وہ جوں لوحِ سنگ
(ک۹:۱۲۴)

آزارِ محبت[فع۔ترکیب]
محبت کا دکھ۔محبت کی تکلیف(ع ال)
ع گیا اس سے نہ آزارِ محبت
(ک۱:۱۴۱)

آزار کھینچنا[ار۔محاورہ]
تکلیف برداشت کرنا(ع ال)
ع اس قدر اس کے تجسس میں تو آزار نہ کھینچ
(ک۱:۱۶۱)

آزردہ[ف۔صف]
ناراض۔ناخوش۔غصہ(ع ال)
ع آزردہ کرے ہیں اس طرح واہ
(ک۱:۶)

آستاں[ف۔اسذ]
چوکھٹ۔دروازہ۔دہلیز(ف ل)
ع کہ کہتے ہیں گرا اس آستاں کا اٹھ نہیں سکتا
(ک۱:۱۱۷)

آستانِ دیر[ف۔ترکیب]
مندر کی چوکھٹ یا دہلیز(ع ال)
ع کیوں آستانِ دیر پہ رگڑے جبیں وہ شخص
(ک۴:۲۰۱)

آستانہ بوسی[ف۔صف]
دہلیز چومنا،مراد عزت کرنا(ج ل)
ع نت اشتیاق رہا آستانہ بوسی کا
(ک۱:۸۴)

آسن[ہ۔اسذ]
ران کے نیچے کا حصہ۔وہ کپڑا جس پر بیٹھ کر ہندو فقیر پوجا پاٹ کرتے ہیں(ع ال)
ع ازبس کہ ہم کو یاد تھے آسن نئے نئے
(ک۲:۳۶۹)

آسن مارنا[ار۔محاورہ]
کسی جگہ جم کر بیٹھنا(ف ل)
ع خاک پنڈے سے ملے بیٹھے ہیں آسن مارے
(ک۲:۳۱۳)

آسن مار کے بیٹھنا[ار۔محاورہ]
چارزانوں بیٹھنا(ع ال)
ع اب تو آسن مار کے بیٹھے ہیں واں ممکن نہیں
(ک۶:۳۰۶)

آسودگان[ف۔اسذ]
آرام کرنے والے۔خوشحال۔سونے والے(ف ل)
ع جو سر بالیں سے ان آسودگاں کا اٹھ نہیں سکتا
(ک۱:۱۱۷)

آسودگانِ خاک[ف۔ترکیب]
مجازاً قبر میں آرام کرنے والے۔مردے(ع ال)
ع آسودگانِ خاک پہ ظلمِ شدید ہے
(ک۸:۱۳۹)

آسیاب [ف۔اسٓ]
آسیہ+آب۔پن چکی (فرف)
ع ہر سنگ آے چرخ میں مانند آسیاب
(ک۹:۵۴)

آسیائے چرخ [ف۔ترکیب]
آسمان کی چکی۔یعنی آسمان جو قدیم نظریے کے مطابق گردش کرتا ہے اور جس کی گردش سے انسانوں کے لیے ایسی ایسی تکالیف پیدا ہوتی ہیں جیسی چکی میں پس دیے جانے سے (ال)
ع پس تو گیا ہوں میں ٹھہر اے آسیائے چرخ
(ک۵:۵۸)

آسیب پری [ف۔ترکیب]
پری کا سایہ (ع ال)
ع بعضے کہتے ہیں کہ آسیب پری ہے تجھ کو
(ک۱:۵۸۹)

آش [ف۔اسٓ]
نرم غذا۔رقیق غذا۔حریرا۔اہارا (فرعا)
ع آشِ رنگین فقیراں ہے یہی
(ک۴:۳۵۵)

آشام [ف۔لاحقہ فاعلی]
فارسی مصدر آشامیدن کا صیغہ امر جو اسم کے بعد آ کر فاعل بنا دیتا ہے۔اور "پینے والا" کے معنی دیتا ہے (ع ال)
ع سرشار ہی رہا وہ ے آشام حسن کا
(ک۴:۳۵)

آشتی [ف۔اسٓ]
امن۔صلح۔محبت (ج ل)
ع مزاج اس کا اگر ہم سے آشتی پر ہے
(ک۱:۵۰۶)

آشِ شعیر [فع۔ترکیب]
جَو کا پانی۔جَو کا دلیا (فرف)
ع کہ فکر اور کروں کچھ بغیر آشِ شعیر
(ک۹:۱۸۳)

آشفتگیِ طرّہ طرّار [فع۔ترکیب]
محبوب کی زلفوں کی پریشانی (ف ل)
ع آشفتگیِ طرہ طرار غضب ہے
(ک۱:۴۷۴)

آشفتہ حال [ف۔صف]
بدحال۔خستہ حال (ج ل)
ع شاید چمن میں کوئی آشفتہ حال گزرا
(ک۴:۸۵)

آشوبِ جہاں [ف۔ترکیب]
دنیا کا ہنگامہ (ن ل)
ع آشوبِ جہاں تیری رفتار کا عالم ہے
(ک۸:۱۲۳)

آشیانِ روح [فع۔ترکیب]
روح کا گھونسلہ (فرف)
ع حیرت ہے مجھ کو طائرِ عرش آشیانِ روح
(ک۶:۳۲)

آشیانہ پھونک دینا [ار۔محاورہ]
آشیانہ جلا ڈالنا (ال)
ع آتش میں رنگ گل کی دیا آشیانہ پھونک
(ک۷:۱۴۲)

آغشتہ [ف۔مذ۔مفعول]
آلودہ۔لتھڑا ہوا۔بھرا ہوا (ع ال)
ع ہے وہ آغشتہ بہ خوں خاک ترے عاشق کی
(ک۲:۳۳۴)

آغشتہ بہ خوں[ف۔ترکیب]
خون آلودہ۔خون میں لت پت (ع ال)
ع بدن آغشتہ بہ خوں ہونے پہ موقوف نہیں
(ک۱:۴۸۱)

آغوشِ زمیں[ف۔ترکیب]
زمین کی گود (ع ال)
ع اک دم میں جو دیکھو تو ہم آغوشِ زمیں ہے
(ک۷:۲۵۶)

آغوشِ نقشِ پا[ف۔ترکیب]
پاؤں کے نشان کا پہلو (ع ال)
ع خالی ہے ان کے شوق میں آغوشِ نقشِ پا
(ک۳:۱۹)

آفتِ جاں[عف۔صف]
جان کے لیے باعثِ اذیت۔جان کا دشمن۔مراد معشوق (ع ال)
ع معشوق نہ تھا یہ تو کوئی آفت جاں تھا
(ک۱:۴۴)

آفتِ روزگار[ف۔ترکیب]
زمانے کی مصیبت (ع ال)
ع آفتِ روزگار ہے سبزا
(ک۴:۹۵)

آفت لگنا[ار۔محاورہ]
مصیبت لگ جانا (ن ل)
ع یاں حسن کو ہے عشق سے آفت لگی ہوئی
(ک۱:۱۶)

آفتابِ اوجِ خوبی[ف۔ترکیب]
خوبی کی بلندی کا سورج (ع ال)
ع آفتابِ اوجِ خوبی لالۂ گلزارِ حسن
(ک۴:۵)

آفتابِ تاباں[ف۔ترکیب]
منور سورج (ع ال)
ع اس برج قوس کا ہے وہ آفتابِ تاباں
(ک۱:۳۱۴)

آفتابِ دلفروز[عف۔ترکیب]
دل کو روشن کرنے والا سورج۔مراد حسین محبوب (ع ال)
ع پر تو رو سے ترے اے آفتابِ دلفروز
(ک۲:۲۴۰)

آفتابِ روئے یار[ف۔ترکیب]
محبوب کے چہرے کا سورج۔یعنی چہرے کی چمک دمک (فرف)
ع جب تلک ہووے نہ طالع آفتابِ روئے یار
(ک۸:۷۳)

آفتابِ سپہرِ حشمت[فع۔ترکیب]
آسمان پر شان و شوکت والا سورج (فرف)
ع آفتابِ سپہرِ حشمت و جاہ
(ک۹:۱۹۵)

آفتابِ عالم تاب[فعف۔ترکیب]
پوری دنیا کو منور کرنے والا سورج (فرف)
ع الٰہی جب تئیں ہے آفتابِ عالم تاب
(ک۹:۹۸)

آفتابِ عمر[ف۔ترکیب]
زندگی کا سورج (ف ل)
ع اور آفتابِ عمر لبِ بام آ گیا
(ک۱:۱۱)

آفتابِ نرگسی[عف۔ترکیب]
گل نرگس سے نسبت رکھنے والا سورج (ع ال)
ع دیکھنے میں اپنے آیا آفتابِ نرگسی
(ک۲:۲۹۴)

آفتابی [ف۔اسث]

دھوپ میں گرم کیا ہوا۔

سورج سے تعلق رکھنے والا امرا دمنوّر(ع ال)

ع جمال آفتابی ہے اس گل کا آفتاب

(ک ۷:۶۰)

آک [ہ۔امذ]

مدار کا درخت (ن ل)

ع آک کے پھولوں کی ہے گلکاری

(ک ۲:۴۴۱)

آکھلا [ہ۔امذ]

شوخی۔شرارت(ع ال)

ع آکھلے کے جو وہ صدمے سے کبھی جاوے ٹوٹ

(ک ۶:۲۹۷)

آرائشِ نقش ونگار [فع۔ترکیب]

زینت وزیبائش کے نقوش۔پھول پتی کے کام کی سجاوٹ(ع ال)

ع اس قدر آرائشِ نقش و نگارِ آئنہ

(ک ۱:۳۷۶)

آگ پہ لوٹنا [ار۔محاورہ]

بے چین ہونا۔تڑپنا۔بے قرار ہونا(ع ال)

ع گل آگ پہ لوٹا لبِ خنداں کی طرف دیکھ

(ک ۲:۲۷۹)

آگو [ار۔امذ۔ق]

آگے۔پہلے(ال)

ع آگو کی طرح آپ جو اب بولتے نہیں

(ک ۱:۴۹۲)

آلِ عبا [ع۔ترکیب بہ فارسی]

حضرت عباس کی اولاد یا نسل(فرف)

ع بہ طفیلِ نبی و آلِ عبا

(ک ۷:۳۱۴)

آلودگانِ وصل [ف۔ترکیب]

ملاقات کی عادی(ع ال)

ع آلودگانِ وصل کو مشکل ہے منع وصل

(ک ۴:۲۳۴)

آلودۂ تہمت [فع۔ترکیب]

تہمت میں لتھڑا ہوا۔بہتان زدہ(ع ال)

ع تا دامنِ قاتل نہ ہو آلودۂ تہمت

(ک ۱:۲۴۵)

آلودۂ دشنام [ف۔ترکیب]

گالی سے الودہ(فرف)

ع لبِ نازک عبث آلودۂ دشنام نہ کر

(ک ۶:۱۴۰)

آلودۂ کیفیتِ دنیا [فع۔ترکیب]

دنیا کی کیفیت میں گرفتار۔دنیا کے رنگ ڈھنگ میں گرفتار(ع ال)

ع تا نہ آلودۂ کیفیتِ دنیا ہوویں

(ک ۴:۱۸۳)

آماس [ف۔امذ]

ورم۔سوجن۔سوج(ع ال)

ع کیا عجب اس کے شکم پر اگر آماس آوے

(ک ۸:۱۱۲)

آمدِ بردالربیع [فع۔ترکیب]

بہار کی ٹھنڈک کی آمد(فرف)

ع کرتا ہوں شکر آمدِ برد الربیع کا

(ک ۶:۵۶)

آمیختۂ خونِ شہاں [ف۔ترکیب]

بادشاہوں کے خون کا مرکب(فرف)

ع خاک آمیختۂ خونِ شہاں ہے دنیا

(ک ۷:۲۰۵)

آنکنا[ار۔مص]
تخمینہ کرنا۔ قیمت ڈالنا(ع ال)
ع حیراں رہے مقیم بہت اس کو آنک آنک
(ک۸:۵۸)

آنکھ بچانا[ار۔محاورہ]
چشم پوشی کرنا۔ چھپ کر کام کرنا(ع ال)
ع قاتل کی اپنے آنکھ بچا کر پھرا ہوں میں
(ک۷:۱۷۴)

آنکھ جھپکنا[ار۔محاورہ]
ذرا سا سو جانا(ج ل)
ع نہ جھپکی نہ جھپکی ذرا آنکھ میری
(ک۱:۹۷)

آنکھ چندھیا جانا[ار۔محاورہ]
نگاہ خیرہ ہونا(ع ال)
ع بجلی کی کوند سے مری چندھیا گئی ہے آنکھ
(ک۸:۱۳۷)

آنکھ گرم کرنا[ار۔محاورہ]
غصے سے دیکھنا(ال)
ع زلف دکھلائے کسی کو آنکھ گرمائے کہیں
(ک۳:۴)

آنکھ لڑنا[ار۔محاورہ]
عاشق ہونا۔ اشارہ کرنا(ع ال)
ع لڑ رہی ہے آنکھ اپنے نامہ اعمال سے
(ک۷:۳۰۲)

آنکھ موندنا[ار۔محاورہ]
آنکھ بند ہونا۔ مرجانا(ن ل)
ع موندی جو آنکھ میں نے تو چشم زمانہ سے
(ک۷:۳۰۶)

آنکھ میں کھبنا[ار۔محاورہ]
آنکھ میں سمانا۔ منظور نظر ہونا۔ محبوب ہونا(ع ال)
ع وہ شہسوار مری آنکھ میں نہیں کھبتا
(ک۶:۲۲۶)

آنکھوں کے کوئے[ہ۔ترکیب]
آنکھوں کے گوشے(ن ل)
ع ہیں سرخ اب تلک اس کی آنکھوں کے کوئے
(ک۱:۴۱۱)

آنکھوں میں گھر کرنا[ار۔محاورہ]
منظور نظر ہونا۔ محبوب ہونا(ج ل)
ع ورنہ ریجھے گا اگر کر گئیں گھر آنکھوں میں
(ک۱:۲۹۶)

آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا[ار۔محاورہ]
بہت غور، شوق یا رغبت سے دیکھنا(ع ال)
ع دیکھوں تو ترے حسن کو میں پھاڑ کے آنکھیں
(ک۷:۲۷۱)

آنکھیں چُرانا[ار۔محاورہ]
چشم پوشی کرنا۔ تجاہل عارفانہ سے کام لینا(ن ل)
ع دیکھا جو مجھ کو آتے آنکھیں چرا گئے تم
(ک۷:۱۴۴)

آنکھیں دکھانا[ار۔محاورہ]
دھمکانا۔ ڈرانا(ع ال)
ع فلک کو آنکھیں دکھاتا ہے وہ صبا رفتار
(ک۹:۲۱۵)

آنکھیں دکھلانا[ار۔محاورہ]
چشم نمائی کرنا(ف ل)
ع آنکھیں دکھلائیں کیا تو نے اسے سچ کہیو
(ک۱:۳۹۰)

آنکھیں دوچار کرنا[ار۔محاورہ]
نظر سے نظر ملانا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا(ع ال)
ع کاش آئینے سے اک دن آنکھیں دوچار کر لیں
(ک۷:۱۶۶)

آنکھیں ڈبڈبانا[ار۔مص وصفی]
آنکھوں میں آنسو آنا(ع ال)
ع واں آنکھیں ڈبڈبائیں یاں جانیں لب پہ آئیں
(ک۷:۱۵۹)

آنکھیں سلائیاں ہونا[ار۔محاورہ]
اندھا کیا جانا(ال)
ع جو پہلے ہی مری آنکھیں سلائیاں ہوتیں
(ک۷:۱۶۹)

آنکھیں لڑانا[ار۔محاورہ]
دیدہ بازی کرنا۔ عاشق ہونا(ع ال)
ع اس نے کل آنکھیں لڑائیں مجھ سے یا جادو کیا
(ک۱:۴۶)

آنکھیں موند لینا[ار۔محاورہ]
آنکھیں بند کر لینا۔ مرجانا(ع ال)
ع دُنیا نہ جانے دید ہے موند آنکھیں مصحفی
(ک۱:۲۴۸)

آن نکلنا[ار۔محاورہ]
معشوقانہ انداز پیدا کرنا۔ شان ظاہر ہونا(ع ال)
ع ہر آن میں کافر کی اک آن نکلتی ہے
(ک۱:۵۳۹)

آنول[ہ۔اسث]
آنول نال۔ پیدائشی ناف(ع ال)
ع گرگ اور میش کی اک جاپہ کٹے ہے آنول
(ک۹:۱۱۰)

آوارا گانِ دشتِ تمنّا[ف۔ترکیب]
تمنا کے صحرا میں مارے مارے پھرنے والے(ع ال)
ع آوارگانِ دشتِ تمنا چلے گئے
(ک۴:۴۵۵)

آوارا گانِ شوق[ف۔ترکیب]
عشق کے پریشان حال مسافر عشق میں مارے مارے پھرنے والے
(ج ل)
ع آوارگانِ شوق کا محمل کدھر چلا
(ک۱:۱۸)

آوازِ درا[ف۔ترکیب]
گھنٹی کی آواز۔ جرس کی آواز(فرعا)
ع اس دشت سے آتی ہے کچھ آوازِ درا گرم
(ک۳:۱۸۸)

آوازِ عُود[فع۔ترکیب]
لوٹنے والی آواز(ع ال)
ع دل عود سا جلا مرا آوازِ عود پر
(ک۴:۱۷۶)

آوازۂ ملکویاں[فع۔ترکیب]
پوشیدہ طعن وتشنیع(ع ال)
ع رہتا ہے کوئی پنہاں آوازۂ ملکویاں
(ک۷:۱۸۵)

آوازِ نوحہ[فع۔ترکیب]
ماتم کی آواز۔ گریہ وزاری کی آواز(ع ال)
ع کہ آج آتی ہے آوازِ نوحہ زنداں سے
(ک۱:۵۷۳)

آویختہ[ف۔حاصل مصدر]
لٹکا ہوا(ک ل)
ع جیسے رشتے میں ہو آویختہ معمار کی گیند
(ک۳:۱۱۴)

آویزۂ دُر [ف۔ترکیب]
موتی کا بندا(ع ال)
ع یاد آتا ہے جو آویزۂ در اس کا کبھی
(ک ۱۲۶:۴)

آویزۂ طلائی [فع۔صف]
سونے کی بالی(ع ال)
ع پڑے آویزۂ طلائی ٹوٹ
(ک ۳۸۳:۵)

آویزۂ گوش [ف۔ترکیب]
کان کا بندہ(ع ال)
ع کس کا آویزۂ گوش اس نے لیا کاں میں پہن
(ک ۱۹۸:۴)

آویزۂ لعل [فع۔ترکیب]
سرخ رنگ کے ہیرے کی بالی(ع ال)
ع آویزۂ لعل اس کے جو میں کان میں دیکھا
(ک ۷۰:۱)

آہِ آتش [ف۔ترکیب]
دردبھری آہ۔گرم آہ(فرف)
ع آہِ آتش بارِ بلبل نے گلستاں میں چراغ
(ک ۱۲۹:۷)

آہِ آتش بار [ف۔ترکیب]
آگ برسانے والی آہ(ف۔ل)
ع چشم تر کو دی بہار اس آہِ آتش بار نے
(ک ۱۱:۴)

آہا وفاہا [ہ۔مونث۔کلمہ مسرت]
خوب۔کیا کہنا۔بہت خوب(ل ن)
ع آہا و فاہا وہ ہوا اور بھی مغرور
(ک ۱۴۶:۳)

آہِ پیچاں [ف۔ترکیب]
لپٹی ہوئی آہ۔مراد: دردآمیز فریاد(فرع)
ع اب اور آہِ پیچاں کیا چاہیے ہے، میں اُس کو
(ک ۴۴۲:۱)

آہِ رسا [ف۔ترکیب]
دور جانے والی فریاد۔بلند ہونے والی فریاد(فرف)
ع تو بامِ وصل کی آہِ رسا کمند نہ ہو
(ک ۲۲۵:۶)

آہِ سرد بھرنا [ار۔محاورہ]
ٹھنڈی آہ بھرنا(ع ال)
ع بے کسی پہ دیکھ آہ سرد بھرتی تھی مجھے
(ک ۳۱۵:۷)

آہِ سواراں [ف۔ترکیب]
گھڑسواروں کی فریاد(ع ال)
ع تا اوجِ چرخ آہِ سواراں بلند تھی
(ک ۶۱:۴)

آہِ شرر افشاں [ف۔ترکیب]
چنگاری برسانے والی آہ(فرف)
ع شعلہ کرتی ہے یہ آہِ شرر افشاں پیدا
(ک ۳۹:۶)

آہِ شرر افگن [ف۔ترکیب]
چنگاری پھینکنے والی آہ(فرعا)
ع ہر ستارے کو میں آہِ شرر افگن سمجھا
(ک ۴۵:۶)

آہِ شرر بار [ف۔ترکیب]
چنگاریاں برسانے والی آہ(ع ال)
ع جس طرح آہِ شرر بار مرے گزرے ہے
(ک ۹۷:۱)

آہِ صبح گاہی [ف۔ترکیب]
صبح صادق کے وقت کی فریاد درگاہِ خداوندی میں (فرف)
ع درگزر کی میری آہِ صبحگاہی نے بہت
(ک۸:۲۲)

آہن [ف۔اند]
لوہا (ع ال)
ع اب تو دل اپنا بھی آہن ہو گیا
(ک۱:۷۶)

آہن رکاں فلک [فع۔ترکیب]
لوہے جیسا مضبوط آسماں (فرف)
ع آہن رکاں فلک پہ پرواز کر سکیں
(ک۶:۱۰۹)

آہنِ فغروق [فع۔ترکیب]
لوہے میں ڈوبا ہوا۔ آہن سے لیس (فرعا)
ع گز کا محتاج نہیں آہنِ فغروق کا نال
(ک۸:۶۴)

آہنِ گداختہ [ف۔ترکیب]
پگھلا ہوا لوہا (ع ال)
ع نے آہنِ گداختہ ونے حجر میں ہے
(ک۴:۴۸۶)

آہوانِ بدمست [ف۔ترکیب]
مدہوش ہرنیں، مراد معشوق (ع ال)
ع کرتے ہیں چوٹ آخر یہ آہوانِ بدمست
(ک۱:۱۲۱)

آہوانِ راغ [فع۔ترکیب]
جنگل کے ہرن (فرف)
ع لگے ہے اس سے دلِ آہوانِ راغ
(ک۶:۱۰۸)

آہوش [ف۔اسث]
بےخودی۔مدہوشی (رف)
ع افسوس ہے یوں غش سے وہ آہوش میں مرجائے
(ک۴:۴۲۲)

آہو و غنم [فع۔ترکیب]
ہرن اور بکریاں (فرف)
ع یہ سمجھ بغلی ہیں آہو و غنم دونوں ایک
(ک۱۹۹)

آہوئے رمیدہ [ف۔ترکیب]
وحشت زدہ ہرن (فرف)
ع اے آہوئے رمیدہ ترے انتظار میں
(ک۹:۷۸)

آئنہ پرداز [ف۔ا۔فاعل]
آئینہ کو جلا دینے والا۔ آئینہ کو صیقل کرنے والا (ع ال)
ع مجھ سے غافل ہے مرا آئنہ پرداز ہنوز
(ک۱:۲۰۸)

آئنۂ لغزش [ف۔ترکیب]
آئینے کی طرح پھسلن (ع ال)
ع ہر نقش قدم آئنۂ لغزشِ پا ہے
(ک۷:۸۳)

آیتِ ستر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
پردہ میں ہونے کی آیت (ن ل)
ع گر تری عفت پڑھے گردوں پہ آیت ستر کی
(ک۹:۱۳۳)

ا

اُبٹن[ار۔امذ]

وہ خوشبودار مسالہ جو جسم میں صفائی اور نرمی پیدا کرنے کے لیے دلہا اور دلہن کے جسم پر ملتے ہیں (ع ال)

ع گلبدن سارے اسے کرتے ہیں ابٹن اپنا
(ک۸:۲۴)

ابجل[ہ۔امذ]

ملے ہوئے ہاتھ۔ جیسے دعا مانگتے وقت ملائے جاتے ہیں (ع ال)

ع جسے ابجل کی لعا ہوے نرانگشت پہ قفل
(ک۴:۲۵۲)

ابداع[ع۔امذ]

ایجاد (ال م)

ع یعنی علی آں جزوکش مکتب ابداع
(ک۹:۶۲)

ابرام[ع۔امذ]

خواست گاری۔ بےقراری (ع ال)

ع ابرام عاشقی میں عاشق کو ہے ضروری
(ک۷:۳۱۷)

ابرامِ محبت[ع۔ترکیب بہ فارسی]

محبت کا تقاضہ محبت کی خواستگاری (ع ال)

ع سچ ہے کہ برا ہوتا ہے ابرامِ محبت
(ک۱:۱۵۳)

ابرِ تگرگ بار[ف۔ترکیب]

ژالہ برسانے والا بادل (فرف)

ع خجلت سے آب آب ہے ابرِ تگرگ بار
(ک۹:۲۰۰)

ابرِ رحمت[فع۔ترکیب]

رحمت کا بادل۔ مراد اللہ کی رحمت (فرف)

ع مصحفی تب ابرِ رحمت کو مری پہنچی خبر
(ک۱:۶۹)

ابرِ ژالہ افگن[ف۔ترکیب]

ژالہ برسانے والا بادل (فرف)

ع بچانا کشت کو میری تو ابرِ ژالہ افگن سے
(ک۷:۲۳۲)

ابرِ سیاہ[ف۔صف]

کالا بادل (ع ال)

ع ابرِ سیاہ آ کر تربت پہ میری رویا
(ک۱:۳۷)

ابرش[ع۔صف]

ابلق گھوڑا (ع ال)

ع جس نے کہ رستموں کو یہ ابرش الٹ دیا
(ک۱:۸۶)

ابرِ عتابِ حق[فع۔ترکیب]

حق کے غصے کا بادل۔ مراد اللہ کا عذاب (ع ال)

ع آتا جو اپنے جوش میں ابرِ عتابِ حق
(ک۶:۳۵۳)

ابرق[عف۔امذ۔امث]

شیشہ کی مانند ایک پرتی (فرعا)

ع صنم! مل کر ذرا ابرق کسی کو
(ک۶:۲۲۵)

ابرِ گلنار[ف۔ترکیب]

سرخ پھلواری کا بادل (فرعا)

ع بہاریں کہاں ابرِ گلنار کی
(ک۴:۲۱۳)

ابرِ موسمِ برسات[عف۔ترکیب]

برسات کے موسم کا بادل (ع ال)

ع برجا ہے ابرِ موسمِ برسات اگر کہوں
(ک۱:۲۸۲)

ابرِ نیساں [ف۔اند]
ماہِ نیساں کا برسنے والا بادل (ج ل)
ع ابرِ نیساں کا نہ ہر قطرہ گہر ہوتا ہے
(ک ۳۲۳:۲)

ابروئے خم دار [ف۔ترکیب]
پیچ دار بھنویں (ن ل)
ع کیسی ہے اس کی ابروئے خم دار دیکھنا
(ک ۱۶:۱)

ابرۂ فرغل [فع۔ترکیب]
چغے کا بالائی حصہ (ن ل)
ع اس تازہ گل کے ابرۂ فرغل کے واسطے
(ک ۵۹:۸)

ابعاد [ع۔اند]
بعد کی جمع۔دوریاں۔فاصلے۔حجم (ال م)
ع طرح جوہر کی ہو خود قابل ابعاد آتش
(ک ۷۹:۹)

ابلق [ع۔صف]
چت کبرا گھوڑا۔دو رنگا (فرف)
ع زیرِ راں کس کے نہ تھا ابلقِ ایام دو رنگ
(ک ۱۲۰:۹)

ابلقِ سپہر [عف۔ترکیب]
آسمان کا چت کبرا پن (ع ال)
ع وے شہ سوار ہم نہیں اے ابلقِ سپہر
(ک ۳۵۸:۴)

ابکنا [ار۔مص]
نکالنا۔چرانا (ن ل)
ع زخموں سے خوں میں ابکا تصویر کیا نکالی
(ک ۳۵۶:۲)

ابنِ عم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
چچا زاد بھائی (فرف)
ع میں اس سے کیوں دبوں مجنوں نہیں کچھ ابنِ عم میرا
(ک ۳۳:۶)

ابلیس [ع۔اند]
خدا کی رحمت سے نا امید ہونے والا۔شیطان (فرف)
ع ڈرتا ہوں کہ رسوا نہ کرے ہے وہ اک ابلیس
(ک ۲۰۹:۱)

اپاڑنا [ہ۔مص]
اکھاڑنا (ن ل)
ع بھلا شیخ جی نے مرا کیا اپاڑا
(ک ۴۴:۴)

اُپجنا [ار۔مص]
دل میں کسی نئی بات کا خیال آنا (ن ل)
ع جی ہی میں رکھی اپنے، میاں جی سے جو اپجی
(ک ۱۹۷:۳)

اپھرا [ار۔مص]
مغرور ہو جانا۔گھمنڈی ہونا (ع ال)
ع اپھرا پھرتا ہے تو واں کوچہ و بازار کے بیچ
(ک ۴۱۶:۲)

اپھر جانا [ار۔مص]
پھولنا۔پیٹ پھولنا (ع ال)
ع دم دیتے ہیں جوں شیشہ اپھر جائے گا کوئی
(ک ۳۰۹:۳)

اُپھن جانا [ار۔مص]
ابلنا۔جوش میں آنا (ال)
ع خوں اُپھے ہے عاشق کا تو ہرگز نہیں چھپتا
(ک ۲۵۶:۷)

اتارے کا چراغ[ف۔ترکیب]
مسافرخانے کا چراغ۔مزار کا چراغ(ع ال)
ع جیسے چورا ہے میں رکھتے ہیں اتارے کا چراغ
(ک۳:۱۶۸)

اتحادِ موانست[فع۔ترکیب]
باہمی انس رکھنے کا اتحاد(ج ل)
ع اتحادِ موانست بھی تھا
(ک۵:۳۲۸)

اِترانا[ار۔مص]
فخر کرنا۔غرور کرنا(ع ال)
ع خلق اتراتی ہے پاجامہ پہن کتنوں کا
(ک۸:۱۳)

اُتو[ار۔اند]
نقش بنانا۔سجانا۔چنٹیں ڈالنا(ال)
ع عریاں تنی کے جامے ان کشتوں کے اُتو ہیں
(ک۷:۱۷۶)

اتیت[ہ۔اسث]
مہمان،مسافر،سیاح(ہ ال)
ع لے نہ ، اے ناداں! اتیتوں کے شراپ
(ک۸:۴۱)

اٹالا[ار۔مص]
اسبابِ خانہ۔خانہ داری کی چیزیں(ع ال)
ع خسرو کی طرح یاں بھی اٹالے کی شاعری
(ک۳:۳۹۶)

اٹھکیلیاں کرنا[ار۔مص۔مرکب]
شوخیاں کرنا(ع ال)
ع اک ذرا اور بھی اٹھکیلیاں کرتے چلیئے
(ک۱:۱۳۳)

اِٹھلانا[ار۔مص]
شوخی اور ناز سے قدم رکھنا(ع ال)
ع بات کہتے میں زباں کچھ اس کی اٹھلاتی ہے اب
(ک۴:۱۰۴)

اٹھائی گیرا[ار۔صف]
آنکھ بچا کر پرائی چیزیں اٹھانے والا۔اُچکا(ع ال)
ع یہ صبح خزیا تو وہ ہے اٹھائی گیرا
(ک۷:۷۵)

اٹیرن ہونا[ار۔محاورہ]
سیر ہوجانا۔چکرا جانا(ن ل)
ع اک ہی پیالے میں اٹیرن ہو گیا
(ک۱:۷۷)

اٹّی[ہ۔اسث]
اٹیرن پر لپیٹا ہوا اُون یا سوت۔لچھا(ن ل)
ع یوسف کی بہا میں بھی کوئی دیوے ہے اٹّی
(ک۱:۵۵۹)

اجارے لینا[ار۔محاورہ]
ٹھیکے پر لینا(ف ل)
ع شانے نے زبس اس کو اجارے میں لیا ہے
(ک۲:۵۲)

اجارے لینا[ار۔محاورہ]
مکان کرائے پر لینا(پلیٹس)
ع یعنی اجارے حسن نے کیا کیا مکاں لیے
(ک۶:۲۴۸)

اجاغ[ت۔اند]
چولھا۔آتش دان۔انگیٹھی(ع ال)
ع نظر کی لگ گئی اس گھر کے کیوں اجاغ کو چوٹ
(ک۶:۱۰۹)

اجرام وعناصر[ع۔ترکیب]
اجسام فلکیہ اور غیر مرکب چیزیں (ن ل)
ع مرتبہ اس کا ہے اجرام و عناصر سے پرے
(ک۹:۳۳)

اجرس[ع۔اند]
گھاس کھانے والا کیڑا (ال م)
ع دخل کیا ہے کہ پڑے جلد میں تک اس کی اجرس
(ک۹:۲۴۶)

اجزائے ابتر[عف۔ترکیب]
منتشر اجزاء۔منتشر حصے (ف ل)
ع تو ہوئے باعث شیرازہ، ان اجزائے ابتر کا
(ک۱:۱)

اجلِ تازہ[عف۔ترکیب]
تازہ موت۔نئی موت (ف ل)
ع آج شاید اجلِ تازہ شکار آتی ہے
(ک۱:۵۶۳)

اجوائن[ہ۔است]
ایک خاص پودا جس کا خوشبودار بیج، دوائیوں میں ڈالا جاتا ہے (ج ل)
ع کیا کروں وصف تیرے اجوائن
(ک۱:۶۰۱)

اجوف[ع۔اند]
کھوکھلا (فرعا)
ع گاہ مہموز و گہے اجوف و گاہے معتل
(ک۹:۲۵۹)

اجم[ع۔است]
کچھار۔جھاڑی۔درختوں کا جھنڈ (ع ال)
ع کہ دودِ آہ سے دہشتِ اجم کو اگ لگی
(ک۵:۲۷۵)

اچان چک[ہ۔اند]
متروک لفظ ہے اب اچانک بولتے ہیں (ن ل)
ع میں اچان چک جوں ہی آ گیا مجھے دیکھ آنکھیں چرا گئے
(ک۱:۵۶۷)

اچپل[ہ۔صف]
شوخ۔شریر (ع ال)
ع دل کو ٹھوکر نہ لگی جس کے کسی اچپل کی
(ک۳:۳۵۳)

اچپلا[ہ۔صف]
چلبلا، شوخ (ن ل)
ع اتنا تو اچپلا ہے کہ مانی نہ لکھ سکا
(ک۱:۱۳۹)

اچپلیاں[ہ۔صف]
شوخیاں (ن ل)
ع اگر اے برقِ عالم سوز یہ ہیں تیری اچپلیاں
(ک۱:۳۰۴)

اُچکّا[ار۔اند۔صف]
شاطر چور (ع ال)
ع نہ اُچکّا نہ گرہ بُر، نہ دغل نے نبّاش
(ک۹:۵۲)

اچک لینا[ار۔مص مرکب]
لے بھاگنا۔چرا لینا (ال)
ع تک گدگدا کے اس کی اچک لیوے تو عناں
(ک۸:۱۱۸)

اچنبھا[ار۔اند]
حیرت انگیز واقعہ۔تعجب (ع ال)
ع مصحفی شام گھر آیا تو اچنبا کیا ہے
(ک۱:۱۰۲)

احترازِ دل [عف۔ترکیب]
دل کی کنارہ کشی (ن ل)
ع ویسی ہی نفرت اور وہی احترازِ دل
(ک۸: ۶۳)

احتراز کرنا [ار۔مص]
کنارہ کشی اختیار کرنا (ف ل)
ع آنکھوں سے اس کی اے دل تک احتراز کرنا
(ک۱: ۱۲۱)

احتیاج [ع۔اسث]
حاجت۔ضرورت (ع ال)
ع مسلم کی اب ہوس، نہ مسلم کی احتیاج
(ک۱: ۱۶۰)

احتیاج بادہ کشی [عف۔ترکیب]
شراب نوشی کی ضرورت (فرف)
ع نہیں ہے تجھ کو صنم احتیاج بادہ کشی
(ک۷: ۲۷۸)

احتیاجِ سائباں [عف۔ترکیب]
سائبان کی ضرورت (فرف)
ع نہیں کچھ بعدِ مردن احتیاجِ سائباں مجھ کو
(ک۷: ۲۰۴)

احتیاجِ سیہ [عف۔ترکیب]
بہت زیادہ ضرورت (ع ال)
ع اے روئے احتیاجِ سیہ جس کے واسطے
(ک۳: ۳۸۵)

احسنت [ع۔اسث]
بہت خوب۔شاباش۔آفرین (ع ال)
ع صد احسنت اس کشتۂ بے اجل پر
(ک۱: ۳۶)

احوالِ اسیراں [عف۔ترکیب]
قیدیوں کا حال۔قیدیوں کی کیفیت (ن ل)
ع کون کرتا ہے اب احوالِ اسیراں پہ نگاہ
(ک۱: ۳۶۹)

احوالِ تبہ [عف۔ترکیب]
تباہ شدہ احوال (ع ال)
ع اب تک ہے تال مرے احوالِ تبہ میں
(ک۳: ۲۳۶)

احوالِ رفتگاں [عف۔ترکیب]
کھوئے ہوؤں کے احوال (ع ال)
ع آتا ہے گریہ مجھ کو احوالِ رفتگاں پر
(ک۲: ۱۸۴)

احوالِ غریقاں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
ڈوبنے والوں کا احوال (ع ال)
ع ان سے احوالِ غریقاں کی خبر میں نے سنی
(ک۵: ۱۲۴)

احیائے خفتگانِ قبور [عف۔ترکیب]
قبروں میں سوئے ہوؤں کا زندہ ہونا (ن ل)
ع نسیم کرتی ہے احیائے خفتگانِ قبور
(ک۹: ۱۶۸)

اختر [ف۔اذ]
ستارہ۔قسمت کا ستارہ (ع ال)
ع شبِ تاریک میں چمکے ہے یہ اختر اپنا
(ک۱: ۱۲۸)

اخترِ برجِ سعادت [فع۔ترکیب بہ فارسی]
خوش بختی کے برج کا ستارہ (ن ل)
ع اخترِ برجِ سعادت ، مہِ اوجِ اقبال
(ک۹: ۲۴۱)

اختر شماری[ف۔صف]
تارے گننا۔مرادفراق کے لمحے کاٹنا(ع ال)
ع یہ شب مجھ کو اختر شماری میں گزری
(ک ۱:۴۹۷)

اختلاط[ع۔اند]
ربط۔میل جول(ف ل)
ع ہرجائیوں سے فائدہ کیا اختلاط کا
(ک ۱:۹)

اختلاطِ دزدیِ شب[عف۔ترکیب]
رات کو چوری چھپے باہم ملنا(ع ال)
ع یوں اختلاط دزدیِ شب اس سے ہے مرا
(ک ۳:۲۹۳)

اختلاطِ زلف وگوش[عف۔ترکیب]
زلف اوکان کے درمیان چھیڑ چھاڑ(ع ال)
ع دیکھ کر میں اختلاطِ زلف و گوش
(ک ۷:۱۱۹)

اختلاطِ مردمِ دنیا[عف۔ترکیب]
دنیا کے لوگوں سے میل جول(ن ل)
ع خوش نہ آیا اختلاط مردمِ دنیا مجھے
(ک ۷:۲۸۸)

اخگرِ آتش[ف۔ترکیب]
آگ کی چنگاری۔آگ کا انگارا(ف ل)
ع وہ خاکستر نشیں ہوں میں کہ مثل اخگرِ آتش
(ک ۱:۱۰)

اخیل[ع۔صف]
خال دار۔بنکی والا(ال)
ع سیب نقشی کی طرح طائرِ معنی اخیل
(ک ۹:۲۵۸)

اُداہٹ[ہ۔امث]
وہ رنگ جو سرخی اور سیاہی کے ملنے سے پیدا ہو۔اوداپن(ع ال)
ع سستی کی یہ اداہٹ کافر کی ہے زباں پر
(ک ۳:۱۴۷)

ادبار[ع۔اند]
پستی۔بدنصیبی(ع ال)
ع کام کچھ مجھ کو نہیں ادبار اور اقبال سے
(ک ۷:۳۰۳)

ادراج[ع۔اند]
مالا کانوں میں پہننے کا ایک طلائی زیور جس کا مدخ رخساروں کی طرف ہوتا ہے(ع ال)
ع وہ جو ہوتا ہے زیور اک اُدراج
(ک ۵:۳۸۳)

ادرسا[ہ۔اند]
ایک قسم کا سفید سوتی کپڑا(ع ال)
ع وابستہ ادرسے کے نہیں مصحفی آزاد
(ک ۳:۱۴۷)

ادوائن[ہ۔امث]
چارپائی کی پائنتی(ج ل)
ع اس کی کتا ہوں جس دم ادوائن
(ک ۱:۶۰۰)

اُدھیڑبُن[ار۔امث]
سوچ بچار۔تردد(ع ال)
ع ادھیڑ بُن سی رہی مصحفی جو صبح تلک
(ک ۷:۶۹)

اڈّھی کی[ہ۔صف]
مرادکم قیمت(ال)
ع رفوے شال ہے موقوف اک اڈھی کی سوزن پر
(ک ۷:۹۸)

ادیم[ع۔اند]
چمڑا(ال)
ع بزمِ شاہاں میں لباس ان کا رہے جلد ادیم
(ک۹:۳۵)

اذنِ عام[عف۔ترکیب]
عام اجازت یا عام حکم(فرف)
ع جنازے سے ترے کشتے کے اذنِ عام کے بعد
(ک۷:۶۹)

اذیتِ زنجیر[عف۔ترکیب]
زنجیر کی تکلیف۔قید کی تکلیف(ع ال)
ع مر مر گئے اذیت زنجیر کھینچ کر
(ک۱:۱۹۵)

اربابِ کرم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
مہربانی کرنے والے لوگ(ع ال)
ع تب کھینچ لیا ہاتھ ہی ارباب کرم نے
(ک۷:۲۵۷)

اُربسی[ہ۔امث]
راجا اندر کے دربار کی ایک پری کا نام۔سینہ پر پہننے کا ایک زیور(ع ال)
ع کہ ہوا اس کو اُربسی کا عشق
(ک۴:۲۲۲)

ارتباط[ع۔اند]
میل میلاپ۔راہ ورسم(ف ل)
ع کچھ اعتماد ان کے نہیں ارتباط کا
(ک۱:۹)

ارتفاع[ع۔اند]
اونچائی۔عروج۔بلندی(ع ال)
ع شانِ صفا تو دیکھ کہ اس ارتفاع پر
(ک۵:۱۹۰)

ارتفاعِ آفتابِ عمر[عفع۔ترکیب]
عمر کے سورج کی بلندی(ن ل)
ع ارتفاع آفتاب عمر پر بھی کر نظر
(ک۶:۶۶)

ارتھی[ہ۔امث]
ہندوؤں کا جنازہ۔لکڑی کا تختہ جس پر میت کو رکھ کر مرگھٹ میں لے جاتے ہیں(ع ال)
ع غرض ارتھی کو اس کی کر تیار
(ک۲:۵۵)

ارجن[ہ۔اند]
ہندوؤں کا مشہور تیرانداز سورما، راجا پانڈو کا لڑکا جس نے مہابھارت کی جنگ میں نمایاں کردار ادا کیا(ال)
ع چلے ہیں تیر ارجن پر ہزاروں
(ک۶:۱۸۹)

اردب [ع۔اند]
شطرنج کی اصطلاح۔وہ مہرہ جو شاہ کو کشت سے بچانے کے لیے بیچ میں لایا جاتا ہے(ال)
ع شہِ شطرنج ہے جاں فرز بدن اردب ہے
(ک۷:۲۶۶)

ارزش[ف۔امث]
قیمت۔وقعت(ع ال)
ع ارزش کا بس کہ گرم ہے بازار ان دنوں
(ک۹:۹۱)

ارزق فام[عف۔صف]
نیلے رنگ والا(ن ل)
ع ہزار رنگ نہ کیوں بدلے چرخ ارزق فام
(ک۹:۲۱۲)

ارژنگ[ف،اند۔تلمیح]
مشہور مصور مانی کی کتاب کا نام(فرف)
ع قیمت سے وہ کیوں گرتا، ارژنگ میں تو مانی
(ک۴:۳۱۱)

ارس[ہ۔اند۔ق]
آئینہ(ال)
ع ہے رواں دست جواد اس کا بہ از دودِ ارس
(ک۹:۲۴۵)

ارسطو[یو۔اند]
مشہور یونانی فلسفی وحکیم جوافلاطون کا شاگرد اور سکندر اعظم کا استاد تھا (ع ال)
ع خامش ہیں ارسطو و فلاطون مرے آگے
(ک۷:۲۷۷)

ارمغاں[ف۔اند]
ہدیہ۔تحفہ۔سوغات(ع ال)
ع ہر اک اسیر قفس ارمغاں پے جاوے
(ک۵:۲۴۰)

ارگجا[ہ۔اند]
ایک مرکب عطر کا نام۔مشک اور عنبر سے مرکب خوشبو(ع ال)
ع وہ آ بیٹھے تھے شب چوٹی سے تھوڑا ارگجا مل کر
(ک۳:۱۲۷)

ارنٹ[ہ۔اند]
سازوسامان سمیت(ن ل)
ع اپنی کوٹھی کو کرے اس پہ تصدق ارنٹ
(ک۹:۲۳۳)

ارنڈ[ہ۔اند]
ایک درخت کا نام۔جس کے پتے چوڑے اور گٹا ڈوالے ہوتے ہیں (ع ال)
ع رہتی ہے ان کے ہاتھوں سے آفت ارنڈ پر
(ک۱:۱۹۷)

ارزق[ع۔صف]
نیلا(ال م)
ع شکل ہے کالے کی وہ، یہ صورت ارزق سانپ کی
(ک۳:۳۳۵)

ارقام[عف۔اند]
نوشت تحریر۔کتابت(ع ال)
ع کہ کبھی خط بھی جو کرتے ہیں تو ارقام الٹا
(ک۳:۳۰)

ارقم[ع۔صف]
کالا سانپ(ال م)
ع کبھی نکالے ہے بانبی سے جیسے ارقم سر
(ک۹:۴۳)

اریب[ف۔اند]
عقل مند(ال)
ع کھائی تھیں تھپیاں جو اریبوں کے ہاتھ سے
(ک۴:۴۵۷)

اڑتلا[ہ۔اند]
آڑ۔پناہ(ال)
ع نے بخت واتفاق کا حکمت سے اڑتلا
(ک۹:۲۴۰)

اڑنگ[ار۔اند]
ڈھیر۔نیز کارخانہ(ال)
ع ہر گوشہ یاں متاع فصاحت کے ہیں اڑنگ
(ک۹:۲۰۵)

اڑی[ہ۔امث]
چوسر کھیلنے والوں کی اصطلاح میں گوٹ کا ایسی جگہ پھنسنا جہاں چوٹ کھاتی ہو۔مشکل وقت(ع ال)
ع تیرا عاشق تو اڑی سل بن گیا در پر ترے
(ک۶:۳۰۵)

ازار بند[عف۔اند]
کمربند۔ناڑا(ع ال)
ع گتا کا ہے اگرچہ سنہرا ازار بند
(ک۶:۱۳۳)

ازل[ع۔امث]
وہ زمانہ جس کی کوئی ابتدا معلوم نہ ہو۔آغاز خلقت(ع ال)
ع ازل کے روز سے سررشتہ گم تھا زار رونے کا
(ک۱:۱۰۷)

ازدحام(۱)[ع۔اند]

بھیڑ،ہجوم،انبوہ(ج ل)

ع اب لاش پر پھر اس کی یہ ازدحام کیا ہے؟

(ک۱:۵۲۶)

ازدہام(۲)[ع۔اند]

ہجوم۔بھیڑ۔کثرت(ع ال)

ع ازبس کہ اس کی بزم میں ہے ازدہامِ خلق

(ک۱:۱۳۷)

اژدر[ف۔اند]

بہت بڑا سانپ۔اژدہا(فرف)

ع کتنوں کے تئیں یہ اژدر دم میں نگل گیا ہے

(ک۴:۳۸۰)

اساوری[ہ۔امث]

ایک قسم کا باریک ریشمی کپڑا(ع ال)

ع پاجامہ جب کہ پہنا اس نے اساوری کا

(ک۷:۴۱)

اسبابِ رفو[فع۔ترکیب]

مرمت کی وجوہات(ع ال)

ع کیا ڈھونڈے ہے اسبابِ رفو زخمِ جگر کا

(ک۱:۸۷)

اسپ خام[ف۔ترکیب]

کچا گھوڑا۔غیر تجربہ کار گھوڑا(فرف)

ع بہ تازیانہ درست اسپ خام ہوتا ہے

(ک۶:۳۲۲)

اسپند[ف۔اند]

کالا دانا۔ہرمل جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے(ع ال)

ع کوئی واں چشم بد کے واسطے اسپند کیا لاوے

(ک۵:۲)

استبداد و اصرارِ محبت[فع۔ترکیب]

محبت کی ہٹ دھرمی اور ظلم و ستم(ع ال)

ع یہ استبداد و اصرارِ محبت

(ک۱:۱۴۳)

استحالہ[ع۔اند]

تبدیلِ ہیئت،قلبِ ماہیت(ع ال)

ع بہ سوے خاک ہو آتش کو استحالہ ضرور

(ک۹:۱۶۹)

استخارا[ع۔اند]

بھلائی چاہنا۔کسی جائز کام کے ہونے یا نہ ہونے کی نسبت مقررہ دعا وغیرہ پڑھ کر اشارۂ غیبی چاہنا(ع ال)

ع قتل کو میرے نہ دیکھا استخارا دوسرا

(ک۳:۴۴)

استخارۂ صبح[عف۔ترکیب]

صبح کا استخارہ۔صبح کی بہتری چاہنا(ع ال)

ع تمام رات رہے فکر استخارۂ صبح

(ک۴:۱۴۴)

استخواں[ف۔اند]

ہڈی(ع ال)

ع کشتوں کے تیرے جس جا کچھ استخواں پڑے تھے

(ک۱:۹۸)

استخوانِ اژدہا[عف۔ترکیب]

اژدھا کی ہڈیاں(ع ال)

ع دیکھنے میں اپنے آئے استخوانِ اژدہا

(ک۷:۴۰)

استخوانِ زار[عف۔ترکیب]

کمزور اور بوسیدہ ہڈیاں(ع ال)

ع تو ہر استخوانِ زار یوں سلگے ہے دل اپنا

(ک۱:۵۳۶)

استسقائی [ع۔صف]

استسقا کے مرض میں مبتلا (فرف)

ع غم کے کھانے نے کیا ہو جسے استسقائی

(ک۱۱۲:۸)

استوا [ع۔امذ]

برابر ہونا۔ برابری۔ اس فرضی خط کا نام جو دونوں قطبوں سے برابر فاصلہ پر شرقاً غرباً کھنچا ہوا مانا گیا ہے اور کرۂ زمین کو شمالاً جنوباً دو برابر حصوں میں تقسیم کرتا ہے (ع ال)

ع تو استوا میں غروب آفتاب ہووے گا

(ک۱۳:۴)

اسرار [ع۔امذ]

بھید۔ راز (ع ال)

ع سننا یہ حرف اور یہی اسرار دیکھنا

(ک۱۸:۱)

اسرارِ حسنِ شوخ [عف۔ترکیب]

شوخ محبوب کے حسن کا راز (ج ل)

ع کھلتا ہے کب ہر ایک پہ اسرارِ حسنِ شوخ

(ک۱۲۱:۲)

اسرارِ محبت [ع۔ترکیب بہ فارسی]

محبت کے راز و نیاز (ع ال)

ع رہا پوشیدہ اسرارِ محبت

(ک۱۴۲:۱)

اسراع [ع۔امذ]

جلدی۔ تیزی (ع ال)

ع تس پر ہے یہ اسراع کہ جو پھینکے اسے راکب

(ک۸۰:۹)

اسطرلاب [یونانی۔امذ]

وہ آلہ جس سے نجومی حالات فلکی دریافت کرتے ہیں (ال)

ع ہو رہا ہے محو کیا منقوش اسطرلاب کا

(ک۶۶:۶)

اسفل [ع۔تفضیل]

جہنم کا سب سے نچلا طبقہ (ال م)

ع اور جو بد خواہ ہیں نت ان کی جگہ ہو اسفل

(ک۱۱۳:۹)

اسقام [ع۔امذ]

سقم کی جمع۔ عیوب۔ برائیاں۔ نقائص (ال م)

ع کہ جس کی طرز نگہ ہووے رافعِ اسقام

(ک۲۶۶:۹)

اسکندر [یو۔امذ۔تلمیح]

یونان کے بادشاہ فیلقوس کا بیٹا جو دنیا کی تسخیر کے عزم سے نکلا۔ دارا اعظم کو شکست دی۔ ۳۲۰ ق م میں بابل کے مقام پر مرگیا (فرف)

ع نہ اسکندر رہا، نے اس کا در بند

(ک۱۸۱:۱)

اسلوبِ بدن [ف۔ترکیب]

بدن کی وضع قطع (ن ل)

ع تیرا اسلوبِ بدن یوں دیکھ کر کہتی ہے خلق

(ک۸۹:۱)

اسمِ اعظم [ع۔ترکیب بہ فارسی]

اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے ایک نام (ع ال)

ع یاد ہے تجھ کو اسمِ اعظم کیا؟

(ک۳۱:۶)

اسمِ جلالی [ع۔مرکب توصیفی بہ ترکیب فارسی]

اللہ کا وہ نام جس سے شان جلالی کا اظہار ہوتا ہے جیسے جبار (ع ال)

ع ورد اپنا جو کوئی اسمِ جلالی کیجیے

(ک۲۳۶:۵)

اسودِ افیوں [ف۔ترکیب]

افیوں کی طرح سیاہ (فرف)

ع گو خصم بنے اسودِ افیوں مرے آگے

(ک۲۷۸:۷)

اسیر[ع۔اِمذ]

قیدی۔مقید(ف ل)

ع ہے جائے رحم حال پہ یاں اس اسیر کے

(ک۱:۱۲)

اسیرِ تارِ زنّارِ محبت[فع۔ترکیب]

محبت کے زنار کے تار کا قیدی(ع ال)

ع اسیرِ تارِ زنارِ محبت

(ک۱:۱۴۳)

اسیرِ چنگلِ صیاد[ف۔ترکیب]

شکاری کے پنجے میں قید(ج ل)

ع ہم کو اسیرِ چنگلِ صیاد کر گئے

(ک۱:۴۹۹)

اسیرِ رنجِ کہن[ف۔ترکیب]

پرانی تکلیف میں مبتلا(ع ال)

ع اسیرِ رنجِ کہن غم سے چھوٹ جاوے گا

(ک۴:۵۰۳)

اسیرِ طوقِ وفائے بتاں[فعف۔ترکیب]

حسینوں کی وفاداری کے طوق کا قیدی(ن ل)

ع اسیرِ طوقِ وفائے بتاں جو ہیں ہم لوگ

(ک۷:۴۷)

اسیرِ علتِ کابوس[فع۔ترکیب]

کابوس کی بیماری کا شکار(فرف)

ع اسیرِ علتِ کابوس ہوں شبہائے ہجراں میں

(ک۹:۸۷)

اسیرِ قفسِ محملِ لیلیٰ[فع۔ترکیب]

لیلیٰ کے کجاوے کے پنجرے کا قیدی(ف ل)

ع ہووے گا اسیرِ قفسِ محملِ لیلیٰ

(ک۲:۳۱۱)

اسیرِ گردشِ افلاک[فع۔ترکیب]

آسمانوں کے چکر کا قیدی۔مراد اسیرِ تقدیر(ع ال)

ع جو ستارہ تھا اسیرِ گردشِ افلاک تھا

(ک۴:۵۵)

اشارات[ع۔اِمث]

ابن سینا کی کتاب کا نام(ال)

ع پھر دور کیا ہے درس ''اشارات'' اگر کہوں

(ک۱:۲۸۴)

اشترا ور بعیر[فع۔ترکیب]

اونٹ(ع ال)

ع رواں ہیں ہند کی جانب کو اشتر اور بعیر

(ک۹:۲۵۱)

اشترِ محمول[فع۔ترکیب]

لادی گئی اونٹنی(ن ل)

ع کیا کتابوں کا تری اشترِ محمول اٹھے

(ک۶:۳۱۰)

اشتہا[ع۔اِمذ]

بھوک(ج ل)

ع اشتہا تجھ سے صاف ہوتی ہے

(ک۱:۶۰۲)

اشتیاقِ بوسۂ رخ[عف۔ترکیب]

محبوب کے چہرے کا بوسہ لینے کا شوق(ن ل)

ع سب اشتیاقِ بوسۂ رخ میں ترے صنم

(ک۷:۴۴)

اشجع[ع۔اِ۔تفضیل]

نہایت بہادر(ج ل)

ع رہنے والے عشق کی وادی کے ہیں اشجع تمام

(ک۴:۲۳۸)

اشعارِ بیاضی[ع۔ترکیب بہ فارسی]
یاداشت کی کاپی میں لکھے ہوئے اشعار (ع ال)
ع اے مصحفی جو میرے اشعارِ بیاضی تھے
(ک ۱:۸۱)

اشعارِ ہندوی[ع۔ہ۔ترکیب]
ہندوستانی زبان میں لکھے گئے اشعار (ع ال)
ع اب ہے اشعارِ ہندوی کا رواج
(ک ۱:۱۶۱)

اشعر[ع۔اند]
شیخ ابوالحسن علی بن اسماعیل اشعری کا پیروکار (ع ال)
ع کس واسطے؟ اک تو ہوں میں اشعر
(ک ۳:۱۶)

اشفاق[ع۔اند]
شفقت۔دردمندی (ج ل)
ع نہ دلبری ، نہ ترحم ، نہ لطف و نے اشفاق
(ک ۱:۲۲)

اشک ریزی[ف۔است]
آنسو بہانا (ع ال)
ع ہماری اشک ریزی کا تماشا دیکھیو اس دم
(ک ۱:۱۲۴)

اشکِ زنگاری[ف۔ترکیب]
زنگار کے رنگ کے آنسو (ع ال)
ع دلا رہا ہے صنم ہم کو اشکِ زنگاری
(ک ۸:۵۱)

اصابت[ع۔است]
صحیح نتیجے پر پہنچنا۔مراد مضبوطی (ع ال)
ع مصحفی رکھتا ہے دُشمن گر اصابت چشم
(ک ۷:۲۳۸)

اصالت (۱)[ع۔است]
اصلیت۔تلوار کا کھرا ہونا (ع ال)
ع شخص ظالم کو تواضع ہے اصالت کی دلیل
(ک ۶:۵۹)

اصالت (۲)[ع۔است]
اصلیت۔نطفے اور نسل کا اثر (ع ال)
ع کوئی ہے پوتے کی اصالت کا وکیل
(ک ۵:۳۳۱)

اصطبل[ع۔اند]
طویلہ۔گھوڑوں کے باندھنے کا مکان (ع ال)
ع میں اصطبل کے زمانے کی جا کے سیر جو کی
(ک ۵:۲۴۷)

اصحابِ رقیم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
اصحاب کہف (ع ال)
ع جب تلک خوابِ فراغت میں ہیں اصحابِ رقیم
(ک ۹:۲۱۹)

اصطرلاب[ع۔اند]
پیتل کا وہ گولا جس پر آفتاب اور ستاروں کی بلندی اور دوری معلوم کرنے کے لیے نقوش اور حروف بنے ہوتے ہیں (ع ال)
ع اگر گورے فلک کے ہو اور اصطرلاب کی لکڑی
(ک ۴:۴۲۳)

اصفری[ع۔مف]
زردی (ن ل)
ع سرخئ رنگِ شفق سے اصفری جاتی نہیں
(ک ۷:۲۱)

اصلا[ع۔متعلق۔فعل]
ہرگز۔کسی طرح۔مطلق (ع ال)
ع شر کی اُمید نہ تھی مصحفی جس سے اصلا
(ک ۵:۱۲۳)

اصل وفرع[ع۔ترکیب بہ فارسی]
جڑ اور شاخ (فرف)
ع سمجھا کوئی نہ حضرت انساں کی اصل و فرع
(ک۶:۱۶۰)

اصلِ ہستیٔ موہوم[عف۔ترتیب]
خیالی زندگی کی حقیقت۔فانی زندگی کی حقیقت (فرف)
ع پوچھتا کیا ہے تو اصلِ ہستیٔ موہوم آہ
(ک۹:۱۲۶)

اصم[ع۔صف]
جسے سنائی نہ دے۔بہرا (فرف)
ع مصحفی آپ کو دانستہ بنایا میں اصم
(ک۷:۲۸۵)

اضطرابِ مرغِ قفس زاد[عف۔ترکیب]
پنجرے میں قید پرندے کی بے چینی (فرف)
ع ٹک اضطرابِ مرغِ قفس زاد دیکھیو
(ک۱:۳۶۵)

اطبا[ع۔امذ۔جمع]
حکیم لوگ (ع ال)
ع سودے میں مرے ہیں سب اطبا متامل
(ک۶:۲۰۸)

اطلسِ شفق[ع۔ترکیب بہ فارسی]
سرخی مائل ریشمی کپڑا (فرف)
ع کیوں اطلسِ شفق کا نہ ہو جاوے تھان تہ
(ک۷:۲۰۷)

اعجاز[ع۔امذ]
معجزہ۔کرشمہ (ع ال)
ع اے یارو یہ تو سحر ہے اعجاز ہے دیکھو
(ک۱:۳۳۹)

اعجازِ خط[عف۔ترکیب]
چہرے کے سبزے کا معجزہ (ن ل)
ع اعجازِ خط نے رخ کا تماشا دکھا دیا
(ک۶:۹۶)

اعجازِ خلیلی[ع۔ترکیب بہ فارسی]
حضرات ابراہیمؑ کا معجزہ (ال م)
ع اعجازِ خلیلی کو کوئی پہنچیں ہیں وہ لوگ
(ک۹:۱۵۲)

اعجازِ مجسم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
مکمل معجزہ (ع ال)
ع گل گر اعجازِ مجسم ہیں تو جادو کانٹے
(ک۷:۲۴۵)

اعجازِ مسیحا[ع۔ترکیب بہ فارسی۔تلمیح]
حضرت عیسیٰؑ کا معجزہ (فرف)
ع اعجازِ مسیحا بھی ہے افسوں مرے آگے
(ک۷:۲۷۷)

اعراض کرنا[ار۔مص مرکب]
منہ موڑنا۔روگردانی کرنا (ن ل)
ع تصور سے نگاہِ قیس کیوں اعراض کرتی ہے
(ک۶:۱۹۶)

اعظامِ رمیم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بوسیدہ ہڈیاں (فرف)
ع مجتمع حکم سے ہوں اس کے پھر اعظامِ رمیم
(ک۹:۳۴)

اعلام[ع۔امذ]
علم کرانا۔ظاہر کرنا (ال م)
ع اعلام لکھے کاتبِ تعذیر ہوا پر
(ک۹:۸۱)

اعمالِ ذمیم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
برے اعمال(ن ل)
ع ایک بارش میں مرا نامۂ اعمال ذمیم
(ک۹:۳۵)

اعمائے معاد[ع۔ترکیب بہ فارسی]
آخرت سے اندھا۔قیامت سے اندھا(ن ل)
ع رہیو دشمن ترے اعمائے معاد اور معاش
(ک۹:۵۲)

اعنی[ع۔جملہ]
یعنی(ال م)
ع ماہِ عرب ، امّی لقب ، اعنی کہ محمد
(ک۹:۳۶)

اغلب[ع۔ا۔تفضیل]
قوی گمان(ع ال)
ع اغلب ہے کہ فریاد سے یک لحظہ نہ چپ ہو
(ک۱:۳۰۲)

اغراق[ع۔امذ]
ڈبو دینا۔غرق کر دینا(ع ال)
ع خواہش وصل میں ہم اتنا کریں کیوں اغراق
(ک۳:۲۸۵)

اغلط[ع۔ا۔تفضیل]
نہایت غلط(فرف)
ع ایک جھونکے میں کتابِ عمر اغلط ہو گئی
(ک۵:۲۳۹)

افتادگانِ خاک[ف۔ترکیب]
عاجز یا خاکسار لوگ(ع ال)
ع افتادگانِ خاک کی آنکھیں ادھر نہ ہوں
(ک۴:۲۸۰)

افتادگانِ وادیِ غربت[ف۔ترکیب]
غربت کی وادی کے مصیبت زدہ لوگ(ع ال)
ع افتادگانِ وادیِ غربت کی سرگزشت
(ک۳:۱۸)

افتادہ[ف۔صف]
اکھٹے۔شروع سے(ل ک)
ع افتادہ لاکھ حسرت پائیں ہیں سربریدہ
(ک۳:۲۰۵)

افتادۂ اوجِ طیراں[فع۔ترکیب]
بلند پرواز پرندے کا درماندہ ہونا(فرف)
ع سیر اس کی سے افتادۂ اوجِ طیراں ہیں
(ک۹:۳۷)

افترا[ع۔امذ]
تہمت۔الزام۔جھوٹ(ن ل)
ع یہ افترا ہے بنایا ہو اب انشاء کا
(ک۹:۱۸۲)

افراختہ[ف۔صف]
بلند کیا ہوا(فرعا)
ع افراختہ گردن جو ہر خار ہے کیا باعث
(ک۵:۷۵)

افراسیاب[ف۔امذ۔تلمیح]
توران کے ایک بہادر اور نامور بادشاہ کا نام جو مدتوں ایرانی بادشاہوں کے خلاف برسرِ پیکار رہا(فرف)
ع اور اس کے سامنے افراسیاب روئیں تن
(ک۹:۴۳)

افراطِ برودت[ع۔ترکیب بہ فارسی]
ٹھنڈک کی کثرت(ال م)
ع افراط برودت سے نہیں اس کا تعجب
(ک۹:۲۲۶)

افروختہ[ف۔صف۔مفعولی]
غصہ میں بھرا ہوا(ع ال)
ع گل چہرہ بر افروختہ ہے، بادِ صبا نے
(ک۵:۲۵۹)

افزوں[ف۔صف]
زیادہ(ع ال)
ع اس دست نگاریں سے ہوا سوزِ دل افزوں
(ک۱:۱۷۱)

افسار[ف۔امذ]
لگام(فرف)
ع کھولنے دیوے نہ رستم کو بھی ہرگز افسار
(ک۹:۱۴۱)

افسونِ محبت[فع۔ترکیب]
محبت کا جادو(ع ال)
ع افسونِ محبت کو اک ہم تو سمجھتے ہیں
(ک۳:۲۴۴)

افشاں[ف۔امث]
منقش(ع ال)
ع خمِ ابرو پہ یہ عالم نظر آتا ہے افشاں کا
(ک۱:۱۱۶)

افشانِ طلا[فع۔ترکیب]
سونے کا بکھیرنے والا(ع ال)
ع افشانِ طلا سے یہ تمہارا خمِ ابرو
(ک۱:۵۵۷)

افشا کرنا[ار۔مص۔مرکب]
ظاہر کرنا۔کھولنا(ن ل)
ع تو نے راز عشق افشا کر دیا
(ک۱:۹۲)

افصحِ شریں سخناں[عف۔ترکیب]
خوش گفتار لوگوں سے زیادہ خوش بیان(فرف)
ع اے مصحفی! میں افصحِ شریں سخناں ہوں
(ک۱:۴۱۳)

افصح الفصحا[ع۔صف]
خوش بیانوں میں سے سب سے زیادہ خوش بیان(ال م)
ع امراء القیس افصح الفصحا
(ک۹:۵۹)

افعی[ع۔امذ]
کالا سانپ جو بہت زہریلا ہوتا ہے۔مراد شریر(ع ال)
ع کس طرح جاؤں کہ افعی کی طرح زلف سیاہ
(ک۲:۳۵۵)

افعیٔ پیچاں[عف۔ترکیب]
پیچ و خم والی زلفیں(ع ال)
ع تیکھا ہو اکڑتا ہے بہت افعیِ پیچاں
(ک۴:۸۲)

افعی زلف[عف۔ترکیب]
بل کھانے والی سیاہ زلفِ معشوق(ج ل)
ع مار گیری میں ہوں استاد میں اے افعی زلف
(ک۱:۵۰۸)

افعیِ سیاہ[عف۔ترکیب]
سیاہ بل کھاتی زلفیں(ع ال)
ع افعیِ سیاہ ہے تری زلف
(ک۱:۲۳۵)

افلاک[ع۔امذ]
فلک کی جمع۔آسمان(ع ال)
ع وہ بھی تو افلاک پہ مضطر گیا
(ک۱:۴۱)

اقالیم سبعہ [ع۔ترکیب بہ فارسی]
سات اقلیم۔سات براعظم (فرف)
ع یا تک کہ ایک پل میں اقالیم سبعہ کو
(ک۹:۱۶۷)

اقبالِ سنجری [عف۔ترکیب]
سلجوقی خاندانی کی قسمت کی بلندی (فرف)
ع رکھتا ہے تو جہاں میں گر اقبالِ سنجری
(ک۹:۱۶۶)

اقبالِ کارواں [عف۔ترکیب]
قافلہ کی خوش قسمتی (ع ال)
ع مالک کے بخت دیکھ اور اقبالِ کارواں
(ک۵:۱۸۰)

اقحواں [ع۔اند]
ایک پھول۔گل بابونہ (ال)
ع ہے چشمِ اقحواں بھی تو گلشن میں مست خواب
(ک۹:۵۴)

اقرارِ شب [عف۔ترکیب]
رات کا وعدہ۔رات کو ملنے کا وعدہ (ج ل)
ع آئے نہ دن کو چل کے جو اقرار شب کیا
(ک۱:۲۵)

اقطاعِ زمین [عف۔ترکیب]
زمین کے ٹکڑے (ع ال)
ع اقطاعِ زمین سارے گر دیکھیے موزوں
(ک۲:۲۴۳)

اقلیدس [ع۔اند]
علم ہندسہ کی ایک مشہور و معروف کتاب جو اپنے یونانی مصنف اقلیدس کے نام پر مشہور ہے۔ (فرف)
ع ہے ان کو بس کہ اقلیدس کی بھی تحریر بے معنی
(ک۷:۲۳۷)

اقلیمِ محبت [ع۔ترکیب بہ فارسی]
محبت کی سلطنت (ع ال)
ع طرفہ اقلیمِ محبت کی میں یہ دیکھی رسم
(ک۷:۳۵)

اقمشہ [ن۔صف]
قماش کی جمع۔مفلس (فرف)
ع موقوف اقمشہ پہ نہیں یاں جو دیکھیے
(ک۹:۹۱)

اکڑ [ہ۔امث]
تناو۔گھمنڈ۔اینٹھن (ع ال)
ع میں جو کہا کہ بل ہے تری زلفوں کی اکڑ
(ک۲:۷۵)

اُکسنا [ار۔مص]
جنبش کرنا۔جمی ہوئی چیز کا ہلنا (ع ال)
ع سینے کے زور سے بھی منہ بھر نہیں اُکستی
(ک۶:۲۸۰)

اکلائی [ہ۔امث]
دو اکہرے عرض کی چادر جس میں کناری ہو (ع ال)
ع چشمِ بدِدور پھبے ہے اسے اکلائی کیا
(ک۲:۴۶)

اکھاڑا [ہ۔ار۔اند]
کشتی کا مقام۔دنگل (ع ال)
ع جہاں پریوں کا نت رہے تھا اکھاڑا
(ک۴:۴۳)

اگاڑی [ار۔امث]
وہ رسی جو گھوڑے کے گلے میں ڈال کر اور دائیں اور بائیں دو میخوں میں باندھی جاتی ہے (ع ال)
ع دونہی اگاڑی سے گھوڑے کی ہاتھ عاشق کا
(ک۶:۷۶)

اگال[ہ۔اند]
پان کی پیک۔اگلی ہوئی چیز (ع ال)
ع کرتے تھے سرفراز آپ ہو کے خوشی اگال سے
(ک ۴: ۳۸۲)

اگری[ار۔صف]
صندلی رنگ۔اگرہ سے نسبت رکھنے والی چیز (ع ال)
ع کرتا تھا کوئی کیا بہ لباسِ اگری رقص
(ک ۵: ۱۳۷)

اگن[ہ۔اند]
چھوٹا مٹیالے رنگ کا خوش آواز پرندہ (ع ال)
ع ہو جیسے اگن کے دہنِ تنگ میں کیڑا
(ک ۴: ۷۲)

الآن کما کان[ع۔مثل]
جیسے پہلے تھا اب بھی ویسا ہے (ال م)
ع ہے "الی الآن کما کان" خدا کی قدرت
(ک ۱: ۱۵۴)

الاپ[ہ۔اسٹ]
آواز کا اتار چڑھاؤ۔سر۔راگ (ن ل)
ع ایک ہی پردے کے گر سمجھو تو ہیں یہ سب الاپ
(ک ۷: ۳۱۵)

الاغ (۱)[ت۔اند]
گدھا۔ڈاک کا گھوڑا (ع ال)
ع تمام جامی عراقی تھے واں الاغ بھرے
(ک ۵: ۲۴۷)

الاغ (۲)[ف۔اند]
بیگار کا گھوڑا۔گھوڑے کی ٹیڑھی چال (ال)
ع پایا ہمیشہ ہم نے تو اس کو الاغ پا
(ک ۶: ۷۹)

الاؤ[ف۔اند]
گڑھے میں دہکائی ہوئی آگ (ال)
ع جاڑے کی راتیں اور وہی اپنا الاؤ تھا
(ک ۴: ۱۴)

البٹ[ہ۔اند۔مث]
موڑ۔خم۔چکر (ع ال)
ع ہوویں پھر کیوں نہ کلکٹر ترے لیٹ اور البٹ
(ک ۹: ۲۴۳)

البیلی ادا[ہ۔صف]
مستانہ ادا۔دل لبھانے والا نخرہ (ن ل)
ع رفتار میں اک البیلی ادا اور قد کی لچک پھر ویسی ہی
(ک ۱: ۵۵۴)

التفاتِ عامری[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بنو عامر قبیلے کے لوگوں کی توجہ۔بنو عامر قبیلے سے تعلق رکھنے والا قیس (ن ل)
ع التفاتِ عامری چشمِ غزالاں کی طرف
(ک ۸: ۵۷)

التہاب[ع۔اند]
شعلہ بھڑکنا (ع ال)
ع حسنِ بتاں میں بس کے ہے جوں شعلہ التہاب
(ک ۹: ۵۳)

التیام[ع۔اند]
زخم کا بھرنا (ع ال)
ع ہوا نہ زخمِ جدائی کا التیام اے وائے
(ک ۶: ۹۴)

الجھیڑا[ار۔اند]
جھگڑا۔بکھیڑا (ع ال)
ع کیا ہی باہم پڑا ہے الجھیڑا
(ک ۳: ۲۷۰)

الحاد[ع۔امذ]
دین سے پھرنا(ع ال)
ع نہ تو بطلان سے ساکت نہ میں الحاد سے چپ
(ک۵:۶۶)

الحق یعلو[ع۔جملہ]
حق غالب رہتا ہے(ال م)
ع معنی "الحق یعلو" کیونکہ سب پر کھل نہ جائیں
(ک۷:۳۶)

الحنک[ع۔امذ]
تالو۔ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ(فرعا)
ع تحت الحنک سمجھ نہ اسے بہر یادگار
(ک۵:۲۳۳)

الفت پرست[عف۔ترکیب]
محبت کا شیدائی۔محبت پرست(ن ل)
ع ہے ہر اک مرغ چمن اس باغ میں الفت پرست
(ک۱:۱۵۱)

الفتِ خوبانِ حصاری[فع۔ترکیب]
قلعہ بند حسینوں کی محبت(ع ال)
ع مصحفی الفتِ خوبانِ حصاری مجھ کو
(ک۷:۱۸۸)

الفتِ گلزار[ف۔ترکیب]
چمنستان کی محبت(فرف)
ع دلِ بلبل کو لگی الفتِ گلزار کی آنچ
(ک۷:۸۹)

الفِ تیغِ بتاں[عف۔ترکیب]
حسینوں کی ہزار تلواریں(ع ال)
ع الفِ تیغِ بتاں تیغ کبابی ہوتے
(ک۶:۲۶۱)

الفراق[ع۔امذ]
جدائی(ع ال)
ع صدائے الفراق آواز آبِ جو سے آتی ہے
(ک۱:۱۲۶)

الکن[ع۔صف]
ہکلا۔توتلا(ع ال)
ع یاں زباں ناطقے کی ہے الکن
(ک۹:۱۹۵)

الماس[ف۔امذ]
ایک بیش قیمتی پتھر۔ہیرا جو شیشے کو کاٹ دیتا ہے(ع ال)
ع تھا اگر الماس تو یاقوت احمر ہو گیا
(ک۱:۳۹)

الماسِ سودہ[ف۔ترکیب]
الماس کا برادہ(ع ال)
ع الماسِ سودہ زہرِ ہلاہل میں ضم کیا
(ک۲:۱۰۵)

الم[ع۔امذ]
رنج۔دکھ۔کلفت(ع ال)
ع خلش گئی نہ پس از مرگ بھی الم کی ترے
(ک۱:۷۲)

المِ آبلۂ پا[عف۔ترکیب]
ننگے پیر کا درد(ن ل)
ع المِ آبلۂ پا کی بجز خار دوا
(ک۷:۲۸)

المِ زہرِ جدائی[عف۔ترکیب]
جدائی کے زہر کا درد(فرف)
ع جھیلا ہے میں برسوں المِ زہرِ جدائی
(ک۶:۱۲۲)

النگ (۱) [ہ۔است]
طرف۔سمت (ال)
ع طرف دروں سے گھر کی ہے ساری النگ سرخ
(ک۱۲۰:۶)

النگ (۲) [ہ۔است]
سبزہ زار۔نیز پشتہ (ال)
ع ایک نگر میں وہ ڈھا دے دڑ روئیں کی النگ
(ک۱۲۱:۹)

الونی بیل [ہ۔صف]
پھیکا بیل۔بے نمک بیل (ال)
ع اس توقع پہ میں چاٹوں ہوں الونی بیل کو
(ک۱۳۸:۳)

الھڑ پن [ہ۔است]
کم سنی۔نادانی (ع ال)
ع الھڑ پن سے ہووے وہ ڈولی میں جب سوار
(ک۱۲۴:۶)

الیاس [ع۔اند۔تلمیح]
ایک پیغمبر کا نام جو حضرت خضرؑ کے عم زاد ہیں اور جن کے متعلق مشہور ہیں کہ سمندروں اور پانیوں میں بھٹک جانے والوں کی رہنمائی کرتے ہیں (فرف)
ع جس بیاباں میں کبھی خضرؑ نہ الیاسؑ آوے
(ک۱۱۲:۸)

اُلی الاجنحۂ عرشِ معلیٰ [ع۔ترکیب]
عرش معلیٰ کی اطراف (ال م)
ع مرغانِ اولی الا جنحۂ عرشِ معلیٰ
(ک۳۷:۹)

الیچنا [ار۔مص]
کسی جگہ سے پانی نکال کر پھینکنا (ع ال)
ع پانی الیچتی ہیں بھر بھر لگن کے اندر
(ک۱۲۵:۳)

الینڈنا [ہ۔مص]
اُلٹنا (ال)
ع ترکش الینڈتا ہے وہ جس صیدگاہ میں
(ک۲۰۵:۹)

اماد [ف۔اند]
توڑنا (ش ل)
ع اس کو کر دے ہے معدے میں تواماد
(ک۶۰۵:۱)

امالہ [ع۔اند]
مائل کرنا۔مراد علاج (ال)
ع کسی کے درد کا لیکن امالہ کیا کرتا
(ک۷۷:۷)

امامِ زماں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
زمانے کا امام۔مراد حضرت امام حسینؑ (فرف)
ع سلامی دیکھ امامِ زماں کے تن کی طرف
(ک۱۴۳:۸)

امتلا [ع۔اند]
معدے کا غذا سے بھرا ہونا (ن ل)
ع امتلا تجھ سے ہے اسیر بلا
(ک۶۰۳:۱)

امچور [ع۔صف]
کچے آم کی سوکھی ہوئی پانکیں۔مراد دبلا پتلا آدمی (ج ل)
ع بھڑوا اگرچہ سوکھ کے امچور ہو گیا
(ک۲۰:۱)

اُمڈنا [ار۔مص]
جوش آنا۔ہجوم ہونا (ع ال)
ع امڈا ہے دو طرف سے لشکر کبوتروں کا
(ک۷۵:۲)

امراءالقیس[ع۔امذ۔تلمیح]
اصل نام خندج تھا۔شاعری کی دنیا میں امراء القیس کے نام سے مشہور تھے۔زمانۂ جاہلیت کے مشہور عربی زبان کے شاعر۔۵۶۰ میں فوت ہوئے۔(فرف)
ع امراء القیس افصح الفصحا
(ک۵۹:۹)

امرد پرستی[عف۔صف]
لڑکوں سے معاشقہ (ع ال)
ع زبس ہم کو نہایت شوق ہے امرد پرستی کا
(ک۲۸۰:۱)

امرزشِ گناہِ محبت[فع۔ترکیب]
آج کے دن محبت کا گناہ (فرعا)
ع امرزشِ گناہِ محبت نہ ہو سکی
(ک۷۷:۴)

امرِ قضا[ع۔ترکیب بہ فارسی]
موت کا حکم۔مرجانے کا حکم (فرف)
ع قدرتِ حق سے اگر امرِ قضا باطل نہ ہو
(ک۲۱۷:۶)

امروزوفردا[ف۔ترکیب]
آج کل۔مراد صبح وشام (ف ل)
ع راہ اس کی اور بھی امروز و فردا دیکھ لے
(ک۴۹۰:۱)

امساک[ع۔امذ]
بخل۔کنجوسی (ع ال)
ع اتنا امساک طبیعت نہیں کیفی کو روا
(ک۲۲۳:۴)

امضا[ع۔امذ]
حکم (ن ل)
ع امضا درست اس کا نہ ہو تیری مہر بن
(ک۲۸۶:۹)

امعا[ع۔امث]
انتڑیاں (ع ال)
ع امعا کی پری مانعِ پرواز ہے جس طرح
(ک۱۱۱:۵)

املتاس[ہ۔امذ]
ایک درخت اور اس کا پھل جو دو تین فٹ تک لمبا ہوتا ہے۔اس کے اندر بیج پیسے کی طرح ہوتے ہیں (ع ال)
ع برنگ نخلِ املتاس پھر بڑھے تو وہ نخل
(ک۴۴:۹)

امنڈنا[ار۔مص]
جوش آنا۔ہجوم ہونا (ع ال)
ع امنڈ آیا ہے جو سبھی میوات
(ک۱۰۲:۲)

امیدِ شفاعت[فع۔ترکیب]
سفارش کی امید (ن ل)
ع تب تو امیدِ شفاعت ہے گنہگاروں کو
(ک۲۲۳:۶)

امیدوارِ سایۂ بالِ ہما[ف۔ترکیب]
ہما پرندے کے پر کے سایے کا امیدوار (فرف)
ع امیدوار سایۂ بالِ ہما ہے کون؟
(ک۱۸۲:۷)

امیدوارئ نظارۂ دگر[ف۔ترکیب]
ایک اور انداز سے دیکھنے کا متمنی (ج ل)
ع امیدوارئ نظارۂ دگر میں رہا
(ک۷۲:۱)

امیدوبیم[ف۔ترکیب]
امید اور خوف کے درمیان کی حالت۔غیر اطمینانی حالت (ع ال)
ع جب تک حجاب تھا یہی امید و بیم تھا
(ک۱۲۵:۱)

امینی[ف۔اسث]
عہدہ۔مقام(ال)
ع لالوں کو داغ دل کی ملیں کیا امینیاں
(ک۵:۱۹۴)

انارِ گہر آگیں[ف۔ترکیب]
سرخ موتیوں سے بھرا ہوا(فرف)
ع یہ انار گہر آگین بھی طوفان چھوٹا
(ک۷:۵۲)

انباز[ف۔اند]
ذخیرہ۔ڈھیر(ع ال)
ع کون اس کام میں ایسا ہوا تیرا انباز
(ک۱:۵۹)

انبساطِ طبع[ع۔ترکیب بہ فارسی]
طبیعت کی خوشی(ن ل)
ع اے فصل نو بہار پے انبساط طبع
(ک۱:۱۵۶)

انبوہ[ف۔اند]
بھیڑ۔ہجوم۔کثرت(فرف)
ع آج انبوہ بڑا حشر کے میدان میں ہے
(ک۶:۲۶۵)

انبوہِ خلق[فع۔ترکیب]
انسانوں کا ہجوم(ع ال)
ع وے نہیں کچھ ہم کو بھاگیں دیکھ کر انبوہِ خلق
(ک۱:۳۵۰)

انبوہِ رقیباں[فع۔ترکیب]
رقیبوں کا ہجوم یا بھیڑ(ف ل)
ع انبوہ رقیباں مرے مدفن پہ نہ ہووے
(ک۲:۳۱۴)

انبوہِ عنادل[فع۔ترکیب]
بلبلوں کی بھیڑ۔بلبلوں کی وافر تعداد(ن ل)
ع سر پہ اس کے وونہی انبوہ عنادل ہوتا
(ک۷:۲۸)

انبوہی[ف۔صف]
زیادہ تعداد میں(ع ال)
ع دیکھ بادلوں کی اس کے انبوہی
(ک۴:۵۱۰)

انبہ[ف۔اند]
آم(فرف)
ع انبہ مورے ٹیسو پھولی بن میں پھر پھولی کھجور
(ک۴:۱۱۷)

انتقامِ چیدنِ گل[ف۔ترکیب]
پھول کو توڑنے کا بدلہ(فرف)
ع یہ انتقامِ چیدنِ گل ہے ، بھلا ہوا
(ک۷:۷۳)

انجھا[ہ۔اند]
وقفہ(ال)
ع آج کیوں کر ہو گئیں انجھا برس کی ٹٹیاں
(ک۶:۲۰۲)

انجلائے شمع[ف۔صف]
شمع کا روشن ہونا(فرعا)
ع جوں انجلائے شمع ہو فانوسِ کہنہ میں
(ک۳:۱۵۵)

انحصار[ع۔اند]
حاضر ہونا(ال م)
ع راکب کا جس کے کر نہ سکیں انحصار چشم
(ک۹:۴۸)

انداراؔ[ہ۔اند]
بہت بڑا پختہ کنواں جس میں اکثر توا دیا ہوتا ہے(ن ل)
ع ہیں جو انداری چاہ یاں ان کے
(ک۲:۴۴۵)

اندازِ خرامِ بتِ طنّاز[فع۔ترکیب]
شوخ اور شریر محبوب کے آہستہ آہستہ چلنے کا انداز(ن ل)
ع اندازِ خرامِ بتِ طناز تو دیکھو
(ک۱:۳۳۹)

اندازِ صیدِ دل[ف۔ترکیب]
دل کو شکار کرنے کا انداز(ع ال)
ع کمند اندازِ صیدِ دل ہے ہر اک بال چاروں کا
(ک۴:۸۹)

اندک[ف۔صف]
تھوڑا۔قلیل۔(فرف)
ع اندک اندک شرار کے مانند
(ک۱:۱۷۷)

اندوہگیں[ف۔صف]
غم گیں(ال)
ع پایا مزاجِ یار جو اندوہگیں ذرا
(ک۵:۳۳)

اندیشۂ سود و زیاں[ف۔ترکیب]
نفع و نقصان کا خوف(فرف)
ع محبت میں نہیں اندیشۂ سود و زیاں مجھ کو
(ک۷:۲۰۴)

اندیشۂ صبا[ف۔ترکیب]
صبح کی نرم ہوا کا اندیشہ(ع ال)
ع کہ نام کو بھی پھر اندیشۂ صبا نہ رہا
(ک۴:۸۷)

اندیشۂ عسس[فع۔ترکیب]
کوتوال کا خوف(ع ال)
ع جس میں نہ مبہم شحنہ اندیشۂ عسس
(ک۴:۱۹۶)

انزوا[ع۔اند]
کونے میں بیٹھنا۔گوشہ نشینی(ع ال)
ع انزوا خوب ہے اب وقتِ حقیری آیا
(ک۳:۹)

انسِ عزیزاں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عزیزوں کی محبت(ن ل)
ع ہے طرفہ انسِ عزیزاں کہ مجھ کو بعدِ فنا
(ک۷:۳۰۶)

انشاگرِ قاموس[ع۔ترکیب بہ فارسی]
فرہنگ نویس۔لغت نویس(فرف)
ع لغت داں ایسے خود انشاگرِ قاموس ہیں گویا
(ک۷:۲۵)

انصرام[ع۔اند]
انتظام۔بندوبست(ع ال)
ع اک خونِ دل سے میں یہ غزل انصرام کی
(ک۸:۱۰۸)

انظار[ع۔اسث]
نظر کی جمع۔نگاہیں(ع ال)
ع تارِ انظارِ ملائک سے بنی تھی تلکٹ
(ک۹:۲۳۰)

انفاس[ع۔اند]
نفس کی جمع۔سانس۔دم(ع ال)
ع جو ہیں ہر دم پئے انفاس شماری تیار
(ک۶:۱۳۰)

انفاسِ عاشق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عاشق کی سانسیں (فرف)
ع گر نہ پہنچے صور کو انفاسِ عاشق سے مدد
(ک۶:۳۰۴)

انفجار [ع۔امذ]
روئیدگی۔کلا پھوٹنا (فرف)
ع ہے خیز آفتاب سے ایک ان پہ انفجار
(ک۹:۲۵۴)

انفعال [ع۔امذ]
اثر قبول کرنا۔شرمندہ ہونا (ع ال)
ع ہم مارے انفعال کے گل آب ہو گئے
(ک۱:۱۶۹)

انفکاک [ع۔امذ]
الگ ہونا۔جدائی (ع ال)
ع نسبتِ اطرف میں اوے ہے کب انفکاک
(ک۵:۱۴۱)

انقباض [ع۔امذ]
تکدر (ع ال)
ع رہے ہے زلف سے یوں انقباض عارض کو
(ک۶:۱۶۹)

انقباضِ دل [عف۔ترکیب]
دل کا بند ہونا۔دل گرفتگی (ع ال)
ع کیا انقباضِ دل کو میں کرتا رقم کہ رات
(ک۸:۱۲۷)

انکارِ کفرِ عشق [فع۔ترکیب]
عشق کی ہٹ دھرمی سے انکار (ع ال)
ع انکار کفرِ عشق حمیت سے دور ہے
(ک۷:۱۵۸)

انگبیں [ف۔امذ]
شہد (ع ال)
ع حنظل کے طعم کو بھی سمجھے ہیں انگبیں
(ک۶:۱۸۱)

انگشتانِ فندق [ف۔ترکیب]
مہندی لگی انگلی کی پور (ع ال)
ع اس کی انگشتانِ فندق بند کا آیا جو ذکر
(ک۶:۲۴۹)

انگشت بہ لب [ف۔ترکیب]
سبابہ ہونٹ پر۔مراد حیران (فرف)
ع انگشت بہ لب اس کو مسیحا نظر آوے
(ک۷:۲۴۱)

انگشتِ تاسف [فع۔ترکیب]
افسوس کی انگلی (ج ل)
ع کوئی رکھتا تھا انگشتِ تاسف اپنی دانتوں میں
(ک۵:۴۱۸)

انگشتِ عسل [فع۔ترکیب]
شہد آلود انگلی (فرف)
ع انگشتِ عسل کرتی ہے عاشق کی زباں تلخ
(ک۶:۱۲۴)

انگشتِ قضا [ف۔ترکیب]
قسمت کا نشانہ (فرف)
ع اس پہ انگشتِ قضا فندقِ گل میں ہووے
(ک۴:۴۷۱)

انگور و مسکہ [ف۔ترکیب]
انگور اور مکھن (ع ال)
ع انگور و مسکہ بس کہ ہے اس میں لدا ہوا
(ک۹:۱۸۹)

انگیا[ہ۔است]

سینہ بند۔محرم(ع ال)

ع اس پر وہ مسالے دار انگیا
(ک۵:۳۱۹)

انگیزش[ف۔حاصل مصدر]

اٹھنے والا(فرف)

ع انگیزشِ گردِ پا سے تیری
(ک۹:۱۷۲)

اناس[پر۔امذ]

ایک مشہور پھل جو خربوزے سے چھوٹا ہوتا ہے۔شکل میں لمبوترا۔ ذائقے میں ترش وشیریں اور خوشبودار ہوتا ہے(ع ال)

ع نظر آتا ہے جو دل جیسے اناس ہمیں
(ک۵:۱۷۴)

انواع[ع۔است]

اقسام(ع ال)

ع یعنی ہیں جب تلک کہ یہ انواع جوہری
(ک۹:۲۳۷)

انوٹ[ہ۔امذ۔است]

پاؤں کے انگوٹھے میں پہننے کا ایک زیور(ج ل)

ع پرویں کے جو ہاتھ آئی شب ان پانووں کی انوٹ
(ک۵:۷۲)

انوری[ع۔امذ]

فارسی زبان کے مشہور قصیدہ گو کا تخلص جو ۱۱۹۰ میں فوت ہوئے ہیں(ع ال)

ع رکھا ہے بوالفراج و انوری کیا کیا نام
(ک۹:۲۱۰)

انی[ار۔است]

نیزہ۔برچھی(ع ال)

ع تیری مژگاہ کی انی اس دلِ افگار کے ساتھ
(ک۲:۲۸۵)

انی دار[ف۔صف]

نوکیلا جوتا۔زری کا منقش جوتا۔(ع ال)

ع پانوں میں انی دار پڑی کفش زری کی
(ک۳:۸۸)

انیدا[ہ۔امذ]

بےخواب(ن ل)

ع تھا انیدا جو شبِ دوش کا وہ آج اسے
(ک۳:۸۰)

انیندی[ہ۔است]

نیند سے بھری ہوئی(ق ال)

ع پلکیں انندیاں ہیں ، آنکھیں خماریاں ہیں
(ک۳:۲۱۰)

انیس[ع۔صف]

انس رکھنے والا۔دوست(ع ال)

ع اب انیس ہے نہ جلیس ہے، نہ رفیق ہے نہ شفیق ہے
(ک۳:۲۲۸)

انیسوں[ع۔صف]

دوستوں(ع ال)

ع ترے بیمار پر طاقت کی تہمت کی انیسوں نے
(ک۳:۳۲)

ان یکاد[ع۔آیۂ کریمہ]

واِن یکاد الذین کفروا کی طرف اشارہ ہے جو نظر بد کے لیے پڑھ کر دم کی جاتی ہے(فرف)

ع دیکھ یار کا حسن اَن یکاد کو پہنچے
(ک۴:۴۶۷)

اوباش[ع۔صف]

بدچلن۔آوارہ(ن ل)

ع چشم فتاں ونگہ شوخ ہے غمزہ اوباش
(ک۹:۵۱)

اوچکی[ہ۔اند]

بانکاسپاہی۔ہتھیاربند(ن ل)

ع اوچکی بن کے ستانے تو مجھے آیا ہے

(ک۲:۴۲۰)

اوٹ[ہ۔اند]

حجاب۔آڑ۔اوجھل(ف ل)

ع اگرچہ اوٹ تو دل لوٹ ہونے کی نشانی ہے

(ک۲:۳۲۱)

اوٹ باندھنا[ار۔محاورہ]

پردہ کرنا۔حجاب کرنا(ع ال)

ع جوڑا صنم نہ ہو کے کھڑے پٹ کی اوٹ باندھ

(ک۵:۲۲۲)

اوجاغ[ف۔اند]

چولھا۔آتش دان۔انگیٹھی(ع ال)

ع دیگچے بے کار ہیں سرد پڑے ہیں اُوجاغ

(ک۲:۱۷۰)

اوجِ سخن[ف۔ترکیب]

شعروشاعری کا کمال۔شعروشاعری کی بلندی(ن ل)

ع نکالی ہیں جو ہم نے اوجِ سخن سے

(ک۶:۱۸۸)

اوجِ فلک[فع۔ترکیب]

آسمان کی بلندی(ع ال)

ع جن کا مکاں ہے اوجِ فلک پر زمانے میں

(ک۶:۲۰۴)

اوجھڑ[ہ۔اند]

ضرب۔چوٹ(ن ل)

ع تیغے کی اوجھڑیں تو میں کھائیں سیکڑوں پر

(ک۱:۶۶)

اوخ[ف۔اند]

افسوس۔آہ(فرف)

ع ہو گئی صبح جلوہ گر اوخ

(ک۴:۱۴۳)

اُور[ف۔صرف]

بہ معنی طرف(ن ل)

ع لاش رہنے دے مری خاک میں پنہاں کسی اُور

(ک۳:۱۴۵)

اوراد[ع۔اند]

ورد کی جمع۔وظیفے۔دہرانا(ال م)

ع جس کا کرتی ہے دمِ شعلہ سے اوراد آتش

(ک۹:۶۹)

اوس[ہ۔اسث]

شبنم(ع ال)

ع جو دانہ اوس کا سفتہ سوزنِ خار میں تھا

(ک۷:۵۳)

اوسان ٹھکانے ہونا[ار۔محاورہ]

ہوش آنا۔ہوش بجالانا(ع ال)

ع اس وقت سے اپنے نہیں اوسان ٹھکانے

(ک۳:۳۱۲)

اوسان خطا ہونا[ار۔محاورہ]

حواس بجانہ رہنا۔ہوش جاتا رہنا(ع ال)

ع اپنے تو اوسان خطا ہو گئے

(ک۷:۲۲۵)

اوسیر[ہ۔اسث۔ق]

فکروتردد(ال)

ع ہر مرغ کو آ جاتی ہے اوسیر ہوا پر

(ک۵:۱۱۱)

اوشماں [س۔ اند]
جوش دیا ہوا (ال)
ع اوشماں ہو گیا بھلس کر دل
(ک ۴:۲۴۶)

اوضاعِ فلک [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
آسمان کا رنگ ڈھنگ۔ آسمان کا انداز (ف ل)
ع جب سے دیکھی ہے میں اوضاعِ فلک، رہتی ہے
(ک ۱:۴۲۷)

اوکھا [ہ۔ صف]
بونگا۔ بے ڈھنگا۔ بے ڈھب (ع ال)
ع اوکھے سے ہم جوگا ہے ڈھب پا کے بولتے ہیں
(ک ۳:۲۱۳)

اوگھٹ [ہ۔ اند]
ناہموار۔ اونچی نیچی (ن ل)
ع وہ اوگھٹ راہ ہے اے مصحفیؔ! دشتِ محبت کی
(ک ۱:۵۲)

اولی الابصار [ع۔ صف]
آنکھوں والے۔ مراد عقلمند (ال م)
ع اپنے میں سوجھتا ہے کیا اولی الابصار
(ک ۷:۱۹۹)

اہتزازِ ہوا [عف۔ ترکیب]
ہوا کی جنبش۔ ہوا کی حرکت (فرف)
ع سبزے پر اہتزازِ ہوا سے ہر اک طرف
(ک ۹:۷۵)

اہرن [ہ۔ اند]
نہائی، جس پر لوہار لوہا کوٹتے ہیں (ال)
ع سینہ میں نے بنا دیا اہرن
(ک ۹:۱۹۴)

اہلِ بصر [ع۔ اند]
بصارت والے لوگ۔ عقل مند لوگ (ع ال)
ع عشق مجھے اہلِ بصر کر گیا
(ک ۱:۴۲)

اہلِ بینش [ف۔ ترکیب]
عقل مند۔ بصیرت والے (ن ل)
ع اہلِ بینش کو ملا دے گا یہ اک دن خاک میں
(ک ۷:۵۲)

اہلِ جاہ [ف۔ صف]
عظمت والا۔ رعب داب والا (ع ال)
ع اتنا تو ان میں خون نہیں ، اہلِ جاہ کے
(ک ۶:۱۲۱)

اہلِ خرد [ف۔ ترکیب]
عقل مند لوگ۔ دانا لوگ (ن ل)
ع اہلِ خرد کے واسطے مضر ہے مصحفیؔ
(ک ۷:۸۸)

اہلِ دانش [ع۔ اند]
عقل مند لوگ (ج ل)
ع ششدر میں شش جہت کے حیراں ہیں اہلِ دانش
(ک ۳:۱۴)

اہلِ لاف [ف۔ ترکیب]
خودستائی والے (فرف)
ع دعویٰ ہے اہلِ لاف کا بس اور کچھ نہیں
(ک ۷:۱۴۴)

اہلِ ورع [فع۔ ترکیب]
پرہیزگار لوگ (ع ال)
ع کرتے ہیں وہ جو اہلِ ورع ماہِ صیام بندگی
(ک ۵:۲۰۹)

اہلِ ہوش[ف۔ترکیب]
عقل مند لوگ۔زیرک لوگ(ف ل)
ع مردانِ دیں انھیں کو لکھا اہلِ ہوش نے
(ک۱:۴۹۹)

اہلِ ہمم[فع۔ترکیب]
ہمت والے(فرف)
ع نہیں بجا کہ ہیں یہ اہل ہمم دونوں ایک
(ک۹:۱۹۸)

اہمال[ع۔امذ]
سستی۔تاخیر۔بے پروائی(ع ال)
ع ہنوز بخششِ ملبوس میں بھی ہے اہمال
(ک۶:۳۴۷)

ایاغ[ت۔امذ]
شراب پینے کا پیالہ۔ساغر(ع ال)
ع لبریز کر کے مجھ کو بھر دے ایاغ ٹھنڈا
(ک۳:۱۲)

ایاک[ع۔فعل]
لفظی معنی اپنے آپ کو بچالو۔مراد خاص تیرے لیے(ال م)
ع الحمد میں ہماری ایاک زندگی ہے
(ک۳:۳۴۰)

ایامِ حقیری[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بڑھاپے کے دن(ع ال)
ع گرمیاں عشق کی ایامِ حقیری میں کہاں
(ک۷:۱۷۱)

ایامِ دے[عف۔ترکیب]
دے مہینے کے دن۔دے ایرانی شمسی سال کا دسواں مہینہ ہے جس میں عموماً بہار کا موسم آتا ہے(فرف)
ع اے شورشِ جنوں ابھی ایامِ دے ہیں دور
(ک۷:۲۱)

اینٹھ جانا[ار۔محاورہ]
اکڑ جانا۔خفا ہو جانا(ن ل)
ع بادِ صبا بھی اینٹھ گئی ہم کو دیکھ کر
(ک۷:۲۹۴)

اینٹھنا[ار۔مص]
بل کھانا(ع ال)
ع اس زلف کا اینٹھنا تو دیکھو
(ک۱:۵۱۳)

اینڈل[ہ۔صف]
اکڑنے والا(ال)
ع لال خاں لکڑے سے جکڑے گئے کیا کیا اینڈل
(ک۹:۱۱۱)

اینڈنا[ہ۔مص]
اکڑنا(ن ل)
ع پھر بہار آئی لگی موجِ ہوا پھر اینڈنے
(ک۴:۱۹۷)

ایراد[ع۔امذ]
وارد ہونا(ال م)
ع لغزشِ پا کا کرے کوہ پہ ایراد آتش
(ک۹:۷۹)

ایذا[ع۔امث]
تکلیف۔باتوں سے پہنچنے والی تکلیف(ن ل)
ع ایذا نہیں دیتا میں کسی دامِ قفس کو
(ک۶:۱۳۶)

ایذا دہی[عف۔صف]
تکلیف دینا(فرف)
ع ایذا دہی طبیعتِ چرخِ کہن کے بیچ
(ک۷:۸۸)

ایسال [ف۔صف]
مشرق وشمال کا درمیان (ال)
ع جو سیرت کو پوچھو تو بتلائے ایسال
(ک۹:۱۰۰)

ایستادہ [ف۔صف]
قائم۔بیٹھا ہوا۔متمکن (ج ل)
ع تھا کرسیِ رتھ پر ایستادہ
(ک۵:۲۰۸)

ایطائے خفی [ع۔اند]
دو مصرعوں میں قافیہ کی تکرار جب غیر واضح ہو مثلاً دانا۔گویا (ع ال)
ع کرتے ہیں کبھی ذکر وہ ایطائے خفی کا
(ک۹:۳۶)

ایمن [ع۔اند]
خطرات سے محفوظ۔بےخوف۔مطمئن (فرط)
ع نہ ہو مصحفی عصی دل سے ایمن
(ک۱:۱۱)

اینچا تانی [ار۔مث]
کھینچا تانی (ال)
ع رہتے ہیں اینچا تانی میں اب اس کے اور یار
(ک۷:۳۰۷)

ب

بایں ہمہ [فع۔متعلق فعل]
ان تمام کے باوجود۔ان سب باتوں کے ہوتے ہوئے (ع ال)
ع اللہ رے تری شان کہ بایں ہمہ شوکت
(ک۱:۷۹)

بابِ اثر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
سنت نبوی کا دروازہ (ف ل)
ع منہ پہ مرے اے فلک بابِ اثر کھول دے
(ک۲:۳۰۲)

بابِ اجابت [ع۔ترکیب فارسی]
قبولیت کا دروازہ۔قبولیت کے بارے میں (ج ل)
ع مصحفی بابِ اجابت جو مقفل تھے تمام
(ک۴:۵۶)

بابِ علم [ع۔ترکیب فارسی]
علم کا دروازہ۔بہت زیادہ علم رکھنے والا۔حضرت علیؓ کا لقب (ن ل)
ع دانش میں بابِ علم، تمکیں میں کوہِ حلم
(ک۹:۱۸۹)

بات کا بتنگڑ بنانا [ار۔محاورہ]
چھوٹی سی بات کو بڑھانا (ع ال)
ع اتنی سی بات کا نہ بتنگڑ بنائیے
(ک۲:۳۲۵)

باٹ [اہ۔اند]
راستہ۔سڑک (غ ال)
ع رستے کے روڑے پھینکے ہیں چن چن کے راہ باٹ
(ک۵:۷۱)

باج [اف۔اند]
خراج۔محصول (غ ال)
ع مصحفی باج سلیماں اسے دیوے جو اڑے
(ک۴:۱۵۹)

باج خواہ [ف۔فو]
محصول چاہنے والا (فرف)
ع پیر فلک سے نہ ہو کیونکہ تو اب باج خواہ
(ک۹:۸۹)

باج دینا [ف۔ہ۔مص]
خراج دینا۔محصول دینا (ع ال)
ع باج دیتی ہیں سدا رستم وسہراب کی گیند
(ک۳:۱۱۴)

باج گیر [ف۔صف]
محصول لینے والا (غرف)
ع کیسو لیلیٰ سے یاں اس کی سدا ہے باج گیر
(ک۹:۱۳۴)

بادِ آہ [ف۔ترکیب]
فریاد کی ہوا (ف ل)
ع گردِ بادِ آہ گر آیا کبھی چکر کے بیچ
(ک۱:۱۱۸)

بادریسہ [ف۔اند]
لٹو جو چوب پر رکھا جاتا ہے (ن ل)
ع ہو باد ریسہ بن جو دو پیکر آفتاب
(ک۹:۲۸۷)

بادزن سرخ [ف۔ترکیب]
سرخ پنکھا (ع ال)
ع آگ بھڑکائے نہ کیوں بادِ زنِ سرخ ترا
(ک۷:۲۴)

بادستِ دامن گیر [ف۔ترکیب]
مستغیث ہاتھوں کے ساتھ (ع ال)
ع تری تصویر کیوں بادستِ دامن گیر لکھی ہے
(ک۷:۲۳۱)

بادِسموم[ف۔امث]
بہت گرم ہوا(ع ال)
ع تحریکِ زلف سے تری بادِ سموم نے
(ک۴:۸۱۸)

بادِصبا[فع۔ترکیب]
صبح کی نرم ہوا۔ پُروا(ع ال)
ع جوں بادِ صبا ڈھونڈا ہر چند چمن سارا
(ک۱:۱۱۱)

بادلہ[ف۔امذ]
ایک قسم کا قیمتی کپڑا(ن ل)
ع ہے بادلے کا چرخ تو طاشی زمین ہے
(ک۲:۳۴۱)

بادوزیدہ[ف۔صف]
چلی ہوئی ہوا(ن ل)
ع جو مثالِ بادوزیدہ تھے وے برنگِ موج ہوا گئے
(ک۱:۵۶۷)

بادۂ تاب[ف۔ترکیب]
گرمی پہنچانے والی شراب(ع ال)
ع بھر بادۂ تاب سے تو ساقی مینا
(ک۱:۵۸۳)

بادۂ سرجوش[ف۔ترکیب]
سر کو نشے سے چکرا دینے والی شراب(ال)
ع افسوس کہ بادۂ سر جوش عدو کو
(ک۴:۵)

بادۂ عشق[ف ترکیب]
عشق کی شراب(ع ال)
ع نہ پیو کوئی بادۂ عشق
(ک۱:۵۴۶)

بادہ کش[ف۔صف]
شرابی۔ مے خوار(ع ال)
ع مجھ بادہ کش کی روح جو طوطا بنے کبھی
(ک۸:۱۰۱)

بادۂ گلگوں[ف۔صف]
سرخ انگور کی شراب(فرف)
ع ساقی تو نہ لا بادۂ گلگوں مرے آگے
(ک۷:۲۷۸)

بادۂ نور[ف۔ترکیب]
نور کی شراب(ن ل)
ع بادۂ نور سے کاسِ مہِ تاباں خالی
(ک۶:۲۶۸)

بادیاں[ف۔امت]
سونف(ن ل)
ع عرقِ بادیاں فضیحت ہے
(ک۱:۶۵)

بادیدۂ پُرآب[ف۔ترکیب]
آنسو بھرے آنکھوں کے ساتھ(فرف)
ع وہ کون تھا جو نہ بادیدۂ پُرآب آیا
(ک۷:۶۹)

بادیہ[ع۔امذ]
صحرا۔ بیابان۔ جنگل(ع ال)
ع یہ بادیہ وہ ہے کہ جہاں صید کی خاطر
(ک۲:۲۰۳)

بادیۂ یاس[ف۔ترکیب]
ناامیدی کا صحرا(ع ال)
ع لب تشنگان بادیۂ یاس ، دور سے
(ک۵:۶۴)

بارِ الٰہا[ع۔ترکیب]
بزرگی والا پروردگار (ال م)
ع بارِ الٰہا ترے دل سے ہے توسب کے آگاہ
(ک۷:۱۸۸)

بارانِ سنگ[ف۔ترکیب]
پتھروں کی بارش (ن ل)
ع کوچے میں اس کے مجھ پہ جو بارانِ سنگ تھا
(ک۷:۲۶)

بارِ پستاں[ف۔ترکیب]
چھاتیوں کا بوجھ (ن ل)
ع ہاتھ آوے بارِ پستاں وہ ترنجِ غبغب
(ک۷:۳۱۷)

بارخِ افروختہ[ف۔صف]
سرخ چہرے کے ساتھ۔روشن چہرے کے ساتھ (ع ال)
ع جب بارخِ افروختہ وہ بام پہ آیا
(ک۳:۱۸۷)

بارِ دِگر[ف۔ترکیب]
دوبارہ (ع ال)
ع یہ شوخیاں مجھ سے نہ کریں بارِ دگر آپ
(ک۱:۱۳۷)

بارشِ پیکانِ بلا[ف۔ترکیب]
مصائب کے تیروں کی بارش (فرف)
ع کوچے میں ترے بارشِ پیکانِ بلا تھی
(ک۸:۱۹)

بارِ گرانِ طوق[فع۔ترکیب]
گردن کے آہنی حلقے کا بھاری پن (ج ل)
ع عابد کے تھا گلے میں جو بارِ گرانِ طوق
(ک۵:۴۰۱)

باروت[ف۔اسٹ]
بارود (فرف)
ع طرح باروت کی دیوے اسے برباد آتش
(ک۹:۶۹)

بارہ[ار۔عدد]
مراد بارہ ربیع الاول (ن ل)
ع گئی اب کے بھی یوں ہی بارہ وفات
(ک۲:۱۰۲)

بارہ باٹ[ہ۔امذ]
لغوی معنی بارہ راستے۔مراد پریشان (ال)
ع اس راہ میں نہ میرے تئیں بارہ باٹ کر
(ک۶:۱۴۱)

بارِ ہستی[ف۔ترکیب]
زندگی کا بوجھ (فرف)
ع بارِ ہستی سے کسی دن تو سبک دوش ہوں میں
(ک۷:۱۵۲)

بارہ وفات[ف۔امذ]
چاند کا تیسرا مہینہ، ربیع الاول (اس مہینے کا نام نور جہاں نے رکھا تھا اس مناسبت سے کہ مؤرخین کی اکثریت کے قول کے مطابق حضور ﷺ نے اس مہینے کے ابتدائی بارہ دن بیمار رہ کر وفات پائی۔ربیع الاول کے مہینے کو بارہ وفات کا مہینہ کہتے ہیں (ال)
ع بارہ وفاتیں بیسویں چھڑیاں ہیں سو جگہ
(ک۳:۲۲۰)

باڑھ جھاڑنا[ار۔محاورہ]
ایک ساتھ کئی توپیں یا بندوقیں داغنا (ف ل)
ع جب اشک کی پلٹن کی مرے باڑھ جھڑی ہے
(ک۱:۴۵۸)

باڑ چلانا[ار۔محاورہ]
گولیاں برسانا (ال)
ع مژگاں کے پر چکوں نے باڑیں چلائیاں ہوں
(ک۳:۱۹۹)

بازار گرم ہونا [ار۔محاورہ]
بازار میں بہت رونق ہونا۔کسی چیز کا زور ہونا (ع ال)
ع غرض کہ بغض و جہالت کا گرم ہے بازار
(ک۹:۱۸۴)

باز پرسِ حشر [فع۔ترکیب]
روزِ قیامت کی پوچھ گچھ (فرف)
ع پھر باز پرسِ حشر بروزِ دگر کھنچے
(ک۸:۸۱)

باز پرسِ قیامت [فع۔ترکیب]
قیامت کے دن کی پوچھ گچھ (ع ال)
ع دیتا ہے باز پرسِ قیامت کا اس کو ڈر
(ک۶:۳۵۴)

بازِ سبک [ف۔ترکیب]
تیز اڑان بھرنے والا عقاب (ج ل)
ع یہ آنکھیں تری ہیں وہ بازِ سبک پر
(ک۱:۴۹)

بازیِ اختر [فع۔ترکیب]
ستارے کا کھیل۔ستارے کا تماشا (ف ل)
ع کہ ستم میرے اوپر بازیِ اختر سے ہے
(ک۱:۴۳۵)

بازی تنگ ہونا [ار۔محاورہ]
کوئی چارہ کار نہ ہونا۔داؤ نہ چلنا (ال)
ع ہوئی تنگ اس کی بازی مرے چال سے تو رخ پھیر
(ک۳:۶۵)

بازیچہ [ف۔اسم]
کھیل تماشا۔کھلونا (ع ال)
ع بازیچے میں ہے ادھر وہ مشغول
(ک۱:۵۰۹)

بازیچۂ تقدیر [فع۔ترکیب]
قسمت کا کھلونا (فرف)
ع ہو خاک نہ بازیچۂ تقدیر ہوا پر
(ک۹:۸۲)

بازیِ طفلانہ [فع۔ترکیب]
بچوں کا کھیل (فرف)
ع آگے ترے اک بازیِ طفلانہ ہے یہ بھی
(ک۸:۱۰۳)

بازی گاہِ طفلاں [فع۔ترکیب]
بچوں کے کھیل تماشے کی جگہ (ج ل)
ع ہاتھ سے دل جس نے بازی گاہِ طفلاں میں دیا
(ک۱:۶۲)

بازیِ گنجفۂ عشق [فع۔ترکیب]
عشق کے تاش کی بازی یا جیت (فرف)
ع بازیِ گنجفۂ عشق میں دل سوخت نہ ہو
(ک۸:۱۱۲)

بازیِ گہِ طفلاں [فع۔ترکیب]
بچوں کے کھیلنے کی جگہ (ع ال)
ع اور ہم سمجھے ہیں بازی گہِ طفلاں اس کو
(ک۷:۲۰۵)

باسلیق [ع۔اسم]
ہاتھ کی رگ (ع ال)
ع باسلیقِ عاشقاں میں تھے رگِ خارا کے ڈھنگ
(ک۶:۱۳۳)

باشندگانِ کوچہ و بازار [ف۔ترکیب]
بازار اور گلی کوچے کے رہائشی (ج ل)
ع باشندگانِ کوچہ و بازار سو گئے
(ک۱:۴۹۶)

باعثِ زیانِ نگاہ[ف۔ترکیب]
نگاہ کے خسارے کا باعث (ع ا ل)
ع فروغ حسن ہوا باعثِ زیانِ نگاہ
(ک ۶: ۲۳۹)

باعثِ شیرازہ[عف۔ترکیب]
جز وبندی کا موجب (ف ل)
ع تو ہوئے باعثِ شیرازہ ، ان اجزائے ابتر کا
(ک ۱: ۱)

باغِ ارم[فع۔اند۔تلمیح]
وہ جنت جو شداد نے بنائی تھی اور جس میں قدم رکھتے ہی وہ مرگیا تھا (ع ا ل)
ع گر باغ ارم ہے تو گہے گلشنِ جنت
(ک ۲: ۲۲۵)

باغِ دل کشا[ف۔ترکیب]
دل کو خوش کرنے والا باغ (ج ل)
ع ہمارے حق میں تو ہے باغ دل کشا گہنا
(ک ۴: ۵۳)

باغ و بہار کرنا[ار۔محاورہ]
آراستہ کرنا۔خوش کرنا (ا ل)
ع خاک کو مری بھی گر چاہے کرے باغ و بہار
(ک ۴: ۳۲۰)

باف[ف۔لاحقہ فاعلی]
بننے والا (ع ا ل)
ع بوریا باف سراسر تنِ عریان میرا
(ک ۴: ۴۵)

بافت[ف۔اسث]
بناوٹ۔بنائی (ن ل)
ع بافت کی اس کی کیا کروں تعریف
(ک ۱: ۶۰۰)

بافندہ[ف۔فاعل]
بننے والا (ن ل)
ع تھا وہ بافندہ بس کہ ذات شریف
(ک ۱: ۶۰۰)

بال آنا[ار۔محاورہ]
بال پڑنا۔دراڑ پڑنا۔ٹوٹنے کے آثار ظاہر ہونا (ع ا ل)
ع بال آ گیا ہے چینیِ نامِ خیال میں
(ک ۷: ۱۶۶)

بالا بتانا[ار۔محاورہ]
ٹالنا۔فریب دینا (ن ل)
ع بالا دکھا کے نت ہمیں بالا بتا گئی
(ک ۲: ۳۸۱)

بال بیکا نہ ہونا[ار۔محاورہ]
مطلق نقصان نہ ہونا (ع ا ل)
ع اس زلف کا ہو نہ بال بیکا
(ک ۱: ۵۸)

بالِ تدرو[ف۔ترکیب]
ایک خوش رنگ اور خوش رفتار جنگلی پرندے کا پَر (ع ا ل)
ع فرصت ملی تو خامۂ بالِ تدرو سے
(ک ۶: ۱۰۳)

بالشِ آرام[ف۔ترکیب]
آرام و راحت کا تکیہ (ن ل)
ع خشتِ تربت کے سوا بالشِ آرام نہ کر
(ک ۶: ۱۴۱)

بالشِ پر[ف۔ترکیب]
پر کا تکیہ (ن ل)
ع بالشِ پر پہ نہ سر کو مرے آرام آیا
(ک ۶: ۹۸)

بالشِ تیغ[ف۔ترکیب]
تلوار یا تیر کا تکیہ۔تلوار یا تیر کی زیادتی (ع ا ل)
ع بالشِ تیغ سے کب سر کو اٹھا سکتے ہیں
(ک ۳: ۲۰۷)

بالشِ سر[ف۔ترکیب]
سر کا تکیہ۔مراد سرہانہ (ف ل)
ع جانا نہ ہم نے بالشِ سر کہتے ہیں کسے
(ک ۱: ۴۵۱)

بالشِ فرشِ سقیم وگل[ف۔ترکیب]
مٹی کے ناقص فرش کا سرہانہ (فرف)
ع ہے کچھ بھی ربط بالشِ فرشِ سقیم و گل
(ک ۷: ۱۴۰)

بالِ مگس[ف۔ترکیب]
شہد کی مکھی کے پر (ج ل)
ع بالِ مگس کو کیونکہ کریں انگبیں سے پاک
(ک ۴: ۲۳۴)

بالو[ہ۔امث]
ریت۔ریگ (ع ا ل)
ع خاک کو جس کی جلا کر عشق نے بالو کیا
(ک ۴: ۲۸)

بالی[ہ۔امث]
عورت کے سر کے چھوٹے بال جو بڑھتے نہیں (ع ا ل)
ع طوق بالی کے پر طاقت ہی اپنی طاق ہے
(ک ۳: ۳۵۸)

بالیدہ ہونا[ار۔محاورہ]
جمنا۔بڑھنا۔بالغ ہونا (ع ا ل)
ع جوں غنچۂ افسردہ کہ بالیدہ نہ ہوئے
(ک ۵: ۷۶)

بالیدگی[ف۔امث]
افزائش۔بڑھوتری (ع ا ل)
ع بالیدگی قلم میں کہاں اس کے اس قدر
(ک ۶: ۲۵۵)

بالیں[ف۔امذ]
سرہانہ۔تکیہ (ع ا ل)
ع تم اٹھ گئے جو میاں مصحفیؔ کی بالیں سے
(ک ۱: ۷۳)

بامِ خانۂ خمار[ف۔ترکیب]
شراب خانے کا چھت (ع ا ل)
ع لگ رہے گی آگ بامِ خانۂ خمار کو
(ک ۶: ۲۳۱)

باھمن[ہ۔امذ]
برہمن۔ویدوں کا عالم (ع ا ل)
ع کہیں باھمن سے پوچھتا کہ یہ ماہ
(ک ۵: ۳۸۱)

بان[ہ۔امذ]
تیر (ع ا ل)
ع بان چھوٹا ہے کہیں یا کہ ہے تارا ٹوٹا
(ک ۱: ۳۱)

بانبی[ہ۔امث]
سانپ کا بل (ع ا ل)
ع بانبی کے پاس میں نے جب زلف کا لیا نام
(ک ۳: ۳۶)

بانچنا[ہ۔مص]
پڑھنا۔مطالعہ کرنا (ع ا ل)
ع آشفتہ ہوا وہ مرے نامہ کے تئیں بانچ
(ک ۵: ۷۹)

باندھو باندھنا[ار۔محاورہ]
الزام لگانا(ن ل)
ع سو باندھنو مجھ پر بندھے آنسو گرایا ایک میں
(ک۷:۱۵۵)

باندھنوں[ہ۔امذ]
ایک ریشمی کپڑا۔تہمت۔الزام(ن ل)
ع باندھنوں ہم پہ نئے سر سے لگے ہیں بندھنے
(ک۱:۴۷۳)

بانکا[ار۔صف]
البیلا۔لچھا۔شہدا(ع ال)
ع بانکوں میں طرح دار نہ دیکھا تھا سو دیکھا
(ک۱:۱۴۲)

بانکپن[ہ۔صف]
سرکشی۔شوخی۔بغاوت(ع ال)
ع تم بانکپن پہ اپنا دکھاتے ہو ہم کو کیا
(ک۱:۳۴)

بانگِ جرس[ف۔ترکیب]
گھنٹی کی آواز۔قافلہ کی گھنٹی کی آواز(ع ال)
ع آنکھ کھلتے ہی پڑی بانگِ جرس کان کے بیچ
(ک۱:۱۶۲)

بانگِ حمیر[فع۔ترکیب]
گدھے کی آواز(ن ل)
ع بانگِ حمیر سے کم وہ نہ سمجھا بس کہ نفیس مزاج تھا یار
(ک۷:۱۶۴)

بانگِ رسیدگاں[ف۔ترکیب]
جرس کی آواز کی ترسیل(ع ال)
ع بانگِ رسیدگاں سے گوشِ زمانہ کر ہے
(ک۱:۶۶)

بانگِ سحرگاہ[ف۔ترکیب]
صبح کی اذان(ع ال)
ع وہ شورِ شب و بانگِ سحر گاہ ہی نہیں
(ک۴:۲۹۴)

بانگِ شکست[ف۔ترکیب]
شکست کی صدا،شکست کا نعرہ(رف)
ع بانگِ شکست اس کی پہنچی حلب تلک تو
(ک۱:۳۶۰)

بانگِ صہیل[ف۔ترکیب]
گھوڑے کی آواز(فرف)
ع بانگِ صہیل ان کی ہے وہ دافعِ الم
(ک۹:۲۳۶)

بانگِ ناؤنوش[ف۔ترکیب]
نغمہ سننے اور شراب پینے کی صدا۔مراد عیش وعشرت(ع ال)
ع واں بانگِ ناؤنوش ہے یاں ہائے ہوئے عیش
(ک۲:۱۵۴)

بانہہ[ہ۔امث]
کہنی سے شانے تک ہاتھ کا حصہ(ع ال)
ع بانہہ گہہ گہہ کے وہ در پر سے اٹھانا تیرا
(ک۳:۲۲)

باؤ[ہ۔امث]
ہوا(ع ال)
ع اک باؤ کے جھونکے میں بکھر جاتے ہیں کیسے
(ک۲:۳۲۶)

باؤ باندھنا[ار۔محاورہ]
خوشامد کرنا۔اپنا مطلب نکالنا(ع ال)
ع باؤ بندھتی نہیں اب اس کی چمن میں اے آہ
(ک۲:۱۹)

باوصفِ حلاوت[فع۔ترکیب]
مٹھاس کی خوبی کے ساتھ(ن ل)
ع باوصفِ حلاوت ہے جہاں آبِ رواں تلخ
(ک۶:۱۲۲)

باولا[ہ۔اند]
پاگل۔دیوانہ(ع ال)
ع ہم لوگ وحشی خبطی ، دیوانے باؤلے ہیں
(ک۵:۱۶۵)

باہ[ع۔اسث]
قوتِ مردمی(ع ال)
ع تو دے اک عذ ومد سے سن وہیں تو باہ بول اُٹھے
(ک۳:۳۴۹)

بائع[ع۔صف۔اند]
بیع کرنے والا۔بیچنے والا(ع ال)
ع بائع کو جس طرح ہو خریدار کی تلاش
(ک۳:۱۵۵)

بتا بتانا[ار۔محاورہ]
فریب دینا۔دھوکا دینا(ع ال)
ع بتا ہی صاف ہم کو بتا کر چلے گئے
(ک۳:۴۲۳)

بتاشہ[ہ۔اند]
بلبلہ۔حباب۔ایک قسم کی مٹھائی جو خالص کھانڈ سے بہ شکل حباب بناتے ہیں(ج ل)
ع کہ باشتے کی طرح اہلِ ہنر بیٹھ گئے
(ک۲:۳۳۹)

بتانِ سمن[ف۔ترکیب]
چنبیلی جیسے حسین لوگ(ع ال)
ع یہ خیال ہے بتانِ سمن ساق سے بعید
(ک۷:۹۵)

بتانِ ماہِ سیما[فع۔ترکیب]
چاند جیسے پیشانی والے حسین لوگ(ج ل)
ع بتانِ ماہِ سیما نے دکھایا اور ہی عالم
(ک۴:۳۹۹)

بتِ آشفتہ[ف۔صف]
پریشان یا دیوانہ بت۔دیوانہ معشوق(ع ال)
ع بہرِ خدا تم اس بتِ آشفتہ زلف کے
(ک۱:۱۷)

بتِ الکن[ف۔صف]
ہکلا بت(ال)
ع زباں پر اُس بتِ الکن کے آیا جو سخن بگڑا
(ک۷:۷۱)

بتِ بدکیش[ف۔ترکیب]
بدخو محبوب(ع ال)
ع تجھ سے نکلی ہے کس کی، بتِ بدکیش غرض
(ک۲:۱۵۹)

بتِ زنّار[ف۔ترکیب]
ہندو صنم۔ہندو محبوب(ف ل)
ع بے تکلف بتِ زنّار میاں! ہے شیشہ
(ک۱:۲۸۲)

بتِ شوخ[ف۔ترکیب]
شوخ و شریر محبوب(ف ل)
ع کہ خرام اس بتِ شوخ کی مجھے خاک ہی میں ملا گئی
(ک۱:۴۵۰)

بتِ بے باک[ف۔ترکیب]
لحاظ نہ کرنے والا بت۔مراد لحاظ نہ کرنے والا محبوب(ع ال)
ع ہے کسوں پر جو ذرا وہ بتِ بے باک چڑھا
(ک۲:۲۸)

بتِ بے پیر [ف۔ترکیب]
سنگ دل محبوب (ع ال)
ع جو کھولے بال اپنے وہ بتِ بے پیر پانی میں
(ک۱:۲۹۳)

بتِ بے مہر [ف۔ترکیب]
ظالم محبوب۔خاطر نہ کرنے والا محبوب (فرف)
ع مہرباں وہ بتِ بے مہر کہاں مجھ پر ہے
(ک۸:۱۲۱)

بتِ پُرفن [ف۔ترکیب]
ہنرمند محبوب۔تجربہ کار معشوق (ف ل)
ع غیر سے آنکھ نہ وہ یوں بتِ پُرفن مارے
(ک۲:۳۱۳)

بُتِ پندار [ف۔ترکیب]
مغرور محبوب (ع ال)
ع زور اگر ہے تو دلا! تو بتِ پندار کو توڑ
(ک۸:۵۵)

بتِ چگل [ف۔ترکیب]
ترکستان کے شہر چگل کا حسین محبوب (فرف)
ع خیال تو بھی نہ تیرا بتِ چگل چھوٹا
(ک۷:۸۷)

بتِ خوش خرام [ف۔ترکیب]
اچھی چال والا محبوب (ع ال)
ع رقیب ہے وہ بتِ خوش خرام عاشق کا
(ک۱:۹۶)

بتِ خوں خوار [ف۔ترکیب]
خون پینے والا بت۔مراد ظالم محبوب (ف ل)
ع سنتا ہے یہاں وہ بتِ خوں خوار غضب ہے
(ک۱:۴۷۴)

بتِ زنگولہ بند [ف۔ترکیب]
ایسا معشوق جس کے پیروں میں گھنگھرو بندھے ہوں (ال)
ع اے بتِ زنگولہ بند ان کی بھی ٹک فریاد سن
(ک۶:۵۱)

بتِ سیمبر [ف۔ترکیب]
گورا چٹا محبوب۔خوبصورت محبوب (ع ال)
ع تو گیا جو بزم سے اٹھ کے گھر، ترے جاتے ہی بتِ سیمبر
(ک۴:۴۴۹)

بتِ شبکول [ف۔ترکیب]
رات کی جان محبوب (فرعا)
ع ہے زلفِ دراز اس بتِ شبکول کی رسی
(ک۷:۲۴۱)

بتِ عیّار [فع۔ترکیب]
چالاک معشوق (ع ال)
ع میری طرف بھی اے بتِ عیار دیکھ تو
(ک۷:۲۰۴)

بتِ کافر [ف۔ترکیب]
کافر صنم۔انکار کرنے والا صنم۔مراد معشوق (ع ال)
ع پھر آ گیا ہے وہ بتِ کافر گھمنڈ پر
(ک۱:۱۹۷)

بتِ کج کلاہ [ف۔ترکیب]
ٹیڑھی ٹوپی والا بت۔مراد بانکا معشوق (ع ال)
ع کب اس طرف وہ بتِ کج کلاہ آتا ہے
(ک۲:۲۹۷)

بت گر [ف۔فاعل]
بت بنانے والا۔مورتی بنانے والا (ف ل)
ع راہ و رسم اپنے تئیں بت سے نہ بت گر سے ہے
(ک۱:۴۴۵)

بتِ محجوب[ف۔ترکیب]
پردے یا نقاب میں چھپا ہوا محبوب (ع ال)
ع طفلی میں یہ تھے اس بتِ محجوب کے چھلّے
(ک۴:۴۳۵)

بتِ مغرور[ف۔ترکیب]
مغرور معشوق۔گھمنڈی معشوق (ن ل)
ع ایک کی جانب نہ دیکھا اس بتِ مغرور نے
(ک۷:۲۷)

بتِ مہ وش[ف۔ترکیب]
چاند کے مانند محبوب (ل ک)
ع کس واسطے یہ اس بتِ مہ وش کی جگہ ہے
(ک۲:۳۹۲)

بتِ ناداں[ف۔ترکیب]
احمق محبوب (ع ال)
ع غیروں میں کٹی اس بتِ ناداں کی اوقات
(ک۲:۱۰۳)

بتِ نازنین[ف۔ترکیب]
نازنین معشوق (ن ل)
ع مجھ سے کنارہ کر گیا وہ بتِ نازنیں مرا
(ک۶:۸۷)

بتِ ہرجائی[ف۔ترکیب]
متلون مزاج معشوق (ع ال)
ع مصحفی جانے بھی دے اس بتِ ہرجائی کو
(ک۱:۱۶۱)

بتِ یک چشم[ف۔ترکیب]
ہر کس و ناکس کو یکساں سمجھنے والا محبوب (ف ل)
ع اور کیا تعریف کیجیے اس بتِ یک چشم کی
(ک۲:۳۰۵)

بتولا[ہ۔اند]
دھوکا۔دغابازی (ع ال)
ع کھاتے ہیں جھوٹی قسمیں، یہ ان کے بتولے ہیں
(ک۸:۷۱)

بٹنا[ہ۔اند]
غازہ۔ابٹن یا ابٹنا (ن ل)
ع دمبدم بادِ صبا سے آئے ہے بٹنے کی بو
(ک۲:۱۳۴)

بجاں آمدن[ار۔محاورہ]
کنایۃً خستہ ہونا۔عاجز ہونا (فرع)
ع پر بجاں آئے ہیں ہم ہاتھ سے ناداری کے
(ک۱:۵۱۴)

بجّر [ہ۔صف]
نہایت آہستہ چلنے والا (ع ال)
ع دو قدم بھی نہ چلا ہم سے وہ بجّر پتھر
(ک۳:۱۳۴)

بجوگ[ہ۔اند]
جدائی۔مفارقت (ع ال)
ع کیونکہ تنہائی خوش آئے، ہو گیا کیسا بجوگ
(ک۳:۱۱)

بچلانا[ار۔مص]
ضد کرنا۔بھلا دینا (ن ل)
ع روبہ رو یار کے کر بات مری بچلا دی
(ک۷:۶۷)

بچھرا[ف۔صف]
زرد شفاف، مثلِ کہربا (ال)
ع یہ میری چشم کی پتلی کھڑی ہے یا بچھرا ہے
(ک۷:۲۲۶)

بحت [ع۔اذ]
خالص۔پاک(ال)
ع محتاج زیب عاریتی کب ہے ذات بحت
(ک۷:۱۲۱)

بحثنا [ع۔مص]
حجت کرنا۔ضد کرنا۔تکرار کرنا(ع ال)
ع بانکپن دیکھ کہ زرگر سے وہ بحثے ہے یہی
(ک۳:۳۶۶)

بحرِ اشک [عف۔ترکیب]
آنسوؤں کا سمندر(ج ل)
ع آنکھوں سے بحرِ اشک کو ہونے دے موج زن
(ک۱:۱۸)

بحرِ الفت [عف۔ترکیب]
محبت کا سمندر(ع ال)
ع بحرِ الفت کا جو دیکھا تو کنارا ہی نہیں
(ک۳:۲۲۵)

بحرِ جود [ع۔ترکیب بہ فارسی]
سخاوت کا سمندر۔مراد بہت زیادہ فیاض(ع ال)
ع بخشش میں بحرِ جود ہے رفعت میں کوہسار
(ک۹:۱۸۹)

بحرِ خفیف وسریع [ع۔ترکیب بہ فارسی]
علم عروض کے بحور کے نام(ع ال)
ع مقدور کیا ہے بحرِ خفیف و سریع کا
(ک۶:۵۶)

بحرِ عطا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
سخاوت کا سمندر۔مراد بہت سخی(ع ال)
ع بحرِ عطا کی اس کے زبس انتہا نہیں
(ک۹:۹۲)

بحرِ عطا وکانِ سخا [عفع۔ترکیب]
بخشش کا سمندر اور سخاوت کی کان۔مراد بہت زیادہ فیاض اور سخی(ع ال)
ع وہ کون؟ یعنی کہ بحرِ عطا و کانِ سخا
(ک۹:۱۸۷)

بحر و بر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
خشکی اور سمندر(ع ال)
ع ہے چاندنی سے دیکھ تو کیا بحر و بر سپید
(ک۱:۱۷۴)

بحرِ ہستی [عف۔ترکیب]
زندگی کا سمندر(ع ال)
ع بحرِ ہستی کا پھر آسان ہے انساں کو عبور
(ک۷:۲۵۳)

بحرِ بے سروبن [ف۔ترکیب]
بغیر کسی کنارے(ن ل)
ع ہے عشق وہ بحرِ بے سروبن
(ک۱:۲۴۶)

بحکمِ قدیر [فع۔ترکیب]
قدرت رکھنے والے کے حکم پر۔مراد اللہ کے حکم پر(فرف)
ع کرے جو چاہے، جو چاہا کیا بحکمِ قدیر
(ک۹:۱۸۳)

بختِ بد [ف۔ترکیب]
بدنصیب(ع ال)
ع بختِ بد اپنے بھی فرصت نہیں دیتے ہم کو
(ک۶:۲۸۵)

بختِ تیرہ روزاں [ف۔ترکیب]
تاریک قسمت۔بدقسمتی(ع ال)
ع کشورِ بختِ تیرہ روزاں میں
(ک۱:۶۲)

بختِ خفتہ[ف۔صف]
سوئی ہوئی قسمت (ج ل)
ع اک بار بختِ خفتہ کو میرے جگا گئی
(ک۲:۳۸۱)

بختِ دژم[ف۔ترکیب]
بری قسمت۔غصیلی قسمت (ع ال)
ع میری کشتی وہیں رہ جائے ہے یہ بختِ دژم
(ک۳:۳۸۷)

بختِ زبوں[ف۔صف]
منحوس قسمت۔خراب قسمت (ع ال)
ع یہ بختِ زبوں گو کہ جدا رکھتے ہیں تجھ سے
(ک۴:۳۸۱)

بختِ زیاں کار[ف۔ترکیب]
نقصان دینے والی قسمت (ع ال)
ع خبرِ خوش بھی تو اے بختِ زیاں کار! سنا
(ک۴:۴۳)

بختِ سعید[فع۔ترکیب]
نیک قسمت۔خوش قسمتی (ع ال)
ع لے گیا کوچے میں اس کے یوں مجھے بختِ سعید
(ک۷:۲۰۲)

بختِ کج[ف۔ترکیب]
ٹیڑھی قسمت۔مراد بدقسمتی (ن ل)
ع میں بختِ کج سے جو رات بگڑا کچھ ان سے ہرگز نہ کام نکلا
(ک۷:۴۰)

بختِ ناساز[ف۔ترکیب]
ناساز قسمت۔مراد بری قسمت (ج ل)
ع بختِ ناساز کون ہے اپنا؟
(ک۴:۸۱)

بختِ واژوں[ف۔امذ]
بدنصیبی۔بدبختی (ع ال)
ع بختِ واژوں تو دیکھ تو، اس کا
(ک۴:۱۴۶)

بختی[ف۔امذ]
اونٹنی (فرف)
ع برش یہ تیغ میں ہے کہ گر بختیِ فلک
(ک۹:۴۶)

بخرے[ف۔امذ]
ٹکڑے (فرف)
ع اس طرح دو بخرے ہو کرہ صاف ہوا کا
(ک۹:۸۵)

بخششِ بسیار[ف۔ترکیب]
بہت زیادہ عطیہ۔وافر خیرات (ع ال)
ع دیکھ لو بخششِ بسیار ہے خجلت کی دلیل
(ک۷:۱۳۵)

بخورِ گل[عف۔ترکیب]
گلاب کے پھول سے بنی اگربتی (ع ال)
ع مشکیں بخورِ گل سے ہے دامن نسیم کا
(ک۴:۲)

بخیۂ زخم[ف۔ترکیب]
زخم کا سینا (ع ال)
ع آیا بہ کار بخیۂ زخم اپنے ہاتھ سے
(ک۱:۱۱۰)

بدآموز[ف۔صف]
بری تعلیم پایا ہوا۔لگائی بجھائی کرنے والا (ع ال)
ع کچھ بدآموز نے اس سے نہ لگائی ہو کہ ہائے
(ک۳:۲۲۵)

بداقبالی [ف۔صف]
بدقسمتی (ج ل)
ع اس کو دکھلاوے اگر میری بد اقبالی دماغ
(ک۵:۱۳۵)

بدبین [ف۔صف]
تاریک پہلو دیکھنے والا (فرف)
ع بد بینی پہ آؤں تو ابھی اہلِ صفا کے
(ک۷:۲۷۷)

بدپرہیز [ف۔صف]
کھانے پینے میں پرہیز نہ کرنے والا۔ بے احتیاط (ف ل)
ع کیا عجب اس کا کہ تھا بیمار و بد پرہیز تھا
(ک۱:۸)

بدرقہ (۱) [ف۔اند]
طبی اصطلاح میں معاون دوا (ن ل)
ع بدرقہ گر نہیں احباب تو پھر کیوں پسِ مرگ
(ک۳:۲۰۱)

بدرقہ (۲) [ف۔اند]
قافلے کا راہنما۔ نگہبان (ع ال)
ع کیا بدرقہ مل گیا ہے یک بار
(ک۵:۳۲۶)

بدرمثال [عف۔صف]
چودھویں کے چاند جیسا (ع ال)
ع غم سے گھٹنے لگا وہ بدر مثال
(ک۲:۴۵۴)

بدنا [ار۔مص]
شرط لگانا (ن ل)
ع اے دل گر اس کے سامنے جاوے تو میں بدوں
(ک۱:۱۵۶)

بدن چرانا [ار۔محاورہ]
شرم سے بدن چرانا۔ بدن سمیٹنا (ع ال)
ع جب چرانا میں بدن کاترے کرتا ہوں رقم
(ک۲:۱۰۰)

بدیہہ گو [ف۔اند]
برجستہ شعر کہنے والا (فرف)
ع بدیہہ گو ہیں یہ ایسے فواحشات کے بیچ
(ک۹:۲۱۱)

بدیہی [ع۔صف]
صاف۔ واضح۔ صریح (ع ال)
ع دل لے کے مرا کر گیا انکار بدیہی
(ک۱:۱۳۲)

بذرالبنج (۱) [ع۔صف]
بھنگ کا تخم (ال م)
ع باغباں جب تیں ہاتھ آوے ترے بذرالبنج
(ک۳:۱۰۵)

بذرالبنج (۲) [ع۔صف]
اجوائنِ خراسانی (ل ک)
ع مصحفی جس کو اطبانے لکھا بذرالبنج
(ک۷:۸۷)

برّانی [ف۔اسث]
کاٹ کرنے کی تیز (ع ال)
ع تیغ ہوں میں، سرخرو کرتی ہے برّانی مجھے
(ک۶:۲۷۹)

برجِ حمل [ع۔اند]
آسمان کا وہ برج جس کی شکل مینڈھے کی ہوتی ہے (ع ال)
ع ہے برجِ حمل آئنہ دارِ نو روز
(ک۱:۵۸۷)

برجِ خاکی [عف۔ترکیب]
مٹی کا گھر یا قلعہ (فرف)
ع گھر نہیں ، یہ تو برجِ خاکی ہے
(ک ۴۵۹:۲)

برجِ عقرب [ع۔ترکیب بہ فارسی]
ایک آسمانی برج کا نام (ع ال)
ع شبِ فراق رہا میں بھی برجِ عقرب میں
(ک ۶:۴)

برجِ قوس [ع۔ترکیب بہ فارسی]
ایک آسمانی برج کا نام (ع ال)
ع اس برجِ قوس کا ہے وہ آفتابِ تاباں
(ک ۳۱۴:۱)

برجیس [ف۔امذ]
ستارۂ مشتری (ل ک)
ع روکش ہے ترے حسن سے نے زہرہ نہ برجیس
(ک ۲۰۸:۱)

برچھا کر دینا [ہ۔محاورہ]
بھیڑ کم کر دینا (ن ل)
ع آتے ہی کچھ اس نے برچھا کر دیا
(ک ۹۲:۱)

برخاست ہونا [ار۔مص]
ختم ہونا۔موقوف ہونا (ع ال)
ع برخاست ہووے گل کی، رہے خار کی نشست
(ک ۱۴۰:۱)

بردالخریف [ع۔صف]
خزاں کی خنکی (ال م)
ع برد الخریف نے تو کیا تھا مجھے ہلاک
(ک ۵۶:۶)

برسرِ بیداد [ف۔ترکیب]
ظلم کرنے کے لیے (ف ل)
ع آسماں تازہ نہیں برسرِ بیداد آیا
(ک ۴۷۳:۱)

برسرِ خصمی [ف۔ترکیب]
دشمن کے سر پر۔غصہ کے وقت (فرف)
ع پہنچتا ہے وقت برسرِ خصمی ہے آسماں
(ک ۶۱:۸)

برسرِ سفاکی [فع۔ترکیب]
خون ریزی کے درپے (ال)
ع ترک غمزے کا مگر برسرِ سفاکی ہے
(ک ۸۴:۷)

برسرِ شکوہ [ف۔ترکیب]
شکایت کرتے وقت (ن ل)
ع برسرِ شکوہ بھی لائی نہ ہمیں اس کی نگاہ
(ک ۴۳۲:۱)

برسرِ کاوش [ف۔صف]
دشمنی پر آمادہ (ع ال)
ع ہم سے وہ برسرِ کاوش ہیں کچھ اچھا نہیں یہ
(ک ۳۷۸:۴)

برسہ [ہ۔امذ]
شطرنج کا ایک داؤ۔برسرِ روزگار ہونا۔موقع کے مطابق تیار ہونا۔(پلیٹس)
ع میں نے برسہ کہا جو وہ داؤ
(ک ۴۷۱:۲)

برشتہ [ف۔صف مفعول]
بریاں۔سرخ شدہ (فرف)
ع برشتہ حسن سے جس کا کہ دل کباب ہوا
(ک ۶۴:۶)

برشتی [ف۔اسث]
حیطۂ تحریر (فرف)
ع باندھا کرے ہیں کیا کیا، اے مصحفی برشتی
(ک۴:۱۳۱)

برشِ شمشیر [ف۔اسث]
تلوار کی تیزی۔ تلوار کی کاٹ (ع ال)
ع دھیان اپنا جو تری برشِ شمشیر میں تھا
(ک۷:۳۸)

برشگال [ف۔اسث]
برسات کا موسم (ع ال)
ع دیتے ہیں برشگال میں جوں ناودان چھوڑ
(ک۵:۱۲۷)

برقِ جہاں سوز [عف۔ترتیب]
دنیا کو جلانے والا شعلہ۔ مراد حسین محبوب (ع ال)
ع اے برقِ جہاں سوز تنک اک دم تو لیا کر
(ک۱:۹۹)

برقِ جہندہ [عف۔ترکیب]
اچھل کودنی والی بجلی (ع ال)
ع بادل کو رقّت آئی ، برقِ جہندہ تڑپی
(ک۷:۱۷۹)

برقِ حسن [عف۔ترکیب]
حسن کی بجلی (فرف)
ع اس کو بھی برقِ حسن نہ دیوے کہیں جلا
(ک۶:۳۵)

برقِ خاطف [ع۔ترکیب بہ فارسی]
لے جانے والی بجلی۔ لغات سعیدی میں لکھا ہے کہ بجلی آنکھوں کی روشنی لے جاتی ہے (ال)
ع برقِ خاطف سے نہیں کم بھی یہ ہستی کی چمک
(ک۷:۱۸۷)

برقِ خرمنِ ناموس [عف۔ترکیب]
ناموس کے گدان کی بجلی (ع ال)
ع لیے پھرتی ہے برقِ خرمنِ ناموس شیشے میں
(ک۰:۱۶۰)

برقِ شرربار [عف۔ترکیب]
چنگاری پھینکنے والی بجلی (ن ل)
ع کوہ کو خاک کرے برقِ شرربار کی آنچ
(ک۷:۸۹)

برقِ عالم سوز [عف۔ترکیب]
دنیا کو جلانے والی بجلی (ن ل)
ع اگر اے برقِ عالم سوز یہ ہیں تیری اچپلیاں
(ک۱:۳۰۴)

برقی [ع۔اسث]
صاف۔ شفاف (ع ال)
ع ہے اس کے نیچے بچھی برقیوں کے گھر کی پرال
(ک۶:۳۴۷)

برکردِ کلہ [ف۔ترکیب]
سر کو یاد کرنا (فرف)
ع ہو جو برکردِ کلہ کیونکہ وہ ہوں طرف کے حرف
(ک۳:۱۷۳)

برگِ توت [ف۔ترکیب]
توت کے درخت کے پتے (ع ال)
ع کرم پیلے کی غذا ہے برگِ توت
(ک۸:۴۵)

برگِ درختاں [ف۔ترکیب]
درختوں کے پتے (ج ل)
ع کہ شعلہ سا برگِ درختاں سے گزرا
(ک۱:۳۶)

برگِ زرد[ف۔ترکیب]
زرد پتا(ن ل)
؏ پڑا ہوں ہاتھ میں اس کے میں برگِ زرد کی صورت
(ک ۲۳۵:۶)

برگِ سوسن[ف۔ترکیب]
ایک آسمانی رنگ کے پھول کی پتی جسے شعرا انسانی زبان سے تشبیہہ دیتے ہیں(ج ل)
؏ زباں درازی کہیں تیری برگِ سوسن جائے
(ک ۲۴۰:۵)

برگِ کاہ[ف۔ترکیب]
کٹی ہوئی گھاس کے پتے(ع ال)
؏ کچھ جذبِ کہربا نہ چلے برگِ کاہ پر
(ک ۱۱۰:۷)

برگِ گل[ف۔ترکیب]
پھول کی پتی(ع ال)
؏ ہم تک بھی کوئی لاتی ہی وہ برگِ گل افسوس
(ک ۳۶:۱)

برگِ گلِ تر[ف۔ترکیب]
تازہ گل کا پتا(ع ال)
؏ پامال جسد جس نے کیا برگِ گلِ تر
(ک ۱۲۴:۱)

برگِ نخلِ وادیٔ ایمن[فعف۔ترکیب]
امن وامان کی وادی کے کھجور کے درخت کا پتا(ن ل)
؏ بن گیا ہر برگِ نخلِ وادیٔ ایمن چراغ
(ک ۱۲۷:۷)

برلا[ہ۔اند]
خال خال۔کہیں کہیں(ع ال)
؏ ان سے اُچھلا بھی تو شاید کوئی برلا اُچھلا
(ک ۲۹:۸)

برن(۱)[ہ۔اند]
روپ۔حلیہ۔ذات۔قوم(ع ال)
؏ جلوہ کیا ہے یار نے کس کس برن کے بیچ
(ک ۱۶۴:۱)

برن(۲)[ہ۔اند]
بدن(ع ال)
؏ گنیش کی ہے شکل، کنہیا کا سا برن
(ک ۱۹۱:۹)

برندگی[ف۔صف]
کاٹ کرنے والا(فرف)
؏ اس کی برندگی کا میں مذکور کیا کروں
(ک ۲۰۴:۹)

برندہ[ف۔صف]
کاٹ کرنے والا(فرف)
؏ برندہ ایسی کہ گر مارے کوہ پر تو اسے
(ک ۹۷:۹)

برنگِ طائرِ رنگِ حنا[ف۔ترکیب]
معمولی مہندی کے رنگ کی طرح(ع ال)
؏ برنگِ طائرِ رنگِ حنا ہوں میں وہ اسیر
(ک ۸۵:۶)

برنگِ لمعۂ برق[فع۔ترکیب]
آسمانی بجلی کے چمکنے کی روشنی کی طرح(فرف)
؏ وہ اتنا جلد پھر آوے برنگِ لمعۂ برق
(ک ۹۸:۹)

بروٹ[ہ۔اسث]
پیٹ کی رسولی(ال)
؏ اور دشمن کی کوئی کاٹ نہ جانے بروٹ
(ک ۲۳۴:۹)

برودت[ع۔اث]
سردی۔ٹھنڈک(ن ل)
ع واں برودت کا اب ہوا ہے وطن
(ک۲:۴۳۹)

برودوش[ف۔ترکیب]
سینہ اور کندھا(ع ال)
ع کوٹھے پہ آ کے تو جو برو دوش کھول دے
(ک۷:۲۱۶)

بروگن[ہ۔صف۔اث]
فراق زدہ عورت۔مہجور عورت(ج ل)
ع عشق میں جس کے ہوئیں لہر میں بروگن آپ پر
(ک۵:۱۱۸)

برہم[ف۔صف]
پریشان(ع ال)
ع زلفوں کی درہمی نے برہم جہان مارا
(ک۱:۵۸)

برہم کھانا[ار۔محاورہ]
منتشر ہونا۔خراب ہونا(ال)
ع کام اک عالم کا برہم کھا گیا
(ک۱:۹)

برہمن[ہ۔اند]
وید جاننے والا۔وید کا عالم۔پنڈت۔ہندوؤں میں سب سے اونچی ذات(ع ال)
ع نہ برہمن کی مشیخت ہے نہ رہبان کی قدر
(ک۱:۲۸۳)

بریز[ہ۔اند]
خوبی۔عمدگی شان وشوکت(ق ال)
ع ہمارے جامے میں باقی جو اک بریز نہیں
(ک۳:۱۹۶)

بزاز[ع۔اند]
کپڑا بیچنے والا(ع ال)
ع بنیے ، تیلی ، تنبولی اور بزاز
(ک۲:۴۴۷)

بُزِ کوہی[ف۔صف]
پہاڑی بکری(فر ف)
ع سر بہ صحرا ہوئی بُزِکوہی
(ک۴:۵۱۰)

بزمِ بتاں[ف۔ترکیب]
بتوں کی محفل۔مراد حسینوں کی محفل(ع ال)
ع شب مصحفی مارا گیا جا بزمِ بتاں میں
(ک۱:۱۳۲)

بزمِ بسملاں[ف۔ترکیب]
ادھ موؤں کی مجلس(ع ال)
ع مجلس تھی بزمِ بسملاں شب اس بتِ سفاک کی
(ک۷:۱۵۵)

بزمِ حسیناں[ف۔ترکیب]
حسینوں کی محفل(ن ل)
ع آخر ملی ہے بزمِ حسیناں میں جا مجھے
(ک۸:۸۳)

بزمِ رنداں[ف۔ترکیب]
شرابیوں کی محفل(ن ل)
ع بزمِ رنداں میں مچا چاہتی ہے چیخ تو بھلا
(ک۶:۱۶۸)

بزمِ سرودِ خوباں[ف۔ترکیب]
حسینوں کی نغمہ سرائی کی محفل(فر ف)
ع بزمِ سرودِ خوباں میں گومردنگیں شاہیں بجیں
(ک۷:۱۶۳)

بزمِ گیتی [ف۔ترکیب]
دنیا کی محفل (ج ل)
ع شمع کی طرح بزمِ گیتی میں
(ک ۲:۱۹۸)

بزمِ مئے لالہ [ف۔ترکیب]
سرخ رنگ کی شراب کی بزم (ع ا ل)
ع بزمِ چمن تھی بزمِ مئے لالہ گوں جو رات
(ک ۸:۲۶)

بزمِ نشاط [فع۔ترکیب]
خوشی کی محفل (ع ا ل)
ع بزمِ نشاط سے ہمیں کیا کام مصحفی
(ک ۷:۱۶۵)

بس چلنا [ار۔محاورہ]
چارہ ہونا۔قابو ہونا (ع ا ل)
ع ہائے بس چلتا نہیں اے مصحفی کیا کیجیے
(ک ۴:۳۹۹)

بسارنا [ہ۔مص]
بھلا دینا۔دل سے نکال دینا۔فراموش کرنا (ن ل)
ع کب تک کسی کو جی سے بسارے رہے کوئی
(ک ۶:۳۳۱)

بساط [ع۔امذ]
چوسر اور شطرنج کھیلنے کا کپڑا یا تختہ (ف ل)
ع خونِ شہاں سے سرخ ہے رنگ اس بساط کا
(ک ۱:۹)

بساطِ حسن [عف۔ترکیب]
حسن کی بساط (ن ل)
ع رنگیں بساطِ حسن یہ حورِ بہشت کا
(ک ۷:۱۶۰)

بساطی [ع۔امذ]
چھوٹی چھوٹی متفرق چیزیں بیچنے والا (ع ا ل)
ع لختِ دل کس کی تمنا ہے بساطی بن کر
(ک ۴:۳۳۴)

بساں [ف۔صف]
کی شکل۔کی طرح (ع ا ل)
ع بسان طائر تصویر تو تو، اے منعم!
(ک ۴:۵۹)

بسانِ اخگر [ف۔ترکیب]
انگارے کی طرح۔چنگاری کی طرح (ع ا ل)
ع مرا دل ہے بسانِ اخگر آتش
(ک ۵:۱۳۳)

بسانِ بط [ف۔ترکیب]
بطخ کی طرح (ن ل)
ع ہے نسر طائر اس میں شناور بسانِ بط
(ک ۱:۲۲۴)

بسانِ شانہ [ف۔ترکیب]
کنگھی کی طرح (ف ل)
ع نکلیں بسانِ شانہ مرے خار ہاتھ سے
(ک ۱:۴۶۶)

بسانِ شمع [ف۔ترکیب]
شمع کی طرح (ج ل)
ع بسانِ شمع جلا سر، قدم کو آگ لگی
(ک ۵:۲۷۴)

بسانِ صورتِ شب باز [ف۔ترکیب]
رات کے تماشے کی طرح (ع ا ل)
ع بسانِ صورتِ شب باز ہم جیتے تو ہیں لیکن
(ک ۲:۳۲۲)

بسانِ فلسِ ماہی[ف۔ترکیب]
مچھلی کے کھپرے کے گوشت کی بو(ل ک)
ع بسانِ فلس ماہی تھی بنی محراب ناخن پر
(ک۴:۱۶۱)

بسانِ مور[ف/ہ۔ترکیب]
چیونٹی کی طرح(ف ل)
ع یعنی بسانِ مور مرا گھر زمین ہے
(ک۱:۴۸۸)

بساہنا[ہ۔مص]
خریدنا۔فراہم کرنا(ال)
ع اسباب طرب بساہنا ہے
(ک۴:۴۵۸)

بساہنت[ف۔اسث]
حصول۔چھین لینا(ال)
ع قطع بساہنت جو زمانے سے تو کرے
(ک۹:۲۸۷)

بسائط[ع۔امذ]
بسیط کی جمع۔طویل(ال م)
ع اجسام بسائط میں پڑے تفرقہ باہم
(ک۹:۸۱)

بستار[ہ۔امذ]
مدح۔تفصیل(ن ل)
ع اے تار ہائے سنبل! بستار کیا تمہارا
(ک۶:۳۴)

بستان[ف۔امذ]
باغ۔چمن(ن ل)
ع کرتے تھے زمزمہ کبھی بستانیوں میں ہم
(ک۵:۱۶۴)

بسترِ اندوہ[ف۔ترکیب]
غم کا بستر(ع ال)
ع جا بسترِ اندوہ پہ ناچار گرے ہم
(ک۴:۲۵۹)

بسترِ غشی[فع۔ترکیب]
بے ہوشی کا پلنگ(ع ال)
ع گل بسترِ غشی پر سب بے خبر پڑے ہیں
(ک۲:۲۱۵)

بستۂ زلفِ دوتا[ف۔ترکیب]
خمیدہ زلف میں باندھا ہوا/جکڑا ہوا(فرف)
ع کیا جانے اس کا بستۂ زلفِ دوتا ہے کون
(ک۷:۱۸۲)

بستۂ زنجیر[ف۔ترکیب]
زنجیر میں باندھا ہوا(ن ل)
ع کسی کے عشق میں ہے یہ بھی بستۂ زنجیر
(ک۶:۲۴۳)

بستۂ کاکل[ف۔ترکیب]
کاکل کا باندھا ہوا(فرف)
ع زلف سے چھوٹتے ہی بستۂ کاکل ہوتا
(ک۷:۲۷)

بستۂ ملبوسِ شہاں[ف۔ترکیب]
شاہی لباس کا بقچہ(ن ل)
ع رہ نہ دل بستۂ ملبوسِ شہاں ، اے ناداں
(ک۴:۱۱۷)

بستہ وآوردہ[ف۔ترکیب]
جما ہوا اور لایا ہوا(ع ال)
ع دو چار گرچہ بستہ و آوردہ ہیں ولے
(ک۱:۱۲۰)

بسرام[ار۔محاورہ]
وشرام کرنا۔آرام کرنا(ع ال)
ع فقیر وار کبھی خاک پر کریں بسرام
(ک۹:۲۱۲)

بسمل[ع۔صف]
زخمی۔گھائل(ع ال)
ع ٹک دیکھتا تو جا، ترا بسمل کدھر چلا
(ک۱:۱۸)

بسملِ درخوں طپیدہ[ف۔ترکیب]
خون میں لتھڑا ہوا،ادھ موا(فرف)
ع فرقت میں تیری بسملِ در خوں طپیدہ تھا
(ک۷:۷۲)

بسنتی[ہ۔صف۔اسث]
زرد رنگ کا لباس(ع ال)
ع اے مصحفی پہنا جو لباس اس نے بسنتی
(ک۷:۱۳۶)

بسمہ[ف۔اند]
ایک قسم کا چھپا ہوا کپڑا جس پر سنہرے روپہلے نقش ونگار ہوتے تھے(ق ال)
ع باندھ رومالوں سے بسمے کی بچائی مہندی
(ک۳:۲۴۱)

بسنت[ہ۔اند۔اسث]
موسم بہار۔سرسوں پھولنے کا موسم۔اسی موسم کا ایک تہوار(ع ال)
ع باندھ کر زنجیر نافرماں نے سہرائی بسنت
(ک۴:۱۱۷)

بسولا[ہ۔اند]
بڑھئی کا تیشہ(ع ال)
ع نجار کے لیے ہاتھ میں جب تک کہ بسولا
(ک۸:۹)

بسیط[ع۔صف]
طویل۔طوالت(ع ال)
ع پھر آوے ہے بسیط پہ اک دم میں لاکھ بار
(ک۹:۹۳)

بشاشت[ع۔اسث]
خوشی۔خندہ روئی(ع ال)
ع ہے صبح سے کچھ آج مرے دل کو بشاشت
(ک۴:۳۲۹)

بشانِ قاق[ف۔ترکیب]
خشک گوشت کی طرح(ع ال)
ع کھا گئی ان کو وہ بشانِ قاق
(ک۴:۵۱۱)

بشیر ونذیر[ع۔ترکیب]
بشارت دینے والا اور ڈرانے والا۔مراد محمدؐ(ن ل)
ع تو جاؤں پیشِ محمد کہ ہے بشیر و نذیر
(ک۹:۱۸۲)

بصل[ع۔اند]
پیاز(ال م)
ع کردِ بزاں کے تلے جیسے آجائے بصل
(ک۹:۶۶)

بطالت[ف۔اسث]
بیکاری۔نکما پن(ن ل)
ع بطالت میں کوئی ضائع کرے اوقات کاہے کو
(ک۲:۲۶۰)

بطانہ[ع۔اند]
بٹن۔گنڈی(ال)
ع بندھتا ہے بے بطانہ کب باندھو کا چیرا
(ک۷:۷۶)

بطِ قبلہ نما[نعف۔ترکیب]
اصطرلاب یا کمپاس (فرف)
ع اور بطِ قبلہ نما اس کے ہے لگن کا مول
(ک۴:۲۴۹)

بطلان[ع۔اند]
تردید۔باطل ہونا (ع ال)
ع نہ تو بطلان سے ساکت نہ میں الحاد سے چپ
(ک۵:۶۶)

بطِ مے[ع۔امث]
شراب کی صراحی جو بط کی ہم شکل بنی ہوتی ہے (ع ال)
ع نالہ کرنے میں بطِ مے آب بربط ہو گئی
(ک۵:۲۳۹)

بطن[ع۔اند]
پیٹ۔شکم (ع ال)
ع ہوا بطون میں بعضوں کا دل شکست پزیر
(ک۷:۳۱۳)

بطنِ فطرت[ع۔ترکیب]
فطرت کا شکم۔فطرت کا پیٹ (ن ل)
ع جب ہیولٰی بطنِ فطرت میں مرا انگارہ تھا
(ک۶:۴۳)

بطنِ ماہی[ف۔ترکیب]
مچھلی کا پیٹ (ع ال)
ع بطنِ ماہی میں بھی خبر لی ہے
(ک۷:۳۲۸)

بطیں[ع۔اند]
توندیلا۔بڑا پیٹو (ع ال)
ع کر رہی ہیں جو بطیں دن رات شیون آب پر
(ک۵:۱۱۹)

بعدِ مسہل[ع۔ترکیب بہ فارسی]
جلاب کے بعد (فرف)
ع بعدِ مسہل مثلِ ریشم نرم ہو جاتی ہے آنت
(ک۴:۱۲۰)

بعیر [ع۔اند]
اونٹ (ال م)
ع بلند قامتی اپنی سے متہم ہو بعیر
(ک۹:۱۸۳)

بغارا[ف۔اند]
غار۔گاو (ن ل)
ع زحل کو اس نے تومار اتارا جگر میں اس کے کیا بغارا
(ک۷:۴۰)

بغچہ[ت۔اند]
چھوٹی گٹھڑی۔بقچہ۔جامہ بند (ع ال)
ع بغچے میں طفلِ غنچہ کے دامن نئے نئے
(ک۲:۳۷۰)

بغدادِ حسن[ف۔ترکیب]
حسن کا عروس البلاد، حسن کے باغوں کا شہر (ل ن)
ع بغدادِ حسن بھی ہے عجب جا کہ جس کے بیچ
(ک۱:۲۲۴)

بغیرِ کفش[ف۔ترکیب]
جوتے کے بغیر۔ننگا پاؤں (فرف)
ع رکھا جو اس نے پائے نگاریں بغیرِ کفش
(ک۷:۲۶۹)

بق بق[ع۔امث]
بک بک (ال)
ع خوش آتی کب ہے یہ بق بق کسی کو
(ک۶:۲۲۵)

بقال[ع۔اند]

سبزی فروش۔غلہ بیچنے والا(ن ل)

ع بقال پسر ہے اک فریبی

(ک ۸۵:۷)

بقدرِ خردل[ع۔ترکیب بہ فارسی]

رائی کے دانے کے برابر(فرف)

ع گر سوال اس سے ہو سائل کا بقدرِ خردل

(ک ۱۴۳:۹)

بقدرِ خروار[فعف۔ترکیب]

ایک گدھے کے بوجھ کی مقدار پر(فرف)

ع عالی جا ہی اسے دیوے وہ بقدرِ خروار

(ک ۱۴۳:۹)

بقراط[ع۔اند۔تلمیح]

یونانِ قدیم کا مشہور و معروف طبیب جس نے پہلی مرتبہ علمِ طب کو فروغ دیا۔نوے اور سو سال کے درمیان عمر پائی(فرف)

ع بقراط تب علاج میں ڈالے ہے اس کے ہاتھ

(ک ۲۹۲:۳)

بقصدِ دل ربائی[فعف۔ترکیب]

دل لبھانے والے ارادے سے(ع ال)

ع جس دم وہ بقصدِ دل ربائی آوے

(ک ۵۸۳:۱)

بقم[ع۔اند]

مجیٹھ۔ایک لکڑی جس سے سرخ رنگ نکلتا ہے(فرف)

ع آگے جس شخص کے ہو خون وقم دونوں ایک

(ک ۱۹۷:۹)

بُکا[ہ۔اند]

لوکا(ع ال)

ع ہمرہ صبا کے آتے ہیں بکے شمیم کے

(ک ۷۱:۸)

بکاین[ہ۔اند]

ایک نیم کی قسم کا درخت جس کا پھل نہایت کڑوا ہوتا ہے(فرف)

ع ہو گیا وہ تیر بختی سے بکاین زیرِ پا

(ک ۵۳:۶)

بکٹا بھرنا[ار۔محاورہ]

مٹھی بھر یعنی تھوڑا سا اٹھا لینا(ال)

ع جاتے جاتے اک بکٹا بھر لیا

(ک ۷۲:۷)

بکنجِ فراغ[ف۔ترکیب]

فراغت کے گوشے میں(فرف)

ع بیٹھا ہو کھینچ کے جو بکنجِ فراغ پا

(ک ۸۰:۶)

بگاہِ خرام[ف۔ترکیب]

نازو ادا سے چہل قدمی کرتے وقت(فرف)

ع غبار عرصۂ محشر دلے بگاہِ خرام

(ک ۲۶۳:۹)

بھگواں[ہ۔اند]

گیروا(ن ل)

ع خط لکھیں اس کو اگر ہو کوئی بھگواں کاغذ

(ک ۱۸۶:۱)

بگوشِ یار[ف۔ترکیب]

محبوب کے کانوں پر(ع ال)

ع بگوشِ یار گراں کیوں مری فغاں نہ لگے

(ک ۲۱۴:۷)

بگولا[ہ۔اند]

چکر کھائی ہوئی ہوا۔دیو باد(ع ال)

ع میں بگولے کی طرح پھرنے لگوں ہوں اس کے گرد

(ک ۴:۳)

بگہِ جنگ [ف۔ترکیب]
جنگ کی جگہ پر (ع ال)
ع خونِ رستم نہ زمیں پر بگہِ جنگ گرا
(ک ۱۷:۵)

بگّی [ہ۔اسث]
ایک خاص قسم کا پتنگ (ال)
ع ہم نے بھی بگّی اس کی کیا تختکی سے کاٹی
(ک ۲۱۷:۷)

بلاق [ت۔اسذ]
ناک کی نتھ (ل ن)
ع لٹکا رکھا ہے اس نے گہر کو بلاق میں
(ک ۲۰۰:۲)

بلا گردانِ شمعِ روئے گل [ا رر ف۔ترکیب]
پھول جیسے چہرے والی شمع پر جان قربان کرنے والے (ع ال)
ع تھی بلا گردانِ شمعِ روئے گل شب تا سحر
(ک ۱۶۶:۱)

بلائے مبرم [فع۔ترکیب]
معلق مصیبت (فرف)
ع جش و زنگ پہ لائے تھی بلائے مبرم
(ک ۲۳۹:۹)

بلبلِ خوش الحان [فع۔ترکیب]
سریلی اور خوش آواز بلبل (ع ال)
ع کاے طوطیِ نوا سنج دے بلبلِ خوش الحان
(ک ۳۱۴:۱)

بلبلِ خوش صفیر [فع۔ترکیب]
سریلی آواز والا بلبل (ع ال)
ع بلبلِ خوش صفیر ہوں گلشنِ روزگار کا
(ک ۷۱:۲)

بلبلِ شیراز [ف۔ترکیب]
شیراز کا بلبل۔مراد حافظ شیرازی (فرف)
ع طوطیِ ہند ہوا ، بلبلِ شیراز ہوا
(ک ۶۷:۷)

بلد [ع۔اسذ]
شہر (ع ال)
ع کون ہوتا ہے بلد گم شدگاں کا تیرے
(ک ۵۱۱:۱)

بل دار [ہ۔ف۔صف]
پیچیدہ۔بٹا ہوا۔مروڑا ہوا۔بل کھایا ہوا (ع ال)
ع گرچہ بل داری ہی پلکوں سے رہی نت بندھتی
(ک ۱۰۴:۱)

بلق [ف۔اسذ]
گھوڑا (فرف)
ع استوا کے مارے گر ڈانڈ اس کا وہ بلق سوار
(ک ۱۱۵:۹)

بلقیس [ف۔اسذ۔تلمیح]
ملکِ سبا کی ملکہ کا نام جو اپنے وقتوں میں حسن و جمال اور علم و فضل میں یکتائے روزگار تھی (فرف)
ع کی حق نے عطا تیرے تئیں صورتِ بلقیس
(ک ۲۰۸:۱)

بلکنا [ہ۔مص]
بے تاب ہونا۔بے چین ہونا۔تڑپنا (ع ال)
ع بلکا کیے وہ اک نیم ساغر کے واسطے
(ک ۴۲۹:۵)

بل گوندھنا [ہ۔محاورہ]
چوٹی بنانا۔ایک رسم ہے (ع ال)
ع مر گیا وہ جس نے دیکھا اس کو بل گوندھن کے دن
(ک ۱۶۸:۷)

بال و پرافشانی[ف۔ترکیب]
بال و پر پھیلانا(ع ال)
ع شوق جی ہی میں رہا بال و پرافشانی کا
(ک ۱:۵۳)

بلّور[ف۔اند]
شیشے کی طرح ایک چمکیلا کانی جوہر(ع ال)
ع شبہ ہے دُرِ نجف پر یار کو بلّور کا
(ک ۷:۳۱)

بلی[س۔صف]
طاقتور(ال)
ع اے مصحفی اپنے تو نصیبوں کا بلی ہے
(ک ۶:۲۸۷)

بلے[ع۔صرف اقرار]
ہاں(ال)
ع روے خوش دیدہ بلے ہووے ہے اکثر بیتاب
(ک ۶:۱۰۰)

بن[ہ۔اند]
جنگل۔صحرا(ع ال)
ع اس خرابے میں ہوں میں بن کا گل
(ک ۳:۱۸۳)

بنات النعش[ع۔اسث]
وہ سات ستارے جو قطب ستارے کے گرد پھرتے ہیں۔چار ستاروں کا چوکھٹا سا ہے اور تین چوکھٹے نیچے ہیں۔اس چوکھٹے کو پلنگ یا جنازہ اور نیچے کے تین ستاروں کو جنازے کے پیچھے چلنے والی لڑکیاں فرض کر لیا ہے(ع ال)
ع وہی پرویں وہی بنات النعش
(ک ۵:۱۵۰)

بنان[ع۔اند]
انگلیوں کی پوریں(فرف)
ع میرے بناں سے موجب بیزاری قلم
(ک ۷:۱۴۴)

بنانِ عیسیٰ مریم[فع۔ترکیب]
عیسیٰ ابن مریم کی انگلیوں کی پوریں(فرف)
ع بنانِ عیسیٰ مریم میں گر ہوتا قلم میرا
(ک ۶:۳۳)

بنِ بیندھے[ہ۔ترکیب بہ فارسی]
چھیدنا بغیر چھیدے(ع ال)
ع کون سا اشک کا بنِ بیندھے گہر چھوڑ دیا
(ک ۶:۷۶)

بنتُ العِنَب[ع۔اسث]
انگور کی بیٹی۔مراد انگوری شراب(ع ال)
ع زاہد کو راہ و رسم ہے بنت العنب سے کم
(ک ۷:۱۴۳)

بنتِ حباب[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بلبلے کی بیٹی۔انتہائی نازک(ن ل)
ع گوٹے، بنتِ حباب میں اور لہر میں رہا
(ک ۸:۰۹)

بنجارا[ہ۔صف۔اند]
غلہ کی سوداگری کرنے والا(ع ال)
ع لادے ٹانڈے کو چلا جائے ہے بنجارا سا
(ک ۴:۵۱)

بندِ ازارِ یار[ف۔ترکیب]
محبوب کی شلوار کا ناڑا(ع ال)
ع مہر جب بندِ ازارِ یار کا لچھا ہوا
(ک ۷:۳۵)

بندق[ف۔اند]
مٹی کی گولی۔شطرنج کی کوئی اصطلاح (ال)
ع سدا شطرنج میں کرتا ہے بندق آتش افروزی
(ک۶:۳۱۷)

بندکیاں[ہ۔است]
چھوٹی چھوٹی بوندیں (ع ال)
ع کچھ بندکیاں صندل کی نہیں جسم پر اس کے
(ک۷:۳۳)

بندگیِ جنابِ عشق[فع۔ترکیب]
عشق کے حضور میں غلامی (ن ل)
ع بندگیِ جنابِ عشق پائی جو اس میں بیشتر
(ک۶:۸۸)

بنِ دنداں[ف۔ترکیب]
دانتوں کی بنیاد (فرف)
ع بنِ دنداں میں بھی خلل آیا
(ک۶:۳۳)

بندۂ درگاہ[ف۔اند]
شاہی دربار کا غلام۔خاکسار (ع ال)
ع یہ کیا معنی جو گاہے بندۂ درگاہ یاد آوے
(ک۱:۵۳۲)

بندھانی[ار۔است]
باندھنے والے (ال)
ع ہم سے بندھانی اگر جیتے رہے
(ک۷:۱۱۴)

بندھنا[ار۔مص]
چھدنا۔پرویا جانا (ع ال)
ع بندھ گئے پر نہ ہوا تیر کے پیکاں سے جدا
(ک۴:۳۸)

بندہوا[ہ۔اند]
اسیر۔غلام (ن ل)
ع جا کے بند ہوا اس کی زلفِ عنبریں کا ہو رہا
(ک۲:۶۷)

بُنِ مو[ف۔ترکیب]
بال کی جڑ (فرف)
ع ہر بنِ مو پہ مرے اس کی دمِ تیغ زدن
(ک۶:۴۰)

بنِ موئے[ف۔ترکیب]
بال کی جڑ (ع ال)
ع ہر بنِ موئے مرا دیدۂ تر ہے کہ نہیں
(ک۲:۲۰۴)

بنہٹی[ہ۔است]
گلے کے ایک زیور کا نام (ال)
ع بنہٹی جب ہلاتا ہے وہ بحرِ حسن گرد اس کے
(ک۵:۲۴)

بواڑ[ہ۔است]
کھڑکی (ال)
ع میں گیا تھا تمھیں بواڑ سے تاڑ
(ک۲:۱۲۸)

بوالفرج وانوری[ع۔اند]
ہلکے پیٹ والا۔آرام و آسائش والا۔عربی شاعر کا خطاب (فرعا)
ع رکھا ہے بوالفرج و انوری یہ کیا کیا نام
(ک۹:۲۱۰)

بوتہ[ف۔اند]
سونا چاندی گلانے کی کٹھالی (ال)
ع بوتۂ مہر میں سو بار گلایا رخِ صبح
(ک۴:۱۳۹)

بوتۂ مہر[ف۔ترکیب]
سورج کا قالب۔سورج کی کٹھالی(ن ل)
ع بوتۂ مہر سے کیا طالبِ اکسیر ہوں میں
(ک۶:۱۹۱)

بود و نبودِ عالم[فع۔ترکیب]
عالمِ وجود و عدم(ن ل)
ع کچھ ایک سی ہے بود و نبودِ عالم
(ک۲:۳۶۸)

بوزا[ف۔اند]
ایک قسم کی شراب جو چاول چنے اور جو کے آٹے سے بنتی ہے(ع ال)
ع نہیں ملتی جو مے تو بھنگ اور بوزا نہیں پیتا
(ک۳:۳۸)

بوزنہ[ف۔اند]
بندر(ال)
ع نچاوے بوز نہ پھر کیوں نہ چرخِ بوزنہ کار
(ک۹:۱۸۴)

بوس و کنارِ عباسی[فع۔ترکیب]
گلِ عباسی کا چومنا اور بغل میں لینا(ع ال)
ع نگہ سے کیجیے بوس و کنارِ عباسی
(ک۱:۵۷۱)

بوسۂ قلیاں[ف۔ترکیب]
حقہ کا گھونٹ بھر لینا(ع ال)
ع دے بوسۂ قلیاں ہی ذرا اور نہیں تو
(ک۳:۲۶۸)

بوسۂ کنجِ دہن[ف۔ترکیب]
منہ کے گوشے کا بوسہ(ع ال)
ع اس سے زیادہ بوسۂ کنجِ دہن کا حظ
(ک۴:۲۰۹)

بوسیدہ عظام[فع۔صف]
خستہ ہڈیاں(فرف)
ع خاک سے مردۂ صد سالہ کے بوسیدہ عظام
(ک۹:۶۴)

بوق[ع۔اسث]
بگل۔ڈھول(ال م)
ع جو آسماں زمیں پہ گرے اک طرف کو بوق
(ک۹:۷۶)

بوقبس[ع۔اند]
مکہ کے قریب ایک پہاڑ کا نام(ن ل)
ع رنگ اس کے بوقبس کی خاک بھس کی ٹٹیاں
(ک۶:۲۰۳)

بوقبیس[ع۔اند]
مکہ معظمہ کے نزدیک ایک پہاڑ(فرف)
ع مارے اگر تو اس کو سرِ بوقبیس پر
(ک۹:۷۶)

بوکرنا[ہ۔مص]
سونگھنا(ن ل)
ع اس کی چوٹی کو تصور میں بھی گر میں بو کیا
(ک۴:۲۷)

بولانا[ہ۔مص]
پاگل ہونا(ن ل)
ع پھر انھی پاؤں چلے جاتے ہیں بولائے ہوئے
(ک۷:۲۱۹)

بوم(۱)[ف۔صف]
طلائی زمین پر نقشی کام(فرف)
ع جھول ہے بوم طلا کی جو مغرق اس پر
(ک۹:۱۰۶)

بوم (۲) [ف۔ اند]
اُلّو۔ مجازاً منحوس (ن ل)
ع پھر اس چمن میں بوم بسے یا ہما بسے
(ک ۳: ۳۴۸)

بوندی [ہ۔ امث]
کچنار کا پھول (ع ال)
ع یہ تیرِ غمزہ کس کے خون میں بوندی ہوا کچ کہہ
(ک ۲: ۳۶۸)

بوئے کبابِ دلِ سوزاں [ف۔ ترکیب]
جلنے والے دل کے کباب بن جانے کی بو (فرف)
ع شمع سے بوئے کبابِ دلِ سوزاں پیدا
(ک ۶: ۳۹)

بہارِ رُخِ گل [ف۔ ترکیب]
پھول جیسے خوبصورت چہرے کی بہار (ع ال)
ع مت بھول بہارِ رُخِ گل رنگ پر اتنا
(ک ۱: ۷۹)

بہارِ سیبِ ذقن [ف۔ ترکیب]
ٹھوڑی کے گڑھے کی خوبصورتی (فرف)
ع بہارِ سیبِ ذقن رنگِ رو سے بھی افزوں
(ک ۷: ۱۶۱)

بہارِ عارض [فع۔ ترکیب]
رخسار کی تروتازگی (ع ال)
ع دیکھ آئینے میں اپنی وہ بہارِ عارض
(ک ۱: ۲۲۳)

بہارِ عبّاسی [ع۔ صف]
عبّاسی کے پھول کی بہار (ع ال)
ع چمن کے بیچ ہے اب تو بہارِ عبّاسی
(ک ۱: ۵۷۱)

بہارِ گلِ مہندی [ف۔ ترکیب]
بالسم کے پھولوں کی بہار (ف ل)
ع ہے آج جو گلشن میں بہارِ گلِ مہندی
(ک ۱: ۵۰۴)

بہاگ [ہ۔ اند]
بلاول ٹھاٹھ کا ایک راگ جو آدھی رات کے وقت گایا جاتا ہے اس کا مزاج پرسکون ہے (ع ال)
ع بطیں جو گاتی ہیں شب کو بہاگ پانی ہو
(ک ۶: ۱۳۵)

بہہا [ہ۔ صف]
بہتا ہوا۔ رواں (ال)
ع جوئے چمن بھی گرچہ چلنے میں بہبی ہے
(ک ۴: ۱۶۱)

بہرِ ترویجِ سید [فع۔ ترکیب]
سادات کے لیے باعث ٹھنڈک (ع ال)
ع بہرِ ترویجِ سیّدِ عالم
(ک ۵: ۴۲۱)

بہرِ تعمیرِ مزارِ کشتگانِ تیغِ ناز [ف۔ ترکیب]
معشوق کے ناز کے تیر کے مارے ہوئے قتل شدہ کے مزار کی تعمیر کے لیے (ج ل)
ع بہرِ تعمیرِ مزارِ کشتگانِ تیغِ ناز
(ک ۳: ۳۷۰)

بہرِ تلاشِ رزقِ مقدر [فع۔ ترکیب]
مقدر کے رزق کی تلاش کے لیے (ع ال)
ع بہرِ تلاشِ رزقِ مقدر پھرا ہوں میں
(ک ۷: ۱۷۴)

بہرِ جلبِ کمند [ف۔ ترکیب]
رسی یا سیڑھی حاصل کرنے کے لیے (ع ال)
ع وعدہ کر کے یار نہ آیا بام پہ بہرِ جلبِ کمند
(ک ۷: ۱۶۲)

بہرِ چشمِ بد[ف۔ترکیب]
بری نظر کے لیے(ع ال)
ع مجر میں اس کے حسن کے از بہرِ چشم بد
(ک۴:۱۸۷)

بہرِ خدا[ف۔ترکیب]
خدا کے لیے(ف ل)
ع ان حنائی ہاتھوں کو پردے میں رکھ بہرِ خدا
(ک۱:۱۱۸)

بہرِ خراشِ آبلۂ پا[ف۔ترکیب]
ننگے پیر کی خراش کے لیے(ن ل)
ع بہرِ خراشِ آبلۂ پا یہ کینہ خو
(ک۹:۲۲۰)

بہرِ دوامِ دولتِ ممدوحِ دین[فع۔ترکیب]
دین کے ممدوح کی دائمی دولت کے لیے(فرف)
ع بہرِ دوامِ دولتِ ممدوحِ دیں شعار
(ک۹:۲۲۲)

بہرِ رفو[ف۔ترکیب]
سینے کے لیے(فرف)
ع گرچہ تھیں بہرِ رفو سوزن مژگاں تیار
(ک۶:۱۳۱)

بہرِ صیقلِ گل[عف۔ترکیب]
جِلا کے لیے۔چمک کے لیے(ع ال)
ع بہرِ صیقل گری تیغِ نگاہ
(ک۴:۱۵۱)

بہرِ فراخی[ف۔ترکیب]
وسعت کے لیے(ع ال)
ع پیدا کیا ہے بہرِ فراخی زمین کو
(ک۲:۳۴۱)

بہرِ قتال [فع۔ترکیب]
جنگ کے لیے،لڑائی کے لیے(ف ل)
ع تو تیغ اگر کمر پہ بہرِ قتال باندھے
(ک۱:۳۹۴)

بہرِ قطعِ اعراض[فع۔ترکیب]
ابروں کے بال کاٹنے کے لیے(ج ل)
ع حقِ عاشق میں بہرِ قطعِ اعراض
(ک۱:۵۹۸)

بہرمان[ف۔اند]
پارچہ باریک۔عمدہ باریک کپڑا یا لباس(فرف)
ع ہے بہرمان آبِ رواں بس کے آب دار
(ک۹:۹۱)

بہرِ نذرِ اسیراں[ف۔ترکیب]
قیدیوں کی نذر۔قیدیوں کے لیے(ع ال)
ع لے جاؤں بہرِ نذرِ اسیراں بنا کے گل
(ک۷:۱۵۷)

بہرِ نظارہ[فع۔ترکیب]
نظارہ کے لیے۔دیکھنے واسطے(ف ل)
ع بہرِ نظارہ بیہدہ غوغائے خلق ہے
(ک۱:۴۴۶)

بہ رنگِ مارگزیدہ[ف۔ترکیب]
سانپ کے کاٹے ہوئے کی طرح(فرع)
ع بہ رنگِ مارگزیدہ رہے وہ سویا ہی
(ک۲:۳۱۶)

بہرِ نماز[ف۔ترکیب]
نماز کے لیے(ع ال)
ع نقش پہ زاہد کی خایا جائے ہے بہرِ نماز
(ک۱:۵۴۹)

بہروپ[ہ۔اند]
دھوکا۔شعبدہ(ع ال)
ع بہروپ ہے یہ جہاں کہ جس میں
(ک۱:۲۴۳)

بہشتِ بریں[ف۔اند]
اعلیٰ بہشت۔جنت کا اعلیٰ درجہ(ع ال)
ع رکھتا تھا آرزوئے بہشتِ بریں وہ شخص
(ک۴:۲۰۰)

بہشتیانِ ابرار[فع۔ترکیب]
پرہیزگار جنتی لوگ(ع ال)
ع مانندِ بہشتیانِ ابرار
(ک۴:۵۲۸)

بہق[ف۔اند]
چھیپ(ن ل)
ع گر پوچھئے مجھ سے وہ علاج بہق آوے
(ک۴:۴۰۰)

بہل جانا[ار۔محاورہ]
خوش ہونا(ع ال)
ع تا یہ دلِ غم دیدہ اس طرح بہل جائے
(ک۱:۵۱۹)

بہلول[ع۔اند۔تلمیح]
ایک ولی اللہ کا نام جو بظاہر دیوانہ لیکن بہ باطن فرزانہ تھا(فرف)
ع لوگ بہلول کو کہتے ہیں کہ دیوانہ ہوا
(ک۷:۶۵)

بہلہ[ف۔اند]
چمڑے کا دستانہ(ن ل)
ع کیا دخل ہے بہلہ کا مجھے رشک ہے یارو
(ک۱:۱۹۹)

بہلۂ زرنگار[ف۔ترکیب]
وہ بٹوا جس پر سونے سے لکھا ہوا ہو(فرعا)
ع جوں بہلۂ زرنگار بے فیض
(ک۴:۲۰۲)

بہوس[ف۔صف]
شوق کے ساتھ(فرف)
ع پھینکے مغرب سے اسے جانبِ مشرق بہوس
(ک۹:۲۴۶)

بہی(۱)[ہ۔اسث]
بہی کھاتا(ن ل)
ع لیکھے کی یاں بہی نہ درومال کی کتاب
(ک۶:۱۰۳)

بہی(۲)[ہ۔اسث]
ناشپاتی کی شکل کا ایک پھل(ع ال)
ع منہ چھپایا اپنا خجلت سے بہی نے گرد میں
(ک۳:۴۵۰)

بہ یادِ صبح گلوے ساقی[فع۔ترکیب]
صبح کے وقت ساقی کی آواز کی یاد پر(فرف)
ع بہ یادِ صبح گلوے ساقی کی جو رونے پر آگئے ہم
(ک۷:۲۲)

بہیر[ف۔اسث]
لشکر کا مال اسباب(ع ال)
ع کہ جیسے لشکر شکستہ کی خراب بہیر
(ک۹:۱۸۳)

بہ یمنِ تہنیتِ عید[فع۔ترکیب]
عید پر مبارک باد دینا(فرف)
ع بہ یمنِ تہنیتِ عید مہرومہ مردنگ
(ک۹:۹۲)

بھادوں[ہ۔اند]
ہندوؤں کے بکرمی سال کا پانچواں مہینہ جو نصف اگست سے نصف ستمبر تک ہوتا ہے(ع ال)
ع راتیں بھادوں کی سیہ ہوتی ہیں اور ساون کے دن
(ک۷:۱۶۸)

بھاڑ میں جانا[ار۔بددعا]
بھاڑ میں پڑے۔مراد کوسنا۔برباد ہونا(ال)
ع بھاڑ میں جاؤ، پڑو چولھے میں، کیا کام مجھے
(ک۷:۱۴۲)

بھاگتے چور کی لنگوٹی سہی[ار۔مثل]
جاتی ہوئی چیز یا ڈوبتی ہوئی رقم کا جو حصہ بھی مل جائے غنیمت ہے(ع ال)
ع بھاگتے چور کی لنگوٹی ہے
(ک۷:۳۱۴)

بھالا[ہ۔است]
نیزہ۔برچھا(ع ال)
ع کسی کالو ہو ہے ترے تیروں کے بھالوں سے لگا
(ک۱:۴۸)

بھان متی[ہ۔اند]
بازی گر۔مداری۔شعبدہ باز(ع ال)
ع دِلّی کے لڑکے بھان متی ہیں مگر تمام
(ک۷:۲۷۳)

بھائیں[ہ۔اند]
نزدیک(ن ل)
ع ہمارے بھائیں تو پیرِ فلک گویا کہ بہرا ہے
(ک۷:۲۲۶)

بھبکا[ہ۔اند]
بدبو کا جھونکا۔لاؤ لپٹ۔شعلہ(ع ال)
ع جو ہوا کے ساتھ بھبکا ہے شمیمِ مشکِ چیں کا
(ک۶:۸۳)

بھبک[ہ۔است]
تیز بو(ع ال)
ع کب ایسی بھبک گلاب میں ہے
(ک۱:۵۱۳)

بھبھوت[ہ۔است]
وہ راکھ جو سادھو، سنیاسی اپنے بدن پر ملتے ہیں(ع ال)
ع منہ سے جس دم مل لیا اس نے بھبھوت
(ک۸:۴۵)

بھبوکا[ہ۔اند]
چمک دار۔انگارہ۔شعلے کی بھڑک(ن ل)
ع شعلہ سمجھا تھا اسے میں یہ بھبوکا نکلا
(ک۲:۳۱)

بھپکا[ہ۔اند]
وہ ظرف جس میں نلی رکھ کر عرق لیتے ہیں۔عرق کھینچنے کا کام(ع ال)
ع ساقی نے خمِ مے کا ابھی توڑ کے بھپکا
(ک۴:۵)

بھپکی[ار۔است]
دھمکی۔گھرکی(ع ال)
ع بھپکیاں دور سے یوں ہم کو بتانا نہیں خوب
(ک۳:۸۵)

بھتنا[ہ۔اند]
خبیث روح۔بدصورت آدمی(ع ال)
ع بھتنے راتوں کو اچھالیں ہیں جہاں زاغ میں آگ
(ک۸:۵۹)

بھٹکتا پھرنا[ار۔محاورہ]
گمراہ ہونا۔آوارہ ہونا(ع ال)
ع بھٹکا پھرے ہے تیری دل اک ادا کا مارا
(ک۱:۶۸)

بھچک [ہ۔صف]

ڈرا ہوا۔سہا ہوا۔حیران (ع ال)

ع بھچک کبکِ دری بھی رہ گیا کہسار پر اپنے
(ک ۴۲۳:۳)

بھڑ بیٹھنا [ار۔مص۔مرکب]

قریب بیٹھنا (ع ال)

ع بازو ترے بازو سے یوں غیر بھڑا بیٹھے
(ک ۴۵۹:۳)

بھڑوا [ہ۔امذ]

جو آدمی عورتوں کی کمائی پر بسر کرے۔دیوث (ج ل)

ع بھڑوا اگرچہ سوکھ کے اچھور ہو گیا
(ک ۲۰:۱)

بھڑیاں [ہ۔امذ]

اشتعال۔جو جانور لڑائے جاتے ہیں انہیں لڑنے کے لیے بڑھاوا دینے کو بھڑیاں دینا کہتے ہیں (ال)

ع بٹیروں کی طرح دیتا رہا آہوں کو میں بھڑیاں
(ک ۱۷۰:۷)

بھسپٹ [ہ۔امث]

تباہی۔قتل و غارت (ل ن)

ع جس نے ہر گوشے جداگانہ مچائی بھسپٹ
(ک ۲۳۰:۹)

بھسمنت [ہ۔امث]

جلی ہوئی راکھ (ال)

ع بھسمنت کیا سب کو مری آتشِ دل نے
(ک ۷۲:۴)

بھسمنت ہونا [ہ۔مص۔مرکب]

جل کر خاک ہونا (ال)

ع کیونکہ جل کر کے وہ بھسمنت نہ ہو، ایسی ہے
(ک ۸۹:۷)

بھول بھلیاں [ہ۔امث]

پیچ در پیچ راستے کا مکان۔گورکھ دھندا (ع ال)

ع اس کا کوچہ بھی عجب بھول بھلیاں ہے، جہاں
(ک ۲۵۲:۲)

بھلاوا [ار۔امذ]

مغالطہ۔فریب۔دھوکا (ع ال)

ع دھوئے سے جاتا ہے سب ہے یہ بھلاوے کا داغ
(ک ۱۷۰:۲)

بھنبیری [ہ۔امث]

ایک پردار کیڑا جس کی دم لمبی، پتلی اور رنگ لال، آنکھ ٹڈے کی طرح بڑی اور اُبھری ہوئی ہوتی ہے۔یہ برسات کے آخری دنوں میں سمندر کے کنارے نظر آتا ہے (ال)

ع لگے تھے بھنبیری سے، نہ تھے ہم کو وہ پیارے
(ک ۷۲:۴)

بھنگری [ہ۔امث]

ایک دوا کا نام (ن ل)

ع پھرتا نہ سیہ بھنگری کی خواہش میں مہوس
(ک ۲۱۳:۷)

بھوچک [ار۔محاورہ]

متحیر۔حیران و پریشان (ال)

ع رستے کے جانے والے بھوچک ہو رہ گئے سب
(ک ۳۹۱:۱)

بھوڈل [ہ۔امذ]

ابرق کی افشاں (ال)

ع چین ہر موج کی ملتی ہے جبیں پر بھوڈل
(ک ۲۵۸:۹)

بھوں [ہ۔امث]

آبرو (ع ال)

ع جی کیوں نہ بھلا ان کی پھر بھوں پہ لگے اپنا
(ک ۱۵:۴)

بھویں تاننا[ار۔محاورہ]
خفگی ظاہر کرنا۔تیوری چڑھانا(ع ال)
ع وہ زاہد پسر جب بھویں تان نکلا
(ک۱:۱۰۸)

بھیچک[ہ۔صف]
حیران وپریشان۔گھبرایاہوا(ع ال)
ع خورشید چلتے چلتے بھیچک ہو رہ گیا کل
(ک۳:۴۵۷)

بھید کھلنا[ار۔محاورہ]
رازافشاہونا(ع ال)
ع ہم نہ شانہ نہ صبا ہیں نہیں کھلتا ہے یہ بھید
(ک۷:۲۶۶)

بھیڑ بھڑکا[ہ۔اند]
ہجوم۔دھوم دھام(ع ال)
ع اے مصحفیؔ ساتھ اپنے مت بھیڑ بھڑکا لے
(ک۶:۷۵)

بھیم[ہ۔اند]
پانڈوؤں میں سے ایک بڑا پہلوان جس نے جنگ مہا بھارت میں دریودھن کو قتل کیا تھا(ن ل)
ع تیر کش ہیں ترے تو دے کے بہم ارجن و بھیم
(ک۹:۲۱۹)

بھینی[ہ۔امث]
نرم۔لطیف(ج ل)
ع قسمت سے ہم کو وہ بھی ملیں مت کی بھینیاں
(ک۵:۱۹۵)

بے بصر[فع۔صف]
اندھا۔نابینا(ع ال)
ع جو بے بصر ہوں اُدھر رو نہ کیجیے لیکن
(ک۲:۹۹)

بے تاہ[ار۔صف]
نہایت گہرا۔بے پایاں(ف ل)
ع بے تہوں کو مصحفیؔ مطلق نہ سوجھا ورنہ یاں
(ک۱:۸)

بے ثباتی[فع۔امث]
ناپائیداری(ع ال)
ع بے ثباتی کا ہوا رنگِ شہاں کی میں مُقر
(ک۷:۶۴)

بے ثباتیِ رنگِ نشاط[فع۔ترکیب]
خوشی کے رنگ کی ناپائیداری۔خوشی کے لمحوں کی غیر پائیداری(فرف)
ع ہنستا ہے بے ثباتیِ رنگِ نشاط پر
(ک۶:۱۶۷)

بے جا کرنا[ار۔مص۔مرکب]
بے ٹھکانہ کرنا۔بے گھر کرنا(ج ل)
ع ایک عالم جا سے بے جا کر دیا
(ک۱:۹۴)

بے دماغ[ف۔صف]
ناخوش۔ناراض۔بدمزاج(ع ال)
ع میں بے دماغ ہوں،صحبت سے اپنی کیا ہے عجب
(ک۲:۲۴۸)

بے درچ[ف۔صف]
بے مقصد۔فضول(ع ال)
ع اے مصحفیؔ اتنی بھی یہ بحر نہیں بے درچ
(ک۷:۲۳)

بے ستون[ف۔صف۔تلمیح]
بغیر ستون کے۔ایران کے ایک مشہور پہاڑ کا نام(ع ال)
ع کیا ''بے ستوں'' میں جو میں جا کے نالہ
(ک۱:۲۰۱)

بے سروسامان [ف۔صف]
محتاج۔بے زر۔کنگال (ع ال)
ع ہم سا ہوا جو بے سرو سامان رہ گیا
(ک ۱:۱۱۰)

بے صرفہ [فع۔صف]
بے فائدہ۔بہت زیادہ (ع ال)
ع بے صرفہ نہ کیجیے نہ ولا گفتگوئے عشق
(ک ۲:۲۹۵)

بے غش [ف۔اند]
بغیر غش کھائے (ن ل)
ع ساقی نے شیشئہ سے بے غش الٹ دیا
(ک ۱:۸۶)

بے کدر [ف۔صف]
صاف (ن ل)
ع بے کدر جا ذرا نہیں ملتی
(ک ۲:۴۵۸)

بے کراں [ف۔صف]
بے انتہا۔بہت وسیع (ع ال)
ع یہ طرف تنگ اور وہ دریائے بے کراں
(ک ۱:۱۳۹)

بے کسر [ار۔صف]
بغیر کمی کے۔صحیح وسالم (ع ال)
ع وہی ہو میں جسے منت نے بے کسر جانا
(ک ۹:۱۸۱)

بے کلی [ار۔اسث]
بے قراری۔بے چینی (ع ال)
ع یا دل کی بے کلی سے دلآرام رام ہو
(ک ۵:۲۱۰)

بے محابا [فع۔صف]
بے دھڑک۔بے خوف (ع ال)
ع خدا جانے پڑی ہے آنکھ واں کس بے محابا کی
(ک ۲:۷۳)

بے مروت [ف۔صف]
طوطا چشم۔جسے کسی کا لحاظ نہ ہو (ج ل)
ع ہو آشنا کوئی کیا ایسے بے مروت کا
(ک ۱:۲۲)

بے مہار [ف۔صف]
بغیر لگام کے۔بغیر قابو کے (فرف)
ع یعنی کیا ہے رام اسے تو نے بے مہار
(ک ۹:۲۷۸)

بے وفایانِ جہاں [فعف۔ترکیب]
دنیا کے بے وفا لوگ (ع ال)
ع بے وفایانِ جہاں کس سے وفا کرتے ہیں
(ک ۱:۳۲۳)

بے ہمتا [ف۔صف]
بے مثل۔بے نظیر (ع ال)
ع اے خدائے کریم و بے ہمتا
(ک ۶:۳۸۴)

بے پیچ [ف۔صف]
بے کار۔فضول (ن ل)
ع کچھ بھید بھی اس میں ہے، بے پیچ مرا صانع
(ک ۷:۲۳)

بیا [ہ۔اند]
بیج۔تخم (ع ال)
ع دل مرا ہو کر بیا اُڑتا ہے اس کے شوق میں
(ک ۴:۳۱۸)

بیادِ خمِ گیسوئے بتاں [ف۔ترکیب]
حسینوں کی خم دار زلف کی یاد میں (ن ل)
ع پھر مصحفی بیادِ خمِ گیسوئے بتاں
(ک۶:۱۶۷)

بیاضِ چشم [عف۔ترکیب]
آنکھوں کا اجلا پن (ع ال)
ع بیاضِ چشم پر خالِ سیہ اٹھ خواب سے رکھا
(ک۴:۲۸۵)

بیاضِ چشمِ قربانی [عف۔ترکیب]
قربانی کی آنکھ کا اجلا پن یا سفیدی (ن ل)
ع خوش سواد اتنی بیاضِ چشمِ قربانی مجھے
(ک۶:۲۷۸)

بیاضِ صبح [عف۔ترکیب]
صبح کی سپیدی (فرف)
ع قابل تری ثنا کے نہ ہووے بیاضِ صبح
(ک۹:۲۸۷)

بیانِ نک سک [ف۔ترکیب]
خوبصورت اور موزوں ناک نقشہ کا بیان (ع ال)
ع طول کھینچا بیانِ نک سک نے
(ک۴:۱۶۶)

بیتِ آبرو [عف۔ترکیب]
عزت کا گھر (ع ال)
ع بیتِ آبرو کے تری سیکڑوں پہلو تھے ولے
(ک۴:۱۳۰)

بیت الحزن [ع۔اند]
غم کا گھر۔عاشق کا گھر (ع ال)
ع دل ہے یا بیت الحزن ہے جس میں اے گل! تجھ بغیر
(ک۲:۱۶۹)

بیت الصنم عشق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عشق کے بت کا گھر (ف ل)
ع کیوں کہ بیت الصنمِ عشق کا جلوہ دیکھیں
(ک۱:۴۴۵)

بیت العنس [ع۔ترکیب]
اونٹنی کا گھر (ال م)
ع دوسرا ہے قافیہ بیت العنس کی ٹٹیاں
(ک۶:۲۰۴)

بیٹھن [ہ۔اند]
سرپوش۔وہ کپڑا جس میں کوئی چیز لپیٹی جائے (ال)
ع ہوتی ہو بے کل جسے بیٹھن کے بوجھ سے
(ک۶:۲۴۶)

بیجک [ہ۔اسث]
فہرست۔چالان (ع ال)
ع اپنی تحریر کو لکھے کی بناتا بیجک
(ک۹:۲۴۴)

بیچا [ہ۔اسث]
ڈراؤنی شکل والی (ن ل)
ع مصحفی جس کے تئیں دیکھ کے بیچا سمجھے
(ک۷:۲۵۶)

بیخ و بن [ف۔ترکیب]
جڑ (ع ال)
ع ہر اک نخل کو بیخ و بن سے اکھاڑا
(ک۴:۴۴)

بیدِ مجنوں [ف۔اند]
بید کی ایک قسم ہے جس کے پتے باریک اور شاخیں نازک ہوتی ہیں۔
مراد دیوانہ (ل ک)
ع کبھی اس بیدِ مجنوں پر بھی شیدائی کا عالم تھا
(ک۲:۴۳)

بیدِمولہ[ف۔اند]
بیدِمجنون(ع ال)
ع اے مصحفی صحرا کا میں ہوں بیدِ مولہ
(ک۸:۱۳۳)

بیراگ[ہ۔اند]
جوگ۔فقیری۔نفس کشی۔ترکِ دنیا(ع ال)
ع ہم ہیں پیرِ چرخ دیوانے ترے بیراگ کے
(ک۶:۲۹۶)

بیراگن[ہ۔صف۔است]
سنیاس(ال)
ع دیکھ جس کو پری ہو بیراگن
(ک۹:۱۹۴)

بیربہٹی[ہ۔است]
ایک نہایت گہرے سرخ رنگ کا کیڑا جو برسات میں زمین سے پیدا ہوتا ہے اس کا جسم مخمل کی طرح ہوتا ہے۔مراد بہت سرخ(ع ال)
ع پا بوس کو آئی ہیں ترے بیر بہٹی
(ک۱:۵۵۹)

بیرق[ت۔اند]
نشان۔علم۔جھنڈا۔پھریرا(ع ال)
ع مری آہ نے جو کھولی یہ قشون اشک بیرق
(ک۳:۲۸)

بیرون ودرون[ف۔ترکیب]
باہراوراندر(ن ل)
ع صاف جوں آئینہ بیروں و دروں ہو جائے گا
(ک۱:۱۱۸)

بیرہونا[ار۔مص۔مرکب]
بغض ہونا۔عداوت ہونا(ع ال)
ع نہ انساں کو انسان سے بیر ہووے
(ک۴:۴۳۹)

بیڑۂ پاں [ہ۔ترکیب بہ فارسی]
پان کی گلوری(ع ال)
ع شب پھینک دیا بیڑۂ پاں ہاتھ میں لے کر
(ک۲:۱۲۹)

بیژن[ف۔است]
خواہرزادۂ رستم۔دخترِ افراسیاب(ش ل)
ع دیکھا نہ ہوگا وہ کبھی بیژن نے چاہ میں
(ک۱:۳۳۸)

پیشِ درِیار[ف۔ترکیب]
محبوب کے دروازے کے سامنے(ع ال)
ع پردہ چلمن کا رہے پیشِ درِ یار بندھا
(ک۷:۳۲)

بیشۂ سخن[ف۔ترکیب]
شاعری کے شیروں کا جنگل(ع ال)
ع میں شیر ہوں بیشۂ سخن کا
(ک۲:۲۸۷)

بیشۂ شیر و پلنگ[ف۔ترکیب]
شیر اور چیتا کا جنگل(فرف)
ع ہر ہر قدم یہ بیشۂ شیر و پلنگ تھا
(ک۷:۲۶)

بیضہ[ع۔اند]
انڈا(ع ال)
ع ڈالے گر بیضۂ فولاد کو پاؤں میں مسل
(ک۹:۱۱۲)

بیضۂ آہن[عف۔ترکیب]
لوہے کا انڈا(ع ال)
ع صدمۂ مشت سے جب بیضۂ آہن ٹوٹے
(ک۶:۲۹۱)

بیضۂ بط [عف۔ترکیب]
بطخ کا انڈا (فرف)
ع بیضۂ بط سے زاغ نکلے ہے
(ک۸:۱۰۴)

بیضے لڑانا [ار۔محاورہ]
انڈے لڑانا۔نوروز کے دن ایرانی لڑکے انڈوں سے کھیلتے ہیں جس کا انڈا ٹوٹ جائے وہ ہار جاتا ہے (ع ال)
ع اس سے میں نوروز میں بیضے لڑائے مصحفی
(ک۷:۲۰۸)

بیعتِ پیرِ مغاں [عف۔ترکیب]
شراب خانے کے مالک کی بیعت۔پیرِ مغاں کی تقلید کا عہد (ع ال)
ع بیعتِ پیرِ مغاں سلسلۂ تاک کے بیچ
(ک۶:۱۱۵)

بیعش [ف۔صف]
عیش و عشرت کے ساتھ (ع ال)
ع سیم اخلاص کو پاتا نہیں مطلق بیعش
(ک۴:۴۸۶)

بیع و شرا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
فروخت و خرید (فرف)
ع گر یہی بیع و شرائے حسنِ شہر آشوب ہے
(ک۷:۱۰۳)

بیکل [ار۔صف]
بے تاب۔بے قرار (ع ال)
ع برق کی طرح غلافوں میں رہے ہے بیکل
(ک۹:۱۱۰)

بیکلی [ار۔اسث]
بے چینی۔بے تابی (ع ال)
ع ہے مرے دل کو بیکلی کا عشق
(ک۴:۲۲۱)

بیگانہ وار [ف۔متعلق فعل]
غیروں کی مانند۔اجنبی کی طرح (فرف)
ع بیگانہ وار ذکر پہ میرے جو جل گیا
(ک۷:۴۷)

بیمارِ پامالی [ف۔ترکیب]
پائمال ہونے والا بیمار (ع ال)
ع نہ مرتا عہد میں اس کے کوئی بیمارِ پامالی
(ک۶:۳۳)

بیمِ پرسش [ف۔ترکیب]
سوال پوچھنے کا خوف (ج ل)
ع بیمِ پرسش نہ غمِ نامۂ اعمال ہے آج
(ک۳:۱۰۴)

بیمِ تاراجِ خزاں [ف۔ترکیب]
خزاں کی تباہی کا خوف (ع ال)
ع رہے ہے گل سے افزوں بیمِ تاراجِ خزاں مجھ کو
(ک۷:۱۹۸)

بیمِ تلاطم [فع۔ترکیب]
طوفانی موجوں کا خوف۔ٹھاٹھیں مارنے والی موجوں کا خوف (ن ل)
ع ہیں بیمِ تلاطم سے بہ زندانِ تلاطم
(ک۶:۱۸۳)

بیمِ تیغِ موج [ف۔ترکیب]
تیر کے موج کا خوف۔تیر کی تیزی کا خوف (ن ل)
ع ہے بیمِ تیغِ موج یہاں تک کہ آب سے
(ک۷:۵۸)

بیمِ رسوائی [ف۔ترکیب]
بدنامی کا خوف (ع ال)
ع دم جو اوپر کا میں کھینچا بیمِ رسوائی سے رات
(ک۷:۱۰۳)

بیمِ رقیب [ہف۔ترکیب]
رقیب کا خوف (ن ل)
ع ہم گزرے اس گلی میں تو بیمِ رقیب سے
(ک ۱:۵۴۵)

بیمِ رہزن [ف۔ترکیب]
لٹیرے کا خوف (فرف)
ع ہے جائے بیمِ رہزن اور میں مطلق چل نہیں سکتا
(ک ۷:۲۰۴)

بیمِ شحنہ [ہ۔ف۔ترکیب]
صوبے کے حاکم کا خوف (ع ال)
ع جس میں نہ بیمِ شحنہ نہ اندیشۂ عسس
(ک ۴:۱۹۶)

بیمِ طعنۂ ہمسایہ [ف۔ترکیب]
ہمسایہ کے طعنے کا خوف (ن ل)
ع تو بیمِ طعنۂ ہمسایہ سے دو دل بیٹھے
(ک ۶:۳۱۳)

بیمِ سگ و درباں [ف۔ترکیب]
چوکیدار اور کتے کا خوف (ع ال)
ع بیم سگ و درباں تو ہرگز نہیں ہم کو
(ک ۲:۲۲۵)

بیمِ غیر [ہ/ف۔ترکیب]
رقیب کا خوف (ع ال)
ع تو بیمِ غیر سے سرنامے پر طلاق لکھی
(ک ۳:۴۵۴)

بیمِ گستن [ف۔صف]
ٹوٹنے کا خوف (ن ل)
ع ہے بیمِ گستن اسے، کچا ہے وہ دھاگا
(ک ۱:۸۸)

بین [ہ۔اند]
ماتم۔رونا دھونا (ن ل)
ع کرنے لگیں یہ زینب و کلثوم رو رو بین
(ک ۶:۳۵۲)

بیندھنا [ہ۔مص]
چھیدنا۔پرونا۔طعنے دینا (ع ال)
ع دل عشاق سناں نے تری یوں بیندھے ہیں
(ک ۳:۱۴۱)

بینش [ف۔امث]
بینائی۔بصارت (ع ال)
ع بینش زیادہ ہوتی ہے نت مجھ کو مصحفی
(ک ۶:۱۸۶)

بینشِ تصویر کشی [ف۔ترکیب]
تصویر کھینچنے کی بصارت (فرف)
ع جب ملی بینشِ تصویر کشی مانی کو
(ک ۸:۷۶)

بینش فزائے دیدۂ مردم [ف۔ترکیب]
انسان کی آنکھ کی پتلی کی بصارت (فرف)
ع بینش فزائے دیدۂ مردم رہے مدام
(ک ۹:۷۸)

بینندہ [ف۔صف]
دیکھنے والا (فرف)
ع بینندہ کی نہ کیوں کہ نظر چاہنے لگے
(ک ۷:۲۸۳)

بینی [ار۔امث]
ناک (ع ال)
ع بینی کا نہ پوچھ اس کی تو کچھ ڈھنگ جبیں پر
(ک ۳:۱۲۰)

بینیِ کاغذ گیر [ف۔ترکیب]
جلد پکڑنے والا کاغذ (ع ال)
ع ٹپکنے ہی لگا بینیِ کاغذ گیر سے پانی
(ک۲:۲:۳۷۲)

بینیِ مردم [ف۔ترکیب]
انسان کی ناک (ل ک)
ع ناتواں بینیِ مردم سے چھپا جاتا ہوں
(ک۳:۲۲۷)

بیونت بانت [ہ۔اسث]
تراش خراش (ع ال)
ع جامۂ نازک تنی کو تن پر اس کے بیونت انت
(ک۴:۱۲۰)

بیوہار [ف۔اند]
بیوہار=ویوہار۔برتاؤ (ال)
ع آپس میں اس طرح کا بھی بیوہار کم ہوا
(ک۵:۶)

بیہدہ [ف۔اند]
باطل۔ناحق۔مراد بے فائدہ (مرع)
ع بہرِ نظارہ بیہدہ غوغائے خلق ہے
(ک۱:۴۴۶)

بیہڑ [ہ۔صف]
بنجر زمین۔جنگل (ع ال)
ع کہیں بنجر، کہیں بیہڑ، تو کہیں پتھر ہے
(ک۷:۲۴۵)

بیھن [ہ۔ف۔اسث]
مدہم۔خوشگوار (ال)
ع مطلع ماہ جس کا ہو بیھن
(ک۹:۱۹۰)

بیے [ہ۔اند]
نقصان۔ضرر۔فضول خرچی (ال)
ع کچھ تو گناہ مجھ سے ہوا تھا، بیے کی طرح
(ک۷:۴۷)

پ

پابلیاں[ہ۔امث]
پیر کی طاقت (ال)

ع یارو پابلیاں کہوں کیا اپنے طفلِ اشک کی
(ک ۳۴۹:۲)

پابوسِ لگن[ف۔ترکیب]
شوق پاؤں چومنے کا۔محبت کا احترام (ج ل)

ع جس کو نت پاؤں ہوں پابوسِ لگن کا مشتاق
(ک ۲۱۹:۴)

پابوسی[ف۔امث]
پاؤں چومنا،قدم چومنا۔آداب وتسلیم (ع ال)

ع ہم کیوں نہ کفِ افسوس ملیں، جب وے ہی ترا پابوس کریں
(ک ۵۵۴:۱)

پابہ گِل[ف۔صف]
پاؤں مٹی میں (ج ل)

ع سرِ و چمن کی طرح نہ ہو پابہ گل کہیں
(ک ۲۲۱:۳)

پاپڑ بیلنا[ار۔محاورہ]
مصیبت اٹھانا۔مشقت کرنا (ع ال)

ع پاپڑ ہی میں بیلے ہیں سدا عشق میں اس کے
(ک ۱۳۰:۳)

پاٹ[ہ۔امذ]
چوڑائی (ف ل)

ع پاٹ دریا کا مرے دامنِ تر کے آگے
(ک ۴۳۸:۱)

پاٹنا[ار۔مص]
بھرنا۔بند کرنا (ع ال)

ع پاٹی تھی اس کی قبر تو ہم نے سلوں کے ساتھ
(ک ۲۸۸:۳)

پاٹے گھاٹے[ہ۔صف]
نقصان اُٹھانا (ال)

ع خطا پایئے گا کہیں پاٹے گھاٹے
(ک ۲۴۴:۵)

پاجی[ف۔صف]
کمینہ۔رذیل۔شریر (ف ل)

ع کب مجھ سے طرف ہو سکے ہے ہر کوئی پاجی
(ک ۴۱۳:۱)

پادرِرکاب[ف۔صف]
جس کا رکاب میں پاؤں ہو۔مراد چلنے کو تیار (ع ال)

ع جو شہسوار ہے پا در رکاب جاتا ہے
(ک ۳۱۸:۶)

پارس[ف۔امذ]
ایک پتھر جس کے متعلق مشہور ہے کہ اگر وہ لوہے سے چھو جائے تو اسے سونا بنادیتا ہے (ع ال)

ع جیسے پارس کا کوئی پا کے نہ چھوڑے پتھر
(ک ۱۳۹:۳)

پارسائی[ف۔امث]
پرہیزگاری۔نیکی (ع ال)

ع کہ بیش ازیں نہیں مقدور پارسائی کا
(ک ۵۴:۱)

پارۂ سیماب[ف۔ترکیب]
سیماب کا ٹکڑا۔مراد سیماب کی طرح بے قراری اور بے چینی (ع ال)

ع کر رہا ہے بے قراری پارۂ سیماب سا
(ک ۵:۱)

پارۂ عناب[فع۔ترکیب]
بیر کی قسم کے ایک سرخ رنگ میوے کا ٹکڑا (فرف)

ع کہ ہے چسپیدہ گویا پارۂ عناب ناخن پر
(ک ۱۶۱:۴)

پارۂ نان [ف۔ترکیب]
روٹی کا ٹکڑا (ع ال)
ع یاں کسی کو نہیں دیتا ہے کوئی پارۂ نان
(ک ۲۶۷:۷)

پاڑ [ہ۔امث]
پہاڑ (ع ال)
ع ستونِ عرش سے نالے کا پاڑ باندھ دیا
(ک ۷۷:۶)

پاسا پڑنا [ار۔محاورہ]
جیت کا داؤ نکلنا۔اقبال یاور ہونا (ع ال)
ع الٹا پڑتا تھا اس کا پاسا
(ک ۳۲۱:۵)

پاسِ خاطرِ صیاد [فع۔ترکیب]
شکاری کے دل کا لحاظ (ن ل)
ع دمِ آخر بھی پاسِ خاطرِ صیاد کرتے ہیں
(ک ۷۲:۸)

پاسِ سبحہ و زنّار [عف۔ترکیب]
تسبیح اور زنّار کا خیال رکھنا (ع ال)
ع ہم سے ہی پاسِ سبحہ و زنّار کم ہوا
(ک ۶:۵)

پاسِ عصمت [فع۔ترکیب]
عزت کا خیال۔آبرو کا خیال (ن ل)
ع پاسِ عصمت سے اسے ہاتھ لگایا نہ گیا
(ک ۵۰:۷)

پاسنگ [ف۔امذ]
وہ چھوٹا وزن جو ترازو کے پلڑے برابر کرنے کے لیے ڈالتے ہیں۔
برابر (ع ال)
ع اس کے پاسنگ میں تلتی نہیں پھولوں کی چھڑی
(ک ۲۱۶:۵)

پاسِ نگاہِ لطف [ف۔ترکیب]
لطف بھری نظر کا خیال (فرف)
ع پاسِ نگاہِ لطف نے گھونٹا زبس گلا
(ک ۲۳۲:۷)

پاسِ وفا بتاں [فعف۔ترکیب]
بتوں کی وفاداری کا خیال یا لحاظ۔مراد حسینوں کی وفاداری کا خیال یا لحاظ (ج ل)
ع پاسِ وفا بتاں سے زبس دور ہو گیا
(ک ۲۱:۱)

پاشنہ [ف۔امذ]
ایڑی۔پاؤں کا پچھلا حصہ (ع ال)
ع اس رنگ سے کاہے کو ترا پاشنہ تھا گرم
(ک ۱۸۹:۳)

پاشنہ ریشہ [ف۔صف]
نرم ایڑی والے (فرف)
ع پاشنہ ریشوں کو ہے خارِ مغیلاں سے فیض
(ک ۱۶۰:۳)

پاکوب [ف۔صف]
رقاص۔رقاصہ (فرعا)
ع پاکوب ہے جو کوئی تو کوئی ہے دست زن
(ک ۲۳۷:۹)

پاکھٹ [ہ۔صف]
بوڑھا۔جہان دیدہ (ن ل)
ع کہنہ گرگ اس کو کہوں یا کہ بتاؤں پاکھٹ
(ک ۲۳۱:۹)

پاکھنڈ [س۔امذ]
دھوکا۔فریب۔ریاکاری (ال)
ع مصحفی تو کرے گا نت پاکھنڈ
(ک ۱۵۲:۴)

پاکھنڈی [ہ۔اند]

بدذاتی۔شرارت۔جھگڑا (ع ا ل)

ع نطرت دوڑائے کیا کوئی پاکھنڈی

(ک۳:۴۶۱)

پالٹ [ہ۔اند]

وہ ضرب جو حریف کے پاؤں پر ماری جائے (ن ل)

ع تو اگر آئے گا پالٹ میں اُچھل جاؤں گا

(ک۷:۵۶)

پال و پرتل [ہ۔ترکیب بہ فارسی]

چھوٹا خیمہ اور ایک گھوڑے پر لادنے والا سامان (ن ل)

ع پال و پرتل شتر سے لے تا اسپ

(ک۲:۴۵۳)

پالہنگ [ف۔امث]

باگ ڈور۔وہ رسی جو گھوڑے کی لگام میں باندھتے ہیں (ع ا ل)

ع آتے ہیں شیر ہو کے گرفتار پالہنگ

(ک۹:۲۰۵)

پالی [ہ۔امث]

بٹیروں، تیتروں اور مرغوں وغیرہ کی لڑائی کی جگہ (ع ا ل)

ع بزمِ شعرا ہے یہ یا مرغوں کی پالی ہے

(ک۳:۳۹۳)

پامالِ دخاں [فع۔ترکیب]

دھوئیں کا روندا ہوا (ن ل)

ع سورۂ نور کو پامالِ دخاں کیا کہیے

(ک۷:۲۱۴)

پامالِ سم [ف۔ترکیب]

کھر کے نیچے روندا گیا (فرف)

ع کر چکا ان کو تو پامالِ سمِ یک راں بس

(ک۷:۱۱۸)

پامال کرنا [ار۔محاورہ]

مصیبت میں ڈالنا۔تباہ کرنا۔روند ڈالنا (ج ل)

ع یوں جاتے ہوئے کر گیا پامال جو مجھ کو

(ک۱:۵۰)

پامالیٔ فلک [ف۔ترکیب]

فلک کا روندنا (فرف)

ع پامالیِ فلک سے مجھے بیم کچھ نہیں

(ک۶:۲۱۲)

پانسا [ہ۔اند]

قرعہ۔قماربازی کے ہڈی کا چھ نقطوں والا ٹکڑا (ع ا ل)

ع دوہی پانسوں میں گیا رنگ ہمارا مارا

(ک۴:۵۶)

پانسہ [ہ۔اند]

قرعہ (ع ا ل)

ع پانسہ کسی کو جیت کا ایسا بھی کم پڑا

(ک۶:۳۷)

پانی اگم ہونا [ار۔محاورہ]

پانی گہرا یا اتھاہ ہونا۔پانی کی آب و تاب (ن ل)

ع چاہِ ذقن میں اس کے جو پانی اگم ہوا

(ک۷:۶۲)

پانی ہونا [ار۔محاورہ]

پتلا ہو جانا۔رقیق ہونا۔پگھل جانا (ع ا ل)

ع شبنم ہوئی پانی ترے دنداں کی طرف دیکھ

(ک۲:۲۷۹)

پاہنا [ہ۔اند]

مہمان (ن ل)

ع جو آیا ہے یاں سو پاہنا ہے

(ک۴:۴۵۸)

پاے بخواب پویاں [ف۔ترکیب]
سوتے میں چلنے والے (فرف)
ع جن لوگوں کو دیے ہیں پالے بخواب پویاں
(ک۷:۱۸۵)

پائنتی [ہ۔اسٹ]
سرہانے کی ضد (ن ل)
ع پائنتی گھس گئی تربت کا سرہانہ نہ رہا
(ک۲:۵۴)

پائین [ف۔اند]
نیچے (ع ال)
ع پائین کو اس کے جو شطِ اشک رواں ہے
(ک۳:۱۸۶)

پائینِ منزل [ف۔ترکیب]
منزل کے قریب (ع ال)
ع اپنا اسباب سفر پائینِ منزل کھو کر
(ک۷:۱۰۵)

پایانِ بہار [ف۔ترکیب]
بہار کا انجام (ن ل)
ع چھوڑنا تھا کیا اے صیاد پایانِ بہار
(ک۷:۱۱۰)

پایانِ خط [ف۔ترکیب]
خط کا انجام۔خط کا آخر (ع ال)
ع پایانِ خط میں آپ ہیں اب یا یہ خاکسار
(ک۴:۲۳۶)

پایانِ محبت [ف۔ترکیب]
محبت کا انجام (ع ال)
ع دیکھیں پایانِ محبت کیا ہو
(ک۱:۲۲۷)

پائے پُر آبلہ [ف۔صف]
چھالوں سے بھرے ہوئے پاؤں (ع ال)
ع پائے پرآبلہ سے کب خار کھنچتے ہیں
(ک۱:۳۲۸)

پائے پیل [ف۔اند]
ستون (فرف)
ع اہلِ دنیا کو بنایا گو خدا نے پائے پیل
(ک۶:۱۳۴)

پائے رخشِ خوبی [ف۔ترکیب]
پسندیدہ گھوڑے کا پاؤں (ج ل)
ع جب پائے رخشِ خوبی ہو ہفتم آسماں پر
(ک۴:۱۷۹)

پتّال [ہ۔اند۔اسٹ]
تحت الثریٰ (ع ال)
ع گرچہ پتّال میں چوٹی معلق سانپ کی
(ک۳:۳۲۵)

پتّا نکالنا [ار۔محاورہ]
جان نکال لینا (ع ال)
ع جو قاصد جائے تو قاصد کے واں پتے نکلتے ہیں
(ک۲:۲۲۴)

پتھورا [ہ۔اند]
وہ جگہ جہاں اُپلے تھاپے جاتے ہیں۔گوبر تھاپنے کی جگہ (ع ال)
ع مصحفی رائے پتھورا کے وہ ہیں اب بھی نشاں
(ک۳:۱۳۹)

پٹ [ہ۔اسٹ]
آمیزش۔مخلل (ن ل)
ع اک پٹ سی ہے نالے میں مرے خونِ جگر کی
(ک۱:۳۳)

پٹا[ہ۔اند]
ایک قسم کے فنِ سپہ گری کا نام جس کو پھری، گدکے سے کھیلتے ہیں (ن ل)
ع سچ جو پوچھو پٹا ہے سیل نہیں
(ک۲:۲۴۲)

پٹھا[ہ۔اند]
اہلِ لکھنؤ مردوں کے سر کے دونوں طرف کے لٹکے ہوئے بالوں کو پٹھا کہتے ہیں۔ دہلی میں ہر ایک پہلو کے بالوں کو "پٹھا" اور سب کو ملا کر "پٹھے" بولتے ہیں (ن ل)
ع بالوں کو سنوارو ہو، پٹھوں کو بناتے ہو
(ک۲:۲۶۱)

پٹارا[ار۔اند]
بانس اور بید وغیرہ کا ڈھکنے والا ٹوکرا جس میں عموماً سپیرے سانپ رکھتے ہیں (ع ال)
ع پٹارا چرخ نے کھولا ہے گویا مار و کژدم کا
(ک۵:۱)

پٹڑا[ار۔اند]
دھوبیوں کا کپڑے دھونے کا تختہ (ع ال)
ع پٹڑے دھرے ہیں سر پر دریا کے پاٹ والے
(ک۳:۳۸۸)

پٹکا[ار۔اند]
پٹی۔ کمر بند (ع ال)
ع کبھو دوپٹے کا پٹکا کبھو دولائی کا
(ک۱:۵۳)

پٹوانا[ار۔مص]
ستانا۔ تنگ کرانا۔ پٹینا (ع ال)
ع کر کے ذکرِ رخِ گل کیوں مجھے پٹواتی ہے
(ک۷:۳۰۲)

پٹھ(۱)[ہ۔اسث]
بکری کا مادہ بچہ (ع ال)
ع سمجھا کوئی پٹھ اسے بھوانی کی
(ک۴:۵۱۵)

پٹھ(۲)[ہ۔اسث]
سرین کا گوشت (ع ال)
ع نہ زیاں کی کوئی پٹھ اس میں نہ کچھ سود کا رنگ
(ک۷:۱۳۵)

پچڑ[ہ۔اسث]
لکڑی کا ٹکڑا (ج ل)
ع چوں کو روز چاہیے پچڑ
(ک۱:۶۰۰)

پچکنا[ار۔مص]
دھنسنا۔ سکڑنا (ع ال)
ع حمالیوں سے ان کی پچکتے ہیں پہلواں
(ک۵:۱۲۱)

پچنا[ہ۔مص]
محنت کرنا۔ کوشش کرنا۔ دب جانا۔ کچل جانا (ع ال)
ع پچے ہے اس کو ریاضت کا ٹکڑا
(ک۴:۷۹)

پچی کاری[ار۔مص]
مرصع سازی (ع ال)
ع ہے گل کی پچی کاری برگِ سمن کی تہ میں
(ک۳:۲۰۵)

پچھاڑ کھانا[ار۔محاورہ]
رنج و غم سے گر پڑنا (ع ال)
ع اک یار نے واں پچھاڑ کھائی
(ک۵:۳۲۳)

پچھم[ہ۔اند]
مغرب (ع ال)
ع یاد آویں جو وہ پچھم کے کنوؤں کے پنگھٹ
(ک۹:۲۳۲)

پچھیتا[ہ۔اند]
دیر سے بوئی جانے والی فصل(ن ل)
ع موسم ہے اب کے سال پچھیتا گلاب کا
(ک۷:۵۹)

پُرآشوب[ف۔صف]
فتنہ انگیز۔فساد سے بھرا ہوا(ع ال)
ع برقع کوئی تم اور پُر آشوب بناؤ
(ک۷:۲۹)

پرا[ہ۔اند]
قطار(ع ال)
ع کہ اک پرا سا سرِ رہ گزار باندھ دیا
(ک۱:۶۱)

پرال[ہ۔امث]
بھوسا۔بچھالی۔دھان کے سوکھے ہوئے پودے(ع ال)
ع ہے اس کے نیچے بچھی برقیوں کے گھر کی پرال
(ک۶:۳۴۷)

پرّانی[ف۔صف]
اڑنے کی صلاحیت۔مراد تیزی(فرف)
ع کہ کرتی ہے زباں کو پارہ پارہ اس کی پرّانی
(ک۹:۷۳)

پراچہ[ار۔صف]
کپڑا۔کپڑے کا کام کرنے والا(ن ل)
ع جس جگہ سے پراچے کی دکاں
(ک۲:۴۴۷)

پرِ بط[ف۔ترکیب]
بطخ کے پر(ج ل)
ع تھی پرِ زاغ اپنی گر مژگاں پرِ بط ہو گئی
(ک۵:۲۳۹)

پرپابوتر[ف۔صف]
کبوتر کی ایک قسم۔پاموز(ال)
ع وہ عالم کیوں نہ دکھلا دے بھلا پرپا بوتر کا
(ک۷:۷۹)

پرِ پشّہ[ف۔ترکیب]
مچھر کے پر(ع ال)
ع خوش ہو غمِ شہ میں جو پرِ پشّہ برابر
(ک۷:۳۲۱)

پرتوِ خورشیدِ وصل[ف۔ترکیب]
ملنے والے حسین محبوب کا عکس(ع ال)
ع دوش پر اس کے پڑا تھا پرتوِ خورشیدِ وصل
(ک۲:۴۲۶)

پرتوِ لطفِ الٰہ[فع۔ترکیب]
اللہ کی مہربانی کا پرتو(ع ال)
ع برسرِ خلقِ خدا پرتوِ لطفِ اِلٰہ
(ک۹:۸۹)

پرتوِ مہتاب[ف۔ترکیب]
چاند کا عکس(ن ل)
ع پرتوِ مہتاب سے عاشق کا گھر روشن ہوا
(ک۷:۱۲۶)

پرچا لینا[ار۔محاورہ]
مانوس کرنا۔راضی کر لینا(ن ل)
ع اس قدر پرچا کہ گھر خوش ہی نہیں آتا اُسے
(ک۱:۱۵)

پرچک(۱)[ف۔صف]
اشتعال(ن ل)
ع پرچک ہوتی ہے جب سے ترے تارِ زلف کی
(ک۷:۲۱۰)

پرچک (۲)[ہ۔اند]
جانبداری(ن ل)
ع مژگاں کے پرچکوں نے باڑیں چلائیاں ہوں
(ک ۳:۱۹۹)

پرچک (۳)[ہ۔اسث]
اشارہ۔اجازت(ن ل)
ع گرچشم تری دیوے ذرا زلف کو پرچک
(ک ۲:۳۸۵)

پرچک دینا[ار۔محاورہ]
آمادہ کرنا۔ہمت بڑھانا(ال)
ع لڑائے شیر سے بز کو گر اس کو دے پرچک
(ک ۹:۱۸۵)

پرچنا[ہ۔مص]
مانوس ہونا۔مائل ہونا۔راضی ہونا(ن ل)
ع پرچتا نہیں دل جہاں بیٹھے
(ک ۱:۳۹۶)

پُرخرد[ف۔اند]
عقل سے بھرے ہوئے۔عقل مند(ع ال)
ع بلا پُر خرد ہیں یہ خوں خوار لڑکے
(ک ۱:۳۰۴)

پُرخمار[ف۔صف]
مخمور(ف ل)
ع اٹھا جو صبح خواب سے وہ مست پر خمار
(ک ۱:۱۱)

پرداز[ف۔اند]
نقاش۔سنوارنے والا(فرع)
ع نقشِ شریں میں ترے حسن کا پرداز کہاں
(ک ۲:۲۴۰)

پردگی[ف۔صف]
پردہ دار عورت(ن ل)
ع پردگی ہے کوئی تو اس میں بھی
(ک ۲:۱۰۲)

پُردِل[ف۔صف]
دلیر۔بہادر۔باجرأت(فرف)
ع آتا ہے مجھے پُردِلیٔ دل کا تاسف
(ک ۲:۱۳۷)

پردہ دری[ف۔اسث]
عیب ظاہر کرنا۔افشائے راز(فرف)
ع حسن وہ شے ہے کرے پردہ دری پتھر میں
(ک ۳:۳۳۴)

پردۂ رخسار[ف۔ترکیب]
رخسار کا حجاب(ف ل)
ع شاید کہ ترا پردۂ رخسار اٹھا ہے
(ک ۱:۴۳۱)

پردۂ فانوس[ف۔ترکیب]
شمع دان کا پردہ(ع ال)
ع دیکھا تھا اس کو پردۂ فانوس سے کہیں
(ک ۱:۲۲۸)

پردۂ گوشِ اسیراں[ف۔ترکیب]
قیدیوں کے کان کا پردہ(ع ال)
ع پردۂ گوشِ اسیراں نہ ہوئی اک شب گرم
(ک ۷:۳۸)

پرِ زاغ[ف۔ترکیب]
کوے کا پر(ع ال)
ع ہے دن کو پرِ زاغ تو شب کو پرِ طاؤس
(ک ۱:۲۱۱)

پرستارِ بتاں[ف۔ترکیب]
حسینوں کی پوجا کرنے والا۔حسینوں کا غلام(ع ال)
ع پر حیف وہ اس پر بھی پرستارِ بتاں ہیں
(ک۹:۴۷)

پرستارِ محبت[فع۔ترکیب]
محبت کا غلام(ع ال)
ع جو کافر ہو پرستارِ محبت
(ک۱:۱۴۲)

پرستندۂ گوسالۂ آتش[ف۔ترکیب]
آتشی بچھڑے کا پجاری(ج ل)
ع تھے وہ جو پرستندۂ گوسالۂ آتش
(ک۵:۱۳۴)

پرسشِ روزِ جزا[ف۔ترکیب]
یوم آخرت کی پوچھ گچھ(ع ال)
ع ہے مصحفی کو پرسشِ روزِ جزا سے ڈر
(ک۶:۱۳۸)

پرسشِ روزِ قیام[فع۔ترکیب]
قیامت کے روز کا سوال وجواب(ع ال)
ع پرواہ کی نہ پرسشِ روزِ قیام کی
(ک۵:۳۹۸)

پرشست[ف۔صف]
تیر کا نشانہ بنا ہوا دل(ج ل)
ع کیوں نہ پیکاں کھائے دل پرشست سے اس کی کوئی
(ک۴:۶۳)

پرکالا[ہ۔اند]
زینہ۔سیڑھی۔چوکھٹ(ف ل)
ع کوئی پرکالا جگر کا نہ گرا آنکھوں سے
(ک۱:۴۳۳)

پرکالہ[ف۔اند]
چنگاری۔شرارہ(ع ال)
ع چشمِ بددور یہ آتش کے ہیں پرکالہ تمام
(ک۲:۱۹۴)

پرکالۂ آتش[ف۔صف]
نہایت عیار۔بہت چالاک(ف ل)
ع پرکالۂ آتش تھا جو لختِ جگر آیا
(ک۲:۵۷)

پرگنۂ دل[ف۔ترکیب]
دل کا بڑا گاؤں۔دل کی بڑی بستی(ع ال)
ع ہوا جو پرگنۂ دل پہ نصب عاملِ عشق
(ک۴:۱۰)

پرملو[ہ۔اند]
ایک قسم کا ناچ(ن ل)
ع ناچے ہے پرملو سے قدح اور قدح سے ہم
(ک۲:۱۹۶)

پُرنور[ف۔صف]
منور(ف ل)
ع سارا گھر اس کے آتے ہی پُرنور ہو گیا
(ک۱:۲۰)

پروایا[ہ۔اند]
اصل پر پایہ ہے۔چارپائی کے پاؤں کے نیچے رکھنے کی لکڑی یا ٹکڑا(ن ل)
ع ہیں معطل زمیں پہ پروائے
(ک۱:۶۰۱)

پروپوچ[ہف۔ترکیب]
برا یا اور کمینہ(ع ال)
ع دنیا پروپوچ محض مفہوم ہوئی
(ک۱:۵۸۶)

پرویز[ف۔امذ۔تلمیح]

ایران کا ایک مشہور شان وشوکت والا بادشاہ جو ہرمز کا بیٹا اور نوشیروان کا پوتا تھا۔فرہاد کی محبوبہ شیریں اس کی ملکہ تھی (ع ال)

ع پرویز سا جو اس نے خریدار تج دیا

(ک۴:۲۶)

پرویزن[ف۔امذ]

چھلنی (ال)

ع اس کے پیکاں کا توڑ پرویزن

(ک۹:۱۹۶)

پری تمثال[فع۔صف]

نہایت خوبصورت (ع ال)

ع ہے اپنے سر پہ احساں اے پری تمثال! چاروں کا

(ک۴:۹۰)

پری زاد[ف۔صف]

پری کا بچہ۔مراد خوبصورت (ع ال)

ع اس پری زاد کی جادو ہے مگر آنکھوں میں

(ک۱:۲۹۵)

پریشانیِ خاطر[ف۔ترکیب]

دل کی بے چینی یا بے سکونی (ع ال)

ع ہر گل ہے پریشانیِ خاطر کا رسالا

(ک۱:۹۳)

پریشانیِ زلفِ صنمِ کافر[فع۔ترکیب]

کافر صنم کی منتشر زلفیں (ن ل)

ع اے پریشانیِ زلفِ صنمِ کافر کیش

(ک۱:۳۳۵)

پریشانیِ مُو[ف۔ترکیب]

بالوں کا بکھرنا یا منتشر ہونا (ع ال)

ع آشفتگی نکلے ہے پریشانیِ مُو سے

(ک۶:۳۰۷)

پری شمائل[فع۔صف]

پری کی طرح خوبصورت شکل وصورت والا (ع ال)

ع یاں سو پری شمائل، صیاد گھات میں ہیں

(ک۳:۶۱)

پری کرنا[ار۔محاورہ]

اڑان بھرنا (ن ل)

ع طائرِ سدرہ سے میں تیز پری کرتا ہوں

(ک۲:۲۴۰)

پریکھا[ہ۔امذ]

آزمائش۔امتحان (ع ال)

ع کیا یار پریکھا ہے برے اور بھلے کا

(ک۲:۱۰۳)

پری وش[ف۔صف]

پری کی طرح خوبصورت (ع ال)

ع دل نذر کر چکے ہیں پری وش کے ہو سو ہو

(ک۷:۱۴۸)

پزاوہ[ف۔امذ]

بھٹا۔جس میں مٹی کے برتن، اینٹیں وغیرہ پکاتے ہیں (ن ل)

ع ٹھڑیاں نہ پتھروں کی پزاووں کے ہیں نہ ڈھیر

(ک۲:۹۷)

پژمان[ف۔امذ]

اداس (ن ل)

ع پژمان وضعیف و ست و کاہل مٹی

(ک۴:۴۷۷)

پسارنا[ہ۔مص]

لمبا کرنا (ع ال)

ع تب تو مژگاں سے سدا ہاتھ پساریں وہ رہیں

(ک۷:۱۵۰)

پستارہ [ف۔امذ]
پیٹھ پر اُٹھا کر لے جانے کا بوجھ۔گٹھا (ل ن)
ع دوشِ دہقاں پر جو گل مہندی کا کل پستارہ تھا
(ک ۴:۴)

پستارۂ حنا [ف۔ترکیب]
مہندی کا لیپنا (ال)
ع پستارۂ حنا کو رکھے شام دوش پر
(ک ۱۴۴:۶)

پسِ قاف [فع۔ترکیب]
کوہ قاف کے پیچھے (ع ال)
ع چوں مار سیاہ ہو پسِ قاف
(ک ۳۱۹:۵)

پسِ قافلہ [ف۔ترکیب]
قافلہ کے پیچھے (ع ال)
ع وہ چھوڑ گیا مجھ کو پسِ قافلہ تنہا
(ک ۵۱:۱)

پشتِ جمازہ [فع۔ترکیب]
تیز رو کے پیچھے (ال)
ع پشتِ جمازہ یہ کیونکر نہ ہو محمل بھاری
(ک ۲۶۳:۶)

پشتک [ف۔امذ]
گھوڑے کی ایک بیماری (فرف)
ع پشتک نہیں ہے اس کو کہ دیں اس کے داغ پا
(ک ۷۹:۶)

پشتِ کوہ قاف [ف۔ترکیب۔تلمیح]
بحرِ اسود کے شمالی حصے کا پہاڑ جسے پرانے قصے کہانیوں میں پریوں کا مسکن بتایا جاتا ہے۔کوہ قاف کا پچھواڑ (ن ل)
ع جب پشتِ کوہ قاف سے یہ تیر جست کھائے
(ک ۱۰۱:۸)

پشکل [ف۔امث]
مینگنیاں (فرف)
ع جس کی پشکل ہو خالِ روئے زمیں
(ک ۵۱۴:۴)

پشواز [ف۔امث]
عورتوں کی ایک پوشاک جو پاؤں تک لمبی ہوتی ہے اور گھیرے والی ہوتی ہے جو بالعموم گانے ناچنے والی پہنتی ہے (ع ال)
ع ایک دن دیکھی تھی پشواز تری ململ کی
(ک ۳۵۲:۳)

پشت ورو [ف۔ترکیب]
پیچھے اور آگے۔ہاتھ کے دونوں اطراف (ج ل)
ع رسمِ حنا نہیں ہے کہ یوں پشت و رو لگے
(ک ۱۰:۲)

پشول [س۔امذ]
دھور۔مویشی (ع ال)
ع بسکہ پشوں کی اس میں بھن بھن ہے
(ک ۴۵۸:۲)

پشّہ [ف۔امذ]
مچھر (ع ال)
ع جھٹ جا ہی گھسا مغز میں نمرود کے پشّہ
(ک ۲۷۱:۶)

پشیز [ف۔امذ]
چھوٹا مچھر (فرف)
ع اگرچہ ہم کو تصرف بہ یک پشیز نہیں
(ک ۱۹۶:۳)

بکّا [ہ۔امذ]
مشتِ غبار۔لوکا (ع ال)
ع خوشبوئی کے بکوں سے مہکے ہے جو گھر سارا
(ک ۳۹۳:۳)

پکھاوجی[ہ۔صف]
پکھاوج بجانے والا (ع ال)
ع دستِ پکھاوجی کی وہ چالاک دستیاں
(ک۹:۲۰۶)

پکھراج[ہ۔اند]
ایک قسم کا زرد رنگ کا قیمتی پتھر (ع ال)
ع ہے ڈلا کان میں اس گل کے جو پکھراج کا گول
(ک۴:۳۳)

پگاہ[ف۔امث]
صبح سویرے (ع ال)
ع خمیازہ لیتے وہ رخ جب میں پگاہ دیکھا
(ک۶:۷۴)

پلاس[ف۔اند]
ڈھاک کا درخت (ع ال)
ع خبر تو لیجیو پھولا یہاں پلاس نہ ہو
(ک۴:۳۳۴)

پلاس پوش[ف۔اند]
ٹاٹ کا کپڑا پہننے والے (ن ل)
ع زینت سے کام کیا انہیں جو ہیں پلاس پوش
(ک۲:۲۵۰)

پلاس وحصیر[فع۔ترکیب]
ٹاٹ اور بوریا یا نیز دم (ال)
ع کہاں دبیقی و دیبا، کہاں پلاس وحصیر
(ک۹:۱۸۲)

پلٹن[ار۔امث]
پیادہ فوج کا دستہ جس میں قریباً ہزار سپاہی ہوتے ہیں (Platoon)
(ع ال)
ع صفِ مژگاں کو ترے ناز کی پلٹن سمجھا
(ک۶:۴۴)

پلشت[ف۔صف]
گندہ۔ناپاک (ع ال)
ع اچھا نہیں کہ دھیان رہے اس پلشت میں
(ک۵:۱۸۸)

پلنگیاں کرنا[ار۔محاورہ]
چھیڑ چھاڑ کرنا۔ستانا (ال)
ع پر شب کو میرے ساتھ کرے ہے پلنگیاں
(ک۱:۳۲۸)

پیلتن[ف۔صف]
قوی۔رستم کا لقب (ل ک)
ع یا پیلتن اسے کہتے ہیں کہ یہ بات ہے شاذ
(ک۱:۱۸۷)

پنبۂ کافور[ف۔ترکیب]
کافور لگی روئی (ع ال)
ع نے اگر کی بتیاں، نے پنبۂ کافور ہے
(ک۴:۴۱۲)

پنبۂ مے[ف۔اند]
روئی جو شراب کے شیشہ میں لگاتے ہیں (ن ل)
ع پنبۂ مے اسے مت سمجھو، اے بادہ کشاں
(ک۱:۳۸۲)

پنبۂ نداف[فع۔ترکیب]
دھنیا کی روئی (ع ال)
ع سینے میں دھنا جائے ہے جوں پنبۂ نداف
(ک۲:۴۲۹)

پنبی[ف۔صف]
روئی دار۔روئی دار دوتہہ کا کپڑا (ع ال)
ع وہ بھی پنبی لگائے جاتا ہے
(ک۲:۳۸۳)

پنپنا[ہ۔مص]
سنبھلنا۔صحت مند ہونا(ن ل)
ع اور تو پنپے بھی کھا کھا کے غذائیں کم و بیش
(ک۱:۱۰۵)

پنجۂ چرخِ کہن[ف۔ترکیب]
پرانے آسمان کا پنجہ(ن ل)
ع اتنا کہاں ہے پنجۂ چرخِ کہن میں زور
(ک۶:۱۴۳)

پنجۂ حنائی[ف۔صف]
مہندی لگی ہتھیلی(ع ال)
ع کہ میں شہید ہوں اس پنجۂ حنائی کا
(ک۱:۵۴)

پنجۂ رشک[فع۔ترکیب]
رشک کا چنگل(فرف)
ع پنجۂ رشک سے سیبِ ذقن سرخ ترا
(ک۷:۲۴)

پنجۂ مرجاں[ف۔ترکیب]
مرجاں کی شاخ۔مرجاں سمندر میں درخت کی شکل کا ہوتا ہے اور بیچ کے تنے سے چاروں طرف شاخ در شاخ ٹہنیاں بنی ہوئی ہوتی ہیں(ج ل)
ع رشک کے مارے لہو پنجۂ مرجاں سے چوا
(ک۲:۸۱)

پنجۂ ناکردہ[ف۔صف]
ناکام پنجہ۔نامراد چنگل(ج ل)
ع پنجہ ناکردہ وہیں دستِ عدو ٹوٹ گیا
(ک۴:۵۴)

پنڈا[ہ۔اند]
جسم۔بدن۔گولا۔گول چیز(ع ال)
ع ترا پنڈا کوئی گر ہاتھ رکھ کر دیکھ لیتا ہے
(ک۳:۴۴۸)

پنڈے[ہ۔اند]
جسم۔بدن(ع ال)
ع پنڈے سے اپنے خاک ملیں کیوں نہ خوب رو
(ک۶:۲۹۵)

پنگھٹ[ہ۔امث]
پانی بھرنے کی جگہ(ق ال)
ع پانی بھرنے جاتیں جب شام کو پنگھٹ گئیں
(ک۸:۸۴)

پنواڑا[ہ۔اند]
طویل قصہ۔لمبی کہانی یا داستان۔گزری ہوئی باتوں کا طویل بیان (ع ال)
ع بہت گا چکے تم بھی اپنا پنواڑا
(ک۴:۴۴)

پنھانا[ہ۔مص]
تھن نرمانا۔نرمانا(ع ال)
ع کاوے گھوڑوں کے پنھائے رہے تزویر کے طوق
(ک۶:۱۶۵)

پوتھ[ہ۔اند]
چھوٹے موتی(ال)
ع جو پوتھ ہے وہ مردمکِ چشم پری ہے
(ک۷:۴۰)

پوٹ[ہ۔امث]
گٹھڑی۔انبار(ع ال)
ع خورشید و ماہ لے لے گئے باندھ باندھ پوٹ
(ک۲:۱۰)

پوٹا[ہ۔اند]
پرندے کا معدہ(ع ال)
ع پوٹوں میں میوہ چیں جو ثمر باندھنے لگے
(ک۷:۲۸۳)

پوٹ باندھنا[ہ۔مص مرکب]
انبار باندھنا۔ گٹھڑی باندھنا(ال)
ع باندھ کر پوٹ اس کو دریا میں بہا دیتے جو یار
(ک۷:۳۰۲)

پوٹ بندھنا[ار۔محاورہ]
کثرت ہونا(ال)
ع لکھنؤ میں حسن کی بندھتی ہے پوٹ
(ک۷:۸۵)

پوچ[ف۔صف]
بے ہودہ۔لغو(ع ال)
ع پوچ الفاظ میں ہو جن سے بلاغت کا زیاں
(ک۹:۱۳۸)

پوچ باف[ف۔صف]
سفید باف(ن ل)
ع کیا پوچ باف سے ہو شکارِ کلاں کا قصد
(ک۴:۱۱۸)

پوچ بافی[ف۔امث]
بے سروپا باتیں کرنے کا عمل۔ بے بنیاد باتوں کا جال بچھانے کی کیفیت وحالت(ال)
ع مصحفی اس کی کرے ہے پوچ بافی پشتِ چشم
(ک۷:۱۴۶)

پور[ار۔امذ]
بیٹا(ال)
ع مثل پور خلیل لاثانی
(ک۴:۵۱۳)

پورب[ہ۔امذ]
مشرق۔سورج نکلنے کی سمت(ع ال)
ع پورب میں آئے چھوڑ کے دلی سے شہر کو
(ک۴:۲۰۹)

پوزمال[ف۔امث]
وہ رسی جس سے نعل بندی کے وقت گھوڑے کا منہ باندھتے ہیں(فرف)
ع گیسوئے حور چاہیے ہو اس کی پوزمال
(ک۹:۷۶)

پوزی[ف۔امث]
گھوڑے کے دہانے کا تسمہ جو دہانے کے گرداگرد رہتا ہے۔مہری(ع ال)
ع نے پوزی نہ پٹا نہ فراخی ہے نہ خوگیر
(ک۹:۱۵۲)

پوشاکِ زری[ف۔صف۔ترکیب]
گوٹا کناری والا لباس(ع ال)
ع جس وقت ترے بر میں پوشاک زری ہوگی
(ک۵:۲۵۸)

پولک[ہ۔امذ۔امث]
گھٹا(ال)
ع نہ کرے کار قلم کیونکہ قلم کی پولک
(ک۹:۲۴۴)

پَوَن[ہ۔امث]
بادِصبا۔جادو کی موٹھ(ع ال)
ع سر پر پون کی گٹھڑی مثلِ حباب لے کر
(ک۳:۱۴۵)

پونہچا[ہ۔امذ]
پونچا۔کلائی(ع ال)
ع مصحفی تو نے تو پونہچے کو جلا ڈالا تمام
(ک۲:۱۱۶)

پویاں[ف۔صف]
دوڑنے والا(ع ال)
ع شادی میں اِدھر اُدھر وہ پویاں
(ک۵:۳۲۰)

پوئیاں چلنا [ار۔مص مرکب]
گھوڑے کا آہستہ چلنا (ال)
ع پوئیاں جائے ہے اک آن میں وہ لاکھوں کوس
(ک۹:۱۲۰)

پویہ [ف۔اند]
دوڑ۔گھوڑے کی ایک چال (ع ال)
ع نگاہ پویہ زمیں پر ہے ریزش نیساں
(ک۹:۲۶۱)

پُہار [ار۔امث]
ہلکی بارش (ع ال)
ع نیساں کے جیسے سامنے کم کم پڑے پُہار
(ک۹:۲۲۰)

پہلوتہی کرنا [ار۔محاورہ]
اجتناب کرنا (ع ال)
ع کل وہ رستے میں تہی کر گئے پہلو مجھ سے
(ک۳:۴۸)

پہلو چرانا [ار۔محاورہ]
دور ہونا۔علیحدہ ہونا (ج ل)
ع پہلو چرا گئے نکل جی ہی مرا جلا گئے
(ک۴:۴۴۰)

پہنا [ف۔اند]
عرض (ن ل)
ع پہنا ہی نظر آوے ہے ساحل نہیں معلوم
(ک۲:۱۸۹)

پہنچا [ار۔اند]
بندِ دست۔کلائی (ن ل)
ع پہنچے میں موج اس کے کہتے ہیں آ گئی ہے
(ک۲:۲۶۵)

پھاٹ [ہ۔اند]
چوڑائی۔عرض (ع ال)
ع کہ پھاٹ منہ پہ کھائیں گے تلوار ہو سو ہو
(ک۸:۹۴)

پھاگ [ہ۔اند]
پھاگن کا تہوار۔ہولی (ع ال)
ع ہم سے تو کچھ مانگنے آؤ بہانے پھاگ کے
(ک۶:۲۹۶)

پھانک [ہ۔اند]
ٹکڑا (ع ال)
ع کھیرے کی طرح دل ہی ہوا جبکہ پھانک پھانک
(ک۸:۵۸)

پھانکنا (۱) [ار۔مص]
جلد جلد کھانا (ع ال)
ع کھیرے کی تشتری میں اک آدھ پھانکتا ہے
(ک۴:۳۱۴)

پھانکنا (۲) [ار۔محاورہ]
کسی سفوف یا دانے دار چیز کو منہ میں ڈال لینا (ج ل)
ع بعضے سوکھی ہی پھانک جاتے ہیں
(ک۱:۶۰۴)

پھانس [ہ۔اند]
بانس یا پان کا ریشہ جو جسم میں چبھ جاتا ہے (ف ل)
ع پھانس بھی گر چبھی ہے دل میں مرے
(ک۱:۴۵۲)

پھبتی کہنا [ار۔محاورہ]
ظریفانہ تشبیہ دینا (ع ال)
ع کہیں ہیں پھبتیاں اس گل نے جا کر
(ک۶:۱۸۹)

پھبن[ہ۔امث]

زیبائش۔سجاوٹ(ع ال)

ع سنبھلیں نہ بتاں دیکھ کے پھر اس کے پھبن کو

(ک۳:۳۱۸)

پھبنا[ار۔مص]

بھلا لگنا(ع ال)

ع پر کیا کہوں پھبا اسے کیا ملگجا لباس

(ک۳:۱۵۵)

پھپھولا[ہ۔امذ]

آبلہ۔چھالا(ع ال)

ع ہاتھ کہیں جاوے پھپھولوں میں نہ غم خوار کا پھل

(ک۱:۲۴۹)

پھریری[ہ۔امث]

بدن پر رونگٹے کھڑے ہوجانا۔خفیف سی کپکپی(ع ال)

ع اک پھریری آکے مجھ کو اس کا سم چڑھ جائے ہے

(ک۲:۳۵)

پھڑ[ہ۔امذ]

قمارخانہ(ن ل)

ع عشق کے پھڑ کا ہے تو میر بساط

(ک۴:۲۰۵)

پھڑی[ہ۔امث]

پتھروں کا ڈھیر(ن ل)

ع پھڑیاں نہ پتھروں کی پڑاوؤں کے ہیں نہ ڈھیر

(ک۲:۹۷)

پھسلانا[ار۔مص]

فریب دینا۔دھوکا دینا(ع ال)

ع یار جب پھسلا کے لائے یاں بیاباں سے ہمیں

(ک۸:۷۴)

پھکا جانا[ار۔محاورہ]

آگ یا بخار کی گرمی سے جلا جانا(ع ال)

ع اب سے لالے کی کلی آگ میں پھک جاتی ہے

(ک۶:۲۵۵)

پھکّڑ[ار۔امث رامذ]

گالی گلوچ۔فحش اور ناشائستہ گفتگو(ع ال)

ع مزاج آوے جو پھکڑ پر ان کا یکباری

(ک۹:۲۱۱)

پھکیت[ہ۔صف]

گتکا باز۔لکڑی کھیلنے والا۔پٹے باز(ع ال)

ع وہ خانہ جنگ پھکیتوں میں ہے بڑا ہتھ چھٹ

(ک۱:۲۳۰)

پھگوا[ہ۔امذ]

ہولی کی خوشی کا انعام۔وہ مٹھائی اور کپڑا جو ہولی کی خوشی میں خدمت گاروں کو دیا جاتا ہے(ع ال)

ع ہم سے پھگوا مانگنے اس سال آئی ہے بہار

(ک۲:۱۳۳)

پھلجڑی[ہ۔امث]

ایک قسم کی آتش بازی جس سے پھول جھڑتے ہیں(ع ال)

ع تھیں مری جیسی پھلجڑی آنکھیں

(ک۴:۲۷۴)

پھلکاری[ہ۔امث]

گل بوٹے کا کام(ع ال)

ع جامہ اس کے بر میں پھلکاری کا تھا

(ک۴:۵۱)

پھلیل[ہ۔امذ]

خوشبودار تیل(ن ل)

ع اس کے بالوں میں تو پھلیل نہیں

(ک۲:۲۴۲)

پھوک[ہ۔اند]
نچوڑا ہوا۔کھوکھلا(ع ال)
ع نیشکر کا یہ اس کے پھوک نہ ہو
(ک۸:۹۳)

پھولا نہ سمانا[ار۔محاورہ]
مارے خوشی کے آپے میں نہ رہنا(ع ال)
ع جو پیرہن میں وہ پھولی نہیں سماتی ہے
(ک۷:۲۷۴)

پھونس[ہ۔اند]
جلد جلنے والے(ع ال)
ع گھر غریبوں کے ہو رہے تھے جو پھونس
(ک۲:۴۴۶)

پھونک دینا[ار۔مص مرکب]
جلانا۔آگ لگانا(ع ال)
ع تو نے کیا کیا ہرن اے صید فگن پھونک دیا
(ک۷:۴۱)

پھین[ہ۔اند]
رطوبت۔جھاگ(ع ال)
ع پھین ہو کر اشک گرتے ہیں جو مژگاں سے مری
(ک۶:۱۵۶)

پھینٹا[ہ۔اند]
دستار(ن ل)
ع پھینٹا رکھے ہے سر پہ تو وہ بھی ہے کج پلک
(ک۱:۱۷)

پھینٹا باندھنا[ہ۔مص۔مرکب]
چوٹی پگڑی باندھنا(ع ال)
ع جو پھینٹا باندھے شایستہ خانی
(ک۸:۱۱۸)

پیادگی[ف۔امث]
شاہی ہرکاری(ع ال)
ع عزت میں پیادگی کی کم ہے کہ گھوڑے والے
(ک۲:۲۱۴)

پیچا(۱)[ہ۔اند]
پتنگ کا پیچ۔لپیٹ۔بل۔چکر(ع ال)
ع اک پیچے کا اس گل کے ہے یہ ڈھنگ جبیں پر
(ک۳:۱۲۱)

پیچا(۲)[ہ۔اند]
پگڑی کی لپیٹ(ن ل)
ع سجا نہیں یہ میاں تم نے سر پہ اک پیچا
(ک۲:۹۵)

پیچ باندھنا[ار۔محاورہ]
کشتی کے داؤ کا توڑ کرنا۔جواب دینا(ال)
ع یک پیچ باندھنے سے ترے اے جوان پیچ
(ک۷:۸۹)

پیچشِ زلف[ف۔ترکیب]
زلف کا مروڑ(ع ال)
ع پیچشِ زلف اور کمر دیکھو
(ک۳:۲۷۰)

پیچک[ف۔امث]
پیچ دار(ع ال)
ع پیچکِ زلف ہے اس کو مگر رشتے سے
(ک۱:۵۱۶)

پیچ وتابِ رگِ بسمل[ف۔ترکیب]
ادھ موئے کی رگ کی تڑپ۔نیم جان کی بے تابی(ع ال)
ع پیچ و تابِ رگِ بسمل نہ ہو کیوں دام اپنا
(ک۷:۳۶)

پیچ وتابِ کمر وزلف[ف۔ترکیب]
کمراورزلف کا پیچ وخم (ع ال)
ع پیچ وتابِ کمر و زلف سے گھبرا کے وہ شوخ
(ک۱:۹۷)

پیچہ بر پیچ[ف۔امذ]
داؤکےاوپرداؤ (ع ال)
ع پیچہ بر پیچ جواناں سلح شور ہوں میں
(ک۴:۳۰۹)

پیراک[ف۔امذ]
تیرنے والا۔تیراک (فرف)
ع قلزمِ عشق کے پیراک سبھی ڈوب گئے
(ک۸:۲۹)

پیرانِ موسپید[ف۔ترکیب]
سفید بالوں والا بوڑھا آدمی (ج ل)
ع پیرانِ موسپید سے گرمی نہ ڈھونڈیے
(ک۱:۲۱)

پیراہن[ف۔امذ]
قمیص۔پوشاک (ج ل)
ع وہ جو پیراہن گلے میں اس کے ہے اک آب سا
(ک۱:۵)

پیراہنِ شبنم[ف۔صف]
شبنم کی قمیص۔شفاف چمکیلی قمیص (ع ال)
ع پیراہنِ شبنم سے بدن کو ترے اے گل
(ک۱:۸۰)

پیراہنِ صبوریِ یاراں[ف۔ترکیب]
دوستوں کے صبر وبرداشت کی قمیض یالباس (ن ل)
ع پیراہنِ صبوریِ یاراں ہے تار تار
(ک۷:۱۱۴)

پیراہنِ کتاں[ف۔ترکیب]
کتان کے کپڑے کی قمیص۔باریک کپڑے کی قمیص (فرف)
ع اس کے بدن کا جلوہ پیراہنِ کتاں میں
(ک۲:۲۴۳)

پیرزال[ار۔امث]
بوڑھی عورت۔بڑھیا (ع ال)
ع اتنا تو چاہیے کہ طرح پیر زال کی
(ک۲:۲۸۹)

پیرِمغاں[ف۔امذ]
شراب خانے کا مالک (ع ال)
ع کیجو تربت مری پیرِ مغاں کی راہ میں
(ک۱:۹۰)

پیرِ مے فروش[ف۔ترکیب]
شراب بیچنے والے کا مالک یا آقا (ن ل)
ع کیا اسے پروائے پیرِ مے فروش
(ک۷:۱۱۸)

پیرنا[ہ۔مص]
تیرنا۔عبور کرنا (ع ال)
ع ہے شوقِ شنا تجھ کو تو تو پیر اسی میں
(ک۲:۲۳۱)

پیرہنِ آبی[ف۔صف]
ہلکے نیلے رنگ کی قمیص (ف ل)
ع اک جھلک دیکھی تھی اس پیرہنِ آبی کی
(ک۱:۴۳۶)

پیرہنِ آل[فت۔ترکیب]
سرخ رنگ کی قمیض (ع ال)
ع کچھ نظر اس پیرہنِ آل کے اوپر
(ک۲:۱۳۳)

پیرہنِ سرخ [ف۔ترکیب]
سرخ قمیص۔سرخ لباس (ع ال)
ع بارشِ خوں کا سماں پیرہنِ سرخ ترا
(ک۷:۲۳)

پیشِ چشمِ ساقی [فع۔ترکیب]
ساقی کی آنکھوں کے سامنے (فرف)
ع یارب رہے پیش چشمِ ساقی
(ک۶:۲۳۸)

پیشِ خوبیِ رُخسار [ف۔ترکیب]
خوبصورت رخساروں کے سامنے (فرف)
ع آئینہ پیشِ خوبیِ رخسار توڑیے
(ک۶:۳۰۳)

پیشِ داورِ محشر [فع۔ترکیب]
روز محشر کے منصف کے سامنے، مراد اللہ تعالیٰ کے سامنے (فرف)
ع یہ پیشِ داورِ محشر گریباں، آستیں، دامن
(ک۹:۳۹)

پیش دیدہ (۱) [ف۔صف]
پہلے دیکھا ہوا (ن ل)
ع نگر تصور میں اپنے عالم ہے پیش دیدہ کہیں کہیں کا
(ک۷:۲۲)

پیشِ دیدہ (۲) [ف۔ترکیب]
آنکھوں کے سامنے (فرف)
ع تھی پیشِ دیدہ کس کی کمر جس کے عکس سے
(ک۷:۱۶۶)

پیشِ قاسمِ چرخ [فعف۔ترکیب]
آسمان تقسیم کرنے والے کے سامنے (فرف)
ع انہوں کے ہاتھ لگے کیا جو پیشِ قاسمِ چرخ
(ک۷:۱۶۹)

پیش قبض [ف۔اسث]
کٹار۔اسلحہ کی ایک قسم (ن ل)
ع میرے اک پیش قبض گزرانا
(ک۱:۶۵)

پیشگاں [ف۔امذ]
سامنے۔رُوبہ رُو۔درگاہ (فرف)
ع تو روئے دست نہ کھا صید پیشگاں کا بہ لحم
(ک۹:۴۲)

پیشِ مے کشاں [ف۔ترکیب]
میخواروں کے سامنے (فرف)
ع کرتے دیکھی ہم نے پیشِ مے کشاں
(ک۷:۹۵)

پیشِ نظرِ خفتہ [ف۔ترکیب]
غافل نظر کے سامنے (ع ال)
ع پیشِ نظرِ خفتہ اگر خواب میں چمکا
(ک۴:۹۳)

پیکاں [ف۔امذ]
تیر یا نیزے کی نوک (ع ال)
ع کہ دل تا بہ سو فار، پیکاں سے گزرا
(ک۱:۳۵)

پیکِ تصور [ف۔ترکیب]
تصور کا ہرکارہ (ع ال)
ع جس کے کوچے میں نہ تھا پیکِ تصور کا گزر
(ک۵:۱۲۹)

پیکِ خیال [ف۔ترکیب]
خیالِ قاصد۔ہرکارے کا خیال (فرف)
ع پیکِ خیال رکھے قدم پیشتر کہاں
(ک۶:۱۹۸)

پیکِ دعا [ف۔ترکیب]
دعا کا قاصد (ع ال)
ع پیکِ دعا کو کھینچیں گے تاثیر کی طرف
(ک۱:۲۳۲)

پیکِ دویدہ [ف۔ترکیب]
دوڑنے والا قاصد (فرف)
ع جو تیر کے آتا ہے سو پیکِ دویدہ سا
(ک۶:۷۵)

پیکِ نگہ [ف۔ترکیب]
نظر کی تلوار کی نوک (ع ال)
ع وقفہ اے پیکِ نگاہ دیدۂ تر ہے درپیش
(ک۱:۲۱۷)

پیکِ نالہ [ف۔ترکیب]
فریاد کرنے والا ہرکارہ یا قاصد (ع ال)
ع بسکہ پیکِ نالہ اپنا مصحفی چالاک تھا
(ک۴:۵۵)

پیکرِ پرشور [ف۔ترکیب]
شور وغوغا اور مستی کا مجسمہ (ن ل)
ع جسمِ نازور کجا، پیکرِ پرشور کجا
(ک۶:۳۱۰)

پیکرِ مجنون [فع۔ترکیب]
مجنوں کا مجسمہ (ع ال)
ع اس خاک سے کہتے ہیں بنی پیکرِ مجنون
(ک۲:۳۷۴)

پیکرِ نور [فع۔ترکیب]
نور کا مجسمہ (ن ل)
ع پیکرِ نور فرشتوں کو ملے اور ہووے
(ک۱:۱۵۴)

پیکھنا [ہ۔اند۔متروک]
نمود ونمائش (ن ل)
ع سارا یہ پیکھنا ہے اک دم کا ظہور
(ک۲:۴۱۱)

پیلِ آسماں [ف۔ترکیب]
آسمان کا ہاتھی۔مراد تقدیر کی قوت (ج ل)
ع کیجیے پیلِ آسماں کی چال
(ک۴:۲۴۱)

پیلِ ابرِ سیاہ [ف۔ترکیب]
کالے بادل کا ہاتھی۔کالے بادل کا جھمگٹا (ع ال)
ع کرتا جو پیلِ ابرِ سیاہ اس سے سرکشی
(ک۵:۴۲)

پیلِ دماں [ف۔صف]
چنگھاڑتا ہوا مست ہاتھی (فرف)
ع مورچے آجاویں جوں پیلِ دماں کے زیرِ پا
(ک۱:۹۰)

پیلپا [ہ۔اند]
تلوار کی نوک (ال)
ع اور پیلپا ہے جس کا دمِ مار کا وبال
(ک۹:۷۶)

پیلِ سیہ [ف۔صف]
کالا ہاتھی (ع ال)
ع جس طرح پیلِ سیہ مست کو زنجیر ہے شرط
(ک۳:۱۶۲)

پیلِ مست [عف۔ترکیب]
مست ہاتھی (ع ال)
ع کہ پیلِ مست کھینچے جس طرح تصویر پانی میں
(ک۱:۲۹۲)

پیل واسپ وشتر [ف۔ترکیب]
ہاتھی، گھوڑا اور اونٹ (ن ل)
ع پیل و اسپ و شتر و پالکی و نقارہ
(ک ۱:۳۸۲)

پیل وفرس [فع۔ترکیب]
ہاتھی اور گھوڑا (ن ل)
ع جو فرق نہیں کرتے کبھو پیل و فرس میں
(ک ۱:۳۰۲)

پیلیہ [ف۔امذ]
یرقان کی بیماری کا عام نام۔جوائنڈس (ر ل)
ع پیلیا بلکہ اودی مہرہ ہے وہ اور نرجھول
(ک ۹:۱۰۶)

پیماں شکن [ف۔فاعل]
عہد توڑنے والا۔وعدہ توڑنے والا (ج ل)
ع پیماں شکن تم اتنے تو آگے نہ تھے میاں
(ک ۱:۲۵)

پینچ [س۔امث]
مور کی دم۔پیچ وخم (پلیٹس)
ع ایسا نہ ہو کہ اس میں پڑ جائے پینچ کوئی
(ک ۳:۲۷۷)

پینک [ہ۔امث]
افیون یا پوست کے نشہ کی اونگھ (ع ال)
ع کچھ تو پینک میں کرے صاحب تریاک سلوک
(ک ۴:۲۲۳)

پیہ [ف۔امث]
چربی (ن ل)
ع پیہ عاشق تو نہیں صرف ہوئی اس میں کہ ہے
(ک ۶:۳۹)

پئے صید دلِ بوالہوساں [فعفع۔ترکیب]
ہوس پرستوں کے دل کو شکار کرنے کے لیے (فرف)
ع سرخ نیفے سے پئے صید دلِ بوالہوساں
(ک ۶:۱۳۰)

ت

تابِ تحمّل [فع۔ترکیب]
برداشت کی طاقت (ع ال)
ع واللہ وہ بھی تابِ تحمّل نہ لا سکے
(ک ۲:۲۸۸)

تابِ جفائے عشق [فع۔ترکیب]
عشق کے ظلم وستم اُٹھانے کی طاقت (رف)
ع تابِ جفائے عشق نہ لاوے گا جانِ من
(ک ۱:۳۵۹)

تابِ جلوۂ دیدار [ف۔ترکیب]
جلوہ کو دیکھنے کی طاقت (ع ال)
ع موسیٰ نہ تابِ جلوۂ دیدار لا سکا
(ک ۴:۱۱۴)

تابشِ خورشید [ف۔ترکیب]
سورج کی چمک دمک۔سورج کی گرمی (ف ل)
ع تابشِ خورشید میں تو گھر سے باہر مت نکل
(ک ۱:۱۱۸)

تاب لانا [ار۔مص مرکب]
برداشت کرسکنا۔متحمل ہونا (ع ال)
ع لاؤں کس طرح سے میں تابِ جفا ہائے فراق
(ک ۷:۲۸۹)

تابِ لطمۂ موجِ خطر [فعف۔ترکیب]
خطرناک موج کا تھپیڑا کھانے کی طاقت (ل ن)
ع ہے اس کو تابِ لطمۂ موجِ خطر کہاں
(ک ۶:۱۹۸)

تابِ مہر [ف۔ترکیب]
سورج کی حرارت (ع ال)
ع جب تابِ مہر سے وہ رخِ نازنیں جلا
(ک ۶:۳۶)

تاب نہ لانا [ار۔محاورہ]
برداشت نہ کرسکنا (ف ل)
ع میں تاب نہ لا سکا وہ مجھ سے
(ک ۱:۱۲۰)

تابوتِ سکینہ [ع۔ترکیب بہ فارسی۔تلمیح]
وہ صندوق جو طالوت بادشاہ کے پاس آیا تھا اور جس میں موسیٰ اور ہارونؑ کے متبرکات موجود تھے (ل ن)
ع تابوتِ سکینہ کی طرح فکر کا اس کی
(ک ۹:۸۲)

تاب وتعب [فع۔ترکیب]
جلن اور تھکاوٹ (ع ال)
ع دنیا کا ہمیں تاب و تعب کچھ نہیں معلوم
(ک ۲:۱۸۸)

تابِ وصالِ گل [ف۔ترکیب]
معشوق کی ملاقات کی طاقت (ع ال)
ع ایک دم تابِ وصالِ گل وہ لا سکتے نہیں
(ک ۷:۱۰۹)

تاپاک [ف۔صف]
بےقرار و اضطراب (ش ل)
ع جو بندِ قبا یار کے تاپاک سے باندھے
(ک ۱:۴۱۰)

تاپ تلی [ف۔اسف]
بخار کے سبب بڑھی ہوئی تلی (ال)
ع آج اس نے تاپ تلی کس کی چھری سے کاٹی
(ک ۷:۲۱۷)

تاثیر ذری [ف۔ترکیب]
معمولی اثر (ع ال)
ع کششِ دل کی ہے تاثیر ذری پتھر میں
(ک ۳:۲۳۴)

تاجِ جم[ف۔ترکیب۔تلمیح]
جمشید بادشاہ کا تاج
ع نے تاجِ جم نہ تختِ سلیماں لے گئے
(ک۶:۳۴۵)

تاجِ خروس[ف۔ترکیب]
مرغ کے سر کا تاج(ع ال)
ع آگے ہے تاجِ خروس اس زمیں پر اب جس جا
(ک۴:۴۴۵)

تاراجِ خزاں[ف۔ترکیب]
خزاں کے ہاتھوں برباد(ع ال)
ع چمنِ فاطمہ تاراجِ خزاں ہونا تھا
(ک۵:۴۱۹)

تاراجِ شکیبائی[ف۔ترکیب]
صبر و برداشت کی غارت گری(ع ال)
ع تا کرے عالم کا تاراجِ شکیبائی بسنت
(ک۴:۱۱۶)

تارِ چنگ[ف۔ترکیب]
رباب کا تار(ع ال)
ع باندھ رکھی ہے ہوا یاں اپنی تارِ چنگ نے
(ک۷:۲۴۸)

تارِ سازِ عیش[فع۔ترکیب]
عیش و عشرت کے ساز و سامان(ع ال)
ع ہوئے ناخن نہ اپنے تارِ سازِ عیش سے واقف
(ک۴:۳۱۲)

تارِ نہالی[ف۔ترکیب]
توشک کا تار۔رضائی کا تار(ع ال)
ع گہہ لپٹے ہوئے تارِ نہالی کا بجانا
(ک۵:۱۴)

تاڑ[ہ۔اند]
سمجھ۔فہم(ج ل)
ع ہم بھی تاڑ آنکھوں میں چور اپنا بنا سکتے ہیں
(ک۳:۲۰۷)

تاڑ باندھنا[ار۔محاورہ]
شدت سے آنسو بہانا(ال)
ع جب اپنی چشم نے رونے کا تاڑ باندھ دیا
(ک۶:۷۶)

تازی[ف۔صف]
عربی(ن ل)
ع اے مصحفی کیا تازی زباں تجھ کو خوش آئے
(ک۷:۴۳)

تازیانہ[ف۔اند]
کوڑا۔چابک(ع ال)
ع لگاتا ہے بنا کر تازیانہ زلف کی لٹ کا
(ک۲:۳۴)

تازیانۂ باد[ف۔ترکیب]
ہوا کا کوڑا۔ہوا کا چابک(ع ال)
ع لگے ہے اس پہ جو شہرت سے تازیانۂ باد
(ک۴:۱۴۴)

تازیانۂ تعزیر[فع۔ترکیب]
سزا کا کوڑا(ع ال)
ع لگتے ہیں تازیانۂ تعزیرِ موجِ آب
(ک۵:۶۴)

تاک[ہ۔اسث]
گھات۔نشانہ(ع ال)
ع تاک تھا میں کس لیے بارانِ رحمت مانگتا
(ک۶:۵۷)

تاگا [ہ۔اند]
دھاگا۔سوت (ع ال)
ع یاں سوزنِ عیسیٰ کو میسر نہیں تاگا
(ک ۱:۸۷)

تان [ہ۔امث]
گانے میں بلند آواز (ع ال)
ع مطرب بچہ گر لب کا فسوں تان میں پھونکے
(ک ۴:۳۷۰)

تانبڑا [ہ۔اند]
بدرنگ یاقوت۔سیاہ یاقوت (ع ال)
ع تھا جو وہ تانبڑا بحالِ تباہ
(ک ۵:۳۸۹)

تانبڑی [ہ۔اند]
تانبے کا برتن (ال)
ع جوں تانبڑے کا ہووے ہے بد رنگ رنگ ڈھنگ
(ک ۹:۱۹۲)

تاؤ [ہ۔اند]
حرارت۔تیز آنچ (ن ل)
ع آنچ کم دے یہ کھانہ جاوے تاؤ
(ک ۲:۲۶۹)

تاؤ آنا [ار۔محاورہ]
غصہ آجانا (ع ال)
ع تاؤ پر آوے جو وہ حسن تو جل جاوے چنگل
(ک ۱:۱۳۰)

تبار [ف۔اند]
نسل۔قوم (ع ال)
ع کیا وہ تبار پیشہ جنھیں مصحفیؔ جو نت
(ک ۴:۱۸۷)

تبحّر [ع۔اند]
کسی علم اور فن میں سمندر کی طرح بے کنار ہونا۔مہارت۔کمال (ع ال)
ع پھر فنِ سخن بھی تبحر پیشہ
(ک ۵:۳۰۲)

تبخالہ [ف۔اند]
چھالا جو بخار کی گرمی کی وجہ سے ہونٹوں کے گرد نکل آتا ہے (ع ال)
ع دل لبِ زخمِ جگر کا جب کہ تبخالہ بنا
(ک ۳:۴۹)

تبرید [ع۔امث]
ٹھنڈا کرنا۔تر و تازہ کرنا۔ٹھنڈائی (ج ل)
ع اشک تبرید کے جا ملتے ہیں اس کو ہر صبح
(ک ۵:۲۶۸)

تبسم دزدی [ف۔صف]
چوری چوری مسکرانا (فرف)
ع تبسم دزدی اس کی رنگِ بے صبری دکھاتی ہے
(ک ۶:۱۴۷)

تبہ [ف۔صف]
اجڑا ہوا۔ویران۔تباہ (ع ال)
ع کشتی مری دریائے محبت میں تبہ ہی
(ک ۳:۲۶۶)

تپ [ف۔امث]
بے قراری (ع ال)
ع تپ کا آنا بھی اک بہانہ تھا
(ک ۱:۲۹)

تپشِ سینۂ سوزاں [ف۔ترکیب]
جلنے والے سینے کی گرمی (فرف)
ع تانہ اس کو تپشِ سینۂ سوزاں رو کے
(ک ۸:۱۰۶)

تپِ ضیغم[فع۔ترکیب]
شیرِ ببر کی گرمی (فرف)
ع آخر تپِ ضیغم سے نیستاں میں لگی آگ
(ک ۱۳۶:۷)

تپِ عشق[فع۔ترکیب]
عشق کی گرمی۔عشق کی بے قراری (ع ال)
ع سینہ جلتا ہے تپِ عشق سے اکثر اپنا
(ک ۱۲۸:۱)

تپِ فراق[فع۔ترکیب]
جدائی کی جلن یا تڑپ (فرف)
ع تپِ فراق سے پھر آبلے ہوئے دل میں
(ک ۷۸:۸)

تپِ محرق[فع۔ترکیب]
تپتا ہوا بخار (ن ل)
ع مصحفیؔ کا تپِ محرق میں بدن جلتا تھا
(ک ۵۰:۷)

تتق[ف۔اند]
خیمہ۔چادر (ال)
ع میرے دودِ آہ نے باندھا جو گردوں پر تتق
(ک ۲۴۹:۶)

تتیا[ہ۔اسث]
چھوٹی مرچ جو بہت کڑوی ہوتی ہے (ع ال)
ع ہوویں گی ایسی تتیاں نہ دکن میں مرچیں
(ک ۲۱۸:۶)

تج بیٹھنا[ار۔محاورہ]
چھوڑ دینا۔دستبردار ہونا (ع ال)
ع ننگ و ناموس کو ہم جس کے لیے تج بیٹھے
(ک ۴۸:۳)

تج دینا[ار۔مص]
کنارہ کش ہونا۔چھوڑ دینا (ع ال)
ع دیکھ اس کو میں نے سب کو بہ یک بار تج دیا
(ک ۲۵:۴)

تجلیِ رخِ جاناں[عف۔ترکیب]
محبوب کے چہرے کے جلوے (فرف)
ع دیکھے تجلیِ رخِ جاناں جو مصحفیؔ
(ک ۲۹۵:۶)

تجملِ عروسی[ع۔ترکیب بہ فارسی]
دلہن جیسی شان و شوکت کے ساتھ (ن ل)
ع وہ خود بہ تجملِ عروسی
(ک ۳۰۷:۵)

تحت الثریٰ[ع۔اند۔مث]
زمین کے نیچے کا طبقہ۔پاتال (ع ال)
ع تحت الثریٰ تو پہنچا گردن جھکا جھکا کر
(ک ۱۷۰:۴)

تحت الشعاع[ع۔اند]
قمری مہینے کے آخری دو یا تین دن جن میں چاند سورج کے قریب ہونے کی وجہ سے بہت باریک ہو کر سورج کے شعاع کے نیچے آجاتا ہے اور نظر نہیں آتا۔یہ دن منحوس خیال کیے جاتے ہیں (ع ال)
ع کہیں طریقۂ تحت الشعاع
(ک ۱۷۷:۹)

تحشّم[ع۔اند]
جاہ و حشم۔رعب داب (ع ال)
ع بجاوے کوس ملکِ خاکساری میں تحشّم کا
(ک ۱:۵)

تحلیلِ ثقالت[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بھاری پن کی تحلیل (ال م)
ع بس کہ تحلیلِ ثقالت ہے ہوا کو منظور
(ک ۱۴۰:۹)

تحملِ بیدادِ روزگار [عف۔ترکیب]
زمانے کے ظلم وستم کی برداشت (فرف)
ع بس کب تلک تحملِ بیدادِ روزگار
(ک۹:۲۲۰)

تختۂ گاذر [ف۔اند]
دھوبی کا تختہ (ل ک)
ع سینہ کیونکر نہ بنے تختۂ گاذر اپنا
(ک۴:۳۷۴)

تذرو [ف۔اند]
بحرِ خزر کے ساحل پر پایا جانے والا پرندہ۔قرقاول یا تورنگ (ال)
ع کیوں عبث کھیلا سے اپنی جان پر تو اے تذرو
(ک۲:۱۷۱)

تدویر [ع۔است]
گردش (ال م)
ع گردوں کی طرح جس کی ہے تدویر ہوا پر
(ک۹:۸۵)

تذدیر [ف۔اند]
تیزی سے۔سرعت کے ساتھ۔سرپٹ (فرعا)
ع جنپال اڑے گو کہ بہ تذدیر ہوا پر
(ک۹:۸۴)

تذویرِ اشک [عف۔ترکیب]
آنسوؤں کا فریب (ن ل)
ع دیکھی بہت ہیں ایسی تذویرِ اشک جاناں
(ک۷:۱۵۹)

تراب [ع۔است]
مٹی۔خاک۔گرد (ل ن)
ع جوں مسافر وقت چلنے کے کرے ہے باتراب
(ک۲:۹۰)

تراخی [ع۔است]
تقصیر کرنا۔دیر کرنا (فرعا)
ع کردے اگر تو عام تراخی کو دہر میں
(ک۹:۴۸)

ترازو ہونا [ار۔محاورہ]
تیر کا آر پار ہو کر لٹکا رہنا (ع ال)
ع تیرِ نگہ ہوا ہے دل میں مرے ترازو
(ک۴:۲۴۶)

ترانا [ار۔مص]
اُبھارنا۔بےقرار ہونا (ع ال)
ع اخر ترا کے اس نے اتارا ہے پیرہن
(ک۶:۳۳۹)

ترانۂ مطرب [عف۔ترکیب]
گویّے کا ترانہ (ع ال)
ع مجھے ترانۂ مطرب سے کام کیا کہ میں مست
(ک۴:۱۴۵)

تراہی [ف۔صف]
شہر تراہ کی بنی ہوئی تلوار (ال)
ع کاٹ رکھتی ہے تری تیغ تراہی اچھا
(ک۷:۶۴)

تربت [ع۔است]
مزار۔قبر (ع ال)
ع میری تربت پہ کوئی شعر پڑھو
(ک۱:۲۲۶)

تربتِ سوختۂ عشق [فع۔ترکیب]
عشق میں راکھ شدہ کا مزار (ع ال)
ع تربتِ سوختۂ عشق نمو دشمن ہے
(ک۸:۱۱۴)

تربتِ فرہاد[ف۔ترکیب۔تلمیح]
شیریں کے عاشق فرہاد کی قبر (ن ل)
ع داغ شیریں میں موا ہے، تربتِ فرہاد پر
(ک ۷:۱۲۴)

ترپولیہ[ہ۔اند]
تین دروں کی عمارت (ا ل)
ع ترپولیے میں چرخ کے در بھول گئے ہیں
(ک ۷:۱۵۷)

ترپھلا[ہ۔اند]
ہر۔بہیڑہ۔آنولہ (ن ل)
ع ترپھلے کا بھی سرد ہے بازار
(ک ۱:۶۰۵)

ترتیبِ صفوف[فع۔ترکیب]
صفوں کی ترتیب۔صفوں کو درست کرنا (ن ل)
ع رزم کے روز شہا گرپئے ترتیبِ صفوف
(ک ۹:۱۹۸)

تردستیِ کوہ کن[ف۔ترکیب]
فرہاد کی نقاشی یا مصوری (ن ل)
ع تردستیِ کوہکن کے صدقے
(ک ۱:۲۳۴)

ترساں ولرزاں[ف۔ترکیب]
خوف زدہ اور کانپتا ہوا (فرف)
ع زبس ترسا ولرزاں ہی رہے ہم یار کی خو سے
(ک ۸:۲۰)

ترسِ عشق[فع۔ترکیب]
عشق کا رحم (ع ا ل)
ع وہ ہو گر خشمگیں دشمن پہ ترسِ عشق چاہے ہے
(ک ۷:۱۶۷)

ترسیدۂ دشمن[ف۔ترکیب]
دشمن کا ڈرایا ہوا (فرعا)
ع ہوں وہ ترسیدۂ دشمن کہ شبِ وصل میں آہ
(ک ۶:۲۱۱)

ترشح[ع۔اند]
پھوہار۔بوندا باندی ہونا (ع ا ل)
ع اے ترشح کی ترے کچھ نہیں حاجت
(ک ۶:۱۱۷)

ترش روئی[ف۔صف]
بدمزاجی (ج ل)
ع تو بھی فرو ہوئی نہ ترش روئی شیخ کی
(ک ۱:۴۰)

ترصیع[ع۔اسث]
جڑاؤ کا کام (ع ا ل)
ع مصحفیؔ عالم ترصیع نہ کیوں آوے نظر
(ک ۵:۱۵۷)

ترصیعِ رخِ سادہ[عف۔ترکیب]
سادہ چہرے کا سجانا (فرف)
ع ترصیعِ رخِ سادہ ہے اس سے بھی زیادہ
(ک ۷:۳۳)

ترقازی[ف۔صف]
ترکتازی۔لوٹ مار (ن ل)
ع جوں ترقازی پہ یاں شیرو پلنگ لکا
(ک ۷:۴۹)

ترق جانا[ار۔محاورہ]
پھٹ جانا۔ٹوٹنا (ج ل)
ع آیا نہ تو تو بجلی کا سینہ ترق گیا
(ک ۱:۵۰۷)

ترقنا [ار۔مص]
پھٹنا۔شق ہونا(ع ال)
ع ڈرتا ہوں کہ تیرا کہیں سینہ نہ ترق جائے
(ک۱:۱۹۶)

ترقیدن [ف۔مص]
پھٹنا۔پھوٹنا۔شگافتہ ہونا(ل ک)
ع جیسے ترقے انار کے ٹکڑے
(ک۳:۴۰۵)

تُرکانہ [ف۔صف]
ترک کی طرح۔ترکی(ج ل)
ع ترکانہ مرے خوں پہ باندھے ہیں کمر آج
(ک۴:۱۲۴)

ترکتازی [ف۔است]
جنگجوئی۔لڑائی(فرف)
ع ترکتازی پہ جو آوے تو کبھی گھوڑے کی
(ک۹:۱۴۱)

ترکِ چشم [ف۔ترکیب]
نگاہیں چرانا(ج ل)
ع ترک چشم اس بتِ کافر کی عجب رہزن ہے
(ک۱:۳۲)

ترکِ رعونت [فع۔ترکیب]
تکبر یا غرور کو ترک کرنا(ع ال)
ع مان کہنے کو مرے ترکِ رعونت کر کہ یاں
(ک۷:۳۷)

تُرکِ شکار انداز [ف۔ترکیب]
شکار ڈالنے والا معشوق۔شکار کرنے والا معشوق(فرف)
ع آہ جو چھل بل ہیں اس ترک شکار انداز میں
(ک۶:۲۰۶)

ترکِ علائق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
تعلقات ختم کرنا(ج ل)
ع کرے یک بارگی ترکِ علائق
(ک۱:۵۹۷)

تُرکِ فلک [ف۔اند]
سورج۔مریخ(ع ال)
ع غالباً ترکِ فلک کو اُسے دھمکانا تھا
(ک۸:۳۴)

ترنا [ار۔مص]
تیرنا۔پیرنا(ع ال)
ع پانی میں ترے جیسے کہ برسات کا کیڑا
(ک۵:۱۰)

ترنج وگزلک [ف۔ترکیب]
لیموں اور چھری(ال)
ع دست شریں میں بھی دیتی تھیں ترنج وگزلک
(ک۹:۲۳۹)

تریاک [ف۔اند]
افیون(ع ال)
ع افیونیوں کی جیسے تریاک زندگی ہے
(ک۳:۳۴۰)

تریل [ہ۔است]
ہتھنی جس پر چارا لادا جائے(ال)
ع بختی فلک کی اس کی اک ادنا تریل ہے
(ک۹:۲۵۴)

تڑاوے [ہ۔اند]
آرائش۔تزئین(ن ل)
ع تڑاوے کے لیے ہے خوانِ پوشِ مہر و مہ ناداں
(ک۲:۳۳۰)

تڑق جانا[ار۔مص]
شق ہونا۔درز پڑنا(ع ال)

ع دیر رہنے سے تڑق جاتا ہے شیشا دھوپ میں
(ک۸:۶۸)

تسبیحِ ریا[ع۔ترکیب بہ فارسی]
دکھاوے کی تسبیح۔دکھاوے کا ذکرِ خدا(فرف)

ع کل تو قدرت پائے خم پر رکھتی تسبیحِ ریا
(ک۷:۳۱۶)

تس پہ[ار۔روزمرہ]
باوجود اس کے، پھر بھی(ف ل)

ع یہ صباحت، یہ لطافت، یہ نزاکت، تس پہ ہائے
(ک۱:۱۵)

تسخّر[ع۔اسث]
بلامعاوضہ کام کرنا(فرعا)

ع جو شخص کہ آج ہیں تسخّر پیشہ
(ک۵:۳۰۲)

تسخیر[ع۔اسث]
تابع کرنا۔گھیرنا۔محاصرہ کرنا(ع ال)

ع نالہ مرا کرتا تو ہے تسخیر اثر کو
(ک۱:۳۴)

تسخیرِ نکویاں[عف۔ترکیب]
نیکیوں کو قابو میں کرنا(ج ل)

ع بس کہ تسخیرِ نکویاں مجھے منظور رہی
(ک۴:۱۸۳)

تصدیع[ع۔اسث]
تکلیف(ال)

ع تصدیع کھینچتے ہیں اب اس گلستاں میں ہم
(ک۷:۱۲۷)

تسطیر[ع۔اسث]
سطر بندی کرنا۔تحریر کرنا(ع ال)

ع قصورِ فہم تھا اپنا نہ تھی تسطیر بے معنی
(ک۷:۲۳۶)

تسلیِ دلِ ناشاد[عف۔ترکیب]
خفا دل کی تسلی و تشفی(ج ل)

ع رہ کر تسلیِ دلِ ناشاد کر گئے
(ک۱:۴۹۹)

تسنیم[ع۔اسث]
بہشت کی ایک نہر کا نام(ال م)

ع جوشِ طوفاں سے خبر دے ہے زلالِ تسنیم
(ک۹:۲۱۷)

تسو[ہ۔اند]
انگل۔ایک پیمانہ(ال)

ع خوں میں تھی ڈوبی ہوئی دو دو تسو ہر سل کی تہہ
(ک۷:۲۰۸)

تشبّب[ع۔اسث]
تشبیب(فرف)

ع اسی طرح سے تشبب کی ہیں کئی اقسام
(ک۹:۲۱۰)

تشنّج[ع۔اند]
جکڑن۔پٹھوں کا کھنچنا(ع ال)

ع ہے تشنج اسے، اے مایۂ ناز
(ک۳:۱۰۲)

تشنگیِ روزِ حشر[فع۔ترکیب]
قیامت کے روز کی پیاس(ج ل)

ع رہے وہ تشنگیِ روزِ حشر سے ایمن
(ک۵:۳۹۹)

تشنۂ خوں[ف۔ترکیب]
خون کا پیاسا۔مارنے کا بھوکا(ن ل)
ع جاوے وہ باغ میں جو تشنۂ خوں اپنا
(ک۴:۲۲۸)

تشنۂ شربتِ دیدار[ف۔ترکیب]
دیدار کے شربت کا پیاسا(ن ل)
ع تشنۂ شربتِ دیدار ترا حشر کے دن
(ک۶:۲۵۸)

تشنۂ شورِ ملاحت[فع۔ترکیب]
جنون کی نمکینی کا پیاسا(فرف)
ع تشنۂ شورِ ملاحت ہوں خدارا جرّاح
(ک۸:۱۳۶)

تشنہ کامانِ محبت[فع۔ترکیب]
محبت کے پیاسے(ع ال)
ع تشنہ کامانِ محبت نے پیا کیا کیا کچھ
(ک۴:۴۸۵)

تشنہ کامانِ تمنا[ف۔ترکیب]
خواہش کے پیاسے(ع ال)
ع تشنہ کامانِ تمنا پہ مجھے آئے ہے رحم
(ک۴:۳۹)

تشنہ کامِ شرابِ وصال[ف۔ترکیب]
وصال کی شراب کا پیاسا(فرف)
ع جو صید تشنہ کامِ شرابِ وصال تھا
(ک۶:۸۹)

تشنہ کامی[ف۔صف]
پیاس(ع ال)
ع جو کوئی قرط ہو سے کا دفع تشنہ کا می کر
(ک۷:۲۰۳)

تشنہ لبی[ف۔اسث]
بہت زیادہ پیاس(ع ال)
ع ہر چند کہ پانی کی مجھے تشنہ لبی ہے
(ک۲:۳۰۰)

تشویر[ع۔اسث]
شور۔نیز شرم(ال م)
ع بے جا نہیں آتا خوئے تشویر ہوا پر
(ک۹:۲۲۸)

تصاعد[ع۔اسث]
اُوپر چڑھنا۔بلند ہونا(ال م)
ع ہم تصاعد میں بخاراتِ زمیں ہیں مردم
(ک۹:۱۰۶)

تصرّف[ع۔اند]
استعمال عمل۔طاقت۔قبضہ(ع ال)
ع اک اشک پر نہ تصرف رہا ان آنکھوں کا
(ک۱:۹۴)

تصعد[ع۔اسث]
اوپر چڑھنا(فرعا)
ع بناں ہیں اس کی تصعد میں مینہ کی بوندیں
(ک۹:۲۵۶)

تصفیہ[ع۔اند]
صاف کرنا۔رفع تکرار اور صلح(ع ال)
ع ہوا ہے مصلحتاً گو کہ تصفیہ یہ آخر
(ک۹:۱۸۳)

تصویرِ پری[ف۔ترکیب]
پری کا عکس۔پری کا نقش(ج ل)
ع ہاں تھا وہ ایک لڑکا ہی، پہ تصویرِ پری تھا
(ک۱:۵۰)

تضحیکِ کار[عف۔ترکیب]
کام کی ذلت(ت ل)
ع تضحیکِ کار مانی و بہزاد کیجیے
(ک ۱:۵۰۲)

تضعیف[ع۔اسث]
کمزور کرنا۔کم کرنا(ن ل)
ع ان کی تکرار سے تضعیف جو ہوتی جاوے
(ک ۹:۱۶۴)

تطاول[ع۔اند]
دست درازی ستم(ن ل)
ع کر آپ تطاول مجھے بدنام کیا ہے
(ک ۱:۴۰۲)

تعب[ع۔اند]
رنج۔دکھ۔مشقت(ع ال)
ع سزا ہے مصحفی اپنی جو اب تعب کھینچیں
(ک ۲:۲۶۴)

تعبِ راہ[ع۔اند]
راستے کا دکھ۔راستے کا رنج(ن ل)
ع تعبِ راہ سے ہو جو سفری کا سونا
(ک ۲:۴۱)

تعب کھینچنا[ار۔محاورہ]
تکلیف یا مصیبت جھیلنا(ل ن)
ع از بس کہ تعب کھینچے ہیں اب دل کو ہمارے
(ک ۱:۸۰)

تعبیہ[ع۔اند]
آراستہ کرنا۔پنہاں کرنا۔کسی چیز کا کسی چیز میں اس طرح مل جانا کہ معلوم نہ ہو(ن ل)
ع اس دل کو اگر تعبیہ کر دیجے جرس میں
(ک ۱:۳۰۲)

تعبیۂ لوحِ مزار[ع۔اند]
مزار کے کتبے کی پچی کاری(ع ال)
ع ہووے گا تعبیۂ لوحِ مزار آخر کار
(ک ۳:۱۲۷)

تعدّی[ع۔اسث]
حد سے بڑھ جانا۔ظلم۔زیادتی(ع ال)
ع لشکرِ غم کی تعدّی کا کروں کیا شکوہ
(ک ۳:۱۳۸)

تعدیہ[ع۔اند]
فعل لازم کو متعدی بنانا(ن ل)
ع مفعول تعدیہ ہے وہ کافر جمع کا
(ک ۶:۵۶)

تعذیر[ع۔اسث]
عذر پیش کرنا۔معذور رکھنا(ع ال)
ع ہر مرغ ہوا آوے ہے تعذیر ہوا پر
(ک ۵:۱۰۹)

تعذیرِ جرمِ عشق[عفع۔ترکیب]
عشق کے جرم کی سزا(فرف)
ع تعذیرِ جرمِ عشق کو کافی ہے تارِ زلف
(ک ۶:۳۹)

تعرّج[ع۔صف]
عروج۔بلندی(ن ل)
ع نالہ بھی تعرّج میں تقصیر نہیں کرتا
(ک ۷:۲۲)

تعزیہ دار[عف۔صف]
تعزیہ رکھنے یا نکالنے والا(ع ال)
ع تعزیہ داروں کی یہ مجلس ہے، یاں
(ک ۱:۴۲)

تعلیمِ لسانی [ع۔ترکیب بہ فارسی]
زبان کے حوالے سے تعلیم (ن ل)
ع خامشی دیتی رہی تعلیمِ لسانی مجھے
(ک۶:۲۷۸)

تعمیم [ع۔امث]
عام کرنا۔عمومیت (ع ال)
ع جس کو خارج میں نہ تخصیص ہو بعد از تعمیم
(ک۹:۳۴)

تعویذِ پیکاں [عف۔ترکیب]
تیر کا نشان (فرف)
ع بازوئے دل پر مرے تعویذِ پیکاں رہ گیا
(ک۶:۶۹)

تعویذِ شانہ [عف۔ترکیب]
کندھے کا تعویذ (ع ال)
ع چوٹی میں تیری جب تئیں تعویذِ شانہ تھا
(ک۷:۴۷)

تعویذِ کوچک [ف۔ترکیب]
چھوٹا تعویذ (ع ال)
ع تھا بساط اپنی میں اک تعویذِ کوچک سا جو دل
(ک۴:۲۸)

تعویذِ گلو [ف۔ترکیب]
گلے کا تعویذ (ع ال)
ع جانوں پہ بنی ہے ترے تعویذِ گلو سے
(ک۲:۳۹۸)

تفاوت [ع۔امذ/امث]
فرق (ع ال)
ع اونچ نیچ ان میں جو کچھ ہو تو تفاوت نہ سمجھ
(ک۹:۱۹۸)

تفت [ع۔امث]
گرم۔سوختہ۔غصہ (فرع)
ع کچھ کم بھی نہیں تفت سے یارو مرا آنسو
(ک۲:۲۹۳)

تفحّص [ع۔امذ]
جستجو۔تلاش (ع ال)
ع سینے میں جو دل کی تفحص
(ک۱:۳۱)

تفحصِ حال [ع۔ترکیب بہ فارسی]
حال کی جستجو۔حال کی تلاش (ن ل)
ع گیا جو کام سے اس کا نہ کر تفحصِ حال
(ک۹:۴۲)

تفِ دل [ف۔ترکیب]
دل کا بخار۔دل کا جلنا (ع ال)
ع میں تو سمجھا تھا بجھاویں گے کچھ آنسو تفِ دل
(ک۳:۲۰۱)

تفِ سینہ [ف۔ترکیب]
سینے کی جلن (ع ال)
ع تفِ سینہ سے تو ہے پیرہن خشک
(ک۴:۲۲۶)

تفنگِ اجل [فع۔ترکیب]
موت کی بندوق (ع ال)
ع پہلے تو اس تفنگِ اجل کی تو چوٹ باندھ
(ک۵:۲۲۲)

تفنگِ کفِ معشوق [فع۔ترکیب]
معشوق کی حاملِ بندوق ہتھیلی (ن ل)
ع ہے سبک جیسے تفنگِ کفِ معشوق کا نال
(ک۸:۶۴)

تف و تاب [ف۔ترکیب]
بخار اور گرمی (ج ل)
ع ہے توئے پر کنوؤں کے یہ تف و تاب
(ک۲: ۴۴۴)

تقاطر [ع۔امذ]
بوندا باندی۔ بارش کا قطرہ قطرہ برسنا (ع ال)
ع ہم تقاطر میں مسامات ہوا ہیں پل پل
(ک۹: ۱۰۷)

تقاوت [ع۔امث]
تقویٰ داری۔ پرہیزگاری (فرعا)
ع نہ زاہدوں کی تقاوت پہ مصحفی جانا
(ک۴: ۴)

تقدیرِ ایزدی [عف۔ترکیب]
اللہ کی طرف سے لکھی گئی تقدیر (فرف)
ع تقدیرِ ایزدی یہ مرے کام ہیں تمام
(ک۷: ۵۵)

تقصیر [ع۔امث]
کم کرنا۔ چھوڑنا۔ غلطی (ع ال)
ع نک آدمی کی دیکھیے تقصیر کی طرف
(ک۱: ۲۳۳)

تقویمِ پارینہ [عف۔ترکیب]
پرانا کیلنڈر (فرف)
ع نہ پھر سوئے تقدیمِ پارینہ دیکھا
(ک۶: ۴۵)

تکانِ رشتۂ زنّارِ زلف [ف۔ترکیب]
زلف کے زنار کا صدمہ یا جھٹکا (فرف)
ع کیا اٹھاوے وہ تکانِ رشتۂ زنّار زلف
(ک۶: ۱۳۳)

تکدّر [ع۔امذ]
میلا پن۔ گدلاہٹ (ع ال)
ع دریا میں تلاطم ہے تو صحرا میں تکدّر
(ک۹: ۲۲۸)

تکلیفِ بارِ عشق [فع۔ترکیب]
عشق کے بوجھ کی تکلیف (ع ال)
ع تکلیفِ بارِ عشق اگر دیجے عرش کو
(ک۲: ۲۸۸)

تکلیفِ بانگِ درا [عف۔ترکیب]
جرس کی دربھری آواز کی تکلیف (ن ل)
ع یہ تکلیفِ بانگِ درا باندھتے ہیں
(ک۱: ۳۰۴)

تکمۂ قبا [ف۔ترکیب]
قبا کا بٹن (ع ال)
ع کیوں اے فلک روا ہے بنے تکمۂ قبا
(ک۵: ۴۲۳)

تکمۂ گوہر [ف۔ترکیب]
گوہر کے بٹن (ع ال)
ع پھبتا ہے یوں وہ تکمۂ گوہر گلے کے ساتھ
(ک۲: ۱۷۸)

تکوں کے کباب [ار۔ف۔ترکیب]
ایک قسم کے بوٹیوں کے کباب (ن ل)
ع ہیں مرے لختِ جگر مژگاں یہ تکوں کے کباب
(ک۲: ۹۰)

تگاور [ف۔امذ]
تیز رفتار گھوڑا (ا ل)
ع لاوے نہ تگاور ترے میداں کے برابر
(ک۹: ۱۶۱)

تگرگ بار[ف۔صف]
ژالہ برسانے والے(فرف)
ع گر نعل مہ نما ہیں تو ٹاپیں تگرگ بار
(ک ۲۵۳:۹)

تگ و تاز[ف۔اسث]
دوڑ دھوپ۔جستجو(ع ال)
ع یہ عرض نہیں میری تگ و تاز سے باہر
(ک ۱۳۳:۲)

تگ و پو[ف۔اسث]
دوڑ دھوپ۔جستجو(ع ال)
ع کشتے ترے باز آئیں تگ و پو سے
(ک ۳۰۷:۶)

تُل[ہ۔صف]
برابر۔ہم شکل(ع ال)
ع سامنے آتا ہے وہ ہر دم مرے قاتل کے تُل
(ک ۱۷۸:۶)

تلاشِ سوختن[ف۔ترکیب]
جلنے کی تلاش(ع ال)
ع ناتوانی سے تلاشِ سوختن میں مر گئے
(ک ۵۳۱:۱)

تلاشِ مرہمِ زنگار[ف۔ترکیب]
سبز رنگ کے مرہم کی تلاش(ع ال)
ع ہم کو تلاشِ مرہمِ زنگار ہی رہا
(ک ۲۵:۲)

تلبیس[ع۔اسث]
عیب پوشیدہ رکھنا۔دھوکا(ع ال)
ع ہے شاعری اے شیخ وہ تلبیس کی ٹوپی
(ک ۲۷۸:۶)

تلچھٹ[ار۔اسث]
تہ نشین۔گاد۔وہ چیز جو نیچے بیٹھ جائے(ع ال)
ع وہ میکش ہیں کہ گر ہم خاک ہو جاویں تو تلچھٹ ہو
(ک ۱۶۸:۵)

تلخ کامی[ز۔اسث]
ناگواریٔ مقصد۔ناکامی(ع ال)
ع شیردیہ رہا یہ تلخ کامی
(ک ۲۱۳:۲)

تلخیٔ ایامِ زیست[نعف۔ترکیب]
زندگی کے ایام کی سختی۔سختیٔ زمانہ(ن ل)
ع مٹا دے تلخیٔ ایامِ زیست، اے ساقی!
(ک ۱۱۳:۸)

تلخیٔ غیر و ترش روئیِ درباں[ف۔ترکیب]
چوکیدار کی سخت گیری اور رقیب کی بدمزاجی(ل ن)
ع تلخیِ غیر و ترش روئیِ درباں دیکھوں
(ک ۲۹۹:۱)

تلخیٔ نزع[فع۔ترکیب]
جان کنی کی شدت(ع ال)
ع تلخیٔ نزع نہ معلوم ہوئی کچھ اس میں
(ک ۱۵۶:۶)

تلطف[ع۔اند]
نرمی۔مہربانی۔عنایت(ع ال)
ع صبا کس باغ میں لائی مجھے یہ کیا تلطف ہے
(ک ۱۹۶:۶)

تلکٹ[ہ۔اسث]
ایک قسم کا گلے کا ہار(ال)
ع تارِ انظارِ ملائک سے بنی تھی تلکٹ
(ک ۲۳۰:۹)

تلمّس [ع۔امث]
بار بار مانگنا۔طلب۔حاجت (ال م)
ع دیر تک دست مسیحا میں رہے گر تلمس
(ک۹:۲۲۵)

تلملانا [ار۔محاورہ]
بےقرار رہنا۔تڑپنا (ف ل)
ع تو البتہ وہ تلملاتا رہے گا
(ک۱:۱۰)

تلنگا [ہ۔امذ]
سپاہی۔موسوم بہ تلنگانہ جہاں انگریزوں نے پہلی بار فوج بھرتی کر کے اسے انگریزی لباس پہنایا (ال)
ع اس لیے خطرہ رکھے ہے ہر تلنگا آگ کا
(ک۴:۹۰)

تلیین [ع۔امث]
نرم کرنا۔چھوسہل (ع ال)
ع تنقیہ انسان کو ہے باعثِ تلیین جسم
(ک۴:۱۴۰)

تمازت [ار۔امث]
گرمی۔حرارت (ع ال)
ع آفتابِ حسن گر آوے تمازت پر ترا
(ک۶:۲۳۹)

تماشا کدۂ خلق [فع۔ترکیب]
مخلوق کی تماشا گاہ (ع ال)
ع ہے تماشا کدۂ خلق مری خاک مزار
(ک۲:۴)

تماشا کناں [ف۔صف فاعلی]
تماشا کرنے والے (ف ف)
ع تماشا کناں جب وہ زنداں سے گزرا
(ک۱:۳۵)

تمامی [ف۔امث]
ایک قسم کا ریشمی کپڑا (ع ال)
ع بہت بےطرح چمکے ہے تمامی کی سنجاف اس کی
(ک۲:۳۶۹)

تمتّع [ع۔امذ]
فائدہ اٹھانا۔استعمال کرنا (ع ال)
ع پائی نہ شبِ وصل بھی کچھ ہم نے تمتع
(ک۶:۲۶۴)

تمرّدی [ع۔امث]
سرکشی۔بغاوت (ع ال)
ع خوباں نے ہم سے شہر میں کی یوں تمردی
(ک۳:۱۰۱)

تمغل [ع۔امث]
مغل بننا۔مغل پن (ال)
ع تک سیہ رو شیخ کا یارو تمغل دیکھیو
(ک۳:۶۶)

تمکیں [ع۔امث]
مرتبہ۔رتبہ۔دبدبہ (ع ال)
ع کوہ ہے تمکیں کے ساتھ اور ہے دل اس کا وسیع
(ک۲:۱۰۵)

تمنّا بر آنا [ار۔محاورہ]
ارمان پورا ہونا۔خواہش پوری ہونا (ال)
ع عاشق کی پس از مرگ بر آئی یہ تمنا
(ک۸:۲۴)

تمنچہ [ف۔امذ]
بچگانہ۔چھوٹا سا معشوق (ع ال)
ع شوخ کے گل ہیں سیدھے تمنچے کیے ہوئے
(ک۷:۲۶۰)

تموز [ع۔اند]

موسم گرما۔رومی کیلنڈر کے ایک مہینے کا نام (فرعا)

ع کیا کہوں سوزشِ ہوائے تموز
(ک۲:۲۴۰)

تناسخ [ع۔اند]

روح کا ایک جسم سے دوسرے جسم میں آنا (ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق) بار بار جنم لینا۔جون بدلنا (ع ال)

ع یارب کہ پھر روئے تناسخ دیکھے
(ک۲:۴۰۸)

تنِ اطہر [فع۔ترکیب]

انتہائی پاک جسم (ن ل)

ع برائے آں تنِ اطہر گریباں، آستیں، دامن
(ک۹:۴۰)

تنافر و تعقید [ع۔ترکیب]

تنافر: علم بیان کی اصطلاح میں ایسے الفاظ یکجا لانا جن کا تلفظ زبان پر گراں ہوں۔تعقید: قاعدے کے خلاف لفظوں کو آگے پیچھے کر دینا (فرف)

ع شاعر ہے تو تنافر و تعقید سے نکل
(ک۶:۱۷۶)

تنبک [ف۔اسٹ]

موسیقی کا ایک آلہ (فرف)

ع آخری عمر مری با دف وچنگ و تنبک
(ک۹:۲۴۴)

تنبول (۱) [ف۔اند]

پان (ع ال)

ع کیا خونِ جگر سے میرے تنبول پیا ہے
(ک۲:۳۲۴)

تنبول (۲) [ف۔اند]

عرقِ پان (فرف)

ع وہ تو پیتا ہے سدا خونِ جگر سے تنبول
(ک۹:۱۰۵)

تنبول (۳) [ف۔اند]

پان۔ایک رسم جس میں شب زفاف کی صبح سٹھورے کے ساتھ پانی کے مرکب عرق کا شیشہ دلہن کے پینے کے واسطے آتا ہے (ن ل)

ع دستِ نازک سے ترے کیونکہ تنبول اُٹھے
(ک۶:۳۱۰)

تنبول بھرنا [ار۔محاورہ]

تنبول: عرقِ پان۔شادی کی ایک رسم (ال)

ع بھرا ہے شادی کا تنبول آبگینوں میں
(ک۷:۱۸۳)

تنبولی [ار۔اند]

پنواڑی۔پان بیچنے والا مرد (ل ن)

ع بنیے، تیلی، تنبولی اور بزاز
(ک۲:۴۴۷)

تنتنا [ار۔اند]

نقارے یا باجے کی آواز (ع ال)

ع کھنچتے ہو، تنتے ہو، کہتے ہو ہر دم آپ کو
(ک۲:۱۱۵)

تنجیم [ع۔اسٹ]

ستارہ شناسی۔علمِ نجوم سے سعد و نحس معلوم کرنا (ع ال)

ع اور نہ کچھ بول سکیں اپنی بھی اہلِ تنجیم
(ک۹:۳۵)

تُند خو [ف۔صف]

بدمزاج۔چڑچڑا۔بدخو (ع ال)

ع مرے کہے کو نہ سمجھا وہ تندخو، نہ رہا
(ک۱:۷۳)

تنِ رنجور [ف۔ترکیب]

مغموم جسم۔رنجیدہ جسم (ع ال)

ع تامور کا طعمہ تنِ رنجور نہ ہو جائے
(ک۷:۲۳۰)

تنِ ریش[ف۔ترکیب]
ریش دار جسم(ال)
ع حریفِ دلقِ گدایاں بنا ہے یہ تنِ ریش
(ک۸:۴۹)

تنِ زار[ف۔صف۔اند]
کمزور اور لاغر جسم(ع ال)
ع تیر بیداد کا تھا کس کے نشانہ تنِ زار
(ک۴:۴۷)

تنشیر [ع۔اسث]
پھیلنا۔منتشر ہونا(ال م)
ع وہاں کرے ہے صبا بوئے مشک کی تنشیر
(ک۹:۲۷۲)

تنِ عور[فع۔صف]
ننگا جسم(ع ال)
ع سمجھا میں اسے مخل تنِ عور کا خوشا
(ک۵:۵۰)

تنقیہ [ع۔اند]
آنتوں کو صاف کرنا۔جلاب لینا(ع ال)
ع تنقیہ انسان کو ہے باعثِ تلئینِ جسم
(ک۴:۱۲۰)

تنِ کاہیدہ[ف۔ترکیب]
لاغر جسم(ع ال)
ع تھا یہ تنِ کاہیدہ جو نم اشک سے، ہم کو
(ک۴:۲۶۱)

تنگ[ف۔اند]
تواڑ جس سے گھوڑے کا زین کستے ہیں(ال)
ع گر نہیں باور یہ ہے تو سن کا تیرے تنگ و شمع
(ک۷:۱۲۲)

تنگ گیری[ف۔اسث]
ظلم۔زیادتی(ع ال)
ع خفا ہوں اک تو نام و ننگ کی میں تنگ گیری سے
(ک۹:۴۰)

تنگ گیریِ دستِ زمانہ[ف۔ترکیب]
زمانے کے ہاتھوں تنگی میں جکڑا ہوا(فرف)
ع یوں ہوں میں تنگ گیریِ دستِ زمانہ میں
(ک۶:۲۰۴)

تنِ لاغر[ف۔ترکیب]
کمزور جسم۔بے جان جسم(ع ال)
ع اتنے بھی کام نہ آیا تنِ لاغر اپنا
(ک۱:۱۲۸)

تنِ مبہوت[فع۔ترکیب]
مدہوش جسم۔مخمور جسم(ع ال)
ع مجھ سے عریاں تنِ مبہوت کو وہ بھی نہ ملے
(ک۶:۲۰۰)

تنِ نارسیدہ[ف۔ترکیب]
کچا جسم(فرف)
ع لگے نہ تیرے تنِ نارسیدہ داغ کو چوٹ
(ک۶:۱۰۹)

تنِ نزار[ف۔ترکیب]
کمزور اور لاغر جسم(ع ال)
ع تنِ نزار سے ہوں تنگ اپنی ہستی کا
(ک۱:۳۲۹)

تنورا[ف۔اند]
آتش۔آتشیں بگولا(ن ل)
ع خود تنورا گرد کا اس کو عصا ہو جائے گا
(ک۶:۵۴)

تواضعِ ثمرقند[عف۔ترکیب]
پھل اور شیرینی سے مہمان نوازی (ال)
ع ہوویں نہ تواضعِ ثمرقند
(ک۴:۵۳۳)

توباہ[ف۔اسث]
توبہ (ال)
ع کوئی پوچھے اہلِ فسق سے توباہ کا مزا
(ک۴:۵۶)

توتیا[ار۔اسذ]
سرمے کا پتھر جس کو باریک پیس کر آنکھوں میں لگاتے ہیں۔سرمہ (ع ال)
ع رو رو کے اپنی چشم کا تو توتیا نہ کھو
(ک۵:۲۱۲)

توتیا باندھنا[ار۔محاورہ]
الزام دینا (ن ل)
ع یوں ہی یار اک توتیا باندھتے ہیں
(ک۱:۳۰۳)

توتیائے چشم[ف۔ترکیب]
آنکھ کا سُرمہ (فرف)
ع گویا سوادِ شب ہے مرا توتیائے چشم
(ک۶:۱۸۶)

توجہِ خاطر[فع۔ترکیب]
دلی توجہ۔دلی ارتکاز (ف ل)
ع یک چند اگر توجہِ خاطر ادھر رہی
(ک۱:۳۵۱)

تودہ[ف۔اسذ]
ڈھیر۔انبار۔ٹیلا (ف ل)
ع پس از مرگ کچھ مری خاک تودہ
(ک۱:۱۰)

تودۂ افلاک[فع۔ترکیب]
آسمان کا ڈھیر (ع ال)
ع کیا سخت ہے اس تودۂ افلاک کی مٹی
(ک۴:۳۳۰)

تودۂ باروت[ف۔ترکیب]
بارود کا ڈھیر (ف ل)
ع صورتِ تودۂ باروت ہے گردوں اس میں
(ک۲:۸۵)

تودۂ مشتِ گل[ف۔ترکیب]
مٹھی بھر خاک کا ڈھیر (ع ال)
ع اس ادا سے تیر لگادے تھا توبہ روئے تودۂ مشتِ گل
(ک۴:۸۹)

تودۂ تیر۔تیروں کا ڈھیر[ف۔حف۔ترکیب]
بہت زیادہ تیر۔تیروں کا ڈھیر (ع ال)
ع مل گئے خاک میں جب ہم تو بنے تودۂ تیر
(ک۴:۳۲۴)

توڑا[ار۔اسذ]
رسی کا ٹکڑا (ع ال)
ع کبھی توڑے، کبھی تعویذ، کبھی زنجیریں
(ک۳:۲۳۰)

توڑا[ہ۔اسذ]
ایک زیور کا نام (ع ال)
ع توڑے چھڑوں کے ساتھ میں بانکے کڑے ہیں واں
(ک۷:۸۱)

توسّل[ع۔اسذ]
وسیلہ ڈھونڈنا۔ذریعہ (ع ال)
ع کر توسّل زر سے، گرہو وادیِ ہجراں دراز
(ک۷:۳۲)

توسن[ف۔اند]
شوخ اور سرکش گھوڑا(ال)
ع مہ آب بنا ہے ترے توسن کی رکابیں
(ک۲: ۲۳۰)

توسنا[ہ۔مص]
گرمی سے پیاس بڑھ جانا(ن ل)
ع بعض گرمی کے مارے توسن گئے
(ک۲: ۴۴۵)

توسنِ خامہ[ف۔ترکیب]
قلم کا سرکش گھوڑا(فرف)
ع جب تیبے پہ آتا ہے مرا توسنِ خامہ
(ک۷: ۱۷۸)

توسنِ عمر[فع۔ترکیب]
عمر کا سرکش گھوڑا۔عمر کا تیز رفتار گھوڑا(ع ال)
ع توسنِ عمر کی ہے اک سر پٹ
(ک۴: ۱۲۱)

توسنی[ف۔صف۔اسٹ]
گھوڑے کی سرکشی(ن ل)
ع ہرگز ہمارے ساتھ نہ یہ توسنی رہے
(ک۴: ۳۵۸)

توفیر[ع۔صف]
فروانی(ال)
ع بن چھیڑے واں ہے رخ پر توفیرِ اشک جاناں
(ک۷: ۱۵۹)

توقیر[ع۔اسٹ]
تعظیم۔تکریم۔عظمت(ال م)
ع کیوں کر اسے حاصل نہ ہو توقیر ہوا پر
(ک۹: ۸۰)

تونبا[ہ۔اند]
ایک قسم کا تلخ کدو جس کا چھلکا بہت موٹا اور سخت ہوتا ہے فقیر اس کو سکھا کر اور اندر سے چھیل کر کشکول وغیرہ بناتے ہیں(ع ال)
ع تونبے کاٹ کر دکھائے ہیں
(ک۲: ۴۵۸)

تونگر[ف۔صف]
مالدار، دولت مند(ف ل)
ع منزل گہِ فقیر و تونگر زمیں ہے
(ک۱: ۴۸۸)

تہِ ابرِ سیہ[فعف۔ترکیب]
کالے بادل کے نیچے(ع ال)
ع یا تہِ ابرِ سیہ ہے یہ مہِ کامل کی تہ
(ک۷: ۲۰۸)

تہِ خاک[ف۔ترکیب]
خاک کے نیچے(ن ل)
ع یہی ہے دل کا دھڑکنا مرے اگر تہِ خاک
(ک۱: ۸۳)

تہِ دام آنا[ار۔محاورہ]
جال میں پھنسنا۔پکڑا جانا(ف ل)
ع جو گرتے ہی ہوا سے تہِ دام آ گیا
(ک۱: ۱۳)

تہِ دندانِ تأسّف[فع۔ترکیب]
افسوس کے دانت کے نیچے(ن ل)
ع شبنم سے رہے وہ تہِ دندانِ تأسف
(ک۷: ۳۲۱)

تہدیدِ شاعرانِ شریر[عف۔ترکیب]
شریر شاعروں کی دھمکی(ع ال)
ع گیا ہو از پئے تہدیدِ شاعرانِ شریر
(ک۹: ۱۸۳)

تہِ شلاق[ف۔ترکیب]
لاٹھی کا پیندہ(ع ال)
ع تب سے مثلِ میخ سر اس کا تہِ شلاق ہے
(ک۴:۳۵۸)

تہِ عارضِ گلفام[ف۔ترکیب]
گلاب کے پھول کے رنگ جیسے رخساروں کے نیچے(فرف)
ع یار ہاتھ اپنا تہِ عارضِ گلفام رکھے
(ک۸:۱۲۱)

تہلکہ[ار۔امذ]
کھلبلی۔آفت۔کہرام(ع ال)
ع تہلکہ سا تہلکہ دن رات مرد و زن یہ ہے
(ک۷:۲۵۳)

تہمتن[ف۔صف۔امذ]
بڑے جثے یا بدن کا آدمی۔دلیر۔شجاع۔رستم پہلوان کا لقب(ع ال)
ع کیا گلِ کشتی تہمتن بھیجے اس سفاک کو
(ک۷:۱۳۹)

تہن[ہ۔امذ]
دھند۔کہر(ال)
ع جو تہنیاں کہ مجھ پہ گھٹاؤں نے ہولیاں
(ک۵:۱۹۲)

تہہ و بالا کرنا[ار۔محاورہ]
برباد کرنا(ال)
ع جب تلک گوئے معانی کو تہہ و بالا کرے
(ک۹:۱۱۶)

تہ و بالا ہونا[ار۔محاورہ]
تباہ و برباد کرنا(ع ال)
ع تو ایک جام میں ہوتا عسس تہ و بالا
(ک۵:۳۰)

تہی ترکشِ بیداد[ف۔ترکیب]
ظلم کے ترکش کا خالی ہونا(ج ل)
ع اکبر پہ تہی ترکشِ بیداد ہوئے ہیں
(ک۵:۳۹۷)

تہی دستی[ف۔امث]
مفلسی۔غربت(ع ال)
ع تہی دستی سوا، دستِ دعا کے ہاتھ کیا آیا
(ک۱:۳۲)

تھان[ہ۔امذ]
مقام۔مقان۔طویلہ۔مٹی کا ڈھیر(ع ال)
ع وہاں شیخ سدو کا اک تھان نکلا
(ک۱:۱۰۹)

تھانا[ہ۔امذ]
طویلہ(ع ال)
ع اتنے میں فوجِ غم نے تھانا سا آن مارا
(ک۱:۵۹)

تھانگ[ہ۔امث]
چوروں کی کمین گاہ(ن ل)
ع چوروں کی ہر ایک گھر میں ہے تھانگ
(ک۱:۲۴۳)

تھرتھری پڑنا[ار۔محاورہ]
کانپنا۔لرزنا(ن ل)
ع تھرتھری پڑ گئی ہر لہر اُپر پانی میں
(ک۱:۲۹۱)

تھل[ہ۔امذ]
خشک اور سخت زمین(ع ال)
ع گم ہو گیا ہے ناقہ تھلوں میں جو نجد کے
(ک۳:۴۲۸)

تھلی [ہ۔امث]
ریگستان کی زمین جس میں آدمی دھنس جاتے ہیں (ع ال)
ع یہ ماہ نہیں پاؤں کی اشتر کے تھلی ہے
(ک۶:۲۸۸)

تھوتھنی [ہ۔امث]
گھوڑے یا اونٹ کا منہ۔ تحقیراً انسان کا منہ (ع ال)
ع تھوتھنی اس کی نزاکت میں ہے برگِ گلِ سرخ
(ک۹:۱۱۲)

تھوہر [ہ۔امذ]
زقوم۔ ناگ پھنی۔ ایک خاردار پودا جس کے پتے سبز ہوتے ہیں اور پھول رنگ برنگے (ع ال)
ع ناردن کو کچھ بھی نسبت ہے بھلا تھوہر کے ساتھ
(ک۹:۱۳۳)

تھیوا [ہ۔امذ]
انگوٹھی کا نگینہ (ع ال)
ع اسے تھیوا، نگیں جو ذہن میں گزرے سوچ کہہ دے
(ک۷:۲۳۶)

تیراہی [ف۔صف]
تراہی۔ شہر تراہ سے منسوب (ال)
ع تیغا جو کمر میں ہے اس شوخ کی تراہی
(ک۶:۲۸۱)

تیرِ بیداد [ف۔ترکیب]
ظلم و ستم کا تیر (ع ال)
ع تیرِ بیداد کا تھا کس کے نشانہ تنِ زار
(ک۴:۴۷)

تیر ترازو ہونا [ار۔محاورہ]
تیر کا نصف اندر اور نصف باہر ہونا (ع ال)
ع یہ تیر ہو گیا ہے ترازو نشانے میں
(ک۳:۲۵۱)

تیرتھ [ہ۔امذ]
دریا کا گھاٹ۔ کنارۂ دریا (ل ن)
ع تیرتھ سمجھ اس کو وہ گر اشنان کو اوے
(ک۶:۱۳۲)

تیرِ شہاب [فع۔ترکیب]
لوکا تیر (ع ال)
ع بان سا چھوٹتا ہے تیرِ شہاب
(ک۲:۲۴۳)

تیرِ غمزہ [ف۔ترکیب]
پلکوں کے تیر (ن ل)
ع کہتا ہے تیرِ غمزہ بھی مجھ سے ہر گھڑی
(ک۱:۳۴۳)

تیرگیِ روزگارِ دل [ف۔ترکیب]
دل کی خرابی یا بدحالی کا زمانہ (ع ال)
ع لائی یہ رنگ تیرگیِ روزگارِ دل
(ک۱:۲۵۰)

تیرہ بختانِ ازل [ف۔ترکیب]
ازلی بدبخت (فرف)
ع تیرہ بختانِ ازل کا بھی ستارہ چمکا
(ک۶:۳۴۳)

تیرہ بختی [ف۔صف]
بدنصیبی۔ بدقسمت (ع ال)
ع تیرہ بختی یہ کھنچی دور کہ واں رنگِ مسی
(ک۶:۴۲)

تیرہ روزی [ف۔صف]
بدنصیبی۔ بدقسمتی (ع ال)
ع تیرہ روزی مجھے ان کی نہ دکھایا کیجے
(ک۲:۳۷۰)

تیزیِ سوہانِ فلک [فع۔ترکیب]
آسمان کے روندنے کی تیزی۔قسمت کی اذیت ملنے کی تیزی (فرف)

ع بے سبب بھی نہیں یہ تیزیِ سوہانِ فلک
(ک۶:۲۲۳)

تیزیِ نوکِ ادا [ف۔ترکیب]
ادا کے تیر کی نوک کی تیزی (ع ال)

ع ہاں کلکِ فکر تیزیِ نوکِ ادا نہ کھو
(ک۵:۲۱۳)

تیغا [ار۔اند]
چھوٹی چوڑی تلوار (ع ال)

ع کس واسطے کرتا ہے تو تیغا علم اپنا
(ک۱:۱۱۲)

تیغا کرنا [ار۔محاورہ]
بند کرنا۔چن دینا (ن ل)

ع کر دیجو! آج تیغا دروازۂ سحر کو
(ک۳:۲۷۸)

تیغِ امتحاں [ف۔ترکیب]
آزمائش کی تلوار (ع ال)

ع اب تو ہم بیٹھے ہیں تیغِ امتحاں کے زیرِ پا
(ک۱:۹۰)

تیغِ بے جوہر [ف۔ترکیب]
خراب اور بے کار تلوار (ع ال)

ع کیا ہے تیغ بے جوہر کو جوہر دار قاتل نے
(ک۱:۱۱۶)

تیغِ بیدادِ فلک [فع۔ترکیب]
آسمان کے ظلم کی تلوار۔تقدیر کے ظلم کی تلوار (ن ل)

ع تیغ بیدادِ فلک کج ہے رواں مجھ پر ہے
(ک۸:۱۲۱)

تیغِ تبردم [ف۔ترکیب]
دو تیغی تلوار (ع ال)

ع اب تجھ کو کیا ہے تیغِ تبر دم کی احتیاج
(ک۱:۱۶۰)

تیغِ ترنج [ف۔ترکیب]
چکوترا نما تلوار (فرف)

ع تیغِ ترنج کا سماں حسن سے اس کے ہے عیاں
(ک۳:۳۳۳)

تیغِ جفائے چرخ [ف۔ترکیب]
قسمت کے مظالم کی تلوار (ع ال)

ع گر نہ تھا چورنگ میں تیغِ جفائے چرخ کا
(ک۱:۹۰)

تیغِ جفائے سپہر [ف۔ترکیب]
آسماں کے ظلم و ستم کی تلوار (فرف)

ع شکوہ بجا ہے تیغِ جفائے سپہر کا
(ک۶:۱۶۰)

تیغِ جمال [فع۔مف]
حسن کی تلوار (ع ال)

ع تیغِ جمال کو نہ لگے تیری مورچہ
(ک۱:۳۴۱)

تیغِ جوہر دار [ف۔ترکیب]
عمدہ تلوار (ع ال)

ع خون چاٹنے سے ہوئی یہ تیغِ جوہر دار تیز
(ک۴:۱۸۸)

تیغِ خراسانی [ف۔ترکیب]
خراسانی تلوار جو بہت مشہور تھی (ن ل)

ع ہم کو خواہش نہ ہوئی تیغِ خراسانی کی
(ک۸:۳۷)

تیغِ خمِ ابرو[ف۔ترکیب]
بھوؤں کی خمیدگی کی تلوار (فرف)
ع تیغِ خمِ ابرو نے کوئی زندہ نہ چھوڑا
(ک۷:۲۴۴)

تیغِ دودم[ف۔صف]
دودھاری تلوار (ن ل)
ع ہمارے قتل کو کھینچے ہے جب وہ تیغِ دودم
(ک۱:۴۹)

تیغِ کیں[ف۔ترکیب]
بغض کی تلوار۔عداوت کی تلوار (ع ال)
ع مسافروں پہ بھی کھینچے ہے تیغِ کیں کوئی
(ک۶:۲۶۱)

تیغِ لنگر دار[ف۔ترکیب]
وزنی تلوار (فرف)
ع دے رہے ہیں وہ دعا اس تیغِ لنگر دار کو
(ک۷:۲۰۲)

تیغِ ناز[ف۔ترکیب]
ناز نخروں کی تلوار۔پلکوں کی تلوار (ج ل)
ع نہ اٹھا حشر کو بھی اس کی تیغِ ناز کا مارا
(ک۱:۵۵)

تیغِ ولایتی[فع۔صف]
ولایتی تلوار (ن ل)
ع نہیں تیغِ ولایتی کا خم
(ک۱:۱۷۷)

تیقظ[ع۔اسث]
بیداری (ال م)
ع تیقظ کا ہے چشمِ فتنہ پہ بہتاں
(ک۹:۱۰۱)

تیلیا[ار۔صف]
سیاہی مائل رنگ (ع ال)
ع تیلیا کپڑے نہیں کچھ یہ خدا کا ہے غضب
(ک۳:۲۴۷)

تیورا جانا[ار۔مص]
چکرا جانا۔ڈگمگانا (ع ال)
ع دیدے تیورا گئے ہیں اور غش آتا ہے چلا
(ک۱:۱۲۹)

تیوری بدلنا[ار۔محاورہ]
اندازِ نگاہ بدل لینا (ع ال)
ع دیکھ کر میری طرف تیوری بدل کر رہ گیا
(ک۱:۱۱۳)

ٹ

ٹانڈا[ہ۔امذ]

اسباب(ن ل)

ع لادے ٹانڈے کو چلا جائے ہے بنجارا سا
(ک ۵۱:۴)

ٹانک[ہ۔امث]

سیون۔بخیہ۔ٹانکا(ع ال)

ع کیا فائدہ جو زخموں کو اب رکھیے ٹانک ٹانک
(ک ۵۸:۸)

ٹانکی[ار۔امث]

سنگ تراشوں کا ایک اوزار(ع ال)

ع جب ٹانکیوں سے اس کی پتھر زمیں نہ ٹوٹے
(ک ۴۱۵:۳)

ٹانگن[ہ۔امذ]

پہاڑی ٹٹو(ال)

ع ٹانگن تو ترا آپ صنم جاوے ہے کھٹ کھٹ
(ک ۸۴:۷)

ٹٹّی[ہ۔امث]

سرکنڈوں کا بنا ہوا چھوٹا چھپر(ع ال)

ع آ دیکھ کہ ہے یہ بھی چراغاں کی ٹٹّی
(ک ۵۵۹:۱)

ٹراڑا[ہ۔امذ]

رعب داب(ع ال)

ع نہ ثابت رہے آسماں کا ٹراڑا
(ک ۴۳:۴)

ٹکٹکی باندھنا[ار۔محاورہ]

غور سے دیکھنا(ع ال)

ع ستارے ٹکٹکی باندھے ہوئے ہیں
(ک ۱۸۹:۶)

ٹکڑ گدا[ہ ر ف۔صف]

وہ فقیر جو دروازے دروازے بھیک مانگتا پھرے(ع ال)

ع کیا ہم ٹکڑ گدا ہیں جو مصحفی یہ سوچیں
(ک ۱۲:۳)

ٹکور[ہ۔امث]

ہلکی چوٹ۔نقارے کی صدا(ع ال)

ع نہ وہ نوبت کی ٹکوریں، نہ نفیری کی صدا
(ک ۸۱:۳)

ٹکی[ہ۔امث]

ٹکیہ۔روٹی(ال)

ع مسافرانہ لگا لیتے ہم بھی ایک ٹکی
(ک ۹۸:۶)

ٹوم[ہ۔امث]

زیور۔موتی(ال)

ع اس سے بہتر تو مرے پاس کوئی ٹوم نہیں
(ک ۱۸۶:۷)

ٹھاٹر[ہ۔امذ]

ڈھانچ۔ٹھٹری۔ٹٹی(ہ ال)

ع مژگاں ہیں یہ کہ یارب ٹھاٹر کبوتروں کا
(ک ۷۴:۴)

ٹھان لینا[ار۔محاورہ]

پکا ارادہ کرنا(ع ال)

ع اگر یوں تم نے ٹھانی ہے تو ہم بھی
(ک ۳۷۷:۴)

ٹھٹھکنا[ار۔مص]

چلتے چلتے حیرت کی وجہ سے رُک جانا(ع ال)

ع آبِ آئینہ کے مانند وہ رہ جاتے ٹھٹھک
(ک ۲۴۱:۹)

ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگنا[ہ۔مص۔مرکب]
زبردست بھیڑ ہونا(ع ال)
ع ٹھٹھ کے ٹھٹھ لگ رہے ہیں بند ہے بازار کی راہ
(ک۳:۲۸۴)

ٹھٹھیرا[ہ۔اند]
برتن بیچنے والا(ن ل)
ع موت ہے سو ٹھٹھیرے کی ہے
(ک۲:۴۴۴)

ٹھرّا[ار۔امث]
گھٹیا دیسی شراب(ع ال)
ع ولے کیا فائدہ تجھ کو تو ڈر ٹھرّا نہیں پیتا
(ک۳:۳۹)

ٹھگنا[ار۔مص]
لوٹنا۔فریب دینا(ع ال)
ع آخر اس کو بھی تری چشم کی گردش نے ٹھگا
(ک۶:۴۲)

ٹھور ٹھکانا[ہ۔اند]
مسکن۔جہاں سکونت ہو۔رہنے کی جگہ(ع ال)
ع مصحفیؔ کا تو کہیں ٹھور ٹھکانا ہی نہیں
(ک۵:۲۳۸)

ٹھور رکھنا[ار۔محاورہ]
جہاں پایا وہاں مار دینا۔بچ کر نہ جانے دینا(ع ال)
ع ٹھور رکھے تیغِ ابرو نے تری کیا کیا امیر
(ک۳:۴۳۶)

ٹھور رہنا[ار۔محاورہ]
جان دے دینا(ن ل)
ع مصحفیؔ اس کی گلی میں رہا آخر ٹھور
(ک۱:۴۷۲)

ٹھیڑا[ہ۔اند]
انداز۔پہلو۔کرتب(ال)
ع ٹھیڑا کیا یہ نکالا ہے اجل نے مجھ سے
(ک۴:۴۱۳)

ٹھیس[ار۔امث]
خفیف ضرب۔ہلکی سی رگڑ۔تکلیف(ع ال)
ع گر راتوں کو کلتا ہے تو ہے دن کو وہی ٹھیس
(ک۱:۲۰۸)

ٹھیکری[ار۔امث]
مٹی کے برتن کا ٹکڑا۔ٹھیپ(ع ال)
ع اک ٹھیکری پہ لکھ کے کوئی حالِ دل مرا
(ک۱:۵۲۰)

ٹیسو[ہ۔اند]
ڈھاک کا پھول جس میں سے زرد رنگ نکلتا ہے(ع ال)
ع جنگل میں ٹیسو پھولا اور باغ میں شگوفہ
(ک۳:۵)

ٹیکا[ہ۔اند]
قشقہ۔صندل یا سندور کا پیشانی پر نشان(ہ ال)
ع دیکھ کر جاتے یہ ٹیکی زعفرانی آپ کی
(ک۳:۳۱۸)

ث

ثانیِ طہراں[ف۔ترکیب]
ایران کے مشہور شہر تہران کی مثل۔دوسرا تہران (فرف)
ع کیوں لکھنؤ نہ ثانیِ طہراں ہو مصحفی
(ک۶:۱۰۶)

ثباتِ دل[فع۔ترکیب]
دل کا دوام (ف ل)
ع صفِ مژگاں کے سمکھ میں ثباتِ دل کا بندہ ہوں
(ک۲:۶۴)

ثبت ہونا[ار۔مص۔مرکب]
نقش ہونا (ع ال)
ع کمال ظاہر و باطن کب اس کے ثبت ہوتے ہیں
(ک۹:۷۳)

ثعباں[ع۔اند]
اژدہا۔بڑا زہریلا سانپ (فرف)
ع ثعباں ہوں میں نہ اُس کی کہیں خاک بھی ملے
(ک۶:۴۳۵)

ثمرِ خامِ محبت[عف۔ترکیب]
محبت کا کچا پھل (ن ل)
ع اس باغ میں چن چن ثمرِ خامِ محبت
(ک۱:۱۵۴)

ثمرِ نخلِ آتشیں[عف۔ترکیب]
آتشیں کھجور کا پھل (ع ال)
ع عجب یہ ہے ثمرِ نخلِ آتشیں تر ہے
(ک۷:۲۷۳)

ثنایا[ف۔اند]
اگلے دانت۔سامنے والے دانت۔دو اوپر کے اور دو نیچے کے سامنے والے دانت (فرف)
ع آہ کیا حسن و صفا اس کی ثنایا کا کہوں
(ک۴:۲۹۷)

ثوابت[ع۔اند]
ثابت کی جمع۔وہ ستارے جو گردش نہیں کرتے (ع ال)
ع شب ثوابت بھی چراغ زیرِ داماں ہو گئے
(ک۶:۲۴۹)

ثوابت وسیار[ع۔ترکیب بہ فارسی]
ایک جگہ مقیم اور گھومنے والا۔ساکن و سیار ستارے (ن ل)
ع گردوں سے گم ثوابت وسیار ہو گئے
(ک۷:۲۷۶)

ثو اُٹھنا[ار۔مص مرکب]
دوبارہ اُٹھنا (ال)
ع ہووے گر مردۂ صد سالہ ثو اُٹھے وہ بول
(ک۹:۱۰۵)

ثور واسد[ع۔ترکیب]
جنگلی بیل اور شیر (فرف)
ع ثور و اسد بہم ہوں تری شست کے شکار
(ک۹:۲۵۴)

ج

جابند[ف۔اند]
ایک ہی جگہ میں مقید (ال)
ع اسی باعث ہے مرے عزم کا گھوڑا جابند
(ک۲:۴۱۶)

جادوطراز[ف]
جادوئی رنگ کا نقش ونگار بنانے والا (ع ال)
ع نظر میں جس کی نقشہ کھب گیا، جادو طرازوں کا
(ک۱:۵۱)

جادہ[ف۔اند]
راہ۔ پگڈنڈی (ع ال)
ع صد چاک ہے جادے سے مگر سیکھ گیا ہے
(ک۵:۳۲)

جادۂ راہِ فنا[فع۔ترکیب]
فنا کی طرف جانے والا راستہ (فرف)
ع جادۂ راہِ فنا ہے دمِ شمشیر سے صاف
(ک۶:۲۷۹)

جاذبِ اربابِ ہوس[فع۔ترکیب]
ہوس پرست لوگوں کے لیے باعثِ کشش (ع ال)
ع ہے جاذبِ اربابِ ہوس لذّتِ دنیا
(ک۲:۲۵۴)

جاذبہ[ع۔اسث]
جذب کرنے والی قوت۔ مراد خوبصورتی (ع ال)
ع لایا ہے ترا جاذبہ ہی کھینچ کے مجھ کو
(ک۳:۸۹)

جالینوس[یو۔اند]
یونان کے ایک مشہور ومعروف حکیم کا نام۔ جوسکندر اعظم سے قبل ہو گزرا ہے۔ وہ ایک لاثانی طبیب تھا جس نے علم طب پر سینکڑوں کتابیں لکھیں (فرف)
ع شرابِ علم وحکمت بھر کے جالینوس شیشے میں
(ک۵:۱۶۹)

جامۂ آبی[ف۔صف]
نہایت باریک لباس (فرف)
ع پاتا ہے صفا کوئی اس جامۂ آبی کی
(ک۴:۴۱۱)

جامِ بلوریں[ف۔صف]
بلور کی طرح چمکیلا پیالہ (ع ال)
ع ہو جیسے جامِ بلوریں میں بادۂ گلگوں
(ک۱:۲۰۴)

جامِ بنگ وخواب[ف۔ترکیب]
نشے اور نیند کا پیالہ (ع ال)
ع دن رات دم کش ہے کہ ہے جامِ بنگ وخواب
(ک۴:۱۰۱)

جامِ تہی[ف۔ترکیب]
خالی جام۔ خالی ساغر (ج ل)
ع دینے لگا وہ جامِ تہی جب کہ غیر کو
(ک۱:۲۰)

جامِ جم[ف۔اند۔تلمیح]
وہ پیالہ جو جمشید بادشاہ کی خواہش سے حکمائے یونان نے بنایا تھا جس سے ازروئے نجوم آئندہ کا حال معلوم ہوجاتا تھا (ع ال)
ع دیدۂ پر خوں نے لاکر جامِ جم آگے دھرا
(ک۳:۱۷)

جامِ جہاں نما [ف۔ترکیب۔تلمیح]
جامِ گیتی نما۔ایران کے مشہور بادشاہ جمشید کا پیالہ جس میں آسمان کے ستاروں کے مقام کا پتا چلتا (فرف)

ع جامِ جہاں نما سے لڑانے لگی ہے آنکھ
(ک۸:۱۲۹)

جامہ دری [ف۔صف]
کپڑے پھاڑنا۔دیوانگی (ع ال)

ع کب وہ پاتا ہے میری جامہ دری کا عالم
(ک۳:۱۹۱)

جامِ سفالی [ف۔صف]
مٹی کا پیالہ (ع ال)

ع کاسۂ سر کے تئیں جامِ سفالی کیجے
(ک۵:۲۳۷)

جامِ سفالینہ [فع۔ترکیب]
مٹی کا پیالہ (ل ن)

ع گدا نے بہ جامِ سفالینہ دیکھا
(ک۶:۴۵)

جامِ شرابِ سرخ [ف۔ترکیب]
سرخ شراب کا پیالہ (ع ال)

ع دے دن گئے کم پیتے تھے جامِ شرابِ سرخ
(ک۱:۲۲۴)

جامِ شرنگ [ف۔ترکیب]
زہر کا جام (فرف)

ع جو بدکنش ہیں انہیں ہو نصیب جامِ شرنگ
(ک۹:۲۶۲)

جامِ عشرت [فع۔ترکیب]
عیش ونشاط کا پیالہ۔مراد شراب کا پیالہ (رف)

ع ہاتھوں سے میرے اے غم مت چھین جامِ عشرت
(ک۱:۳۶۰)

جامِ مُل [ف۔ترکیب]
شراب کا پیالہ (ع ال)

ع نہ ڈر سے شیخ کے جامِ مُل آستین میں ہے
(ک۲:۳۷۴)

جامِ مئے ناب [ف۔ترکیب]
خالص شراب کا پیالہ (ع ال)

ع لا پیرِ مغاں جامِ مئے ناب کہاں ہے؟
(ک۶:۳۱۴)

جامِ ہلاہل [فع۔ترکیب]
مہلک ترین زہر کا پیالہ (ع ال)

ع اک جامِ ہلاہل ہی پلا اور نہیں تو
(ک۳:۲۶۸)

جامۂ زرکش [ف۔صف]
چاندی کی کشیدہ کاری والا لباس (ع ال)

ع بر میں جب پہنے ہے تو جامۂ زرکش، عشاق
(ک۲:۲۱۸)

جامۂ شبنم [ف۔ترکیب]
شبنمی لباس (ع ال)

ع کیا کہوں حسن و لطافت جامۂ شبنم سے ہائے
(ک۱:۶)

جامۂ عریاں [فع۔ترکیب]
باریک لباس (فرف)

ع جامۂ عریاں تنی اب بچ رہا تو کب تلک
(ک۶:۵۵)

جامۂ گل دوز [ف۔ترکیب]
پھول کا سیا ہوا لباس (ل ن)

ع پہنے سے میاں جامۂ گل دوز کے بر میں
(ک۱:۲۵۲)

جامۂ مستعار[فع۔ترکیب]
قرض لیاہوالباس(ع ال)
ع جامۂ مستعار کے مانند
(ک۱:۱۷۵)

جامۂ نازک تنی[ف۔ترکیب]
نازک جسم کالباس(ع ال)
ع جامۂ نازک تنی کوتن پر اس کے بیونت بانت
(ک۴:۱۲۰)

جامی[ف۔اند۔تلمیح]
مولانا نورالدین جامیؔ۔ایران کے مشہور ومعروف شاعر۔نیز قصبہ جام کارہنےوالا(فرف)
ع وہ پڑھ کے جامیؔ کا جز بھر رسالہ کیا کرتا
(ک۷:۷۷)

جانِ اسیرِ بلا[ف۔ترکیب]
مصیبت کےقیدی کی جان(ج ل)
ع کنجِ قفس میں جانِ اسیرِ بلا نہ کھو
(ک۵:۲۱۳)

جان باختہ[ف۔صف۔مفعول]
جان پرکھیلاہوا(ع ال)
ع دست و پا کیا کوئی جاں باختہ مارے اس میں
(ک۳:۲۲۵)

جانبِ گورِ غریباں[ف۔ترکیب]
غریبوں کی قبر کی جانب(فرف)
ع جانبِ گورِ غریباں بھی کبھی آیا کر
(ک۱:۱۹۵)

جانِ بہ گلو[ف۔ترکیب]
جان گلے میں۔مرتے مرتے(فرف)
ع جانِ بہ گلو آمدہ جاتی ہے تو جا بھی
(ک۷:۶۰)

جاں بہ لب[ف۔ترکیب]
حالتِ نزع۔قریب الموت(ج ل)
ع سو ناتوانیوں نے ہمیں جاں بہ لب کیا
(ک۱:۲۴)

جانِ بہ لب رسیدہ[ف۔ترکیب]
قریب الموت۔جان لبوں پرآیاہوا(ج ل)
ع جانِ بلب رسیدہ! تیرا پیام کیا ہے؟
(ک۱:۵۲۵)

جانِ حزیں[ف۔ترکیب]
مغموم جاں(ع ال)
ع تم بلا لائے نہ اس جانِ حزیں پر صاحب
(ک۱:۱۳۲)

جانِ غم دیدہ[ف۔ترکیب]
غمگین جسم(ع ال)
ع جانِ غم دیدہ کو جو گھن سا لگا
(ک۸:۱۷)

جانِ ستم رسید[ف۔ترکیب]
خستہ جان(رف)
ع جان ستم رسید آئی ہے لب تلک تو
(ک۱:۳۶۰)

جان سے جانا[ار۔محاورہ]
مرنا۔فوت ہونا(ف ل)
ع گیا ہوں جان سے تو بھی تڑپ اک مجھ میں باقی ہے
(ک۱:۴)

جاں فشانیِ پروانہ[ف۔ترکیب]
پروانے کی جاں نثاری(ع ال)
ع اے شمع جاں فشانیِ پروانہ دیکھنا
(ک۲:۱۸)

جان کھانا[ار۔محاورہ]
دق کرنا۔تنگ کرنا(ع ال)
ع منہ سے تو کچھ نہ بولے پر جان کھا گئے تم
(ک۷:۱۴۵)

جان کھپانا[ار۔محاورہ]
مشقت کرنا(ع ال)
ع عاشق تو وہ جو جان کو اپنی کھپا سکے
(ک۲:۲۸۹)

جان کھونا[ار۔محاورہ]
حد درجے کی مشقت کرنا۔جان دینا(ع ال)
ع کوئی پٹکتا ہے سر، کوئی جان کھوتا ہے
(ک۳:۷)

جان کنی[ف۔صف]
نزع کی حالت۔موت کے لمحات(ف ل)
ع نہ ہوگی جاں کنی کے وقت ہرگز تشنگی غالب
(ک۱:۱)

جان کے پیچھے پڑنا[ار۔محاورہ]
بلائے جان ہونا۔جان لینے کا خواہاں ہونا(ن ل)
ع پڑا ہے جان کے میرے جو آسماں پیچھے
(ک۷:۳۰۶)

جان گزاری[ف۔اند]
جان پگھلانا(ع ال)
ع جو ہوتا حوصلہ بے طاقتی اور جاں گزاری کا
(ک۱:۸۶)

جانِ مضمحل[فع۔ترکیب]
دبلا پتلا جسم۔کمزور جسم(ن ل)
ع ڈروں ہوں آگ مری جانِ مضمحل کو لگے
(ک۷:۲۳۵)

جانِ ناشاد[ف۔ترکیب]
اداس جان۔ناخوش جان(فرف)
ع جانِ ناشاد کو ہے غلچ و نوشاد آتش
(ک۹:۶۸)

جانِ نزار[ف۔ترکیب]
نحیف جسم۔کمزور جسم(فرف)
ع جانِ نزار ہے ترے بیمار پر گراں
(ک۶:۲۰۲)

جان ہوا ہونا[ار۔محاورہ]
جان نکلنا۔سخت ڈرنا(ع ال)
ع اس کے در تک بھی نہ پہنچے کہ ہوئی جان ہوا
(ک۲:۴۲)

جاہِ تمکنت[فع۔صف]
رعب۔شان(ن ل)
ع پوچھ تو ان سے کہ جاہِ تمکنت دنیا سے آج
(ک۷:۳۱۶)

جاہی جوہی[ہ۔صف]
چھیڑ چھاڑ(ال)
ع چھوٹی سی جاہی جوہی پیاری لگے ہے ہم کو
(ک۶:۱۸۱)

جائے ادبی[فع۔ترکیب]
ادب کی جگہ(ن ل)
ع گلشن میں وہ گل آیا یہ جائے ادبی ہے
(ک۶:۳۳۸)

جائے بول[ف۔اسف]
بیت الخلاء(ن ل)
ع جائے بول اس کے در کے آگے ہے
(ک۲:۴۵۷)

جبال[ع۔اند]
جبل کی جمع۔پہاڑ(ال م)
ع جبال صدمۂ پیلان کوہ پیکر سے
(ک۹:۱۷۰)

جبہ سائی[ف۔صف]
ماتھا رگڑنا۔منت سماجت کرنا(فرف)
ع بید تک پاؤں پہ اس کے جبہ سایاں باغ میں
(ک۶:۱۹۵)

جبہۂ عرق آگین[عف۔ترکیب]
پسینے میں تر بہ تر پیشانی(ع ال)
ع پوچھا جو جبہۂ عرق آگین یار نے
(ک۴:۳۶۶)

جبیں رگڑنا[ار۔محاورہ]
سجدہ کرنا۔سجدے پر سجدہ کرنا(ن ل)
ع کیوں آستانِ دیر پہ رگڑے جبیں وہ شخص
(ک۴:۲۰۱)

جتّی[ہ۔امث]
بہادری۔پہلوانی(ن ل)
ع نامرد سے بھلا جتّی خاک پھر ہوئے
(ک۴:۱۰۸)

جٹا[ہ۔امث]
گندھے ہوئے بال۔لمبے بال(ع ال)
ع لال لال آنکھیں شفق سے شام کے سر پر جٹا
(ک۶:۲۹۶)

جثہ[ع۔اند]
جسم۔بدن۔قالبِ خاکی(ج ل)
ع جثہ تھا جب تلک میں اٹھا تھا یہ تعب
(ک۱:۵۹۳)

جدار[ع۔امث]
دیوار(ن ل)
ع بھولیو مت کہ حجر ہے مرے گھر کی جدار
(ک۶:۱۲۵)

جدوکد[عف۔امث]
رد و بدل۔تکرار۔سوال و جواب(ع ال)
ع بولنا تا نہ جد و کد کے ساتھ
(ک۴:۵۲۱)

جدی[ف۔امث]
بکری کا بچہ(فرف)
ع خالہ زادہ جدی کا ہے گویا
(ک۴:۵۱۵)

جدی قوس[ن۔اند]
ایک آسمانی برج کا نام(فرف)
ع اور سمت جدی و قوس کی ہو رہبر آفتاب
(ک۹:۲۸۷)

جذبِ رطوبت[فع۔ترکیب]
نمی کا انجذاب۔تازگی کا جذب ہونا(ن ل)
ع زمانہ جذبِ رطوبت نہ کر گیا ایسے
(ک۱:۹۴)

جز بندیِ کتابِ گلستانِ نو بہار[ف۔ترکیب]
نئی بہار کی کتاب گلستان کی جلد بندی۔شیرازہ بندی(فرف)
ع جز بندیِ کتابِ گلستانِ نو بہار
(ک۹:۱۹۱)

جذرِ اصم[ع۔صف]
ریاضی کی ایک اصطلاح(Irrational Root)(ال)
ع دل خوں ہوا یہ حاصلِ جذرِ اصم ہوا
(ک۷:۶۲)

جذرِ صمیم [ف۔صف]
وہ عدد جس کا جذر نہ نکل سکے (فرف)
ع نہ کبھی کسر سے پھر سودے اصم جذرِ صمیم
(ک۹:۳۵)

جرّاح [ع۔اذ]
زخموں کو چیرنے پھاڑنے والا۔سرجن (ع ال)
ع ابھی جرّاح نے کر کے رفو بند
(ک۱:۱۸۲)

جرِّ ثقیل [ع۔اذ]
بھاری بوجھ اُٹھانے اور کھینچنے کا آلہ۔بہت مشکل کام (ن ل)
ع یہ بھی محمل بعینہٖ جرِّ ثقیل تھا
(ک۵:۴۵)

جرسِ بیہدہ گو [ف۔ترکیب]
فضول بکنے والا جرس (ع ال)
ع ہو کون مقابل جرس بیہدہ گو سے
(ک۶:۳۰۸)

جرسِ غنچہ [عف۔ترکیب]
غنچے کی آواز (ج ل)
ع چلے بھی جا جرسِ غنچہ کی صدا پہ نسیم
(ک۱:۸۳)

جرسِ قافلہ [ف۔ترکیب]
قافلہ کی بڑی گھنٹی (ع ال)
ع جرسِ قافلہ کب تھا دلِ نالاں میرا
(ک۴:۴۵)

جرسِ ناقۂ لیلیٰ [فع۔ترکیب]
لیلیٰ کی اونٹنی کا جرس (ع ال)
ع کوچ کی شب جرسِ ناقۂ لیلیٰ کے بغیر
(ک۷:۴۲)

جرعہ [ع۔اذ]
گھونٹ (ع ال)
ع دیتے نہیں خلیفہ کو یک جرعہ آب شط
(ک۱:۲۲۴)

جرعۂ صہبا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
لال شراب کی گھونٹ (ف ل)
ع ہم کو تھا اس بزم میں یہ جرعۂ صہبا نصیب
(ک۲:۸۶)

جرعہ ہائے خوں [عف۔ترکیب]
خون کے گھونٹ (ن ل)
ع جرعہ ہائے خوں بھی اس کو آبِ حیواں ہو گئے
(ک۶:۲۴۹)

جریب [ع۔اث]
ایک بیگھہ کے برابر زمین کا ایک ناپ (ع ال)
ع جریب اس کی نہ جاوے ہزار سال تک
(ک۶:۱۰۹)

جریبی [ع۔اث]
جریب کش (ع ال)
ع گویا یار کا گر مجھ سے دور کوس جریبی ہے
(ک۶:۳۲۸)

جریح [ع۔صف]
زخمی۔گھائل (ع ال)
ع ہوئے جریح وہ لبِ مصحفیؔ کے دنداں سے
(ک۶:۴۳)

جریدہ [ع۔اذ]
تنہا۔اکیلا (ع ال)
ع اک دن تجھے جانا ہے دنیا سے جریدہ سا
(ک۶:۷۵)

جریر[ع۔امذ]
مصیبت۔ذنب(فرعا)
ع سپر فگندہ ہیں اس جا جریری اور جریر
(ک۹:۲۵۷)

جریرواخطل[ع۔ترکیب]
گناہ اور بے ہودہ گفتگو(ال م)
ع نسخہ بخش جریر و اخطل ہیں
(ک۹:۱۸۰)

جڑاچپڑا[ہ۔صف]
سمیٹا ہوا۔مکمل(ال)
ع تھا زلیخا کا جڑا چپڑ جو اک مدت کا گھر
(ک۴:۱۶۸)

جڑت[ار۔امث۔ق]
جڑاؤ۔مرصع(ع ال)
ع جتنے چھلّے تھے جڑت کے وہ بنے تیر کے طوق
(ک۶:۱۶۴)

جسپال[ہ۔امذ]
جنبال(ال)
ع جسپال اڑے گو کہ بہ تذدیر ہوا پر
(ک۹:۸۴)

جست[ف۔امث]
اچھل کود۔پھاند(ع ال)
ع ہاتھ سے اس کے کی جو کفش نے جست
(ک۵:۳۵۸)

جست کھانا[ار۔مص۔مرکب]
چوکڑی کھانا(ع ال)
ع آہن سے تیشے کے نہ شرر کوئی جست کھائے
(ک۸:۱۰۰)

جست وخیز[ف۔امث]
اُچھل کود(ع ال)
ع گرمی سے جست و خیز میں شکلِ شرار و برق
(ک۹:۱۹۰)

جسد[ع۔امذ]
تن۔بدن۔جسم(ع ال)
ع پامال جسد جس نے کیا برگِ گلِ تر
(ک۱:۱۲۲)

جسمِ عریض[ع۔ترکیب بہ فارسی]
لمبا چوڑا جسم(ع ال)
ع اسی صورت سے ہو کے جسمِ عریض
(ک۳:۲۳۵)

جسمِ کافوری[ف۔ترکیب]
کافوری رنگ کا جسم۔مراد سفید بدن(ع ال)
ع جسمِ کافوری میں تیرے موتیوں کی ہے جفا
(ک۷:۱۲۵)

جسمِ نازور[ف۔ترکیب]
نازونعم میں پلا ہوا جسم(فرف)
ع جسمِ نازور کجا، پیکرِ پرشور کجا
(ک۶:۳۱۰)

جعد[ع۔امث]
سر کے بالوں کی لٹ۔گھنگریالے بال(ف ل)
ع ہر لحظہ جعد اس کی دل مانگتی ہے مجھ سے
(ک۲:۳۲۰)

جعدِ پُرخم[عف۔ترکیب]
خمیدہ لٹیں(فرف)
ع ڈس گئی اس کی جعدِ پُرخم کیا
(ک۶:۳۱)

جعدِ سنبلیں [عف۔ترکیب]
بالچھڑ کی خوشبو والی لٹیں (ع ال)
ع خیال چھوڑے نہ اس جعدِ سنبلیں کا سانپ
(ک۳:۸۶)

جعدِ سیاہ [عف۔ترکیب]
سیاہ بال یا زلف (ع ال)
ع زنجیر کھل پڑی تری جعدِ سیاہ کی
(ک۴:۴۶۶)

جعدِ عنبریں [عف۔ترکیب]
عنبر کی خوشبو کی زلفیں (ع ال)
ع وہ جعدِ عنبریں کفِ شانہ میں دیکھ کر
(ک۷:۸۹)

جعدِ مسلسل [عف۔امث]
گھنگریالے بال (ع ال)
ع ساحل پہ اس کی جعدِ مسلسل کے عکس سے
(ک۴:۱۰۸)

جعفری [ع۔امث]
ایک قسم کا زرد پھول۔گیندے کا پھول (ع ال)
ع جعفری نے دیا ہے جلوہ زور
(ک۲:۴۴۳)

جعہ [ع۔امث]
جو کی شراب (ال م)
ع جعہ بنفشہ درہم و موج ہوا کھینچ
(ک۴:۱۳۲)

جفا و جور [ع۔ترکیب بہ فارسی]
ظلم و ستم (ع ال)
ع جفا و جور کرے جب تو اس قدر صیاد
(ک۱:۱۸۴)

جفتِ شمع [ف۔ترکیب]
شمع کے مقابل (ع ال)
ع جفتِ شمع اس کی وہ ساقیں ہیں کہ جن کے اوپر
(ک۲:۲۱۸)

جفتے پڑنا [ار۔محاورہ]
شکن پڑنا۔حقیر ہونا (ال)
ع یہ تو کہیے آپ کی کیا شان میں جفتے پڑے
(ک۴:۳۱۲)

جگت [ہ۔امث]
لطیفہ۔چٹکلہ (ع ال)
ع پھبتی جگت وہی ہے مرے ساتھ شوخ کی
(ک:۱۵۰)

جگ [ہ۔امذ]
چوسر کے کھیل میں دو گٹو کا ایک خانے میں جمع ہونا (فرآ)
ع جگ کے ہوتے ہی جدا مرتی ہے گوٹ
(ک۷:۸۵)

جگردار [ف۔صف]
بہادر (ن ل)
ع کیا زور ہے یہ دل بھی جگردار دیکھنا
(ک۱:۱۶)

جگرِ ریش [ف۔ترکیب]
زخمی جگر (ع ال)
ع نہ مسیحا کو دکھایا جگرِ ریش غرض
(ک۲:۱۵۹)

جگرِ سنگِ خارا [ف۔ترکیب]
سخت پتھر کا جگر یا دل (ع ال)
ع گرمی سے جس کی ہو جگرِ سنگِ خارا داغ
(ک۴:۲۱۲)

جگرکاوی[ف۔صف]
سخت محنت۔جانفشانی(ع ال)
ع بے جگر کاوی کبھی حاصل نہ ہو نام آوری
(ک۶:۶۴)

جلاب[ع۔امذ]
مسہل۔دست لانے والی دوا(ع ال)
ع جلاب بھی دیے، کئی فصدیں بھی کھولیاں
(ک۷:۱۵۱)

جلاجل[ع۔امذ]
جھانجھ۔مجیرا(ال)
ع خبر یہ سن مہ و خورشید کے جلاجل کو
(ک۹:۱۴۹)

جلادت[ع۔امث]
جواں مردی۔شجاعت(ع ال)
ع صاحبِ حکم و جلادت ہے تو ہر شام و سحر
(ک۹:۲۳۳)

جلانا[ار۔مص]
آگ لگانا۔بھڑکانا۔غصہ دلانا
ع مصحفی کو جلا دیا تو نے
(ک۱:۶۰۷)

جلباب[ع۔امث]
چادر(ع ال)
ع وہ رخ پہ لے کے جو جلباب ایک دن سوئے
(ک۶:۱۹۲)

جلوسِ امرائی[ع۔ہ۔ترکیب]
آموں کے باغ میں بیٹھنا(ع ال)
ع جب تک کہ ترا جلوسِ امرائی ہے
(ک۱:۵۸۵)

جلوۂ کنشت[عف۔ترکیب]
آتش کدے کا جلوہ یا نظارہ(ال)
ع ہے کعبے میں بھی ہمیں جلوۂ کنشت نصیب
(ک۵:۶۳)

جلوہ گر[عف۔صف]
صاف۔ظاہر۔نورانی(ج ل)
ع جلوہ گر روئے زمین پر ہو گیا مہتاب سا
(ک۱:۶)

جلوہ گہِ طور[عفع۔ترکیب]
کوہ طور کا وہ مقام جہاں جلوۂ خداوندی رونما ہوا تھا(ن ل)
ع کیا کہیے کبھی جلوہ گہِ طور یہی تھا
(ک۲:۱۴)

جلول[ع۔امذ]
جہاز کے بادبان(ج ل)
ع ڈھانچ ہے بس کہ اس کا اول جلول
(ک۱:۵۹۹)

جلوۂ نورِ تجلّی[ع۔ترکیب بہ فارسی]
اللہ کی نوری تجلیات میں سے ایک جلوہ(ع ال)
ع نہ ہو گر جلوۂ نورِ تجلّی درمیاں اس کے
(ک۴:۱۶۶)

جلیس[ع۔صف]
ہم نشین۔مصاحب۔ساتھی(ع ال)
ع ہوں میں اس چاہت بھری خوباں کی مجلس کا جلیس
(ک۸:۲۲)

جم[ف۔امذ۔تلمیح]
جمشید کا مخفف۔ایران، باستان کا مشہور نامور شہنشاہ(فرف)
ع ہیں ہر طرف یہاں کے وضحاک و جم دراز
(ک۳:۱۵۰)

جمالِ شاہدِ غیب [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
حسین محبوب کا پوشیدہ حسن (ع ال)
ع جلوہ گر ہے جمالِ شاہدِ غیب
(ک ۴:۳۳۹)

جماہیر [ع۔ امذ]
عوام (ن ل)
ع مشغول دعا ہو کہ کہیں آئیں جماہیر
(ک ۹:۱۵۵)

جمدھر [ف۔ ہ۔ امذ]
ایک قسم کی چھری۔ خنجر (ع ال)
ع تیغ ہے، خنجر ہے، جمدھر ہے، چھری ہے، تیر ہے
(ک ۳:۴۰۱)

جمِ غفیر [ف۔ صف۔ ترکیب]
بہت بڑا ہجوم (فرف)
ع یہ روزِ عشرتِ عیدِ غدیر جمِ غفیر
(ک ۷:۳۱۳)

جمنا [ہ۔ امذ]
ہندوستان کا ایک مشہور دریا جس کے کنارے پر دہلی، آگرہ اور متھرا وغیرہ جیسے شہر واقع ہیں (ل ن)
ع شبِ مہتاب میں جمنا کی لہروں کا سماں یوں تھا
(ک ۲:۷۳)

جمیع [ع۔ صف]
کُل۔ سب۔ تمام (ن ل)
ع مفعول تعدیہ ہے وہ کافر جمیع کا
(ک ۶:۵۶)

جنّاتِ نعیم [ع۔ صف]
نعمتوں والی جنتیں (ال م)
ع ہو خراماں بہ تماشا گہِ جنات نعیم
(ک ۹:۳۵)

جنب [ف۔ امث]
کنارہ۔ پہلو (فرف)
ع جنب میں اس کی سخاوت کے جو ہیں رمز شناس
(ک ۹:۱۰۹)

جنبان [ف۔ اسمِ۔ حالیہ]
حرکت کرنے والا۔ لرزاں (ع ال)
ع تھے یہ جو کئی سلسلہ جنبان ہمارے
(ک ۳:۴۲۱)

جنبانِ برق [فع۔ ترکیب]
برق کا کانپنا (ع ال)
ع دودِ جگر جو سلسلہ جنبانِ برق تھا
(ک ۵:۴۲)

جنبشِ باد [ف۔ ترکیب]
ہوا کی حرکت (ع ال)
ع جنبشِ باد سے جوں گل کے ہوں ابتر کاغذ
(ک ۱:۱۸۶)

جنبشِ لب [ف۔ ترکیب]
ہونٹوں کا ہلنا۔ کچھ بولنا (ن ل)
ع مارا ہے جسے جنبشِ لب نے تری کافر
(ک ۷:۲۸)

جنبشِ مژگاں [ف۔ ترکیب]
پلکوں کا ہلنا (فرف)
ع بچ رہتے کے تری جنبشِ مژگاں رو کے
(ک ۸:۱۰۶)

جنبشِ نیشتر [ف۔ ترکیب]
خنجر کا وار (ف ل)
ع اک جنبشِ نیشتر بہت ہے
(ک ۱:۴۷۱)

جنبیدنِ لب [ف۔ترکیب]
ہونٹوں کا ہلنا (فرف)
ع جنبیدنِ لب موجِ تبسم سے زیادہ
(ک ۷:۲۰۹)

جنت العالیہ [ع۔امث]
اونچی جنت۔اعلیٰ جنت (ال م)
ع جنت العالیہ آتش کدۂ ابراہیمؑ
(ک ۹:۵۴)

جنت الماوا [ع۔صف]
اعلیٰ درجے کی جنت (ل ن)
ع کشادہ چشم بہ از حور جنت الماوا
(ک ۹:۲۶۸)

جنتر [س۔امذ]
آلہ۔اوزار۔آلۂ جرِ ثقیل (ن ل)
ع یہ تو جنتر پر فلک کے ایک دم چڑھ جائے ہے
(ک ۲:۳۴۹)

جنتِ رضواں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
اللہ کی رضامندی حاصل کرنے والوں کی جنت (ن ل)
ع نہریں جس طرح بہیں جنتِ رضواں کے تلے
(ک ۱:۵۵۴)

جنسِ نغز [ف۔ترکیب]
عمدہ قسم۔عمدہ نسل (ع ال)
ع پرتو وہ جنسِ نغز ہے، بازارِ دہر میں
(ک ۲:۲۰)

جنسِ نفیس [ف۔ترکیب]
عمدہ جنس۔عمدہ قسم (فرف)
ع زبس طالب ہیں نت جنسِ نفیسِ بے نصیبی کے
(ک ۶:۱۹۲)

جنسِ نفیسِ سخن [ف۔ترکیب]
عمدہ شاعری کی قسم (ن ل)
ع اب مصحفی وہ جنسِ نفیسِ سخن نکال
(ک ۶:۲۴۶)

جنسِ یوسفی [فع۔ترکیب]
حضرت یوسفؑ کا لباس یا قمیص یا سامان (فرف)
ع پر جنسِ یوسفی کی اس جا خرید ہے
(ک ۸:۱۳۸)

جنگِ زرگری [ف۔امث]
جھوٹ موٹ کی لڑائی۔دکھاوے کی لڑائی مصنوعی لڑائی (ع ال)
ع عکس سے جنگِ زرگری آنکھیں
(ک ۴:۲۷۴)

جنوں زدہ [ف۔صف]
پاگل۔جنون کے مارے ہوئے (ع ال)
ع اب حلقہ حلقہ بیٹھتے ہیں واں جنوں زدہ
(ک ۱:۱۳۸)

جنیدِ وقت [ع۔ترکیب بہ فارسی۔تلمیح]
وقت کے جنید بغدادی۔ بغداد کے ایک کامل ولی اللہ اور عارف باللہ۔بغداد میں مدفون ہیں (فرف)
ع جنیدِ وقت فخرالدین محمد مولوی صاحب
(ک ۹:۸۸)

جواد [ع۔صف]
بہت بخشش کرنے والا۔سخی (ع ال)
ع زہے جواد کہ دستِ گہر فشاں جس کا
(ک ۹:۱۸۱)

جوانسہ [ہ۔امذ]
ایک خودرو گھاس جس کے لیے پانی مضر ہے (ن ل)
ع مزرعِ دہر میں رکھتا ہوں جوانسے کا میں حکم
(ک ۷:۵۶)

جواہر[ع۔امذ]
کمال۔ہنر(ع ال)
ع ہر چند مصحفیؔ میں جواہر رقم نہیں
(ک۱:۵۵)

جوٹ باندھنا[ار۔محاورہ]
جوڑ لگانا۔مساوی کرنا(ع ال)
ع رکھی ہے ہم نے ہاتھ کی اس گل کے جوٹ باندھ
(ک۵:۲۲۳)

جودی[ع۔امذ]
اچھی۔خوب(فرعا)
ع بدلی ہے مہ نکل کر چھپ چھپ گیا جودی شب
(ک۶:۳۴)

جورِ بتاں[عف۔ترکیب]
بتوں کا ستم۔مراد حسینوں کا ظلم وستم(ج ل)
ع جورِ بتاں سے بھی نہیں بھرتا میں آہِ سرد
(ک۱:۵۹۶)

جورِ چرخ[ف۔ترکیب]
آسمان کا ظلم وستم۔تقدیر کا ظلم(ن ل)
ع جال اس کا کچھ چھپا تو نہیں جورِ چرخ سے
(ک۶:۲۹۹)

جورِ فراق[فع۔ترکیب]
جدائی کا ظلم(ع ال)
ع جورِ فراق اور ستمِ آسماں بھی ہے
(ک۲:۲۹۵)

جورِ فلک[ع۔ترکیب بہ فارسی]
آسمان کا ظلم وستم۔تقدیر کی بے رحمی(ف ل)
ع جورِ فلک سے ہم نہ کبھی سر اٹھا سکے
(ک۱:۳۱۵)

جورِ مشکیں[ف۔صف۔ترکیب]
مشک سے معطر زلف کا ظلم وستم(ع ال)
ع جورِ مشکیں کو مت کمند کرو
(ک۴:۳۴۰)

جورو[ہ۔امث]
بیوی۔زوجہ(ن ل)
ع کہ موا وہ بھی جس کی جورو موئی
(ک۵:۳۹۰)

جوروستم[عف۔ترکیب]
ظلم وستم(ع ال)
ع آخر کو فلک تو نے کر جور و ستم مارا
(ک۱:۸۱)

جوزا[ع۔امذ]
آسمان میں تیسرے برج کا نام(فرف)
ع ہو آفتاب کو جوزا سے جس طرح نسبت
(ک۹:۲۰۸)

جوزا کاری[ف۔امث]
غم میں ڈالنا(فرف)
ع یہ عہدِ ہندوئے زلفِ بتاں میں جوزا کاری ہے
(ک۹:۷۱)

جوششِ اشک[ف۔ترکیب]
آنسوؤں کی فراوانی(ع ال)
ع جوششِ اشک ہے وہ آنکھوں میں
(ک۱:۲۸۱)

جوششِ بہار[ف۔ترکیب]
بہار کی تیزی۔بہار کی رونقیں(ع ال)
ع اس جوشش بہار میں ہم لوگ مر نہ جائیں
(ک۲:۷۶)

جوشِ عماں [فع۔ترکیب]
سمندر کا جوش (فرعا)
ع تو پھر لاکھوں گھڑے پانی پڑیں گے جوشِ عماں پر
(ک۶:۱۴۷)

جوشِ لالہ زار [ف۔ترکیب]
چمن کا جوش۔مراد چمن کا حسن و شباب (ف ل)
ع اک ذرا جوشِ لالہ زار تو دیکھ
(ک۱:۳۸۹)

جوشن [ع۔اند]
بازو کا ایک زیور (ع ال)
ع کیا مہِ عہد بھی جوشن ہے ترے بازو کا
(ک۸:۱۳)

جوشی [ہ۔اند]
جوتشی۔برہمنوں کی ایک ادنیٰ ذات جو نجومیوں کا کام کرتی ہے (ع ال)
ع کیا اس کے سراپا کو بناوے کوئی جوشی
(ک۲:۱۳۳)

جوف [ع۔اند]
شکم۔پیٹ (ع ال)
ع افعیِ دشمنِ جاں ہووے ہے صد جوق کا نال
(ک۸:۶۴)

جوکھنا [ہ۔مص]
تولنا۔جانچنا۔اندازہ لگانا (ع ال)
ع عشق وہ چیز ہے کیا کچھ جسے جوکھوں آوے
(ک۲:۲۶)

جولانِ برق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بجلی کی چمک دمک (ع ال)
ع سینہ کبھی تو عرصۂ جولانِ برق تھا
(ک۵:۴۲)

جولانِ طبع [ع۔صف]
طبیعت کا تیز۔ذہین (فرف)
ع جولان طبع اب یہ کہے ہے کہ اس گھڑی
(ک۹:۹۳)

جولاں گری [ع۔اث]
تیز دوڑنا۔تیزی۔سرعت (ع ال)
ع کھینچا ہے اس نے تیری جولاں گری کا نقشہ
(ک۳:۶۷)

جونا [ہ۔اند]
صفائی کرنے کا کپڑا (ا ل)
ع جیسے ہو فانوس جونے کی کوئی بدرنگ و شمع
(ک۷:۱۲۳)

جوں خار [ف۔صف]
کانٹے کی طرح (ع ال)
ع آنکھوں میں مری ہر گل جوں خار نظر آیا
(ک۱:۴۰)

جوں حباب [فع۔صف]
بلبلے کی مانند (ع ال)
ع رویا چمن میں رات میں اتنا کہ جوں حباب
(ک۱:۵۶)

جوہرِ جنبشِ مردم [ف۔ترکیب]
آدمی کی حرکت کرنے کی صلاحیت (ن ل)
ع جوہرِ جنبشِ مردم کو جلا دیتی ہے
(ک۷:۸۹)

جوہر دار [عف۔صف]
صاحبِ جوہر۔عمدہ۔کارآمد (ع ال)
ع کیا ہے تیغ بے جوہر کو جوہر دار قاتل نے
(ک۱:۱۱۶)

جوہر دکھانا [ا ر۔ محاورہ]
اپنی قابلیت دکھانا۔ ہنر دکھانا۔ چالا کی دکھانا (ع ال)

ع جوہر دکھائے سب دلِ بیتاب نے میرے
(ک ۸:۱۲)

جوہرِ قتلِ غریباں [فع۔ ترکیب]
غریبوں کو قتل کرنے کا ہنر (ع ال)

ع جوہرِ قتلِ غریباں تری تلوار کے بیچ
(ک ۴:۱۳۱)

جوہرِ محیطِ جہاں [فعف۔ ترکیب]
ساری دنیا کے احاطے کا نچوڑ (ع ال)

ع عشق ہے جوہرِ محیطِ جہاں
(ک ۵:۳۷۲)

جوہری [ع۔ اند]
جوہر شناس۔ جوہر فروش (ع ال)

ع مجھے قدر لعل و گہر کی کیا نہ میں جوہری نہ مقیم ہوں
(ک ۷:۱۶۰)

جوئبار [ف۔ اند]
وہ بڑی نہر جو کئی نہروں سے مل کر بنتی ہو۔ وہ مقام جہاں بہت سی نہریں اور نالے ہوں (ع ال)

ع آ کر کھڑا ہوا تھا جو وہ جوئبار پر
(ک ۲:۶۸)

جوئندہ [ف۔ اسم فاعل]
تلاش کرنے والا (ع ال)

ع بے نام و نشاں ہو گئے جوئندہ و لیکن
(ک ۱:۸۰)

جوئے شیر [ف۔ ترکیب]
دودھ کی نہر۔ مراد ناممکن کام (فرف)

ع بستیوں پر کھودنا مشکل تھا جوئے شیر کا
(ک ۷:۵۱)

جویا [ف۔ صف]
تلاش کرنے والا۔ جستجو کرنے والا (ع ال)

ع کہ اس وضع کا ایک عالم ہے جویا
(ک ۱:۵۷)

جویائے دوا [ف۔ ترکیب]
دوا کے متلاشی (ج ل)

ع یاں اسی درد کے جویائے دوا اور بھی ہیں
(ک ۳:۲۲۸)

جہان دیدہ و شوخ و شتاہ [ف۔ ترکیب]
تجربہ کار، شریر اور بدوضع (فرف)

ع سن میں کم بیک جہاندیدہ و شوخ و شتاہ
(ک ۹:۲۳۱)

جہانِ گزراں [ف۔ ترکیب]
بسر اوقات کا جہاں (ع ال)

ع قابلِ سیر نہیں بس کہ جہانِ گزراں
(ک ۳:۱۰)

جہان نورد [ف۔ صف]
دنیا میں گھوما ہوا۔ جس نے دنیا دیکھی ہو (فرف)

ع از بس کہ ہے زمیں چڑھا وہ جہاں نورد
(ک ۹:۱۹۱)

جہندہ [ن۔ اسم فاعل]
اُچھلنے والا۔ کودنے والا (ع ال)

ع جہندہ برقِ سا میں ولے یہ کاٹ کہاں
(ک ۹:۹۷)

جھانپ [ا ر۔ امث]
بانس کا بڑا ٹکڑا یا خوان پوش (ع ال)

ع جو رہے ہے تری خنجر ہی پہ اب جھانپ کی آنکھ
(ک ۴:۳۵۱)

جھالر[ار۔است]
حاشیہ۔کنارہ(ع ال)
ع زلفِ خوباں عشق بازی کرتی ہے جھالر کے ساتھ
(ک ۹:۱۳۴)

جھانواں[ار۔امذ]
کھردری اینٹ یا پتھر وغیرہ جس سے پاؤں وغیرہ کی میل اتارتے ہیں(ع ال)
ع کیا فائدہ جھانواں جو ہوا مصقلۂ پا
(ک ۵:۲۷)

جھانولی[ہ۔است]
معشوق کی نازبھری گردشِ چشم(ن ل)
ع وہی چشمک ہے وہی جھاولی ویسی ہی نگاہ
(ک ۱:۵۹۰)

جھپک جانا[ار۔محاورہ]
نیند سے آنکھیں بند ہو جانا(ع ال)
ع مجنوں کو جھپک جاوے اگر آنکھ بھی گا ہے
(ک ۷:۲۴۱)

جھٹکنا[ار۔مص]
جھاڑنا۔کپڑے وغیرہ کو ہلانا(ع ال)
ع نہ گل کی آگ پہ دامن جھٹک صبا ورنہ
(ک ۱:۵۷۷)

جھجری[ار۔است]
جالی(ع ال)
ع دخترِ شب کے ہے سر پر آسماں جھجری کی شکل
(ک ۷:۱۲۶)

جھجکانا[ار۔مص]
خوف دلانا(ع ال)
ع دیکھ آئنے میں زلف کو جھجکا نہ کرو تم
(ک ۲:۱۸۶)

جھڑ پڑنا[ار۔محاورہ]
کسی چیز کا کسی چیز سے گرنا(ن ل)
ع جھڑ پڑا داغ چمن میں جو کوئی لالے کا
(ک ۱:۳)

جھڑی[ہ۔است]
قطار۔آنسو کی قطار(ع ال)
ع بے طرح جھڑی باندھی ہے اس دیدۂ تر نے
(ک ۱:۱۹۱)

جھکجھولا[ہ۔امذ]
جھکولا۔ڈبکی۔ہلکورا(ال)
ع ابھی اس میں جھکجھولے کھانے بہت
(ک ۱:۳۱۷)

جھکولنا[ہ۔مص]
پانی کا ہلانا، جلانا۔پانی ڈالنا(ع ال)
ع قاصد اس کوچے سے آتا ہے تو پانی کو جھکول
(ک ۹:۱۰۵)

جھلم[ہ۔امذ]
ذرہ بکتر(ال)
ع ایک ہی ضرب میں ہوں خود و جھلم دونوں ایک
(ک ۹:۱۹۸)

جھلملی[ار۔است]
چلمن۔چق(ع ال)
ع ہے سر پہ اوڑھنی، ترے کافرا یہ جھلملی
(ک ۳:۱۵۵)

جھلنگا[ار۔امذ]
ٹوٹی ہوئی چارپائی(ع ال)
ع اک جھلنگے میں پڑے رہتے ہیں وہ زار و ملول
(ک ۴:۲۳۸)

جھمکا[ہ۔اند]

چمک (ن ل)

ع اک برق کا سا جھمکا اس مہ لقا سے دیکھا

(ک ۱:۱۰۲)

جھمکڑا[ار۔اند]

خوبصورتی۔تجلی (ع ال)

ع سلطے میں نہ تھا نامِ خدا اتنا جھمکڑا

(ک ۷:۴۰)

جھنجھرہ[ہ۔اند]

سوراخ دار جالی (ال)

ع جھنجھرے نہیں یہ قبر پہ عاشق کی، اب تلک

(ک ۹:۷۸)

جھنکار[ار۔اسٹ]

تلواریں ٹکرانے کی آواز (ع ال)

ع لگا جوں ہی مرے پہلو پر، اک جھنکار سی نکلی

(ک ۱:۱۲۴)

جھوکنا[ہ۔مص]

برباد کرنا (ن ل)

ع جی جھوک کے آتے ہیں جو مژگاں کے مقابل

(ک ۲:۳۲۶)

جھولا[ہ۔اند]

فالج (فرآ)

ع الٰہی مار جاوے اس کو جھولا

(ک ۷:۲۶)

جھونجل[ار۔اسٹ]

غصہ (ع ال)

ع کبھی بیٹھے سے جو آ جائے تک اس کو جھونجل

(ک ۹:۲۵۹)

جی اٹھنا[ار۔محاورہ]

زندہ ہو جانا (ع ال)

ع دیکھے سے جسے مردہ جی اُٹھے تو اے مانی

(ک ۷:۲۳)

جی بہلنا[ار۔محاورہ]

دل خوش ہونا (ع ال)

ع اسی سے غم میں ذرا اپنا جی بہلتا ہے

(ک ۸:۱۱۵)

جی پسنا[ار۔محاورہ]

دل تنگ ہونا۔طبیعت پریشان ہونا (ال)

ع اس ادا سے تو بس اپنا جی ہی پس جانے لگا

(ک ۲:۴۸)

جی جلانا[ار۔محاورہ]

ستانا۔تنگ کرنا۔ناراض کرنا (ع ال)

ع لشکر کا وہ جانا ہے نہ وہ جی کا جلانا

(ک ۴:۳۹۸)

جی چلانا[ار۔محاورہ]

ہمت کرنا۔بلند حوصلہ۔من چلا ہونا (ع ال)

ع کم بخت تو ہی چوکا جو جی چلا نہ گزرا

(ک ۱:۹۸)

جیحوں[ع۔اند]

بلخ کے قریب ایک دریا کا نام (ل ک)

ع کچھ مکدّر سا نظر آیا مجھے جیحوں کا رنگ

(ک ۱:۲۴۳)

جی دینا[ار۔محاورہ]

عاشق ہونا۔پیار کرنا (ع ال)

ع اتنا میں مارے رشک کے تڑپا کہ جی دیا

(ک ۱:۵۲)

جی ڈوبنا[ار۔محاورہ]
غشی طاری ہونا۔دل کا بے قابو ہونا(ج ل)
ع یہی نا، روتے روتے جی ہمارا ڈوب جائے گا
(ک ۱:۲۳)

جی سے گزر جانا[ار۔محاورہ]
مرجانا(ع ال)
ع کہیں ایسا نہ ہو جو میں ترے جی سے گزر جاؤں
(ک ۷:۱۶۷)

جی کھپانا[ار۔محاورہ]
محنت سے کام کرنا۔جان دینا(ع ال)
ع تیرے تو غم میں جی بھی میں اپنا کھپا دیا
(ک ۲:۳۵)

جی کھپنا[ار۔محاورہ]
مرجانا۔جان دینا(ع ال)
ع سو اپنا جی کھپے ہے اس بات میں ہنوز
(ک ۲:۱۴۹)

جی للچانا[ار۔محاورہ]
کسی چیز کے لینے کو دل چاہنا۔دل کا راغب ہونا(ع ال)
ع بھلا کس دیکھنے والے کا اس پر جی نہ للچاوے
(ک ۳۹۹)

جی میں ٹھاننا[ار۔مص]
ارادہ کرنا۔قصد کرنا(ع ال)
ع جی میں ٹھانی کہ کچھ دعا کیجے
(ک ۵:۳۵۴)

جیوٹ[ہ۔صف]
بہادر(ال)
ع جیوٹ ہے اس قدر کہ شہا روز معرکہ
(ک ۹:۹۳)

جی ہی جی میں رندھنا[ار۔محاورہ]
آپ ہی آپ پامال ہونا۔آپ ہی آپ ابلنا(ج ل)
ع جی ہی جی میں رندھا کریں کب تک
(ک ۳:۱۷۷)

چ

چالی[ہ۔اسث]
بانس کی تیلیوں کا ٹھاٹھر (ع ال)

ع غیر اس کے نہ گانا نہ وہ چالی کا بجانا
(ک ۱۴:۵)

چار پار ہونا[ار۔محاورہ]
ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پاش پاش ہونا۔ زخمی ہونا (ال)

ع ہزار زخم ہیں جس میں وہ چار پار ہونا
(ک ۹۸:۶)

چار زری[ف۔صف]
بے پناہ حسن (ال)

ع دیکھتے ہی تری اس چار زری کا عالم
(ک ۱۹۱:۳)

چاشت[ف۔اند۔اسث]
پہر دن چڑھے (ع ال)

ع چاشت ہونے نہیں پاتی ہے کہ ڈھل جاتا ہوں
(ک ۲۱۰:۶)

چاشنیِ شیرۂ جاں[ف۔ترکیب]
جان کے عرق کا ذائقہ (ج ل)

ع عشق ہے چاشنیِ شیرۂ جاں
(ک ۳۷۳:۵)

چاشنیِ عمر[فع۔ترکیب]
عمر کا ذائقہ۔ عمر کی چاشنی (فرف)

ع کچھ اتنی چاشنیِ عمر خوش قوام نہیں
(ک ۱۷۳:۷)

چاکِ قنات[فت۔اسث]
کپڑے کی اوٹ کا کٹنا (ع ال)

ع گر چاکِ قنات اپنے سے وہ منہ نہ دکھاوے
(ک ۹۴:۳)

چاک کرنا[ار۔محاورہ]
چیرنا۔ پھاڑنا (ع ال)

ع ہمیں آخر تو پھر اک پل میں ان کو چاک کرنا تھا
(ک ۴۰:۹)

چاکِ کفن[فع۔ترکیب]
کفن کا چیرنا (ع ال)

ع کہ ہے چاکِ کفن کی شکل چاک اس کی گریباں کا
(ک ۱۱۵:۱)

چاکِ گریباں[ف۔ترکیب]
گریباں کا پھٹ جانا (ف ل)

ع مثلِ گل چاکِ گریباں ہم کو دست آویز تھا
(ک ۷:۱)

چالاکیِ شبدیزِ عمر[فع۔ترکیب]
عمر کے گھوڑے کی چالاکی (فرف)

ع کیا بتاؤں میں تجھے چالاکیِ شبدیزِ عمر
(ک ۱۲۶:۹)

چال پڑنا[ار۔محاورہ]
لوگوں کا رخصت ہونا (ن ل)

ع جاتے ہی ترے چال پڑی کشورِ دل میں
(ک ۲۶۴:۷)

چالش[ف۔صف]
اس کی چال مراد مٹک مٹک کر چلنا (فرف)

ع اگرچہ سیل ہے چالش میں پر ہے کوہ بقدر
(ک ۱۸۷:۹)

چاؤ[ہ۔اند]
خواہش۔ تمنا (ع ال)

ع ہم نے دل سے نکالے کیا کیا چاؤ
(ک ۲۷۰:۲)

چاؤ بھری[ہ۔صف]
چاہت بھری (ج ل)
ع اک ذرا دیکھیو اس چاؤ بھری کا سونا
(ک ۲: ۴۰)

چاؤ چوز[ار۔اند]
پیار لاڈ (ع ال)
ع دیکھیں ہیں چاؤ چوز وہ اس کے کھلا پلا
(ک ۶: ۳۵۰)

چاہ[ف۔اند]
کنواں (ع ال)
ع چاہ سے آج زلیخا کو یہ مژدہ پہنچے
(ک ۱: ۵۴)

چاہِ الم[فع۔ترکیب]
مصائب کا کنواں (ع ال)
ع یا چاہِ الم میں کوئی نگوں ہووے گا
(ک ۲: ۴۱۳)

چاہِ بیژن[ف۔اند]
وہ کنواں جس میں شاہنامہ فردوسی کی تحریر کے مطابق افراسیاب نے بیژن کو قید کر دیا تھا (ع ال)
ع ہو گیا ہم پر یہ زنداں چاہِ بیژن اے صبا
(ک ۳: ۶۰)

چاہِ زنخداں[ف۔اند]
ٹھوڑی کا گڑھا (ن ل)
ع مصحفی چاہِ زنخداں میں گرا ہے تیرے
(ک ۱: ۱۳۰)

چاہِ زنداں[ف۔ترکیب]
زندان کا گڑھا (ع ال)
ع چاہِ زندان میں لے جا کے مگر بند کیا
(ک ۳: ۳۴)

چاہِ غم[ف۔ترکیب]
غم کا گڑھا۔ غم کا کنواں (ع ال)
ع چاہِ غم میں جو شب بیٹھ یہ دل تنگ گرا
(ک ۵: ۱۷)

چاہِ کنعاں[فع۔ترکیب۔تلمیح]
چاہِ یوسف۔ کنعان سے چند میل کے فاصلہ پر وہ کنواں جس میں حضرت یوسفؑ کو ان کے بھائیوں نے ڈال دیا تھا (فرف)
ع گم ہوا یعقوب کا جوں چاہِ کنعاں میں چراغ
(ک ۷: ۱۲۹)

چاہِ گوگرد[ف۔ترکیب]
گندھک کا کنواں (ن ل)
ع چاہِ گوگرد سے روکش ہے مرا داغِ جگر
(ک ۹: ۶۸)

چاہِ ناف[ف۔ترکیب]
ناف کا گڑھا (ن ل)
ع لب پہ چاہِ ناف کے ہے حسن کا روشن چراغ
(ک ۷: ۱۲۸)

چاہِ یوسف[ف۔اند۔تلمیح]
کنعان سے چند میل کے فاصلے پر وہ کنواں جس میں حضرت یوسفؑ کو ان کے بھائیوں نے ڈال دیا تھا (فرف)
ع چاہِ یوسف میں تری زلف نے ڈالا ہے ڈول
(ک ۹: ۱۰۵)

چپراس[ف۔اند]
کشتی کا داؤ (ال)
ع بلکہ رستم نے بھی چپراس مقرر کھائی
(ک ۶: ۳۲۷)

چت[ہ۔اند]
دل (ال)
ع عزیز و یاراں و دوستاں کے کچھ ایسا چت سے اتر گیا میں
(ک ۷: ۴۰)

چت چڑھنا[ار۔محاورہ]
دل میں اترنا۔دل میں گھر کرنا(ع ال)
ع ہے چت چڑھی ہوئی وہی صورت میں کیا کروں
(ک۶:۳۳۱)

چترائی[ہ۔اسث]
چالاکی۔ہشیاری۔مہارت(ع ال)
ع ایسی چترائی سے کافر نے لگائی مہندی
(ک۳:۳۴۰)

چترنی[ہ۔اسث]
نازک عورتوں کی چار قسموں میں سے ایک قسم(ن ل)
ع از بس کے جوں چترنی تھی اس کی ذات تحفہ
(ک۱:۳۸۰)

چتروش[ف۔اسث]
چھتری(فرعا)
ع اس سر پہ چتروش رہے بالِ ہما گرہ
(ک۹:۵۰)

چت لگن[ہ۔صف]
دلفریب۔خوش کن(ع ال)
ع ہے کسی کے یہ چت لگن کا گل
(ک۳:۱۸۳)

چتون[ہ۔اسث]
نظر۔نگاہ۔نگاہ کا انداز(ع ال)
ع پردے میں منہ چھپانا چتون بھی پھر دکھانا
(ک۱:۶۷)

چٹا چٹ[ہ۔اسث]
لگاتار مارنے کی آواز(ع ال)
ع ٹوٹے جو چمن میں کل چٹا چٹ
(ک۷:۸۵)

چٹکانا[ار۔مص]
انگلیوں یا کسی اور چیز کی آواز پے در پے نکالنا(ع ال)
ع جوہروں کو اپنے چٹکاتا ہے مانندِ سینہ
(ک۶:۲۳۹)

چٹکنا[ار۔مص]
چٹخنا۔ان بن ہونا۔لکڑی یا کوئلے کا آگ پر آواز دینا(ع ال)
ع رقیب روسیہ شب کوئلے کی طرح سے چٹکا
(ک۲:۳۴)

چٹکیوں میں اُڑانا[ار۔محاورہ]
کسی کی پروا نہ کرنا۔کسی کی باتوں کا خیال میں نہ لانا(ع ال)
ع اس وقت چٹکیوں میں زمانہ اُڑا دیا
(ک۳:۴۵)

چٹّی[ہ۔حرف]
تاوان۔جرمانہ(ع ال)
ع یہ زور لگائی ہے غرض آپ نے چٹی
(ک۱:۵۵۹)

چٹیلینا[ار۔مص]
زخم دینا۔گھائل کرنا(ع ال)
ع چٹیلے گئے وہ جو دوچار ٹھہرے
(ک۱:۵۶۴)

چخیدن[ف۔مص]
باہم جنگ کرنا(فرف)
ع بزمِ رنداں میں مچا چاہتی ہے چخ کو بھلا
(ک۶:۱۶۸)

چراغانِ دوالی[ف۔ہ۔ترکیب۔تلمیح]
دیوالی کے تہوار کے چراغان(ع ال)
ع تماشا دیکھ یاں آکر چراغانِ دوالی کا
(ک۴:۴۰)

چراغ پا ہونا[ار۔محاورہ]
غصہ ہونا۔گھوڑے کا الف ہونا(ع ال)
ع یاں رستموں کے رخش ہوئے ہیں چراغ پا
(ک۶:۷۹)

چراغِ پشتِ بام[ف۔ترکیب]
چھت کے پچھواڑے کا چراغ(ن ل)
ع گر دکھاتا معجزہ میرا چراغِ پشتِ بام
(ک۶:۵۸)

چراغ ٹھنڈا کرنا[ار۔محاورہ]
چراغ کی روشنی ختم کر دینا(ع ال)
ع جس طرح صبح ہوتے کر دیں چراغ ٹھنڈا
(ک۳:۱۱)

چراغِ دودمانِ دل[ف۔ترکیب]
دل کے قبیلے کا چراغ(فرف)
ع کہ تیرے دم سے ہے روشن چراغ دودمانِ دل
(ک۴:۲۴۳)

چراغِ دہلیز[ف۔ترکیب]
چوکھٹ کا چراغ(فرف)
ع داغ دل شب کو جو بنتا ہے چراغ دہلیز
(ک۷:۱۱۲)

چراغِ رہِ دیر[ف۔ترکیب]
مندر کے راستے کا چراغ(فرف)
ع بادِ صرصر سے بچا رکھیے چراغ رہ دیر
(ک۶:۲۸۵)

چراغِ سحری[ار۔امذ]
چراغ جو صبح کو بجھنے کے قریب ہو۔قریب المرگ(ع ال)
ع یاں عمر کو وقفہ ہے چراغ سحری کا
(ک۳:۱)

چراغِ سرِ تربت[ف۔ترکیب]
مزار کا چراغ(ع ال)
ع بجھ کر ترے مجرم کا چراغ سرِ تربت
(ک۶:۲۷۱)

چراغِ صبح[فع۔صف]
وہ چراغ جو صبح کو بجھنے کے قریب ہو۔مراد قریب الموت(ع ال)
ع سووے چراغ صبح سے خاموش ہو گئے
(ک۱:۵۰۷)

چراغِ گور[ف۔ترکیب]
قبر یا مزار پر جلنے والا چراغ(ن ل)
ع ہے نورِ ماہ سے روشن چراغِ گور مرا
(ک۸:۳۲)

چراغی[ف۔اسٹ]
نذرانہ(ن ل)
ع پروانہ چراغی مری تربت پہ چڑھاوے
(ک۲:۲۹۲)

چرب زبانی[ف۔صف]
شیریں کلام۔خوشامدی(ع ال)
ع شب شمع کے شعلے نے جو کی چرب زبانی
(ک۳:۱۴۳)

چربہ کھینچنا[ار۔محاورہ]
خاکہ کھینچنا(ع ال)
ع خدا جانے وہ کس ساعد کا چربہ کھینچ لائی تھی
(ک۴:۲۸۵)

چرخ[ف۔اسم آلہ]
خراد کا ایک آلہ(ن ل)
ع اس نگینے کو نہ تو چرخ پہ حکاک چڑھا
(ک۲:۲۹)

چرخِ آبنوسی[فع۔ترکیب]
آبنوس سے بنا ہوا آسمان۔کالا آسمان(ف ل)
ع جو رنگ بدلے تک اس چرخِ آبنوسی کا
(ک ۱:۸۴)

چرخِ آبی[ف۔ترکیب]
نیلا آسمان(ا ل)
ع چرخِ آبی نے کی ان ساتھ یہاں تک خنکی
(ک ۲:۳۳۹)

چرخِ اطلس[ف۔امذ]
نواں آسمان جہاں پر خدا کا تخت ہے(ع ا ل)
ع چرخِ اطلس نے ستاروں کی جو پائیں آنکھیں
(ک ۸:۷۵)

چرن بردار[ہ۔ف۔امذ]
کفش بردار۔امیروں کے جوتے اٹھانے والا۔خادم(ع ا ل)
ع ساتھ آنے کی نہیں رخصت چرن بردار کو
(ک ۶:۲۳۴)

چرخِ بے مہر[ف۔ترکیب]
ظالم آسمان۔مراد تقدیر(ف ل)
ع چرخِ بے مہر سے میں کیا گلہ بنیاد کروں
(ک ۱:۴۳۵)

چرخِ جفا طراز[ف۔ترکیب]
جفا پیدا کرنے والا آسمان۔مراد تقدیر(ف ل)
ع گو کہ نخلِ ہمدمی، چرخِ جفا طراز ہے
(ک ۲:۳۰۱)

چرخِ جفا کش[ف۔ترکیب]
ظلم کا شیوہ رکھنے والا آسمان۔مراد تقدیر(ف ل)
ع ان باتوں سے کب چرخِ جفا کش رہے ہے
(ک ۱:۴۶۸)

چرخِ خود مراد[ف۔ترکیب]
اپنی مراد کا آسمان۔مراد تقدیر(ن ل)
ع اس چرخِ خود مراد سے اس کے وصال کی
(ک ۱:۱۵۶)

چرخِ دنی[ف۔ترکیب]
بوڑھا آسمان۔پرانا آسمان(ع ا ل)
ع ہمت مری سائل نہ ہوئی چرخِ دنی سے
(ک ۷:۲۴۸)

چرخِ دوں[ف۔ترکیب]
چرخِ سفلہ(ا ل)
ع چرخِ دوں ہمت سے ہرگز تو بھی یہ سائل نہ ہو
(ک ۶:۲۲۶)

چرخِ دوار[فع۔ترکیب]
بہت گردش کرنے والا آسمان مراد متغیر تقدیر(ع ا ل)
ع چرخِ دوار نے یوں مجھ کو زمیں پر پٹکا
(ک ۳:۱۳۶)

چرخِ دولابی[ف۔امذ]
پھرنے والا آسمان۔مراد بری قسمت(ج ل)
ع ہم کو یہ خدمت ملی ہے چرخِ دولابی سے آج
(ک ۲:۱۰۹)

چرخِ زجاجی[فع۔ترکیب]
شیشے کا بنا ہوا آسمان(ف ل)
ع رنگ اپنے دکھاتا ہے مجھے چرخِ زجاجی
(ک ۱:۴۱۳)

چرخِ زنگاری[ف۔صف۔ترکیب]
سبز آسمان(ن ل)
ع سائباں اس چرخِ زنگاری کا تھا
(ک ۴:۵۱)

چرخِ ستم گار [ف۔ترکیب]
ظلم و ستم کرنے والا آسمان۔ مراد تقدیر (ن ل)
ع کج خوئیاں نہ چرخ ستم گار کی پھریں
(ک۱:۳۰۷)

چرخِ ستیزہ کار [ف۔ترکیب]
لڑنے والا آسمان۔ مراد ستم ڈھانے والی قسمت (ال)
ع سنگ دلی میں دیکھیو چرخ ستیزہ کار کی
(ک۵:۵۳)

چرخِ سفلہ [ف۔ترکیب]
کم ظرف آسمان۔ مراد بری قسمت (ن ل)
ع اے چرخ سفلہ! اس نے ترا کچھ لیا دیا
(ک۲:۳۵)

چرخِ سفلہ پرور [ف۔ترکیب]
کمینوں کی پرورش کرنے والا آسمان (فرف)
ع اگر ہے طور یہی چرخ سفلہ پرور کا
(ک۷:۵۸)

چرخِ سفیہ [فع۔ترکیب]
کمینہ آسمان (ع ال)
ع اتنی فرصت بھی نہیں دیتا ہمیں چرخ سفیہ
(ک۷:۱۰۳)

چرخِ فتنہ گر [ف۔ترکیب]
فتنہ برپا کرنے والا آسمان (ع ال)
ع اے چرخ فتنہ گر! یہ روا ہے کہ ہر برس
(ک۴:۱۰۱)

چرخِ کج رو [ف۔صف]
ٹیڑھی چال چلنے والا آسمان۔ مراد قسمت (ن ل)
ع کب ہم سے راستی پر آیا یہ چرخ کج رو
(ک۱:۱۰۳)

چرخِ کج رفتار [ف۔ترکیب]
ٹیڑھی چال چلنے والا آسمان۔ مراد بدقسمتی (ع ال)
ع لے شہاب کے بھالے کو چرخ کج رفتار
(ک۹:۱۵۰)

چرخِ کیں توز [ف۔ترکیب]
بغض والا آسمان۔ کینہ پرور آسمان (ع ال)
ع چرخ کیں توز کویاں صلح و صفا کس سے ہے
(ک۳:۴۴۳)

چرخِ گرداں [ف۔ترکیب]
گھومنے والا آسمان۔ مراد متغیر قسمت (فرف)
ع کو تجھی پر چرخ گرداں کی تال کچیو
(ک۶:۲۰۵)

چرخِ مدوّر [فع۔ترکیب]
گھومنے والا آسمان (فرف)
ع صورت میں آپ چرخ مدوّر بنا گرہ
(ک۹:۴۹)

چرخِ مقرنس [فع۔ترکیب]
سقف نما آسمان۔ چھت نما آسمان (ن ل)
ع مصحفی چرخ مقرنس ہے وہ فانوسِ خیال
(ک۱:۱۴۸)

چرخِ مکوکب [ف۔ترکیب]
تاروں بھرا آسمان (فرف)
ع گر چرخ مکوکب قطب صاحب کا مجر تھا
(ک۷:۲۱)

چرخِ مینائی [ف۔ترکیب]
آسمان جس میں میناکاری ہو۔ تاروں بھرا آسمان (فرط)
ع فغانِ شب سے میری چرخِ مینائی پہ کیا گزرا
(ک۲:۳۴)

چرخِ ہفتمیں[فع۔ترکیب]
ساتواں آسمان(ع ال)
ع گئی تھی تابہ چرخِ ہفتمیں رات
(ک۳:۹۱)

چرک(۱)[ف۔اند]
غلاظت(فرف)
ع چرکِ اقبال شہاں سے مرے دامن کے یہ باٹ
(ک۷:۲۸۴)

چرک(۲)[ف]
زخم۔پیپ۔زنگ(ع ال)
ع چرکِ مفلس کا ازالہ اہلِ دولت سے نہ ہو
(ک۷:۱۲۸)

چرک وقصب[فع۔ترکیب]
گندگی،غلاظت اور گھاس(ن ل)
ع ہو گیا صاف اس کی چرک و قصب
(ک۴:۵۱۷)

چرم[ف۔اند]
چمڑا(فرف)
ع اور سخت چرم جتنے کہ دنیا میں ہو دواب
(ک۹:۵۴)

چُروا[س۔اند]
مٹی کا بڑا برتن۔مٹکا(ال)
ع اس کو بھی گر نہ فلک دیکھ سکے چر والے
(ک۳:۲۰۰)

چڑھیت[ار۔مص]
دوسرے کے گھوڑے کا سوار۔دوسرے کے گھوڑ پر نوکر(ع ال)
ع نے خود اسپوں میں، نے چڑھیتوں میں
(ک۹:۱۹۵)

چسپیدگیِ دل[ف۔ترکیب]
دل کا چپکنا۔مراد محبت ہونا(ف ل)
ع چسپیدگیِ دل سے عجب کیا ہے جو عاشق
(ک۱:۲۰۸)

چسنا[ہ۔مص]
پھٹنا۔چاک ہونا(ال)
ع ہر ایک غنچے کی چولی ہے سو جگہ سے چسی
(ک۶:۱۶۶)

چشمِ اختر[ف۔ترکیب]
ستارے کی آنکھ(فرف)
ع دیکھا کرے جس کو چشمِ اختر
(ک۵:۳۱۸)

چشمِ اشک بار[ف۔ترکیب]
آنسو بھری آنکھ(ع ال)
ع کیا رنگ تھا یہ تجھ سے جو آنسو گریں تھے رات
(ک۱:۱۷۰)

چشمِ انجم[فع۔ترکیب]
ستارے کی آنکھ(ع ال)
ع چشمِ انجم کی طرح بیدار میں رہنے لگا
(ک۳:۱۰)

چشمِ بد[ف۔اسٹ]
نظر بد۔وہ نظر جو لگ جاتی ہے(ع ال)
ع نہ لگے چشمِ بد ان کے لب و دنداں کے تئیں
(ک۲:۲۱۴)

چشمِ بد دور[ف۔اسٹ]
نظرِ بد نہ لگنے کی دعا۔مراد خدا نظرِ بد سے بچائے(رف)
ع چشمِ بددور مرے قتل کا ساماں ہے یہ
(ک۱:۳۷۳)

چشمکِ بے جا [ف۔ترکیب]
بے موقع آنکھ کا اشارہ۔ بے جا دشمنی (ع ال)
ع تو جو گھر غیر کے تھا، چشمکِ بے جانے تری
(ک ۳:۳)

چشمِ بینندہ [ف۔ترکیب]
دیکھنے والی آنکھ۔ بصیرت والی آنکھ (ع ال)
ع چشمِ بینندہ کہاں ہے جو تماشا دیکھے
(ک ۱:۱۵۲)

چشمِ پُرآب [ف۔امث]
روتی ہوئی آنکھ، آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ (ف ل)
ع روز اس کوچے میں با چشمِ پُر آب آتا ہے
(ک ۱:۳۳۳)

چشمِ پُرخمار [ف۔ترکیب]
مخمور آنکھ۔ خمار سے بھری آنکھ (ع ال)
ع اس چشمِ پُر خمار کے صدقے کہ اک جگہ
(ک ۱:۱۷۰)

چشمِ خوں فشاں [ف۔صف]
خون برسانے والی آنکھ۔ خون آلودہ آنکھ (ع ال)
ع سب ماجرا ہے اپنی یہ چشمِ خوں فشاں کا
(ک ۱:٦۵)

چشمِ خویش [ف۔ترکیب]
اپنی آنکھ (رف)
ع ہم نے تو بہ چشمِ خویش دیکھا
(ک ۱:۳۷۱)

چشمِ رکاب [ف۔ترکیب]
ترک و چشم والی آنکھ (ع ال)
ع بوسے نہ لیں کہیں تری چشمِ رکاب سے
(ک ۷:۲٦۸)

چشم رکھنا [محاورہ]
چشم داشتن کا ترجمہ۔ مراد امید رکھنا (ن ل)
ع بھلا اے چشمِ گریاں تجھ سے ہم یہ چشم رکھتے تھے
(ک ۱:۱۱٦)

چشمِ زخم [ف۔امذ]
نقصان جو آنکھ لڑانے سے پہنچے۔ آنکھ کا دکھنا (ن ل)
ع چشمِ زخم آنکھیں لڑانے سے اسے پہنچے مگر
(ک ۱:۱۴۷)

چشمِ سیہ آہو [ف۔ترکیب]
غزال کی سیاہ آنکھیں۔ مراد معشوق کی سیاہ آنکھیں (فرف)
ع خون جاری ہے جو چشمِ سیہ آہو سے
(ک ۷:۲۸۵)

چشمِ شوخ [ف۔ترکیب]
تیز وطرار آنکھ (فرف)
ع کہ چشمِ شوخ ہے اس کی ممولا
(ک ۷:۲۵)

چشمِ صیاد [فع۔ترکیب]
شکاری کی آنکھ (ع ال)
ع چشمِ صیاد سدا رہتی ہے نخچیر پرست
(ک ۱:۱۵۰)

چشمِ عتاب [فع۔ترکیب]
غصیلی آنکھ (فرف)
ع انداز جس میں تھا تری چشمِ عتاب کا
(ک ۷:٦۰)

چشمِ غزالاں [ف۔صف]
غزالی آنکھیں (ن ل)
ع اس قدر روئے کہ خوں چشمِ غزالہ سے چوا
(ک ۲:۸۳)

چشمِ غلط کار [ف۔صف]
بری نظر (ن ل)
ع دشمن نے مجھے چشمِ غلط کار سے دیکھا
(ک ۱: ۵۲)

چشمِ فتّاں [فع۔ترکیب]
فساد برپا کرنے والی آنکھ (ع ا ل)
ع بلا لاوے گا پیارے سرمہ تیری چشمِ فتاں کا
(ک ۱: ۱۱۵)

چشمِ فسوں ساز [ف۔ترکیب]
جادوگر آنکھ (ف ل)
ع کافر میں تری چشمِ فسوں ساز کے صدقے
(ک ۱: ۳۹۷)

چشمِ کافر کیش [فع۔ترکیب]
بے وفا معشوق کی آنکھ (ع ا ل)
ع کھب گئی دل میں چشمِ کافر کیش
(ک ۲: ۴۵۱)

چشمِ کم [ف۔صف]
حقارت کی نظر۔ حقارت کی آنکھ (ن ل)
ع دیکھو نہ مصحفی کی غزل کو بہ چشمِ کم
(ک ۱: ۳۳۹)

چشمِ کیفیِ سرشار [ف۔ترکیب]
خمار سے سرشار آنکھ (ع ا ل)
ع جس طرح ہوتی ہے چشمِ کیفیِ سرشار سرخ
(ک ۴: ۱۴۴)

چشمِ گریاں [ف۔ترکیب]
رونے والی آنکھ (ع ا ل)
ع تو سر کھینچے گا اک دن ماجرا اس چشمِ گریاں کا
(ک ۱: ۱۱۴)

چشمِ گویا [ف۔ترکیب]
بولنے والی آنکھ (ع ا ل)
ع چشمِ گویا کی ترے اے کم زباں
(ک ۷: ۱۰۰)

چشمِ گہربار [ف۔ترکیب]
موتی برسانے والی آنکھ۔ مراد خوبصورت آنکھ (ن ل)
ع بدلی ہی وہ اے چشمِ گہر بار سدھاری
(ک ۶: ۲۶۲)

چشمِ لاغر [ف۔ترکیب]
کمزور آنکھ (ف ر ف)
ع داغِ دل کو چشمِ لاغر نے مری بخشا فروغ
(ک ۷: ۱۲۷)

چشمِ مفتّن [ف۔صف۔ترکیب]
فتنہ انگیز آنکھ۔ برباد کرنے والی آنکھ (ا ل)
ع اس چشمِ مفتّن سے بازی کوئی ہاری
(ک ۷: ۳۴)

چشمِ مُور [ف۔ترکیب]
چیونٹی کی آنکھ (ف ر ف)
ع خانہ چشمِ مور سے رکھتا ہوں میں تاریک و تنگ
(ک ۷: ۱۲۷)

چشمِ نگراں [ف۔صف]
منتظر آنکھ (ن ل)
ع نرگس میں ہے نقشہ مری چشمِ نگراں کا
(ک ۱: ۸۰)

چشمِ نم [ف۔صف]
بھیگی آنکھ۔ نم آنکھ (ع ا ل)
ع جگر سب ہو گیا اے چشمِ نم کیا
(ک ۱: ۷۷)

چشمۂ حیواں [ف۔ امذ۔ تلمیح]
آب حیات کا چشمہ۔ کنایۃً معشوق کا منہ (ع ال)
ع اس کے تئیں جان تو چشمۂ حیواں کی موج
(ک ۲: ۱۰۷)

چشمۂ خضر [فع۔ ترکیب۔ تلمیح]
حضرت خضرؑ کا چشمہ۔ مراد آب حیات کا چشمہ (فرف)
ع اس بیاباں میں کہ ہر گام پہ ہے چشمۂ خضر
(ک ۶: ۲۰۹)

چشمۂ نوش [ف۔ صف]
پینے کا چشمہ (ع ال)
ع چشمۂ نوش ہے ہر دیدۂ گریاں میرا
(ک ۴: ۴۴)

چشم و چراغ ہونا [ار۔ محاورہ]
بہت عزیز ہونا (ن ل)
ع چشم و چراغ تھا جو مدینے کا اس کا آہ
(ک ۵: ۳۹۷)

چشمۂ ورناگ [ف۔ ترکیب]
چشمۂ کشمیر (ن ل)
ع روتے میں گرو چشمۂ ورناگ سے باندھے
(ک ۱: ۴۰۹)

چشم و گوشِ فلکِ پیر [فعف۔ ترکیب]
بوڑھے آسمان کی آنکھ اور کان (ع ال)
ع چشم و گوشِ فلکِ پیر نے اے جنس نفیس
(ک ۶: ۹۷)

چغانہ [ف۔ امذ]
ایک باجے کا نام (فرعا)
ع واہ پیش جاوے شورشِ جنگ و چغانہ کیا
(ک ۶: ۳۸)

چغد [ف۔ امذ]
اُلّو۔ اُلّو کی ایک چھوٹی قسم (ف ل)
ع واں چغد کا آشیانہ ہے اب
(ک ۱: ۱۲۰)

چق [ف۔ امث]
چلمن۔ پردہ (ع ال)
ع چقیں پلکوں کی جب اُٹھا دی ہیں
(ک ۱: ۳۱۳)

چق چق [ف۔ امث]
چخ چخ (ال)
ع مصحفی تیری تو چق چق نے جلا ڈالا جی
(ک ۶: ۱۴۲)

چقماق [ف۔ امث]
وہ پتھر جس میں سے آگ نکلتی ہے (ع ال)
ع چقماق کے مانند جھڑی اس سے پھر آتش
(ک ۳: ۱۳۰)

چکارا [ہ۔ امذ]
ایک قسم کا چھوٹا ہرن (ع ال)
ع آہو کہیں مارے کہیں صحرا کے چکارے
(ک ۲: ۱۱۷)

چک پھیری [ہ۔ امث]
چکر باندھ کر پھرنا۔ دائرہ میں گردش (ع ال)
ع چک پھیریاں لے لے کے ہنساتی ہے گلوں کو
(ک ۳: ۱۸۶)

چکوا چکوی [ہ۔ امذ۔ امث]
سرخاب پرندے کا جوڑا (ع ال)
ع آفت یہ چکوے چکوی پہ لائی شبِ فراق
(ک ۷: ۲۷۱)

چگل [ف۔اند]

ترکستان کا ایک شہر جہاں کا حسن مشہور ہے (ع ال)

ع تاؤ پر آوے جو وہ حسن تو جل جاوے چگل

(ک ۱:۱۳۰)

چل بچل [ار۔صف]

بے جگہ۔ بے موقع (ع ال)

ع ڈرتا ہوں تیری بات نہ ہو چل بچل کہیں

(ک ۳:۲۴۷)

چلبلاہٹ [ہ۔صف]

بے قراری۔ شوخی۔ چنچل پن (ف ل)

ع دوانا ہوں غرض میں اس تمہاری چلبلاہٹ کا

(ک ۱:۳۵۰)

چمپاکلی [ار۔امث]

گلے کا ایک زیور، جس کے دانے چمپا کی کلیوں سے مشابہ ہوتے ہیں (ن ل)

ع چمپاکلی کے دانے ترے کیوں نہ دل کو بھائیں

(ک ۳:۴۰۱)

چمپئی [ار۔صف]

چمپا کے رنگ کا۔ ہلکا زرد رنگ (ع ال)

ع ہے ایک تو قہر چمپئی رنگ

(ک ۲:۱۸۰)

چمکارنا [ہ۔مص]

چمکار کی آواز نکالنا۔ پیار کرنا۔ دلاسا دینا (ع ال)

ع چمکارے گر نہ تو اسے گردن پہ رکھ کے ہاتھ

(ک ۹:۹۳)

چمکو [ار۔صف۔امث]

چمکدار۔ تیز شوخ لڑاکا عورت (ن ل)

ع ہے تنگ اسے ایسے چمکو کا جلانا

(ک ۷:۲۷۳)

چمنِ دہر [فع۔ترکیب]

دنیا کا چمن (ع ال)

ع ہوں سرِ خار کی شبنم چمنِ دہر میں میں

(ک ۷:۳۵)

چمنِ روزگار [ف۔ترکیب]

دنیا کا چمن (ع ال)

ع اپنی تو چشم میں چمنِ روزگار کا

(ک ۱:۱۵۷)

چناوٹ [ار۔امث]

کپڑے کا چننا۔ لکڑی کا چننا۔ اینٹ کا چننا (ع ال)

ع چناوٹ واں ہیں چیکن پر ہزاروں

(ک ۶:۱۸۹)

چنبری [ف۔صف]

گول۔ دائرہ نما (ع ال)

ع سوزک اٹھا چکے چنبری سے ہم

(ک ۴:۲۶۷)

چنبل [ف۔اند]

کشکول۔ کچکول۔ شلاق (فرعا)

ع اک طرف دیکھیے تو پل پہ ہے اپنے چنبل

(ک ۹:۱۰۸)

چنت [ار۔امث]

سلوٹ۔ شکن۔ پگڑی کی شکن (ع ال)

ع دیکھوں چولی کی چنت یا کہ بہارِ دامن

(ک ۲:۲۱۷)

چنچل [ہ۔صف]

بے قرار و بے چین۔ شوخ (ال)

ع ڈھنگ بجلی کے دکھانے لگے ہو کر چنچل

(ک ۹:۲۰۲)

چندن[س۔اسث]
صندل کی لکڑی (ف۔ل)
ع کہ وہ سودے میں چندن گھور کے ہے
(ک۱:۴۶۱)

چنگ[ف۔اسذ]
ایک باجے کا نام (ع ال)
ع ساتھ باجے کے جو راتوں کو ترے چنگ اڑے
(ک۳:۳۸۲)

چنگل سے چھوٹنا[ار۔محاورہ]
پنجے سے چھوٹنا۔مراد گرفت سے آزاد ہونا (ع ال)
ع صیاد مجھ کو اب ترے چنگل سے چھوٹنا
(ک۱:۴۹۲)

چنگلِ شہباز[ف۔ترکیب]
شہباز کا پنجہ (ع ال)
ع بے طرح اب کے پھنسے چنگلِ شہباز میں ہم
(ک۷:۱۴۴)

چنگلِ صیاد[فع۔ترکیب]
شکاری کا پنجہ (ع ال)
ع بے طرح سے آ پھنسے ہیں چنگلِ صیاد میں
(ک۱:۱۴۷)

چنگ و مزمار[فع۔ترکیب]
رباب اور بانسری (ال)
ع چنگ و مزمار کی آتی ہے صدا عید کے دن
(ک۶:۲۰۱)

چنگیر[ہ۔اسذ]
پھول رکھنے کا برتن (ن ل)
ع سدا چنگیر میں چاندی کے منہ لگاتا ہے
(ک۴:۵۳)

چنگیز[ف۔اسذ]
چنگیز خان۔ترکستان کے ایک بت پرست اور ظالم بادشاہ کا نام۔مراد ظالم۔خون ریز (ل ن)
ع تو کہے وہ قاتلوں میں عصر کا چنگیز تھا
(ک۱:۸)

چنی[ہ۔اسث]
ریزہ۔عقیق (ع ال)
ع چنی بنی ہے گل پہ تو سبزہ گیاہ پر
(ک۷:۱۱۰)

چنیاں[ہ۔اسث]
سرخ چھوٹے چھوٹے نگ (ن ل)
ع چنیاں لعل کی یا دانے ہیں یہ مرجاں کے
(ک۱:۳۹۰)

چوانا[ہ۔مص]
ٹپکانا (ل ن)
ع جبکہ زردابۂ اشک اپنی چوا آنکھوں سے
(ک۶:۴۵)

چوانسا[ف۔اسذ]
ایک خودرو گھاس (ال)
ع اور چراغاں کی چوانسے کے بھی ہیں اسلوب دار
(ک۶:۲۰۴)

چواؤ[ہ۔اسذ]
رساؤ۔ٹپکاؤ۔چکیدگی (ن ل)
ع یارو اس بات کا کرو نہ چواؤ
(ک۲:۱۷۰)

چوبِ گل[ف۔ترکیب]
پھول کی ٹہنی (فرف)
ع چوبِ گل سے نہ علاجِ دلِ دیوانہ ہوا
(ک۷:۶۵)

چوبندی [ہ۔اسٹ]
نعل بندی (ع ال)
ع چوبندی کا ہے اس کی یہ عالم کہ تو کہے
(ک۹:۱۹۱)

چوب بید [ف۔ترکیب]
بید کی لکڑی (ع ال)
ع نے چوب بید لیجے ایسی، نہ شاخ گل ہی
(ک۴:۳۲۱)

چوبِ سدرہ [فع۔ترکیب]
بیر کے درخت کی لکڑی (فرف)
ع چوب سدرہ سے بنا لاویں ملائک ڈیوٹ
(ک۹:۲۳۲)

چوبِ قفس [فع۔ترکیب]
پنجرے کی لکڑی (ن ل)
ع خدا کے واسطے چوبِ قفس کو سرخ نہ کر
(ک۱:۱۸۴)

چوبِ قلم [فع۔ترکیب]
قلم کا ڈنڈا۔قلم کی لکڑی (ع ال)
ع چوبِ قلم سے میں خرِ مفتی کو ہانک ہانک
(ک۸:۵۸)

چوپڑ [ہ۔اسٹ]
چوسر۔چوسر کھیلنے کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں (ن ل)
ع میری اس کی یونہیں رہی چوپڑ
(ک۲:۲۷۱)

چوپڑا [ہ۔امذ]
وہ مربع زمین جو کوٹھے کے دو چار زینوں کے بعد بنا دیتے ہیں (ن ل)
ع جو بیچے تو یہ چوپڑا اے گلستاں مول لیتے ہیں
(ک۶:۱۹۴)

چوٹ [ہ۔اسٹ]
ایک تار کی چادر (پلیٹس)
ع دکن کی چوٹ کی باندھے ہوئے جوگاتی ہے
(ک۷:۲۷۴)

چور [ہ۔امذ]
خالی جگہ۔خالی ٹکڑا (ل ن)
ع نہ رہا ایک بھی چور اس کے کہیں ہاتھوں میں
(ک۳:۳۴۰)

چورم چور [ار۔صف]
زخموں سے چور (فرعا)
ع کون سا عضو کہ مجنوں کا نہیں چورم چور
(ک۶:۷۱)

چورنگ (۱) [ار۔امذ]
مشقِ شمشیر۔تلوار کی ضرب (ل ن)
ع گر نہ تھا چورنگ میں تیغ جفائے چرخ کا
(ک۱:۹۰)

چورنگ (۲) [ف۔امذ]
تلوار کا ایک وار۔ایک ضرب میں چوپائے کے چاروں پیر کاٹنا (ن ل)
ع آہو چورنگ کو آتے ہیں مدام اس کے لیے
(ک۷:۶۴)

چورنگ کرنا [ار۔محاورہ]
ہاتھ پیر کاٹنے کے لیے باندھنا (ن ل)
ع جیسے چورنگ پڑا ہے یہ گنہگار باندھا
(ک۷:۳۲)

چور ہونا [ار۔محاورہ]
تھک جانا۔سقوف ہو جانا (ج ل)
ع بس تو تو اک ہی زخم میں سب چور ہو گیا
(ک۱:۲۱)

چوسر [ہ۔اسث]
ایک قسم کی پچیسی جو کوڑیوں سے کھیلی جاتی ہے (ع ال)
ع چوسر ہے مجھ کو اس گلِ رعنا سے مصحفی
(ک ۳:۱۸۰)

چوسر بازی [ہ۔ف۔صف]
چوسر کا کھیل (ع ال)
ع سچ ہے یہ، خوب نہیں اتنی بھی چوسر بازی
(ک ۸:۱۱۲)

چوکڑی بھرنا [ار۔محاورہ]
ہرن یا گھوڑے کا اُچھلنا۔ چھلانگیں لگانا (ع ال)
ع چوکڑی جوں کبھی بھرے ہے ہرن
(ک ۹:۱۹۵)

چوکنا [ہ۔مص]
خطا کرنا۔ بھولنا (ن ل)
ع کم بخت تو ہی چوکا جو جی چلا نہ گزرا
(ک ۱:۹۸)

چوک ہونا [ار۔مص مرکب]
خطا ہونا۔ بھول جانا۔ غلطی ہونا (ع ال)
ع کیا چوک ہوئی ہم سے کہ اس بختِ رسا پر
(ک ۷:۱۴۵)

چوگانِ برق [فع۔ترکیب]
برق کا گلی ڈنڈا (ع ال)
ع دل گوئے زخم خوردہ چوگانِ برق تھا
(ک ۵:۴۳)

چوگان و گوے [ف۔ترکیب]
پولو کا کھیل اور گیند (ال)
ع چوگانِ و گوئے بحر نے حاضر تو کیں ہزار
(ک ۶:۱۱۳)

چول (۱) [ار۔اسث]
جوڑ۔ بند (ع ال)
ع دیکھا عجب میں در کی ترے چول کا خواص
(ک ۵:۱۳۶)

چول (۲) [ہ۔اند]
پوشاک۔ انگرکھے کے اوپر کا حصہ (ع ال)
ع چول اس کی میں کیا زور سے چھاتی کے اٹھاؤں
(ک ۶:۲۱۹)

چول (۳) [ار۔اسث]
دروازے کے پٹ کے نیچے اور اوپر کا وہ پتلا اور گول حصہ جو اوپر پٹاؤ کے سوراخ میں اور نیچے کنڈی کے اوپر ٹھہرا رہتا ہے (ع ال)
ع چول کی آئی تھی آواز مرے کانوں میں
(ک ۳:۸۰)

چولی چس جانا [ار۔محاورہ]
چولی مسک جانا (ال)
ع دیکھی ہے پھبن تو نے کسی چولی چسے کی
(ک ۶:۳۰۰)

چونپ [ف۔اسث]
ضد (ن ل)
ع تو غیر مری چونپ سے در روک کے بیٹھا
(ک ۳:۵۶)

چونک اٹھنا [ار۔محاورہ]
دفعتاً گھبرا کر جاگ اُٹھنا (ف ل)
ع سوتے سے چونک اُٹھ کے تو بولے کہ چور ہے
(ک ۱:۴۰۱)

چونکا دینا [ار۔مص مرکب]
ہوشیار کرنا۔ جگانا (ن ل)
ع چونکا دیا ہے فتنۂ محشر کو خواب سے
(ک ۷:۲۶۹)

چونگا[ار۔اند]
چاپلوسی۔محبت(ع ال)
ع متی چونگے کے تو اے مصحفی مت مجھ سے پوچھ
(ک ۳:۲۰)

چونترا[ف۔اند]
چبوترا(ن ل)
ع دریا ہی کے کنارے اک چونترا بناؤں
(ک ۷:۱۸۰)

چہار دانگ عالم[ف۔ترکیب]
دنیا کے چاروں طرف۔مراد دنیا کی ہر سمت(ال)
ع دیکھا میں نے چہار دانگ عالم
(ک ۱:۲۴۳)

چہ بیژن[ف۔ترکیب۔تلمیح]
بیژن کا کنواں۔بیژن پہلوان جو گیو کا بیٹا اور رستم کا بھانجا تھا۔افراسیاب کی بیٹی منیزہ پر عاشق ہونے کی پاداش میں کنویں میں قید کیا گیا(ال)
ع شب تاریک میں اس کو چہ بیژن سمجھا
(ک ۶:۴۴)

چہچہا[ہ۔صفا]
نہایت شوخ اور سرخ رنگ(ن ل)
ع چہچہا رنگ مرے خوں کا سا
(ک ۱:۵۷۹)

چہرہ افروزی[ف۔صف]
روشن چہرہ(ج ل)
ع چہرہ افروزی گل و گلزار کو ہے اور نہیں
(ک ۲:۲۴۰)

چہرۂ انفعال[فع۔ترکیب]
ندامت کا چہرہ(ع ال)
ع ہووے ہے اور کچھ عیاں چہرۂ انفعال سے
(ک ۲:۳۸۲)

چہرہ برافروختہ[ف۔ترکیب]
غصیلا چہرہ(فرف)
ع بے وجہ اس کا چہرہ بر افروختہ نہیں
(ک ۶:۱۵۹)

چہرۂ پُرنور[فع۔ترکیب]
نور سے بھرا چہرہ۔خوبصورت چہرہ(ع ال)
ع شمع اس چہرۂ پُرنور سے کیا رُوکش ہو
(ک ۱:۹۷۰)

چہرہ خراشی[ف۔صف]
زخمی چہرہ(ف ل)
ع چہرہ خراشی، سینہ نگاری
(ک ۱:۴۸۴)

چہ زمزم[فع۔ترکیب]
آب زمزم کا کنواں(ع ال)
ع وہ تجھ پہ منکشف چہ زمزم سے ہووے گا
(ک ۸:۲۷)

چہرۂ گلفام[ف۔ترکیب]
پھولوں کے رنگ کا چہرہ۔خوبصورت چہرہ(ع ال)
ع نہیں تو اور بھی یوں چہرۂ گلفام رکھتے ہیں
(ک ۴:۳۰۱)

چہرۂ گلنار[ف۔ترکیب]
سرخ چہرہ(ع ال)
ع جوں پیچ گرد چہرۂ گلنار کے پھریں
(ک ۱:۳۰۸)

چہرے پہ ہوائی اڑنا[ار۔محاورہ]
رنگ فق ہو جانا۔گھبرا جانا(ج ل)
ع میرے چہرے پہ ہوائی سی جو شب اڑنے لگی
(ک ۳:۱۷۹)

چہ سیماب [ف۔ترکیب]
پارے کا کنواں یا گڑھا (ع ال)
ع آب چہ سیماب ہوا معدنِ اکسیر
(ک۴:۹۳)

چھاپنا [ار۔مص]
مکان کی دیوار اور کھڑکیوں کو صندل کے نشانوں سے سجانا (ع ال)
ع کھڑکیاں چھاپی گئیں روزنِ در بند ہوئے
(ک۳:۳۵۶)

چھاتی پتھر کر لینا [ار۔محاورہ]
سنگدل ہو جانا (ع ال)
ع چھاتی کر لی تھی اس نے پتھر کی
(ک۵:۳۹۰)

چھاتی کوٹنا [ار۔محاورہ]
سینہ کوبی کرنا۔ ماتم کرنا۔ دوسرے کی دولت و اقبال وغیرہ کو دیکھ کر حسد کرنا (ع ال)
ع لی وہیں اُرلبی چھاتی کوٹ
(ک۵:۳۸۳)

چھاچھ [ہ۔اسث]
لسی (ع ال)
ع کہتا نہیں ہرگز کوئی چھاچھ اپنی کو کھٹی
(ک۱:۵۶۰)

چھاگل [ہ۔صف]
چھوٹا مشکیزہ (ع ال)
ع تابِ خورشید سے چھاگل نہ جلے خشک تو ہو
(ک۵:۲۰۵)

چھاندہ [ہ۔اند]
حصہ۔ بخرا (فقیروں کا) (ع ال)
ع بے نواؤں نے بھی چھاندے میں لیا کیا کیا کچھ
(ک۴:۴۸۵)

چھب [ہ۔اسث]
حسن۔ تناسب اعضا (ع ال)
ع پہچانتے ہیں وضع سے، شوخی سے، چھب سے ہم
(ک۸:۶۷)

چُھٹ [ار۔حروف استثنا]
بجز۔ سوا (ع ال)
ع اک آپ کی تعریف نہیں کرنے کے، اس چھٹ
(ک۳:۸۲)

چھٹنا [ار۔مص]
سست ہونا۔ ڈھیلا پڑنا (ع ال)
ع ہوائی چھٹیاں ہیں تیرے آگے
(ک۶:۱۹۰)

چھچکارنا [ہ۔مص]
دھتکار۔ کتا پیچھے دوڑانا (ال)
ع غیر سے تم راہ رکھو ہم کو دو چھچکار
(ک۴:۳۴۲)

چھچھوندر [ار۔اسث]
ایک قسم کی آتش بازی (ع ال)
ع چھچھوندر نت نئی آ کر بہ محفل چھوڑ جاتا ہے
(ک۴:۴۲۶)

چھڑا [ہ۔اند]
زیور (ال)
ع توڑے چھڑوں کے ساتھ بانکے کڑے ہیں واں
(ک۷:۸۸)

چھلا چھتول [ار۔اند]
شوخ طبع لوگوں کا ایک کھیل کہ ہاتھوں کا چھلا اتار کر مٹھی میں چھپا لیتے ہیں اور دونوں مٹھیاں بند کر لیتے ہیں۔ جو چھلی والی مٹھی پر ہاتھ رکھ دیتا ہے چھلا اسی کا ہو جاتا ہے (ال)
ع کھیلے گر چھلا چھتول ہم سے وہ گہ طاق جفت
(ک۴:۴۱۶)

چھلاوا [ار۔امذ]
آسیب۔غول۔بھتنا(ع ال)
ع مجھ کو بھی چھلاوا سا اک بار نظر آیا
(ک۱:۴۰)

چھل بل [ار۔امث]
فریب۔حیلہ۔چالاکی(ع ال)
ع آہ جو چھل بل ہے اس ترکِ شکار انداز کا
(ک۶:۲۰۶)

چھل بل کرنا [ار۔محاورہ]
حیلے بہانے کرنا(ال)
ع دل کے لینے میں بتوں نے کس قدر چھل بل کیے
(ک۴:۳۱۶)

چھل بلیاں [ہ۔امث]
فریب۔حیلہ(ن ل)
ع باتوں باتوں میں کر کے چھل بلیاں
(ک۲:۲۲۲)

چھل جانا(۱) [ار۔محاورہ]
فریب میں لانا(ع ال)
ع بازارِ مصر میں وہ جن جن کو چھل گیا ہے
(ک۳:۳۸۸)

چھل جانا(۲) [ہ۔مص]
دھوکے سے لے لینا(ن ل)
ع غمزہ کہتا ہے کہ میں اس کو بھی چھل جاؤں گا
(ک۲:۵)

چھلنا [ہ۔مص]
دھوکے سے لے لینا۔فریب دینا۔جل دینا(ن ل)
ع کہ یہ نظروں میں دل کو چھلتے ہیں
(ک۱:۲۸۱)

چھنالا [ار۔امذ]
عورت کی بدکاری(ع ال)
ع کس کام کی وگرنہ چھنالے کی شاعری
(ک۳:۳۹۶)

چھنٹی جانا [ار۔مص مرکب]
ڈھیلا پڑنا(ع ال)
ع تندرستوں کی چھنٹی جاتی ہے نبض اس کو دیکھ
(ک۷:۲۲۷)

چھنک [ہ۔امث]
پازیب کی آواز۔آواز(ال)
ع اس کی زنجیر کی سنتے ہیں لحد میں جو چھنک
(ک۹:۲۴۳)

چھنوانا [ار۔مص]
نتھارنا۔دریافت کرنا۔تلاش کرنا(ع ال)
ع بے زری گلیوں کی ان سے خاک چھنواتی ہے اب
(ک۴:۱۰۳)

چھبی [ہ۔امث]
ٹوکری(ن ل)
ع عاشق کا یہ سینہ ہے یا پھولوں کی چھبی ہے
(ک۶:۳۲۸)

چھیپ [ہ۔امث]
بدن کا سفید داغ۔دھبا۔برص کا نشان(ع ال)
ع جب چھیپ کے داغوں پہ گئی میری نظر
(ک۲:۴۱۲)

چھیل [ہ۔امث]
لڑی۔گچھا۔زیادہ(ال)
ع کانپیں ترے پتنگ کی اک عمر چھیلیاں
(ک۵:۱۹۵)

چھیلا نہ گیا[ہ۔فعل]
بدلا نہ گیا(ن ل)
ع جب آئینۂ چرخ سے چھیلا نہ گیا رنگ
(ک۶:۲۸)

چیت[ہ۔امر]
خبردار(ع ا ل)
ع اتنا مغرور نہ ہو اپنے پہ، چیت اے سنبل
(ک۶:۳۴۲)

چیتنا[ہ۔مص]
ہوشیار ہونا۔متنبّہ ہونا۔ہوش میں آنا(ن ل)
ع چیت غافل کہ اب کوئی دم میں
(ک۱:۲۱۳)

چیٹک[ار۔امث]
شوق۔دھن۔لگن(ع ا ل)
ع شفقِ شام کے بھی دل کو ہو جس سے چیٹک
(ک۹:۲۴۳)

چیرۂ بل دار[ہ۔ترکیب بہ فارسی]
ترچھی رخیدہ منقش پگڑی(ف ل)
ع یہ چیرۂ بل دار نہ دیکھا تھا سو دیکھا
(ک۱:۱۲۲)

چیستانِ دلبراں[ف۔ترکیب]
حسینوں کا معما(ج ل)
ع چیستانِ دلبراں میں بولنا ہم کو نہ تھا
(ک۴:۱۲۲)

چیکن[ف۔امذ]
چکن۔ایک طرح کا بیل بوٹے والا کپڑا(ل ن)
ع گردِ صحرا کو اورسے کی وہ چیکن سمجھا
(ک۶:۴۴)

چیں بہ جبیں ہونا[ار۔محاورہ]
ماتھے پر بل ڈالنا۔تیوری چڑھانا(ع ا ل)
ع رہے ہے گل خس و خارِ چمن سے چیں بہ جبیں
(ک۱:۵۴)

چینِ خمِ ابرو[ف۔ترکیب]
بھوؤں کے ٹیڑھے پن کا قرار(ع ا ل)
ع پیچ و تاب دل کو ہے چینِ خمِ ابرو کیا
(ک۴:۲۷)

چینیِ نامِ خیال[ف۔ترکیب]
خیال کے نام میں سلوٹ(فرف)
ع بال آگیا ہے چینیِ نامِ خیال میں
(ک۷:۱۲۶)

ح

حاتم[ع۔اند۔تلمیح]
عرب کے ایک مشہور و معروف سخی آدمی کا نام جس کا تعلق قبیلہ طے سے تھا (فرف)
ع حاتم رہا نہ رستمِ دستاں جہاں کے بیچ
(ک۲:۷۶)

حادث[ع۔صف]
قدیم کی ضد۔نئی چیز جو پہلے نہ ہو(ع ال)
ع بعضوں نے کیا ہے اس کو حادث تفہیم
(ک۲:۴۰۹)

حاکمِ نیساں[عف۔ترکیب]
ابرِنیساں کا حاکم۔ماہ نیسا کا حاکم(فرف)
ع معزول ہوا حاکمِ نیساں تو، زمیں پر
(ک۳:۲۶۳)

حالِ اخگرِ سوزانِ داغِ دل[ف۔ترکیب]
عشق کے انگارے سے جلنے والے داغ دل کا حال(ن ل)
ع مت پوچھ حالِ اخگرِ سوزانِ داغِ دل
(ک۶:۱۲۰)

حالتِ عاشقِ شوریدہ[فعف۔ترکیب]
پاگل پن کے شکار عاشق کی حالت(فرف)
ع حالتِ عاشقِ شوریدہ ہے عبرت کی جگہ
(ک۷:۲۲۲)

حالِ دلِ مصحفیِ خستہ[ف۔ترکیب]
بدحال مصحفی کے دل کا حال(ع ال)
ع پوچھ مت حالِ دلِ مصحفیِ خستہ بیاں
(ک۲:۸۱)

حالِ دلِ ناتواں[ف۔ترکیب]
کمزور دل کا حال(ع ال)
ع ناگفتنی ہے حالِ دلِ ناتواں مرا
(ک۱:۲۷۶)

حالِ زارِ شہیدانِ اُفتادہ[فعف۔ترکیب]
بے آسرا شہیدوں کی خستہ حالت(فرف)
ع بہ حالِ زارِ شہیدانِ اُفتادہ بہ دشت
(ک۷:۳۲۲)

حالِ زبوں[ف۔ترکیب]
خراب یا تباہ حال(ع ال)
ع مانندِ شمع گریہ بہ حالِ زبوں کرو
(ک۸:۸۳)

حالِ شہودِ عالم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
دیدارِ خداوندی کے عالم کی کیفیت(ع ال)
ع کیا تجھ سے کہوں حالِ شہودِ عالم
(ک۲:۴۱۰)

حاملانِ عرش[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عرش والے۔یا عرش اٹھانے والے(ال م)
ع حاملانِ عرش کو سیر پرستانِ قلم
(ک۹:۱۱۴)

حایک[ع۔اند]
جولاہا۔نورباف(ع ال)
ع حایک کی گرفتار ہو جوں سوت میں انگلی
(ک۳:۴۵۲)

حبّ[ع۔امث]
محبت(ن ل)
ع تعویذِ حب کے اے دلِ محنت قریں جلا
(ک۶:۳۵)

حبابِ بحر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
سمندر کی سطح پر بننے والے بلبلے (ن ل)
ع ہر حبابِ بحر کو ہے مرگ کا پیغام رقص
(ک ۱۱۹:۷)

حبِّ افیوں [عف۔ترکیب]
افیون کے نشے کی محبت (ن ل)
ع یہی اک حبِ افیوں اپنی ہم معتاد کرتے ہیں
(ک ۷۲:۸)

حبِّ جاہ [فع۔ترکیب]
شان و شوکت کی محبت۔جاہ و جلال کی محبت (ن ل)
ع ہوتے رہے ہیں خون سدا حبِ جاہ پر
(ک ۱۱۱:۷)

حبِّ رطوبت [ع۔ترکیب بہ فارسی]
تری کی محبت۔نمی کی محبت۔مراد نمی کا جذب کرنا (ن ل)
ع کمر باندھی ہے سوزِ دل نے یہ حبِ رطوبت پر
(ک ۱۹۵:۶)

حبسِ دائمی [ف۔صف]
عمر قید (ن ل)
ع جرم کرنے پر نہیں موقوف حبسِ دائمی
(ک ۵۷:۸)

حبل المتیں [ع۔صف]
مضبوط رسی (ال م)
ع گیسوئے حور نے اسے حبل المتیں کہا
(ک ۷۶:۹)

حبّہ [ع۔اند]
تھوڑا سا۔ایک بیر (ع ال)
ع کبھی کرتا ہے بہ یک حبّہ تریاک سلوک
(ک ۲۲۵:۴)

حبِّ یار [عف۔ترکیب]
محبوب کی محبت (ج ل)
ع پہلے ہی جب کہ ہو نہ سکی حبِ یار ترک
(ک ۲۳۵:۴)

حجابِ دیدۂ نرگس [عف۔ترکیب]
نرگسی آنکھ کا حجاب (ع ال)
ع ہم کو ملتا تھا حجابِ دیدۂ نرگس میں حظ
(ک ۱۴۲:۵)

حجلی [ع۔صف]
پردۂ عروس میں (ج ل)
ع ازبس حجلی نہ تھے جو وہ بال
(ک ۳۱۹:۵)

حدادِ چرخ [عف۔ترکیب]
آسمان کا داروغہ (ع ال)
ع کس کی کمر کا خیال تھا حدادِ چرخ کو
(ک ۱۸۳:۵)

حدادِ قضا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
اجل کا لوہار (ج ل)
ع تھا عدم میں ترا دیوانہ کہ حدادِ قضا
(ک ۲۴۸:۴)

حدوث [ع۔صف]
چیز کا نیا پیدا ہونا (فرعا)
ع ساتھ اس حدوث کے ہے ثالث بقائے عالم
(ک ۱۹۳:۲)

حدوثِ عالم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عالم کا عدم سے وجود میں آنا (فرف)
ع ہوئے ثابت حدوثِ عالم کیا
(ک ۳۱:۶)

حدی[ع۔اند]
ساربانوں کا گیت جس کو سن کر اونٹ مست ہو کر تیز چلتا ہے (ع ال)
ع ہے ہے وہ ستم کرتی ہے آواز حدی کی
(ک۲:۳۷۳)

حدیثِ سرِّ زلف[عف۔ترکیب]
زلف کے راز کی باتیں (ن ل)
ع حدیثِ سرِ زلف کیا کوئی سمجھے
(ک۱:۳۱۶)

حدیثِ سرعتِ اسپِ نسیم[عف۔ترکیب]
بادنسیم کے تیز گھوڑے کا بیان (ن ل)
ع حدیثِ سرعتِ اسپِ نسیم تنگ تحریر
(ک۹:۲۵۷)

حدی خواں[عف۔صف]
گیت گانے والے ساربان (ن ل)
ع مجنوں کی واپسی سے حدی خواں خجل ہوا
(ک۵:۲۹)

حذر[ع۔اند]
ڈر۔دور (ع ال)
ع زلف سیہ سے اس کی تو پر حذر ہی رہیو
(ک۱:۷۲)

حرّاف[ع۔صف]
چالاک۔شوخ (ع ال)
ع رکھتا ہے کب کسی سے وہ حرّاف دوستی
(ک۵:۲۵۹)

حربا[ع۔اند]
گرگٹ (ع ال)
ع نہ سبزہ چاٹ کے کس طرح سووے حربا سبز
(ک۷:۱۱۷)

حرب گاہ[عف۔اسث]
میدانِ جنگ (فرف)
ع تجھ بن چمن مجھے نظر آتا ہے حرب گاہ
(ک۷:۱۵۱)

حرز[ع۔اند]
تعویذ (ال)
ع ہے دل کا حرز خطِ چلیپائے زلفِ یار
(ک۶:۲۰۵)

حرزِ جاں[عف۔ترکیب]
جان کا تعویذ۔مراد بہت عزیز (ف ل)
ع زلفوں کا تار اس کے میں حرزِ جاں بنایا
(ک۱:۳۷۹)

حرفِ سبک[ف۔ترکیب]
تیز حرف۔تیز لفظ (ع ال)
ع ہمارا حرفِ سبک یار کو گراں نہ لگے
(ک۷:۲۱۳)

حرفِ کال[ف۔ہ۔ترکیب]
فرشتہ اجل کا حرف (ع ال)
ع جب خبر گو سے حرفِ کال سنا
(ک۵:۳۸۵)

حرکتِ قُریِ افلاک[فع۔ترکیب]
آسمان کے قریوں کی حرکت۔مراد نظامِ سماوی کا چلنا (فرف)
ع حرکتِ قریِ افلاک ارادی نہ سمجھ
(ک۹:۳۳)

حرماں[ع۔اند]
مایوسی۔نااُمیدی۔بدقسمتی (ع ال)
ع نہ ہرگز ہوا سبز حرماں کے مارے
(ک۱:۵۷)

حرمت [ع۔امث]
عزت۔عظمت۔بڑائی (ف ل)
ع ہوں میں دیارِ سحر، ہے مری حرمت ضرور
(ک۲:۳۰۲)

حریر دوزاں [عف۔صف فاعل]
ریشم کے کپڑے سینے والا (فرعا)
ع اک دن میں جا جو نکلا سوئے حریر دوزاں
(ک۱:۳۱۴)

حریفانِ بزمِ یار [عف۔ترکیب]
محبوب کی محفل میں موجود حریف (ع ال)
ع سنتے نہیں کسی کی حریفانِ بزمِ یار
(ک۲:۱۵۴)

حریفِ دلقِ گدایاں [عف۔ترکیب]
فقیروں کی گدڑی کا مخالف (ن ل)
ع حریفِ دلقِ گدایاں بنا ہے یہ تنِ ریش
(ک۸:۴۹)

حزم [ع۔امذ]
احتیاط۔ہوشیاری۔دوراندیشی (ع ال)
ع یہ حزم کا عالم ہے کہ اب عکس سے اپنے
(ک۷:۲۲۱)

حزیں [ع۔صف]
غمگین۔غم زدہ (ف ل)
ع خامے نے ترے پھر کے جلایا ہے حزیں کو
(ک۱:۳۵۴)

حسامِ مہر [عف۔ترکیب]
سورج کی تلوار برّانی (فرف)
ع حسامِ مہر کو خطِ شعاعِ مہر جوہر ہے
(ک۹:۸۷)

حسانِ عجم [ع۔ترکیب۔فارسی]
عجم کے حسانؓ ابن ثابت۔عجم کا عظیم شاعر (فرف)
ع تک لب کے ہلا دینے میں حسانِ عجم کا
(ک۷:۱۷۸)

حسرتِ پنہاں [ف۔ترکیب]
پوشیدہ حسرت (ن ل)
ع تو نہ ہو چشم سے اے حسرتِ پنہاں پیدا
(ک۶:۳۹)

حسرتِ چاہِ ذقن [ف۔ترکیب]
محبوب کی ٹھوڑی کے گڑھے کی حسرت (ع ال)
ع آخر آخر حسرتِ چاہِ ذقن میں مر گئے
(ک۱:۵۳۱)

حسرتِ فاز ہر [ف۔ترکیب]
زہر مہرہ کی حسرت (فرعا)
ع دیکھا نہ وہ میں حسرتِ فاز ہر میں رہا
(ک۸:۹)

حسرت فزا [ف۔صف]
حسرت بڑھانے والا (ف ل)
ع کس قدر حسرت فزا ہے یادِ ایامِ شباب
(ک۲:۹۰)

حسرتِ فصّاد [فع۔ترکیب]
نشتر لگانے کی حسرت (ع ال)
ع مر گئی آخر تڑپ کر حسرتِ فصاد میں
(ک۷:۱۵۸)

حسرت کشِ نظارہ [ف۔ترکیب]
نظارہ کھینچنے کی حسرت رکھنے والا (ع ال)
ع حسرت کشِ نظارہ اس رشکِ چمن کا تھا
(ک۱:۶۸)

حسرتِ گلزار[ف۔ترکیب]
گلستان کی حسرت (ع ال)
ع نکلی نہ دل سے حسرتِ گلزار کیا کروں
(ک۷:۱۵۸)

حسنِ برشتہ[ف۔ترکیب]
برہم حسن۔مرادمحبوب کا غصے سے بھرا حسن (فرف)
ع نہ ملی حسنِ برشتہ سے ہمیں لذتِ عشق
(ک۷:۲۰۹)

حسنِ بشرہ[فع۔ترکیب]
انسانی حسن (ن ل)
ع اس کا سا حسنِ بشرہ نہ آیا نظر کہیں
(ک۸:۷۸)

حسنِ بصیر و سمیع[فع۔ترکیب]
دیکھنے اور سننے والے کا حسن۔مراد اللہ تعالیٰ کا حسن (فرف)
ع کیا مدرکہ ہے حسنِ بصیر و سمیع کا
(ک۶:۵۶)

حسنِ چمپئی[ف۔ار۔ترکیب]
ہلکے زرد رنگ کی خوبصورتی (ع ال)
ع ترے حسنِ چمپئی سے جو ہے اس کو ایک نسبت
(ک۶:۸۴)

حسنِ سعاد[فع۔ترکیب]
مبارک حسن (ال)
ع حسنِ سعاد ہووے جو حورا پہ طعنہ زن
(ک۶:۲۹۴)

حسنِ فرنگ وش[ف۔ترکیب]
یورپی حسینوں کا حسن (ع ال)
ع حسنِ فرنگ وش ہے کارِ فرنگ نازک
(ک۷:۱۳۴)

حسنِ لایزال[فع۔ترکیب]
ایسا حسن جو زوال سے مبرا ہو۔مراد حسنِ خداوندی (ن ل)
ع اس حسنِ لایزال کی تصویر کھینچ کر
(ک۱:۱۹۴)

حسنِ ملیح[فع۔ترکیب]
سانولا حسن۔سلونا حسن (ع ال)
ع اس سے باج لیوے گا حسنِ ملیح میں
(ک۸:۱۲)

حسنِ نقابی[ف۔ترکیب]
نقاب میں پوشیدہ حسن (ع ال)
ع خاک چھانی میں صدا حسنِ نقابی کے لیے
(ک۷:۳۱۰)

حشمتِ اسکندر[ف۔ترکیب]
سکندرِ اعظم کی شان و شوکت (ع ال)
ع پشتِ پا مارتے ہیں حشمتِ اسکندر پر
(ک۲:۱۴۱)

حشمتِ قیصر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
شاہانِ روم کا جاہ و جلال (ن ل)
ع کروّفر بھی وہ کہ جو تھا حشمتِ قیصر کے ساتھ
(ک۹:۱۳۵)

حشمتِ کاؤسی[ف۔صف۔تلمیح]
کیکاؤس بادشاہ والا رجیسا جاہ و جلال (ل ک)
ع میں تو خواہندہ نہ تھا حشمتِ کاؤسی کا
(ک۲:۴۲۲)

حصبا[ع۔اِمذ]
چیچک کی ایک قسم (فرآ)
ع آبلے پاؤں کے سختی میں نہیں حصبا سے کم
(ک۷:۱۰۳)

حصنِ حصیں [ع۔امذ]
مضبوط قلعہ (ع ال)
ع مسیِ لب کا جب تک حصنِ حصیں نہ ٹوٹے
(ک۳:۴۱۶)

حصولِ کاوشِ بے جائے خلق [عفع۔ترکیب]
انسان کی فضول کوشش کا حصول (ج ل)
ع الاّ حصولِ کاوشِ بے جاے خلق سے
(ک۱:۴۴۶)

حصیر [ع۔امذ]
چٹائی۔بوریا (ع ال)
ع ہم فقیروں کی ہے حصیر بساط
(ک۴:۲۰۵)

حضرتِ مہدی [ع۔امذ۔تلمیح]
بارھویں امام کا کا نام جس کا ظہور ہنوز باقی ہے (فرف)
ع حضرتِ مہدی اگر ہوتے تو ہاں اے مصحفیؔ
(ک۲:۱۱۲)

حظیرہ [ف۔امذ]
قبرستان کی چاردیواری (ن ل)
ع ہر حظیرہ مقبرہ ہے قیصر و فغفور کا
(ک۷:۳۷)

حفظِ معنوی [ع۔ترکیب بہ فارسی]
حقیقی مرتبہ۔اندرونی مرتبہ ذاتی شان وشوکت (ع ال)
ع جزوِ بدن ہو جس کا ترا حفظِ معنوی
(ک۲:۲۸۱)

حقۂ مرہم [عف۔ترکیب]
مرہم کا رس۔مرہم کا جوہر (ع ال)
ع نے سودۂ الماس نے حقۂ مرہم
(ک۵:۱۶۰)

حکاک [ع۔امذ]
نگینہ تراشنے والا (ال)
ع خوب تراشے نگیں عشق کے حکاک نے
(ک۶:۳۳۱)

حک کرنا [ار۔مص مرکب]
مٹا دینا۔کھرچ دینا (ن ل)
ع مجھ کو جوں نقطۂ موہوم کیا حک تو نے
(ک۶:۴۲)

حکمِ ربِّ قدیر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
ہر چیز پر قدرت رکھنے والے رب کا حکم (فرف)
ع یہ چاہتی ہے طبیعت بہ حکمِ ربِّ قدیر
(ک۹:۲۷۴)

حکمِ قتیلا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
قاتل کا حکم۔ظالم کا حکم (ال م)
ع ہے حکمِ قتیلا سے بنائے سگ و درباں
(ک۲:۲۰۴)

حلاّج [ع۔صف۔تلمیح]
روئی دھنئے والا۔ایک مشہور و معروف ولی اللہ کا لقب جس کا اصل نام حسین بن منصور تھا اور جو بعد میں منصور حلاج کے نام سے مشہور ہو گیا۔نعرۂ ''اناالحق'' بلند کرنے پر تختۂ دار پر لٹکا دیا گیا (فرف)
ع حلاّج کجا مردِ غریبی و کجا دار
(ک۷:۱۱۳)

حلاوت [ع۔امث]
مٹھاس۔شیرینی۔لذت (ع ال)
ع لٹ اس کی زلف کی خالی نہیں حلاوت سے
(ک۳:۸۶)

حلاوتِ تیغ [ف۔صف۔ترکیب]
تلوار کی مٹھاس (ع ال)
ع کیا اس کی کہوں حلاوتِ تیغ
(ک۵:۱۰)

حلاوتِ تیغِ قاتل [عفع۔ترکیب]
محبوب کی تلوار کی مٹھاس (ن ل)

ع حلاوتِ تیغِ قاتل اس کو جو بے قراری میں یاد آوے
(ک ۳۹:۷)

حلب [ع۔امذ]
ملک شام کا ایک مشہور شہر، جہاں کے آئینے مشہور ہیں (فرط)

ع بانگِ شکست اس کی پہنچی حلب تک تو
(ک ۳۶۰:۱)

حلبی [ع۔صف]
شام کے شہر حلب سے نسبت رکھنے والا (فرع)

ع آئینۂ دل یا کہ یہ شیشہ حلبی ہے
(ک ۳۰۱:۲)

حلت [ع۔امث]
حرمت کی ضد۔ مباح ہونا (ع ال)

ع جن میں حلت تھی مے و نغمہ کی ہم سنتے ہیں
(ک ۲۵۱:۴)

حلّتِ بسمل [عف۔ترکیب]
گھائل کا مباح ہونا۔ ادھ موے کا مباح ہونا (ن ل)

ع کیا شک کچھ اس کو حلّتِ بسمل میں رہ گیا؟
(ک ۳۲:۶)

حلقوم [ع۔امذ]
گلا (ع ال)

ع پیدا ہے کہ حلقوم پہ ہم تشنہ لبوں کے
(ک ۷۹:۱)

حلقومِ بریدہ [عف۔ترکیب]
کٹے ہوئے گلے (ن ل)

ع اپنے حلقومِ بریدہ کا بہم نیزوں پر
(ک ۳۲۰:۷)

حلقۂ آہن [عف۔ترکیب]
لوہے کا حلقہ۔ مراد زنجیر کا حلقہ (ف ل)

ع یا حلقۂ آہن اب طوق اپنے گلو کا ہے
(ک ۳۹۸:۱)

حلقۂ انگشتر سیم [عف۔ترکیب]
چاندی کی انگوٹھی کا حلقہ (فرف)

ع ہے سبک وزن تر از حلقۂ انگشتر سیم
(ک ۲۱۷:۹)

حلقہ بہ گوش [عف۔امذ]
غلام۔ ایران میں دستور تھا کہ غلاموں کے کان میں حلقہ ڈال دیا کرتے تھے (ل ن)

ع آنکھوں سے ہوئے جا کر ہم حلقہ بگوش اس کے
(ک ۴۰:۱)

حلقۂ بینی [عف۔ترکیب]
مایوسی کا حلقہ (فرف)

ع یا حلقۂ بینی میں یا حلقۂ گیسو میں
(ک ۳۰۹:۴)

حلقۂ در [عف۔ترکیب]
دروازے کا حلقہ یا سوراخ (ع ال)

ع حلقہ در سے رہیں آنکھیں لگی دو دو پہر
(ک ۴۶:۱)

حلقۂ زندانِ مے آشام [عف۔ترکیب]
شراب پینے والے قید خانے کا حلقہ (ف ل)

ع سر حلقۂ زندانِ مے آشام
(ک ۴۰۳:۱)

حلقۂ گرداب [عف۔ترکیب]
بھنور کا دائرہ۔ بھنور کا چکر (ع ال)

ع روتے روتے جا رہے ہم حلقۂ گرداب میں
(ک ۲۷۴:۱)

حلقۂ گیسو [عف۔ترکیب]
زلف کی سلوٹ۔زلف کی گرہ (ع ال)
ع ہم نے جب اس کو تصور حلقۂ گیسو کیا
(ک ۱:۴۶)

حلقۂ ماتم [عف۔ترکیب]
ماتم کا حلقہ۔ماتم کرنے کی مجلس (ع ال)
ع نہ بٹھا حلقۂ ماتم میں گرفتاروں کو
(ک ۱:۱۶۱)

حلقۂ نتھ [ف۔ہ۔ترکیب]
ناک میں پہننے کی بالی کا حلقہ (ج ال)
ع حلقۂ نتھ ہے ترا سجدہ گہِ اہل غماز
(ک ۴:۲۲۹)

حلمِ مجسّم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
سراپا صبر (فرف)
ع تھی ذات اس کی حلمِ مجسّم جہاں میں خلق
(ک ۹:۷۵)

حلول [ع۔امذ]
ایک چیز کا دوسری چیز میں اس طرح مل جانا کہ تمیز نہ ہو سکے (ع ال)
ع عشق کے دیوانے کیا ہے حلول
(ک ۲:۱۸۲)

حلہ [ف۔امذ]
لباس (ن ل)
ع حلۂ زرنگار کے مانند
(ک ۱:۱۷۷)

حلۂ نور [ع۔ترکیب بہ فارسی]
نور کا لباس۔بہشتی لباس (ع ال)
ع بر میں ہوں گرمہ و خورشید کے سو حلۂ نور
(ک ۲:۲۹۱)

حمّال [ع۔امذ]
بوجھ اُٹھانے والا۔مزدور۔قلی (ع ال)
ع حمّالوں کے سر پہ بے ستوں وار
(ک ۵:۳۲۵)

حمّالِ روح [ع۔ترکیب بہ فارسی]
روح اٹھا کر لے جانے والا۔مراد حضرت عزرائیلؑ (فرف)
ع پہنچے گا مجھ سے رنج نہ حمالِ روح کو
(ک ۷:۱۷۵)

حمامہ [ع۔امذ]
پودنہ۔چڑیوں کے نام (ال)
ع حمامہ پودنہ پر زر کو پر ملیں فی الحال
(ک ۶:۳۴۶)

حمایل [ع۔امث]
گلے میں پڑا ہوا (ع ال)
ع اور یہ دستِ ہوس وو ہیں حمایل رہ گیا
(ک ۴:۲۸)

حمرا [ع۔صف۔امث]
احمر کی تانیث۔سرخ رنگ والی (فرف)
ع حمرا کی کلہ چھین لے اکلیس کی ٹوپی
(ک ۶:۲۷۸)

حمیدہ صفات [عف۔صف]
پاک صفات (ع ال)
ع کیا کہوں ہائے وہ حمیدہ صفات
(ک ۲:۴۵۶)

حنائے سودہ [ف۔صف]
پسی ہوئی مہندی (ج ل)
ع گرچہ تھی عشرتِ دہ روزہ حنائے سودہ
(ک ۳:۲۲۲)

حنظل [ع۔اند]

اندرائن کا پھل (ن ل)

ع حنظل کے طعم کو بھی سمجھے ہیں انگبیں ہم

(ک۶:۱۸۱)

حنوط [ع۔اند]

چند خوشبودار چیزوں کا مرکب جو مردے کو بعدِ غسل ملتے ہیں ایسی دواؤں کا مرکب جسے لاش پر لگانے سے لاش خراب نہیں ہوتی (ع ال)

ع خود ہے آپ صاف کافور و حنوط

(ک۴:۲۰۶)

حوالۂ مقراض [فع۔ترکیب]

قینچی کے بیچ دینا (فرف)

ع کیا حوالۂ مقراض میں جگر اپنا

(ک۶:۸۱)

حوت [ع۔اند/امث]

مچھلی۔مراد آسمان کا بارھواں برج (ع ال)

ع حوت میں آفتاب آیا ہے

(ک۲:۴۴۰)

حوصلہ پرداز [ف۔فاعل]

حوصلہ پیدا کرنے والا (ع ال)

ع جس جگہ چشم تری حوصلہ پرداز ہوئی

(ک۳:۳۵۳)

حوصلۂ ضبط [ف۔ترکیب]

برداشت کا حوصلہ (ع ال)

ع مصحفی حوصلۂ ضبط جو پیدا کرتا

(ک۴:۱۹)

حوضہ [ع۔اند]

ہودہ۔عماری (فرف)

ع چاندی کا حوضہ اس پہ کسا جائے گر ترا

(ک۹:۹۴)

حیرت کدۂ دہر [فع۔ترکیب]

دنیا کا پریشان حال گھر (فرف)

ع حیرت کدۂ دہر سے مشکل ہے رہائی

(ک۹:۸۰)

حیف صد حیف [ف۔کلمۂ تاسف]

افسوس صد افسوس (ج ل)

ع حیف صد حیف! کہ اک پیاسے نے لب تر نہ کیے

(ک۱:۹۷)

حیلولۂ زمیں [عف۔ترکیب]

زمین کا حائل ہونا (ع ال)

ع کسی کی سوادِ زلف تھی حیلولۂ زمیں

(ک۶:۳۴)

حیّ علیٰ خیر العمل [ع۔جملہ]

نیک عمل کی طرف آؤ (ال م)

ع یعنی جب تک کہ ہے یہ حیّ علیٰ خیر العمل

(ک۹:۶۷)

حیّ لا یموت [ع۔صف]

وہ زندہ ہے اور اسے (اللہ کو) موت نہیں آسکتی۔صفاتِ خداوندی (فرف)

ع غیر از سبحان حیّ لا یموت

(ک۸:۴۵)

خ

خاتم[ع۔اسث]
انگوٹھی (ع ال)
ع مرا دل مصحفیؔ خاتم بنا ہے
(ک ۱: ۲۳۲)

خاتمِ دستِ سلیماں[عفع۔ترکیب۔تلمیح]
حضرت سلیمان کے ہاتھ کی انگوٹھی (فرف)
ع خاتمِ دستِ سلیماں کو ترے خنصر کے ساتھ
(ک ۹: ۱۳۳)

خاتمِ ملکِ سلیماں[ع۔ترکیب بہ فارسی۔تلمیح]
حضرت سلیمان کی بادشاہی کی انگوٹھی (ن ل)
ع عبث ہم خاتمِ ملکِ سلیمان مول لیتے ہیں
(ک ۶: ۱۹۳)

خاد[ف۔اند]
عقاب۔باز (ع ال)
ع کیا عجب اس کا جو بلبل کو کرے خاد سے چپ
(ک ۵: ۶۶)

خادمانِ مشام[فع۔ترکیب]
قوت شامہ کے نوکر (فرف)
ع بناویں غازۂ خوشبوی خادمانِ مشام
(ک ۹: ۲۶۶)

خاراتراشی[ف۔صف]
پتھر کاٹنا (ع ال)
ع روز کی خارا تراشی سخت مجبوری ہے یہ
(ک ۲: ۲۷۵)

خارخار[ف۔اند]
پریشان۔بے کلی (ن ل)
ع خار خار اپنے تئیں عشق کا ہے ویسا ہی
(ک ۱: ۱۰۴)

خارِ خشک[ف۔صف]
خشک کانٹا (ع ال)
ع اگرچہ مصحفیؔ میں خارِ خشک ہوں لیکن
(ک ۱: ۳۳۰)

خارِ سوزنِ جراح[فع۔ترکیب]
زخم چیرنے والے کی سوئی کا کھٹک اور جلن (فرف)
ع یہ خارِ سوزنِ جراح سے کھلا مجھ پر
(ک ۸: ۱۲۰)

خارِ محبت[ف۔ترکیب]
محبت کے کانٹے (ع ال)
ع چھپا دل میں مرے خارِ محبت
(ک ۱: ۱۴۱)

خارِ مژگانِ بتاں[ف۔ترکیب]
حسینوں کی پلکوں کے کانٹے (ن ل)
ع خارِ مژگانِ بتاں نے نیشِ کژدم کی طرح
(ک ۷: ۱۳۸)

خاروخارہ[ف۔ترکیب]
کانٹا اور سخت پتھر (فرف)
ع جس کی جنبش میں بہم کرتے ہیں خار و خارہ رقص
(ک ۳: ۱۵۹)

خاشی[ف۔اسث]
کوڑا کرکٹ۔مراد فضول (ف ل)
ع جاہل بھی بھی خوش ہو کہتے ہیں خاشی زمین ہے
(ک ۲: ۲۴۳)

خاطرِ آزردہ[عف۔ترکیب]
رنجیدہ دل۔افسردہ دل (ن ل)
ع خاطرِ آزردہ ہے چین و شکن میں آستیں
(ک ۷: ۱۷۲)

خاطر رکھنا [ار۔محاورہ]
لحاظ رکھنا۔ پاس رکھنا۔ مراد بچا کے رکھنا (ع ال)
ع کچھ کہا آج تو کچھ کل کی بھی خاطر رکّھا
(ک ۷:۶۵)

خاطرِ رندانِ سبونوش [ف۔ترکیب]
شراب کی صراحی پینے والے رندوں کی دلجوئی (ن ل)
ع تا بکے خاطرِ رندانِ سبو نوش کرے
(ک ۶:۲۹۷)

خاطرِ صیّاد [ع۔ترکیب بہ فارسی]
شکاری کا لحاظ۔ مراد محبوب کا لحاظ (ع ال)
ع میں یاں تلک تو خاطرِ صیاد کر چکا
(ک ۷:۴۶)

خاطرِ عشّاقِ حزیں [عف۔ترکیب]
غمگین عاشقوں کا لحاظ / پاس دل (ج ل)
ع خاطرِ عشاق حزیں چاہیے
(ک ۱:۴۹۶)

خاطرِ نازک [عف۔ترکیب]
نازک دل (فرف)
ع جب تری خاطرِ نازک پہ گراں ہونے لگا
(ک ۶:۴۲)

خاقانی [ف۔صف]
شاہانِ چین و ترکستان کا لقب۔ بہت بڑا بادشاہ (فرف)
ع خاقانی اپنے عہد میں آگے ہی کہہ گیا
(ک ۳:۲)

خاکِ آغشتہ بخوں [فعف۔ترکیب]
خون میں لتھڑی ہوئی خاک (ن ل)
ع خاکِ آغشتہ بخوں کو مری بے قدر نہ جان
(ک ۸:۲۴)

خاک بہ سر [ف۔صف]
آوارہ۔ پریشان۔ محتاج (ع ال)
ع میری قسمت میں مگر خاک بہ سر کرنا تھا
(ک ۱:۱۰۱)

خاکِ پائے خلق [فع۔ترکیب]
مخلوق کے قدموں کی خاک (ف ل)
ع ہوں خاک پائے خلق میں دنیا میں مصحفی
(ک ۱:۴۸۸)

خاک چھاننا [ار۔محاورہ]
بہت تلاش کرنا۔ برباد ہونا (ع ال)
ع خاک چھانی میں صدا حسنِ نقابی کے لیے
(ک ۷:۳۱۰)

خاکداں [ف۔است]
مٹی کا گھر۔ مراد دنیا (ع ال)
ع روشن ہے تیرے نور سے یہ تیرہ خاکداں
(ک ۹:۱۱۸)

خاکِ درِ بوتراب [ف۔ترکیب]
حضرت علیؓ کے در کی خاک (ع ال)
ع ذرہ ہوں میں وہ خاکِ درِ بو تراب کا
(ک ۷:۵۹)

خاکِ رہ [ف۔ترکیب]
راستے کی خاک (ن ل)
ع میں خاکِ رہ ہوں، یہ مقدور ہے کہاں میرا
(ک ۲:۶۹)

خاکِ رہِ سرو قداں [ف۔ترکیب]
سرو جیسے قد والے محبوب کے راستے کی خاک (ف ل)
ع سر کو اپنے میں کیا خاکِ رہِ سرو قداں
(ک ۲:۳۱۳)

خاکسترِ تفسیدہ[فع۔ترکیب]
جلا ہوا اور راکھ بنا ہوا(ع ال)
ع رکھ نہ یوں خاکسترِ تفسیدہ گلخن زیرپا
(ک۶:۵۳)

خاکسترِ گلخن[ف۔ترکیب]
تنور کی راکھ(ع ال)
ع ہم سوتے ہیں خاکسترِ گلخن کو بچھا کر
(ک۳:۱۴۷)

خاکسترنشیں[ف۔فاعل]
خاک میں بیٹھنے والا۔مراد خاکسار(ف ل)
ع وہ خاکسترنشیں ہوں میں کہ مثلِ اخگرِ آتش
(ک۱:۱)

خاکِ شکم پرست[ف۔ترکیب]
پیٹ کے پجاری کی خاک(فرف)
ع خاکِ شکم پرست کو صرفِ سبو کریں
(ک۸:۸۱)

خاکِ قالبِ مجنوں[فع۔ترکیب]
مجنوں کے سانچے کی خاک۔مراد مجنوں کے وجود کی خاک(ع ال)
ع بگولا ہے یہ یا اڑتی ہے خاکِ قالبِ مجنوں
(ک۷:۲۳۶)

خاکِ قیس[فع۔ترکیب۔تلمیح]
قیس بن عامر المعروف مجنوں کی خاک(ع ال)
ع یہ گرد باد ہے کیا خاکِ قیس سے جس کو
(ک۴:۷۹)

خاکِ کشتگاں[ف۔ترکیب]
مقتولین کی خاک(ف ل)
ع یوں گزریں ہیں خاکِ کشتگاں سے
(ک۱:۳۵۵)

خاکِ کوئے یار[ف۔ترکیب]
محبوب کے کوچے کی خاک(ع ال)
ع مری طرح جو کوئی خاکِ کوئے یار ہوا
(ک۲:۳)

خاکِ مذلّت[فع۔ترکیب]
ذلت کی خاک۔رسوائی کی خاک(ن ل)
ع منہ پہ ملنے کو فقط خاکِ مذلّت مانگنا
(ک۶:۵۷)

خاکِ مرقد[فع۔ترکیب]
مزار کی خاک۔قبر کی خاک(ن ل)
ع بعد مردن خاکِ مرقد پر مری
(ک۴:۵۱)

خاک میں ملنا[ار۔محاورہ]
دفن ہو جانا۔تلف ہونا۔مٹ جانا(ع ال)
ع ملے نہ خاک میں تنہا بدن فقیروں کے
(ک۷:۲۱۷)

خاک نشیں[ف۔صف]
خلیق۔منکسر۔خاکسار(ع ال)
ع آفت آوے گی کسی خاک نشیں پر صاحب
(ک۱:۱۳۲)

خاکِ نم دیدہ[ف۔ترکیب]
نم آمیز مٹی(ع ال)
ع کہ واں جز خاکِ نم دیدہ نہ بالیں تھا نہ بستر تھا
(ک۷:۲۱)

خاگینہ[ف۔اند]
ینہ برائے نسبت اور خاگ بہ معنی انڈا۔پکے ہوئے انڈے،انڈوں کا سالن(ل ن)
ع نہ واں شصت رنگا نہ خاگینہ دیکھا
(ک۶:۴۵)

خالِ دہانِ یار [ف۔ترکیب]
محبوب کے منہ پر بنا تل (فرف)
ع خالِ دہانِ یار سے پیدا ہے مصحفی
(ک۷:۶۰)

خالِ ذقن [فع۔ترکیب]
ٹھوڑی کا تل۔ مراد محبوب کی ٹھوڑی پر بنا تل (ع ال)
ع دل کھینچے لیے جائے ہے خالِ ذقن اس کا
(ک۴:۸۲)

خالِ ذقنِ سرخ [فعف۔ترکیب]
سرخ ٹھوڑی کا تل۔ مراد محبوب کی خوبصورت ٹھوڑی کا تل (فرف)
ع کہہ رہا ہے یہی خالِ ذقنِ سرخ تر
(ک۷:۲۴)

خالِ رخِ یار [ف۔ترکیب]
محبوب کے چہرے کا تل (ع ال)
ع کیا پوچھتے ہو خالِ رخِ یار کی نشست
(ک۱:۱۳۹)

خالِ مشکیں [ف۔ترکیب]
سیاہ خال یا تل (ن ل)
ع خالِ مشکیں نہیں پیارے ترے رخسار کے بیچ
(ک۷:۸۸)

خالِ کنجِ دہن [ف۔ترکیب]
منہ کے کونے کا تل۔ مراد محبوب کے منہ کے کونے کا تل (ن ل)
ع ہر چند خالِ کنجِ دہن ، دل کا چور ہے
(ک۱:۴۰۱)

خال وخط [ع۔ترکیب]
تل اور حجامت (ف ل)
ع اتنا بھی خال و خط کا بنانا ہے کیا میاں
(ک۱:۴)

خالی [ف۔امذ]
ذی قعدہ۔ چاند کا گیارھواں مہینہ۔ یہ نام نور جہاں بیگم نے رکھا تھا۔ عورتیں اس مہینے کو منحوس سمجھتی ہیں۔ (ن ل)
ع ہم نے جو چاند کہ دیکھا سو وہ دیکھا خالی
(ک۱:۵۱۱)

خامہ [ف۔امذ]
قلم (ع ال)
ع پر موتیوں کی آب، مرا خامہ لے گیا
(ک۱:۵۵)

خامۂ ادراک [ف۔ترکیب]
فہم کا قلم (ع ال)
ع ہووے گر تجھ سے کچھ اے خامۂ ادراک سلوک
(ک۴:۲۲۴)

خامۂ تحریر [ف۔ترکیب]
لکھنے کا قلم (ع ال)
ع نزدیک مرے خامۂ تحریر نہ لاؤ
(ک۵:۲۱۴)

خامۂ شنجرف [ف۔ترکیب]
شنگرف کا قلم (ع ال)
ع زرد کاغذ پہ ہوں جوں خامۂ شنجرف کے حرف
(ک۳:۱۷۴)

خامۂ مو [ف۔ترکیب]
بال کا قلم۔ مراد قلم کی نوک یا نب (ع ال)
ع مانی نے قلمداں میں رکھا خامۂ مو کو
(ک۳:۱۳)

خامۂ نقاش [ف۔ترکیب]
تصویر بنانے والے کا قلم یا برش (ع ال)
ع خامۂ نقاش سے نکلی نہ اس گل کی شبیہ
(ک۴:۲۵۴)

خانۂ آز [ف۔ترکیب]
حرص کا گھر۔لالچ کا گھر (ن ل)
ع بزم اکسیر گراں ہے، پہ طرب خانۂ آز
(ک۲:۳۳۳)

خانۂ بازیِ طفلاں [فع۔ترکیب]
بچوں کے کھیل کے گھروندے (فرف)
ع خانۂ بازیِ طفلاں تھے مگر ہم جو ہمیں
(ک۶:۱۸۰)

خانہ باشی [ف۔صف]
گھر کے اندر رہنا (ع ا ل)
ع خانہ باشی شعار ہے جن کا
(ک۲:۴۴۶)

خانہ برانداز [ف۔صف]
گھر بار اُجاڑ دینے والا۔کنایۃً معشوق (ع ا ل)
ع وہ خانہ برانداز تو ہے طرفہ بلا ایک
(ک۱:۲۳۹)

خانۂ پُردود [ف۔صف]
دھویں سے بھرا ہوا گھر (ن ل)
ع آسمان اک خانۂ پُر دُود ہے
(ک۷:۲۳۵)

خانۂ خمار [فع۔ترکیب]
نشے کا گھر۔مراد شراب خانہ (ع ا ل)
ع کہ میں گھر مول لیا خانۂ خمار کے پاس
(ک۱:۲۱۶)

خانۂ حمّام [فع۔ترکیب]
جنگلی کبوتر کا گھر (ع ا ل)
ع برف خانہ ہے خانۂ حمّام
(ک۲:۴۴۴)

خانماں دار [ف۔فاعل]
گھر کا ساز و سامان رکھنے والا (ن ل)
ع سنو تم ہم سے اس کو خانماں داروں سے مت پوچھو
(ک۱:۳۴۱)

خانۂ دہر [ف۔ترکیب]
دنیا کا گھر (ع ا ل)
ع خانۂ دہر کے باہر مجھے حرمت سے نکال
(ک۷:۱۳۷)

خانۂ صنّاعِ خلق [فع۔ترکیب]
مخلوق کو تخلیق کرنے والے کا گھر۔مراد خدا کا گھر (فرف)
ع میں نے کہا میں خانۂ صناعِ خلق کو
(ک۶:۲۰۴)

خانماں مردم [ف۔ترکیب]
انسان کا ساز و سامان یا آثاثہ (ج ل)
ع ڈبویا خانماں مردم کا ان راتوں کے رونے نے
(ک۱:۲۳)

خانۂ نمناک [ف۔صف۔ترکیب]
مرطوب گھر (ع ا ل)
ع برسات میں جوں خانۂ نمناک کی مٹی
(ک۴:۴۳۰)

خانۂ نہ در [ف۔صف]
نو دروازوں والا گھر۔مراد آسمان (فرف)
ع اس خانۂ نہ در کی ہے تعمیر ہوا پر
(ک۵:۱۰۹)

خاوی اجساد [ع۔صف]
خالی اجسام (ا ل م)
ع پاویں ہر چار طرف خاوی اجساد آتش
(ک۹:۷۰)

خائف[ع۔صف]
خوف زدہ۔ڈرنے والا (ع ال)
ع خائف ہیں تند خوئی سے تیری جو اہل ہوش
(ک۱:۲۶۰)

خایا[ف۔اند]
خصیہ۔فوطہ (فرآ)
ع نعش پر زاہد کی خایا جائے ہے بہرِ نماز
(ک۱:۵۴۹)

خبطی[ع۔امث]
پاگل۔جنونی۔حواس باختہ (ع ال)
ع دیوانے تیرے خبطی کہلاتے ہیں جہاں میں
(ک۲:۱۹۳)

ختن[ف۔امذ]
تاتار کا ایک علاقہ جہاں کا مشک نامہ مشہور ہے (ع ال)
ع جس زلف کے حلقوں میں بستا ہے ختن سارا
(ک۱:۱۱۱)

خجل[ع۔صف]
شرمندہ (ع ال)
ع خورشید ہو گیا خجل اپنے عذار سے
(ک۱:۸۵)

خجلت[ف۔امث]
شرمندگی۔ندامت (ع ال)
ع دیکھ اس کی تنگ پوشی کو خجلت سے باغ میں
(ک۱:۱۱۱)

خدمتِ پیرِ مغاں[ف۔ترکیب]
آتش خانے کے مجاور کی خدمت۔شراب خانے کے مالک کی خدمت (ف ل)
ع خدمتِ پیرِ مغاں سے منہ نہ موڑ اک جام میں
(ک۱:۱۱۸)

خدمتِ عصّاری[فع۔ترکیب]
تیلی کی خدمت (فرف)
ع مردمِ چشم کو کیا خدمتِ عصاری ہے
(ک۶:۲۸۷)

خدمتِ کارگہِ عالم ایجاد تمام[فعف۔ترکیب]
تمام عالم کے کارخانے کو ایجاد کرنے کی خدمت۔مراد کائنات کو پیدا کرنے کی خدمت (فرف)
ع خدمتِ کارگہِ عالمِ ایجاد تمام
(ک۹:۳۳)

خدنگ[ف۔اند]
ایک قسم کا چھوٹا تیر (ع ال)
ع مژگاں یہ تری، خدنگ قربان
(ک۱:۵۴۱)

خدنگ انداز[ف۔صف فاعل]
تیر پھینکنے والا۔ تیر انداز (فرعا)
ع کس کی مژگاں شب خدنگ انداز تھیں
(ک۱:۷۶)

خدنگ افگن[ف۔صف]
تیر برسانا (فرف)
ع خدنگ افگن رہا مجھ پر ہی جو بالِ کبوتر تھا
(ک۷:۲۱)

خدنگ خوردہ[ف۔مفعول]
تیر کھایا ہوا (ج ل)
ع کہ کسی کی صافیٔ شست کا یہ خدنگ خوردہ شکار تھا
(ک۴:۸۹)

خدنگ خوردہ دل[ف۔ترکیب]
حسن کا تیر کھایا ہوا دل۔مراد زخمی دل (ف ل)
ع خدنگ خوردہ دل آگے سے اس کے جاتا ہے
(ک۱:۸۴)

خدنگِ غمزہ[ف۔ترکیب]
پلکوں کا تیر(ع ال)
ع اس کا خدنگِ غمزہ اگر دل نشیں نہیں
(ک۲:۲۲۶)

خدنگِ قضا[فع۔ترکیب]
اجل کا تیر(ج ل)
ع ناحق ہوئے نشانہ خدنگِ قضا کے لوگ
(ک۴:۲۳۶)

خدنگِ نگہ[ف۔ترکیب]
نگاہ کا تیر۔مراد محبوب کی نگاہوں کا تیر(ع ال)
ع ترا خدنگِ نگہ جس کے دل کے پار ہوا
(ک۲:۳)

خذف[ع۔اسث]
ٹھیکری۔ٹھیکرا(ع ال)
ع رکھے ہے حکم خذف گوہر اس زمانے میں
(ک۱:۵۴)

خراشِ الم[ف۔ترکیب]
دل کا چھیلن۔دل کا زخم(ج ل)
ع غنچۂ دل میں ہیں خراشِ الم
(ک۵:۲۲۲)

خراشِ جگری[ف۔ترکیب]
جگر کا زخم۔جگر کا چرکھا(ع ال)
ع کیا ہوئے الم اس کو خراشِ جگری کا
(ک۱:۴۶)

خراشیدہ[ف۔حا۔مص]
چھیلا ہوا(فرف)
ع لاکھ سوہانِ تغافل کی خراشیدہ ہے آہ
(ک۴:۲۴۹)

خرام[ف۔امذ]
مٹک مٹک کر چلنا(ع ال)
ع قد، قیام اور خرام آفت ہے
(ک۱:۵۴۶)

خرامش[ف۔اسث]
نازواداسے چلنا۔مٹک مٹک کر چلنے کا انداز(فرف)
ع باغ میں دیکھ خرامش کی تیری رنگینی
(ک۲:۷۳)

خرامِ ناقۂ تند[فعف۔ترکیب]
تیز و شوخ اونٹنی کا نازوادا سے چلنا(ع ال)
ع کہ خرامِ ناقۂ تند کو سرِ قیس آبلہ پا نہیں
(ک۶:۲۰۷)

خرپوزہ[ف۔امذ]
ایک میٹھا پھل جو بیل سے لگتا ہے اور مئی جون میں ہوتا ہے(ع ال)
ع جوں خرپوزے کی قاشیں کھاتے ہیں غم کے ہاتھوں
(ک۳:۲۱۸)

خرچنگ[ف۔امذ]
کیکڑا۔سرطان۔مراد برج سرطان(فرف)
ع خانۂ مشتری و ماہ نہ ہووے خرچنگ
(ک۹:۱۲۱)

خرِ دجّال[فع۔ترکیب۔تلمیح]
دجال کا گدھا(فرف)
ع مارے کوڑوں کے اڑا دوں خرِ دجال کی کھال
(ک۸:۲۶)

خرس و خوک[ف۔ترکیب]
ریچھ اور خنزیر(ع ال)
ع چکا سنا کو اور دہن خرس و خوک سی
(ک۴:۴۶۸)

خرقہ [ع۔اند]
گدڑی۔ پیوند لگا ہوا لباس۔ درویشوں کا لباس (ع ال)
ع خرقے کے تلے رکھتے ہیں زنار بغل میں
(ک ۱:۲۷۸)

خرقۂ خورشید [عف۔ترکیب]
سورج کا لباس۔ سورج کی گدڑی (ع ال)
ع ان دنوں خرقۂ خورشید ہے روپوشی میں
(ک ۷:۱۶۳)

خرِ مفتی [ف۔ترکیب]
مفتی کا گدھا (ع ال)
ع چوبِ قلم سے میں خرِ مفتی کو ہانک ہانک
(ک ۸:۵۸)

خرمنِ افلاک [فع۔ترکیب]
آسمانوں کا خرمن۔ آسمانوں کی سطح (ن ل)
ع تو ہوویں گے شرارے خرمنِ افلاک سے پیدا
(ک ۲:۹)

خرگاہ [ف۔اند]
بہت بڑا خیمہ۔ سلاطین اور امرا کا خیمہ (ع ال)
ع گھوڑوں کی تو کیا نوکری خرگاہ کی ٹھہری
(ک ۴:۳۹۸)

خرمنِ معمور [فع۔ترکیب]
بھرا ہوا گدان (ع ال)
ع قسمت میں نہیں خرمنِ معمور کا خوشہ
(ک ۵:۵۱)

خرمی [ف۔امث]
خوشی۔ شادمانی (ع ال)
ع ہے ان دنوں یہ حال کہ زنہار خرمی
(ک ۶:۲۹۰)

خروار [ف۔اند]
گدھے کا بوجھ۔ انبار۔ تودہ (فرعا)
ع مثل قدیم ہے مشتے نمونہ خروار
(ک ۹:۲۰۳)

خروس [ف۔اند]
مرغا (ع ال)
ع یوں تو سر پر خروس کے بھی ہے تاج
(ک ۱:۱۶۰)

خروسِ بتِ چالاک [ف۔ترکیب]
چالاک معشوق کا مرغا۔ مراد چالاک معشوق کا شملہ (ع ال)
ع بندھتے ہیں خروسِ بتِ چالاک کے ڈورے
(ک ۲:۳۲۹)

خروسِ سحر [ف۔ترکیب]
مرغِ صبح (ع ال)
ع ترساں کہ نہ آواز خروسِ سحر آوے
(ک ۴:۳۹۵)

خروسِ صبح [ف۔ترکیب]
صبح کا مرغا۔ صبح کو اذان دینے والا مرغا (ع ال)
ع خروسِ صبح سے تا بلبلِ بہاری رات
(ک ۶:۱۰۷)

خروش [ف۔اند]
شور۔ دردبھری آواز (ع ال)
ع نہ وہ طوطی کی صفریں، نہ وہ بلبل کا خروش
(ک ۳:۸۱)

خروشاں [ف۔صف]
شور مچانے والا۔ روتا ہوا (ن ل)
ع مسجد میں گر خروشاں ہے شیخ یا صد خواں
(ک ۱:۴۷۵)

خز پوش[ف۔اند]
ریشمی لباس(ع ال)
ع خز پوشوں پر گراں ہیں البتہ ٹاٹ والے
(ک۳:۳۸۸)

خزو دیبا[ف۔ترکیب]
خز۔ریشمی کپڑے کی ایک قسم۔دیبا۔ریشم۔حریر(فرف)
ع واں روز چلتی ہیں خزو دیبا پہ قینچیاں
(ک۸:۱۳۸)

خسّت[ع۔امث]
کنجوسی۔مراد بدحالی(ع ال)
ع خسّت سے زمانے کی ہوئی خلق کفن چور
(ک۶:۱۳۱)

خسّتِ طالع[فع۔ترکیب]
قسمت کی کنجوسی۔قسمت کی برائی(ع ال)
ع تھی یہ اپنی ہی خستِ طالع
(ک۷:۱۳۱)

خسرو[ف۔اند]
برصغیر پاک و ہند کے ایک بہت بڑے صوفی منش شاعر کا تخلص جس نے بہت سے بادشاہوں کے دربار دیکھے اور جسے خواجہ نظام الدین اولیا سے عقیدت تھی۔شاعری کے علاوہ گانے میں یکتائے روزگار تھا(فرف)
ع معتقد کیونکہ کوئی سعدی و خسرو کا ہو
(ک۸:۹۱)

خسک[ف۔اند]
کوڑا کرکٹ(ع ال)
ع اپنے در پر بھی خسک اس نے بچھائی شب کو
(ک۳:۳۴۷)

خس کی[ف۔ترکیب]
خس کی گھاس کا چھوٹا چھپر(ن ل)
ع کل تو تھیں نو آب سے نکلیں یہ خس کی ٹٹیاں
(ک۶:۲۰۲)

خس و خارِ چمن[ف۔اند]
چمن کی گھاس پھوس(ع ال)
ع رہے ہے گل خس و خارِ چمن سے چیں بہ جبیں
(ک۱:۵۴)

خسوف[ع۔اند]
چاند گرہن(ع ال)
ع اب تلک ماہ فلک پر ہے گرفتار خسوف
(ک۹:۱۱۰)

خسیس[ع۔صف]
بخیل۔کنجوس(ع ال)
ع اس طرح اُس رئیس سے پیش آویں یہ خسیس
(ک۵:۴۲۵)

خشت[ف۔امث]
اینٹ(ع ال)
ع سر رکھا خشت پہ اور بالشِ سر سے گزرا
(ک۱:۹۸)

خشتِ تربت[ف۔ترکیب]
مزار کی اینٹ(ن ل)
ع خشتِ تربت کے سوا بالشِ آرام نہ کر
(ک۶:۱۴۱)

خشتِ خُم[ف۔ترکیب]
پکی خشت۔مراد صراحی کا ٹھیکرا(ع ال)
ع خشتِ خُم مجھ کو کبھی اے مصحفی
(ک۷:۹۰)

خشتِ خُمِ میخانہ[ف۔ترکیب]
میخانے کی شراب کی صراحی کا وجود(فرف)
ع گر ہوا خشت تو خشتِ خُمِ میخانہ ہوا
(ک۷:۶۵)

خشتِ کتاب[فع۔ترکیب]
کتاب کی اینٹ(ع ال)
ع تربت بنائیو مری خشتِ کتاب سے
(ک۷:۲۶۹)

خشتِ گلخن[ف۔ترکیب]
بھٹی کی اینٹ(ن ل)
ع میں حالِ سوزِ دل لکھا تھا اک شب خشتِ گلخن پر
(ک۷:۹۷)

خشک وترِ گیتی[ف۔ہ۔ترکیب]
دنیا کا سوکھا اور گیلا پن۔مراد دنیا کی برائی اچھائی، نفع ونقصان(ع ال)
ع ہم مصحفی قانع ہیں بہ خشک و ترِ گیتی
(ک۱:۲۶۶)

خشک وقاق[فت۔ترکیب]
سوکھا اور کمزور(ن ل)
ع پیری نے خشک و قاق کیا اب تو مصحفی
(ک۷:۱۱۳)

خشکۂ پیشاوری[ف۔ترکیب]
پشاور کے ابلے ہوئے چاول(فرف)
ع دیکھا نہ میں نے ہند میں جب خشکۂ پیشاوری
(ک۷:۲۶۰)

خشونت[ع۔اث]
سختی۔درشتی۔تلخی(ج ل)
ع بظاہر اتنی خشونت یہ کیا ہے حیراں ہوں
(ک۱:۵۰۶)

خصمِ بے درد[عف۔ترکیب]
ظالم دشمن(ع ال)
ع خصمِ بے درد اسے شعرِ فغانی سمجھا
(ک۲:۴۰)

خصمِ جان[ف۔صف]
جانی دشمن(فرف)
ع سمجھتے تھے ہم اس کو خصمِ جانی
(ک۸:۱۱۷)

خصمی[ف۔صف]
دشمنی(ف ل)
ع اے دل! تو نہ کر ہماری خصمی
(ک۱:۴۷۱)

خصمیِ دل[عف۔ترکیب]
دل کی عداوت(ن ل)
ع نہ ہو مصحفی خصمیِ دل سے ایمن
(ک۱:۱۱)

خصومت[ع۔اث]
جھگڑا۔فساد(ن ل)
ع خصومت ہائے دشمن پر ہزاروں
(ک۶:۱۹۰)

خصی پلاؤ[ف۔ترکیب]
نامرد پالا ہوا جانور(ن ل)
ع سفرے پہ ان کی دیکھا تو خصی پلاؤ تھا
(ک۴:۱۴)

خضاب[ع۔امذ]
بالوں کو سیاہ کرنے کا رنگ(ع ال)
ع ازبس خضاب دوست ہیں مدت سے شیخ جی
(ک۱:۱۹۷)

خضر[ع۔امذ۔تلمیح]
مشہور پیغمبر یا ولی کا نام جن کے متعلق اعتقاد ہے کہ وہ بھولے بھٹکوں کی راہنمائی کرتے ہیں اور جنہوں نے آبِ حیات پینے سے عمر جاوداں پائی(فرف)
ع جس بیاباں میں کبھی خضر نہ الیاس آوے
(ک۸:۱۱۲)

خضرِ خجستہ[عف۔ترکیب۔تلمیح]
خوش قسمت حضرت خضرؑ (ف ر ف)
ع اے خضرِ خجستہ پے تک راہ تو بتلانا
(ک۴:۱٦)

خطِ ابیض[فع۔ترکیب]
سفید خط یا سفید لکیر (ن ل)
ع خطِ اسود سے نمایاں ہے یہ خطِ ابیض
(ک۹:۱۱۳)

خطِ اسود[فع۔ترکیب]
سیاہ خط یا سیاہ لکیر (ن ل)
ع خطِ اسود سے نمایاں ہے یہ خطِ ابیض
(ک۹:۱۱۳)

خطا و ختن[ف۔ترکیب]
خطا: چین اور ترکستان کے درمیان واقع ایک علاقہ کا نام۔ ختن: تاتار کا ایک علاقہ جہاں کا مشک مشہور ہے (ع ا ل)
ع نہاں ہے خطا و ختن کی فضا
(ک۵:۳۸)

خطِ بتاں[ف۔ترکیب]
حسینوں کے چہرے کا سبزہ (ع ا ل)
ع خطِ بتاں کی دیکھ کے تحریر کی طرف
(ک۱:۲۳۳)

خطبۂ لولاک[ع۔ترکیب بہ فارسی]
لولاک۔ اگر تو موجود نہ ہوتا۔ مراد حضورؐ کا خطبہ (ا ل م)
ع وہ تاجور خطبۂ لولاک ہے بے شک
(ک۹:۳۷)

خطِ ترسا[عف۔امذ]
وہ تحریر جو بائیں سے دائیں کو لکھی جائے (ع ا ل)
ع مصحفی کیونکہ میں اس کو خطِ ترسا لکھوں
(ک۳:۱۷۲)

خطِ خوباں[ف۔ترکیب]
حسینوں کے چہرے کا ابتدائی سبزہ (ن ل)
ع سامنے جس کی صفا کے لیے خطِ خوباں ثلث
(ک۷:۸٦)

خطِ خوبانِ خطائی[عف۔ترکیب]
غلطی کرنے والے محبوب کی تحریر (ج ل)
ع آئے تھے جو خطِ خوبانِ خطائی دیکھ کر
(ک۴:۱٦۹)

خطِ ریحاں[عف۔امذ]
ایک خط جس میں حروف جلی ہوتے ہیں اور حروف کے بیچ میں نقش و نگار بنے ہوتے ہیں (ع ا ل)
ع کس نے لکھا ہے ترے رخ پہ خطِ ریحاں ثلث
(ک۷:۸٦)

خطِ سیہ[عف۔ترکیب]
چہرے کا سیاہ سبزہ (ع ا ل)
ع خطِ سیہ میں جو رخ اس کا ہوتا جائے نہاں
(ک۴:۵۳)

خطِ شلائیں[ف۔ترکیب]
شوخ سبزۂ رخ (ع ا ل)
ع خالِ سیہ و زلفِ کج و خطِ شلائیں
(ک۴:۱۱۲)

خطِ صلیبی[ع۔ترکیب بہ فارسی]
وہ خط جس کے چار کونے ہوں جس کی شکل یہ ہے + (ع ا ل)
ع تری زلفِ چلیپا ہی ہمیں خطِ صلیبی ہے
(ک٦:۲۵۹)

خطِ غبار[عف۔امذ]
بہت باریک عربی یا فارسی خط جو غبار سا معلوم ہوتا ہے (ع ا ل)
ع خط بھی لکھا جو اس نے تو خطِ غبار میں
(ک۴:۳۰۷)

خطِ مشک نام[عف۔ترکیب]
چہرے کا سیاہ سبزۂ خط (ع ال)
ع یہ خطِ مشک فام ہے تیرا
(ک۱:۶۳)

خطِ نیل[عف۔ترکیب]
زخم کے نشان کی لکیر یا صورت (ع ال)
ع شرمندہ نہیں ایک خطِ نیل کی گردن
(ک۳:۲۴۰)

خطِ واژگوں[ف۔ترکیب]
اوندھا خط (فرف)
ع ہوا بعدِ سجدہ سیدھا خطِ واژگوں نگیں کا
(ک۶:۸۴)

خطور[ع۔اند]
داخل ہونا۔نیز اغلاط (ال م)
ع دکھا کے تا بتالی کیا ہے رفع خطور
(ک۹:۱۸۱)

خفت[ع۔امث]
ہلکا پن۔ذلت۔ندامت (ن ل)
ع اُٹھاوے گا تو اے جراح خفت دور ہویاں سے
(ک۷:۹۸)

خفتان[ع۔اند]
ایک بیماری جس میں دل کی دھڑکنیں تیز ہو جاتی ہیں۔مالیخولیا (ع ال)
ع خفتان دل پہ جو ہوئی طاری
(ک۲:۴۵۴)

خفتگانِ خاک[ف۔ترکیب]
خاک میں سوئے ہوئے۔مراد دفن شدہ (ف ل)
ع خفتگانِ خاک کی مجھ کو فراغت پر ہے رشک
(ک۱:۳۱۴)

خفتگانِ عدم[فع۔ترکیب]
عالم عدم میں سوئے ہوئے۔مراد مرے ہوئے (ج ل)
ع وہ ہیں خفتگانِ عدم چونک اٹھیں گے
(ک۱:۵۲۵)

خفتۂ ازل[ف۔ترکیب]
ازل کا سویا ہوا (فرف)
ع چونکے نہ روزِ حشر بھی ہم خفتۂ ازل
(ک۶:۶۵)

خفتہ بختانِ ازل[ف۔ترکیب]
ازلی سوئی ہوئی قسمت والے۔ازلی بدقسمت (فرف)
ع خفتہ بختانِ ازل کی نہ کھلی آنکھ کبھی
(ک۶:۲۸۷)

خفقانی[ع۔صف]
خفتان میں مبتلا۔مجنون۔وحشت زدہ (ع ال)
ع اس مرض نے تو بنایا خفقانی مجھ کو
(ک۴:۳۱۱)

خلّج[ف۔اند]
ترکستان کا ایک حسن خیز شہر (فرف)
ع جانِ ناشاد کو ہے خلّج و نوشاد آتش
(ک۹:۶۸)

خلخال[ع۔امث]
پازیب۔پاؤں میں پہننے کا ایک زیور (ع ال)
ع عاشق ہے مہِ نو تری خلخال کے اُوپر
(ک۳:۱۳۳)

خلشِ نیش[ف۔ترکیب]
کانٹے کی چبھن (ف ل)
ع دل ساتھ مرے نت خلشِ نیش رہے ہے
(ک۱:۳۶۸)

خلشِ نشترِ فصّاد[فع۔ترکیب]
شرارت کے خنجر کی چبھن(ع ال)
ع دم بدم ہے خلشِ نشترِ فصاد سے کام
(ک ۷:۱۴۸)

خلطہ[ع۔امذ]
میل جول۔حصہ داری(ع ال)
ع راتیں وہ خلطے کی تھیں کیا جو مجھے تم کبھی کبھی
(ک ۴:۳۸۲)

خلعتِ زر[ف۔ترکیب]
قیمتی شاہی لباس(ن ل)
ع شاہوں کو بجائے خلعتِ زر
(ک ۶:۲۳۸)

خلعتِ سلطاں[ف۔ترکیب]
شاہانہ لباس(ع ال)
ع تارِ زری سے خلعتِ سلطاں ہے تار تار
(ک ۷:۱۱۴)

خلعتِ بضعتِ حیدر[عفع۔ترکیب]
حضرت علیؑ کی اولاد کا سرمایہ(فرف)
ع یعنی علی اکبر خلفِ بضعتِ حیدر
(ک ۹:۸۰)

خلفِ ساقیِ کوثر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
حوضِ کوثر کا پانی پلانے والے کی اولاد(ج ل)
ع مذبوح ہے پیاسا خلفِ ساقیِ کوثر
(ک ۵:۳۹۷)

خلفِ شاہِ شہیداں[عفع۔ترکیب]
شہدا کے بادشاہ کا بیٹا روارث(فرف)
ع برکت سے تری اے خلفِ شاہِ شہیداں
(ک ۹:۸۴)

خلقتِ آدم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
حضرت آدمؑ کی تخلیق(فرف)
ع جس کو ہے خلقتِ آدم پہ مقدم تقدیم
(ک ۹:۳۴)

خلقتِ انساں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
انسان کی تخلیق(ن ل)
ع خاک سے خلقتِ انساں خدا کی قدرت
(ک ۱:۱۵۴)

خلوت[ع۔امث]
تنہائی۔علیحدگی۔عزلت۔گوشہ نشینی(ج ل)
ع میں ہوں اور خلوت ہے اور پیشِ نظر معشوق ہے
(ک ۱:۶)

خلیدہ[ف۔صف]
چبھنے والا(فرف)
ع کھٹکے ہے مرے دل میں جو خار خلیدہ سا
(ک ۶:۷۵)

خمِ ابروئے دوست[ف۔ترکیب]
معشوق کی ابروؤں کا ٹیڑھا پن(ع ال)
ع کم نہیں قلابِ ماہی سے خمِ ابروے دوست
(ک ۶:۱۰۵)

خمِ ابروے یار[ف۔ترکیب]
محبوب کے بھوؤں کا ٹیڑھا پن(ع ال)
ع خمِ ابروے یار کے مانند
(ک ۱:۱۷۷)

خمِ جوشانِ عشقِ بے محابا[فعف۔ترکیب]
عشق کی شراب کی صراحی کا بہت زیادہ اُبلنا(فرف)
ع خمِ جوشانِ عشقِ بے محابا ہوں میں تب ہی تو
(ک ۴:۲۷۷)

خُمِ صہبا [فع۔ترکیب]
سفید انگور کی شراب کا مٹکا۔لال شراب کا مٹکا (ع ال)
ع منہ بھڑا دیویں تو ہو جا خُمِ صہبا خالی
(ک ۱:۵۱۱)

خم و چم [ف۔صف]
نازکی چال۔معشوق کی چال (ع ال)
ع یعنی قدم قدم پہ خم و چم بہت ہے یاں
(ک ۲:۱۹۹)

خمیازہ [ف۔امذ]
پھیلانا۔مراد سزا (ج ل)
ع کیا بچوں گا میں کہ دل کے مرے خمیازوں نے
(ک ۱:۳)

خمیازہ کھینچنا [ار۔محاورہ]
بدلہ ملنا۔نقصان اٹھانا۔پاداش جھیلنا (ع ال)
ع خمیازہ کھینچتے ہی رہے ہم کماں کی طرح
(ک ۲:۱۱۸)

خنّاق [ع۔امذ]
گلے کی ایک بیماری جس میں ورم ہو کر گلا بند ہو جاتا ہے (ع ال)
ع کہ ہووے اس کے گلے کے تئیں خناق نصیب
(ک ۳:۸۴)

خنجرِ آب دار [ف۔ترکیب]
تیز دھار والا خنجر (ف ل)
ع خنجرِ آب دار کیسا ہے
(ک ۱:۴۸۰)

خنجرِ بیدادِ فلک [فع۔ترکیب]
آسمان کے ظلم کا خنجر۔مراد قسمت کا ظلم (ع ال)
ع گو خنجرِ بیدادِ فلک ریختہ دم ہو
(ک ۴:۳۳۵)

خنجرِ برّاں [ف۔ترکیب]
کاٹ کرنے والا خنجر۔تیز خنجر (ع ال)
ع رکھ دیا جس نے گلا خنجرِ برّاں کے تلے
(ک ۱:۵۵۳)

خنجرِ بے دم [ف۔صف]
کند خنجر (ع ال)
ع کہ میرا کاٹ کر سر خنجرِ بے دم سے لے جاوے
(ک ۲:۴۰۴)

خنجر زنی [ف۔صف]
خنجر چلانا (ع ال)
ع مژگانِ چشمِ یار کی خنجر زنی نہ پوچھ
(ک ۱:۲۵۸)

خنجرِ مژگاں [ف۔ترکیب]
پلکوں کا خنجر (ع ال)
ع واں خنجرِ مژگاں ہے تو یاں آہ کا بھالا
(ک ۱:۹۴)

خندقِ دہر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
زمانے کی خندق۔زمانے کی کھائی (ن ل)
ع بشر کا حوصلہ ہے یہ کہ پھاندے خندقِ دہر
(ک ۶:۲۲۵)

خند کرنا [ار۔مص۔مرکب]
بے ترتیب کرنا (ف ف)
ع کہ شانہ دیکھتے ہی جس کو ریش خند کرے
(ک ۴:۳۶۴)

خندۂ جام [ف۔امذ]
وہ آواز جو شیشے سے شراب نکلتے وقت پیدا ہوتی ہے (ع ال)
ع خندۂ جام ہے یا گریۂ مینا دلکش
(ک ۴:۱۹۹)

خندۂ زخمِ جگر [ف۔ترکیب]
جگر یا دل کے زخم کا کھل جانا (ف ل)
ع خندۂ زخمِ جگر ہے نمکیں مدت سے
(ک ۱:۴۷۲)

خندۂ صبحِ قیامت [فع۔ترکیب]
قیامت کی صبح کے وقت کی ہنسی والا (فرف)
ع خندۂ صبحِ قیامت پہ رعایت کیجے
(ک ۶:۲۸۵)

خندۂ قلقل [ف۔ترکیب]
شراب کے گرنے کی آواز (ج ل)
ع جس مست کو ہو خندۂ قلقل نے غش کیا
(ک ۳:۵۳)

خندۂ کبک [ف۔ترکیب]
چکور کا ناچنا اور مستی کرنا (ن ل)
ع وہ چہل نہیں خندۂ کبک چمنی میں
(ک ۶:۲۱۳)

خنصر [ع۔اسث]
چھوٹی انگلی۔چھنگلیاں (ع ال)
ع ہے ترے خنصر کے ناخن میں رگِ جانِ قلم
(ک ۹:۱۱۵)

خنیا گر [ف۔صف]
گانے والا۔گویا (فرف)
ع رقاص ہووے زہرہ تو خنیا گر آفتاب
(ک ۹:۲۸۵)

خنیا گری [ف۔اسث]
راگ گانا۔گانا بجانا (ال)
ع جب تلک زہرہ بہ خنیا گری ہے آمادہ
(ک ۹:۱۱۳)

خوابِ عدم [فع۔ترکیب]
نیستی کا خواب، موجود نہ ہونے کا خواب (ف ل)
ع بیدار نہ ہوتے کبھی ہم خوابِ عدم سے
(ک ۱:۴۷۹)

خوابِ غشی [فع۔صف۔ترکیب]
بے ہوشی کا خواب (ج ل)
ع اک خوابِ غشی کا وہ سماں تھا
(ک ۵:۳۱۵)

خواب گہِ خسرواں [ف۔ترکیب۔تلمیح]
خسرو پرویز کے سونے کی جگہ یا خواب گاہ (ج ل)
ع فرشِ زمیں ہے خواب گہِ خسرواں تمام
(ک ۳:۱۵۰)

خوابیدگانِ خاک [ف۔ترکیب]
خاک میں سوئے ہوئے۔مراد مردے۔مرے ہوئے (فرف)
ع ذرا خوابیدگانِ خاک کی بیہوشیاں دیکھے
(ک ۷:۲۴۳)

خوابِ مخموری [فع۔ترکیب]
مدہوشی یا حالتِ نشہ کا خواب (ع ال)
ع خوابِ مخموری کا عاشق سے بہانہ ہے عبث
(ک ۸:۳۳)

خواجو [ف۔اند]
خواجہ کی جمع۔مراد سید۔سردار (ع ال)
ع خواجو کا شور و غلغلۂ رنگو شاعری
(ک ۶:۲۵۰)

خوانِ شہاں [ف۔ترکیب]
بادشاہوں کا دسترخوان (ع ال)
ع اور خوانِ شہاں سے ریزہ چینی
(ک ۴:۵۲۸)

خوانِ کرمِ گردوں[ف۔ترکیب]
آسمان کی مہربانی کا خوان یا کھانا۔مراد قسمت کی طرف سے (فرف)
ع کیا جئیں خاک کہ خوانِ کرمِ گردوں سے
(ک۷:۷۵)

خوانِ مراد[ف۔ترکیب]
مراد کا دسترخوان۔چاہت کا کھانا (ع ال)
ع ہر اک کے گھر میں پہنچا تھا جس سے خوانِ مراد
(ک۶:۱۰۹)

خوانِ مزعفر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
زعفران میں رنگے ہوئے میٹھے چاول کا خوان (ع ال)
ع معلوم کہ خوانِ مزعفر زمین ہے
(ک۳:۲۹۸)

خوانِ یغما[ف۔امد]
عام لنگر (ع ال)
ع خوانِ یغما بن کے پہنچا ہر کس و نا کس کے ہاتھ
(ک۶:۲۴۱)

خواہانِ گہر[ف۔ترکیب]
موتی کو چاہنے والے (ن ل)
ع خواہانِ گہر پنجۂ مرجاں نہیں ہوتا
(ک۶:۹۵)

خواہ بر آتش[ف۔ترکیب]
آگ کے اوپر راضی۔مراد تکلیف کے اوپر راضی (ج ل)
ع خواہی بر آب، خواہ بر آتش، ہمیں میاں!
(ک۱:۱۹)

خواہشِ بوسۂ عذار[فع۔ترکیب]
رخساروں کو چومنے کی خواہش (ع ال)
ع خواہشِ بوسۂ عذار کے بیچ
(ک۴:۹۵)

خواہشِ روئے نکو[ف۔ترکیب]
نیک چہروں کی خواہش (ن ل)
ع خواہشِ روئے نکو دل سے تو جانے کی نہیں
(ک۷:۱۶۱)

خواہشِ صید[ف۔ترکیب]
شکار کی خواہش (فرف)
ع اس کی مژگاں کو ہے کب خواہشِ صید
(ک۷:۱۵۴)

خواہندہ[ف۔صف]
خواہش کرنے والا۔چاہنے والا (ع ال)
ع میں تو خواہندہ نہ تھا حشمتِ کاؤسی کا
(ک۲:۴۲۲)

خواہی ارم[فع۔ترکیب]
جنتِ ارم کو چاہنے والا (فرف)
ع خواہی ارم کو بھیجے بصد عزت و وقار
(ک۹:۴۵)

خواہی بر آب[ف۔ترکیب]
پانی کے اوپر راضی (ج ل)
ع خواہی برآب، خواہی بر آتش، ہمیں میاں!
(ک۱:۱۹)

خوباں[ف۔صف]
خوب کی جمع۔خوبصورت۔کنایۃً معشوق (ن ل)
ع ہم نے اپنے سر کو ناحق عشق خوباں میں دیا
(ک۱:۶۲)

خوبانِ جہاں[ف۔صف۔ترکیب]
دنیا کے حسین (ع ال)
ع خوبانِ جہاں سب ہیں بنے نور کے لیکن
(ک۴:۴۰۱)

خوبانِ نوش خرام [ف۔ترکیب]
خوش قدم حسین لوگ (فرف)
ع خوبانِ خوش خرام سے شکوہ ہے یہ کہ ہائے
(ک ۷:۵۴)

خوبانِ روزگار [ف۔ترکیب]
زمانے کے حسین لوگ (ع ال)
ع خوبانِ روزگار نے چھریوں سے بیندھ کر
(ک ۴:۳۰۷)

خوبانِ کیسری پوش [ف۔ہ۔ترکیب]
زعفرانی رنگ والے حسین لوگ (ع ال)
ع دہقاں جہاں کھڑے تھے خوبانِ کیسری پوش
(ک ۳:۵)

خوبانِ نرم اندام [ف۔ترکیب]
نرم و ملائم جسم والے حسین لوگ (ع ال)
ع شوق گجرے کا جو ہے خوبانِ نرم اندام کو
(ک ۷:۱۳۹)

خوبانِ ہند [ف۔ترکیب]
ہندوستان کے حسین لوگ (فرف)
ع اصفہان میں جاویں گر خوبانِ ہند
(ک ۷:۸۵)

خوب و زشت [ف۔صف۔ترکیب]
خوبصورت اور بدشکل (ع ال)
ع اس آئینے کو فرق نہیں خوب و زشت میں
(ک ۵:۱۸۹)

خوبیٔ سہیل [فع۔ترکیب]
سہیل ستارے کی خوبصورتی (ن ل)
ع ہے خوبیٔ سہیل سے رنگ اس ادیم کا
(ک ۳:۲)

خود آرائی [ف۔اسث]
اپنے آپ کو سنوارنا۔ بناؤ سنگھار کرنا (ن ل)
ع شوق یوں کس کو نہیں ورنہ خود آرائی کا
(ک ۲:۸۰)

خود بینی [ف۔اسث]
غرور و تکبر۔ خود پسندی (ع ال)
ع وہ جو خود بینی کا اک بت تھا مرے ہاتھوں میں
(ک ۱:۹۷)

خود رفتہ [ف۔صف]
اپنے آپ سے بیگانہ۔ بےخود۔ بےخبر (ع ال)
ع اتنے ہیں خود رفتہ کے اب یاد میں اس کی
(ک ۲:۳۵۴)

خورِ خوباں [ف۔ترکیب]
حسینوں کو کھانے والا۔ مراد حسینوں کو چاہنے والا (ع ال)
ع شکلِ گلِ بازی ہوں میں سیلی خورِ خوباں
(ک ۷:۲۲۱)

خوردسال [ف۔صف]
کم عمر (فرف)
ع اتنا ہی مجھ کو ڈر ہے کہ ہے خورد سال تو
(ک ۳:۲۶۰)

خورسند [ف۔صف]
خوش۔ شادماں (ع ال)
ع کوئی ہوتا ہے دور سے خور سند
(ک ۲:۴۴۶)

خورشیدِ اوجِ خوبی [ف۔ترکیب]
خوبی کے کمال کا سورج (ن ل)
ع خورشیدِ اوجِ خوبی، ماہِ سپہرِ احساں
(ک ۱:۳۱۴)

خورشیدِ تاباں [ف۔صف]
منور سورج (ع ال)
ع مثبت ہو گیا خورشیدِ تاباں اس پری رو کی
(ک ۸:۱۰)

خورشیدِ درخشاں [ف۔صف]
تابندہ سورج (ع ال)
ع پامال ہوا جائے ہے خورشیدِ درخشاں
(ک ۱:۴۷)

خورشید رُو [ف۔صف]
سورج کی طرح سرخ چہرے والا۔ مراد حسین معشوق (ن ل)
ع خورشید رو ہمارا جس سے ملے گا ہر صبح
(ک ۱:۲۹)

خورشیدِ شفق [فع۔ترکیب]
مہربانی کا سورج (فرف)
ع کوئی خورشیدِ شفق رنگ کو دیتا ہے نشار
(ک ۷:۲۳)

خورشیدِ قیامت [فع۔ترکیب]
روزِ قیامت کا سورج (ف ل)
ع گو کہ خورشیدِ قیامت میں بٹھاویں مجھ کو
(ک ۲:۵)

خورشیدِ محشر [فع۔ترکیب]
روزِ محشر کا سورج (فرف)
ع وہ مزہ خورشیدِ محشر کی نہ پایا دھوپ میں
(ک ۸:۷۰)

خورشیدِ معرفت [فع۔ترکیب]
اللہ کی پہچان کا سورج۔ اللہ کی پہچان کی روشنی (ع ال)
ع خورشیدِ معرفت کو ہم کس طرح سے دیکھیں
(ک ۶:۲۶۹)

خورِ موجِ حوادث [فع۔ترکیب]
حوادث کی موج کی خوراک (فرف)
ع کب تلک لطمہ خورِ موجِ حوادث وہ رہے
(ک ۶:۴۱)

خورّمی [ف۔اسث]
خوشی کی حالت۔ سکون واطمینان (ال)
ع ہاں وقت ہے خورّمی کا اور عہدِ طرب
(ک ۱:۵۸۳)

خوش آبی [ف۔اسث]
تر وتازگی۔ شادابی (ع ال)
ع کیوں نہ غم کھاؤں میں کافر کی خوش آبی کے لیے
(ک ۷:۳۰۹)

خوشِ امرِ ایزدی [نعف۔ترکیب]
اللہ کے حکم پر خوش (فرف)
ع شاہ و گدا ہیں دست خوشِ امرِ ایزدی
(ک ۷:۷۳)

خوشِ انقلابِ دہر [فع۔ترکیب]
دنیا میں خوبصورت تبدیلی۔ دنیا کا خوبصورت تنوع (فرف)
ع تاج شہی ہے دست خوشِ انقلابِ دہر
(ک ۷:۱۱۱)

خوش قد [فع۔صف]
اچھے قد کا۔ سڈول (ع ال)
ع ان خوش قدوں کی خوبیِ رفتار دیکھنا
(ک ۱:۱۷)

خوشۂ شبنم [ف۔ترکیب]
شبنم کا گچھا (ع ال)
ع عاقبت خوشۂ شبنم نے یہ ساتھ اس کا دیا
(ک ۶:۱۵۴)

خوگر[ف۔صف]
عادی(ع ال)
ع طفولیت سے خوگر ہو جو دھاڑیں مار رونے کا
(ک۱:۱۰۸)

خوگرِ آتشِ دوزخ[ف۔ترکیب]
دوزخ کی آگ کا عادی(فرف)
ع خوگرِ آتشِ دوزخ ہوں کہ ہوں موسیقار
(ک۸:۹۶)

خوگرِ باغ وچمن[ف۔ترکیب]
باغ اور گلستان کا عادی(ع ال)
ع خوگرِ باغ و چمن ہے یہ مرا طائرِ دل
(ک۵:۱۲۶)

خوں آشام[ف۔صف]
خون پینے والا۔خون خوار(ع ال)
ع ہیں پہلے اپنے یہ جام سخن سے خوں آشام
(ک۹:۲۱۲)

خونابِ جگر[ف۔ترکیب]
جگر کے خون کے آنسو(ع ال)
ع آلودہ بہ خونابِ جگر ہو گئی یہ شب
(ک۳:۸۳)

خونِ بجل[ف۔ترکیب]
معافی خون(ع ال)
ع ہمارا خون بھی داخل اسی خونِ بجل میں ہے
(ک۴:۳۸۹)

خونِ بسمل[فع۔ترکیب]
ادھ موئے کا خون(ن ل)
ع خونِ بسمل سے ہے ساعدِ نازک پہ بہار
(ک۲:۷۳)

خونِ جہندہ[ف۔ترکیب]
اُچھلنے والا خون۔مراد جوشیلا خون(ع ال)
ع اس مست کی گزک کے لیے خونِ جہندہ برق
(ک۲:۱۳۲)

خون خوارۂ کاکل[ف۔ترکیب]
زلف کی لٹوں کی خون خواری(فرف)
ع ہو نہ خون خوارۂ کاکل دہنِ سرخ ترا
(ک۷:۲۵)

خون خواریِ دل[ف۔ترکیب]
دل کا خون چوسنا۔مراد دل کی بے رحمی(ف ل)
ع دن رات اسے کام ہے خوں خواریِ دل سے
(ک۱:۴۵۵)

خوندار[ف۔صف]
خونی۔قاتل(ال)
ع خوندار، بلبلاں کے وہ موے کمر کہاں
(ک۶:۱۹۹)

خونِ دلِ ریش[ف۔ترکیب]
دل پر لگے زخم کا خون(ف ل)
ع آنکھوں سے رواں خونِ دلِ ریش رہے ہے
(ک۱:۳۶۸)

خون ریز[ف۔صف]
خون بہانے والا۔مراد قاتل(ف ل)
ع قہر تھا، آفت تھا، لڑکا تھا، کوئی خون ریز تھا
(ک۱:۸)

خونِ رگِ تاک[ف۔ترکیب]
انگور کے بیل کے ریشے کا خون۔مراد سرخ شراب(ع ال)
ع رگِ مژگاں سے مری خون رگِ تاک ہنوز
(ک۲:۱۴۸)

خونِ شہاں [ف۔ترکیب]
بادشاہوں کا خون (ف ل)
ع خونِ شہاں سے سرخ ہے رنگ اس بساط کا
(ک ۱:۹)

خونِ شہیدِ تیغِ تغافل [فع۔ترکیب]
بے توجہی کی تلوار سے شہید کیے جانے والے کا خون (فرف)
ع خونِ شہیدِ تیغِ تغافل جہاں گرا
(ک ۶:۶۸)

خونِ غلیظ [فع۔صف]
گندا خون (ع ال)
ع زبس خونِ غلیظ آنکھوں سے آیا
(ک ۱:۱۷۸)

خونِ فشردہ [فع۔ترکیب]
نچوڑا ہوا خون (فرعا)
ع ساقی کو میں دیا تھا خونِ فشردہ، اس نے
(ک ۱:۴۴۲)

خوں ناب [ف۔اذ]
پانی ملا ہوا خون۔خون کے آنسو (ع ال)
ع غیر از خوں ناب کچھ نہ نکلا
(ک ۱:۳۰)

خونابِ دل [ف۔ترکیب]
دل سے نکلنے والے خون کے آنسو (ن ل)
ع خونابِ دل آنکھوں سے رواں آٹھ پہر ہے
(ک ۸:۱۳۲)

خونابِ ہوس [ف۔ترکیب]
لالچ یا حرص کا پانی ملا خون (فرف)
ع رگِ گل آپ ہے خونابِ ہوس میں غلطاں
(ک ۶:۲۲۲)

خونِ یاس [ف۔ترکیب]
نا اُمیدی کا خون۔حسرتوں کا خون (فرف)
ع لوٹے ہے خونِ یاس میں صیدِ حرم پڑا
(ک ۶:۳۶)

خونِ ہدر [فع۔ترکیب]
مباح قتل کا خون (ع ال)
ع کمر بستہ ہے میرے خونِ ہدر پر
(ک ۴:۱۷۶)

خون ہلو کنا [ار۔مص۔مرکب]
خون قے کرنا۔خون اگلنا (فرآ)
ع پھول نے خون ہلو کا غنچوں کے پھٹ گئے دل
(ک ۷:۲۳۴)

خواہانِ آشتی [ف۔ترکیب]
امن چاہنے والے (ع ال)
ع کہ بعدِ جنگ ہو خواہانِ آشتی معشوق
(ک ۴:۲۲۳)

خوید [ف۔اسث]
ہرے جو۔جو یا گندم جو گھوڑے کو کھلاتے ہیں۔مراد ہرا بھرا (ع ال)
ع مت جی ڈرا ابھی مری کھیتی خوید ہے
(ک ۸:۱۳۷)

خویش و اقربا [فع۔ترکیب]
عزیز و اقارب۔رشتہ دار (فرف)
ع تیرا ہی حوصلہ تھا کہ با خویش و اقربا
(ک ۹:۷۵)

خویش و برادر [ف۔ترکیب]
قریبی رشتہ دار اور بھائی (ف ل)
ع کام کیا اپنے تئیں خویش و بردار سے ہے
(ک ۱:۴۴۵)

خویش و بیگانے [ف۔ترکیب]
اپنے اور پرائے (ع ال)
ع اور کچھ آئی نظر تب خویش و بیگانے کی طرح
(ک ۱:۱۲۶)

خویش وتبار [ف۔ترکیب]
قربت دار اور خاندان (ع ال)
ع لے چلے یک دگر جو خویش و تبار
(ک ۲:۴۵۵)

خَی [ف۔اند]
پسینہ (فرف)
ع مصحفیؔ خی میں تب تو آدم کی
(ک ۷:۳۱۰)

خیاباں [ف۔اند]
کیاری۔چمن (ع ال)
ع بلبل کو تڑپتا میں خیاباں میں دیکھا
(ک ۷۰:)

خیابانِ سمن [ف۔ترکیب]
چنبیلی کی کیاری یا پھلواری (ع ال)
ع پھر تو ٹھہری نہ خیابانِ سمن میں شبنم
(ک ۵:۱۵۷)

خیاریں [ع۔اند]
کھیرا۔ککڑی (ع ال)
ع تپ الفت نہیں جاتی خیاریں اور کا ہو سے
(ک ۴:۳۹۲)

خیاط [ع۔اند]
درزی (ال م)
ع سیے خیاط بے یاور گریباں، آستیں، دامن
(ک ۹:۴۱)

خیالِ دلِ شیدا [ف۔ترکیب]
فریفتہ دل کا خیال (ف ل)
ع نہ خیالِ دلِ شیدا ہے تجھے
(ک ۱:۴۵۲)

خیالِ فندقِ پائے صنم [فعف۔ترکیب]
محبوب کے مہندی لگے پاؤں کا خیال (ج ل)
ع خیالِ فندقِ پائے صنم میں ہجر کی شب
(ک ۴:۵۹)

خیالِ وصالِ جاناں [ف۔ترکیب]
محبوب کے ملنے کا خیال (ع ال)
ع یہ گم ہوئے ہیں خیالِ وصالِ جاناں میں
(ک ۷:۲۳۹)

خیالی پلاؤ پکانا [ار۔محاورہ]
ایسی باتیں سوچنا جن کا کوئی وجود نہ ہو (ع ال)
ع نت پکاتے رہے خیالی پلاؤ
(ک ۲:۲۶۹)

خیبر فگن وغتر کش [عف۔صف]
خیبر کو گرانے والا۔مقام خیبر پر یہودیوں کے قلعے کو گرانے والا۔مراد حضرت علیؓ (ل ن)
ع یعنی زور آور و خیبر فگن و غتر کش
(ک ۹:۵۱)

خیزش [ف۔امث]
اُٹھنا۔نکلنا (ع ال)
ع کہہ تو ہی قلم سے اس کے خیزش ہو
(ک ۴:۴۸۱)

خیل [ع۔اند]
گروہ۔جماعت (ف ل)
ع ہیں ابھی لاکھوں مسلماں، خیل ہیں تیرے اسیر
(ک ۲:۱۰)

خیلے [ف۔صف]

بہت زیادہ۔ بالکل (ع ال)

ع بچنا جنونِ عشق میں خیلے محال ہے

(ک۴: ۳۶۹)

خیمۂ افلاک [ع۔ترکیب بہ فارسی]

آسمانوں کا خیمہ یا خرگاہ (ف ل)

ع خیمۂ افلاک دیکھو گے نگوں ہو جائے گا

(ک۱: ۱۱۸)

خیمۂ زنگاریِ گردوں [ف۔ترکیب]

نیلے آسمان کا خیمہ یا چھت (ع ال)

ع مرتربت پہ بس ہے خیمۂ زنگاریِ گردوں

(ک۷: ۲۰۴)

خیمہ گاہِ بے کساں [ف۔ترکیب]

بے آسرا لوگوں کی خیمہ گاہ (ج ل)

ع خیمہ گاہِ بے کساں اس دشت کا دامن ہوا

(ک۵: ۴۱۶)

خیمۂ گردوں [ف۔امذ]

آسمان کا خیمہ۔ مراد آسمان (ج ل)

ع جب خیمۂ گردوں کو استاد لگے کرنے

(ک۴: ۴۱۰)

د

داب رکھنا[ار۔محاورہ]
دبا کر روکنا۔دبا کر نیچے رکھنا(ع ال)
ع رکھا بھنور نے اسے داب داب درتہ آب
(ک۴:۹۹)

دابِ سادہ[ف۔ترکیب]
سادہ چھپائی(فرف)
ع دیکھ کر اس کے دوپٹے کا میں دابِ سادہ
(ک۷:۲۰۹)

دادخواہ[ف۔صف]
فریادی۔مستغیث(ج ل)
ع سب کوچہ داد خواہوں سے معمور ہو گیا
(ک۱:۲۰)

دادرسِ عاصیاں[فع۔ترکیب]
گنہگاروں کا منصف۔گنہگاروں کی فریاد سننے والا(فرف)
ع مگر وہ داد رسِ عاصیاں سوار ہوا
(ک۶:۱۱۲)

دادو بیداد[ف۔ترکیب]
فریاد اور ظلم وستم(فرف)
ع ظلم سے کرتے ہیں ان کے داد و بیداد آدمی
(ک۷:۲۹۸)

دادودہش[ف۔صف]
بخشش۔عطا۔سخاوت(فرف)
ع داد و دہش سے اب کے امیروں کے بوجھ سے
(ک۸:۹۸)

دارا[ع۔صف]
انصاف کرنے والا(ع ال)
ع دارا بھی تیری بزم میں پاوے کبھی نہ بار
(ک۹:۲۰۰)

داربست[ف۔اسث]
وہ ٹھاٹھر جس پر انگور کی بیل چڑھائی جاتی ہے(فرف)
ع ازبسکہ دار بست سے چھنتا ہے نورِ مہر
(ک۶:۱۶۷)

داربستِ تاک[ف۔ترکیب]
انگور کی بیل چڑھانے کا ٹھاٹھر(ل ک)
ع پھر ہے تیاری چمن میں داربستِ تاک
(ک۳:۴۰۰)

دارچینی[ف۔اسث]
ایک خوشبودار لکڑی کی پوست جو مسالے میں کام آتی ہے(فرعا)
ع آیا جو دار چینی کی خواہش میں عاقبت
(ک۴:۲۶)

دارم[ف۔صف]
امیر۔درہموں والے(فرف)
ع اور سب دارم ہوئے نادار میں رہنے لگا
(ک۳:۱۱)

داش[ف۔اسث]
بھٹی۔پژاوا۔آوا(ال)
ع کہ ظرفِ خام گل پختہ ہو نہ داش بغیر
(ک۷:۱۰۷)

داعیہ(۱)[ع۔امذ]
خواہش۔مرضی(ف ل)
ع جلنے کے داعیہ پہ ہے دل سے جگر شتاب
(ک۲:۸۸)

داعیہ(۲)[ع۔امذ]
استدعا(ع ال)
ع داعیہ ملکِ سلیماں پہ ہے پاے مور کا
(ک۷:۵۷)

داعیۂ ہم سفری [عف۔ترکیب]
ساتھ سفر کرنے کی خواہش (ع ال)
ع جس ساتھ مجھے داعیۂ ہم سفری تھا
(ک ۱:۵۱)

داغِ جگرِ سوختہ [ف۔ترکیب]
جلے ہوئے دل کا داغ (ع ال)
ع داغ جگرِ سوختگاں مثلِ کواکب
(ک ۲:۳۹)

داغِ سینۂ تفسیدہ [فع۔ترکیب]
جلے ہوئے سینے کا داغ (فرف)
ع عاشق کا داغ سینۂ تفسیدہ دیکھنا
(ک ۶:۷۶)

داغِ شکستِ لالۂ حمرا [فع۔ترکیب]
سرخ گل لالہ کے زخم کا داغ (ن ل)
ع دے نہ تو داغ شکستِ لالۂ حمرا مجھے
(ک ۷:۲۸۹)

داغِ غم یار [ف۔ترکیب]
محبوب کی جدائی کے غم کا چرکا (ع ال)
ع ہو جس کے دل میں داغِ غم یار کی نشست
(ک ۱:۱۳۸)

داغِ کلف [ف۔ترکیب]
چھیپ کا داغ (ن ل)
ع داغ کلف سے رنگ جو اس کا سیاہ ہے
(ک ۴:۴۸)

داغِ فراقِ سیم براں [فعف۔ترکیب]
چاندی جیسے جسم والے محبوب کی جدائی کے داغ (ن ل)
ع گیا میں لے کے جو داغِ فراقِ سیم براں
(ک ۱:۵۷۵)

داغِ فراقِ لالہ رخاں [فعف۔ترکیب]
گل لالہ جیسے سرخ چہروں والے حسینوں کی جدائی کا داغ (فرف)
ع داغ فراقِ لالہ رخاں دل میں رہ گیا
(ک ۶:۳۲)

دامانِ نگار [ف۔ترکیب]
محبوب کا دامن (ع ال)
ع سینۂ بکشادہ ہے دشت میں دامانِ نگار
(ک ۷:۱۷۲)

دامِ بلا [فع۔ترکیب]
مصیبت کا جال (ع ال)
ع ہائے یہ زلف ہے، یا دامِ بلا ہے یارب
(ک ۱:۳۲)

دامِ رگِ گلبن [ف۔ترکیب]
گلستان کا ریشہ دار جال (ج ل)
ع وہ آپ گرفتار ہے دامِ رگِ گلبن
(ک ۵:۲۱۲)

دامِ زلفِ عنبریں [فع۔ترکیب]
عنبر کی خوشبو سے معطر زلف کا دام (ع ال)
ع مرا دل دامِ زلفِ عنبریں سے
(ک ۱:۱۴۲)

دامِ فریبِ ہستیٔ پوچ [ف۔ترکیب]
لغو و فضول زندگی کے دھوکے کا جال (ع ال)
ع دامِ فریبِ ہستیٔ پوچ اپنی پر نہ جا
(ک ۴:۱۱۰)

دامِ گیسو [ف۔ترکیب]
زلفوں کا جال (ع ال)
ع دامِ گیسو کے تئیں گو تو لپیٹے رکھے
(ک ۵:۱۵۲)

دامن افشاں[ف۔صف]
دامن خون سے لتھڑا ہوا (ع ال)
ع دامن افشاں تمام ہے تیرا
(ک۱:۶۳)

دامنِ زیبندہ[ف۔ترکیب]
زیب دینے والا دامن۔خوبصورت دامن (فرف)
ع کسی کے دامنِ زیبندہ کی کناری رات
(ک۶:۱۰۷)

دامنِ زیں[ف۔ترکیب]
کاٹھی کا دامن (ع ال)
ع جو آج دامنِ زیں ہے بہار پر صیاد
(ک۱:۱۸۴)

دامنِ فتراک[ف۔ترکیب]
شکاربند کا دامن (ع ال)
ع شاہد خوں ہے ترا دامنِ فتراک ہنوز
(ک۲:۱۴۸)

دامن گیرِ سروِ بوستانی[ف۔ترکیب]
باغ کے سرو کی مدد چاہنے والی (ف ل)
ع کہ گویا برق دامن گیرِ سروِ بوستانی ہے
(ک۲:۳۲۳)

دام ورسن[ف۔ترکیب]
جال اور رسی۔سامانِ قید وبند (ج ل)
ع وے نہیں ہم آویں دام و رسن کی قید میں
(ک۵:۱۷۹)

داندان گرنا[ار۔مص مرکب]
دانتوں کا مسوڑے میں سے نکل جانا (ع ال)
ع مصحفی داندان جو تیرے گر گئے تو غم نہ کھانا
(ک۷:۲۹۳)

دانستہ[ف۔صف]
جانا ہوا۔جان بوجھ کر (ع ال)
ع دانستہ وہ نمازیں اپنی قضا کرے گا
(ک۱:۲۹)

دانۂ ارزن[ف۔ترکیب]
غلے کا دانہ (فرف)
ع کم وزن تر ہے دانۂ ارزن کے بوجھ سے
(ک۶:۲۴۷)

دانۂ خردل[فع۔ترکیب]
رائی کا دانہ (ع ال)
ع دانۂ خردل تھا میں کرتی تھی شبنم مجھ کو سبز
(ک۶:۵۷)

دانۂ یاقوتِ سرخ[فعف۔ترکیب]
سرخ یاقوت کا دانہ۔یاقوتِ جگری (ف ل)
ع ہم دیکھ لیں گے دانۂ یاقوتِ سرخ کو
(ک۱:۴۰۵)

دانیال[ف۔اسم]
ایک مشہور پیغمبر کا نام جن سے ایک فال نامہ منسوب ہے۔(ع ال)
ع اس فن میں معتقد نہیں ہم دانیال کے
(ک۶:۲۹۰)

داورِ محشر[فع۔ترکیب]
روزِ محشر کا منصف۔مراد اللہ تعالیٰ (ن ل)
ع دعویٰ خوں مجھے داورِ محشر سے ہے
(ک۱:۴۴۵)

داوِ محبت[فع۔ترکیب]
محبت کی چالبازی (ع ال)
ع یہ پیچ بس کہ داوِ محبت میں تھا کھینچ
(ک۴:۱۳۲)

داؤں[ہ۔اند]
چالبازی۔پانسا(ع ال)
ع بن گیا داؤں مرا مصحفی اس دم کیسا
(ک ۳۶۹:۴)

دائر وسائر[ع۔صف]
پھرنے والا(ف ل)
ع بعد مرنے کے بھی ہے دائر و سائر بلبل
(ک ۳۲۴:۱)

دایر[ف۔اند]
حلقہ۔زمانے کی گردش(ف ل)
ع برق دایرِ قفسِ مرغِ گرفتار کے بیچ
(ک ۱۳۲:۴)

دستِ جنوں[ف۔ترکیب]
جنون زدہ ہاتھ(ع ال)
ع دستِ جنوں کہ وقفِ گریباں رہا سدا
(ک ۲۰:۴)

دباغی کرنا[ف۔محاورہ]
دباغی کردن کا ترجمہ۔چمڑا کمانا(فرف)
ع تن کو پیری میں ریاضت سے دباغی کردوں
(ک ۲۶:۸)

دبک جانا[ار۔محاورہ]
چھپ کر بیٹھنا(ع ال)
ع دھمکائے سے کسی کے اگر ہم دبک گئے
(ک ۲۲۰:۷)

دبیر[ف۔صف]
منشی۔کاتب(ع ال)
ع قلم بناں سے گر پڑتے ہیں دبیروں کے
(ک ۲۱۸:۷)

دبیرانِ قضا[ف۔ترکیب]
موت کا فیصلہ لکھنے والے(فرف)
ع شکوہ ہے یہی ہم کو دبیرانِ قضا سے
(ک ۳۱۰:۶)

دبیقی ودیبا[عف۔ترکیب]
مصری کپڑا اور باریک ریشمی کپڑا(ن ل)
ع کہاں دبیقی و دیبا کہاں پلاس و حصیر
(ک ۱۸۲:۹)

دجلۂ خوں[ف۔صف]
خون کا دریا(ع ال)
ع کس روز دجلۂ خوں ہاموں تلک نہ پہنچے
(ک ۲۵۱:۵)

دخاں[ع۔اند]
دھواں(ن ل)
ع یہ وہ مجلس ہے کہ جس میں بے دخاں جلتی ہے شمع
(ک ۱۶۶:۲)

دخترِ رز[ف۔ترکیب]
لغوی معنی انگور کی بیٹی۔مجازاً انگوری شراب۔سرخ شراب(فرط)
ع دخترِ رز کرے جلوہ گری شیشے میں
(ک ۲۷۰:۱)

دراج[ع۔اند]
تیتر(ن ل)
ع کارِ پروانہ جب کرے دراج
(ک ۱۶۰:۱)

دُرافشانی[ف۔صف]
موتی بکھیرنا۔موتی چھڑکانا(ف ل)
ع ابرِ مژگاں نے مرے بسکہ دُرافشانی کی
(ک ۴۴۹:۱)

دُرّانی[ف۔اسث]
پٹھانوں کے ایک قبیلہ کا نام جو احمد شاہ ابدالی کی نسبت سے انہیں ملا۔ درّانی قبیلہ سے منسوب (فرف)
ع اشک ہے یا ہے یہ لڑکا کسی دُرّانی کا
(ک ا:۵۳)

دُرِ ثمیں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
قیمتی موتی۔قدر و قیمت والا موتی (فرف)
ع آنسو کو تولتا ہوں جو دُرِ ثمیں سے میں
(ک ۶:۲۰۷)

دُرجِ گہر[عف۔ترکیب]
موتی کا ڈبا۔مراد تنگ دہانِ محبوب (ع ال)
ع کب ثریا سے کوئی دُرجِ گہر لیتا ہے
(ک ۶:۲۶۸)

دُرِ خوش آب[ف۔صف۔ترکیب]
زیادہ چمک دمک اور قیمت والا موتی (فرف)
ع پیدا کرے پھر اوس بھی حکمِ دُرِ خوش آب
(ک ۹:۵۵)

دُردِ بادہ[ف۔ترکیب]
شراب کی تلچھٹ (ع ال)
ع میں دُردِ بادہ کو لے مثلِ لالہ کیا کرتا
(ک ۷:۷۷)

دردِ بے دوا[ف۔ترکیب]
وہ درد جس کا کوئی علاج یا دوا نہ ہو (ج ل)
ع ہزار شکر کہ وہ دردِ بے دوا نہ رہا
(ک ۴:۸۷)

دُردِ تہہ[ف۔ترکیب]
تہہ کی تلچھٹ (فرف)
ع باقی ہے جو کچھ دُردِ تہہ جام بھی ہے
(ک ۶:۲۵۲)

دُردِ تہِ جام[ف۔ترکیب]
ساغر کی تہ کی تلچھٹ (ف ل)
ع قسمت میں مری دُردِ تہِ جام کیا ہے
(ک ا:۴۰۳)

دُردِ تہِ شیشہ[ف۔ترکیب]
شراب کی صراحی کی تلچھٹ (ع ال)
ع دُردِ تہِ شیشہ گیا مجھ کو پلا آخر کار
(ک ۷:۱۰۲)

دُرِ سفتہ[ف۔صف]
ہدیہ کیا ہوا موتی (ع ال)
ع کیوں کر دُرِ سفتہ سے آنسو نہ مرے نکلیں
(ک ۳:۳۹۳)

دُرِ غلطاں[ف۔صف]
گول موتی۔لڑھکتا ہوا موتی (ن ل)
ع بیتاب ہی رہتا ہوں سدا جوں دُرِ غلطاں
(ک ا:۹۳)

دُرفشانیِ کرم[ف۔ترکیب]
کرم کے موتی بکھیرنا۔نوازشات کرم کرنا (فرف)
ع رہے ہمیشہ ترا ہاتھ دُرفشانیِ کرم
(ک ۶:۳۴۷)

دُرِ گوش[ف۔اند]
کان میں پہننے کا ایک زیور (فرف)
ع مشتری کو یہ تمنا ہے دُرِ گوش ہوں میں
(ک ۷:۱۵۲)

دُرِ مکنوں[ف۔صف]
نہایت قیمتی اور اعلیٰ موتی (فرف)
ع ہو جاویں شبہ سب دُرِ مکنوں مرے آگے
(ک ۷:۲۷۷)

دُرِ نجف [عف۔اسث]
نجف کا موتی کنایۃً شریف (ع ال)
ع تا دُرِ نجف کا آدے موسم
(ک۸:۱۱۱)

دُرہائے عدن [عفع۔ترکیب]
ملک عدن کے موتی (فرف)
ع دہنِ تنگ سو دُرہائے عدن کی درجک
(ک۹:۲۲۸)

دُرِّ یتیم [عف۔امذ]
بڑا آبدار موتی جو سیپ میں اکیلا ہو (ع ال)
ع اس سے ہر قطرۂ ناچیز بنا دُرِّ یتیم
(ک۹:۳۴)

دُرِّ یتیمِ اشک [عف۔ترکیب]
قیمتی موتی جیسے آنسو (ع ال)
ع دُرِّ یتیمِ اشک کو دکھلاؤں تو ابھی
(ک۳:۳۳۸)

دُرریزیِ معنی [عفع۔ترکیب]
معنی کی خوش بیانی۔ معنی کے موتی بکھیرنا (ن ل)
ع دُر ریزیِ معنی کا نہ میں سلسلہ توڑا
(ک۶:۴۷)

دُرِ یمیں [ف۔صف]
مبارک اور قیمتی موتی (فرف)
ع دُر کے پلّے میں نہ تل دُرِّ یمیں پتھر ہے
(ک۷:۲۴۴)

دربند [ف۔امذ]
پہاڑی درہ۔ وہ سڑک جس پر ڈاکے پڑیں۔ وہ علاقہ جس میں ملک کی فوج رکھی جائے (ع ال)
ع نہ اسکندر رہا، نہ اس کا دربند
(ک۱:۱۸۱)

درپئے آزار [ف۔صف]
ستانے یا ضرر پہنچانے کی گھات میں (ن ل)
ع فلک ہے درپئے آزار دیکھیے کیا ہو
(ک۱:۳۶۸)

درپئے ایذائے خلق [فع۔ترکیب]
مخلوق کو تکلیف پہنچانے کے پیچھے پڑا ہوا (ف ل)
ع دورِ سپہر درپئے ایذائے خلق ہے
(ک۱:۴۴۶)

درخور [ف۔امذ]
لائق۔ سزاوار (فرع)
ع میں اپنے تئیں درخور زنہار نہ پایا پھر
(ک۲:۲۵۵)

دردِ دلِ محزوں [فع۔ترکیب]
غمگین دل کا درد (ع ال)
ع لوح پر دردِ دلِ محزوں قلم سے گر پڑے
(ک۷:۲۷۷)

دردِ طحال [عف۔ترکیب]
تلی کی بیماری کا درد (ال م)
ع مجھ کو یہ ڈر ہے کہیں ہو نہ اسے دردِ طحال
(ک۹:۲۲۴)

دردِ گوشِ ریحی [فع۔ترکیب]
کان کا ریاحی درد۔ ایک مرض (ال)
ع کرتا ہے دردِ گوشِ ریحی دور
(ک۱:۶۰۳)

دردِ ناصبوری [ف۔ترکیب]
ناقابلِ برداشت درد (فرف)
ع سینے میں دل کو مسلے گو دردِ ناصبوری
(ک۷:۳۱۷)

درِدِاُورام[فع۔ترکیب]
ورم کا درد(فرع)
ع درد اُورام تجھ سے پاوے شفا
(ک ۱:۶۰۳)

دردوحرماں[فع۔ترکیب]
دکھ اور نااُمیدی(ع ال)
ع بیچتے ہوں جس نگر میں درد و حرماں کی دوا
(ک ۴:۱)

درع[ع۔امذ]
زرہ(ال م)
ع ہو گئی ہے درع فلک جس سے رخنہ دار
(ک ۹:۴۶)

درِعصمت[فع۔ترکیب]
عزت کا دروازہ(ع ال)
ع لاکھوں درِ عصمت پہ نگہباں ہیں اس کے
(ک ۷:۲۶۳)

درکِ آدمِ خاکی[فعف۔ترکیب]
مٹی سے بنے آدم کی عقل(ع ال)
ع محیطِ ذاتِ حق ہو کیونکہ درکِ آدمِ خاکی
(ک ۵:۵۶)

درماں[ف۔امذ]
علاج۔چارہ گری(ف ل)
ع نہ لے تو میرے آگے نام اے بے درد، درماں کا
(ک ۱:۱۱۷)

درم ریزی[ف۔امث]
درہم گرانا۔درہم بہانا(فرف)
ع کیا عجب اس کے اگر روز درم ریزی کے
(ک ۹:۱۰۹)

درِمغاں[ف۔ترکیب]
آتش پرستوں کے شہر کا دروازہ۔شراب خانے کا دروازہ(ل ک)
ع جاروب کش رہا ہے برسو درِ مغاں کا
(ک ۳:۶)

درنگ[ف۔امث]
دیر۔وقفہ(ع ال)
ع درنگ کیا ہے پھر اب زہ کو فاق پر رکھ دے
(ک ۳:۳۹۹)

درنگِ پا[ف۔ترکیب]
قدم رکھنے کا وقفہ(ع ال)
ع اب اے جنوں نہیں ہے مناسب درنگِ پا
(ک ۳:۷۶)

درنگِ فرش[ف۔ترکیب]
بچھونے کی تاخیر(فرف)
ع فراش سے کہو نہ کرے اب درنگ فرش
(ک ۳:۱۵۶)

درویش وتونگر[ف۔ترکیب]
فقیر اور غنی(ن ل)
ع واں نظر آتے ہیں درویش و تونگر میلے
(ک ۷:۲۸۴)

درہمی[ف۔امث]
بے ترتیبی۔پریشانی(ع ال)
ع زلفو کی درہمی نے برہم جہاں مارا
(ک ۱:۵۸)

دریانوش[ف۔صف]
بے حد شراب پینے والا شرابی(ع ال)
ع مصحفی! تھا تو تو دریا نوش واہ
(ک ۱:۷۷)

دریدہ دیدہ[ف۔صف]
پھاڑا ہوا اور قابل دیدہ۔ خستہ اور بدحال(ع ال)
ع عاشق دریدہ دیدہ نہ اتنا بھی چاہیے
(ک۴:۱۷۵)

دریغ[ف۔اند]
انکار۔قائل(ع ال)
ع مارا گیا گلی میں تری مصحفی دریغ
(ک۱:۵۶)

دریوزۂ دیدار[ف۔ترکیب]
دیدار کی بھیک(ع ال)
ع دریوزۂ دیدار کو جس وقت اڑی آنکھ
(ک۵:۲۱۹)

دریوزہ گری[ف۔است]
گداگری(ع ال)
ع جانے وہ کھاوے جو دریوزہ گری کا ٹکڑا
(ک۳:۴۰)

دزدِ حنا[ف۔اند]
مہندی کا چور۔ وہ سفیدی جو مہندی لگانے میں چھوٹ کر رہ جاتی ہے(ع ال)
ع لے گیا کاجل چرا دزدِ حنا
(ک۲:۲۸۸)

دزدِ شمع[ف۔ترکیب]
شمع کا چور(ع ال)
ع ہے دزدِ شمع کو سرِ تسخیرِ پاے شمع
(ک۷:۱۲۳)

دزد و عسس[فع۔ترکیب]
چور اور کوتوال(ن ل)
ع اک لاگ چلی جاتی ہے جوں دزد و عسس میں
(ک۱:۳۰۲)

دزدی[ف۔است]
چوری چوری۔ چپکے سے(ع ال)
ع آیا جو خیال اس کا مرے دل میں بہ دزدی
(ک۲:۲۵۳)

دزدیدہ[ف۔صف]
چرایا ہوا(ع ال)
ع دیکھے تھا میں دزدیدہ کبھی اس کی طرف کو
(ک۲:۲۲۹)

دزدیدہ نظر[ف۔است]
چوری چوری کی نظر۔ نظر چرانے کا عمل(ع ال)
ع کرتا ہوں میں دزدیدہ نظر گر کبھی اس پر
(ک۱:۳۳۰)

دزدیٔ بوسہ[ف۔ترکیب]
بوسہ دینے کی چوری(ج ل)
ع دزدیٔ بوسہ بے عسس کروں
(ک۴:۲۲۷)

دزدیٔ شب[ف۔ترکیب]
رات کو چوری چھپے(ج ل)
ع تہمت دزدیٔ شب سر پہ ہمارے ٹھہری
(ک۴:۱۲۳)

دڑ[ف۔اند]
قلعہ۔ گڑھی۔ کوٹ۔ شہر(ع ال)
ع ایک فکر میں وہ ڈھارے دڑ رؤیں کی النگ
(ک۹:۱۲۱)

دساسول[ہ۔اند]
مردانِ غیب۔ وہ فرضی اور غائب وجود جو دنیا کے دائرہ میں حرکت کرتے ہیں(ع ال)
ع پاتا ہوں مشتری میں دساسول کا خواص
(ک۵:۱۲۷)

دستِ آز [ف۔ترکیب]
حرص کا ہاتھ۔لالچ کا ہاتھ (فرف)
ع اے دستِ آز کچھ نہ تاراج گلستاں
(ک۳۰۲:۶)

دستاویز [ف۔اث]
کسی چیز کا تحریری ثبوت (ع ال)
ع لہو بھرا تیرا دامن ہے ہم کو دستاویز
(ک۲۰۴:۱)

دستِ بتِ پیماں شکن [ف۔ترکیب]
عہد شکن محبوب کا ہاتھ (فرف)
ع دیکھ کر دستِ بتِ پیماں شکن میں آئنہ
(ک۹۹:۸)

دستِ بخششِ پیرِ مغاں [ف۔ترکیب]
شراب خانے کے مالک کی سخاوت کا ہاتھ (ع ال)
ع دیکھیں ہیں دستِ بخششِ پیرِ مغاں کو ہم
(ک۲۸۹:۴)

دستِ بخیل و خار [فعف۔ترکیب]
کنجوس اور حسد رکھنے والے کا ہاتھ (ع ال)
ع گل دستِ بخیل و خار بے فیض
(ک۲۰۲:۴)

دست برد [ف۔اث]
غبن۔تصرف بیجا (ع ال)
ع دست برد اول تو پھر بعد اس کے بوسہ پھر مساس
(ک۱۵۳:۲)

دست بردِ شعلۂ آتش [ف۔ترکیب]
آگ کے شعلے کا پائمال کردہ (ع ال)
ع دست بردِ شعلۂ آتش کہاں تک وقتِ صبح
(ک۱۷۲:۷)

دستبردِ غیر [ف۔ترکیب]
رقیب کے ہاتھوں پائمال (ع ال)
ع گر دستبردِ غیر سے عاجز نہ تم ہوئے
(ک۶۱:۸)

دست بستہ [ف۔صف]
ہاتھ جوڑے۔اطاعت کے ساتھ (ع ال)
ع بیٹھا ہوں دست بستہ میں یوں اس کے روبرو
(ک۱۳۸:۱)

دستِ تیغ خوباں [ف۔ترکیب]
حسینوں کے تلوار کا ہاتھ (ج ل)
ع گر دستِ تیغ خوباں بے صرف کے بر آوے
(ک۶۷:۱)

دستِ جور [فع۔ترکیب]
ظلم کرنے والا ہاتھ (ع ال)
ع یہ قتل اس گلی میں ہوا کل کہ دستِ جور
(ک۵:۳)

دستِ چپ [ف۔ترکیب]
بایاں ہاتھ (ع ال)
ع کہ دستِ چپ میں ہیں نامے گناہ گاروں کے
(ک۴۴۶:۴)

دستِ چرخ [ف۔ترکیب]
آسمان کا ہاتھ۔مراد تقدیر کا ہاتھ (ن ل)
ع مانندِ مرغِ رشتہ بہ پا، دستِ چرخ میں
(ک۲۵:۲)

دستِ چنار [ف۔ترکیب]
چنار کے پتے جیسے ہاتھ۔مراد معشوق کے ہاتھ (فرط)
ع نہ کرے دستِ حنا دستِ چنار آلود
(ک۳۷۲:۱)

دستِ خمیدہ [ف۔ترکیب]
حائل کیا ہوا ہاتھ۔ٹیڑھا ہاتھ (ع ال)
ع گردن میں میری یار کا دستِ خمیدہ تھا
(ک۷:۷۲)

دستِ خیّاط [فع۔ترکیب]
درزی کا ہاتھ (ع ال)
ع دستِ خیّاط قضا نے ٹھیک اخر کر دیا
(ک۴:۱۲۰)

دستِ دبیراں [ف۔ترکیب]
تقدیر لکھنے والے کا ہاتھ (ج ل)
ع جوں نگیں دستِ دبیراں سے مجھے
(ک۳:۳۳۲)

دست درازی [ف۔اسٹ]
بیباکی۔بے رحمی۔ظلم (ع ال)
ع مطرب پسر کی دست درازی کو عشق ہے
(ک۱:۵۵)

دستِ درازِ حرص [فع۔ترکیب]
حرص ولالچ کا سوالی ہاتھ (ع ال)
ع دستِ درازِ حرص تو کوتاہ ہی نہیں
(ک۴:۲۹۴)

دستِ دلِ زار [ف۔ترکیب]
رنجیدہ دل کا ہاتھ (ع ال)
ع تنک بھی پہلو سے جو دستِ دلِ زار اٹھتا ہے
(ک۶:۲۵۸)

دستِ دور باش [ف۔ترکیب]
دور رہنے کا اشارہ کرنے والا ہاتھ (ع ال)
ع گو دستِ دور باش تھی مدِ زبانِ موج
(ک۸:۸۶)

دست رس [ف۔امذ۔اسٹ]
رسائی۔طاقت (ع ال)
ع وقتے کہ دست رس ہی نہ ہو اُس عذار پر
(ک۱:۵۰۵)

دستِ ستم [ف۔ترکیب]
ظلم وستم کرنے والا ہاتھ (ع ال)
ع دستِ ستم کو تو نے جو کو تہ کیا تو پھر
(ک۱:۳۲۱)

دستِ غیب [فع۔ترکیب]
غیب کا ہاتھ۔غیب کی مدد (ع ال)
ع ہے شعر میں دستِ غیب تجھ کو
(ک۴:۱۰۹)

دستِ فتادہ [ف۔ترکیب]
مجبور یا بے کس ہاتھ۔گرا ہوا ہاتھ (فرعا)
ع دستِ فتادہ لے جو کوئی تھام دوش پر
(ک۵:۱۲۰)

دستِ فرشتگاں [ف۔ترکیب]
فرشتوں کے ہاتھ (فرف)
ع دستِ فرشتگاں میں ہو جب جام دوش پر
(ک۶:۱۴۳)

دستِ کریم [ف۔ترکیب]
مہربان/شفیق ہاتھ۔شفقت کا ہاتھ (ع ال)
ع معنی کے بیچ ایک ہیں دستِ کریم و گل
(ک۷:۱۴۰)

دستِ گستاخ [ف۔ترکیب]
گستاخ ہاتھ۔لحاظ نہ کرنے والا ہاتھ (فرف)
ع دستِ گستاخ کی جو یاد ہے دامن گیری
(ک۶:۱۷۸)

دستگی [ف۔امث]
دستانہ (فرف)
ع دستگی ہاتھ سے تک کھینچ کے تلوار الجھے
(ک ۶:۲۴۵)

دستِ عفوِ خدا [فعف۔ترکیب]
خدا کی بخشش کا ہاتھ (ن ل)
ع دراز دستِ عفوِ خدا سے کیا ہے بعید
(ک ۶:۱۶۶)

دستِ حنّا [ف۔صف]
مہندی لگے ہاتھ (ال)
ع جو دیکھ کر وہ دستِ حنا نہیں ہوا
(ک ۷:۶۵)

دستنبو [ف۔امذ]
لخلخہ۔گولی کی شکل کا خوشبوؤں کا مجموعہ جسے سونگھنے کے لیے ہاتھ میں رکھتے ہیں (ن ل)
ع جائے دستنبو ترا سیب زنخداں ہاتھ میں
(ک ۳:۲۱۲)

دستِ نگاریں [ف۔ترکیب]
مہندی لگے ہاتھ (ع ال)
ع دستِ نگاریں پنجۂ مرجاں، ساعد سیمیں گردن مینا
(ک ۲:۱۶)

دستِ نگارینِ گل رخاں [ف۔ترکیب]
پھول جیسے چہرے والوں کے مہندی لگے ہاتھ (ع ال)
ع دیتی ہے یاد دستِ نگارینِ گل رخاں
(ک ۷:۱۳۳)

دست و پا مارنا [ار۔محاورہ]
جان توڑ کوشش کرنا (ع ال)
ع دست و پا ماریں تھے ہم بھی جب تلک تھے دست و پا
(ک ۱:۸۹)

دستۂ ساطور [ف۔ترکیب]
بڑی چھری یا خنجر کا دستہ (ن ل)
ع سوجھی نہ تجھے دستۂ ساطور کی گردن
(ک ۳:۲۴۴)

دستۂ سنبل [ف۔ترکیب]
بالچھڑ کا دستہ (فرف)
ع تو صرف دستۂ سنبل کو جائے مو کرتے
(ک ۷:۲۳۹)

دستۂ نرگس [ف۔امذ]
گلِ نرگس کی ٹہنی (ع ال)
ع جو مرا ساعد مشابہ دستۂ نرگس سے ہو
(ک ۲:۲۵۶)

دس دینا [ار۔مص۔مرکب]
بتا دینا (ع ال)
ع کون سی شکل ہے دس جس کے خریدار نہیں
(ک ۳:۲۲۷)

دشتِ پُرخارِ محبت [فع۔ترکیب]
محبت کا کانٹوں بھرا صحرا (ع ال)
ع دشتِ پرخار محبت سے اگر ہووے گزار
(ک ۱:۸۵)

دشتِ پُرخطر [ف۔ترکیب]
خطروں سے بھرا صحرا (ن ل)
ع اس دشتِ پُرخطر میں بہت ہم سے ناتواں
(ک ۱:۱۹۲)

دشتِ تجرد [ف۔ترکیب]
تنہائی کا صحرا (ع ال)
ع کیا سمجھ دشتِ تجرد میں قدم ہم نے رکھا
(ک ۲:۲۱۹)

دشتِ جنوں[فع۔ترکیب]
جنون یا پاگل پن کا صحرا(ع ال)
ع کر اپنے تئیں گم تو ذرا دشتِ جنوں میں
(ک ۱:۴۸)

دشتِ شل[ف۔ترکیب]
وسیع صحرا(فرف)
ع تھا تو دشتِ شل میں پر سنتا اگر میری خدا
(ک ۶:۵۷)

دشتِ محبت[فع۔ترکیب]
محبت کا صحرا(ع ال)
ع نہ دشتِ محبت کو سر سبز دیکھا
(ک ۱:۳۵)

دشتِ نجد[ف۔امد]
صحرائے نجد(ع ال)
ع یارو! یہ دشتِ نجد کی منزل کہیں نہ ہو
(ک ۵:۱۹۸)

دشمنِ اِدغام[فع۔ترکیب]
دشمن کے ساتھ ملا ہوا دشمن۔چھپا دشمن(فرف)
ع گو پئے قافیہ ہو دشمنِ ادغام استاد
(ک ۶:۱۲۴)

دشمنِ خوبانِ جہاں[ف۔ترکیب]
دنیا کے حسینوں کا دشمن(فرف)
ع تاراجِ فلک دشمنِ خوبانِ جہاں ہے
(ک ۸:۱۹)

دشمنِ دیریں[ف۔ترکیب]
قدیم دشمن(ع ال)
ع عشقِ شریں ہے ترا دشمنِ دیریں فرہاد
(ک ۲:۱۲۵)

دشنام[ف۔اسث]
گالی۔برا بھلا(ع ال)
ع اس لطف پہ میرے تئیں دشنام نہ دینا
(ک ۱:۴۸)

دشنۂ بیداد[ف۔ترکیب]
ظلم کا خنجر(ع ال)
ع آج پھر دشنۂ بیداد ہے یہ زخمِ جگر
(ک ۳:۱۵۴)

دشنۂ فولاد[ف۔ترکیب]
فولادی خنجر(ع ال)
ع اک عمر تلک دشنۂ فولاد ہمیں بھی
(ک ۶:۲۹۸)

دعوتِ نوشابہ[ف۔ترکیب]
شراب کی دعوت(فرف)
ع کس طرح دعوتِ نوشابہ سکندر کھاوے
(ک ۸:۱۳۰)

دعویٰ بیجا[فع۔ترکیب]
فضول دعویٰ۔بے معنی دعویٰ(ع ال)
ع ہے دعویٰ بیجا یوں ہی ناوک فگنوں کو
(ک ۳:۱۳۹)

دعویٰ جمجاہی[ع۔ترکیب بہ فارسی]
کھوپڑی رکھنے کا دعویٰ۔عقل وتکبر کا دعویٰ(ن ل)
ع ہر فرد کے سر میں ہے یاں دعویٰ جمجاہی
(ک ۶:۲۸۱)

دعویٰ شیریں دہنی[عف۔ترکیب]
میٹھے منہ کا دعویٰ۔شیریں کلامی کا دعویٰ(فرف)
ع مصحفی گر ہے تجھے دعویٰ شریں دہنی
(ک ۶:۲۲۳)

دغاباز[ف۔صف]
دھوکاباز(ج ل)
ع تو بھی بے حد ہے دغا باز کہ کل وعدہ کر
(ک ۱:۳)

دغدغہ[ع۔اند]
کھٹکا۔ڈر(ن ل)
ع شب جس سے رہا دل میں مرے دغدغہ افسوس
(ک ۱:۵۱)

دغل[ف۔صف۔اند]
دھوکے باز(ن ل)
ع دار و فروش شہر دغل ہو گئے ہیں سب
(ک ۴:۴۸)

دف[ف۔اند]
چوبی ڈھول جوایک طرف کھال سے منڈھا ہوتا ہے۔ڈفلی۔طبلہ(ع ا ل)
ع آتشیں رنگ شفق سن کے ہے جو مہر کا دف
(ک ۶:۱۶۲)

دفترِ باطل[ع۔ترکیب بہ فارسی]
اعمالِ بد کا رجسٹر(فرف)
ع بارے اے موت! تو دفترِ باطل دکھلا
(ک ۶:۴۱)

دفترِ تن[عف۔ترکیب]
جسم کا رجسٹر(ن ل)
ع فردِ اعلیٰ دفترِ تن کی وہ انساں ہو گئے
(ک ۶:۲۴۹)

دفترِ عصیاں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
گناہوں کا رجسٹر(ع ا ل)
ع نام اس کا دونہی دفترِ عصیاں سے نکل جائے
(ک ۷:۳۲۱)

دفترِ منظومِ سلف[ع۔ترکیب بہ فارسی]
سابقہ لوگوں کے کلام کا رجسٹر یا دیوان(ع ا ل)
ع تو نے دیکھے ہوں اگر دفترِ منظومِ سلف
(ک ۶:۱۶۲)

دفترِ نسیاں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بھول چوک کا رجسٹر(فرف)
ع کرے ہے داخل افراء دفترِ نسیاں
(ک ۹:۹۶)

دقاق[ع۔اند]
کوٹنے والا۔گچ کوب(فرف)
ع تیری دقاق نظر وہ ہے کہ جس کے ڈر سے
(ک ۹:۲۴۱)

دقیقہ[ع۔اند]
باریک نکتہ(ع ا ل)
ع مصور نے دقیقہ ایک بھی باقی نہ رکھا
(ک ۷:۲۳۱)

دکانچۂ قناد[فع۔ترکیب]
قندساز یا حلوائی کی چھوٹی دکان(ع ا ل)
ع سرِ بازار جا دکانچۂ قناد لوٹے ہے
(ک ۳:۳۰۴)

دکانِ کلبۂ عطار[فع۔ترکیب]
عطر فروش کی چھوٹی سی دکان(ن ل)
ع تختہ کر دے گی دکانِ کلبۂ عطار کو
(ک ۶:۲۳۱)

دکلے[ہ۔اند]
فضلے میں موجود خون کے قطرے(ا ل)
ع جو دکلے خوں کے چھپ نہ سکیں پانو کے تلے
(ک ۳:۴۱۰)

دگدگانا[ہ۔مص۔لازم]
دمکنا۔چمکنا۔روشن ہونا(ل)
ع دگدگاتے ہوں جیسے انگارے
(ک۲:۴۴۳)

دگلہ/دگلا[ہ۔امذ]
لبادہ۔روئی دار انگرکھا(ن ل)
ع ابر ہو دگلہ پوش آتے ہیں
(ک۲:۴۳۵)

دل آب ہونا[ار۔محاورہ]
دل کا نرم ہونا(ع ا ل)
ع دل آب ہو کے اشک کا قطرہ تو بن گیا
(ک۳:۲۵۴)

دلآرام[ف۔صف]
دل کو آرام دینے والا۔معشوق(ع ا ل)
ع تو دلآرام ہے کیا اور دلآرام نہیں
(ک۱:۵۹۴)

دل اچاٹ ہونا[ار۔محاورہ]
دل نہ لگنا۔گھبرا جانا(ع ا ل)
ع سیرِ چمن سے کیونکہ میرا دل نہ ہو اُچاٹ
(ک۵:۷۱)

دل اُچٹ جانا[ار۔محاورہ]
جی اُکتا جانا۔دل بےزار ہو جانا(ع ا ل)
ع جاتا ہے اُچٹ دل اپنا دوں ہی
(ک۱:۲۵۴)

دلِ افسردہ[ف۔ترکیب]
غمگین دل۔پریشان دل(ف ل)
ع اپنا دلِ فسردہ تصویر کی کلی ہے
(ک۱:۳۹۴)

دلِ افگار[ف۔ترکیب]
زخمی دل(ع ا ل)
ع جوشِ گریہ سے پڑے یوں دلِ افگار میں چھید
(ک۶:۱۲۵)

دلاک[ع۔فاعل]
حمام میں بدن ملنے والا(ن ل)
ع رشکِ رگِ گل کیسہ و دلاک کے ڈورے
(ک۲:۳۲۸)

دلّالہ[ع۔امث]
کٹنی۔بھڑوی(ع ا ل)
ع ایک شب دیکھے اگر دلّالہ میرا داغِ دل
(ک۷:۱۳۶)

دلِ اندوہ گیں[ف۔ترکیب]
غم اور دکھ بھرا دل(ن ل)
ع کہ بیٹھے ہیں دلِ اندوہ گیں پہ ہاتھ دھرے
(ک۱:۵۶۰)

دلِ اہلِ درد[ف۔ترکیب]
اہلِ درد کا دل۔عاشقوں کا دل(ع ا ل)
ع پھڑک رہے ہیں دلِ اہلِ درد سینوں میں
(ک۷:۱۸۳)

دلِ باصفا[فع۔صف]
غلاظت اور بغض سے پاک دل(ن ل)
ع پر دلِ باصفا نہیں ملتا
(ک۱:۲۸)

دلبرانِ پاشنہ زیب[ف۔ترکیب]
خوبصورت ایڑیوں والے خوبان(ع ا ل)
ع ان دلبرانِ پاشنہ زیبوں کے ہاتھ سے
(ک۴:۴۵۷)

دلِ برشتہ[ف۔ترکیب]
بھنا ہوا دل(ن ل)
ع دلِ برشتہ کا یہ حال سوزِ غم سے ہوا
(ک۶:۳۳۲)

دلبرِ طناز[فع۔ترکیب]
ناز و انداز سے چلنے والا محبوب۔شوخ محبوب(ع ال)
ع ملتفت مجھ پہ جو وہ دلبرِ طناز ہوا
(ک۷:۶۷)

دلِ بستگیٔ طبع[ف۔ترکیب]
مزاج کا لگنا۔دل کا لگنا۔مراد حاملِ عشق مزاج(ف ل)
ع ہر غنچہ ہے دل بستگیٔ طبع کا مکتوب
(ک۱:۹۳)

دلِ بگداختہ[ف۔ترکیب]
پگھلا ہوا دل(ع ال)
ع دل بگداختہ یوں چھن گیا غربال سینہ سے
(ک۲:۳۷۲)

دل بہ کف نہادہ[ف۔ترکیب]
دل ہتھیلی پہ رکھے ہوئے(ع ال)
ع ہم دل بہ کف نہادہ تبھی اس کے گرد تھے
(ک۱:۲۷۶)

دلِ بے تاب[ف۔ترکیب]
بے چین دل۔بے قرار دل(ع ال)
ع پڑتی ہی نہیں اس دلِ بے تاب کو کل آج
(ک۱:۱۵۷)

دل پانی ہونا[ار۔محاورہ]
دل کا نرم ہونا(ع ال)
ع دل اپنا تو ہوا اس خواب کی تعبیر سے پانی
(ک۲:۳۷۲)

دلِ پُر اضطراب[فع۔ترکیب]
بے چینی سے لبریز دل(ع ال)
ع اگر یہی دلِ پر اضطراب ہووے گا
(ک۴:۱۳)

دلِ پُر ملال[ف۔ترکیب]
غم سے بھرا دل(ن ل)
ع آتی نہیں قرین دلِ پر ملال کے
(ک۶:۲۹۰)

دلِ پیرو[ف۔ترکیب]
تقلید کرنے والا دل(فرف)
ع مائل اودھر ہی دلِ پیرو جواں ہونے لگا
(ک۶:۴۲)

دلِ تفتہ[ف۔صف۔ترکیب]
جلا ہوا دل(ج ل)
ع ایک اک بوند کو ترسے ہے دلِ تفتہ مرا
(ک۴:۲۲۴)

دل ٹوٹ جانا[ار۔محاورہ]
ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا(ع ال)
ع جس طرح ہاتھ سے اُس بت کے مرا دل ٹوٹا
(ک۱:۳۱)

دلجوئیٔ صیاد[فع۔ترکیب]
شکاری کی تسلی یا تسکین(ع ال)
ع غضب یہ ہے کہ ہم دلجوئیٔ صیاد کرتے ہیں
(ک۸:۷۲)

دلِ خارا(۱)[ف۔صف]
پتھر کا دل(فرف)
ع کرنا دلِ خارا میں اثر بھول گئے ہیں
(ک۷:۱۵۷)

دلِ خارا(۲)[ف۔ترکیب]
زخمی دل(ج ل)
ع دلِ خارا میں لگتی ہیں چھریاں
(ک۴:۵۱۱)

دلِ خوابیدہ[ف۔ترکیب]
سویا ہوا دل(ف ل)
ع اب جس دلِ خوابیدہ کی کھلتی نہیں آنکھیں
(ک۱:۱۳)

دلِ خوں گشتہ[ف۔ترکیب]
خون میں ڈوبا ہوا دل۔ناکام دل(ع ال)
ع تا سمجھے حقیقت دلِ خوں گشتہ کی میرے
(ک۲:۱۸۵)

دلدل[ع۔اند۔تلمیح]
وہ سفید سیاہی مائل خچر جو حاکمِ سکندریہ نے رسولؐ کو نذر کیا تھا اور حضورؐ نے حضرت علیؓ کو عطا کیا تھا(ع ال)
ع شاہ دلدل سوار و زوجِ بتول
(ک۵:۴۲۱)

دلدل میں پھنسنا[ار۔محاورہ]
مشکل میں پڑنا(ع ال)
ع دلدل میں ہم پھنسے ہیں ناچار تابہ گردن
(ک۶:۱۹۲)

دَل ڈالنا[ار۔محاورہ]
روندڈالنا(ال)
ع چرخ کی چکی نے دانے کی طرح دَل ڈالا
(ک۸:۳۶)

دل ڈوب جانا[ار۔محاورہ]
کمزوری کی وجہ سے دل گرنا۔بے حوصلہ ہوجانا(ع ال)
ع دل ڈوب گیا، ٹوٹ گیا صبر کا لنگر
(ک۶:۱۸۳)

دل ریش[ف۔صف]
جس کا دل زخمی ہو۔کنایۃً عاشق(ع ال)
ع گھاس پھس والے ہیں سبھی دل ریش
(ک۲:۴۴۷)

دلِ زار[ف۔صف]
غمگین اور زخمی دل(ع ال)
ع دیکھ تو تُو یہ دلِ زار وہی ہے جو تھا
(ک۱:۱۰۵)

دلستان[ف۔صف]
دل لے جانے والا۔دلربا۔خوبصورت مراد محبوب(ع ال)
ع یہ وہی جانے جو اپنے دلستاں سے دور ہو
(ک۱:۳۴۶)

دلِ سوزاں[ف۔صف]
جلا ہوا دل(فرف)
ع یارب دلِ سوزاں کو مرے تک تو اماں دے
(ک۷:۲۴۳)

دل سے اتارنا[ار۔محاورہ]
بے وقعت کردینا۔نظروں سے گرانا(ال)
ع حرف ہے اس میں ہمیں دل سے اتارا نہ کریں
(ک۷:۱۴۹)

دلِ شب[ف۔ترکیب]
وسطِ شب(ن ل)
ع دلِ شب یار کے کوچے سے میں روتا گذرا
(ک۴:۱۴)

دل شدہ[ف۔اند]
فریفتہ۔عاشق(فرف)
ع تنہا نہ قیسِ دل شدہ دیوانہ بن گیا
(ک۴:۳۰)

دلِ شیدا[ف۔ترکیب]
عاشق دل (ن ل)
ع پتھر پڑیں کہیں دلِ شیدا کی چاہ پر
(ک۷:۱۱۰)

دلِ صباغ[فع۔ترکیب]
زرد رنگ کا دل (ن ل)
ع دھانی جوڑے نے لگا دی دلِ صباغ میں آگ
(ک۸:۵۹)

دلِ صد پارہ[ف۔ترکیب]
پارہ پارہ دل (ع ا ل)
ع دلِ صد پارہ مرا سیر کے قابل ہے ہنوز
(ک۴:۱۹۳)

دلِ صد چاک[ف۔ترکیب]
وہ دل جو سینکڑوں ٹکڑے ہو مراد زخمی دِل (ع ا ل)
ع چھیڑ یوں مت کہ یہ دلِ صد چاک
(ک۱:۱۷۷)

دلِ مضطر[ف۔ترکیب]
پریشان دل (فرف)
ع قلزمِ حسن میں اس کے دلِ مضطر کو مرے
(ک۶:۹۲)

دلِ طپیدہ[ف۔ترکیب]
تڑپا ہوا دل۔جلا ہوا دِل (ع ا ل)
ع دلِ طپیدہ بھی پہلو میں رشکِ بسمل ہے
(ک۲:۴۳۱)

دلِ عارف[فع۔ترکیب]
خداشناس شخص کا دل (ج ل)
ع ہرگز دلِ عارف میں نہ سنا ہے کدورت
(ک۲:۳۹۲)

دلِ غش کردہ[ف۔ترکیب]
بے ہوش کیا ہوا دل (ف ل)
ع دلِ غش کردہ مرا زار و نزار اس کا ہے
(ک۱:۴۸۶)

دل فگار[ف۔صف]
جس کا دِل زخمی ہو (ع ا ل)
ع بہارِ گل کی خوبی ہم دل فگاروں سے مت پوچھو
(ک۱:۳۴۰)

دلق[ع۔امث]
گدڑی (ع ا ل)
ع دلق عاشق پہ رکھ کہ ہو جاوے
(ک۱:۱۷۷)

دلقِ رندِ خراب[عف۔ترکیب]
برے شرابی کی گدڑی (ع ا ل)
ع بچ کے چل شیخ، دلقِ رندِ خراب
(ک۷:۳۱۱)

دلِ کینہ ور[ف۔ترکیب]
بغض رکھنے والا دل۔کینہ رکھنے والا دل (ف ل)
ع بس اک دلِ کینہ ور بہت ہے
(ک۱:۴۷۱)

دل گداختہ[ف۔صف]
نرم و نازک دِل والا۔نرم دِل۔رقیق القلب (ن ل)
ع وہ شخص دل گداختہ ہوں میں کہ مصحفی
(ک۱:۲۵۹)

دلِ گم گشتہ[ف۔صف]
گم شدہ دل۔کھویا ہوا دل۔عاشق دل (ج ل)
ع دلِ گم گشتہ کی کل ہم نے اپنے فال دیکھی تھی
(ک۱:۳۳)

دل لینا [ار۔محاورہ]
مائل کر لینا۔عاشق بنا لینا (ع ال)
ع لے گیا دل کو مرے، یار ہنر سے جس وقت
(ک۱:۱۰۱)

دلِ مجروح [فع۔ترکیب]
زخمی دل (ع ال)
ع دلِ مجروح کو اپنے ہی جو معدن سمجھا
(ک۶:۴۴)

دلِ مفلسِ بےزر [ف۔ترکیب]
دولت سے خالی مفلس کا دل۔غریب کا دل (فرف)
ع مصحفی ہو نہ دلِ مفلسِ بے زر میلا
(ک۷:۶۴)

دل میں آگ لگانا [ار۔محاورہ]
رنج دینا۔ستانا (ع ال)
ع دل میں اک آگ لگاتی ہے حنا ساون کی
(ک۷:۳۰۹)

دلمیان [ہ۔اسث]
پنکھے میں لگی تھیلی (ال)
ع شب پاس میرے اس کا جو دلمیان رہ گیا
(ک۱:۱۱۱)

دل میں غبار رکھنا [ار۔محاورہ]
دل میں ملال رکھنا۔کدورت ہونا۔دل میں کدورت رکھنا (ع ال)
ع کسی سے مصحفی رکھتا نہیں میں دل میں غبار
(ک۱:۵۴)

دل میں کھب جانا [ار۔محاورہ]
دل میں سما جانا (ع ال)
ع کھب گئی دل میں چشمِ کافر کیش
(ک۲:۴۵۱)

دل میں کھٹکنا [ار۔محاورہ]
ناگوار معلوم ہونا (ن ل)
ع کھٹکے ہے مرے دل میں جو خار خلیدہ سا
(ک۶:۷۵)

دل میں گھر کر جانا [ار۔محاورہ]
محبت کرنا۔دوستی پیدا کرنا۔جگہ بنالینا (ع ال)
ع اب تو میرے دل میں وہ گھر کر گیا
(ک۱:۴۳)

دلِ ناگشتہ [ف۔ترکیب]
پھرا ہوا دل۔پاگل دل (فرف)
ع نالہ دلِ ناگشتہ پشیماں سے نکل کر
(ک۶:۱۲۹)

دلِ نالاں [ف۔ترکیب]
روتا ہوا دل۔تنگ دل۔عاجز دل (ن ل)
ع بے دماغ اتنا نہ کر مجھ کو، دلِ نالاں! بس
(ک۷:۱۱۸)

دلِ نورستہ [ف۔ترکیب]
نیا اُگا ہوا۔یعنی بنا ہوا دل (فرف)
ع دلِ نورستہ کو میرے مضر ہے گریہ ہر پل کا
(ک۸:۱۰)

دلو [ع۔امذ]
ڈول۔آسمان کا گیارہواں برج جو ڈول کی شکل کا ہوتا ہے (ع ال)
ع یعنی اب دلو مکاں ہے مہِ کنعانی کا
(ک۱:۵۲)

دل و جانِ با فراغ [فع۔ترکیب]
خوشحال دل اور جان (ع ال)
ع لگی یہ غم کی دل و جانِ با فراغ کو چوٹ
(ک۶:۱۰۸)

دل وجان سے گزرنا[ار۔محاورہ]
دل وجان کی پروانہ کرنا(ع ال)
ع جو الفت میں تیری، دل و جاں سے گزرا
(ک۱:۳۶)

دلِ وحشی[فع۔صف]
ظالم دل(ع ال)
ع یہ دلِ وحشی گرفتار بلا کیوں کر ہوا
(ک۳:۴)

دم بھرنا[ار۔محاورہ]
کسی کی تعریف کرنا۔محبت کا دعویٰ کرنا(ع ال)
ع دم اس کی آشنائی کا تو بھرتا ہوں پہ یہ ڈر ہے
(ک۲:۲۷۳)

دم ٹوٹ جانا[ار۔محاورہ]
سانس اکھڑنا۔سانس پر قابو نہ رہنا۔سانس پھولنا(ن ل)
ع دم ہی یاں ٹوٹ گیا اپنا جو واں شانے نے
(ک۶:۹۴)

دم چرانا[ار۔محاورہ]
پہلوتہی کرنا۔ٹالنا(ع ال)
ع کہتے ہیں دم چرائے جاتا ہے
(ک۲:۳۸۳)

دم چڑھ جانا[ار۔محاورہ]
سانس چڑھنا۔ہانپنا(ع ال)
ع یا یہ حالت ہے کہ دم لینے میں دم چڑھ جاے ہے
(ک۲:۳۴۹)

دمِ خنجر[ف۔ترکیب]
خنجر کی نوک(ع ال)
ع مصحفی زخم میں جس کے دمِ خنجر ٹوٹا
(ک۱:۹۷)

دمِ خنجر براں[ف۔ترکیب]
تیز اور چمکدار خنجر کی دھار(ن ل)
ع ایک قطرہ نہ دمِ خنجرِ براں سے چوا
(ک۲:۸۴)

دمِ خفتن[ف۔ترکیب]
سوتے وقت(فرف)
ع مردِ مفلس جوں بجھا دیوے دمِ خفتن چراغ
(ک۶:۱۶۱)

دمدار اختر[ف۔اند]
دمدار ستارہ۔نحوست کی علامت(ن ل)
ع عمامہ شیخ کا شملے سے اک دمدار اختر تھا
(ک۷:۲۱)

دم دینا[ار۔محاورہ]
دھوکا دینا(ن ل)
ع میں اور بوسے لیے اس کے خوب دم دے کر
(ک۷:۶۸)

دمِ رفتن[ف۔ترکیب]
چلتے وقت۔رخصت ہوتے وقت(ع ال)
ع پھر کے منہ بھی نہ دکھایا دمِ رفتن اپنا
(ک۸:۲۳)

دمڑی و دھیلے[ہ۔ترکیب بہ فارسی]
دمڑی: چھدام۔پیسے کا چوتھائی حصہ۔دھیلا: ادھا پیسہ۔تھوڑی سی رقم(ع ال)
ع کیوں آ رہے نہ دمڑی و دھیلے کی زندگی
(ک۴:۳۷۵)

دمِ سرد[ف۔ترکیب]
ٹھنڈی آہ(ف ل)
ع یہ دمِ سرد سا کیا اس کے دہاں سے نکلا
(ک۱:۱۰)

دمِ سوختن [ف۔ ترکیب]
جلتے وقت (فرف)
ع کمال اس کا دمِ سوختن نظر آیا
(ک۶:۴۰)

دمِ شمشیر [ف۔ ترکیب]
تلوار کی دھار (ف ل)
ع مستی سے گو کہ میں دمِ شمشیر پر گروں
(ک۱:۹)

دمِ شمشیرِ تیغِ تیز [ف۔ ترکیب]
تیز تلوار کی نوک (ع ال)
ع جہاں کہ ہو دمِ شمشیرِ تیغِ تیز بلند
(ک۱:۳۴۶)

دمِ شمشیرِ تیغِ ناز [ف۔ ترکیب]
ناز وادا کی تلوار کی تیز نوک (ن ل)
ع دمِ شمشیرِ تیغِ ناز اس کا
(ک۱:۱۸۰)

دمِ شنیدنِ اشعارِ مصحفی [فع۔ ترکیب]
مصحفی کے اشعار سنتے وقت (فرف)
ع دیکھو دمِ شنیدنِ اشعارِ مصحفی
(ک۶:۱۹۷)

دمِ قلیاں [ف۔ ترکیب]
حقہ پیتے وقت (ع ال)
ع شبِ فرقت میں جز دمِ قلیاں
(ک۴:۸۴)

دمِ گرمِ سماعیاں [فع۔ ترکیب]
محفلِ سماع اور رقص وسرور کا گرم لمحہ (ع ال)
ع آتش فشاں ہو جب دمِ گرمِ سماعیاں
(ک۵:۱۵۴)

دم لینا [ار۔ محاورہ]
ستانا۔ باز رہنا (ع ال)
ع کہیں دم لینے دے دشمن کے ہمسائے ہے گھر میرا
(ک۷:۲۰۲)

دم مارنا [ار۔ محاورہ]
بولنا۔ دعویٰ کرنا (ع ال)
ع دم نہ مارو کہ خواص اسی میں ہے آئینے کا
(ک۷:۲۶۷)

دمنا [ار۔ مص]
لچکنا۔ تلوار کا بل کھانا (ن ل)
ع قاتل کی تیغِ ابرو دمتی ہے سو ادا سے
(ک۳:۱۷)

دمِ نزع [فع۔ ترکیب]
جاں کنی کی حالت۔ جاں کنی کے وقت (ج ل)
ع تا دمِ نزع اپنی آنکھوں کو
(ک۱:۲۱۲)

دم نکلنا [ار۔ محاورہ]
جان نکلنا۔ مرنا (ع ال)
ع اتنی ہی کشمکش میں مرا دم نکل گیا
(ک۸:۲۶)

دمِ واپس [ف۔ اند]
نزع کا وقت۔ آخری وقت (ع ال)
ع ہر دم دمِ واپس کے مانند
(ک۵:۲۲۰)

دمہ [ف۔ اسث]
دھونکنی (ال)
ع دمے سے آہ کے ہے جس میں کارخانۂ باد
(ک۴:۱۴۵)

دمیکہ [ع۔اند]
چمک۔بجلی (ال م)
ع دمیکہ یار کا حسن اُن یگاد کو پہنچے
(ک۴:۴۶۷)

دنائیت [ع۔امث]
بدی۔کمینہ پن (ال م)
ع کرے ہے جلوہ دنائیت انہوں کے بشرے سے
(ک۹:۲۰۳)

دنانیر [ع۔اند]
دینار کی جمع۔ایک سکے کا نام (فرف)
ع تاصحنکِ گردوں میں ہیں انجم کے دنانیر
(ک۹:۱۵۵)

دنائت [ع۔امث]
کمینہ پن۔رذالت (ع ال)
ع دنائت پیشہ ہم کو ٹال دو بیڑوں پہ، کہتا ہے
(ک۴:۸)

دنبال [ف۔اند]
سرمے کی وہ لکیر جو آنکھ کے کونے سے آگے تک بڑھی ہوئی ہو (ع ال)
ع ان محشروں کو اس کے دنبال دیکھتے ہیں
(ک۱:۲۹۸)

دنبالِ اجل [فع۔ترکیب]
موت کا پیچھا کرنا۔موت نرغے میں رہنا (ع ال)
ع میں بھی دوڑا ہوا دنبالِ اجل جاؤں گا
(ک۷:۵۷)

دنبالِ دل [ف۔ترکیب]
دل کا پچھلا حصہ (فرط)
ع دنبالِ دل پری سی کوئی گام زن کو تھی
(ک۱:۴۴۷)

دنبالِ قافلہ [ف۔ترکیب]
قافلہ کے پیچھے (ع ال)
ع بھٹکوں ہوں واپسی سے بہ دنبالِ قافلہ
(ک۴:۱۹۶)

دنبالِ محمل [فع۔ترکیب]
کجاوے کے پیچھے (ع ال)
ع وائے قیسِ ناتواں دنبالِ محمل رہ گیا
(ک۴:۲۸)

دنبالۂ آتش [ف۔صف]
دم دار آگ (ع ال)
ع یک شب بھی ہوا تجھ نہ دنبالۂ آتش
(ک۵:۱۳۴)

دنبالہ دار [ف۔صف]
دُم والا (فرعا)
ع سرمہ دنبالہ دار آنکھوں کا
(ک۲:۲۴۲)

دندانِ گزندہ مار [ف۔ترکیب]
کاٹنے والے دانت (ع ال)
ع سچ ہے ہاں ہوتا ہے دندانِ گزندہ مار تیز
(ک۴:۱۸۸)

دندانِ ہوس [ف۔ترکیب]
حرص کے دانت۔اشتیاق کے دانت (فرف)
ع دندانِ ہوس تیز ہیں ناچار ہیں اس سے
(ک۶:۳۱۰)

دنگا [ار۔اند]
جھگڑا۔فساد (ع ال)
ع اس کے کوچے کی طرف تھا شب جو دنگا آگ کا
(ک۴:۹۰)

دنگل[ف۔اند]
اکھاڑا۔کشتی کرنے کی جگہ(ع ال)
ع کیا صفِ مژگاں ہی نے برہم کئی دنگل کیے
(ک۴:۴۱۶)

دنی[ع۔صف]
کمینہ۔رذیل۔سفلہ(ف ل)
ع تھی دنی جس کی طبیعت اس نے کی دنیا کی میل
(ک۲:۶۷)

دوالمیان[ہ۔اند]
کیسہ دار پٹکا(ن ل)
ع اس کے دوالمیان کی خاطر میں لیا مول اسے
(ک۳:۲۰)

دوالی[ہ۔اسث۔تلمیح]
ہندوؤں کا مشہور تہوار جو کاتک کی پندرہ تاریخ کو کارتک بدھ کی یاد میں منایا جاتا ہے۔رات کو چراغ جلاتے ہیں،لکشمی پوجا کرتے ہیں اور جوا کھیلتے ہیں(ع ال)
ع آئی جب رات دوالی کی لگایا کاجل
(ک۳:۱۸۳)

دوب(۱)[ف۔اسث]
ایک قسم کی گھاس(ن ل)
ع یعنی خوش ہو کے کھاتی ہے وہ دوب
(ک۴:۵۱۲)

دوب(۲)[ہ۔اند]
مزاروں پر اُگنے والے ایک پودے کا نام(ع ال)
ع تربت پہ ان کی دیکھی ہرگز نہ دوب جمتی
(ک۷:۱۷۸)

دوج[ہ۔اسث]
ہندی قمری مہینے دو حصوں میں تقسیم کیے گئے ہیں،ہر حصہ پاکھ اور پاکھ کی دوسری تاریخ دوج کہلاتی ہے۔قمری مہینے کی دوسری اور سترہویں تاریخ(ا ل)
ع دانت پر رکھے تو پھر دوج کی ہووے ماوس
(ک۹:۲۴۶)

دوچار ہونا[ار۔محاورہ]
ملنا۔سامنا ہونا۔ملاقات ہونا(رف)
ع یارانِ صاف دل سے پھر وہ دو چار کب ہو
(ک۱:۳۶۱)

دودِ حیرت ناک[ف۔ترکیب]
حیرانی کا دھواں۔حیرانی کی دھندلاہٹ(ع ال)
ع صبح تک لب پر مرے اک دودِ حیرت ناک تھا
(ک۴:۵۵)

دوخت[ف۔اسث]
سلائی(فرف)
ع درزی کی دوخت جس میں نہ قطع و برید ہے
(ک۸:۱۳۹)

دوختنی[ف۔اسث]
سینے کے لائق(فرعا)
ع ہرگز نہیں یہ دوختی مثل جیبِ گل
(ک۱:۱۵۶)

دوختۂ سوزن[ف۔ترکیب]
سوئی کے ذریعے سیا ہوا(ل ک)
ع مصحفی ہے یہ غزل دوختۂ سوزن فکر
(ک۳:۱۱۵)

دودِ آہ[ف۔ترکیب]
آہ کا غبار(ع ال)
ع منہ جھلسے ہو گئے ہیں مری دودِ آہ سے
(ک۸:۷۱)

دودِ آہِ جگرِ سوختہ[ف۔ترکیب]
جلے ہوئے دل کی آہ کا دھواں(فرف)
ع دودِ آہِ جگرِ سوختہ سنبل ہوتا
(ک۷:۲۷)

دودِ کباب[فع۔ترکیب]
جلے ہوئے گوشت کا دھواں کباب کا دھواں (ع ال)
ع جز دودِ کباب کچھ نہ نکلا
(ک۱:۳۱)

دودمانِ اژدہا[ف۔ترکیب]
اژدہا کا خاندان یا قبیلہ (فرف)
ع جن سے ہے آباد یکسر دودمانِ اژدہا
(ک۷:۴۱)

دودمانِ عیش[فع۔ترکیب]
عیش وعشرت کا قبیلہ یا خاندان (ع ال)
ع اس نے جلا رکھا ہے مرا دودمانِ عیش
(ک۵:۱۷۰)

دودِ مجمر[فع۔ترکیب]
عود دان کا دھواں۔انگارے سے اُٹھنے والا دھواں (ف ل)
ع کہ اب جو دم نکلتا ہے تو جیسے دودِ مجمر کا
(ک۱:۱)

دودِ نخست[ف۔ترکیب]
ابتدائی دھواں (ع ال)
ع شعلے کی جوں مدد کرے دودِ نخست خار وخس
(ک۵:۱۸۶)

دودو پہر[ہ۔صف]
بہت دیر تک۔صبح سے شام تک (ال)
ع حلقۂ در سے رہیں آنکھیں لگی دو دوپہر
(ک۱:۴۶)

دودو ہاتھ اُچھلنا[ار۔محاورہ]
مضطرب ہونا۔سخت بے تاب ہونا (ج ل)
ع شب جو دل دو دو ہاتھ اچھلتا تھا
(ک۱:۲۳)

دودہ[ہ۔اسث]
کاجل (ن ل)
ع جو کئی دن سے میاں آنکھیں تری بے دودہ ہیں
(ک۲:۲۱۷)

دودۂ آدم[ف۔ترکیب]
حضرت آدمؑ کا خاندان (ن ل)
ع اس دودۂ آدم کی شرافت نسبی ہے
(ک۲:۳۰۱)

دورِ آسماں[ف۔ترکیب]
آسمان کی گردش۔مراد تقدیر کی تغیر وتبدل (ع ال)
ع کہ دورِ آسماں ان بے خودوں کو دورِ ساغر تھا
(ک۷:۴۱)

دور از بیگاہ[ف۔ترکیب]
قطعۂ زمین سے دور (ال)
ع نہیں مجنون دور از بیگاہ
(ک۷:۲۱۰)

دورِ رقص[عف۔ترکیب]
رقص کا زمانہ (ع ال)
ع وہ محشر جلوہ دورِ رقص چالاکی پہ جب آیا
(ک۷:۲۳۲)

دورِ سپہر[عف۔ترکیب]
آسمان کی گردش۔مراد تقدیر (ف ل)
ع دورِ سپہر درپئے ایذائے خلق ہے
(ک۱:۴۴۶)

دورِ قدح[ع۔ترکیب بہ فارسی]
شراب کے ساغر کا باری باری ہر ایک کے سامنے آنا (ن ل)
ع شب تری مجلس وہاں دورِ قدح چلتا رہا
(ک۱:۴۲۷)

دورِ مے کشی [عف۔ترکیب]
شراب پینے کا دور (ف ل)
ع یہ دورِ مے کشی جب سے تری آنکھوں کو دیکھا ہے
(ک ۱:۱)

دورِ مے و جام [ف۔ترکیب]
شراب اور ساغر چلنے کا دور (ن ل)
ع دورِ مے و جام ہو چکا اب
(ک ۱:۱۳۴)

دوزخِ فراق [فع۔ترکیب]
جدائی کا جہنم۔مراد جدائی کی آگ (ف ل)
ع اے دوزخِ فراق میں سارا ہی جل گیا
(ک ۱:۳۵۹)

دوزیِ دل [ف۔ترکیب]
دل کا سی لینا (ع ال)
ع اشک کا تار نہ کر صرف قبا دوزیِ دل
(ک ۱:۵۱۶)

دوس [ہ۔اند]
روش۔الزام (ہ ال)
ع نقصِ طالع سے دیجے کس کو دوس
(ک ۱:۲۱۳)

دوسار [ف۔اند]
دو حصوں میں (فرعا)
ع مصحفی تیر دوسار اس کا میں دیکھا دل میں
(ک ۳:۱۸۴)

دوسار ہونا [ار۔محاورہ]
تیر یا نیزے کا کسی چیز یا بدن کے پار ہونا (ف ل)
ع تیرِ مژگاں ترا دوسار ہوا
(ک ۱:۳۸۸)

دوستیِ اہلِ صفا [فع۔ترکیب]
پاک دل لوگوں کی دوستی (ع ال)
ع ان کو کیا دوستیِ اہلِ صفا ہے مرغوب
(ک ۶:۱۰۲)

دوش [ہ۔اند]
الزام (ن ل)
ع اسے کیا دوش رسوا ہو گیا ہوں
(ک ۱:۱۴۱)

دوشِ اصفیا [فع۔ترکیب]
برگزیدہ کندھا (ع ال)
ع تھی دوشِ اصفیا یہی زنارِ حسنِ شوخ
(ک ۲:۱۲۲)

دوشالہ [ف۔اند]
پشمینہ کی دُہری چادر (ع ال)
ع کر گئے مجھ پہ ستم شال دوشالے والے
(ک ۲:۲۹۱)

دوک [ف۔اند]
تکلا (ع ال)
ع آنکھوں میں میری لگتی ہے بن یار دوک سی
(ک ۴:۴۶۸)

دوکھ [ہ۔اند]
دوش۔بہتان (ال)
ع دوکھ لگ جائے گا ورنہ ترے رخسار کو
(ک ۷:۱۹۶)

دوکھنا [ار۔مص]
الزام دینا۔عیب نکالنا۔لعن طعن کرنا (ن ل)
ع دوکھے جو کوئی ہم کو تو ہم مانیں کیوں برا
(ک ۱:۱۴۹)

دولاب [ع۔اند]
رہٹ (فرف)
ع آدے چکر میں اگر دیکھ کے دولاب مجھے
(ک۶:۲۷۴)

دولائی [ع۔صف]
چرخ۔رہٹ۔چکر۔پہیہ (ع ال)
ع کبھو دو پٹے کا پٹکا ، کبھو دولائی کا
(ک۱:۵۳)

دولت خواہِ سرکارِ محبت [فع۔ترکیب]
محبت کی سرکار کی دولت چاہنے والا (فرف)
ع ہے دولت خواہِ سرکارِ محبت
(ک۱:۱۴۱)

دوں ہمتی [ف۔اسث]
کم ہمتی۔پست ہمتی (ن ل)
ع دوں ہمتی نے میری بنایا گدا مجھے
(ک۶:۲۹۳)

دونی [ار۔عدد ضعفی]
دُگنا (ع ال)
ع مصحفی کہتے ہیں دونی وہ بلا بختی ہے
(ک۲:۳۸۱)

دونیم [ف۔اند]
دو ٹکڑے (ف ل)
ع چلتی تھی تیغ واں سر دشمن پہ مصحفی
(ک۱:۱۲۵)

دوہائی [ہ۔اسث]
شور و غوغا۔فریاد (ن ل)
ع سدا گلی میں تمہاری دُہائیاں ہی رہیں
(ک۲:۲۰۵)

دوہتڑ [ہ۔اند]
دونوں ہاتھوں کی ضرب۔دونوں ہاتھ اُٹھا کر ایک ساتھ مارنا (ل ن)
ع مارا میں دوہتڑ جو دل صبر گزیں پر
(ک۳:۱۳۰)

دہا(۱) [ع۔صف]
عشرہ (ن ل)
ع نہ عید، نہ بقر عید، نہ روزی، نہ دہا
(ک۲:۴۱۲)

دہا(۲) [ع۔اند]
عقلمندی۔طبیعت کی تیزی (ل ک)
ع جب دن دہوں کے اس نے گہنا اتار رکھا
(ک۳:۷۵)

دہاں [ف۔اند]
منہ (ع ال)
ع پایا نہ عدم میں بھی نشاں اس کے دہاں کا
(ک۱:۸۰)

دہانِ تنگ [ف۔ترکیب]
تنگ منہ۔تنگ دہن (ع ال)
ع بہ صد خوبی دہانِ تنگ اس کا
(ک۱:۱۷۸)

دہانِ زخمِ بلا [ف۔ترکیب]
مصائب کا زخم لگا منہ (ع ال)
ع دہانِ زخمِ بلا نصیاں لے بوسہ اپنے نہ کیوں دہن کا
(ک۷:۳۹)

دہانِ گور [ف۔ترکیب]
قبر کا منہ (ع ال)
ع ان کو دہانِ گور ہی کام نہنگ تھا
(ک۷:۲۶)

دہ دلہ [ف۔صف]
بے وفا۔ تلون مزاج (ن ل)
ع مستی میں جو کفر صنم دہ دلہ توڑا
(ک ۶:۴۷)

دہ دہی [ہ۔اند]
دہ کی تختی بہ معنی زر (ال)
ع جلوے میں گرچہ ہے زر خورشید دہ دہی
(ک ۱:۴۲۸)

دہر [ع۔اند]
دنیا۔ زمانہ (ع ال)
ع طوفاں نہ نازل ہو کہیں دہر کے اوپر
(ک ۱:۱۹۱)

دہِ غارت زدہ [ف۔ترکیب]
تباہ شدہ قریہ (ف ل)
ع دہِ غارت زدہ کی طرح نمایاں ہے تمام
(ک ۱:۴۳۹)

دہل جانا [ار۔محاورہ]
خوف کھانا۔ رعب میں آنا (ع ال)
ع میں ستم نادیدہ اس ساعت دہل کر رہ گیا
(ک ۱:۱۱۳)

دہنِ حوت [ع۔ترکیب بہ فارسی]
مچھلی کا منہ (ع ال)
ع ہر موج سے تھی کل دہنِ حوت میں انگلی
(ک ۳:۳۵۲)

دہنِ زاغ [ف۔ترکیب]
کوے کا منہ (ع ال)
ع لگ اٹھے گی نہیں اک دن دہنِ زاغ میں آگ
(ک ۸:۵۹)

دھاڑیں مارنا [ہ۔مص]
زور زور سے رونا (ن ل)
ع طفولیت سے خوگر ہو جو دھاڑیں مار رونے کا
(ک ۱:۱۰۸)

دھاک [ہ۔امث]
شہرت۔ غلغلہ (ع ال)
ع سیتاں تک گئی ہے بس کہ تری تیغ کی دھاک
(ک ۹:۲۲۴)

دھاک بیٹھنا [ار۔محاورہ]
رعب بیٹھانا۔ سکہ بیٹھنا (ع ال)
ع پاؤں ٹھہرنے مشکل ہیں جب دھاک پرائی بیٹھ گئی
(ک ۳:۲۹۷)

دھانا [س۔مص]
تیزی سے جانا (ن ل)
ع کر کے مجرا شاہِ مرداں کی طرف دھائی بسنت
(ک ۴:۱۱۶)

دھانی [ار۔صف]
ہلکا سبز رنگ۔ ہلکے سبز رنگ کا۔ دھان کے رنگ کا (ن ل)
ع خوباں کو، لباس اپنا دھانی کیجیے
(ک ۵:۳۰۴)

دھتکار [ہ۔امث]
لعنت ملامت (ع ال)
ع ہشت ہی ہشت ہے دشنام ہے دھتکار ہے آج
(ک ۶:۱۱۳)

دھتورا [ہ۔اند]
ایک خاردار زہریلا پودا اور اس کا پھل (ن ل)
ع آنکھوں نے ان کی ہم کو دھتورا کھلا دیا
(ک ۲:۳۵)

دھج [ار۔اسٹ]
طرز۔روش۔انداز (ع ال)
ع قدم اس دھج سے کچھ پڑتا ہے اُس غارت گرِ جاں کا
(ک ۱: ۱۱۴)

دھجیاں اُڑنا [ار۔محاورہ]
ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ پرزے پرزے ہونا (ع ال)
ع پھاڑ کر دھجیاں اُڑا دی ہیں
(ک ۱: ۳۱۴)

دھرماتما [ہ۔صف]
دھرماتما=دھرم آتما۔سخی۔فیاض۔نیک (ع ال)
ع یار دھرماتما کا پیار کے ساتھ
(ک ۸: ۱۸)

دھڑکا لگنا [ار۔محاورہ]
خوف ہونا۔کھٹکا ہونا (ع ال)
ع وصل میں ہجر کا دھڑکا ہی لگا رہتا ہے
(ک ۱: ۱۹۳)

دھسا [ہ۔اذ]
موٹی اون کی چادر (ع ال)
ع شال سے گزرا کوئی دھسا کوئی ہو یا گلیم
(ک ۶: ۲۶۷)

دھکدکا [ہ۔صف]
گھبراہٹ۔اختلاج (ال)
ع کتنوں کا دھکدھکی سے بھی دم دھکدکے میں ہے
(ک ۷: ۱۰۲)

دھکدھکی [ہ۔اذ]
گلے کا ایک زیور (ال)
ع کتنوں کا دھکدھکی سے بھی دم دھکدکے میں ہے
(ک ۷: ۱۰۲)

دھمال [ار۔اسٹ]
دھماچوکڑی۔اچھل کود (ال)
ع کیونکہ افسردہ نہ ہوں روز کے دھمال سے گال
(ک ۶: ۱۷۳)

دھنتر [ہ۔صف]
سرکش۔امیر (ع ال)
ع کہ اس فن میں دھنتر بید ہیں ہم
(ک ۵: ۱۶۲)

دھنا [ار۔مص]
روئی دھنکنا (ع ال)
ع سینے میں دھنا جائے جوں پنبۂ نداف
(ک ۲: ۴۲۹)

دھوبی پاٹ [ہ۔صف]
ایک داؤ۔حریف کو اٹھا کر پٹخ دینا (ال)
ع دھوم دیتا ہے مچا آوے ہے جب دھوبی پاٹ
(ک ۷: ۸۴)

دھوردھانی [ہ۔صف]
پریشانی (ق ال)
ع مرا نالہ ہے گویا دھور دھانی
(ک ۸: ۱۱۹)

دھول لگانا [ار۔محاورہ]
تھپڑ لگانا (ج ل)
ع جب زور سے زاہد کے میں اک دھول لگائی
(ک ۱: ۲۸۳)

دھولینڈی [ہ۔اذ]
ہولی کا دوسرا دن۔اس دن دھول اڑائی جاتی ہے (ن ل)
ع ہوا نے خاک دھولینڈی میں سب کی دی برباد
(ک ۷: ۲۶۲)

دھوم مچانا [ار۔محاورہ]
شور مچانا۔فریاد کرنا(ع ال)
ع مرغِ چمن نے دھوم چمن میں مچائی ہی
(ک۷: ۲۹۱)

دھونی [ار۔امث]
خوشبو جلانا۔دھواں اٹھنے کے لیے کوئی چیز آگ میں ڈالنا۔(ع ال)
ع کیا کیا کہ دھونیاں نہ ملیں اس کو آہ کی
(ک۶: ۳۶)

دھوون [ہ۔امذ]
وہ غیر شفاف پانی جس میں کوئی چیز دھوئی گئی ہو(ال)
ع سنگِ پا کا ترے شاید اسے دھوون سمجھا
(ک۶: ۴۴)

دھینور [ہ۔امذ]
ماہی گیر(ع ال)
ع صید ماہی جو ہے وہ دھینور کا
(ک۹: ۱۹۴)

دے [ف۔امذ]
ایرانی مہینے کا نام جس میں خزاں رہتی ہے(فرف)
ع ناموسِ عشق دے کفنِ گردِ دشت ہی
(ک۷: ۲۱)

دیارِ حرماں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
مایوسی کا قریہ یا مایوسی کا شہر(رل)
ع گیا ہے دور نکل وہ دیارِ حرماں سے
(ک۱: ۵۷۳)

دیبق [ع۔امذ]
لاسہ سے شکار شدہ پرندہ۔تڑپتا ہوا پر زخمی پرندہ(ال م)
ع نہیں آرام چوں دیبق کسی کو
(ک۶: ۲۲۵)

دیبن [ف۔امذ]
براعظم(ال)
ع کوئی منگلور لیوے یا دیبن
(ک۹: ۱۹۴)

دیپک [ہ۔امث]
ایک راگ۔کہتے ہیں اس سے آگ بھی لگ جاتی ہے(ال)
ع آب میں حوض کے گر بیٹھ کے گاوے دیپک
(ک۹: ۲۴۳)

دیت [ع۔امث]
خون بہا(ع ال)
ع دیت نہ خوں کی قاتل سے مانگنا میں تو
(ک۷: ۲۳۹)

دیجور [ف۔صف]
تاریک۔اندھیرا(ع ال)
ع تا یہ شبِ فراق کی دیجور دور ہو
(ک۲: ۳۲)

دیجورِ جدائی [ف۔ترکیب]
جدائی کی تاریکی(ع ال)
ع دیجور جدائی سے ہے آہنگ میں کیڑا
(ک۴: ۷۱)

دید بازی [ف۔امث]
نظر بازی۔تاک جھانک۔آنکھیں لڑانا(ع ال)
ع دید بازی سے مری کچھ اسے نقصان نہ ہوا
(ک۱: ۱۰۴)

دیدِ صفائے رخِ دوست [ف۔ترکیب]
محبوب کے شفاف چہرے کا دیدار(فرف)
ع کس بھروسے پہ کروں دیدِ صفائے رخِ دوست
(ک۷: ۵۶)

دید وادید[ف۔اسٹ]
میل ملاقات۔آمدورفت(ال)
ع ہوئی آنکھ سے آنکھ دید وا دید
(ک۱:۳۰)

دیدۂ آہو[ف۔ترکیب]
ہرن کی آنکھ۔معشوق کی آنکھ(ع ال)
ع شوخی نہ یہ شہلا میں، نے دیدۂ آہو میں
(ک۴:۳۰۸)

دیدۂ اختر[ف۔ترکیب]
ستارے کی آنکھ(ع ال)
ع شوق میں اس کے ہے صد دیدۂ اختر بے تاب
(ک۶:۱۰۰)

دیدۂ اعمیٰ[فع۔ترکیب]
نابینا کی آنکھ(فرف)
ع دیدۂ اعمیٰ میں گھر طرزِ نظر
(ک۷:۱۰۱)

دیدۂ انجم[فع۔ترکیب]
ستارے کی آنکھ(ن ل)
ع شب کو کیا دیدۂ انجم اسے چمکاتا تھا
(ک۸:۳۳)

دیدۂ انصاف[فع۔ترکیب]
انصاف کی آنکھ۔انصاف کی نظر(فرف)
ع گر دیدۂ انصاف سے دیکھے کوئی ان کو
(ک۹:۲۲۹)

دیدۂ بادام[ف۔ترکیب]
بادام کی گٹھلی جو انسانی آنکھ سے مشابہ ہوتی ہے(ن ل)
ع کیوں کہ سوزن زدہ ہے دیدۂ بادام تمام
(ک۱:۲۵۷)

دیدۂ بے دید[ف۔صف]
بے نور آنکھ(ع ال)
ع دیدۂ بے دید دشمن ہو گیا
(ک۱:۷۵)

دیدۂ بے نور[ف۔ترکیب]
بے نور آنکھ۔نابینا آنکھ(ج ل)
ع آئینہ جیسے دیدۂ بے نور ہو گیا
(ک۱:۲۱)

دیدۂ بینا[ف۔اند]
گہرائی تک دیکھنے والی آنکھ۔چشمِ بینا(ف ل)
ع گر دیدۂ بینا ہو تو صانع جہاں نے
(ک۱:۴۰۹)

دیدۂ پرنم[ف۔ترکیب]
آنسو بھری آنکھ(ج ل)
ع خدا جانے اب آگے دیدۂ پرنم سے کیا ہو گا
(ک۱:۲۳)

دیدۂ تر[ف۔ترکیب]
پُرنم آنکھ۔آنسوؤں سے بھری آنکھ(ف ل)
ع نہ سوکھا اک دم رواں اپنے دیدۂ تر کا
(ک۱:۲)

دیدۂ حسرت[ف۔ترکیب]
حسرت کی آنکھ(ن ل)
ع یوں دیکھتا ہوں دیدۂ حسرت سے اس کو میں
(ک۷:۱۱۱)

دیدۂ حضّار[فع۔ترکیب]
مطمئن آنکھ(ع ال)
ع نظر آئے بہ دیدۂ حضار
(ک۵:۳۶۷)

دیدۂ حیراں[ف۔صف]
حیران آنکھ(ع ال)
ع آئینے نے کیا دیدۂ حیراں میں دیکھا
(ک ۱:۶۹)

دیدۂ خوں بار[ف۔ترکیب]
خون برسانے والی آنکھ(ف ل)
ع رونے کا حق اے دیدۂ خوں بار! یہی تھا
(ک ۱:۱۴)

دیدۂ سوزن[ف۔ترکیب]
سوئی کی آنکھ(فرف)
ع چاہیے اس گھر کا ہووے دیدۂ سوزن چراغ
(ک ۷:۱۱۷)

دیدۂ عبرت[ف۔ترکیب]
عبرت کی آنکھ۔بصیرت کی آنکھ(ن ل)
ع ذرا تو دیدۂ عبرت کو مصحفی وا کر
(ک ۸:۱۲۰)

دیدۂ غم ناک[ف۔ترکیب]
غم ناک آنکھ(ع ال)
ع خوں گیا اور مگر دیدۂ غم ناک میں مل
(ک ۸:۶۰)

دیدۂ کور[ف۔ترکیب]
آنکھوں سے اندھے کی آنکھ(ع ال)
ع دیدۂ کور میں ہیں نور و ظلم دونوں ایک
(ک ۹:۱۹۷)

دیدۂ گریاں[ف۔صف]
رونے والی آنکھ(ع ال)
ع بہنے دو مرے دیدۂ گریاں کو نہ چھیڑو
(ک ۱:۳۴۴)

دیدۂ مدرک[فع۔ترکیب]
عقل کی آنکھ۔فہیم کی آنکھ(ع ال)
ع حسن معنی دیدۂ مدرک سے نامحسوس ہے
(ک ۷:۳۱۵)

دیدۂ نم ناک[ف۔ترکیب]
آنسو بھری آنکھ(ع ال)
ع آستیں دیدۂ نم ناک سے تر ہوتی ہے
(ک ۱:۵۳۰)

دیر شد آمد[ف۔ترکیب]
تاخیر سے آنا(فرف)
ع بحرِ جہاں میں دیر شد آمد روا نہیں
(ک ۲:۳۳)

دیری[ار۔مونث]
دیر۔وقفہ۔تاخیر(ن ل)
ع جاتا ہے کیسہ پر کوئی دیری طبیب کے
(ک ۲:۱۰۹)

دیشب(۱)[ف۔اسم]
گذشتہ کل کی رات(فرعا)
ع جاگا ہے کہیں مگر تو دیشب
(ک ۴:۱۸۰)

دیشب(۲)[ف۔اسم]
سکون سے۔آرام سے(فرف)
ع اک پل نہ رہی دیشب انگشت ربابی کی
(ک ۴:۴۱۱)

دیک[ع۔اسم]
مرغ(ال)
ع اے دیک صبحِ وصل کی شب بول سوچ کر
(ک ۷:۱۷۴)

دیکھت [ہ۔اسٹ]
دیکھ کر۔دیکھنے سے (ق ال)
ع تا میں نہ بتاؤں ہے یہ دیکھت بھولے
(ک۴: ۴۷۷)

دین [ع۔اند]
واجب الادا (فرف)
ع دین ہے یہ بھی کسی دن تو ادا ہو جائے گا
(ک۶: ۵۴)

دیں دار [عف۔صف]
مذہب کا پابند۔مراد متقی (ع ال)
ع اس کی آنکھوں کو نہ دیکھا کبھی دیں داروں نے
(ک۱: ۳)

دیں داریِ احکامِ محبت [ع۔ترکیب بہ فارسی]
محبت کے مسلک کے احکامات (ن ل)
ع مصروف بہ دیں داریِ احکامِ محبت
(ک۱: ۱۵۴)

دیوانگانِ الفت [ف۔ترکیب]
محبت کے دیوانے (ع ال)
ع لکھا تھا یوں ہی کہ دیوانگانِ الفت کا
(ک۴: ۳۳۳)

دیوانگانِ عشق [فع۔ترکیب]
عشق کے دیوانے (ع ال)
ع دیوانگانِ عشق سے میں جس نے ٹکریں
(ک۸: ۱۰۸)

دیوِ سپید [ف۔اند]
سفید دیو۔مجازاً دن (ال)
ع جو دیوِ سپید اس کے تئیں دیکھ کے بھاگا
(ک۱: ۸۸)

دیہہ [ہ۔اسٹ]
بدن (ال)
ع رہیں ہیں جن کے دیہے گرم خاکستر سے گلخن کی
(ک۶: ۱۹۳)

دیہیم [ف۔اند]
شاہی تاج (فرف)
ع اور طبعی کا رکھا سر پہ کسی کے دیہیم
(ک۹: ۳۳)

ڈ

ڈاک [ہ۔امث]

تے (ن ل)

ع بعضوں کو بے کلی سے لگ گئی ڈاک

(ک ۲:۴۴۵)

ڈانڈا مینڈائی [ہ۔صف]

حدبندی پر تنازعہ (ال)

ع ڈنڈا مینڈائی رہے ہے گند اخضر کے ساتھ

(ک ۹:۱۴۴)

ڈانڈنا [ہ۔مص]

عوض لینا۔ بدلہ لینا (ن ل)

ع گو بادشاہ ڈانڈے گو کوتوال باندھے

(ک ۱:۳۹۵)

ڈانک [ہ۔امث]

سونے یا چاندی کے ورق کا ٹکڑا جو نگینے کے نیچے رکھ دیتے ہیں (ع ال)

ع جو ڈانک نہ ہو نگیں پر ایسی

(ک ۵:۳۰۷)

ڈانواڈول [ار۔صف]

خستہ۔ ڈگمگاتا ہوا (ع ال)

ع یہ وہ ہاتھی ہے کہ ہے جس سے فلک ڈانوا ڈول

(ک ۹:۱۰۶)

ڈپٹنا [ار۔مص]

گھوڑے کو تیز دوڑانا۔ دوڑانا (ع ال)

ع گھوڑا وہ ڈپٹے آوے ہے پیچھے سے یا نصیب

(ک ۳:۴۲۶)

ڈفالی [ار۔امذ]

ڈف بجانے والا (ع ال)

ع یہ اک ڈفالیے سے سنا آج اس کے گھر

(ک ۳:۳۸۴)

ڈگن [ہ۔امذ]

پنچھی۔ لگی (ال)

ع لیے پھرتا ہے ہاتھ ہی میں ڈگن

(ک ۹:۱۹۴)

ڈنڈ [ہ۔امذ]

بازو (ن ل)

ع کندن سے نورتن کی پہن دیکھ ڈنڈ پر

(ک ۱:۱۹۷)

ڈنڈوت [ہ۔امث]

سجدہ۔ آداب تسلیم (ع ال)

ع ہر سحر اُٹھ کرے ہے نت ڈنڈوت

(ک ۹:۱۹۵)

ڈہڈہا [ہ۔صف]

ترو تازہ (ن ل)

ع میاں مصحفی کل جو چمن میں گئے گل تازہ کو ڈہڈہا دیکھ کے وہ

(ک ۵:۲۷۶)

ڈہکانا [ہ۔مص]

ترسانا (ن ل)

ع مصحفی کو جام خالی سے جو ڈہکانے لگا

(ک ۲:۴۹)

ڈھارس [ار۔امث]

سہارا۔ تسلی۔ حوصلہ (ع ال)

ع اک ذرا اب تو دل کو ڈھارس دے

(ک ۵:۳۵۴)

ڈھانچ [ہ۔امذ]

قالب۔ ٹھاٹھر۔ خاکہ (ج ل)

ع ڈھانچ ہے بس کہ اس کا اول جلوں

(ک ۱:۵۹۹)

ڈھاک[ہ۔امذ]

اک خودرو جنگلی درخت کا نام جس کے تین پتے بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ ان پر ہندو کھانا رکھ کر کھاتے ہیں۔ پلاس۔ چھچھرا (ع ال)

ع ہم بیٹھ کے اک روز کسی ڈھاک کے نیچے
(ک۸:۱۲۶)

ڈھب[ار۔امذ]

ڈھنگ۔طریقہ۔روش (ع ال)

ع ترے کہے سے چلا میں تو پر تو ڈھب پا کر
(ک۲:۷۰)

ڈھب کڈھب[ار۔صف]

جا و بے جا (ع ال)

ع ڈھب کڈھب اس کو لگائی تیغ ہر دم مصحفی
(ک۱:۳۵۰)

ڈھٹائی[ہ۔امث]

بے حیائی۔ بے شرمی۔ گستاخی (ف ل)

ع ٹک دیکھ ڈھٹائیاں تو اس کی
(ک۱:۳۹۵)

ڈھلاوٹ[ہ۔ح مص]

سانچے میں ڈھلی ہوئی چیز (ف ل)

ع ٹک ڈھلاوٹ کو ذرا تم اس غزل کی دیکھیو
(ک۱:۴۲۹)

ڈھلکنا[ہ۔مص]

لڑھکنا (ع ال)

ع ڈھلک جاتا ہے اس کا نورتن پھر وہ ہیں بازو سے
(ک۴:۳۹۲)

ڈھلملی و پوچ و لچر[ہ/ف ر ہ۔ترکیب]

متذبذب، بے مغز اور بے ہودہ (ج ل)

ع بس کہ ہے ڈھلملی و پوچ و لچر
(ک۱:۶۰۰)

ڈھینا[ار۔مص]

گرنا۔ مسمار ہونا (ع ال)

ع چونکنا ڈھینا ہے قصرِ خواب کی تعمیر کا
(ک۷:۵۲)

ڈینگ ہانکنا[ار۔محاورہ]

غرور کرنا۔ شیخی بگھارنا (ع ال)

ع شاعر فضول گو ہے نت ڈینگیں ہانکتا ہے
(ک۴:۳۱۴)

ڈیوٹ[ہ۔امذ]

پرانی قسم کا چوبی چراغ دان (ع ال)

ع چوب سدرہ سے بنا لاویں ملائک ڈیوٹ
(ک۹:۲۴۳)

ذ

ذبیحِ نازِ خوباں [عف۔ترکیب]
حسینوں کے نخروں کے ہاتھوں ذبح شدہ (فرف)
ع ہم ذبیحِ نازِ خوباں ہیں، ہمیں جیتا نہ جان
(ک۶:۵۳)

ذقن [ع۔اند]
ٹھوڑی (ع ال)
ع جسے منظور ہو اس لب کا بوسہ، کیوں ذقن چومے
(ک۱:۱۱۵)

ذکرِ برّشِ شمشیر [فع۔ترکیب]
تلوار کی تیزی کا تذکرہ (فرف)
ع جو ذکرِ برّشِ شمشیر کیجیے تو ابھی
(ک۹:۲۸۳)

ذکرِ شوکتِ جاہ وحشم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
جاہ وجلال کی قوت کا تذکرہ (ن ل)
ع کس کس کا ذکرِ شوکتِ جاہ و حشم کروں
(ک۷:۱۵۸)

ذکرِ شہانِ پاستانی [فع۔ترکیب]
قدیم بادشاہوں کا ذکر۔قدیم ایرانی بادشاہ کا تذکرہ (فرف)
ع ذکرِ شہانِ پاستانی کیجیے
(ک۱:۵۸۶)

ذنب [ع۔اند]
بارہ آسمانی برجوں میں سے ایک، دائیں جانب ''راس'' بائیں جانب ''ذنب'' (ال م)
ع راس و ذنب سے جائے کہاں بچ کر آفتاب
(ک۹:۲۸۴)

ذوالفقار [ع۔مف]
حضرت علیؓ کی تلوار کا نام (ن ل)
ع وہ انگلیاں بھی کم نہیں کچھ ذوالفقار سے
(ک۷:۲۶۱)

ذوالقرنین [ع۔اند۔تلمیح]
سکندرِ اعظم کا لقب۔بعض کے نزدیک ایک اور بادشاہ کا نام۔اہلِ ایران اُسے سائرس کہتے ہیں (فرف)
ع گر ترے لطف کا ہوتا نہ گرو ذوالقرنین
(ک۹:۱۶۳)

ذوالمن [ع۔مف]
احسان کرنے والا۔مراد اللہ تعالیٰ (ال م)
ع ہاتھ اٹھا کر بہ درگہ ذوالمن
(ک۹:۱۹۶)

زیورِ طاؤس [فع۔ترکیب]
طاؤس پرندے کی خوبصورتی یا سنگار (ع ال)
ع بال و پر طاؤس ہیں خود زیورِ طاؤس
(ک۱:۲۱۰)

ر

راجا باسک [ہ۔اند]

مؤرخین کے نزدیک سانپوں کے بادشاہ کا نام (ال ک)

ع مصحفی انصاف اس کا راجا باسک سے تو چاہ
(ک ۴۳۶:۳)

راجح [ع۔صف]

غالب۔فائق۔قابل ترجیح۔پسندیدہ (ع ال)

ع پر بہ تحریر ہے راجح قلم چینی پر
(ک ۱۲۱:۵)

راح [ع۔اند۔امث]

شراب (ع ال)

ع کر گیا ساقی بہ سوئے راح ریحانی پہ مہر
(ک ۱۰۸:۵)

راحتِ جاں [ف۔ترکیب]

جان کے لیے باعثِ سکون (ن ل)

ع خواب میں تو کبھی اے راحتِ جاں آیا کر
(ک ۱۹۵:۱)

راحلہ [ع۔اند]

سواری کا جانور (ن ل)

ع بغیر از راحلہ میں خستہ پھر کیوں کر سفر جاؤں
(ک ۱۶۷:۷)

راحِ مروّق [ع۔ترکیب بہ فارسی]

مصفا شراب کا مٹکہ (ال)

ع یارب تو اس کو راحِ مروّق کا ماٹ کر
(ک ۱۳۹:۶)

رادھکا [ہ۔امث]

رادھا۔کرشن جی کی ایک گوپی جس سے انہیں بہت محبت تھی۔کرشن کی بیوی (ال)

ع گھڑی گنگا میں دھوتی ہے بدن کو رادھکا مل کر
(ک ۱۲۷:۳)

رأس [ع۔اند]

ایک آسمانی برج (ال)

ع راس و ذنب سے جائے کہاں بچ کر آفتاب
(ک:)

راس آنا [ار۔محاورہ]

موافق آنا۔سازگار ہونا (ال)

ع وحشت بھی تو مجنوں کو ذرا راس نہ آئی
(ک ۱۵۳:۷)

راستی پر آنا [ار۔محاورہ]

سیدھے راستے پر آنا (ع ال)

ع کب ہم سے راستی پر آیا یہ چرخ کج رو
(ک ۱۰۲:۱)

راسو [ہ۔اند]

ایک نام ہے (ال)

ع مصحفی مار ہی ڈالے اسے راسو کی طرح
(ک ۱۵۲:۶)

راغ [ف۔اند]

پہاڑ کے نیچے کا میدان۔سبزہ زار۔جنگل (ع ال)

ع راہِ طلب میں اس کی نکالے ہے راغ پا
(ک ۷۹:۶)

راکب [ع۔فاعل]

سوار (ن ل)

ع راکب سے تھم سکے نہ عناں اسپ خام کی
(ک ۱۰۷:۸)

راکس [ہ۔اند]

راکش۔وحشی آدمی (ال)

ع تیز گامی میں ہوا، قوت تن میں راکس
(ک ۲۴۶:۹)

راگ مالا [ہ۔اسث]

وہ کتاب جس میں راگ کے اصول ہوتے ہیں۔علمِ موسیقی کے اصولوں کی کتاب۔مجازاً طویل داستان (ع ال)

ع دیوانِ مصحفی بھی گویا ہے راگ مالا
(ک ۲:۷۱)

رال [ہ۔اسث]

لعابِ دہن (ع ال)

ع اڑانا رال کا فائق ہو کیا نور چراغاں پر
(ک ۶:۱۴۷)

رامح [ع۔فاعل]

نیزہ مارنے والا (فرف)

ع میدان پر دلی کا تو رامح ہے مصحفی
(ک ۴:۴۶۸)

رام سر [ہ۔اند]

سرکنڈوں کی ایک قسم جو بہت سخت ہوتا ہے اور تالابوں میں پیدا ہوتا ہے۔بانسری (ال)

ع جھاڑا تو رام سر کی طرح سے قلم بڑھا
(ک ۳:۶۸)

رام کرنا [ار۔محاورہ]

مطیع کرنا۔بس میں کرنا (ع ال)

ع یعنی کیا ہے رام اسے تو نے بے مہار
(ک ۹:۲۷۸)

رام نگہِ عربدہ [ف۔ترکیب]

فتنہ انگیز نظروں کا مطیع (ع ال)

ع رامِ نگہِ عربدہ جو ہوتے ہیں کوئی
(ک ۴:۲۶۲)

ران پیچ [ف۔صف]

کُشتی کی ایک خاص اصطلاح (ال)

ع تب تجھ کو یاد آئے گا ران پیچ
(ک ۷:۸۸)

رانجھا [ہ۔اند]

پنجابی کی ایک مشہور داستانِ عشق کا ہیرو جو ہیر نامی لڑکی کا عاشق تھا۔مجازاً عاشق (ال)

ع رانجھا کے تصور سے بھی سوئی نہ لپٹ کر
(ک ۷:۲۲۵)

راوت [ہ۔اند]

سپاہی۔بہادر (ال)

ع تری مژگاں کے راوت چڑھ گئے جب ان سے لڑنے کو
(ک ۶:۷۰)

راہِ سخن [ف۔ترکیب]

شعروشاعری کا راستہ (ع ال)

ع راہِ سخن میں میر بھی گو خوش رقم پڑا
(ک ۶:۳۶)

راہِ شبِ خونِ سحر [فع۔ترتیب]

رات کو دھاوا کرنے کے بعد صبح کا راستہ

ع نہ کی راہِ شبخونِ سحر بند
(ک ۱:۱۸۰)

راہِ طلب [فع۔ترکیب]

طلب کا راستہ۔مانگنے کا راستہ۔منزلِ مقصود (ن ل)

ع راہِ طلب میں سعی سے غافل کہاں ہوا
(ک ۸:۱۱)

راہِ کعبۂ مقصود [فع۔ترکیب]

اس کعبہ کی راہ جس کی طرف قصد کیا گیا ہو۔مراد کعبہ کی راہ (فرف)

ع یہ سنگلاخ ہے کچھ راہِ کعبۂ مقصود
(ک ۶:۱۰۸)

راہ کھوٹی ہونا [ار۔محاورہ]

چلنے میں دیر ہونا۔راستہ رُکنا۔چلتے ہوئے کام میں خلل آجانا (ع ال)

ع ہوئے کھوٹی نہ کہیں قاصدِ دلدار کی راہ
(ک ۳:۲۸۵)

راہ لگنا [ار۔محاورہ]
طریقے پر لگنا۔رہنمائی ہونا (ع ال)
ع آخر ہے مصحفی شب ، چل تو بھی راہ لگ اب
(ک۳:۲۷۸)

راہِ نجد [فع۔ترکیب]
صحرائے نجد کا راستہ (ج ل)
ع خدا کے واسطے کوئی اس کو راہِ نجد بتلا دو
(ک۲:۳۴)

راہ ہونا [ار۔محاورہ]
ربط ہونا۔تعلق ہونا (ع ال)
ع اگر اس شوخ کی مجلس میں ہوئی راہ ہمیں
(ک۲:۱۸)

رائحۂ گلشنِ امکاں [عفع۔ترکیب]
امکان کے چمن کی خوشبو (ال م)
ع یعنی علیؑ آں رائحۂ گلشنِ امکاں
(ک۹:۸۴)

رائض [ف۔اذ]
سوار (فرف)
ع رائض اندیشہ گر چھینکے اسے ہو کر سوار
(ک۹:۱۱۶)

رائگاں [ف۔صف]
بےکار۔فضول (ف ل)
ع جی جائے گا رائگاں کسی کا
(ک۱:۶)

رائی [ار۔امث]
ایک قسم کا سرسوں سے مشابہ اناج۔بہت تھوڑی مقدار۔بہت کم (ن ل)
ع کرے وہ کوہ سے رائی تو رائی سے پربت
(ک۹:۱۸۴)

رباط [ع۔اذ]
سرائے۔مسافر خانہ (ف ل)
ع روزِ ازل سے بند ہے در اس رباط کا
(ک۱:۹)

رنجک [ع۔امث]
بےقراری۔بےچینی۔چمک (ال م)
ع برق سیکھے تھی سدا جس سے اڑانی رنجک
(ک۹:۲۳۸)

ربودگی [ف۔امث]
غنودگی۔غفلت جو بیمار کو ہوتی ہے۔بےپروائی (ع ال)
ع ربودگی ہے یہ کس تیغ کی خدا جانے
(ک۸:۵)

رپٹنا [ہ۔مص]
پھسلنا۔لڑھکنا (ف ل)
ع ڈرتا ہوں کہ رپٹے نہ کہیں پاؤں لگن کا
(ک۲:۶۳)

رتبۂ فہمید [ف۔ترکیب]
عقل کا مرتبہ (ع ال)
ع ہے ذات اس کی رتبۂ فہمید سے پرے
(ک۴:۱۹۰)

رُتِ لاہن [ہ۔امث]
شراب کا موسم (ع ال)
ع کہے ہے مجھ سے یوں ہمدم کہ رُتِ لاہن کی آئی
(ک۳:۳۹)

رتھ [ہ۔اذومث]
ایک قسم کی دیسی گاڑی جس کے اوپر بر جی سی بنی ہوتی ہے (ع ال)
ع وقتِ فرصت سے اٹھا دے رتھ کی چلمن، اے صبا
(ک۳:۶۱)

رتی [ہ۔اسث]

قسمت۔عروج (ن ل)

ع جبکہ رتی تھی چمکتی کیا خطا ہم سے ہوئی

(ک ۷:۲۶۳)

رجز خواں [ف۔صف]

رجز پڑھنے والا۔فخریہ اشعار پڑھنے والا (فرف)

ع گر سرِ خصم رجز خواں پہ لگا اس کا ہاتھ

(ک ۹:۱۱۰)

رجم [ع۔اند]

سنگ ساری۔پتھر مار مار کر ہلاک کرنا (ع ال)

ع کس معذب کا یہ لاشہ تھا سزائے رجم و نار

(ک ۷:۱۲۲)

رجھانا [ار۔مص]

خوش کرنا۔مائل کرنا۔فریفتہ کرنا (ع ال)

ع خوب میں نے بھی رجھایا واہ واہ

(ک ۲:۲۸۶)

رچنی [ہ۔اسث]

وہ مہندی جو اچھا رنگ دے (ع ال)

ع جیسے رچنی ہووے ہے اول سے کچھ ثانی حنا

(ک ۴:۶۳)

رحمت کہنا [ار۔محاورہ]

آفرین کہنا (ن ل)

ع رحمت کہے تھی دیکھ مجھے خلق مصحفی

(ک ۷:۲۶)

رُخ [ف۔اند]

شطرنج کے مہرے (ن ل)

ع ماہ و خورشید ہیں عرصے میں فلک کے وہ دو رخ

(ک ۷:۳۷)

رُخِ آتشیں [ف۔ترکیب]

سرخ چہرہ۔غصے والا چہرہ (ن ل)

ع تو اس نے ضد سے رُخ آتشیں پہ ہاتھ دھرے

(ک ۱:۵۶۰)

رُخِ آہِ حزیں [فع۔ترکیب]

غمگین آہ والا چہرہ (فرف)

ع شرمندہ ہوں بہت رُخ آہ حزیں سے میں

(ک ۶:۲۰۶)

رخِ اغنیا [فع۔ترکیب]

امیروں کا چہرہ (ع ال)

ع ہم وے نہیں کہ ڈالے رُخِ اغنیا پہ آنکھ

(ک ۷:۲۹۷)

رخام [ع۔اند]

ایک پتھر۔سنگِ مرمر (فرف)

ع کیا دور اگر رُخام کا ہو جاوے سنگ سرخ

(ک ۶:۱۲۰)

رخِ پرچیں و شکن [ف۔ترکیب]

جھریوں اور سلوٹوں والا چہرہ (ع ال)

ع آپ نے بھی رُخ پرچیں و شکن دکھلایا

(ک ۴:۹۷)

رختِ ابیض [فع۔ترکیب]

انتہائی سفید کپڑا (ع ال)

ع تن پہ زنگی کے اگر ہو رختِ ابیض یہ سمجھ

(ک ۷:۲۴۲)

رختِ ترشیدہ [ف۔ترکیب]

کٹا ہوا کپڑا (ج ل)

ع سچ ہے کہ رختِ ترشیدہ کا ہے ہوا علاج

(ک ۳:۱۰۴)

رختِ سفر باندھنا[ا۔ محاورہ]
سفر کی تیاری کرنا۔ مرنے کی تیاری کرنا (ع ال)
ع رختِ سفر کو باندھ نہ کچھ اُٹھ چلے ہمیں
(ک ۴:۴۹۲)

رختِ شہی[ف۔ ترکیب]
شاہی کپڑا۔ شاہی ساز و سامان (ع ال)
ع رختِ شہی میں نکلے ہے رنگِ جنونِ عشق
(ک ۷:۱۱۴)

رخسارِ دل آویز[ف۔ ترکیب]
خوبصورت رخسار (ع ال)
ع ہیں ایک تو آفت ترے رخسارِ دل آویز
(ک ۱:۹۹)

رَخش[ف۔ اند]
گھوڑا۔ رستم کا گھوڑا (ع ال)
ع دریائے خونِ خلق میں پیرا ہے تیرا رخش
(ک ۱:۱۶۸)

رخشِ آبی[ف۔ صف]
سمندری گھوڑا (ج ل)
ع ہو کے جب یہ رخشِ آبی پر سوار
(ک ۵:۳۹۴)

رخصتِ بوسہ[ف۔ ترکیب]
چومنے کی اجازت (ع ال)
ع گر مجھ کو کوئی دیوے ابھی رخصتِ بوسہ
(ک ۳:۴۱۱)

رخصتِ مساس[عف۔ ترکیب]
عورت کے جسم کے کسی حصے کو ہاتھ لگانے کی اجازت (ع ال)
ع نگاہ کو بھی جہاں رخصتِ مساس نہ ہو
(ک ۴:۳۲۳)

رخشِ طبیعت[ف۔ ترکیب]
طبیعت کا گھوڑا۔ مراد طبیعت کا انداز (فرف)
ع صفا کس طرح ہوا ے مصحفی رخشِ طبیعت کی
(ک ۷:۲۲۶)

رخشِ کشتہ[ف۔ ترکیب]
مرا ہوا گھوڑا (ع ال)
ع میں کیا کہوں دمِ پامال رخشِ کشتہ ترا
(ک ۸:۵۰)

رخِ عذرا[فع۔ ترکیب]
کنواری لڑکی کا چہرہ (فرعا)
ع تھا جو لِتے میں ورق نیم رخ عذرا کا
(ک ۴:۵۴)

رخِ گل گوں[ف۔ ترکیب]
پھول جیسا چہرہ (فرف)
ع خط آئے پر رُخِ گل گوں نے تیرے اور سج بدلی
(ک ۴:۱۶۵)

رخِ ماہِ منوّر[فع۔ ترکیب]
روشن چاند کا چہرہ (ع ال)
ع نظر آتا ہے رخِ ماہِ منور میلا
(ک ۷:۶۳)

رخِ ماہ وشاں[ف۔ ترکیب]
چاند جیسی چمک دمک والا چہرہ (ع ال)
ع زلف و رخِ مہ وشاں کی دولت
(ک ۳:۴۴۳)

رخنۂ دل[ف۔ ترکیب]
دل کا سوراخ (ع ال)
ع جب رخنۂ دل سے میں سینے کی طرف جھانکا
(ک ۱:۴۰)

رخنۂ دیوار [ف۔ترکیب]
دیوار کی کھڑکی (ع ال)
ع رہتے ہیں جو رخنۂ دیوار بند اب در سمیت
(ک ۱:۱۴۷)

رخنہ گر [ف۔فاعل]
رخنہ ڈالنے والا۔رُکاوٹ پیدا کرنے والا (ج ل)
ع کچھ سمجھا کر اس کو ہے ہے رخنہ گرنے کیا کہا
(ک ۵:۲۲)

رخِ نیکو [ف۔صف]
نیک چہرہ (فرف)
ع چاہنے سے رخِ نیکو کے نہ کچھ کام رکھے
(ک ۸:۱۲۱)

رذالہ [ع۔اند]
کمینہ۔کم ذات۔بدذات۔سفلہ (ل ن)
ع سر سبز ہو کبھی نہ رذالے کی شاعری
(ک ۲:۳۹۶)

رزائی [ار۔اسث]
روئی دار رنگے ہوئے کپڑے کی دلائی جسے جاڑے میں سوتے وقت اوڑھتے ہیں (ع ال)
ع بوٹا ہے سرخ تیری رزائی کا گرچہ جاں
(ک ۳:۳۹۷)

رزقِ گرگ وشغال [ف۔ترکیب]
گیدڑ اور بھیڑیے کا رزق (فرف)
ع اسی کو زاغ و زغن ہیں کھاتے وہ رزقِ گرگ وشغال بھی ہے
(ک ۷:۲۸۷)

رزقِ نوکِ خار [عف۔ترکیب]
کانٹے کی نوک کی خوراک (ع ال)
ع یہ آبلے ہوئے سب رزقِ نوکِ خار ایسے
(ک ۶:۳۴۲)

رزم [ف۔اسث]
جنگ (ع ال)
ع رزم کے روز شہا گرچہ ترتیبِ صفوف
(ک ۹:۱۹۸)

رزمیہ [ف۔صف]
رزم سے نسبت رکھنے والا۔جنگ کی داستان۔انگریزی لفظ Epic کا ترجمہ (ع ال)
ع صفحۂ کاغذ پہ رزمیہ سے ہرگز کم نہیں
(ک ۲:۱۱۱)

رزمیۂ بہار [ف۔ترکیب]
بہار کا رزمیہ انداز (ج ل)
ع رزمیۂ بہار کا عالم میں کیا کہوں
(ک ۳:۲۸۹)

رزمیہ صورت [ف۔ترکیب]
وہ شکل جس کا انداز جنگی ہو (ع ال)
ع یہ دریا یابیہ کہ اک رزمیہ صورت نگاراں ہے
(ک ۱:۲۹۳)

رسالا [ع۔اند]
مکتوب۔چھوٹی کتاب (ع ال)
ع ہر گل ہے پریشانیِ خاطر کا رسالا
(ک ۱:۹۳)

رسائیِ بختِ سبک سراں [ف۔ترکیب]
بے وقار لوگوں کی قسمت کی رسائی (فرف)
ع اللہ رے رسائیِ بختِ سبک سراں
(ک ۷:۱۳۶)

رستخیز [ف۔اسث]
قیامت (ن ل)
ع یہ رستخیز پڑے پھر عدو کے لشکر میں
(ک ۹:۱۵۷)

رستم افگنی [ف۔ترکیب]

رستم کی طرح مارنا (ع ال)

ع کس نے رستم افگنی کا آکے یاں دعویٰ کیا
(ک۳:۶۶)

رستمِ دستاں [ف۔امذ]

داستان کا رُستم، داستانوں کا نمایاں کردار (ج ل)

ع حاتم رہا نہ رستمِ دستاں جہاں کے بیچ
(ک۲:۷۶)

رستمِ دستانِ چرخ [ف۔ترکیب]

آسمانی قصوں کا رستم (ن ل)

ع مشہور ہے کہ رستمِ دستانِ چرخ کو
(ک۲:۱۳۰)

رستمی [ف۔امث]

بہادری۔شجاعت (ع ال)

ع یک قطرہ خونِ دل کی کہوں کیا میں رستمی
(ک۳:۲۸۰)

رسکوک [ہ۔امذ]

مرجان۔چھوٹا موتی۔جوہریوں کی اصطلاح (ال)

ع صرف رسکوک میں شبنم کا ہر اک دانہ ہوا
(ک۷:۶۶)

رسن [ف۔امث]

رسی (ع ال)

ع رستے میں اک رسن کو بنا مار کی شبیہہ
(ک۳:۲۹۳)

رسنِ دام [ف۔ترکیب]

جال کی رسی۔دام کی رسی (ج ل)

ع رسنِ دام کو صیاد نے کھینچا تو وہیں
(ک۳:۳۰)

رسنِ زلفِ معنبر [فع۔ترکیب]

عنبر کی خوشبو لگی زلف کی رسی (ن ل)

ع باندھنا تھا رسنِ زلفِ معنبر سے مجھے
(ک۶:۳۱۲)

رسنِ گیسوئے جاناں [ف۔ترکیب]

محبوب کی زلفوں کی رسی (ن ل)

ع رسنِ گیسوے جاناں تو مرے ہاتھ میں ہے
(ک۲:۳۶۱)

رشتہ [ف۔امذ]

ایک بیماری کا نام جس میں دھاگے کی طرح کا ایک مادہ جسم سے نکلتا ہے (ن ل)

ع بیماریِ رشتہ کی یہ عیسیٰ نے دوا کی
(ک۴:۸۳)

رشتۂ سوزن [ف۔ترکیب]

سوئی دھاگے سمیت (ن ل)

ع یار لے رشتۂ سوزن کو بہ کف آیا ہے
(ک۱:۴۶۴)

رشتۂ کوتاہ [ف۔ترکیب]

مختصر تعلق (فرف)

ع دام ہے کتنا گراں اس رشتۂ کوتاہ کا
(ک۶:۶۳)

رشتۂ ہستیٔ موہوم [ف۔ترکیب]

موجود ہونے کا فرضی رشتہ۔

ع رشتۂ ہستیٔ موہوم کا یہ طولِ امل
(ک۳:۲۳۸)

رشح [ع۔امذ]

رسنا۔ٹپکنا (فرف)

ع کف میں اپنے اس کالے کر رشحِ مژگاں قلم
(ک۹:۱۱۵)

رشحِ سحاب [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بادل کا ٹپکنا۔بارش کا برسنا (ع ال)
ع یہ انتظار کش نہیں رشحِ سحاب کا
(ک ۷:۵۹)

رشحِ قلمِ نادرِ فن [عف۔ترکیب]
انوکھے صاحبِ فن کے قلم سے جو کچھ لکھا جائے (ن ل)
ع اے مصحفی! رشحِ قلمِ نادرِ فن سے
(ک ۱:۳۵۲)

رشحۂ قلم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
قلم سے ٹپکنے والا قطرہ۔قلم کا نتیجہ (ع ال)
ع مصحفی رشحۂ قلم سے مرے
(ک ۷:۳۱۱)

رشک آنا [ار۔محاورہ]
کسی کے برابر ہونے کی خواہش پیدا ہونا۔کسی کا عروج دیکھ کر دل کو ملال ہونا (ع ال)
ع رشک آتا ہو جسے پہلو کے تکیے سے مدام
(ک ۶:۱۰۴)

رشکِ بدر [فع۔ترکیب]
چودھویں کے چاند کے لیے باعثِ رشک (ن ل)
ع روتا ہوں جب میں یاد کر اس رشکِ بدر کو
(ک ۱:۱۴۹)

رشکِ بزمِ عشرت [فع۔ترکیب]
عیش و عشرت کی محفل کا رشک (ع ال)
ع نالہ کشی سے رات جو گلشن رشکِ بزمِ عشرت تھا
(ک ۷:۱۶۳)

رشکِ بہار [ف۔ترکیب]
موسمِ بہار کے لیے باعثِ رشک مراد خوبصورت (ع ال)
ع زیورِ حسن ترا دیکھ کے اے رشکِ بہار
(ک ۱:۱۲۸)

رشکِ پری [ف۔ترکیب]
پری کے لیے باعثِ رشک (ف ل)
ع حسن اس رشکِ پری کا بس کہ عشق انگیز تھا
(ک ۱:۸)

رشکِ حور [ع۔ترکیب بہ فارسی]
حور کے لیے باعثِ رشک (رف)
ع گر یہ صورت ہے تیری تو ایک دن اے رشکِ حور
(ک ۱:۴۷۶)

رشکِ قمر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
چاند کے لیے باعثِ رشک۔مراد بہت حسین (ن ل)
ع منہ چھپا شرم سے وہ رشکِ قمر بیٹھ گیا
(ک ۱:۸۸)

رشکِ کہکشاں [ف۔ترکیب]
چھوٹے ستاروں کی جھرمٹ کے لیے باعثِ رشک (رل)
ع زمینِ جادہ جو ہے رشکِ کہکشاں یارب
(ک ۳:۵۷۱)

رشکِ گلشنِ مینو [عف۔ترکیب]
جنت کے چمن کے لیے باعثِ رشک (ع ال)
ع صفحۂ کاغذ کو رشکِ گلشنِ مینو کیا
(ک ۴:۲۷)

رشکِ ماہ [ف۔ترکیب]
چاند کے لیے باعثِ رشک (ع ال)
ع ہو کے جو آیا سیہ پوش ایک شب وہ رشکِ ماہ
(ک ۴:۱۹)

رشکِ معشوقِ صیاد [فع۔ترکیب]
شکار کے عشق کے لیے باعثِ رشک (ع ال)
ع رشکِ معشوقِ صیاد کا میں بندہ ہوں
(ک ۱:۲۱۵)

رشکِ نسیمِ دشتِ ختن[ف۔ترکیب]
دشتِ ختن میں چلنے والی نرم ہوا کا مرکے لیے رشک (ع ال)
ع تنگ میں رشکِ نسیمِ دشتِ ختن
(ک۹:۱۹۵)

رشکوک[ف۔امذ]
الماس (ال)
ع تس یہ کرتے ہیں ستم رشکوک کے دانے کئی
(ک۳:۳۷۲)

رضیع[ع۔امذ]
طفلِ شیرخوار (ن ل)
ع اس بات پر ہے گواہ ہے رونا رضیع کا
(ک۶:۵۶)

رطب[ع۔امذ]
تازہ کھجور (ن ل)
ع رطب سے کرتے ہیں افطار روزہ کیا ڈر ہے
(ک۶:۴۳)

رطب اللّسان[ع۔صف]
مدّاح۔تعریف کرنے والا (ع ال)
ع اب میں دُعا میں تیری ہوتا ہوں رطب اللّسان
(ک۹:۹۰)

رطب انداز[ف۔صف]
قدرتی انداز (فرعا)
ع سنگے بزن و از سر نخلش رطب انداز
(ک۴:۱۹۳)

رطب مزاجی[عف۔ترکیب]
نرم مزاجی (ع ال)
ع ہے مگر رطب مزاجی سے خطر ریزش کا
(ک۱:۱۶۲)

رطلِ گراں[عف۔ترکیب]
شراب کا لبریز پیالہ۔بڑا شراب کا بڑا پیالہ (ع ال)
ع مے چھلک کر جس طرح رطلِ گراں سے گر پڑے
(ک۷:۲۲۳)

رعد[ع۔امذ]
بجلی کی کڑک (فرف)
ع رعد اس شور سے کڑکے ہے کہ جیسے ہنونت
(ک۹:۱۰۷)

رعشہ دار[عف۔صف]
کانپنے والا (ع ال)
ع ہر گام پر جو پائے "دمن" رعشہ دار تھا
(ک۳:۶۸)

رعشہ دست[عف۔ترکیب]
ہاتھ کا کانپنا۔مراد ہاتھ کی کمزوری (فرف)
ع رعشۂ دست سے لب تک نہ مرے جام آیا
(ک۶:۹۹)

رعونت[ع۔امث]
تکبر۔غرور (ع ال)
ع ہے تو تو رعونت شکنِ مانی و بہزاد
(ک۲:۱۶۸)

رعیت[ع۔امث]
قوم۔پرجا (ع ال)
ع اب ان کی جگہ خون رعیت کا رواں ہے
(ک۹:۱۴۶)

رفتگیِ بادِ صبا[ف۔ترکیب]
صبح کی نرم ہوا کی رخصتی (ع ال)
ع ان دنوں رفتگیِ بادِ صبا کس سے ہے
(ک۳:۴۴۳)

رفتۂ رفتار[ف۔ترکیب]
چال چلن کا عاشق (ع ال)
ع کون ہے وہ کہ ترا رفتۂ رفتار نہیں
(ک ۳:۲۳۸)

رفع ہونا[ار۔محاورہ]
دور ہونا۔پورا ہونا (ن ل)
ع اس در سے رفع ہوتی ہے عالم کی احتیاج
(ک ۱:۱۶۰)

رفل[ف۔اند]
رائفل (ال)
ع ایک ساعت کیا بنا تھا اس رفل کا سنگ و شمع
(ک ۷:۱۲۲)

رفو گر[عف۔اند]
رفو کے ذریعے کپڑوں کی مرمت کرنے والا (ع ال)
ع زخم پیوند رفو گر سے نہ ہو عاشق کا
(ک ۱:۵۱۶)

رقت[ع۔اسث]
رونا۔گریہ (ع ال)
ع سچ کہوں گا تو ابھی آوے گی رقت تم کو
(ک ۵:۲۰۷)

رقت آنا[ار۔محاورہ]
گریہ آنا۔رحم آنا (ع ال)
ع بادل کو رقت آئی ، برقِ جہندہ تڑپی
(ک ۷:۱۷۹)

رقصِ بسمل[ع۔ترکیب بہ فارسی]
ادھ موا کی تڑپ۔ذبح کیے ہوئے جانور کا پھڑکنا (ن ل)
ع گل میں تری رقصِ بسمل رہا نت
(ک ۱:۱۸۲)

رقص جمازہ[فع۔ترکیب]
اونٹنی یا سانڈنی کا رقص (ع ال)
ع رقصِ جمازہ دکھاوے گا مگر مجنوں کو
(ک ۷:۲۹۵)

رقصندہ[ف۔حا۔مص]
ناچتا ہوا (فرف)
ع رقصندہ مرا غزال دن رات
(ک ۴:۱۱۹)

رقیب[ع۔اند]
ہم چشم۔حریف۔ایک معشوق کے عاشقوں میں سے کوئی ایک (ع ال)
ع جو تو نے دی رقیب کو پہلو میں اپنے جا
(ک ۱:۴۴۷)

رقیبِ سگ سیر[عف۔ترکیب]
کتے کی طرح پھیرنے والا رقیب (ال)
ع کان میں اس کے رقیبِ سگ سیر نے کیا کہا
(ک ۵:۲۲)

رقیق القلب[ع۔صف]
نرم دل (ع ال)
ع حد رقیق القلب ہوں میں، کر اسی سے تو قیاس
(ک ۲:۱۵۳)

رکاب میں[ع۔اسث]
ہمراہی۔ہم رکاب (ع ال)
ع چلے تھا جن کے ہمیشہ رکاب میں دریا
(ک ۱:۹۴)

روکشِ چین و چگل[ف۔ترکیب]
چین اور ترکستان کے شہر چگل کے لیے مقابل (فرع)
ع وہ کوچہ کیونکہ روکشِ چین و چگل نہ ہو
(ک ۲:۲۵۹)

روکشِ گل[ف۔ترکیب]
گلاب کے پھول کا مقابل یا حریف(ن ل)
ع اس زلف کو میں روکشِ گل دام کیا ہے
(ک۱:۴۰۳)

رکھائی[ار۔اسث]
بےالتفاتی۔بےمروّتی(ع ال)
ع ادھر سے عجز ادھر سے رکھائیاں ہی رہیں
(ک۲:۲۰۵)

رکیک[ع۔صف]
پتلا۔نازک۔ناچیز(ع ال)
ع میں وہ نہیں ہوں کہ سر بر ہو مجھ سے خصم رکیک
(ک۱:۸۴)

رگِ ابرِ بہاری[فعف۔ترکیب]
بہار کے بادل کا ریشہ(ع ال)
ع ہے رگِ ابرِ بہاری ہاتھ میں میرے قلم
(ک۶:۲۴۱)

رگِ تاک[ف۔ترکیب]
انگور کی بیل کا ریشہ(ف ل)
ع گردن کو صراحی کی رگِ تاک سے باندھے
(ک۱:۴۱۰)

رل جانا[ار۔محاورہ]
خلط ہوجانا۔گڈمڈ ہونا(ع ال)
ع خاک کا پتلا ہے یہ، ماٹی میں رل ہی جائے گا
(ک۶:۵۵)

رماد[ف۔اسث]
راکھ(فرعم)
ع جیسے گلخن کی ہووے گرم رماد
(ک۲:۴۴۳)

رمال[ع۔اسذ]
جوتشی۔نجومی(ع ال)
ع نقطو سے شک کے بن گئی رمال کی کتاب
(ک۶:۱۰۳)

رمح[ع۔اسذ]
نیزہ۔نیزے کی نوک(ال م)
ع رمح نبی کی وصف کو چاہے ہے اب قلم
(ک۹:۴۶)

رم خوردۂ صید[ف۔ترکیب]
شکار کا خوف کھایا ہوا۔شکار سے بھاگا ہوا(ن ل)
ع رم خوردہ صید کون ہے وہ جس کے شوق میں
(ک۱:۳۰۷)

رمزِ شق القمر[فع۔ترکیب۔تلمیح]
چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا رمز(ج ل)
ع رمزِ شق القمر جتا دے تو
(ک۵:۳۳۷)

رمِ شوق[ف۔ترکیب]
بھاگنے کا شوق(ج ل)
ع پاؤں سے صبا اس کے نہ ہو گا یہ رمِ شوق
(ک۵:۱۴۹)

رم کرنا[ار۔محاورہ]
وحشت کرنا۔بھاگ جانا(ع ال)
ع میاں! تم ہم سے نت کرتے ہو رم کیا
(ک۱:۷۷)

رمل[ع۔اسث]
علم نجوم(ع ال)
ع رمل کا ربط میں کیا بس یہ سمجھ کے، ہووے ہے
(ک۴:۳۸۲)

رموزِ فلکی [ع۔ترکیب بہ فارسی]
آسمانی راز (ع ال)
ع دیدۂ تر سے ہو جو پائے رموزِ فلکی
(ک ۱:۲۹۲)

رمیدہ [ف۔صف]
بھاگا ہوا۔ وحشت زدہ (ع ال)
ع ہیں رام تری چشم کے عالم سے رمیدہ
(ک ۳:۴۴۵)

رنجِ شاق [فع۔ترکیب]
ناگوار دکھ۔ ناگوار غم (ج ل)
ع خدا نے اب تو کیا ہے یہ رنجِ شاق نصیب
(ک ۳:۸۴)

رنجِ صداع [فع۔ترکیب]
دردِ سر کی تکلیف (ال)
ع کفِ پا ملتے ہی سر پہ نہ رہا رنجِ صداع
(ک ۶:۱۲۳)

رنجک [ف۔اسث]
وہ بارود جو بندوق یا توپ کے پَیل میں آگ دینے کی غرض سے رکھی جاتی ہے (ع ال)
ع رنجک کا جس کے گھر ہو غزال ختن کی شاخ
(ک ۵:۸۴)

رنجک اڑانا [ار۔محاورہ]
گولی چلانے کے لیے بارود میں آگ لگانا (ن ل)
ع عبث سحاب میں رنجک اڑاوے ہے بجلی
(ک ۶:۱۰۹)

رنجور [ف۔امذ]
دکھی۔ افسردہ۔ مراد بیمار (ج ل)
ع فریاد کرتے کرتے میں رنجور ہو گیا
(ک ۱:۲۱)

رنجورِ دردِ ہجر [ف۔ترکیب]
جدائی کے غم سے چور چور (ن ل)
ع رنجورِ دردِ ہجر تو رنجور ہی بھلے
(ک ۶:۳۳۴)

رنجور و خستہ [ف۔ترکیب]
افسردہ اور بدحال (ع ال)
ع اٹھا کون سی صبح رنجور و خستہ
(ک ۱:۵۷)

رنج و محن [ع۔ترکیب]
مصیبت۔ تکلیف (ج ل)
ع ہووے کسی طرح سے یہ رنج و محن جدا
(ک ۱:۵۹۵)

رنجہ کرنا [ار۔محاورہ]
غمگین یا مغموم کرنا (ال)
ع رنجہ کرتی ہے جسے سنبل و ریحان کی بو
(ک ۴:۳۳۰)

رندِ بادہ نوش [ف۔ترکیب]
بے بسیار شراب پینے والا رند (ن ل)
ع جوں رندِ بادہ نوش تو مخمور ہی بھلے
(ک ۶:۳۳۴)

رندھنا [ار۔مص]
پامال ہونا۔ رُندنا (ع ال)
ع جی جائے ہے نت رندھا کہاں تک
(ک ۴:۳۸۰)

رنڈ سالا [ہ۔امذ]
بیوہ کی پوشاک (ع ال)
ع رنڈ سالا لاوے اس کو شبِ عقد کی صباح
(ک ۶:۳۵۰)

رنگِ آل [فت۔ترکیب]
سرخ رنگ (فرف)
ع ظلمت زدہ ہے سرخی ترے رنگِ آل کی
(ک ۷: ۲۹۳)

رنگِ پنہانِ محبت [فع۔ترکیب]
محبت کا پوشیدہ انداز (ع ال)
ع رنگِ پنہانِ محبت کو کیا فاش اے وائے
(ک ۷: ۴۵)

رنگِ رو [ف۔ترکیب]
چہرے کا رنگ (ع ال)
ع بہارِ سیبِ ذقن رنگِ رو سے بھی افزوں
(ک ۷: ۱۶۱)

رنگریز [ف۔فاعل]
رنگنے والا۔نیلاری (ف ل)
ع ہاتھ میں گو اس کے یارو! نیچہ رنگریز تھا
(ک:)

رنگِ شعلۂ نارِ جحیم [فع۔ترکیب]
جہنم کی آگ کے شعلے کی طرح (فرف)
ع اڑ جائے رنگِ شعلۂ نارِ جحیم و گل
(ک ۷: ۱۴۱)

رنگِ عارضِ گلفام [ف۔ترکیب]
پھول جیسے رُخسار کا رنگ (ع ال)
ع ہو گیا اس کا جو رنگِ عارضِ گلفام بد
(ک ۳: ۱۱۳)

رنگ فق ہونا [ار۔محاورہ]
رنگ اڑ جانا (ف ل)
ع رنگ فق ہو گیا سحر کو دیکھ
(ک ۱: ۳۸۸)

رنگِ کفک [ف۔ترکیب]
ہاتھ کی ہتھیلی کا رنگ (ع ال)
ع مصحفی رنگِ کفک نے یار کے
(ک ۱: ۹۳)

رنگِ گلِ نو دمیدہ [ف۔ترکیب]
نئے اُگے ہوئے پھول کا رنگ (ن ل)
ع خجلت سے سرخ رنگِ گلِ نو دمیدہ تھا
(ک ۷: ۴۴)

رنگ و بو [ف۔اسم]
رونق۔شان و شوکت (ع ال)
ع لطفِ بہار، ہیچ ہے اور رنگ و بو عبث
(ک ۱: ۱۵۷)

رنگینِ عروساں [فع۔ترکیب]
دُلہن کی طرح رنگین (ج ل)
ع جوں نہالی پوش رنگینِ عروساں کا پلنگ
(ک ۴: ۲۳۸)

رواروی [ف۔اسم]
بھاگ دوڑ۔سرسری پن (ع ال)
ع بہ ہوش باش کہ عالم رواروی پر ہے
(ک ۱: ۵۰۵)

رواق [ع۔اسم]
جلوہ خانہ۔قصر جو ستون پر ٹھہرا ہوا ہو (ع ال)
ع کیا شکلیں جلوہ گر ہیں فلک کے رواق میں
(ک ۲: ۲۰۰)

رواق [ع۔اسم]
خیمہ یا شامیانہ جو ایک ستون پر کھڑا ہو (ع ال)
ع سرِ بریدہ علم کر رواق پر رکھ دے
(ک ۳: ۳۹۹)

رواں[ف۔اند]
جان۔روح(ع ال)
ع تیری تصویر حسن کو رواں
(ک۹:۱۹۵)

روبہ[ع۔امث]
روباہ۔لومڑی(ن ل)
ع یاں نہ روبہ کی اور نہ شیر کی بحث
(ک۶:۱۱۰)

روبہ شفا[ف۔صف]
تندرستی کی طرف گامزن(ن ل)
ع تیرا بیمار تو لاتا ہی نہیں روبہ شفا
(ک۷:۱۶۸)

روبہ قفا[ع۔ترکیب]
موت کی منزل کی طرف(ع ال)
ع آج اس کوچے سے پھر روبہ قفا جاتا ہوں
(ک۳:۲۲۷)

روپوش کرنا[ار۔مص مرکب]
چھپانا(ن ل)
ع جو ماہ و آفتاب کو روپوش کر دیا
(ک۶:۳۴)

روٹ پوٹ[ار۔اند]
بڑی روٹی اور پکے ہوئے گوشت کے ٹکڑے جن پر نیاز دلواتے ہیں(ن ل)
ع شادی ہے، ناچ کود ہے اور روٹ پوٹ ہے
(ک۳:۳۸۳)

روح الامین[عف۔اند]
امانت دار روح۔حضرت جبریلؑ کا لقب(ف ل)
ع واں طاقتِ پرواز نہیں روح الامین کو
(ک۱:۳۵۳)

روح الفرس[عف۔اند]
محمد شاہ کے گھوڑے کا نام(ال)
ع گرد اس نقرے کے روح الفرس اور لیل و نہار
(ک۹:۱۴۱)

روحِ شاہدِ حیؑ[ع۔ترکیب بہ فارسی]
زندہ اور حاضر کی روح(فرف)
ع گئی جو گورِ غریباں میں روحِ شاہدِ حیؑ
(ک۷:۲۶۴)

روحِ قدس[ع۔اند۔تلمیح]
پاک روح۔حضرت جبرائیل امینؑ(ج ل)
ع اب صفا کا ہے یہ عالم کہ سدا روحِ قدس
(ک۴:۲۰۳)

روحی فداک[ع۔مثل]
میری روح تیرے جسم پر فدا ہو!(عرب کسی سے خوش ہوتے ہیں تو یہ کہا کرتے ہیں)
ع اک نعرہ واں سے اُٹھے ہے"روحی فداک" کا
(ک۲:۲۴)

رودِ خشک[ف۔ترکیب]
خشک ندی۔خشک نہر(ف ل)
ع صحرا میں جا کے دیکھ کہ ہر رودِ خشک کو
(ک۱:۴۰۵)

رود میر[ف۔صف]
بڑا دریا(ال)
ع مرغانِ رود میر کا ہے حال جائے رحم
(ک۷:۵۹)

رودِ نیل[ف۔ترکیب]
نیل کا دریا(ع ال)
ع نادان مصرِ حسن کا یہ رودِ نیل تھا
(ک۵:۴۵)

روزِ آدینہ [ف۔ترکیب]
جمعہ کا دن (ل ن)
ع نہ ہرگز رخ روزِ آدینہ دیکھا
(ک۶:۴۵)

روزِ باز پُرس [ف۔صف]
پوچھ گچھ کا دن۔ روزِ قیامت (ن ل)
ع دنیا میں سرخرو رہے اور روزِ باز پرس
(ک۵:۳۹۸)

روزِ بد [ف۔صف]
بُری قسمت۔ دن (ع ال)
ع نہ روزِ بد سے گلہ کیجیے کہ دنیا میں
(ک۱:۹۵)

روزِ بدِ عاشق [فع۔ترکیب]
عاشق کے بُرے دن (ع ال)
ع ابھی روزِ بدِ عاشق میں نہیں بیٹھے ہو
(ک۱:۳۴۳)

روزِ تولّد [فع۔ترکیب]
پیدائش کے دن (ع ال)
ع ہوئی جو روزِ تولّد سے سرد مہری عام
(ک۴:۴۴۱)

روزِ جزا [ف۔امذ]
جزا کا دن۔ مراد روزِ قیامت (ن ل)
ع اے کاش ان سے روزِ جزا وہ دو چار ہو
(ک۷:۱۴۹)

روزِ جزا [فع۔ترکیب]
بدلہ ملنے کا دن۔ روزِ قیامت (ف ل)
ع وہ ستم کشتہ بتاں کا ہوں کہ کل روزِ جزا
(ک۱:۴۳۵)

روزِ حجِ اکبر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بڑے حج کا دن (ع ال)
ع ہائے روزِ حجِ اکبر بھی رہے غش ہی کے بیچ
(ک۱:۵۳۲)

روزِ طرب [فع۔صف]
خوشی کا دن (ع ال)
ع روزِ طرب گاہ وہ لایا بہ شام
(ک۱:۴۲)

روزِ میقات [فع۔ترکیب]
وعدے کا دن۔ مراد روزِ قیامت (ن ل)
ع مری نعش جب روزِ میقات نکلی
(ک۷:۲۲۳)

روزنِ بادام [ف۔ترکیب]
بادام کا شگاف (فرف)
ع روزنِ بادام میں صندل کی اس پر بند کیاں
(ک۷:۱۴۶)

روزِ نخست [ف۔ترکیب]
دن کا آغاز ہوتے (ع ال)
ع روزِ نخست آہنِ شمشیرِ کوفیاں
(ک۶:۳۵۳)

روزنِ مجمر [فع۔ترکیب]
عوددان کی کھڑکی (ع ال)
ع ہر بنِ مو سے میں اک روزنِ مجمر کھولا
(ک۴:۱۶)

روزنِ ناسور [ف۔صف۔ترکیب]
رسنے والے زخم کا سوراخ (ع ال)
ع پھر کر دیے وا روزنِ ناسور کسی نے
(ک۴:۴۴۳)

روزنۂ چشم [ف۔ترکیب]
آنکھ کا دریچہ۔آنکھ کی کھڑکی (فرف)
ع اے اشکِ رہ روزنۂ چشم کو دھو رکھ
(ک۷:۲۶۳)

روزِ ہجر [ف۔ترکیب]
جدائی کا دن (ج ل)
ع یہ روزِ ہجر ہے یارب! کہ دن قیامت کا
(ک۱:۲۲)

روزیِ سیخ [ف۔ترکیب]
سیخ کی خوراک (ع ال)
ع جو گیا نالے کو لے کر وہ ہوا روزِ سیخ
(ک۳:۱۰)

روزیِ لحد [فع۔ترکیب]
لحد کی خوراک (فرف)
ع یوں روزیِ لحد تنِ عریاں نہ کر مرا
(ک۷:۲۱)

روشِ سوختن [ف۔ترکیب]
جلنے کا انداز (ج ل)
ع پوچھیں تھے اس سے شب روشِ سوختن کئی
(ک۵:۲۲۶)

روشِ طرزِ خرام [ف۔ترکیب]
نازوادا سے چلنے کا انداز (ع ال)
ع اک فریبندہ ہے تیری روشِ طرزِ خرام
(ک۳:۳۲۴)

روشنیِ دیدہ [ف۔ترکیب]
آنکھ کی روشنی (ف ل)
ع اس آئینے خانے میں اے روشنیِ دیدہ!
(ک۱:۳۹۸)

روضۂ رضواں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
کنایۃً جنت (ج ل)
ع تو ہم کو پھر یہ روضۂ رضواں نہیں قبول
(ک۴:۲۴۵)

روغن [ف۔اِمذ]
تیل (ع ال)
ع آب بھی چھڑکا تو روغن ہو گیا
(ک۱:۷۶)

روغنِ قاز [ف۔ت۔ترکیب]
راج ہنس کا تیل (ع ال)
ع کہ اک شب روغنِ قاز اس بتِ عیار کو ملیے
(ک۳:۳۲۴)

روغنِ نفت [ف۔ترکیب]
مٹی کا تیل (ع ال)
ع روغنِ نفت کی حاجت مجھے کیا ہے اے عشق
(ک۲:۵)

رو کشِ باغِ نعیم [فع۔ترکیب]
باغِ نعیم کے مقابل۔جنت کے باغ کے مقابل (فرف)
ع تو کیوں نہ ہووے رو کشِ باغِ نعیم وگل
(ک۷:۱۴۰)

رو کشِ گل [ف۔ترکیب]
پھول کے مقابل (فرف)
ع ہر لختِ جگر رو کشِ گل برگ تری تھا
(ک۱:۵۰)

رو کشِ مہرِ تاباں [ف۔ترکیب]
منور سورج کے مقابل (فرعا)
ع کون سے روز ہوا رو کشِ مہرِ تاباں
(ک۹:۱۳۸)

روکش ہونا [ار۔محاورہ]

مدمقابل ہونا (ل ک)

ع شمع اس چہرۂ پرنور سے کیا روکش ہو

(ک ۱:۹۷)

روگ [ار۔اند]

بیماری۔دکھ (ع ال)

ع بیٹھے بٹھائے عشق نے روگ یہ کیا لگا دیا

(ک ۵:۵۳)

روگ ہونا [ار۔محاورہ]

بیماری لگ جانا (ال)

ع اک روگ ہوا جان کو آزار نہ ٹھہرا

(ک ۸:۱۸)

روم [ہ۔اند]

موجودہ Italy۔ایک ملک کا نام جو دو حصوں میں ہے ایک حصہ یورپی اور دوسرا غیر یورپی (فرف)

ع روم دیتا ہے اس کے رخ کو باج

(ک ۱:۱۶۰)

روماول [س۔اسٹ]

روئیں کی وہ لکیر جو سینہ سے ناف تک جاتی ہے، سیلی (ال)

ع آہ مت پوچھ اس کی روماول کا علم کیا کہوں

(ک ۳:۴۵۰)

روندن [ف۔مص]

پامال کرنے کا عمل (فرف)

ع آ گیا روندن میں عالم کی وہ مثلِ نقشِ پا

(ک ۷:۳۵)

رونقِ مشہد [فع۔ترکیب]

جائے شہادت کی رونق (ع ال)

ع نہ ہو گی رونقِ مشہد ہماری لاش بغیر

(ک ۷:۱۰۷)

روو بنا گوش [ف۔ترکیب]

چہرے اور کان کے بغیر (فرف)

ع شاید کچھ اس کے رو و بنا گوش کا ہے ذکر

(ک ۷:۱۴۹)

روومو [ف۔ترکیب]

چہرہ اور بال (ج ل)

ع وہ رنگ و بو نہ رہا اور وہ رو ومو نہ رہا

(ک ۱:۷۳)

روندھن [ار۔اسٹ]

روندھن: روندن۔پامالی: پاؤں کے نیچے کچلا جانا (ع ال)

ع روندھن میں ہم تو ہو گئے پامال مصحفی

(ک ۳:۱۹)

روئے پُرعرق [فع۔ترکیب]

پسینے سے تربتر چہرہ (ن ل)

ع جلوہ گر ہوتا ہے اس میں جب وہ روئے پرعرق

(ک ۱:۳۷۵)

روئے خوش [ف۔صف]

خوبصورت چہرہ۔خوش شکل (فرف)

ع دنیا میں روئے خوش کا خریدار ہی رہا

(ک ۲:۲۶)

روئے دل افروز [ف۔ترکیب]

دل کو روشن کرنے والا چہرہ (ف ل)

ع ہے زور ترے روئے دل افروز کا عالم

(ک ۲:۶۰)

روئے عرق افشاں [فعف۔ترکیب]

پسینہ برسانے والا چہرہ۔عرق آلود چہرہ۔

ع روئے عرق افشاں جو ترا جلوہ کناں ہو

(ک ۷:۳۰۲)

روئے عرق آلودہ[فعف۔ترکیب]
پسینے میں تر بہ تر چہرہ(ع ال)
ع جب سے دیکھا ہے ترا روئے عرق آلودہ جان
(ک ۱:۱۴۸)

روئے مخطط[فع۔صف]
خوبصورت اور حسین چہرہ۔شباب کا چہرہ(ع ال)
ع میں تیرے روئے مخطط پہ سخت حیراں ہو
(ک ۱:۷۴)

روئے نقیح[فع۔ترکیب]
کمزور اور لاغر چہرہ(ج ل)
ع اے مصحفیؔ مت روئے نقیحوں کی طرف دیکھ
(ک ۴:۱۱۲)

روئے نکویاں[ف۔صف]
نیک اور صالح چہرے(ن ل)
ع مصحفیؔ کیوں نہ تکے روئے نکویاں کی طرف
(ک ۱:۱۵۰)

رہبان[ع۔اند]
عیسائیوں کے زاہد۔تارک الدنیا(ع ال)
ع نہ برہمن کی مشیخت ہے نہ رہبان کی قدر
(ک ۱:۲۸۳)

رہِ پیکِ صبا[ف۔ترکیب]
صبح کی نرم ہوا کے راستے کا قاصد(ع ال)
ع ایدھر بھی ہو گی رہِ پیکِ صبا غلط
(ک ۱:۲۲۴)

رہروانِ سفرِ بادیۂ عشق[فع۔ترکیب]
عشق کے صحرا کے مسافر(ج ل)
ع رہروانِ سفرِ بادیۂ عشق اے وائے
(ک ۳:۲۰۱)

رہروانِ عدم[فع۔ترکیب]
عدم کے مسافر(ع ال)
ع یوں ہیں یہ رہروانِ عدام جا بجا ہے
(ک ۳:۳۴۷)

رہروانِ ملکِ عدم[ف۔ترکیب]
ملکِ عدم کی طرف سفر کرنے والے مسافر(ال)
ع ان رہروانِ ملکِ عدم سے ہوں جس نے آہ
(ک ۵:۹)

رہزن[ف۔صف]
قزاق۔لٹیرا(ع ال)
ع راہبر قسمت سے رہزن ہو گیا
(ک ۱:۷۶)

رہِ کوئے یار[ف۔ترکیب]
محبوب کی گلی کا راستہ(فرف)
ع کرنی ہے اس سے مجھ کو رہِ کوئے یار طے
(ک ۶:۲۱)

رہنِ جامِ مے[عف۔ترکیب]
شراب کے پیالے کا بندھک(ع ال)
ع آج رہنِ جامِ مے یہ خرقۂ سالوس ہے
(ک ۷:۲۱۶)

رہنموں[ف۔اند]
پیش رو۔سردار قافلہ(ل ن)
ع شوق اگر یہ ہے تو ایک دن رہنموں ہو جائے گا
(ک ۱:۱۱۹)

رہ نورد[ف۔صف]
تیز چلنے والا۔راستہ چلنے والا۔مسافر(ع ال)
ع ہو گئے ہیں خاک آ کر سو رہ نورد اس جا
(ک ۳:۱۲)

رہوارِیِ زمانِ وصال[ف۔ترکیب]
وصال کے زمانے یا وقت کا گھوڑا (فرف)
ع نہ پوچھ مجھ سے تو رہوارِیِ زمانِ وصال
(ک۱۹۲:٦)

رہینِ ضبط[ع۔ترکیب بہ فارسی]
ضبط یا برداشت کا مرہون (ن ل)
ع رہینِ ضبط کوئی مجھ سا درد مند نہ ہو
(ک۲۲٦:٦)

رہینِ لطفِ عمیم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عام لطف کا احسان مند (ع ال)
ع مجھے ہے اسی کی بڑی خوشی کہ رہینِ لطفِ عمیم ہوں
(ک۱٦۰:۷)

ریاضت[ع۔اسث]
محنت۔مشقت (ع ال)
ع بیچے ہے اسی کو ریاضت کا ٹکڑا
(ک۷۹:۴)

ریاضِ وصل[عف۔ترکیب]
وصل کے باغات/ رباغ (فرف)
ع ریاضِ وصل سے وقتِ سنبھی
(ک۲۲۵:٦)

ریاکارِیِ زُہّاد[ع۔ترکیب بہ فارسی]
زاہدوں کا دکھاوا (ن ل)
ع آتی ہے ریاکاری زہّاد ہمیں بھی
(ک۲۹۷:٦)

ریائی سجدہ[ع۔ترکیب بہ فارسی]
دکھاوے کا سجدہ۔جھوٹا سجدہ (ال م)
ع ریائی سجدہ ان مسجد نشینوں کو مبارک ہو
(ک۴۳:۹)

ریٹھا[ار۔امذ]
ایک درخت اور اس کا پھل جو گول بیر کے برابر ہوتا ہے۔اس کا بیج کا لا ہوتا ہے۔چھلکا بھگونے کے بعد صابن کا کام دیتا ہے (ع ال)
ع سیاہی میں ریٹھا بلندی میں کیواں
(ک۱۰۲:۹)

ریخ[ار۔امث]
پاؤں کے رنگ کا نشان جو دانتوں کے بیچ میں یا جڑوں میں پڑ جاتا ہے (ع ال)
ع کس نے اس لطف سے ریخوں میں جمائی مسّی
(ک۴۲۹:۳)

ریحاں[ع۔امذ]
ناز بو۔ایک قسم کا پودا جس کے پتوں اور چھوٹے چھوٹے پھولوں میں سے خوشبو آتی ہے (ع ال)
ع دودِ دل ہو کے مری خاک سے ریحاں نکلا
(ک۴۷:۴)

ریختۂ کلکِ نصیر[ف۔ترکیب]
نصیر کے قلم کی آمیزش (فرف)
ع مصحفی ہے یہ زمین ریختۂ کلکِ نصیر
(ک۴۷:۸)

ریجھنا[ار۔مص]
مائل ہونا۔خوش ہونا۔عاشق ہونا (ع ال)
ع وہ ریجھتا نہیں اور آزاد پیشہ کتنے
(ک۱۷۰:۴)

ریزش[ف۔امث]
بہاؤ۔جھڑنا (ع ال)
ع ہے مگر رطب مزاجی سے خطر ریزش
(ک۱٦۲:۱)

ریزشِ عرق[فع۔ترکیب]
پسینے کا بہاؤ (ع ال)
ع گرمی میں تیرے چہرے سے ہے ریزشِ عرق
(ک۱۵۴:۷)

ریز کرنا[ار۔محاورہ]
طوطے یا مینا کے بچوں کا پڑھنے سے پہلے چیں چیں کرنا۔ پرندوں کا چہچہانا (ع ال)
ع طوطی کی طرح کتنے یاں ریز لگے کرنے
(ک۶:۲۵۳)

ریسماں[ف۔اسث]
ڈوری۔ سوت کی لچھی (ن ل)
ع اک ریسماں تو قیمتِ یوسف میں لا سکے
(ک۴:۲۸۹)

ریشِ شیخ[فع۔ترکیب]
بوڑھے آدمی کے بال۔ بوڑھے آدمی کی داڑھی (ن ل)
ع کہ ریشِ شیخ پہ کھلتا نہیں خضاب کا رنگ
(ک۶:۱۷۱)

ریش کرنا[ار۔محاورہ]
زخمی کرنا۔ گھائل کرنا (ع ال)
ع میری پلکوں نے کس کو ریش کیا
(ک۵:۳۵۰)

ریش و بروت[ف۔ترکیب]
داڑھی مونچھیں (ج ل)
ع مصحفی پھر چلا وہ ریش و بروت
(ک۴:۲۳۱)

ریشۂ لحم[فع۔ترکیب]
گوشت کا ریشہ (ج ل)
ع ریشۂ لحم رہے جوں بن دنداں میں الجھ
(ک۳:۲۸۹)

ریشِ خضابی[ف۔ترکیب]
خضاب لگی ڈاڑھی (ع ال)
ع دیکھی جو ہوئی عزت اس ریشِ خضابی کی
(ک۴:۴۱۰)

ریگِ رواں[ف۔صف]
اڑتی ہوئی ریت (ع ال)
ع جوں ریگِ رواں رہتے ہیں دن رات سفر میں
(ک۱:۸۰)

رینی[ہ۔اسث]
کسم کا کپڑے میں رکھ کر پانی کے ذریعے سے رنگ چوانے کو 'رینی' کہتے ہیں (ن ل)
ع دکھلاتی ہے رینی سے جو سہراب کی چادر
(ک۳:۱۴۷)

رینی[ف۔اسث]
پرنالہ (ن ل)
ع جو طرح رینی کے آنسو پڑا ٹپکتا ہے
(ک۷:۲۷۸)

رینی ٹپکنا[ار۔محاورہ]
کسم سے رنگ ٹپکنا (ع ال)
ع رینی سی ٹپکتی نہیں تیری جو یہ مژگاں
(ک۶:۲۶۲)

ریو وریا[ع۔ترکیب بہ فارسی]
مکروفریب۔ حیلہ بہانہ (ن ل)
ع جنہوں کے دست و دل ریو و ریا سے پاک رہتے ہیں
(ک۱:۲۸۰)

ریل[ہ۔اسث]
افراط۔ انبوہ (ن ل)
ع سیلِ خونِ جگر کی ریل نہیں ہے
(ک۴:۲۴۳)

ریم[ف۔اسث]
مواد۔ پیپ (ع ال)
ع زخم ناخوردہ وہ ہو غوطہ زنِ لجۂ ریم
(ک۹:۳۴)

ز

زادِراحلہ[فع۔ترکیب]
سفر یا کوچ کرنے کا خرچ (ع ال)
ع کہ زادِ راحلہ مطلق نہیں ہمارے پاس
(ک۲:۱۵۲)

زادِسفر[عف۔امذ]
راستے کا خرچ۔راہ کا توشہ (ع ال)
ع پاس اپنے تو ہم زادِ سفر کچھ نہیں رکھتے
(ک۲:۳۵۴)

زادِسفرِراہِ توکل[فع۔ترکیب]
توکل کے راستے کا توشہ (فرف)
ع نالہ زادِ سفرِ راہِ توکل ہوتا
(ک۷:۲۷)

زادوراحلہ[عف۔صف]
زادِ سفر (فرف)
ع جو زاد و راحلہ پہنچے بہم کروں شب گیر
(ک۹:۲۰۳)

زارزاررونا[ار۔محاورہ]
بہت رونا (ف ل)
ع فرقت میں رات اس کی میں زار زار رویا
(ک۲:۸)

زارونزار[ف۔صف]
کمزور۔لاغر (ف ل)
ع مصحفی ایسا تھا کب زار زار رونا
(ک۱:۱۰)

زارو ملال[فع۔ترکیب]
ضعیف و غمگین (ج ل)
ع اک جھلنگے میں پڑے رہتے ہیں وہ زار و ملول
(ک۴:۲۲۸)

زاریِ دل[ف۔ترکیب]
دل کی فریاد (فرف)
ع کان دھر کر ترے کوچے میں سنوں زاریِ دل
(ک۷:۱۴۲)

زاغِ شبِ مہتاب[ف۔ترکیب]
چاندنی رات کا ایک راگ (ن ل)
ع چلائے ہے جس طرح کہ زاغِ شبِ مہتاب
(ک۸:۳۹)

زاغکِ زشت[ف۔صف]
بدشکل کوا (فرف)
ع یعنی کہ نوائے زاغکِ زشت
(ک۴:۵۲۵)

زاہدِخشک[ع۔صف]
ایسا زاہد جو ظاہری باتوں کا پابند ہو مگر اس میں روحانیت نہ ہو۔زاہد کوہ (ع ال)
ع کیونکہ ہمسایہ تمہارا ہو مغاں زاہدِ خشک
(ک۶:۱۶۸)

زاہدِسجادہ نشین[عف۔ترکیب]
پیر یا راشد کی گدی پر بیٹھنے والا پرہیزگار (ع ال)
ع کیا مگر زاہدِ سجادہ نشین پتھر ہے
(ک۷:۲۴۴)

زائچہ[ف۔امذ]
جنم پترا۔وہ کاغذ جو نجومی بچے کی پیدائش کے وقت بناتے ہیں (ن ل)
ع زائچہ اپنا منجم سے جو میں کھچوایا
(ک۱:۳۸۶)

زائر[ع۔صف]
زیارت کرنے والا (ع ال)
ع کہ میں آوارہ اک مدت سے زائر ہوں بیاباں کا
(ک۱:۱۱۵)

زائندۂ وصال[ف۔ترکیب]
وصال کو جننے والی عورت (فرف)
ع زائندۂ وصال نہیں مادرِ فراق
(ک۷:۱۳۳)

زباں بریدہ[ف۔ترکیب]
کٹی ہوئی زبان (ف ل)
ع زبانِ بریدہ کوئی داد خواہ کیوں کر ہو
(ک۱:۳۴۶)

زباں زوری[ف۔صف]
زبان کی فصاحت کی طاقت (فرف)
ع چوکیں نہ زباں زوری سے ہم پیچھے زباں کے
(ک۱:۱۱۲)

زبانِ کشفِ راز[نعف۔ترکیب]
راز کو ظاہر یا منکشف کرنے والی زبان (ج ل)
ع ہر سرِ موتن پر اس کے ہے زبانِ کشفِ راز
(ک۵:۱۴۹)

زبانِ لال[ت۔اند]
بہ معنی گنگ (ن ل)
ع کسی گوشے میں بیٹھا باز بانِ لال ہوئے گا
(ک۱:۱۲۴)

زبان لال ہونا[ار۔محاورہ]
زبان بند ہونا (ال)
ع لال ہو جاتی ہے حیرت سے زبانِ اژدہا
(ک۷:۴۱)

زبانہ[ف۔اند]
شعلہ۔لَو (فرعا)
ع کھینچا چمن میں آتشِ گل نے زبانہ کیا
(ک۶:۳۸)

زبونی[ف۔است]
خواری۔تباہی۔خرابی (ف ل)
ع کس سے کہوں لیام کی میں اپنے زبونی
(ک۲:۸۹)

زحل[ع۔اند]
ایک ستارے کا نام جسے منحوس خیال کیا جاتا ہے (ال م)
ع سرعت ماہ سے پھر کم نہ ہو رفتار زحل
(ک۹:۶۷)

زحمتِ بحراں[ف۔ترکیب]
تکلیف کی کشمکش (ن ل)
ع کہتی تھی یہ اب زحمتِ بحراں سے نکل جائے
(ک۷:۳۲۱)

زحمت کشِ بسیاریِ دل[ف۔ترکیب]
وہ دل جس نے بہت زیادہ تکلیف برداشت کی ہو (ع ال)
ع بس کہ یہ زلف ہے زحمت کشِ بسیاریِ دل
(ک۲:۱۷۷)

زخمِ تیغِ جفائے گردوں[ف۔ترکیب]
آسمان کی جفا کاری کی تلوار کا زخم (ع ال)
ع زخمِ تیغِ جفائے گردوں کا
(ک۶:۳۱)

زخمِ تیغِ نگاہ[ف۔ترکیب]
نظر کی تلوار تیر کا زخم (ن ل)
ع کہتے ہیں زخمِ تیغِ نگاہ اس قدر نہیں
(ک۳:۲۳۲)

زخمِ جاں ستاں[ف۔ترکیب]
جان لینے والا زخم (ع ال)
ع کیا کیا نہ دوستوں کے بھرے زخمِ جاں ستاں
(ک۲:۷۶)

زخمِ خون چکاں[ف۔ترکیب]
وہ زخم جس سے خون رستا رہے (ع ال)
ع آمادہ ہے یہ سینہ صد زخمِ خون چکاں کا
(ک۱:۶۷)

زخمِ کہنہ[ف۔ترکیب]
پرانا زخم۔گہرا زخم (فرف)
ع زخمِ کہنہ تو مرے سارے ہرے ہو آئے
(ک۷:۱۱۸)

زخمِ نخست[ف۔ترکیب]
پہلا زخم۔ابتدائی زخم (ع ال)
ع زخمِ نخست ہی میں مرا ہو چکا ہے کام
(ک۱:۵۳۴)

زخمِ نخستیں[ف۔ترکیب]
اولین زخم (فرف)
ع اگرچہ زخمِ نخستیں نہ کار گر آیا
(ک۳:۱۶۵)

زخمِ نیمچۂ آب دار[ف۔ترکیب]
چمکدار چھوٹی تلوار کا لگایا ہوا زخم (فرف)
ع یہ زخمِ نیمچۂ آب دار منہ پر ہے
(ک۸:۱۱۰)

زخمیِ ناوکِ مژگان[ف۔ترکیب]
پلکوں کے تیروں سے زخمی (ف ل)
ع زخمیِ ناوکِ مژگاں کا نشاں اور ہی ہے
(ک۱:۴۸۱)

زربفت[ف۔است]
کمخواب (فرف)
ع زربفت جعفری پہ زر جعفری نثار
(ک۹:۹۱)

زرتشت[ف۔امذ۔تلمیح]
آتش پرستوں کا پیشوا جس نے گشتاسپ شاہ ایران کے زمانے میں آتش پرستی کا مذہب ایجاد کیا (فرف)
ع وصف آتش میں لگا ہے لب زرتشت پہ قفل
(ک۴:۲۵۲)

زردابۂ اشک[ف۔ترکیب]
اشک کا پیلا پانی (فرعا)
ع جبکہ زردابۂ اشک اپنی چوا آنکھوں سے
(ک۶:۴۵)

زردار[ف۔صف]
مالدار۔دولت مند (ع ال)
ع ملے ایسے زردار سے کسی کی جوتی
(ک۴:۴۳۹)

زرِ خورشید[ف۔ترکیب]
سورج کی چمک دمک (ف ل)
ع جلوے میں گرچہ ہے زرِ خورشید وہ ہی
(ک۱:۴۲۸)

زردیِ رخ[ف۔ترکیب]
چہرے کا پیلا پن مراد کمزوری اور لاغری (ع ال)
ع کیا وجہ بتاؤں تمھیں اس زردیِ رخ کی
(ک۱:۵۴۸)

زرغل[ف۔صف]
حقیر و ناکارہ شے (ال)
ع جیسے بکری کوئی قربانی کی ہووے زرغل
(ک۹:۲۵۹)

زرف[ف۔امذ]
سونا (فرف)
ع موج کی سطر سے لیتے ہیں اٹھا زرف کے حرف
(ک۳:۱۷۳)

زرِناب[ف۔ترکیب]
خالص سونا(فرف)
ع دے کے سوبار کٹھالی میں زرِ ناب کو چرخ
(ک۷: ۹۰)

زرہِ پائے کبوتر[ف۔ترکیب]
کبوتر کے پاؤں کا چلتہ(فرف)
ع زرہِ پائے کبوتر کی طرح دل میرا
(ک۴: ۳۸)

زروزیور[ف۔ترکیب]
دولت اور زیورات(ع ال)
ع گل نے برباد دیا سب زر و زیور اپنا
(ک۱: ۱۲۸)

زروسیم[ف۔ترکیب]
سونا چاندی(ع ال)
ع گو زر و سیم سے اب ہاتھ ہے میرا حال
(ک۱: ۵۱۱)

زری باف[ف۔اند]
سونے کا تار بنانے والا۔گوٹا کناری بنانے والا(ع ال)
ع رکھتی نہ تھی وہ گر بہ زری باف دوتی
(ک۵: ۲۶۰)

زریری[ف۔اند]
شاہ گشتاپ کا بھائی۔کبودی یا زعفرانی رنگ(فرف)
ع جو آج ہے زریری رنگِ عذار تیرا
(ک۳: ۶۱)

زغال[ع۔اند]
جلتا ہوا کوئلہ(ال م)
ع جیسے کہ نیم سوختہ آتش میں ہو زغال
(ک۹: ۷۵)

زغند[ف۔امث]
چھلانگ۔چوکڑی۔کود پھاند(ن ل)
ع ہزار مرحلے ہیں اس میں اک زغند نہ ہو
(ک۶: ۲۲۵)

زکال[ت۔اند]
کوئلہ(ال)
ع کھو دیوے آگ جیسے سیاہی زکال کی
(ک۷: ۲۹۳)

زگال[ار۔اند]
کوئلہ۔مراد آگ(فرف)
ع رکھے ہے بختِ سیہ شب کو میہمانِ زگال
(ک۶: ۳۴۷)

زلال[ع۔اند]
صاف میٹھا پانی(ن ل)
ع جوش طوفاں سے خبر دے ہے زلال تسنیم
(ک۹: ۲۱۷)

زلالِ خنجر[عف۔ترکیب]
صاف رنور خنجر(ع ال)
ع زلالِ خنجر قاتل کی جس کو پیاس نہ ہو
(ک۴: ۳۳۴)

زلفِ تابدار[ف۔ترکیب]
چمکدار زلف(ن ل)
ع پڑا ہے اس طرح اس زلفِ تابدار میں پیچ
(ک۱: ۵۷۶)

زلفِ چلیپا[ف۔ترکیب]
خمدار زلف(ع ال)
ع ہم نے مکرر لکھا زلفِ چلیپا کو خط
(ک۲: ۱۶۲)

زلفِ درہم[ف۔ترکیب]
بے ترتیب زلف۔منتشر زلف(فرف)
ع زلفِ درہم کا رہا قصہ ادھر، اے خطِ سبز
(ک۷:۱۴۴)

زلف رسا[ف۔صف]
گھنے زلف(ع ال)
ع ہاتھ پڑتا جو کسی زلفِ رسا پر میرا
(ک۵:۲۶)

زلفِ پُرشکن[ف۔ترکیب]
پیچ دار زلف(ع ال)
ع رہا اسیر تری زلفِ پُرشکن میں دیر
(ک۱:۱۸۸)

زلفِ پریشاں[ف۔ترکیب]
منتشر زلف۔بکھری ہوئی زلف(ع ال)
ع رائگاں دل خواہش زلفِ پریشاں میں دیا
(ک۱:۶۱)

زلفِ دوتا[ف۔صف]
خمیدہ زلف(ع ال)
ع پاتی ہے جسے کرتی ہے وہ زلفِ دوتا صید
(ک۲:۱۲۷)

زلفِ عنبریں[ف۔ترکیب]
عنبر کی سی خوشبو دینے والی زلف(ف ل)
ع جا کے بند ہوا اس کی زلفِ عنبریں کا ہو رہا
(ک۲:۶۷)

زلفِ کجدار[ف۔صف۔ترکیب]
خمیدہ زلف(فرف)
ع زلفِ کجدار جو تھی سوہنِ ہمواری دل
(ک۷:۱۴۲)

زلفِ گرہ گیر[ف۔ترکیب]
بل کھانے والی زلف(ن ل)
ع لٹ رخ پہ ہے وہ زلفِ گرہ گیر دھوئیں کی
(ک۶:۱۲۷)

زلفِ مشک فام[ف۔ترکیب]
ایسی زلفیں جس کا رنگ مثلِ مشک ہو۔مراد کالی سیاہ زلفیں(ف ل)
ع اس زلفِ مشک فام کی لٹ کھل گئی تھی رات
(ک۱:۴۸۸)

زلفِ معنبر[فع۔ترکیب]
عنبر کی خوشبو میں رچی بسی زلفیں(فرط)
ع لگے گر ہاتھ میرے تار اس زلفِ معنبر کا
(ک۱:۱۰)

زلفِ مقطوع[فع۔ترکیب]
کاٹی گئی زلف(ن ل)
ع زلفِ مقطوع کا ہو اس کی تصور جس کو
(ک۶:۲۶۸)

زُلیخا[ع۔اسث۔تلمیح]
عزیزِ مصر کی بیوی کا نام(فرف)
ع چاہ سے آج زلیخا کو یہ مژدہ پہنچے
(ک۱:۵۲)

زمام [ع۔اسث]
نکیل۔باگ ڈور(ع ال)
ع اے ناقہ راں زمام تو ناقے کی تھام لے
(ک۵:۱۸۲)

زمامِ سمند[ف۔ترکیب]
بادامی رنگ کے گھوڑے جس کی ایال دم اور زانو سیاہ ہوں، کی لگام(ع ال)
ع ہاتھ سے چھٹ گئی زمامِ سمند
(ک۲:۴۵۱)

زمامِ ناقۂ لیلیٰ [فع۔ترکیب]
لیلیٰ کی اونٹنی کی لگام (ن ل)
ع زمامِ ناقۂ لیلیٰ کو ساربان کاٹے
(ک ۲۴۳:۶)

زمزمہ [ف۔اند]
نغمہ۔گیت (ع ال)
ع خوش آتا ہے مجھے کب زمزمہ مرغِ گلستان کا
(ک ۱۱۴:۱)

زمزمۂ بہار [ف۔ترکیب]
بہار کے نغمے (ع ال)
ع کچھ میں نشید خواں نہیں زمزمۂ بہار کا
(ک ۷۱:۲)

زمزمہ پرداز [ف۔صف]
راگ گانے والا (ع ال)
ع جب باغ میں جا زمزمہ پرداز ہوئے تم
(ک ۲۵۲:۱)

زمزمہ پردازی [ف۔است]
راگ گانا۔نغمے گانا (ع ال)
ع کیا گا رہے ہیں، زمزمہ پردازیاں تو دیکھ
(ک ۲۷۷:۲)

زمزمۂ پوچ [ف۔ترکیب]
بے ہودہ نغمہ سرائی (فرف)
ع مجنوں نے کہا زمزمۂ پوچ سن اس کا
(ک ۳۰۸:۶)

زمزمۂ صلصل [فع۔ترکیب]
فاختہ کی نغمہ سرائی (ن ل)
ع ناچنے سرو لگا زمزمۂ صلصل سے
(ک ۲۵۳:۷)

زمزمۂ ہم صفیر [ف۔ترکیب]
ہم آواز پرندے کا نغمہ (فرف)
ع پایا نہ گل، نہ زمزمۂ ہم صفیر کو
(ک ۴۴۶:۶)

زمہریر [ع۔اند]
سخت جاڑا۔دوزخ کا طبقہ جس میں سردی کا عذاب دیا جائے گا (ع ال)
ع آئے ہے ہو کے زمہریر ہوا
(ک ۴۴۴:۲)

زمینِ جادہ [فع۔ترکیب]
پگڈنڈی کی زمین (ر ل)
ع زمینِ جادہ جو ہے رشکِ کہکشاں یارب
(ک ۵۷۳:۱)

زمینِ مسلخ و مقتل [فع۔ترکیب]
ذبح کرنے اور قتل کرنے کی زمین (ن ل)
ع زمینِ مسلخ و مقتل پہ کچھ نہیں موقوف
(ک ۲۷۸:۷)

زنابیر [ع۔اند]
زنبور کی جمع۔بچھو (ال م)
ع اجرام فلک مثل زنابیر ہوا پر
(ک ۸۱:۹)

زنّار [ع۔اند]
وہ دھاگا جو عیسائی، یہودی اور مجوسی کمر میں باندھتے ہیں۔وہ دھاگا جو ہندو گلے میں اور بغل کے نیچے باندھتے ہیں (ع ال)
ع نہ پوچھو اس سے باندھی تو نے کیوں زنار کیا باعث
(ک ۱۵۶:۱)

زنانِ قبیلہ [ف۔ترکیب]
عورتوں کا گروہ۔قبیلہ کی عورتیں (ع ال)
ع لیلیٰ جو مر گئی تو زنانِ قبیلہ نے
(ک ۵۸:۸)

زن بازی[ف۔صف]
عورتوں سے کھیلنے والا۔عورتوں کا دلدادہ (فرف)
ع زن بازی، خانہ جنگی کا عالم ہے ایک سا
(ک۷:۱۶۵)

زنبق[ف۔امذ]
ایک پھول دار پودا۔پھول۔خوشبو(فرف)
ع ابھی کرنے لگے گل ہائے زنبق آتش افروزی
(ک۶:۳۱۷)

زنبور خانہ[ع رف۔امذ]
بھڑوں کا چھتا(ف ل)
ع جو دل میرا زنبور خانہ ہوا ہے
(ک۱:۴۲۹)

زنجیرِ درازِ آہن[ف۔ترکیب]
لوہے کی زنجیر کی طوالت (فرف)
ع منفعل ہو گئی زنجیرِ درازِ آہن
(ک۷:۱۶۴)

زنجیرِ عرش[فع۔ترکیب]
عرش کی زنجیر(ف ل)
ع زنجیرِ عرش سے تو ہمدوش کر دیا ہے
(ک۱:۴۴۲)

زنجیرِ مارِ زلف[ف۔ترکیب]
سانپ جیسی زلف کی زنجیر(فرف)
ع جس دن سے چت چڑھی مرے زنجیرِ مارِ زلف
(ک۸:۸)

زنداں[ف۔امذ]
زیرِ زمین قید خانہ(ن ل)
ع روزن سے گزارا نہیں زنداں میں صبا کا
(ک۱:۳۶)

زندانِ ابد[ف۔ترکیب]
ہمت کی قید۔ابد کا قید خانہ(ع ال)
ع محبوس نہیں رہتے وہ زندانِ ابد میں
(ک۷:۱۰۸)

زندانیٔ الفت[ف۔ترکیب]
محبت کا قیدی(فرف)
ع زندانیِ الفت کو ترے شامِ جدائی
(ک۶:۲۷۱)

زندۂ جاوید[ف۔صف]
ہمیشہ کے لیے زندہ رہنے والا(ع ال)
ع یاں آ کے بھلا زندۂ جاوید رہا کون
(ک۷:۲۵۵)

زنِ سیّارہ[فع۔ترکیب]
گھومنے والی عورت(ع ال)
ع داغِ دل اپنا کبھی چشمک زنِ سیارہ تھا
(ک۶:۴۳)

زنگ[ف۔امث]
گھنٹی(فرف)
ع کندن کی باندھی چاہیے ناقے کو زنگ سرخ
(ک۶:۱۲۰)

زنگاریِ شب[ف۔ترکیب]
رات کی ہریالی(ج ل)
ع باہر نہ نکل پردۂ زنگاریِ شب سے
(ک۳:۳۵۴)

زنگی ہڑ[ہ۔امث]
سیاہ ہڑ۔جسے چھوٹی ہڑ بھی کہتے ہیں(ج ل)
ع تجھ کو کب پہنچے زنگی ہڑ پھوندی
(ک۱:۶۰۴)

زنِ محتالہ [فع۔ترکیب]
فاحشہ عورت۔مکار عورت (فرف)
ع بہ اغوائے زنِ محتالہ وہ دسواسِ شیطانی
(ک۹:۷۳)

زوّار [ع۔اند]
زیارت کرنے والے (ع ال)
ع یہ شخص بت پرست ہے زوّار کچھ نہیں
(ک۴:۲۹۳)

زود از زود [ف۔صف]
جلد سے جلد (فرف)
ع اسی صورت بہ شکل زود از زود
(ک۵:۳۹۱)

زور [ع۔اند]
فریب (فرف)
ع لایے اپنے گھر مکر سے زور سے
(ک۶:۲۷۰)

زور آوری [ف۔است]
طاقت وری۔قوی پن (ع ال)
ع زور آوری نہ کر کہ جو آیا غرور میں
(ک۱:۵٦)

زورق [ف۔است]
چھوٹی کشتی۔ڈونگی (ال)
ع ڈرتا ہوں کہ بہتی نہ پھرے زورق گرداں
(ک۶:۱۸۳)

زورقِ خورشید [عف۔ترکیب]
سورج کی کشتی۔سورج کا قارب (فرعا)
ع بہ ساحلِ افق آئی نہ زورقِ خورشید
(ک۴:۳)

زور و نبر [ف۔ترکیب]
طاقت (ال)
ع نہیں اندیشہ کہ با زور و نبر ہے وہ بدن
(ک۷:۱۸۰)

زونٹ مارنا [ار۔محاورہ]
گھونگھٹ نکالنا (ال)
ع جب تلک بیٹھی رہیں زونٹ ہی ماریں وہ رہیں
(ک۷:۱۴۹)

زہ [ف۔اند]
کمان کا چلّہ (ف ل)
ع جب زہ اس کی کمان پر آئی
(ک۱:۴۲۵)

زُہّاد [ع۔اند]
بہت زیادہ متقی۔زاہد کی جمع (ع ال)
ع دل کو زلفوں میں تری رکھتے ہیں زہاد گرو
(ک۲:۳۱۵)

زہِ داماں [ف۔ترکیب]
دامن کا کنارہ (ع ال)
ع لوہو میں نہ بھر جا زہِ داماں کسی کی
(ک۱:۵۵۱)

زہِ دامنِ محشر [فع۔ترکیب]
روزِ محشر کے دامن کا رحم (فرف)
ع وصل اس کو زہِ دامنِ محشر میں کیا ہے
(ک۷:۴۳)

زہد و ورع [ع۔ترکیب بہ فارسی]
تقویٰ اور پرہیزگاری (ن ل)
ع بے زری نے کھو دیا زہد و ورع کا مرتبہ
(ک۷:۳۱٦)

زہدو پارسائی[عف۔ترکیب]
تقوئی داری اور پاک دامنی (ع ال)
ع کچھ کام نہ زہدو پارسائی آوے
(ک ۱:۵۸۳)

زہ گیر[ف۔اند]
تیراندازی کا انگشتانہ (فرعا)
ع رہ جائے یہ منہ دیکھ مرا دیدۂ زہ گیر
(ک ۹:۱۵۲)

زہرہ[ع۔است]
ناہید نام کا ستارہ (فرف)
ع زہرہ رقاص رہے بزم میں تیری شب و روز
(ک ۹:۱۲۲)

زہرہ آب ہونا[ار۔محاورہ]
خوف زدہ ہونا۔حوصلہ پست ہونا (ن ل)
ع کہ جس کو دیکھ کے زہرہ اجل کا آب ہوا
(ک ۶:۶۱)

زہرۂ روئیں تناں[ف۔ترکیب]
زہرہ ستارے کے سے چمکدار اور لحیم جسم والے (فرف)
ع ہنگام جنگ زہرۂ روئیں تناں ہو آب
(ک ۹:۵۳)

زہرِ ہلاہل[ف۔اند]
مہلک زہر (ع ال)
ع الماسِ سودہ زہر ہلال میں ضم کیا
(ک ۳:۱۰۵)

زیانِ جاں[ف۔ترکیب]
جان کا نقصان۔جان کے لیے باعث نقصان (ع ال)
ع زیانِ جاں وہاں اول قدم ہے
(ک ۱:۱۴۲)

زیاں کارِ محبت[فع۔ترکیب]
محبت کا نقصان اٹھانے والا (ع ال)
ع لقب میرا زیاں کارِ محبت
(ک ۱:۱۴۲)

زیاں کاری[ف۔است]
نقصان دینا (ع ال)
ع باز آتے نہیں ہم تو بھی زیاں کاری سے
(ک ۱:۳۱۰)

زیبائیِ پیرہن[ف۔ترکیب]
لباس/قمیص کی خوبصورتی یا دلکشی (ف ل)
ع زیبائیِ پیرہن کے صدقے
(ک ۱:۴۳۵)

زیبِ شکم[ف۔ترکیب]
پیٹ کی زینت (ع ال)
ع اربسی یہ لعل کی اس کے نہیں زیبِ شکم
(ک ۷:۱۲۸)

زیبِ فتراک[ف۔ترکیب]
شکار بند کی خوبصورتی (فرف)
ع سرِ خصم ہو زیبِ فتراک ہے ہے
(ک ۱:۲۰۰)

زیبِ گلو[ف۔ترکیب]
گلے کی زینت (ع ال)
ع وہ دھکدھکی کو اپنا نہ زیبِ گلو کریں
(ک ۸:۸۰)

زبیندگی[ف۔صف۔است]
زیبائش۔خوبصورتی (ج ل)
ع دل لے گئی تبھی تو یہ زبیندگی کی چال
(ک ۴:۲۴۰)

زیچ[ف۔اسث]
علمِ نجوم کی ایک کتاب(ال)
ع کہیں ہے آئینہ زیچ ہندیاں نو روز
(ک۹:۱۷۷)

زیرپا[ف۔اسث]
پاؤں تلے(ع ال)
ع مور چے آجاویں جوں پیلِ دماں کے زیرپا
(ک۱:۹۰)

زیرِپاشنہ[ف۔ترکیب]
ایڑی کے نیچے(ع ال)
ع بہ زیرِ پاشنہ پاجامہ ہو جس ماہ پیکر کا
(ک۷:۷۹)

زیرِپُلِ شکستہ[ف۔ترکیب]
ٹوٹے ہوئے پُل کے نیچے(ع ال)
ع زیرِ پُلِ شکستہ تو سویا نہ چاہیے
(ک۱:۵۷۰)

زیرِدمِ تیغِ بتاں[ف۔ترکیب]
حسینوں کی تلوار کی نوک کے نیچے(ن ل)
ع جس نے کاٹی زندگی زیرِ دمِ تیغِ بتاں
(ک۶:۳۴۹)

زیرِسنگِ الم[فع۔ترکیب]
درد کے پتھر تلے۔مراد تکلیف میں(ع ال)
ع گھر جا کے زیرِ سنگِ الم دیر تک رہے
(ک۶:۱۴۱)

زیرِضربِ چوگاں[ف۔ترکیب]
گلی کے ضرب کے نیچے(ال)
ع کسی کے زیرِضرب چوگاں جو از روزِ ازل
(ک۷:۲۷۹)

زیرِطباق[ف۔ترکیب]
بڑی رکابی کے نیچے(ع ال)
ع مہر کے سر کو کاٹ کر زیرِ طباق رکھ دیا
(ک۵:۵)

زیروزبر[ف۔صف]
تہ وبالا۔الٹ پلٹ(ع ال)
ع جس نے عالم کیا ہے زیر و زبر
(ک۱:۶۳)

زیست[ف۔اسث]
زندگی۔حیات۔عمر(ع ال)
ع دیکھیے اب زیست مری کیوں کہ ہو
(ک۱:۴۴)

زینتِ روشِ خیرالنساء[فع۔ترکیب]
عورتوں میں سب سے بہتر کے کندھوں کی زینت(ج ل)
ع جو سر زینتِ روشِ خیرالنساء تھا
(ک۵:۴۱۲)

زینتِ فتراک[ف۔ترکیب]
شکاربند کی زینت(ع ال)
ع ایک دن یہ بھی کسی کا زینتِ فتراک تھا
(ک۴:۵۵)

زینتِ گوشِ یار[ف۔ترکیب]
محبوب کے کانوں کی زینت(ع ال)
ع زینتِ گوشِ یار ہے سبزا
(ک۴:۹۵)

زیورِحسن[ف۔ترکیب]
بناؤ سنگھار کی چیزیں(ع ال)
ع زیورِ حسن ترا دیکھ کے اے رشکِ بہار
(ک۱:۱۳۸)

س

ساتگیں[ف۔اند]
ساغر۔شراب کا پیالہ(ال)
ع ساتگیں برکف و مینا بہ بغل جاتا ہوں
(ک۶:۲۱۱)

ساتور[ع۔اند]
بڑی چھری۔خنجر(ن ل)
ع گیہوں کی ہر اک بال ہے ساتور کا خوشا
(ک۵:۵۰)

ساختنِ آشیاں[ف۔ترکیب]
گھونسلے کا بنانا(فرف)
ع مصروف فکرِ ساختنِ آشیاں میں ہیں
(ک۶:۱۹۷)

ساربان[ف۔اند]
اونٹ والا۔اونٹ رکھنے یا اونٹ کے ذریعے روزی کمانے والا(ع ال)
ع گرچہ تھا صحرا ہی نشتر ساربان کے زیرِ پا
(ک۱:۹۱)

سار وصول[ف۔اند]
سار دھول(ال)
ع واں شیر کب رہے جہاں سار وصول ہو
(ک۶:۲۲۹)

سازِ طرب[ف۔ترکیب]
خوشی اور عیش کا سامان(ع ال)
ع لیے سازِ طرب کف پر ادھر مکھن ادھر سونا
(ک۴:۵۰)

سازِ طلاقت[فع۔ترکیب]
چرب زبانی کی خوبی(فرف)
ع اس کے سازِ طلاقت سے بتیں جو گئی رنگ بجیں
(ک۷:۱۶۳)

سازواری[ف۔مف]
سامان رکھنا، نفع(ن ل)
ع جہاں تک سازواری تھیں، لکھیں دشمن کے طالع میں
(ک۲:۷)

ساطور[ع۔اند]
خنجر۔دشنہ(ال)
ع کاڑھ کر اپنی زلیخا نے بہ ساطور آنکھیں
(ک۴:۲۷۲)

ساعتِ عیسویاں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عیسوی کیلنڈر کے لیے(ع ال)
ع ساعتِ عیسویاں ہے کہ مرا دل جس میں
(ک۳:۳۵۴)

ساعدِ حور[ع۔ترکیب بہ فارسی]
حور کی کلائی(ع ال)
ع باج دیتی تھی جس کو ساعدِ حور
(ک۵:۳۷۶)

ساعدِ سیمیں[عف۔ترکیب]
چاندی جیسے کلائیاں(ن ل)
ع یا اس کا کبھی حلقہ وہ ساعدِ سیمیں تھا
(ک۱:۳۹۸)

ساعدِ گل خوردہ[عف۔ترکیب]
داغ کھاتے ہوئی کلائی(ف ل)
ع کیجیو ساعدِ گل خوردہ پہ میرے بھی نگاہ
(ک۲:۸۴)

ساعدِ ورقِ نقرہ وش[عف۔ترکیب]
چاندی کے ورق جیسی خوبصورت کلائی(ن ل)
ع اس تیری ساعدِ ورقِ نقرہ وش کو شوخ
(ک۱:۳۲۲)

ساغرِ بادہ[ف۔ترکیب]
شراب کا پیالہ(ف ل)
ع ساغرِ بادہ و دامانِ گل و دستِ نگار
(ک۱:۳۸۰)

ساغرِ سرشار[ف۔ترکیب]
شراب کا لبالب پیالہ(ع ال)
ع مجھ کو ساقی ساغرِ سرشار کی خواہش نہیں
(ک۱:۲۹۰)

ساغر کشیٔ شب[ف۔ترکیب]
رات کی شراب نوشی(ج ل)
ع ہم سے ساغر کشیٔ شب کا تم اخفا نہ کرو
(ک۱:۲۹۶)

ساغرِ مستاں[ف۔ترکیب]
مست کر دینے والی شراب کا پیالہ(ن ل)
ع کبھی ہوتا ہی نہیں ساغرِ مستاں خالی
(ک۶:۲۶۸)

ساق[ف۔امث]
پنڈلی(ع ال)
ع صاف میدے کی سی لوہی جس کی ہر اک ساق
(ک۳:۳۵۷)

ساقِ بلوریں[ف۔صف۔ترکیب]
چمکتی ہوئی پنڈلی۔شفاف پنڈلی(ع ال)
ع شمعِ مجلس جو تری ساقِ بلوریں ہووے
(ک۴:۴۷۳)

ساقیٔ پیرِ خرابات[فصف۔ترکیب]
شراب خانے کا بوڑھا ساقی(ع ال)
ع ساقیِ پیرِ خرابات کا کیا نقصاں ہے
(ک۴:۳۳۳)

ساقیٔ کوثر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
حوضِ کوثر کا پانی پلانے والا۔مراد محمدؐ(ف ل)
ع کہ تو اے مصطفیٰ مداح ہے ساقیِ کوثر کا
(ک۱:۱)

ساکا(۱)[ہ۔امذ]
ہندو سورماؤں کی کہانیاں۔نظموں اور گیتوں کی شکل میں(ال)
ع مطرب نے کیا پردہ بجایا اور لوگوں نے ساکا گایا
(ک۷:۱۶۲)

ساکا(۲)[ف۔امذ]
اتفاق/ر جھگڑا(ن ل)
ع ہر چند کہ اوروں میں ترا، ساکا ہے
(ک۲:۴۰۶)

ساکنانِ بیاباں[ف۔ترکیب]
صحرا کے باشندے(ع ال)
ع آتے ہیں ساکنانِ بیاباں شبِ فراق
(ک۷:۱۳۲)

ساکنانِ کشورِ ہستی[ف۔ترکیب]
عالمِ موجود کی سلطنت کے مقیم یا سکونت رکھنے والے(فرف)
ع عجیب نافہم ہیں یہ ساکنانِ کشورِ ہستی
(ک۶:۱۹۴)

ساکنانِ کنجِ قفس[عفع۔ترکیب]
پنجرے کے کونے میں بیٹھے ہوئے قیدی(ن ل)
ع با ساکنانِ کنجِ قفس ہم نشیں مجھے
(ک۲:۳۴۲)

ساکنِ بیت الحزن[فع۔ترکیب]
غم کے گھر میں مقیم(ج ل)
ع اگر جانے تو اس کو ساکنِ بیت الحزن جانے
(ک۵:۲۹۳)

سالتی[ہ۔اند]
کانٹا۔زخم۔گھاؤ۔دکھ(ال)
ع جگر میں سالتی ہے خندۂ گل کی صدا میرے
(ک۹:۸۷)

سالکِ دشتِ تجرد[عفع۔ترکیب]
تنہائی کے صحرا میں چلنے والا عارف(فرف)
ع سالکِ دشتِ تجرد ہو میں کہہ دو ان سے
(ک۷:۱۵۰)

سالکِ راہِ فنا[عفع۔ترکیب]
فنائی اللہ کے راستے پر چلنے والا(فرف)
ع سالکِ راہِ فنا جو ہیں انھیں تو اے عشق
(ک۶:۴۲)

سالکِ راہِ معنی[عف۔ترکیب]
راہِ معرفت کا مسافر(ع ال)
ع جو ہے مصحفی سالکِ راہِ معنی
(ک۵:۲۵۳)

سالکِ قزوینی[عف۔ترکیب]
ایران کے شہر قزوین کا سالک(فرف)
ع طعنہ کیونکر نہ کرے سالکِ قزوینی پر
(ک۵:۱۲۳)

سالکانِ عشق[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عشق کے طلب گار/راہی، عشق کے راہ چلنے والے(ع ال)
ع مصحفی سالکانِ عشق کا ہے
(ک۳:۱۹۴)

سالنا[ہ۔مص]
سوراخ کرنا(ن ل)
ع صوتِ بلبل جگر میں سالتی تھی
(ک۶:۵۰)

سامانِ بزمِ بادہ[ف۔ترکیب]
شراب کی محفل کا سازوسامان(ف ل)
ع سامانِ بزمِ بادہ میں کرتا ہوں جس گھڑی
(ک۱:۴۰۵)

سامانِ طرب[فع۔ترکیب]
خوشی اور عیش وعشرت کا سامان(ع ال)
ع اور سامانِ طرب سب ہوا موجود پہ یار
(ک۱:۵۱۱)

سامری[ع۔اند۔تلمیح]
حضرت موسیٰؑ کے زمانے میں ان کی قوم کے ایک لائق شخص کا نام، جس نے حضرت موسیٰؑ کی عدم موجودگی میں قوم کو غلط راہ پر ڈال دیا۔ ایک بچھڑا بنا کر اس کی پرستش کی دعوت دی۔ حضرت موسیٰؑ نے اسے بددعا دی اور وہ کسی سے ملنے کے قابل نہ رہا(فرف)
ع سامری گرچہ نہ موسیٰ سے جدل میں چوکا
(ک۸:۱۳)

سام وزال[ف۔ترکیب۔تلمیح]
سام: ایران کے مشہور پہلوان نریمان کا بیٹا اور رستم کا دادا۔ زال: رستم کا باپ(فرف)
ع نریماں بچ گیا اس سے نہ سام و زال نے رستم
(ک۴:۹۰)

سان[ف۔اسث]
دھار تیز کرنے کا پتھر(ع ال)
ع قاتل نے تیغِ ناز کو رکھا ہے سان پر
(ک۶:۲۹۵)

سانٹھ[ہ۔اسث]
سازش۔دشمنی۔عداوت(ع ال)
ع سانٹھ گٹھ جاتی ہے کیا عشق کے فن والوں کی
(ک۳:۳۶۰)

سانجھ[ار۔اند]
شام کا وقت (ع ال)
ع جس وقت کہ قابو ہو ترا سانجھ سویرے
(ک۲:۴۲۷)

سانگ[ف۔اند]
نیزہ (فرف)
ع مژہ یار سے میں سانگ جو دل پر کھائی
(ک۶:۳۲۷)

سانگ[ہ۔اند]
شعبدہ۔کھیل۔نقل (ع ال)
ع اب کے جاؤں گا تو کچھ سانگ بنا جاؤں گا
(ک۳:۷۳)

سانگ بنانا[ار۔محاورہ]
روپ بھرنا۔نقل کرنا (ل ن)
ع اس کے در پر میں گیا سانگ بنائے تو کہا
(ک۳:۹)

سانگ لانا[ار۔محاورہ]
مکر کرنا۔بھیس بدلنا۔نقل کرنا (ع ال)
ع اک سینہ زنی کا سانگ لایا
(ک۵:۳۲۴)

سانوری[ف۔صف]
سیاہی مائل۔ملیح (ف ل)
ع سمائی ہے مرے دل میں وہ سانوری صورت
(ک۲:۹۵)

ساون[ہ۔اسث]
بکرمی سال کا چوتھا مہینہ جو برسات میں آتا ہے (ع ال)
ع ساون کا سا گزرے ہے میاں مجھ پہ تو ہر روز
(ک۱:۲۰۵)

سائر[ع۔اند]
پھرنے والا۔سیر کرنے والا۔سیلانی (ع ال)
ع سائر کے در کے آگے تس پر قنات بھی ہے
(ک۳:۴۰۶)

سائبانِ تاک[ف۔ترکیب]
انگور کی بیل کا سائبان (ج ل)
ع گنبدِ خضرا ہی ان کو سائبانِ تاک تھا
(ک۴:۵۴)

سایۂ انگور[ف۔ترکیب]
انگور کی بیل کا سایہ (ع ال)
ع پایا جو نہ واں سایۂ انگور کسی نے
(ک۴:۴۴۳)

سایلِ دشنام[عف۔ترکیب]
گالی سننے کا طلبگار۔
ع مصحفی سایلِ دشنام ہے کب کا تم سے
(ک۴:۲۷۸)

سائیس[ع۔اند]
وہ ملازم جو گھوڑے کی خدمت کے لیے رکھا جاتا ہے (ع ال)
ع کہ ہے سائیس بیمار اور نہ ہتھی نے کھرہرا ہے
(ک۷:۲۲۶)

سایۂ رم[ف۔ترکیب]
خوف کا سایہ (ع ال)
ع جس پہ اک بار مرا سایۂ رم پڑتا ہے
(ک۳:۳۴۷)

سایۂ سمن[ف۔صف]
چنبیلی کا سایہ (ع ال)
ع کہ بیٹھے دل زدہ کوئی سایۂ سمن میں دیر
(ک۱:۱۸۸)

سایۂ طوبیٰ[فع۔ترکیب]
طوبیٰ درخت کا سایہ(فرف)
ع تیرے مداحوں کو ہو سایۂ طوبیٰ روزی
(ک۹:۶۷)

سایۂ لطف و کرمِ عزوجل[فع۔ترکیب]
بزرگی اور جلال والے رب کی مہربانی اور عنایت کا سایہ(فرف)
ع تو ہے وہ سایۂ لطف و کرمِ عزوجل
(ک۹:۱۱۱)

سایۂ نہال[ف۔ترکیب]
نئے لگائے ہوئے پودے کا سایہ، خوشی کا سایہ(فرف)
ع لوٹے ہے مثلِ مار سیہ سایۂ نہال
(ک۹:۷۵)

سایۂ ہما[ف۔امذ۔تلمیح]
ہما پرندے کا سایہ۔ایک مشہور خیالی پرندے کا سایہ جس کی نسبت کہا جاتا ہے کہ جس کے سر پر بیٹھ جائے وہ بادشاہ بن جاتا ہے(ع ال)
ع کم سایۂ ہما سے نہیں سایہ بوم کا
(ک۴:۴۶)

سایۂ یداللہ[فع۔ترکیب]
اللہ کے ہاتھ کا سایہ۔اللہ کی حفاظت(فرف)
ع جو دوست ہیں وہ رہیں سایۂ ید اللہ میں
(ک۹:۴۴)

سبابہ[ع۔اسث]
انگوٹھے کے پاس والی انگلی۔شہادت کی انگلی(ع ال)
ع سبابہ اس نے رکھی تھی جس شب عذار پر
(ک۴:۳۶۵)

سببِ اہتزازِ دل[نعف۔ترکیب]
دل جھومنے کا سبب۔دل خوش ہونے کا سبب(ن ل)
ع سبزہ جو خط کا تھا سببِ اہتزازِ دل
(ک۸:۶۳)

سببِ تفرقۂ روزِ وصال[نعف۔ترکیب]
ملاقات کے دن جھگڑے کا سبب(فرف)
ع شامِ ہجراں سببِ تفرقۂ روزِ وصال
(ک۹:۲۲۳)

سببِ طولِ کلام[فع۔ترکیب]
بات کو طول دینے کی وجہ(ع ال)
ع مصحفی شوق ہوا ہے سببِ طولِ کلام
(ک۱:۱۴۵)

سبحۂ تزویر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
جھوٹ کی تسبیح(ن ل)
ع کیوں کر نہ عرق سبحۂ تزویر سے ٹپکے
(ک۷:۲۹۵)

سبحہ گردانی[ع۔اسث]
تسبیح پڑھنا(ف ل)
ع تا سحریاں آنسوؤں کی سبحہ گردانی ہوئی
(ک۱:۴۲۷)

سبحہ و زنار[ف۔ترکیب]
تسبیح اور جنیؤ(فرف)
ع ہے کسے سبحہ و زنار کی خاطر منظور
(ک۷:۱۱۴)

سبز تیرا[ف۔صف]
کبوتر کی ایک قسم(ال)
ع میں نے کبوتر اس کا مارا جو سبز تیرا
(ک۷:۷۶)

سبزہ[ف۔امذ]
سبز رنگ کا قیمتی پتھر۔پنا(ال)
ع چمنی بنی ہے گل پہ تو سبزہ گیاہ پر
(ک۷:۱۱۰)

سبزہ تیرہ[ف۔صف]
سبزہ دھوما۔سیاہی مائل سبز کبوتر کی ایک قسم (ال)

ع سبزہ تیرہ نظر آیا مجھے رنگ اس گل کا
(ک۱۲۶:۶)

سبزۂ شالی[ہ۔ترکیب]
دھان کی ہریالی (ع ال)

ع خوش کرے میرا ہوائے سبزۂ شالی دماغ
(ک۱۴۵:۵)

سبزۂ نوخیز[ف۔صف]
وہ داڑھی جو ابھی ابھی اُگنی شروع ہوئی ہو۔نیا نیا اُگنے والا سبزہ (ع ال)

ع سبزۂ نوخیز خط کا حسن کچھ پنہاں نہیں
(ک۲۳۶:۱)

سبطِ رسول[ع۔ترکیب بہ فارسی]
رسول پاکؐ کا نواسہ۔مراد حضرت امام حسینؓ۔رسول پاکؐ کی اولاد (فرف)

ع پیشانیِ مبارکِ سبطِ رسول ہو
(ک۳۵۴:۶)

سبطیوں[ع۔اند]
قبیلہ والوں (ع ال)

ع مصحفیؔ سبطیوں نے زور یہ عیاری کی
(ک۲۵۶:۵)

سبک بار[ف۔صف]
ہلکے بوجھ والا۔مجرد۔اکیلا (ع ال)

ع مصحفیؔ کیوں کہ سبک بار گنوں اپنے تئیں
(ک۲۲۵:۳)

سبک دوش ہونا[ار۔محاورہ]
فارغ ہونا۔بری الذمہ ہونا (ال)

ع بارِ ہستی سے کسی دن تو سبک دوش ہوں میں
(ک۱۵۲:۷)

سبکساری[و۔امث]
لاتعلقی۔بے وقاری۔کم قیمتی (ع ال)

ع ہے یادگار جہاں یہ مری سبکساری
(ک۵۶:۹)

سبک وضع[فع۔صف]
بدوضع۔اوچھا (ع ال)

ع سبک وضعوں کو لے جاتا ہے سیلِ فتنہ ہر جانب
(ک۳:۸)

سبو[ف۔امث]
شراب کی صراحی (ع ال)

ع وائے حسرت کہ سرِ خم یہ سبو ٹوٹ گیا
(ک۵۴:۴)

سبوح[ع۔صف]
پاک۔پاکیزہ (ن ل)

ع وہ مست ہوں کہ نعرہ سبوح نے مرے
(ک۳۴:۶)

سپر[ف۔امث]
ڈھال (ع ال)

ع آہ سینے سے کہ یہ تیر سپر سے گزرا
(ک۹۷:۱)

سپرِ آفتاب[ف۔ترکیب]
سورج کا ڈھال (ع ال)

ع جو پھول گر پڑے سپرِ آفتاب سے
(ک۲۶۹:۷)

سپردِ آتش دود[ف۔ترکیب]
دھواں دار آگ کے سپرد/حوالے (ع ال)

ع مردہ اس کا سپردِ آتشِ دود
(ک۴۵۶:۲)

سپرِ ناوکِ بلا [ف۔ترکیب]
مصیبت کے تیر کے لیے ڈھال (فرف)
ع کیا دل کو میں کروں سپرِ ناوکِ بلا
(ک ۱۰۱:۸)

سپش وار [ف۔صف]
جوں کی مانند (ال)
ع سمجھے اس کو وہ سپش وار و بالِ گردن
(ک ۱۷۶:۷)

سبھاؤ [ہ۔امذ]
(سنسکرت۔سوبھاؤ۔حالت) عادت۔خو۔ڈھنگ (ن ل)
ع کیا تمھارا برا پڑا ہے سبھاؤ
(ک ۲۶۹:۲)

سپند [ف۔امذ]
ہرمل۔کالا دانہ (فرف)
ع جوں سپند اخر کو وہ کود اور اچھل کر رہ گیا
(ک ۱۱۳:۱)

سپندِ دلِ دلگیر [ف۔ترکیب]
غمگین دل کا ہرمل (فرف)
ع ڈالیں ہیں سپندِ دلِ دلگیر کا دانہ
(ک ۲۱۱:۷)

سپندِ مجمر [فع۔ترکیب]
عوددان میں موجود سپند کے دانے (ع ال)
ع جیسے سپندِ مجمر غنچے چٹک رہے ہیں
(ک ۳۲۶:۱)

سپندی [ف۔امث]
نظر اتارنے کا عمل (فرف)
ع نہ سپندی میں وقف رنج و محن
(ک ۱۹۵:۹)

سپہرِ گرداں [ف۔صف]
پھرنے والا آسمان۔پلٹا ہوا آسمان۔مراد بگڑی تقدیر (ع ال)
ع پیدا تو کرے سپہرِ گرداں
(ک ۱۶:۳)

ستمِ آسماں [فع۔ترکیب]
آسمان کا ظلم۔مراد تقدیر کی بے رحمی (ع ال)
ع جورِ فراق اور ستمِ آسماں بھی ہے
(ک ۲۹۵:۲)

ستم اُٹھانا [ار۔محاورہ]
ستم برداشت کرنا (ع ال)
ع کیا کیا نہ محبت میں اٹھائے ستمِ شوق
(ک ۱۴۸:۵)

ستم ایجاد [ف۔صف]
ستم کی بنیاد ڈالنے والا۔ظالم۔کنایۃً معشوق (ع ال)
ع آجائے جو کچھ اس ستم ایجاد کے آگے
(ک ۵۴۰:۱)

ستم پیشہ [ف۔صف]
ستم شعار (ج ل)
ع تھا صید فگن میرا ازبس کہ ستم پیشہ
(ک ۸۱:۱)

ستمِ چرخِ جفا کار [ف۔ترکیب]
ظلم ڈھانے والے آسمان کا ستم۔مراد تقدیر کا ستم (فرف)
ع کہ نہ دیکھا ستمِ چرخِ جفا کار اس نے
(ک ۲۲۸:۷)

ستمِ رشتہ بپائی [ف۔ترکیب]
پابہ زنجیر ہونے کا ظلم (ع ال)
ع ستمِ رشتہ بپائی بھی اُٹھا سکتے ہیں
(ک ۲۰۶:۳)

ستم طرفہ[ف۔صف]
عجیب ظلم وستم(ع ال)
ع ستمِ طرفہ تو یہ ہے کہ مجھے روتا دیکھ
(ک۱:۳۵۶)

ستھراؤ[ہ۔امذ]
فرش۔مقتولوں کے تودے(ن ل)
ع لاشوں کے ستھراؤ وہاں پڑ گئے
(ک۱:۴۳)

ستی[ف۔امث]
ہندوؤں میں مردہ شوہر کے ساتھ عورت کے جل مرنے کی رسم۔ وہ عورت جو ستی ہوجائے۔شریف نیک عورت مراد ہے(ال)
ع ستی نہ خانۂ زیں پر ہے آج بال کھلے
(ک۶:۲۵۷)

ستیاناس کرنا[ار۔محاورہ]
خراب کرنا۔برباد وتباہ کرنا(ع ال)
ع کیا ہے بادِ خزاں نے گلوں کا ستیاناس
(ک۸:۵۴)

ستیزہ[ف۔امذ]
لڑائی۔جھگڑا۔فساد(ع ال)
ع رکھے ہے پاسِ ادب اے ستیزہ جو بسمل
(ک۵:۱۵۵)

سٹپٹانا[ار۔مص]
گھبرا جانا۔حیران ہونا(ع ال)
ع مصحفی سٹپٹائے جاتا ہے
(ک۲:۳۸۳)

سٹک جانا[ہ۔مص]
چپکے سے چلا جانا۔روپوش ہونا(ع ال)
ع جب سے سٹک گیا تو مری جاں! میں ہو گیا
(ک۳:۴۰۷)

سٹھوری[ہ۔امذ]
پنجیری جو زچہ کو کھلاتے ہیں(ن ل)
ع گر سٹھوری میں ہو نہ ڈھل ترا
(ک۱:۶۰۶)

سجاد[ع۔صف]
بہت زیادہ سجدہ کرنے والا۔مراد حضرت امام حسینؑ(ج ل)
ع جب مہار اونٹوں کی سجاد کو دی رو کے کہا
(ک۵:۴۱۹)

سجدۂ طاقِ خمِ ابرو[عف۔ترکیب]
ابرو کے ٹیڑھے پن کی محراب دار جگہ کو سجدے میں لگانا(فرعا)
ع جز سجدۂ طاقِ خمِ ابرو نہ کروں میں
(ک۴:۲۸۰)

سجدہ گاہ ملائک[فع۔ترکیب]
ملائک کے لیے جائے سجدہ/قابلِ سجدہ(فرف)
ع آدم کو سجدہ گاہ ملائک بنا دیا
(ک۷:۳۵)

سجدۂ مستاں[ف۔ترکیب]
دیوانے کا سجدہ(ج ل)
ع کیا پائے خم بھی سجدۂ مستاں نہیں قبول
(ک۴:۲۳۶)

سحابِ سادہ[ف۔ترکیب]
ہلکا بادل(ن ل)
ع نظر آیا جو کوئی خشک سحابِ سادہ
(ک۷:۲۰۹)

سحبان[ع۔امذ۔تلمیح]
عرب کے مشہور ومعروف شاعر کا نام جو فصاحت و بلاغت کے لیے ضرب المثل اور حضورؐ کا منظورِ نظر تھا(فرف)
ع کتاب اپنی وہاں سحباں وائل چھوڑ جاتا ہے
(ک۴:۴۲۷)

سحر طرازی[ف۔صف]
جادوگری(ع ال)
ع گر سحر طرازی کے اوپر آؤں تو ووں ہی
(ک۱:۲۹۹)

سحرِ مبیں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
واضح جادو(ع ال)
ع آوے گر جادوگری پر اپنی وہ سحرِ مبیں
(ک۶:۲۲۱)

سحرِ مجسم[فع۔ترکیب]
سراپا سحر۔مکمل سحر(ع ال)
ع ازبس غزلیں اس نے پڑھیں سحرِ مجسم
(ک۴:۲۰۸)

سختیِ فراقِ عزیزاں[ف۔ترکیب]
عزیزوں کی جدائی کا دکھ(فرف)
ع کیا سختیِ فراقِ عزیزاں بیاں کروں
(ک۷:۲۳۱)

سخنِ آبدار[ف۔ترکیب]
عمدہ شاعری(ع ال)
ع جو یاں ہوں کیوں نہ غش سخن آبدار کے
(ک۴:۴۸۸)

سخن رکھنا[ار۔محاورہ]
الزام دینا(ن ل)
ع جس نے سو بار سخن لعلِ بدخشاں پہ رکھا
(ک۲:۲۹)

سخن سازیِ دلاّلہ[فع۔ترکیب]
کٹنی کی دھوکا بازی(ع ال)
ع دل کوش بہ سخن سازیِ دلاّلہ کروں میں
(ک۱:۲۹۹)

سخنور[ف۔صف]
زبان دان۔بڑا شاعر(فرف)
ع کب شمع بزم خوباں ہوتا ہے وہ سخنور
(ک۷:۲۴۳)

سداور[ف۔الذ]
دائم(فرف)
ع حاصل کہ ہم فنون میں سداور ہے مصحفی
(ک۴:۴۹۱)

سدِّ رمق[عف۔اسث]
جان بچانا۔اتنا کھانا کہ زندگی قائم رہ سکے(ع ال)
ع یوں ہی اک سدِ رمق ہے ترے بیمار کے بیچ
(ک۴:۱۳۰)

سدِّ رہ[ف۔صف]
راستے کی رکاوٹ(ع ال)
ع سدِ رہ کھائی ہوئی گاہے نہ کوٹ
(ک۷:۸۵)

سدِّ رہِ اشک[عف۔ترکیب]
آنسو کے راستے کی دیوار(ف ل)
ع مژگاں نہ کبھی سدِ رہ اشک رواں ہوں
(ک۱:۴۰۸)

سدِ سکندری[عف۔ترکیب]
کانسی کی وہ دیوار جو سکندر نے شمالی وحشیوں کو روکنے کے لیے علاقہ تاتار اور چین کے بیچ میں بنائی تھی(ن ل)
ع سدِ سکندری میں گر رکھیے خوب رو کو
(ک۱:۴۶۵)

سدھ لینا[ار۔محاورہ]
چوکسی کرنا۔نگرانِ حال رہنا(ع ال)
ع سدھ لیتے ہی ہوا وہ مائل ستم گری کا
(ک۷:۴۱)

سرا[ف۔اسث]
مسافر خانہ۔مہمان خانہ(ف ل)
ع اے مصحفیؔ! دُنیا ہے سرا، اس میں مری جاں
(ک۲:۱۲)

سرِ ابنِ بتول[فع۔ترکیب]
حضرت فاطمہؓ کے بیٹے کا سر(فرف)
ع نیزے پہ چرخ زن سرِ ابنِ بتول ہو
(ک۶:۳۵۴)

سراپا بذل و جود و لطف و احسان و عطا[فع۔ترکیب]
فیاضی، احسان بندی، سخاوت اور خوش طبعی کا مجسمہ(فرف)
ع اے سراپا بذل وجود و لطف و احسان و عطا
(ک۹:۱۲۴)

سراج[ع۔اند]
چراغ۔روشنی(ع ال)
ع ہیں پڑے کنجِ لحد میں شب ہے ان کی بے سراج
(ک۷:۳۱۶)

سرازیر[ع۔اند]
الٹا۔ڈھادار(ال م)
ع بے جرم وہ لٹکے ہے سرازیر ہوا پر
(ک۹:۲۲۶)

سراسیمہ[ف۔اند]
بے قرار۔شوریدہ اور پریشان(ل ن)
ع اٹھا میں سوتے سے یوں صبح دم سراسیمہ
(ک۲:۳۵۳)

سرِ اعدائے مدّ ناب[فعف۔ترکیب]
دشمن کے طویل حساب کا آغاز(ل ن)
ع ہزاروں ہوں سرِ اعدائے مدّ ناب
(ک۹:۲۸۳)

سراغِ خانۂ صیاد[ف۔ترکیب]
شکاری کے گھر کا کھوج(ف ل)
ع اب پھر سراغ خانۂ صیاد کیجیے
(ک۱:۵۰۳)

سراغِ دلبرِ طناز[فع۔ترکیب]
شوخ وشریر محبوب کی کھوج(ع ال)
ع اے دل سراغ دلبر طناز پھر بھی کر
(ک۴:۱۵۶)

سراغِ شبِ مہتاب[ف۔ترکیب]
چاندنی رات کا کھوج(ع ال)
ع دے تیرگیِ بخت سراغ شبِ مہتاب
(ک۸:۳۹)

سراغِ گوہر[ف۔ترکیب]
موتی کی کھوج(ع ال)
ع سراغ گوہرِ مقصود بھی نہ اس کو ملا
(ک۴:۷۹)

سرافگند[ف۔صف]
سر نیچے کیے ہوئے۔پریشان(ج ل)
ع تو بھی گئی نہ اس سے سرافگندگی کی چال
(ک۴:۲۴۰)

سرانجام[ف۔صف]
اسباب(فرف)
ع جوں جوں کسا سفر کا سر انجام دوش پر
(ک۶:۱۳۵)

سرایاں[ف۔صف۔فاعل]
گاتا ہوا۔گاناالاپتا ہوا(فرعا)
ع مصحفیؔ تو روز اس کو سے سرایاں جائے ہے
(ک۳:۱۳۲)

سرِبالیں[ف۔ترکیب]
سرہانے(ف ل)
ع سرِ بالیں میں علیلا نہ پڑا رہتا ہوں
(ک ۱:۴۲۷)

سربرہنگاں[ف۔صف]
ننگا سر(ع ال)
ع جو تجھ پہ ہو گئے ہیں منڈوا کے سر قلندر
(ک ۶:۳)

سربریدہ[ف۔صف]
سرکٹا ہوا(ع ال)
ع جس نے سربریدہ کو کرسی کیا اُسے
(ک ۱:۱۳۹)

سرب وباروت[ف۔ترکیب]
سیسہ اور بارود(ع ال)
ع سرب و باروت کا خزانہ ہے
(ک ۲:۴۴۰)

سربہ گریباں[ف۔صف]
سوچ بچار کی حالت میں۔نادم۔شرمندہ(ع ال)
ع ہر ایک غنچہ سر بہ گریباں رہ گیا
(ک ۱:۱۱۱)

سربھاری ہونا[ار۔محاورہ]
سرگھومنا(ع ال)
ع سر شیخ کا، اے یارو! کیونکر نہ رہے بھاری
(ک ۳:۲۱۷)

سربہ گریبانِ سکوت[ف۔ترکیب]
حیران اور خاموش(فرف)
ع عقلِ اول ہے یہاں سر بہ گریباں سکوت
(ک ۹:۴۳)

سرپٹ اُڑنا[ار۔مص۔مرکب]
تیز اڑنا(ع ال)
ع جاتا ہے مثلِ برق یہ سرپٹ اڑا ہوا
(ک ۷:۲۲۰)

سرِپرتوِنورِازلی[فعف۔ترکیب]
ازلی نور کے عکس کی اِبتدا(ن ل)
ع ہستی بہ سرِ پرتوِ نورِ ازلی ہے
(ک ۸:۵۴)

سرپرزمین اُٹھالینا[ار۔محاورہ]
بہت شور وغل کرنا(ع ال)
ع تو دل نے نالے کر کے سر پر زمین اٹھالی
(ک ۲:۳۶۵)

سرپوشِ خونِ کشتگاں[ف۔ترکیب]
مقتولین کی چپنی۔مراد عشاق کی چپنی(ف ل)
ع زمین سر پوشِ خونِ کشتگاں ہے
(ک ۱:۳۸۶)

سرپہ چڑھانا[ار۔محاورہ]
یار بنانا۔توقیر کرنا۔گستاخ بنانا(ع ال)
ع دمبدم سر پہ چڑھادیں جسے چاہیں خوباں
(ک ۷:۱۴۹)

سرپہ خاک ڈالنا[ار۔محاورہ]
ماتم کرنا۔نوحہ کرنا(ج ل)
ع اک سر پہ خاک ڈالنی باقی رہی ہے سو
(ک ۱:۵)

سرتاجِ افصاں[فع۔ترکیب]
نہایت خوش بیانوں کے سر کا تاج۔حد درجہ خوش بیان لوگوں کا سردار(فرعا)
ع سر تاجِ افصاں میں نہ ہوں کیوں کہ مصحفی
(ک ۴:۳)

سرِ تفضیل [فع۔ترکیب]
فوقیت۔سرِ فضیت والا سر (ع ال)
ع یاں تیغ ملے ہے سرِ تفضیل کی گردن
(ک۳: ۲۴۰)

سرجن [ف۔امذ]
پیدا کرنا۔تخلیق کرنا۔دیوتا۔مراد پتھر کا بت (ال)
ع پاتا نہیں ہے قیمت سرجن کے ساتھ ہیرا
(ک۷: ۷۶)

سرِ جہاں [عف۔ترکیب]
دنیا کا راز (ع ال)
ع سرِ جہاں سے ہم کو خبر ہے بھی اور نہیں
(ک۲: ۲۳۵)

سر چڑھنا [ار۔محاورہ]
مصاحب بننا۔گھمنڈ کرنا۔اوپر چڑھنا (ع ال)
ع شیریں بہت چڑھی تھی سر اس کے سو آخرش
(ک۱: ۲۵۸)

سرچنگ [ف۔امذ]
ہاتھ کی ضرب جو پوری قوت سے ماری جائے (فرف)
ع سرچنگ جو کھائے ہے ترے ہاتھ سے اس نے
(ک۶: ۳۲۷)

سرحان [ف۔امذ]
سرجان، گرگ (فرف)
ع ہے خون خوار و بے اجل کس یہ سرحان
(ک۹: ۹۹)

سرِ خار [ف۔ترکیب]
کانٹے کا سر (ع ال)
ع ہوں سرِ خار کی شبنم چمنِ دہر میں میں
(ک۷: ۳۵)

سرِ خصم [فع۔ترکیب]
دشمن کا سر (ع ال)
ع سرِ خصم ہو زیبِ فتراک ہے ہے
(ک۱: ۲۰۰)

سرخ عیار [ف۔صف]
بے حد فریبی (ن ل)
ع سرخ عیار سے تو کم نہیں، اے وزدِ حنا
(ک۷: ۲۴)

سرخوشِ صہبائے شاعری [فع۔ترکیب]
شعر و شاعری کی سرخ شراب کی مستی (فرف)
ع مدت سے ہوں میں سرخوشِ صہبائے شاعری
(ک۷: ۲۵۵)

سرخیِ رنگِ حنا [ف۔ترکیب]
مہندی کے رنگ کی لالی (ع ال)
ع سرخیِ رنگِ حنا یہ ہے تو ان ہاتھوں سے
(ک۱: ۱۲۷)

سردل [ہ۔امث]
چوکھٹ کی اوپر کی لکڑی (ن ل)
ع حیراں لگا کھڑا ہے جو سردل سے آئینہ
(ک۷: ۲۰۷)

سردمہری [فع۔امث]
بے مروتی۔بے وفائی (ن ل)
ع عالم کی سرد مہری اس میں سما رہی ہے
(ک۷: ۷۶)

سر دھننا [ار۔مص۔مرکب]
سر ہلانا۔ماتم کرنا۔(ج ل)
ع سن کے مردوں نے بھی سر اپنا دھنا
(ک۵: ۳۸۵)

سرِشتہ [ف۔صف]
دستور۔رواج (فرف)
ع مصحفی کیا خدام فلک اگلے سر رشتے بھول گئے
(ک ۶:۲۸۰)

سر رشتہ گفتار [ف۔ترکیب]
بات کرنے کا اصول/دستور (ع ال)
ع سر رشتۂ گفتار کو تم ہاتھ سے مت دو
(ک ۳:۲۵۷)

سرزنش کرنا [ا۔مص۔مرکب]
ملامت کرنا۔برا بھلا کہنا (ع ال)
ع تری تیغ اسے سر زنش کر رہی ہے
(ک ۹:۱۰۱)

سرزنی و جامہ دری [ف۔ترکیب]
سر مارنا اور کپڑے پھاڑنا (ع ال)
ع خیمے میں اُدھر سرزنی و جامہ دری ہے
(ک ۵:۳۹۶)

سرس [ہ۔صف]
مشابہ۔بہتر (ال)
ع خوش جلائی میں ہے قرص مہ کامل سے سرس
(ک ۹:۲۳۶)

سرسائی [ہ۔اسث]
فروغ۔کثرت (ن ل)
ع وحشت و عشق و جنوں کی ہوئی اور سرسائی
(ک ۷:۳۰)

سرِسنداں [ف۔ترکیب]
اہرن کا سر (ع ال)
ع شیشہ خالی میں پٹک کر سرِ سنداں توڑا
(ک ۶:۹۴)

سرشار [ف۔صف]
نشے میں چور (ع ال)
ع تو آج بہت ہم کو سرشار نظر آیا
(ک ۱:۴۰)

سرِشاہِ مشرقین [فع۔ترکیب]
مشرق و مغرب کے بادشاہ یعنی حضرت امام حسینؑ کا سر (فرف)
ع نیزے پہ دیکھ ہائے سرِ شاہِ مشرقین
(ک ۶:۳۵۲)

سرِشوریدہ [ف۔ترکیب]
دیوانہ سر (ع ال)
ع اس سرِ شوریدہ کو دستار کی خواہش نہیں
(ک ۱:۲۹۰)

سرِغلطیدہ [فع۔ترکیب]
خون میں لت پت سر (ع ال)
ع مقتل سے رواں یہ سرِ غلطیدہ نہ ہوئے
(ک ۵:۲۷۷)

سرفگنی [ف۔اسث]
سر نیچے کیے۔مراد شرمندہ (ن ل)
ع صرفہ نہیں اس تیغ کو کچھ سرفگنی میں
(ک ۶:۲۱۳)

سرقۂ دہر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
زمانے کی چوری (ع ال)
ع سرقۂ دہر سے ایمن ہیں جو ہیں عالیجاہ
(ک ۶:۲۶۸)

سرِقیفال [فع۔ترکیب]
فصد کا سر (ن ل)
ع نشتر اس نوکِ مژہ کا سرِ قیفال ہے کیا
(ک ۷:۶۳)

سرکشان[ف۔صف]
گستاخ لوگ(فرف)
ع اسی میں سرکشان حسن کی تسخیر لکھی ہے
(ک۷:۲۳۱)

سرکشانِ دہر[ف۔ترکیب]
دنیا کے باغی اور مغرور لوگ(ن ل)
ع کیا ہوا وہ سرکشانِ دہر سے لینا خراج
(ک۷:۳۱۶)

سرکشیِ نفس[فع۔ترکیب]
نفس کی بغاوت(ع ال)
ع مصحفی سرکشیِ نفس سے غافل مت رہ
(ک۷:۵۳)

سرکنا[ار۔مص]
ایک طرف ہٹنا۔کھسکنا۔غائب ہوجانا(ع ال)
ع کیوں چھیڑتی ہے تو مجھے نا آشنا سرک
(ک۴:۲۳۱)

سرکوبِ حسیناں[ف۔ترکیب]
حسینوں کا انداز کجلاہٹ(ن ل)
ع جس بزم میں وہ شوخ ہے سرکوبِ حسیناں
(ک۴:۱۹۲)

سرکھپ[ہ۔اند]
ہمہ تن مصروف۔جفاکشی(ہ ال)
ع مجھ سا بھی نہ ہووے گا کوئی عشق میں سرکھپ
(ک۵:۶۷)

سرگرانی[ف۔اسث]
کبیدہ خاطری۔خفگی(فرعا)
ع تغافل ہے، تجاہل ہے، ادا ہے، سرگرانی ہے
(ک۲:۳۲۳)

سرگرمِ سعی[فع۔ترکیب]
کوشش میں لگنا(ع ال)
ع اہلِ دنیا ثقل سے دنیا کے ہوں سرگرمِ سعی
(ک۷:۳۶)

سرگرمِ فغاں[ف۔ترکیب]
شور و غوغا میں مصروف۔فریاد میں مصروف(ع ال)
ع صبح تک تو پائے گلبن تھی وہ سرگرمِ فغاں
(ک۳:۴)

سرگشتگی[ف۔صف]
سر کا چکرانا۔پریشان و حیرانی(فرف)
ع کیا کہوں سرگشتگی اپنے نصیبوں میں ہائے
(ک۱:۱۱۳)

سرگشتۂ کو بہ کو[ف۔ترکیب]
کوچہ بہ کوچہ حیران و پریشان(فرف)
ع سرگشتۂ کو بہ کو نہ کر اب
(ک۵:۶۵)

سرمق[ع۔اند]
بتھوے کا ساگ(ن ل)
ع نہ ہاتھ آئی کبھی سرمق کسی کو
(ک۶:۲۲۵)

سرِمو[ف۔ترکیب]
بال کی نوک۔ذرا سا۔تھوڑا سا(ع ال)
ع ہر سرمو تن پہ اپنا نوکِ نشتر ہو گیا
(ک۱:۳۹)

سرمۂ بینشِ صاحب نظراں[ف۔ترکیب]
صاحب نظر لوگوں کی بصیرت کا سرمہ(ن ل)
ع سرمۂ بینشِ صاحب نظراں اور ہی ہے
(ک۱:۲۸۱)

سروخراماں[ف۔صف]
معشوق(ع ال)
ع کہ سب انداز تھا اس میں مرے سروخراماں کا
(ک۱:۱۱۶)

سروری[ع۔صف]
سرداری(ع ال)
ع سروری ہے ختم تیری ذات پر اے باخرد
(ک۹:۱۳۳)

سروش[ف۔اند]
آوازِغیب۔الہام۔غیب کافرشتہ(ع ال)
ع آ کر ہمیں کہے گا سروشِ شکستِ رنگ
(ک۲:۱۷۶)

سروشِ غیب[فع۔ترکیب]
غیب کی آواز۔غیب کی امداد(فرف)
ع تاکہ سروشِ غیب نے یہ دی مجھے ندا
(ک۶:۲۰۴)

سروِقباپوش[ف۔ترکیب]
چغہ پہنا ہوا۔بلندقدمحبوب(ع ال)
ع بندِ قبا وہ سرو قبا پوش کھول دے
(ک۷:۲۱۷)

سروکلاں[ف۔صف]
سروکابڑادرخت۔مرادبلندقد(فرف)
ع قد ہے جو سرو کلاں، زلف ہے جو مار دراز
(ک۳:۱۵۱)

سروِگل اندام[ف۔ترکیب]
پھول جیسے بدن والاسرو۔پھول جیسے بدن اور لمبےقدوالامحبوب(ع ال)
ع یاد وہ سروِ گل اندام مجھے آیا تھا
(ک۴:۷)

سرومائل[ف۔صف]
سروکی طرح بلندقدوالا(ع ال)
ع گلے سے لگ گیا میں دوڑ کر اس سرو مائل کے
(ک۱:۱۱۶)

سروہی[ہ۔است]
ایک قسم کی سیدھی تلوار(ع ال)
ع رنگیں کبھی تو اپنی سروہی کا گھاٹ کر
(ک۶:۱۳۹)

سرہنگ[ف۔اند]
فوج کاسردار(فرف)
ع مجھ کو یہ ڈر ہے کہ ہے غمزۂ کافر سرہنگ
(ک۹:۱۲۰)

سرِہوائی[ف۔صف]
شوریدہ سر، پاگل پن کاشکارسر(ن ل)
ع علاج ہو نہ سکا اس سرِ ہوائی کا
(ک۱:۵۴)

سری[ہ۔اند]
تیرکاگز۔وہ پتلی لکڑی جس کے سرے پرپیکان لگاکرتیربنالیتے ہیں(ع ال)
ع رہ گیا لیٹ کے اس کی جو سری کا ٹکڑا
(ک۳:۱۹)

سری ٹیک[ف۔ہ۔صف]
سرجھکائے(ال)
ع ہیں سری ٹیک میں آہوئے ختن جتنے ہیں
(ک۷:۱۶۴)

سُریں[ف۔اند]
چوتڑ(ع ال)
ع لکھنا کمر کا اس کی علاقہ سریں کے ساتھ
(ک۳:۲۹۰)

سُرینِ نرم [ف۔ترکیب]
نرم چوتڑ (ع ال)
ع سرینِ نرم سے کافر کی بار مو نہ اُٹھا
(ک۹۴:۶)

سزاوار [ف۔صف]
لائق۔مناسب (فرف)
ع کاش یاں خوابِ ابد کے ہوں سزاوار قدم
(ک۱۸۰:۶)

سزاوارِ بہشت [ف۔ترکیب]
جنت کا مستحق (ع ال)
ع نہ قابلِ دوزخ، نہ سزاوارِ بہشت
(ک۴۰۷:۲)

سزوارِ جفا [ف۔ترکیب]
ظلم کا قابل۔ظلم کا مستحق (ع ال)
ع کیجیے ظلم سزوارِ جفا ہم ہی ہیں
(ک۲۸۳:۱)

سستیِ طالع [فع۔ترکیب]
قسمت کی کمی۔بدقسمتی (ع ال)
ع وائے ناکامی کہ ڈبوے سستیِ طالع چھڑا
(ک۲۳۱:۳)

سطحِ کشت [ف۔ترکیب]
کھیت کی سطح (فرف)
ع سمجھا میں سطحِ کشت کو میداں قتال کا
(ک۵۴:۷)

سطحۂ غبرا [فع۔ترکیب]
زمین کی سطح (ن ل)
ع نظر آجائے اگر سطحۂ غبرا
(ک۲۱۸:۹)

سعاد [ع۔اسث]
ایک خوبصورت عورت (ال)
ع حسنِ سعاد ہووے جو حورا پہ طعنہ زن
(ک۲۹۴:۶)

سعادتِ طالع [ع۔ترکیب بہ فارسی]
خوش نصیبی۔خوش قسمتی (ع ال)
ع دیکھ لوں تک سعادتِ طالع
(ک۱۲۱:۷)

سعدی [ف۔اذ۔تلمیح]
شیراز کا وہ مشہورِ زمانہ شاعر اور ادیب جس کے شعر و ادب میں کمال کی آج تک دھاک ہے۔نام مصلح الدین بن عبداللہ تھا۔تصوف میں شیخ شہاب الدین سہروردی کا مرید تھا (فرف)
ع معتقد کیونکہ کوئی سعدی و خسرو کا ہو
(ک۹۱:۸)

سعیِ بلیغ [ع۔ترکیب بہ فارسی]
مکمل کوشش۔مکمل دوڑ دھوپ (ف ل)
ع غم بڑا یہ ہے کہ آخر باچنیں سعیِ بلیغ
(ک۴۲۶:۱)

سفاک [ع۔صف]
بے رحم۔خونی۔ظالم (ع ال)
ع کا ہے کو اس قدر تھے سفاک ہاتھ سادے
(ک۱۰۴:۱)

سفاکیِ حسن [عف۔ترکیب]
حسن کی خون ریزی (فرف)
ع سفاکیِ حسن اس کی اگر ہند میں یہ ہے
(ک۲۵۹:۷)

سفالِ بنگ [ف۔ترکیب]
بنگ کا ٹھیکرا (ن ل)
ع ادنی سفالِ بنگ کے تئیں جامِ جم کروں
(ک۱۵۷:۷)

سفالِ سگ [ف۔ترکیب]
کتے کا ٹھیکرا (ع ال)
ع سفالِ سگ سے بھی بدتر ہے جام عاشق کا
(ک ۱:۹۲)

سفالِ کاسۂ درویش [ف۔ترکیب]
درویش کی مٹی کا پیالہ۔ درویش کے پیالے کا ٹھیکرا (ج ل)
ع سفالِ کاسۂ درویش خاکی
(ک ۴:۱۷۱)

سفالی [ع۔صف]
مٹی سے بنا ہوا (ع ال)
ع پھر قہر ہے چینی کی سفالی کا بجانا
(ک ۵:۱۴)

سُفتہ [ف۔صف]
بیندھا ہوا (ع ال)
ع جو دانہ اوس کا سفتہ سو نوکِ خار میں تھا
(ک ۷:۵۳)

سفتہ کرنا [ار۔مص۔مرکب]
تحفہ کرنا۔ ہدیہ دینا (ن ل)
ع سفتہ کرتی تھی دل کو اس کی صفیر
(ک ۴:۵۲۱)

سفتہ گہر [ف۔صف]
ہدیہ کرنے والا موتی (ع ال)
ع غواص لاوے سفتہ گہر کی صدف نکال
(ک ۹:۷۶)

سفرِ دورِ راہِ عشق [فع۔ترکیب]
عشق کے راستے کے سفر کی دوری (ن ل)
ع آخر نہ ہو سکا سفرِ دورِ راہِ عشق
(ک ۱:۴۴۹)

سفیہہ [ع۔صف]
بے وقوف۔ نادان (ع ال)
ع سفیہوں نے دیا دخل اس میں جب سے بس یہ فن بگڑا
(ک ۷:۷۰)

سقا [ع۔اند]
پانی پلانے والا۔ ماشکی (ع ال)
ع مشک کاندھے پہ رکھ، وہ سقے کا
(ک ۶:۳۳)

سقائے دہر [ف۔ترکیب]
دنیا کا بہشتی (ع ال)
ع ہنگامِ تشنہ کامی سقائے دہر ہم کو
(ک ۷:۱۰۶)

سقر [ع۔اند]
دوزخ۔ جہنم (ع ال)
ع اور بعضے گئے سقر میں ذلت کی راہ
(ک ۲:۴۱۰)

سقرلات [ف۔اسث]
سقرلاط۔ بانات (فرف)
ع گر جھول میں شفق کا سقرلات خرچ ہو
(ک ۹:۲۸۷)

سقرلاط [ع۔اند]
بانات۔ ایک قسم کا اونی کپڑا جو دبیز اور گرم ہوتا ہے (فرف)
ع کوچے میں ترے بچھی سقرلاط
(ک ۵:۱۴۰)

سقط [ع۔اند]
بدگوئی (ن ل)
ع ذکر دشنام سقط کیا ہے کہ اس بدخو نے
(ک ۱:۳۸۱)

سقف[ع۔اند]
چھت(ال م)
ع ستاروں سے زبس سقف فلک ساری مجدر ہے
(ک۹:۸۷)

سقفِ کہن[عف۔ترکیب]
پرانا چھت۔پرانا آسمان(ع ال)
ع شبِ ہجراں میں اس سقفِ کہن تعمیر کو توڑا
(ک۵:۵۹)

سقفِ گردوں[ف۔ترکیب]
آسمان کا چھت(ج ل)
ع سقفِ گردوں رات دن پُرشور ہے
(ک۵:۳۳۱)

سقفِ مجر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
جالی دار چھت(ال م)
ع سر سقفِ مجر سے جو سیمرغ کا ٹکرائے
(ک۹:۲۲۶)

سقف وجدار[ع۔ترکیب بہ فارسی]
دیوار اور چھت(فرف)
ع سقف و جدار مانعِ نظارہ تانہ ہوں
(ک۸:۹)

سقنقور[ع۔اند]
ریت کی مچھلی(ال م)
ع میں لفظ سقنقور مجرد نہیں دیکھا
(ک۹:۱۷۴)

سقنی[ار۔اسٹ]
بہشتن۔پانی بھرنے اور پلانے والی عورت(ع ال)
ع لنگی کی سج دکھا کر سقنی نے مار ڈالا
(ک۳:۶۳)

سقوط[ع۔اند]
گر پڑنا۔ختم ہونا(ع ال)
ع اس کا تھا منظور صانع کو سقوط
(ک۴:۲۰۶)

سکان[ع۔اند]
پتوار۔کشتی کا عقبی حصہ۔لنگر(فرف)
ع سکانِ زمین تب سے پر از امن و اماں ہیں
(ک۹:۳۶)

سکانِ گلخن[عف۔ترکیب]
بھٹی کے پتوار(ع ال)
ع پڑے سو سو گھڑے پانی وہیں سکانِ گلخن پر
(ک۷:۹۸)

سکورا[ف۔اند]
مٹی کا پیالہ(ع ال)
ع ساقی تو دے پلا مجھے بھر بھر سکوریاں
(ک۵:۱۹۳)

سکھپال[ار۔اسٹ]
زنانہ پالکی۔ڈولا(ال)
ع جس سمن بر کے عرق کرتے ہوں سکھپال سے گال
(ک۶:۱۷۳)

سکتہ[ع۔اند]
بے ہوشی کا عالم(ن ل)
ع میں ہوں حیراں تیرا مجھ کو رشکِ مہ نہیں، سکتہ
(ک۲:۶۷)

سگِ اصحابِ کہف[فع۔ترکیب۔تلمیح]
اصحاب کہف کا کتا(ع ال)
ع سگِ اصحابِ کہف اس سے تو بہتر ہے، معاذ اللہ
(ک۴:۲۷)

سگانِ شکاری[ف۔ترکیب]
شکاری کتے (فرف)
ع کہ جوں سگانِ شکاری ہوں درپے نخچیر
(ک۹:۲۰۳)

سگانِ شہر[ف۔ترکیب]
شہر کے کتے (فرف)
ع سگانِ شہر نہ لاشے کو میرے بو کرتے
(ک۷:۲۳۹)

سگِ پشمی[ف۔ترکیب]
اونی کتا۔مراد ذلیل وحقیر (فرف)
ع سگِ پشمی بنا پھرے ہے رقیب
(ک۲:۴۳۸)

سگ دوی[ف۔صف]
کتے کا بھونکنا (فرعا)
ع دن رات ہم ہیں اور وہی سگ دوی ہنوز
(ک۳:۱۵۱)

سگِ کو[ف۔ترکیب]
گلی کا کتا (ع ال)
ع اتنی ہے عرض اس سگِ کو سے کہ بعدِ مرگ
(ک۴:۲۳۵)

سگھڑائی[ہ۔اسث]
سلیقہ۔تمیز۔ہنرمندی (ع ال)
ع تس پہ کم بخت کی یہ دوسری سگھڑائی دیکھ
(ک۳:۳۳۱)

سگِ لیلیٰ[ف۔ترکیب]
لیلیٰ کا کتا (فرف)
ع ازبسکہ انس تھا سگِ لیلیٰ کو اس کے ساتھ
(ک۶:۴۳۸)

سگ وشغال[ف۔ترکیب]
کتا اور گیدڑ (ع ال)
ع صحبت ہے سگ و شغال کے ساتھ
(ک۲:۲۸۷)

سلامِ دور[ف۔ترکیب]
دور کا سلام (ن ل)
ع سلامِ دور تو اس حور زاد کو پہنچے
(ک۴:۴۶۷)

سلپٹ[ہ۔صف]
صاف۔ہموار۔وہ سکہ جس کے نقوش مٹ گئے ہوں (ن ل)
ع پیسے سلپٹ سے کئی اس کی کمر سے نکلے
(ک۳:۴۱۵)

سلسبیل[ع۔اسث]
بہشت کی ایک نہر۔شراب (ج ل)
ع کوثر دوات تھی تو قلم سلسبیل تھا
(ک۵:۴۶)

سلسلہ[ف۔اسذ]
زنجیر (ن ل)
ع شاید ترے دیوانے نے پھر سلسلہ توڑا
(ک۶:۳۷)

سلسلۂ تاک[ف۔ترکیب]
انگور کی بیل کا سلسلہ (ع ال)
ع بیعتِ پیرِ مغاں سلسلۂ تاک کے بیچ
(ک۶:۱۱۵)

سلسلہ جنبانی[ف۔صف]
ہلنے کا سلسلہ۔بات نکالنا۔تحریک کرنا (ف ل)
ع سبزے کی موج نے پھر سلسلہ جنبانی کی
(ک۱:۴۴۸)

سَلَف [ع۔صف]
اگلے زمانے کے لوگ۔ آباؤاجداد۔ گذشتہ (ع ال)
ع گزرے سلف تو خوب پر اب بھی جو دیکھیے
(ک۷: ۱۴۹)

سُلفا [ار۔اند]
ایک دفعہ چلم بھرنے کے قابل تمبا کو یا چرس (ع ال)
ع بھروں جلدی سے گر سلفا، کہے "سلفا نہیں پیتا"
(ک۳: ۳۸)

سلکِ گہر [ف۔صف]
موتی کی لڑی (ن ل)
ع سلکِ گہر میں لعل کو لے کیوں پرو دیا
(ک۱: ۱۰۶)

سلمہ [ہ۔اند]
چاندی سونے کے تار جن کو بٹ کر اور بل دے کر لباس یا جوتوں وغیرہ پر لگاتے ہیں (ع ال)
ع سلمے میں نہ تھا نامِ خدا اتنا جھکڑا
(ک۷: ۴۰)

سلمہٗ اللہ تعالیٰ [ع۔دعائیہ کلمہ]
اللہ تعالیٰ اس کو سلامت رکھے (ال م)
ع بلبل نے کہا سلمۂ اللہ تعالیٰ
(ک۱: ۹۲)

سلّو [ف۔اند]
سنہری فیتا (ال)
ع سلّو کی جگہ ہے یہ ترے کفش کا سلما
(ک۷: ۴۰)

سلہٹ [ہ۔اند]
سرمئی رنگ کا پتھر (ال)
ع اس کا ثانی نہ کہیں نکلے جو ڈھونڈیں سلہٹ
(ک۹: ۲۳۳)

سَمّ [ع۔اسث]
زہر (ع ال)
ع آمیزش نیک و بد مرے حق میں ہے سم
(ک۲: ۴۰۷)

سُم [ف۔اند]
کھر۔ گھوڑے اور گدھے کا پاؤں (ع ال)
ع جہاں سم پڑا تیرے گھوڑے کا اس جا
(ک۱: ۲۰۱)

سمِ اسپ [ف۔ترکیب]
گھوڑے کا کھر (فرف)
ع سمِ اسپ بتاں کی ٹھوکریں کھاتی تھی خاک اپنی
(ک۸: ۷۲)

سم چڑھ جانا [ار۔محاورہ]
زہر کا اثر دکھانا (ل ن)
ع سانپ کے کاٹے ہوئے کو جیسے سم چڑھ جائے ہے
(ک۲: ۳۴۹)

سمِ دُلدل [عف۔ترکیب]
حضرت علی کی سواری کا کھر (ع ال)
ع کفر مسمار رہا جس کے سمِ دلدل سے
(ک۷: ۲۵۳)

سم لینا [ار۔محاورہ]
گھوڑے کا ٹھوکر کھانا (ن ل)
ع کہ سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا
(ک۱: ۵۲)

سماک رمح [ع۔صف]
دو ستاروں کے نام (ال م)
ع چھپکے سماک رمح تو پھر چکر آفتاب
(ک۹: ۲۸۶)

سمت الرّاس[ع۔صف]
سر سے آسماں تک کا سید ھا خط (ال م)
ع آوے جس وقت کہ خورشید فلک سمت الراس
(ک ۹:۶۷)

سُمرن[ہ۔امث]
مالا۔تسبیح۔وظیفہ (ع ال)
ع گوندھ کر پہنی ہے جو کلیوں کی سمرن اے صبا
(ک ۳:۵۹)

سمک[ع۔امث]
مچھلی۔وہ مچھلی جس کے متعلق خیال ہے کہ اس کی پیٹھ پر زمین رکھی ہوئی ہے۔نچلا طبقہ (ع ال)
ع شہرہ جس کا گیا رقصاں زسما تا بہ سمک
(ک ۹:۲۴۱)

سمّکھ [س۔صف]
سامنے۔روبرو (ع ال)
ع سمّکھ ہو پس نگاہ لڑ جائے
(ک ۴:۵۱۷)

سمندر[ف۔اند]
آگ کا کیڑا (ن ل)
ع اس آگ میں آتا ہے سمندر کو پسینا
(ک ۷:۳۳)

سمندِ عمرِ رواں[ف۔ترکیب]
عمر رواں کا گھوڑا (فرف)
ع سمندِ عمر رواں کیا شتاب جاتا ہے
(ک ۶:۳۱۸)

سمندِ ناز[ف۔صف]
ناز و نخرے کا گھوڑا (ن ل)
ع تیرے سمندِ ناز کی جولانیوں میں ہم
(ک ۵:۱۶۴)

سمندِ وحشت[ف۔ترکیب]
خوف کا گھوڑا (فرف)
ع سمندِ وحشتِ مرغ چمن کو باغ کے بیچ
(ک ۶:۸۵)

سمومِ آہ[عف۔ترکیب]
زہریلی آہ۔گرم آہ (ف ل)
ع سمومِ آہ مری رو کرے ادھر تو وہیں
(ک ۲:۳۱۹)

سمور و قاقم وسنجاب[فعف۔ترکیب]
سمور: نہایت باریک ریشم والا برفانی جانور۔قاقم: نیولے کی قسم کا ایک جانور جس کی کھال سے بہت قیمتی پوستین بنتی ہے۔سنجاف: حاشیہ۔کنارہ (ع ال)
ع سمور و قاقم و سنجاب کو وے پشم سمجھیں ہیں
(ک ۴:۵۰)

سمومِ غم[عف۔ترکیب]
غم کا زہر (فرف)
ع سمومِ غم سے نہ دیکھا فسردہ و پژماں
(ک ۹:۹۶)

سمیر[ف۔اند]
ایک کوٹھی، نیز ایک پہاڑ کا نام (ال)
ع کدہ سمیر پہنچے ہے کب اس کی شان کو
(ک ۹:۱۶۷)

سمیع و بصیر[ع۔ترکیب]
سننے اور دیکھنے والا۔اللہ کے صفاتی نام (ال م)
ع قسم بذات خدائے کہ ہے سمیع و بصیر
(ک ۹:۱۸۲)

سمیں[ہ۔اند]
انجمن آرائی (ن ل)
ع کہ وہ اک آن میں کیا کیا سمیں مجھ کو دکھاتا ہے
(ک ۲:۳۳۶)

سُن[ہ۔صف]
بے حس وحرکت۔بے ہوش(ع ال)
ع مٹی میں سن رہے ہیں ناپاک زندگی
(ک۳:۳۴۰)

سنان پیچ[ف۔صف]
کشتی کی ایک خاص اصطلاح(ال)
ع قسمت نے میری مجھ کو دیا ہے سنان پیچ
(ک۷:۸۹)

سنانِ علم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
علم کی برچھی(ن ل)
ع یہ کسی کے خون سے سنانِ علم کو آگ لگی
(ک۵:۲۷۵)

سنانِ نگاہ[ف۔ترکیب]
نگاہوں کے تیر کی نوک(ع ال)
ع اے مصحفیؔ کسی کی سنانِ نگاہ سے
(ک۷:۱۱۴)

سنبلِ تاب دار[ف۔ترکیب]
چمکدار زلفیں(ع ال)
ع پیچ جو کھل گیا کبھو سنبلِ تاب دار کا
(ک۲:۷۱)

سنبلِ گلزارِ ارم[فع۔ترکیب]
شہداء کی جنت کے چمن کا ایک خوشبودار پودا(ع ال)
ع روکش ہو ابھی سنبلِ گلزارِ ارم سے
(ک۲:۳۸۵)

سنبل وریحان[ف۔ترکیب]
بالچھڑ کا پودہ اور ناز بو(ع ال)
ع ہو گئے گل فرش سارے سنبل و ریحاں سمیت
(ک۱:۱۴۷)

سنبلہ[ع۔اند]
آسمان کا چھٹا برج(ن ل)
ع زلف کے حلقے میں عارض سنبلہ میں آفتاب
(ک۲:۹۰)

سنجافِ داماں[ف۔ترکیب]
دامن کا حاشیہ۔دامن کا جھالر(ع ال)
ع تا قطع کر سکیں وے اس کی سنجافِ داماں
(ک۱:۳۱۴)

سنجافِ سرخ[ف۔ترکیب]
سرخ گوٹ کا حاشیہ۔سرخ جھالر(ف ل)
ع یہ خوں سنجافِ سرخ سے کچھ کم نہ تھا میاں
(ک۱:۸۲)

سنجر[ف۔اند]
سلجوقی خاندان سے تعلق والا ایک طاقتور بادشاہ(ال)
ع وہ گہ رفتار پہلو مارے ہے سنجر کے ساتھ
(ک۹:۱۳۲)

سنجش[ف۔اند]
توازن(ال)
ع اور طبیعت کی بھی آپس میں یہ سنجش ہے صریح
(ک۹:۱۹۸)

سِنداں[ف۔امث]
اہرن۔نہائی(ع ال)
ع قز اس کے تہ ضرب ہو یا کہ سنداں
(ک۹:۱۰۲)

سندروس[ار۔اند]
ایک قسم کے زرد رنگ کا گوند(ف ل)
ع یہ رنگ کیوں ہو مرے اشک سندروی کا
(ک۱:۸۴)

سندروسی[ار۔صف]
زرد رنگ کا (ج ل)
ع چھوٹی کا لباس سندروسی
(ک ۵:۳۰۷)

سندور[ار۔اند]
ایک قسم کا سرخ سفوف، جسے ہندو عورتیں مانگ میں بھرتی ہیں (ع ال)
ع لگاتا وہ سندوری قشقہ پر اس بت کے کاجل کا
(ک ۸:۱۱)

سنکارنا[ہ۔مص]
اشارہ کرنا (ال)
ع کہیں سنکار نہ دے دل پہ اسے تیری نگاہ
(ک ۹:۱۲۰)

سنگِ آستاں[ف۔ترکیب]
چوکھٹ کا پتھر (ع ال)
ع اس میں اس سنگِ آستاں کی چمک
(ک ۵:۱۵۰)

سنگِ آسیا[ف۔ترکیب]
چکی کا پتھر۔غلہ پیسنے کا پتھر (ع ال)
ع ایک ساعت اپنا سنگِ آسیا رہنے دیا
(ک ۷:۴۹)

سنگت[ہ۔امث]
ہمراہی، صحبت۔گویے کے ساتھ آواز ملانے والے (ع ال)
ع بس بس نہ بکو آپ کی سنگت نظر آئی
(ک ۴:۳۹۴)

سنگِ ترازو[ف۔ترکیب]
ترازو کا باٹ (ع ال)
ع یوسف کو ترا سنگِ ترازو نہ کروں میں
(ک ۴:۲۷۹)

سنگِ تفرقہ[فع۔ترکیب]
جدائی کا پتھر۔جدائی کی مصیبت (ن ل)
ع آتا ہے سنگِ تفرقہ ہر دم مجھی پہ آہ
(ک ۶:۲۱۲)

سنگِ خارا[ف۔اند]
ایک قسم کا نیلگوں پتھر۔سخت پتھر (ع ال)
ع بہا آب ہو سنگِ خارا زمین پر
(ک ۱:۲۰۱)

سنگِ دانہ[ف۔اند]
پرندے کا معدہ (ع ال)
ع سنگو دانہ ہو آب بہہ جاوے
(ک ۱:۲۰۶)

سنگِ رخام[ف۔صف]
سنگِ مرمر کا پتھر (فرف)
ع چھاتی سراپے اُس سنگِ رخام کی
(ک ۸:۱۰۸)

سنگسارِ جہاں[ف۔ترکیب]
دنیا کا رجم کردہ (ع ال)
ع سنگسارِ جہاں کو کیوں چھیڑا
(ک ۸:۳۱)

سنگِ کن[ف۔ترکیب]
ہیرے کا پتھر۔کھرنڈ کا پتھر (ن ل)
ع سنگِ کن سے کیوں نہ حوضِ سنگِ تربت مانگتا
(ک ۶:۵۸)

سنگِ کودکاں[ف۔ترکیب]
طفلِ ناداں کے ہاتھ کا پتھر (فرعا)
ع کیونکہ یہ دیوانہ سنگِ کودکاں سے اُٹھ سکے
(ک ۶:۳۰۶)

سنگِ محک[ف۔امذ]
کسوٹی۔وہ پتھر جس پر سونے کو گھس کر دیکھتے ہیں(ع ال)
ع بن گئی سنگِ محک پر شب کے سونے کی لکیر
(ک ۷:۱۲۵)

سنگِ مزار[ف۔ترکیب]
مزار کا پتھر۔کتبہ۔لوحِ مزار(ن ل)
ع تو کیا مزار پہ سنگِ مزار ٹھہرے گا
(ک ۱:۸۳)

سنگوانا[ہ۔مص]
مار ڈالنا(ع ال)
ع اس نے آتے ہی مجھے سنگوا لیا
(ک ۳:۱۲)

سنگ وسفال[ف۔ترکیب]
پتھر اور مٹی کا ٹھیکرا(ع ال)
ع وہ نور دیکھتا ہوں میں سنگ و سفال میں
(ک ۵:۱۸۲)

سنگی[ف۔صف]
پتھر کا بنا ہوا(ج ل)
ع سنگی عبث بتاتے ہو زاہد کی قبر کو
(ک ۲:۹۶)

سنمبرا[ف۔امذ]
ایک درخت کا نام جس کی شاخیں بہت نرم ہوتی ہیں(ال)
ع تو مار بن مجھے شاخ سنمراں کاٹے
(ک ۶:۲۴۳)

سنمکھ[ہ۔صف]
سامنے۔روبرو(ع ال)
ع آر سی ہوتی ہے سنمکھ تیرے
(ک ۱:۵۷۹)

سوادِ حبش[ف۔ترکیب]
ایتھوپیا کی سیاہ رنگت(ع ال)
ع اور زلف نے سوادِ حبش کی زمیں الٹ
(ک ۵:۷۲)

سوادِ زلف پریشاں[عف۔ترکیب]
بکھری ہوئی زلفوں کی سیاہی(ع ال)
ع سوادِ زلف پریشاں میں مجھ کو چھوڑ دیا
(ک ۴:۲۱)

سوادِ سخن[ہ۔ف۔ترکیب]
شعروشاعری کا مزا یا فرحت(ع ال)
ع ہے قوت ضعیفوں کا سوادِ سخن، اے دل
(ک ۴:۷۳)

سوادِ شب تار[عف۔ترکیب]
تاریک رات کی سیاہی۔تاریک رات کے گردونواح(ع ال)
ع چشمِ انجم بہ سوادِ شبِ تار آلودہ
(ک ۵:۲۱۸)

سوادِ نجد[ع۔ترکیب بہ فارسی]
صحرائے نجد کا گردونواح(ع ال)
ع جب سوادِ نجد میں پہنچے ہے لیلیٰ شاد شاد
(ک ۷:۱۲۰)

سوارتھ[ہ۔امذ]
ٹھکانے لگنا(ع ال)
ع سیکڑوں ہندو موئے، سوارتھیاں مرگھٹ گئیں
(ک ۸:۸۴)

سوارِ سمندِ ناز[ف۔ترکیب]
ناز کے گھوڑے پر سوار(فرف)
ع یہ چاہتا ہے سوارِ سمندِ ناز مرا
(ک ۸:۱۲۰)

سوائے ہند[عف۔ترکیب]
ہند کی پہاڑی (ل ک)
ع سوائے ہند کے دیکھی نہ خاک قابل چیز
(ک ۱:۲۰۴)

سو جاں سے صدقے ہونا[ار۔محاورہ]
نہایت خوشی سے قربان ہونا (ن ل)
ع کیوں نہ سو جاں سے صدقے ہوں ترے صانع نے
(ک ۲:۸۴)

سوختہ جاں[ف۔صف]
جلا ہوا جسم۔دُکھی۔مصیبت زدہ (ع ال)
ع اے سوختہ جاں! کیا تو چراغ سحری تھا
(ک ۱:۵۱)

سوختۂ داغِ جدائی[ف۔ترکیب]
جدائی کے زخم کا جلا ہوا (ع ال)
ع بس کہ تھا سوختۂ داغِ جدائی تنِ زار
(ک ۴:۱۶۴)

سوختۂ صرصرِ حرماں[فع۔ترکیب]
بدنصیبی کی تیز آندھی میں جلا ہوا (ع ال)
ع وہ نخل ہوں میں سوختۂ صرصرِ حرماں
(ک ۷:۲۶۳)

سوختنی[ف۔صف]
جلنے یا جلانے کے قابل (ع ال)
ع میں سوختنی قہر کا مورد بھی اگر ہوں
(ک ۵:۱۴۴)

سودائیِ الفت[ف۔ترکیب]
محبت یا عشق کا سودائی (ع ال)
ع دیوانہ وحشت ہوں، سودائیِ اُلفت ہوں
(ک ۷:۲۲)

سودائیانِ عشق[فع۔ترکیب]
عشق کے دیوانے (ن ل)
ع سودائیانِ عشق کو تم لوٹ لے گئے
(ک ۷:۷۸)

سودائے کاکل[ف۔ترکیب]
محبوب کی زلفوں کے لیے دیوانگی (ن ل)
ع نہ ہم سے یہ سودائے کاکل گیا
(ک ۱:۱۴)

سودِ بازارِ محبت[فع۔ترکیب]
محبت کے بازار کا نفع (ع ال)
ع نہ پوچھو سود بازارِ محبت
(ک ۱:۱۴۲)

سود و زیاں[ف۔ترکیب]
نفع و نقصان (ع ال)
ع اندیشہ ہمیں کچھ نہیں اب سود و زیاں کا
(ک ۱:۸۰)

سودہ[ف۔اند]
سفوف (ن ل)
ع کہ وہ سودے میں چندن گھور کے ہے
(ک ۱:۴۶۱)

سودۂ الماس[ف۔ترکیب]
الماس کا برادہ یا سفوف (ع ال)
ع سودۂ الماس چاہے تھا مرا زخم، اے طبیب
(ک ۲:۱۱)

سور[ہ۔صف]
بہادر (ال)
ع سر کٹے پر بھی قدم بڑھتا ہے آگے سور کا
(ک ۷:۳۷)

سوزِ داغِ جگر [ف۔ترکیب]
دل کے زخم کا جلن (ج ل)
ع رونے سے سوزِ داغِ جگر دور ہو گیا
(ک ۱:۲۰)

سوزِ دل [ف۔ترکیب]
دل کا جلن۔دل کی تڑپ (ع ال)
ع اس دست نگاریں سے ہوا سوزِ دل افزوں
(ک ۱:۱۷۱)

سوزشِ داغِ جگر [ف۔ترکیب]
جگر کے زخم کی تکلیف (ع ال)
ع چندے علاج سوزشِ داغِ جگر نہ کر
(ک ۴:۱۸۲)

سوزنِ تدبیر [ف۔ترکیب]
تدبیر کی سوئی (ع ال)
ع گر سوزنِ تدبیر سے مرنج سلایا ایک میں
(ک ۷:۱۵۵)

سوزنِ زرینہ [ف۔ترکیب]
سنہری سوئی (فرف)
ع ہزار سوزنِ زرینہ تھیں بہ کیسۂ مہر
(ک ۴:۱۳۴)

سوزنِ عیسیٰ [فع۔ترکیب۔تلمیح]
حضرت عیسیٰ کی سوئی (ن ل)
ع یاں سوزنِ عیسیٰ کو میسر نہیں تاگا
(ک ۱:۸۷)

سوزن وشانہ [ف۔ترکیب]
سوئی اور کنگھی (فرف)
ع سوزن و شانہ و آئینہ خریدے ہم نے
(ک ۸:۲۱)

سوز و گداز [ف۔اند]
رقت انگیز حالت (ع ال)
ع سوز و گداز اپنا سناتی ہے پھلجڑی
(ک ۴:۴۶۳)

سوز و گدازِ عشق [فع۔ترکیب]
عشق کی رقت انگیز حالت (ع ال)
ع سوز و گدازِ عشق کی دولت شب فراق
(ک ۷:۱۴۸)

سوس [ع۔اسث]
خوک آبی (ع ال)
ع جوں رود سے نکلے ہے کبھی سوس کی گردن
(ک ۳:۲۴۰)

سوفار [ف۔اند]
تیر کا دہن۔فوق (فرع)
ع انصاف کرو تیر کا سوفار یہی تھا
(ک ۱:۱۳)

سوک [س۔اند]
زہرہ ستارہ۔ناہید (ع ال)
ع کہنے لگے نجومی سوک اب کے سال ڈوبا
(ک ۵:۴)

سوگند [ف۔اسث]
قسم۔اقرار (ع ال)
ع یہ بری خو ہے دلا تجھ میں، خدائی سوگند
(ک ۱:۱۹۵)

سول [ہ۔اند]
پیٹ کا درد۔کانٹا۔خار۔برچھی کی نوک (ف آ)
ع دل میں جب عشق کی اٹھی ہے سول
(ک ۲:۱۸۲)

سولھی [ہ۔است]
ایک قسم کا کھیل جو سولہ کوڑیوں کی مدد سے کھیلا جاتا ہے (ن ل)
ع شبِ دوالی میں کھیلیں ہی سب میاں سولھی
(ک ۸۴:۳)

سومنات [ہ۔اند]
سوم بہ معنی قمر اور ناتھ بہ معنی خداوند۔ ہندوستان کے شہر گجرات میں واقع ایک مندر کا نام (ن ل)
ع ہر ایک کوچہ اس کا جوں سومنات تحفہ
(ک ۳۸۰:۱)

سوندھی [ہ۔صف]
کوری مٹی کی سی خوشبو والی پکی ٹھیکری (فر آ)
ع ایک شب سونگھی تھی میں نے اس کی سوندھی کی مہک
(ک ۱۵۴:۲)

سوندی [ہ۔صف]
مٹی کی خوشبو (ع ال)
ع سوندی کی بو گلو سے آتی ہے آج مجھ کو
(ک ۲۱۵:۳)

سونگ [ہ۔اند]
روپ۔ نقل۔ بھیس (ال)
ع ایک ہی زخم میں سب سونگ گئی اپنی بگڑ
(ک ۳۲۷:۶)

سوہا [ہ۔صف]
سرخ۔ لال۔ طوطا (ع ال)
ع موباف میں جب اس کے ہو سوہا میان تہ
(ک ۲۰۷:۷)

سوہانِ تغافل [فغ۔ترکیب]
نظر انداز کیے جانے کی تکلیف (ج ل)
ع لاکھ سوہانِ تغافل کی خرشیدہ آہ
(ک ۲۴۰:۴)

سوہان کرنا [ار۔محاورہ]
ریتی سے صاف کرنا (ن ل)
ع آہنی دل کو ترے کر نہیں سکتا سوہان
(ک ۵۲:۴)

سوہن [ف۔است]
ریتی (فر ف)
ع زلفِ کچدار جوتھی سوہنِ ہمواری دل
(ک ۱۴۲:۷)

سوہضمی [ف۔صف]
بدہضمی (ج ل)
ع سؤ ہضمی کو دیوے ہے تو شفا
(ک ۶۰۲:۱)

سویدا [ع۔صف]
دل کی سیاہی (ال)
ع جیسے بڑھتی ہے گناہوں سے سویدا دل کی
(ک ۱۷۷:۷)

سویدائے دل [عف۔ترکیب]
دل کا سیاہ دھبہ یا نقطہ (ع ال)
ع دوں ہی میں اس کی طرف سویدائے دل کرو
(ک ۲۱۳:۳)

سہا [ف۔است]
ایک دھندلا ستارہ (فر آ)
ع روشنی تھوڑی سی دیتا ہے سہا پہلوے مہر
(ک ۱۰۴:۷)

سہام [ع۔اند]
تیر (ال)
ع کہ جیسے حلقۂ دورِ کماں سے تند سہام
(ک ۱۸۷:۹)

سہج [ہ۔صف]
آسان۔سہل۔آہستہ (ع ال)
ع آکر اجل نے موند دی آنکھ اپنی سہج میں
(ک۲:۱۰۹)

سہیل [ع۔اند]
ایک ستارے کا نام (ع ال)
ع سہیل سے اس نسبت میں دوں خدا نہ کرے
(ک۳:۱۴۲)

سہیم [ف۔صف]
شریک۔حصہ دار (ع ال)
ع نہ عدیل اس کا ہے اعداد میں شامل نہ سہیم
(ک۹:۳۴)

سیاہا [ہ۔اند]
روزنامچہ۔بہی کھاتا (ن ل)
ع ہے نامۂ اعمال کا اپنے جو سیاہا
(ک۲:۲۷)

سیبِ رخسارِ بتاں [ف۔ترکیب]
حسینوں کے رخساروں کی سرخی اور مٹھاس (ع ال)
ع سیبِ رخسارِ بتاں میں طمعِ خام نہ کر
(ک۶:۱۴۰)

سیبِ غبغب [فع۔ترکیب]
ٹھوڑی کے نیچے لٹکا ہوا گوشت۔خوبصورت ٹھوڑی (ج ل)
ع سیبِ غبغب کے ترے رنگ سنہرے پہ صنم
(ک۴:۳۴)

سی پارہ [ف۔اند]
ٹکڑے ٹکڑے (ج ل)
ع سی پارہ ہے دل تو مصحفی کا
(ک۱:۵۸)

سیپارۂ دل [ف۔ترکیب]
دل کے ٹکڑے (ع ال)
ع سیپارۂ دل کو دیکھ اس نے
(ک۱:۵۴۳)

سیرِ بروج [فع۔ترکیب]
آسمانی برجوں کی سیر (ع ال)
ع سیرِ بروج سے مجھے کیا کام مصحفی
(ک۶:۱۴۱)

سیرِ بسایط [فع۔ترکیب]
سیر وسیاحت کی طوالت (ج ل)
ع گھر میں بیٹھے بیٹھے ہی سیرِ بسایط ہو گئی
(ک۵:۲۳۹)

سیرِ خرابات [فعف۔ترکیب]
شراب خانے کی سیر (ع ال)
ع پھر صبح کو ہم اور وہی سیرِ خرابات
(ک۱:۱۵۷)

سیرِ شگوفۂ بادام [ف۔ترکیب]
بادام کے غنچے کی سیر (ع ال)
ع دکھاتی ہیں ہمیں سیرِ شگوفۂ بادام
(ک:۲۲۷)

سیرِ صریم و گل [ف۔ترکیب]
گھر اور چمن کی سیر (ن ل)
ع رہتا ہے خود وہ شوخ بہ سیرِ حریم و گل
(ک۷:۱۴۰)

سیرِ عدم [فع۔ترکیب]
اگلے جہاں کی سیر (ع ال)
ع میں سیرِ عدم کرتا ہستی میں بھی آنکلا
(ک۸:۱۱)

سیرِ کشتِ نصیب[ف۔ترکیب]
نصیب کے کھیت کی سیر(ع ال)
ع نہ فصلِ گل میں ہوئی جس کو سیر کشت نصیب
(ک۵:۶۳)

سیرِ گلِ اورنگ و شمع[ف۔ترکیب]
پھول کے تخت اور شمع کی سیر(ن ل)
ع تا سحر کرتا تھا وہ سیرِ گلِ اورنگ و شمع
(ک۷:۱۲۳)

سیرِ گلزارِ ارم[ف۔ترکیب]
جنتِ شداد کے چمن کی سیر(ع ال)
ع سیرِ گلزارِ ارم ہے ترے داماں کے تلے
(ک۱:۵۵۳)

سیرِ گلزارِ نشاط[ف۔ترکیب]
خوشی بھرے چمن کی سیر(ع ال)
ع سیرِ گلزارِ نشاط لب جو ایک بھی رات
(ک۴:۱۱۲)

سیرِ گلشن[ف۔ترکیب]
گلستان کی سیر۔چمن کی سیر(ع ال)
ع کل اسے میں لے چلا تھا سیرِ گلشن کی طرف
(ک۱:۱۱۳)

سیرِ آبِ جو[ف۔ترکیب]
ندی کی سیر(ع ال)
ع گلگشتِ گل و سیرِ آبِ جو نہ کروں میں
(ک۴:۲۸۰)

سیر ہونا[ار۔محاورہ]
رجنا۔آسودہ ہونا۔دل بھر جانا(ع ال)
ع حسن سے اپنے نہ سیری ہو بتاں کو ہرگز
(ک۷:۱۴۸)

سیسر[ف۔ترکیب]
کمان کا چلہ(ال)
ع مدت سے آ رہا ہے سیسر کے یہ لبوں پر
(ک۴:۱۶۷)

سیفِ کشیدہ[ف۔صف۔ترکیب]
کھینچی ہوئی تلوار(فرف)
ع کاجل بھی آنکھوں کا اس کی سیف کشیدہ مجھ پر ہے
(ک۷:۲۵۴)

سیفور[ع۔اند]
کالا ریشمی کپڑا(فرعا)
ع نہ میں مانگوں ہوں اطلس و سیفور
(ک۹:۱۷۶)

سیکی[ہ۔امث]
سینکی(ال)
ع خورشیدِ قیامت ہی نے جب آنکھ نہ سیکی
(ک۶:۲۰۱)

سیل[ہ۔اند]
چھوٹا نیزہ(ن ل)
ع سچ جو پوچھو پتا ہے سیل نہیں
(ک۲:۲۴۲)

سیلا[ہ۔اند]
سنہرے کناروں کا باریک ریشمی کپڑا۔چادر(ال)
ع سیلے کے تئیں ڈال کے اک بار گلے میں
(ک۱:۲۸۳)

سیلا[ہ۔اند]
ریشمی چادر(ن ل)
ع سیلے کے تئیں ڈال کے اک بار گلے میں
(ک۱:۲۸۳)

سیلِ خروشاں [ف۔ترکیب]
شور مچانے والوں کا ہجوم۔رونے والوں کی بھیڑ (ع ال)
ع اس کے کوچے میں تو جا سیلِ خروشاں کی طرح
(ک ۱۴۲:۶)

سیلِ خوں [عف۔ترکیب]
خون کی طغیانی۔خون کی تیز لہر (ف ل)
ع کہ سیلِ خوں مری آنکھوں سے بحر و بر کو چلے
(ک ۳۹۹:۱)

سیلِ خونِ جگر [ف۔ترکیب]
جگر کے خون کا بہاؤ (ع ال)
ع سیلِ خونِ جگر کی ریل نہیں
(ک ۲۴۳:۲)

سیلِ فتنہ [ف۔ترکیب]
فتنوں کی فراوانی (ع ال)
ع سبک وضعوں کو لے جاتا ہے سیلِ فتنہ ہر جانب
(ک ۳:۸)

سیلی [ہ۔امث]
زلف۔گیسو (ال)
ع ناگنی سیلی کی سو دل ڈس گئی آغاز میں
(ک ۲۰۵:۶)

سیم [ف۔اند/امث]
چاندی (ع ال)
ع پاس اپنے تو اے یار دنے سیم، نہ زر خالص
(ک ۲۲۳:۱)

سیم بر [ف۔صف]
گورا چٹا۔خوبصورت۔کنایۃً معشوق (ع ال)
ع جو مصحفی کے گلے سے وہ سیم بر نہ لگے
(ک ۴۰۱:۲)

سیم تن [ف۔ترکیب]
چاند جیسے جسم والا۔مراد سرخ و سفید (ن ل)
ع دیکھی تھی ایک دن کہیں اس سیم تن کی گات
(ک ۱۵۲:۱)

سیم خام [ف۔ترکیب]
کچی چاندی (فرف)
ع ساعد ڈھلی ہوئی ہے تری سیمِ خام کی
(ک ۱۰۸:۸)

سیم دغل [ف۔صف]
کھوٹی چاندی۔مراد کھوٹے سکے (فرف)
ع ہاتھ میں لے کے وہ نکلا تھا کہیں سیم و دغل
(ک ۱۱۰:۹)

سیمرغ [ف۔اند]
ایک بڑا خیالی پرندہ جس کے متعلق مشہور ہے کہ ۳۰ پرندوں کے قد کے مجموعے کے برابر قد رکھتا ہے (ع ال)
ع عنقا ہوں نہ سیمرغ ہوں پر سمجھوں ہوں اتنا
(ک ۱۳۵:۶)

سیم صفا [ف۔ترکیب]
پاک چاندی۔صاف چاندی (ن ل)
ع مٹ گئی سیمِ صفا پرور کی لوح
(ک ۸۹:۷)

سیم وزر [ف۔ترکیب]
سونا اور چاندی (ن ل)
ع نے سیم و زر، نہ گنج فراوان لے گئے
(ک ۳۴۵:۶)

سیمیا [ف۔صف]
طلسم۔وہمی شکلیں (فرعا)
ع تری پیاز کو ہے حکم سیمیا نرگس
(ک ۲۱۴:۹)

سینندھ[ہ۔اسث]
نقب(ال)
ع چوروں کی وہاں سیندھ سے ہر اک نگراں ہے
(ک۹:۱۴۵)

سینکنا[ہ۔مص]
آگ سے گرم کرنا۔گرمی پہنچانا(ل ن)
ع کبھی جو آئے نظر سینکنے کو ہم کم بخت
(ک۱:۵٦۰)

سینگیاں کھنچنا[ار۔محاورہ]
انسان کے جسم پر پچھنے لگا کر سینگی کے ذریعہ خون چوسنا(ع ال)
ع سینگیاں اس پہ نہ کھنچواؤ طبیباں خالی
(ک٦:۲٦۸)

سینۂ افگار[ف۔ترکیب]
گھائل سینہ۔مجروح سینہ(ع ال)
ع نظر آتے ہیں جو گل سینۂ افگار کی طرح
(ک۱:۱٦۷)

سینۂ بالیدہ[ف۔ترکیب]
نمو یافتہ سینہ(فرف)
ع سمیں بروں کا سینۂ بالیدہ دیکھنا
(ک٦:۷٦)

سینۂ برخاستہ[ف۔ترکیب]
اٹھا ہوا سینہ۔ابھرا ہوا سینہ(فرف)
ع حبابوں نے گر اس کا سینۂ برخاستہ دیکھا
(ک٦:۱۴۷)

سینہ داغ داغ ہونا[ار۔محاورہ]
سینہ زخمی ہونا(ن ل)
ع سینہ فرقت سے داغ داغ ہوا
(ک۵:۳۸۷)

سینہ ریش[ف۔صف]
سینے پر زخم ڈالنے والا(ع ال)
ع نہیں وہ غنچہ کہ سو جا سے سینہ ریش نہ ہو
(ک۳:۱۷٦)

سینہ سپر[ف۔صف]
معرکے میں ڈٹا رہنے والا(ع ال)
ع ہوا یوں معرکے میں عشق کے، سینہ سپر کسی کا
(ک۱:۱۳٦)

سینۂ سوزاں[ف۔ترکیب]
جلا ہوا زخمی سینہ(ن ل)
ع یاں ہیں سو داغ چھپے سینۂ سوزاں کے تلے
(ک۱:۵۵۳)

سینہ فگاری[ف۔صف]
سینے کو زخمی کرنا(ف ل)
ع چہرہ خراشی، سینہ فگاری
(ک۱:۴۸۴)

سینہ صافوں[ف۔صف]
صاف شفاف سینے والے۔صاف دل(فرف)
ع سینہ صافوں سے خبر عالم علوی کی تو پوچھ
(ک۵:۱۷۱)

سینِ سلیمان[ع۔ترکیب]
سلیمان کی فوج(پلٹس)
ع مصحفی سینِ سلیماں سے عددلے کے توام
(ک۹:۱٦۴)

سینگی[ہ۔اسث]
سوراخ کیا ہوا سینگ جو رفع درد کے لیے انسان کے جسم پر لگاتے ہیں (ع ال)
ع سینگیاں اس نے لگا کر کے جو دکھلایا ہاتھ
(ک۴:٦۴)

سیوتی[ہ۔اسث]
ایک قسم کا سفید گلاب (ع ال)
ع سیوتی کے وہی گل چیں نے چنے نازک پھول
(ک ۷:۲۹۸)

سیوڑا[ہ۔اند]
جینی فقیر (ن ل)
ع سیوڑوں کے تئیں یاں تک تو ہے پاسِ انفاس
(ک ۳:۵۵)

سیہ بخت[ف۔صف]
بدقسمت۔ بدبخت (ع ال)
ع ہم سیہ بخت نہ کیوں خوں میں لوٹیں کہ وہاں
(ک ۱:۱۶۳)

سیہ بختیِ جاوید[ف۔ترکیب]
دائمی بدقسمتی (فرف)
ع انگشتِ سیہ بختیِ جاوید ہوا صرف
(ک ۶:۳۲۶)

سیہ جردہ[ف۔صف]
سانولے رنگ کا (فرف)
ع گر سیہ جردہ کہوں اس کو تو پھبتا ہے مجھے
(ک ۹:۳۴۶)

سیہ روئی ماش[ف۔ترکیب]
ارد جیسے سیاہ رنگ کا (ع ال)
ع نصف منجر بہ سپیدی ہو سیہ روئی ماش
(ک ۹:۵۱)

ش

شاخِ آہو[ف۔اسٹ]

ہرن کا سینگ۔ پہلی رات کا چاند(ع ال)

ع تن جیسے بتابِ شاخِ آہو

(ک۵:۳۱۵)

شاخسار[ف۔صف]

وہ جگہ، جہاں بہت سے درخت ہوں۔ بہت ٹہنیوں والا(ع ال)

ع میوے کی تو بھی واں سے کوئی شاخسار لوٹ

(ک۳:۱۰۱)

شاخسانہ[ف۔اند]

جھگڑا۔ فتنہ۔ عیب۔ فساد(ع ال)

ع کہ اس بات کے شاخسانے بہت ہیں

(ک۱:۳۱۶)

شاخِ شجرِ طور[فع۔ترکیب]

کوہِ طور کے مقدس درخت کی شاخ(ج ل)

ع ہو کے خم کرتی ہے شاخِ شجرِ طور سلام

(ک۵:۴۰۶)

شاخِ گلبن[ف۔ترکیب]

گلاب کے پودے کی شاخ(فرف)

ع شاخِ گلبن پہ تجلی جو مجھے آئی نظر

(ک۶:۴۵)

شاداں[ف۔اند]

خوش وخرم(ع ال)

ع تھا اگر روز قیامت تو بھی ہم شاداں رہے

(ک۱:۳۹)

شادیِ مرگ ہونا[ار۔محاورہ]

خوشی سے مرجانا(ع ال)

ع جس کے سرہانے تو آ کر بیٹھا شادی مرگ ہوا وہ مریض

(ک۷:۱۶۳)

شادک[ف۔اند]

ایک خوش آواز پرندہ۔ مینا(ن ل)

ع فتنے کے تئیں جگاتی تھی شارک کی داستاں

(ک۹:۱۱۷)

شاطر[ع۔صف]

چالاک۔ شطرنج کھیلنے والا(ع ال)

ع یوں کیا مات بھی شاطر کو تو کیا اس کا عجب

(ک۴:۲۱۶)

شاعرِ غرّا[فع۔ترکیب]

مشہور شاعر(ف ل)

ع تو شاعرِ غرا ہے، تری فکر رسا ہے

(ک۲:۳۰۶)

شافعِ محشر[ع۔ترکیب بہ فارسی]

روزِ محشر شفاعت کرنے والا۔ مراد حضورؐ(فرف)

ع بخشاؤ اس کو شافعِ محشر کے واسطے

(ک۶:۳۵۴)

شاق کرنا[ار۔محاورہ]

مشکل کرنا(ال)

ع شاق مجنوں کو کیا گردن طاؤس کی شکل

(ک۶:۱۵۷)

شالِ طوسی[ف۔ترکیب]

مازو، ہیرکسیس اور پھٹکری سے تیار شدہ رنگ کی شال(ع ال)

ع کرے ہے تس پہ ستم رنگ شالِ طوسی کا

(ک۱:۸۴)

شامِ غریباں[فع۔ترکیب]

مصیبت کی شام۔ عاشورہ محرم کے بعد گیارھویں شب جس میں بہ روایت مشہور حضرت امام حسینؑ کی شہادت کے بعد خیمے جلا دیے گئے(ع ال)

ع اور سامنے ہے شامِ غریباں کی سیاہی

(ک۳:۴۱۲)

شامِ مہجوری[فع۔ترکیب]
ہجر کی شام۔فراق کی شام(ن ل)
ع وصل کی شب ہے کہ یارب شامِ مہجوری ہے یہ
(ک۲:۲۷۶)

شانا[ف۔اسم]
کنگھی۔کاندھا(ع ا ل)
ع رات زلفوں میں تیری شانا تھا
(ک۱:۳۰)

شانِ شہود[ع۔ترکیب بہ فارسی]
جلوۂ خداوندی کی شان(ع ا ل)
ع ہے پردہ کون سا تری شانِ شہود پر
(ک۴:۱۷۶)

شانۂ شمشاد[ف۔ترکیب]
گلِ شمشاد کی کنگھی(ع ا ل)
ع شانۂ شمشاد ہے مطلوب زلفِ یار کو
(ک۷:۲۱۲)

شانۂ عاج[فع۔ترکیب]
ہاتھی دانت کی بنی کنگھی(ا ل)
ع نذر زلفوں کی کرتے شانۂ عاج
(ک۲:۱۰۷)

شانۂ عباس[فع۔ترکیب]
حضرت عباسؑ کے کندھے کی ہڈی(ع ا ل)
ع کٹیں گے شانۂ عباس پانی کی خاطر
(ک۵:۴۰۲)

شاہدانِ تتاری[عف۔ترکیب]
تاتاری دلبر یا خوبان(فرف)
ع جن کی کہ شاہدانِ تتاری میں کٹ گئی
(ک۷:۳۰۵)

شاہدِ بے پردہ[عف۔ترکیب]
پردے سے باہر حسین مراد خدا(ع ا ل)
ع وہ شاہدِ بے پردہ، پردے میں چھپا کب ہے
(ک۲:۳۹۵)

شاہدِ تنزیہ[ع۔ترکیب بہ فارسی]
صاف کرنے کا گواہ(ن ل)
ع ہوں شاہدِ تنزیہ کے رخسار کا پردہ
(ک۱:۳۳۲)

شاہدِ رنجور[ف۔ترکیب]
غمگین معشوق(ع ا ل)
ع زہندہ ہو جوں شاہدِ رنجور کا عالم
(ک۴:۲۵۵)

شاہدِ مستور[ع۔ترکیب بہ فارسی]
چھپا ہوا معشوق(ع ا ل)
ع دکھلائے ہے وہ شاہدِ مستور پشتِ دست
(ک۴:۱۱۴)

شاہنامہ[ف۔اسٹ]
حکیم ابوالقاسم فردوسی کی مشہور و معروف کتاب(فرف)
ع شاہنامے کو ذرا تو دیکھ تو اے مردِ ہوش
(ک۲:۱۱۱)

شاہِ نجف[ف۔ترکیب]
نجف کا بادشاہ۔مراد حضرت علیؓ(ن ل)
ع یا شاہِ نجف! مصطفیٰ کی ہے یہ تمنا
(ک۲:۲۵۳)

شائستۂ خلخالِ زر[فعف۔ترکیب]
سونے کے پازیب کی خوبصورتی(ع ا ل)
ع ہے وہی شائستۂ خلخالِ زر
(ک۵:۳۳۲)

شناور[ف۔صف]
تیراک۔تیرنے والا(ع ال)
ع ہے نسر طائر اس میں شناور بسانِ بط
(ک۱:۲۲۴)

شباہت[ع۔اسث]
مشابہت۔صورت یا سیرت کی مطابقت(ع ال)
ع اک پری کی سی شباہت گئی آنکھوں میں جھلک
(ک۹:۲۳۸)

شب باز[ف۔فاعل]
کٹھ پتلی نچانے والا(ن ل)
ع شب باز کا تماشہ یہ ہے جہاں جو دیکھو
(ک۱:۳۲۷)

شب باشی[ف۔اسث]
رات کا قیام،رات رہنا(ف ل)
ع اس نے شب باشی کا وعدہ غیر سے جس دن کیا
(ک۱:۳۹۴)

شبِ برات[ف۔اسث]
ماہ شعبان کی چودھویں اور پندرھویں تاریخ کی درمیانی رات۔خوشی کی رات(ع ال)
ع شب قدر و شب برات سے کیا ہم کو فائدہ
(ک۱:۲۷۹)

شبِ بیض[فع۔ترکیب]
روشن رات(ع ال)
ع چاہِ غم میں جو شبِ بیض یہ دل تنگ گرا
(ک۵:۱۷)

شبِ تار[ف۔ترکیب]
اندھیری رات(ن ل)
ع روزِ وصال پہ شبِ تار ہی رہا
(ک۲:۲۵)

شب رو[ف۔صف]
شب رو۔چور(فرف)
ع نہ کیونکہ سیر کرے شب رووں کے سینوں میں
(ک۷:۱۸۴)

شب رو[ف۔صف]
طویل رات(ال)
ع نہ کیونکہ سیر کرے شب رووں کے سینوں میں
(ک۷:۱۸۴)

شبِ دیجور[ف۔ترکیب]
اندھیری رات(ج ل)
ع روزِ وصال بھی شبِ دیجور ہو گیا
(ک۱:۲۰)

شبدیز[ف۔اسث]
مشکی گھوڑا۔سیاہ رنگ کا عمدہ گھوڑا(ع ال)
ع تجھ سا شبدیز جو اے عمر رواں رکھتے ہیں
(ک۶:۲۱۶)

شبرات[ف۔اسث۔تلمیح]
ماہ شعبان کی چودھویں اور پندرھویں تاریخ کی درمیانی رات مسلمانوں کے عقائد کے مطابق اس رات کو عمر کا حساب اور عمر کی تقسیم ہوتی ہے(ع ال)
ع کہاں شبرات میں چھٹتی ہیں ایسے زور سے ٹریاں
(ک۷:۱۷۰)

شبِ عروسی[فع۔ترکیب]
نکاح یا شادی کی رات(ع ال)
ع شبِ عروسیٔ گل مصحفی جو یاد آئی
(ک۴:۵۳)

شبِ فراق سیہ[ف۔ترکیب]
جدائی کی کالی رات(ف ل)
ع روئے شبِ فراق سیہ، کانپتا ہے دل
(ک۱:۵۰۳)

شبِ قدر [ف۔امث]

لیلۃ القدر۔ایک رات جو بہت متبرک سمجھی جاتی ہے (ع ال)

ع شب قدر و شب برات سے کیا ہم کو فائدہ

(ک ۱:۲۷۹)

شبِ قیر [فع۔ترکیب]

انتہائی تاریک رات (ع ال)

ع مت صبحِ قیامت کو شبِ قیر بناؤ

(ک ۴:۳۴۰)

شب کور [ف۔امذ]

جسے رات کو نظر نہ آئے۔رتوندھا (ع ال)

ع تو دے یہ ترے کشتۂ مژگاں کے شب کور

(ک ۷:۲۴۷)

شبِ گور [ف۔ترکیب]

قبر کی پہلی رات (ع ال)

ع نہ پوچھ مجھ سے شبِ گور کا تو حال اے دوست!

(ک ۴:۴۴۰)

شب گیر [ف۔امذ]

سفر (ن ال)

ع جو ماہی کی طرح کرتا ہونت شب گیر پانی میں

(ک ۱:۲۹۴)

شب گیر کرنا [ار۔محاورہ]

نصف شب کے بعد سفر کرنا (ال)

ع شب گیر کر گئے جو پر سے نسیم و گل

(ک ۷:۱۴۰)

شبِ مظلم [فع۔ترکیب]

شبِ تاریک (فرف)

ع میں اسی شبِ مظلم کا گرفتار ہوں جس کی

(ک ۶:۱۱۷)

شبِ موعود [فع۔ترکیب]

اقرار کی شب (ع ال)

ع شبِ مولود ہی اپنی شبِ موعود ہوئی

(ک ۷:۲۷۳)

شبِ مولود [فع۔ترکیب]

پیدائش کی رات (ن ل)

ع شبِ مولود ہی اپنی شبِ موعود ہوئی

(ک ۷:۲۷۳)

شبِ مہتاب [ف۔امث]

چاندنی رات (ع ال)

ع شب مہتاب میں کیا کیا سے ہم کو دکھاتا ہے

(ک ۱:۱۱۵)

شبِ مہتابی [ف۔صف۔ترکیب]

چاندنی رات (فرف)

ع شبِ مہتاب میں سوتا ہے وہ مہتابی پر

(ک ۷:۲۶۵)

شبنمِ الماس [ف۔ترکیب]

ہیرے کی نمی (ع ال)

ع جوں گل سوائے شبنمِ الماس ریزہا

(ک ۱:۳۴۵)

شبّو [ف۔امث]

رات کی رانی۔گل چاندنی (ع ال)

ع پھول شبو کے جو یکدست گلابی ہوتے

(ک ۶:۲۶۱)

شبِ وصل [ف۔ترکیب]

وصل کی رات۔ملاقات کی رات۔

ع میں نے شبِ وصل اسے نہ چھوڑا

(ک ۱:۱۲۰)

شبہ[ہ۔امذ]
مونگا(ن ل)
ع ہو جاویں شبہ سب دُر مکنوں مرے آگے
(ک۷:۲۷۷)

شب ہائے ہجراں[فع۔ترکیب]
جدائی کی راتیں(ن ل)
ع فسانہ اک طرف شب ہائے ہجراں کی درازی کا
(ک۱:۸۶)

شبِ ہجراں[فع۔ترکیب]
جدائی کی رات۔فراق کی رات۔
ع یہ شبِ ہجراں ہے، اُسے آفریں
(ک۱:۴۳)

شبِ ہجرِ جانستاں[ف۔ترکیب]
جان لینے والی جدائی کی رات(ع ال)
ع اگر یہی ہے شبِ ہجرِ جانستاں کا رنگ
(ک۶:۱۷۰)

شبِ یلدا[ف۔است]
سخت تاریک رات۔اندھیری رات(ع ال)
ع شبِ یلدا کے مقابل، شبِ ماہ اپنی
(ک۳:۴۳۵)

شبیہِ حنا[ف۔ترکیب]
مہندی کا رنگ(ع ال)
ع مژگاں کی گل کشی ہی شبیہِ حنا بنے
(ک۶:۲۵۵)

شبیہِ دیدۂ مجوب[عفع۔ترکیب]
محبوب کی زیرِنقاب آنکھوں کی تصویر(فرف)
ع شبیہ دیدۂ مجوب اس سے نکلے ہے
(ک۹:۲۱۴)

شبیہِ ناف[عف۔ترکیب]
ناف کا عکس(فرف)
ع تو عکسِ چاہِ ذقن کو شبیہِ ناف کیا
(ک۷:۳۸)

شپاشپ[ف۔است]
جلدی جلدی کھانے کی آواز۔مراد تیزی کے ساتھ(ج ل)
ع تلواریں چلی تھیں صف مژگاں کی شپاشپ
(ک۵:۶۷)

شتاب[ف۔امذ]
بلاتوقف(ف ل)
ع شتاب آئیو ٹھہرا رکھیں گے ہم اس کو
(ک۱:۸۴)

شتالنگ[ف۔است]
ٹخنہ(ع ال)
ع سیر اس کا ہے جو تابہ شتالنگ رنگ ڈھنگ
(ک۹:۱۹۴)

شتری[ف۔صف]
کینہ ور(فرف)
ع ہے عیاں شوخ کی لیکن شتری آنکھوں سے
(ک۶:۲۹۷)

شجرِ بلّور[عف۔ترکیب]
چمکیلا درخت(ع ال)
ع اور سراپا جسم ہے تیرا شجرِ بلّور کا
(ک۷:۵۷)

شجرِ تاک[ف۔ترکیب]
انگور کی تاک اور درخت یا بیل(ع ال)
ع پیچ و خم زلف کے تیری شجرِ تاک میں ل
(ک۸:۶۰)

شجرِ وادیِ ایمن [عفع۔ترکیب]
مبارک وادی کا درخت۔امن کی وادی کا درخت (فرف)
ع میں اسے بھی شجرِ وادیِ ایمن سمجھا
(ک۶:۴۵)

شحنہ [ف۔اِمذ]
کوتوال۔پولیس کا آفیسر (ع ال)
ع شحنہ گھر بھاگ بھاگ آتے ہیں
(ک۲:۴۳۷)

شحنۂ خشم [ف۔ترکیب]
حاکم کا رعب و دبدبہ (فرف)
ع شحنۂ خشم کو جس جا وہ کرے حکم قتال
(ک۹:۵۱)

شحنۂ عتاب [فع۔ترکیب]
کوتوالی کا غصہ۔حاکم کا غصہ (فرف)
ع آوے اگر غضب میں ترا شحنۂ عتاب
(ک۹:۱۱۸)

شخصِ یخ گو [ف۔ترکیب]
برف جیسی ٹھنڈی باتیں کرنے والا (ج ل)
ع شخصِ یخ گو کی طرف مستحق ہوتی ہے بلا
(ک۳:۱۷۳)

شدّاد [ع۔اِمذ۔تلمیح]
قوم عاد کا مشہور بادشاہ جس نے بہشت بنوایا جو باغِ ارم کے نام سے مشہور ہے۔نیز اس نے خدائی کا دعویٰ بھی کیا تھا (فرف)
ع دے لگا باغ ارم کو ابھی شداد آتش
(ک۹:۶۸)

شدتِ دودِ نفسِ سوختگاں [عفف۔ترکیب]
جلنے والوں کی سانسوں کے دھوئیں کی شدت/تیزی (ج ل)
ع جب ہو یہ شدتِ دودِ نفسِ سوختگاں
(ک۵:۲۷۹)

شدِ نفسِ پُر دخاں [فع۔ترکیب]
دھوئیں سے بھری سانس کی سختی (فرف)
ع جائے بروں شدِ نفسِ پر دخاں نہیں
(ک۷:۱۷۴)

شدّ و مد [ع۔اِمذ]
زور قوت۔شان و شوکت۔دھوم دھام (ع ال)
ع تھی صفیر اس کی شد و مد کے ساتھ
(ک۴:۵۲۱)

شرابِ دوست گانی [ف۔ترکیب]
دوست کے واسطے متعین شراب (ل ن)
ع شرابِ دوست گانی کا قدح رکھ ہاتھ پر اپنے
(ک۳:۳۹)

شرارِ آہِ سوزاں شمع [ف۔ترکیب]
شمع کے جلنے کی آہ کی چنگاری (فرف)
ع شرار آہِ سوزاں شمع، یہ فانوس ہیں گویا
(ک۷:۲۵)

شرار و برق [فع۔ترکیب]
چنگاری اور بجلی (فرف)
ع گرمی سے جست و خیز میں شکل شرار و برق
(ک۹:۱۹۰)

شربتِ دردِ گلِ خنداں [ف۔ترکیب]
کھلنے والے پھول کے درد کا شربت (ع ال)
ع گو شربتِ دردِ گلِ خنداں ہو مکرر
(ک۸:۵۳)

شرحِ اوقاتِ واہیِ عاشق [فع۔ترکیب]
عاشق کی بے ہودگی کے وقت کا انداز (ن ل)
ع شرح اوقاتِ واہیِ عاشق
(ک۲:۱۷۳)

شرحِ رسوائیِ احوالِ زبوں[عف۔ترکیب]
بدحالی اور رسوائی کا بیان (فرف)
ع شرحِ رسوائیِ احوالِ زبوں کیا کیجئے
(ک۷:۲۵۸)

شرر باریِ دل[ف۔ترکیب]
دل کا چنگاری برسانا (ف ل)
ع یہ پھول چنے ہم نے شرر باریِ دل سے
(ک۱:۳۵۵)

شرطہ[ف۔صف]
بادِ موافق (فرف)
ع ناؤ شرطے سے لگے چلنے تو طوفاں مانگوں
(ک۶:۱۹۹)

شرط بدنا[ار۔محاورہ]
بازی لگانا۔عہد کرنا۔ذمہ لینا (ع ال)
ع شرط بدتا ہے مرے دیدۂ خوں بار کے ساتھ
(ک۲:۲۸۵)

شرکِ دوئی[عف۔ترکیب]
دو ہونے کی کیفیت کا شرک (ج ل)
ع شرکِ دوئی اٹھا بھی کہیں آہ کب تلک
(ک۴:۲۸۸)

شرمِ گنہ[ف۔ترکیب]
گناہ کی شرم (ع ال)
ع شرمِ گنہ سے آب ہوا گرچہ میں ولے
(ک۶:۱۰۳)

شرمگینی[ف۔صف۔فاعل]
شرم والی۔شرمیلی (فرعا)
ع ہائے رے وہ شرمگینی اور مُڑ کر دیکھنا
(ک۱:۱۴۶)

شرنگ[ف۔اند]
اندرائن، حنظل، زہر (ن ل)
ع بدکنش ہیں انہیں ہو نصیب جامِ شرنگ
(ک۹:۲۶۲)

شریان[ع۔اسٹ]
نبض (ع ال)
ع بولا "نہیں نبض اس کی تو اس آن ٹھکانے"
(ک۳:۳۱۳)

شرین و تلخِ دہر[ف۔ترکیب]
دنیا کی مٹھاس اور کڑواپن (فرف)
ع شریں و تلخِ دہر سے اندھوں کو کیا خبر
(ک۸:۷۱)

شست[ف۔اسٹ]
نشانہ (ن ل)
ع یارو کہیں دیکھی ہے ایسی بھی صفائے شست
(ک۱:۴۰)

شست باندھنا[ار۔محاورہ]
نشانہ لگانا (ف ل)
ع اس کماں کش نے مگر شست ادھر باندھی ہے
(ک۱:۴۷۳)

شست وشو[ف۔اسٹ]
دھو کر صاف کرنا۔دھونا (ع ال)
ع سعی کو اپنی نہ کر اے گریہ صرفِ شست وشو
(ک۲:۲۱۶)

ششدر رہ جانا[ار۔محاورہ]
حیران رہ جانا (ع ال)
ع یہ ششدر رہ گیا دیکھیں جو کرتے کی ترے کلیاں
(ک۱:۳۰۴)

ششدرۂ دہر[ف۔ترکیب]
دہر کی حیرانی (ع ال)
ع ششدرۂ دہر میں عقل ہے میری بندھی
(ک ۱۷۴:۶)

ششم انگشت[ف۔صف]
چھٹی انگلی (ع ال)
ع ششم انگشت کا اس گل کی یہ عالم ہے کہ جوں
(ک ۴۳۱:۳)

شطاح[ار۔اند]
بدوضع عورت (ن ل)
ع تماشا ہو جو "میں راضی ہوں" وہ شطاح بول اُٹھے
(ک ۳۵۰:۳)

شطِ اشک[عف۔ترکیب]
آنسو کا دریا (ع ال)
ع پائین اس کے جو شطِ اشک رواں ہے
(ک ۱۸۶:۳)

شطِ نیل[عف۔ترکیب]
دریائے نیل۔نیل کے دریا کا کنارہ (ع ال)
ع قطرے میں دکھاوے وہ شطِ نیل کا خاکا
(ک ۶:۸)

شط ہونا[ار۔محاورہ]
ندی بن جانا۔دریا بن جانا (ع ال)
ع روتے روتے ہجر کی شب آنکھ جو شط ہو گئی
(ک ۲۳۹:۵)

شعبدہ بازی[ف۔اسٹ]
نظر بندی۔جادوگری (ف ل)
ع لالہ ہے شعبدہ بازی پہ چمن میں، ہم آج
(ک ۳۵۵:۱)

شعبے[ع۔اند]
آواز کا نشیب و فراز (ال)
ع لاکھ شعبے تری آواز میں ہیں
(ک ۱۵۴:۷)

شعلۂ آہ[ف۔ترکیب]
فریاد کا شعلہ (ع ال)
ع وہ مرا ہی شعلۂ آہ تھا وہ مرے ہی دل کا بخار تھا
(ک ۸۸:۴)

شعلۂ جوّالہ[ع۔اند]
گرداگرد پھرنے والا شعلہ۔معشوق (ف ل)
ع شعلۂ جوّالہ دامن سے لپٹ جانے لگا
(ک ۴۸:۲)

شعلۂ جوالۂ آتش[عف۔ترکیب]
آگ کا گھومنے والا شعلہ (ع ال)
ع پابوس ہوا شعلۂ جوالۂ آتش
(ک ۱۳۴:۵)

شعلۂ پُردود[عف۔ترکیب]
دھوئیں سے بھرا ہوا شعلہ (ن ل)
ع ہے شعلۂ پردود دل اپنا کہ ہوا ہے
(ک ۲۰۹:۱)

شعلہ رو[عف۔ترکیب]
سرخ اور دہکتے چہرے والا۔مراد معشوق (ع ال)
ع چومنا منہ شعلہ رو کا ہم کو پروانے کی طرح
(ک ۱۶۶:۱)

شعلۂ لعلِ لب[ف۔ترکیب]
سرخ لبوں کی گرمی یا شعلہ (فرف)
ع شعلۂ لعلِ لب اس کے نے یمن پھونک دیا
(ک ۴۲:۷)

شغب[ع۔امذ]
شور۔غل (ع ال)
ع ہے ایک تو گلے میں جرس اس کے پر شغب
(ک ۹:۲۰۶)

شغلِ نے و چنگ[عف۔ترکیب]
بانسری اور رباب کا شغل (ع ال)
ع مجلس میں اس کی شغلِ نے وچنگ ہے تو ہو
(ک ۱:۳۴۱)

شفافیِ دنداں[عف۔ترکیب]
دانتوں کا اجلا پن۔دانتوں کی سفیدی (رف)
ع کیجیو یار کی شفافیِ دنداں پہ نگاہ
(ک ۱:۴۷۰)

شفافیِ روغن[عف۔ترکیب]
چمک دمک کا شفاف پن (ع ال)
ع جس کی شفافیِ روغن پہ پڑی آنکھ کہا
(ک ۷:۱۳۴)

شفتل[ف۔صف]
بازاری عورت (فرف)
ع کیتکی نام جو لونڈی تھی چمن کی شفتل
(ک ۹:۶۵)

شفقی[ع۔صف]
شفق کے مانند۔شفق کے رنگ کا (ع ال)
ع رو رو کے خون دل شفقی اس کو کر دیا
(ک ۱:۱۹۴)

شفیعا[ع۔امذ]
ایک قسم کا فارسی خط (ع ال)
ع قرآن پہ جوں خط شفیعا کی ہو تفسیر
(ک ۹:۱۵۳)

شفیعِ اُمم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
اُمتوں کی سفارش کرنے والا۔مراد حضورؐ (ع ال)
ع یہ عرض ہے کہ شفیع اُمم بہ روز جزا
(ک ۹:۴۴)

شقایق[ع۔امذ]
گل لالہ (ع ال)
ع ہوتے ہیں غنچہ ہائے شقایق بھی سر بہ جیب
(ک ۴:۲۹۹)

شق القمر[ع۔صف۔تلمیح]
چاند کا دو ٹکڑے ہونا۔اشارہ ہے حضورؐ کے معجزے کی طرف (ال م)
ع اور جن کو ہے شق القمر اس کے میں تامل
(ک ۹:۳۸)

شکلِ پرِکاہ[ف۔ترکیب]
کٹی ہوئی گھاس کی شکل کا (ع ال)
ع جاں اپنے تن سے شکلِ پرِ کاہ کھنچ گئی
(ک ۳:۴۳۳)

شکلِ دہانِ اژدہا[ف۔ترکیب]
اژدہا کے منہ کی شکل کا (ع ال)
ع گور سے نکلے ہے اک شکلِ دہانِ اژدہا
(ک ۷:۴۰)

شکلِ رزمیہ عالم[فع۔ترکیب]
جنگی صورتِ حال کی دُنیا (ع ال)
ع شکلِ رزمیۂ عالم نہیں بت خانے سے کم
(ک ۳:۱۳۶)

شکلِ زبو[ف۔ترکیب]
جونک کی شکل (ل ک)
ع شکلِ ربودہ کیوں نہ ہمارا لہو پیے
(ک ۳:۴۰۲)

شکلِ نخست[ف۔ترکیب]
ابتدائی شکل(ع ال)
ع شکلِ نخست پر مری تربت نہیں رہی
(ک۵:۲۳۳)

شکل وشمائل[ف۔است]
صورت اور سیرت(ع ال)
ع جب اس کی شکل وشمائل سے بات کرتا ہوں
(ک۵:۱۲۴)

شکمِ صاف[ف۔ترکیب]
صاف پیٹ(ع ال)
ع ہے اک تو قہر اس شکمِ صاف کی ادا
(ک۴:۳۱)

شکنجِ اسیری[ف۔ترکیب]
قید کا جکڑ۔قید کی سختی(ج ل)
ع لائی قضا شکنجِ اسیری میں جب ہمیں
(ک۱:۵۹۴)

شکنِ لات وجبل[فع۔ترکیب]
بری طرح جوڑ ٹوٹے ہوئے(فرف)
ع سرِ برعنتر و گردن شکنِ لات و جبل
(ک۹:۶۵)

شکوۂ پامالیِ چرخ[ف۔ترکیب]
آسمان کے ہاتھوں روندے جانے کا شکوہ(ع ال)
ع اس زباں پر نہ گیا شکوۂ پامالیِ چرخ
(ک۷:۴۴۷)

شکوۂ تغافلِ خوباں[فعف۔ترکیب]
حسینوں کے جان بوجھ کر غفلت برتنے کا شکوہ(فرف)
ع کیا شکوۂ تغافلِ خوباں کروں میں آہ
(ک۶:۳۶)

شکوۂ دورِ آسمانی[فع۔ترکیب]
آسمانی چکر کا گلہ۔مراد تقدیر کا گلہ(ع ال)
ع نے شکوۂ دورِ آسمانی کیجئے
(ک۱:۵۸۶)

شکوہِ سروری[ف۔ترکیب]
سرداری کی شان وشوکت(ع ال)
ع کیوں نہ وہ مجلس میں آوے با شکوہِ سروری
(ک۲:۱۶۷)

شگرف[ف۔صف]
عمدہ۔اچھا۔نفیس(ع ال)
ع سن کے طوطے کا یہ شگرف بیاں
(ک۴:۵۲۳)

شگرف[ف۔صف]
عجیب۔انوکھا(ع ال)
ع میں ہوا ہوں جس پہ عاشق یہ شگرف ماجرا ہے
(ک۳:۲۷)

شگوفۂ بادام[ف۔ترکیب]
بادام کا غنچہ۔بادام کی کلی(ن ل)
ع سنبل تلے شگوفۂ بادام دوش پر
(ک۶:۱۴۵)

شلاق[ع۔فاعل]
دُرّے لگانے والا(ال)
ع ضربِ شلاق سے خالی نہیں تقدیر میں میخ
(ک۷:۹۴)

شلائیں[ف۔امذ]
شوخ(ن ل)
ع اس مست شلائیں نے جب بھر کے نظر دیکھا
(ک۱:۴۰)

شلنگ[ف۔اسث]
اچھل کود۔ چھلانگ (ع ال)
ع بھرے ہے نعرۂ آبِ رواں کیا ہی شلنگ
(ک۴:۱۴۴)

شلنگِ پا[ف۔ترکیب]
پاؤں کی چھلانگ (ع ال)
ع سیکھے ہیں جن سے آہوے صحرا شلنگ پا
(ک۳:۷۶)

شمائل[ع۔امذ]
عادتیں۔ خصلتیں (ع ال)
ع جس سے ہو زندہ ہوں پھر وہ شمائل دکھلا
(ک۶:۴۱)

شمخ[ع۔امذ]
پہاڑ کا بلند ہونا (ال م)
ع کون سمجھے معانیِ شمخ
(ک۴:۱۴۳)

شمس تبریز[ف۔امذ۔تلمیح]
بلند پایہ صوفی اور شاعر۔ مولانا روم کے مرشد کامل (فرف)
ع شمس تبریز نے مردے کو کیا تھا زندہ
(ک۸:۶۵)

شمس والضحیٰ[ع۔صف]
وقت چاشت کا سورج۔ مراد حضورؐ (ال م)
ع یعنی محمدِ عربی شمس و الضحیٰ
(ک۹:۴۵)

شمس و قمر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
سورج اور چاند (ع ال)
ع رتبۂ حسن میں جو شمس و قمر سے گزرا
(ک۱:۹۷)

شمشیر آبدار[ف۔ترکیب]
چمکدار تلوار (ع ال)
ع پھرے ہیں پھر تری شمشیرِ آبدار کے دن
(ک۴:۳۲۰)

شمشیرِ تعدّی[ف۔صف۔ترکیب]
ظلم وستم کی تلوار (ع ال)
ع پھر رکھی سان پہ شمشیرِ تعدی اس نے
(ک۷:۲۵۸)

شمشیر و سپر[ف۔ترکیب]
تلوار اور ڈھال (ن ل)
ع سچ کر کے جو آج آئے ہیں شمشیر و سپر آپ
(ک۱:۱۳۷)

شمعِ بالیں[ف۔ترکیب]
سرہانے کی شمع (ع ال)
ع شمعِ بالیں آہ تھی، لختِ جگر پروانہ تھا
(ک۶:۷۳)

شمعِ حصاری[ف۔ترکیب]
قلعہ بند شمع (ع ال)
ع اور صبح ہوتے شمعِ حصاری نکل گئی
(ک۴:۴۷۵)

شمع رُو[ف۔صف]
نورانی چہرے والا۔ کنایۃً معشوق (ع ال)
ع پس اس طرح ہی یک دگر اس شمع رو کے تئیں
(ک۱:۱۸)

شمعِ سرِ گور[ف۔ترکیب]
مزار پر جلنے والی شمع (ع ال)
ع شمع مجلس نہیں کچھ، شمعِ سرِ گور ہوں
(ک۴:۳۱۰)

شمعِ شبستان[ف۔ترکیب]
حرام سرا کی شمع (ع ال)
ع بے کسی تو نے کیا شمعِ شبستان مجھ کو
(ک۲:۲۶۷)

شمعِ شبستانِ دودۂ تیمور[ف۔ترکیب]
تیموری خاندان کے شبستان کی شمع (فرف)
ع تو ہے وہ شمعِ شبستانِ دودۂ تیمور
(ک۹:۱۶۹)

شمع صفت[ع۔صف]
موم بتی کی طرح۔شمع کی طرح (ع ال)
ع شمع صفت مصحفی اس بزم میں
(ک۱:۴۲)

شمہ[ع۔اند]
تھوڑا سا۔معمولی (ع ال)
ع گر میں تیاری کا اک شمہ کروں اسی کی بیاں
(ک۹:۱۲۳)

شمیم[ع۔اند]
خوشبودار ہوا (ع ال)
ع جس کی لپٹ سے ہووے شمیم گلاب خوار
(ک۴:۱۷۴)

شمیمِ مشکِ چیں[ف۔ترکیب]
مشکِ چین کی خوشبو (فرف)
ع جو ہوا کے ساتھ بھبکا ہے شمیمِ مشکِ چیں کا
(ک۶:۸۳)

شناوری[ف۔امث]
تیراکی۔تیرنا (ع ال)
ع آتش کے بحر میں وہ کرے ہے شناوری
(ک۹:۱۶۷)

شنقار[ع۔اند]
ایک سفید شکاری پرندہ (فرعا)
ع ترے حضور میں آخر کو کر گیا شنقار
(ک۹:۱۸۶)

شنگول[ف۔صف]
شوخ وزیبا (ال)
ع رخ رنگیں ہے ترا رشک بتاں شنگول
(ک۹:۱۰۵)

شنگ[ف۔اند]
چالاک۔شوخ (ع ال)
ع جوں اس میں ہوئی سوار وہ شنگ
(ک۵:۳۱۳)

شوخیِ مژگاں[ف۔ترکیب]
پلکوں کی شرارت (ع ال)
ع یہ چشم کی گردش کدھر، یہ شوخیِ مژگاں کہاں
(ک۱:۱۷۴)

شورِ الیماں[ف۔ترکیب]
دردناک شور (فرف)
ع قرابیز کو تیرا شورِ الیماں
(ک۹:۱۰۱)

شور بور[ار۔صف]
شرابور۔تربہ تر۔بھیگا ہوا (ع ال)
ع لوہو میں شور بور ہے کس کا کفن تمام
(ک۱:۲۵۸)

شورِ سلاسل[فع۔ترکیب]
بیڑیوں کا شور۔زنجیروں کا شور (ع ال)
ع کہ راتوں کو شورِ سلاسل رہا نت
(ک۱:۱۵۴)

شورشِ جنوں[فع۔ترکیب]
پاگل پن کی شوریدگی(فرف)
ع اے شورشِ جنوں ابھی آیام دے ہیں دور
(ک۷:۲۱)

شورِ ضفدع[فع۔ترکیب]
مینڈک کا ٹرٹرانا(ن ل)
ع شورِ ضفدع کا یہ عالم کہ اب دریا سے
(ک۹:۱۰۷)

شورِ عنادل[فع۔ترکیب]
بلبلوں کا شور یا چہچہاہٹ(ع ال)
ع ہے بے دماغ شورِ عنادل سے اے صبا
(ک۴:۹۳)

شورِ ملاحت[فع۔ترکیب]
سانولے پن کا شور(ف ل)
ع ہے جس کے شورِ ملاحت کا لیلیٰ اک شمہ
(ک۲:۹۵)

شورِ منصور[ف۔ترکیب]
منصور حلاّج جیسا عشق کا شور(ع ال)
ع اس سر میں بھی تو آخر رکھتا تھا شورِ منصور
(ک۱:۱۳۳)

شور و شیون[ف۔امذ]
غل۔ہنگامہ(ع ال)
ع نہ بیٹھ جائے یہ صدموں سے شور و شیون کے
(ک۸:۱۴۴)

شورِ ہائے ہو[ف۔ترکیب]
آہ و فریاد کا شور(ل ن)
ع وہ عشق و ولولہ وہ شور ہائے ہو نہ رہا
(ک۱:۷۴)

شوریدگی[ف۔اسث]
پریشانی۔دیوانگی۔جنون(ن ل)
ع شوریدگی ہوتی ہے فزوں جلوے کی مقدار
(ک۱:۱۱۲)

شوریدہ[ف۔صف]
پریشان۔حیران۔دیوانہ(ع ال)
ع میں شوریدہ ایسے گریباں سے گزرا
(ک۱:۳۵)

شوریدہ سراں[ف۔صف]
پاگل پن کا شکار(ع ال)
ع صاف نکلا ترے شوریدہ سراں کا بہروپ
(ک۴:۱۰۸)

شوقِ تعرج[فع۔ترکیب]
عشق کی بلندی(ال)
ع گر وقتِ گریہ شوقِ تعرج ہوا میں
(ک۷:۸۶)

شوقِ جاں فشاندن[عف۔ترکیب]
جان دینے کا شوق یا آرزو(ف ل)
ع اے شوقِ جاں فشاندن! کچھ تو خبر ہمیں بھی
(ک۱:۴۶۵)

شوقِ شنا[ف۔ترکیب]
تیراکی کا شوق(ع ال)
ع ہے شوقِ شنا تجھ کو تو تُو پیر اسی میں
(ک۲:۲۳۱)

شوقِ گاؤ[ف۔ترکیب]
گائے کا شوق(ع ال)
ع ازبس کہ ان خروں کے تئیں شوقِ گاؤ تھا
(ک۴:۱۴)

شوکتِ محمود [فع۔ترکیب۔تلمیح]
غزنی کے ایک مشہور بادشاہ محمود غزنوی کی شان و شوکت (ل ن)
ع شوکتِ محمود پر بھی کر نظر اے سوزِ عشق
(ک ۶:۵۳)

شومیِ بخت [ع۔صف]
بدقسمتی۔ بدنصیبی (ع ال)
ع بوسہ لوں خاک کہ رکھتی ہے مری شومیِ بخت
(ک ۴:۱۸۳)

شومیِ طالع [عف۔اسٹ]
بدقسمتی۔ بدبختی (ع ال)
ع کو تہی گر نہ کرے شومیِ طالع دمِ نزع
(ک ۷:۴۶)

شہاب [ف۔اسذ]
نہایت سرخ رنگ (ف ل)
ع دستِ قدرت نے ملایا جیسے میدے میں شہاب
(ک ۴:۹۰)

شہابِ ثاقب [ع۔اسذ]
وہ چمکیلا ستارہ جو رات کو ٹوٹا ہوا معلوم ہوتا ہے (ع ال)
ع شہابِ ثاقب و تابندہ مہ مجھے نہ دکھا
(ک ۳:۱۷۰)

شہپر [ف۔اسذ]
پرندے کے بازو میں سب سے بڑا پر (ع ال)
ع فرش کرتا ہے میاں مور ہی شہپر اپنا
(ک ۴:۷۳)

شہدا [ہ۔صف]
بدمعاش۔ بدچلن۔ لُچا (ع ال)
ع شہدا گھر میں سے گٹھری لے بھاگا
(ک ۴:۴۴۸)

شہرِ بتاں [ف۔ترکیب]
حسینوں کا شہر (ع ال)
ع ہے شہرِ بتاں کی رو پیغام و خبر بند
(ک ۱:۱۸۵)

شہرِ عدم [فع۔ترکیب]
آخرت۔ ملکِ عدم (ل ن)
ع شہرِ عدم کو قافلے لاکھوں گئے و لے
(ک ۱:۱۱۰)

شہرۂ آفاق [ع۔صف]
بہت مشہور۔ تمام عالم میں مشہور (ع ال)
ع حسن نے شہرۂ آفاق کیا ہے تجھ کو
(ک ۳:۲۱)

شہرۂ جود [فع۔ترکیب]
سخاوت کی شہرت (ع ال)
ع گیا ہے شہرۂ جود اس کی اک تا بہ چین و فرنگ
(ک ۹:۲۶۱)

شہرود [ہ۔اسذ]
ایک ساز کا نام۔ کسی ساز کا سب سے موٹا تار (ال)
ع پہنچے فلک پہ نالہ شہرود اور چنگ
(ک ۹:۲۰۶)

شہرۂ ہر برزن دکو [عف۔ترکیب]
ہر ایک عورت کے سامنے اور ہر کوچے میں مشہور (ن ل)
ع شہر میں شہرۂ ہر برزن دکو تو میں ہوا
(ک ۱:۴۵۴)

شہلا [ع۔صف]
جس کی آنکھ میں بجائے سیاہی کے نیلے یا بھورے، سرخ رنگ کی جھلک ہو (ع ال)
ع شوخی نہ یہ شہلا میں، نے دیدۂ آہو میں
(ک ۴:۳۰۸)

شہِ باذل[فع۔ترکیب]
بخشنے والے کی بادشاہی (ع ال)
ع تا اس میں سلیماں شہِ باذل کی خوشی ہو
(ک۳:۲۶۶)

شہِ دین[فع۔ترکیب]
دین اسلام کا سردار (ج ل)
ع سر کاٹنے کا قصد ہے آج اس شہِ دین کے
(ک۵:۳۹۶)

شہِ طوس[ف۔ترکیب]
طوس معرّب توس۔(موجودہ مشہد) طوس شہر کا بادشاہ۔
ع باریک تر از مو ہو شہِ طوس کی گردن
(ک۳:۲۴۱)

شہِ والا فر[فع۔ترکیب]
شان وشوکت والا بادشاہ (ن ل)
ع وصف یکتائی میں اب اس شہِ والا فر کی
(ک۹:۱۹۸)

شبیہِ حسن[مف۔ترکیب]
حسن کی تصویر (ع ال)
ع جب مقابل آگئے اس کے، شبیہِ حسن نے
(ک۶:۳۲۱)

شیث[سر۔امذ]
حضرت آدمؑ کے بیٹے کا نام جواُن کے بعد پیغمبر ہوئے (فرف)
ع نہ ہوا شیث سوا دودۂ آدم میں خلف
(ک۶:۱۶۲)

شیخ[ع۔امذ]
بوڑھا آدمی (ع ال)
ع ازبس خضاب دوست ہیں مدت سے شیخ جی
(ک۱:۱۹۷)

شیخ سدو[ع۔امذ]
عورتوں کا ایک فرضی پیر یا جن (ن ل)
ع وہاں شیخ سدو کا اِک تھان نکلا
(ک۱:۱۰۹)

شیخِ صنعاں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
یمن کے دارالحکومت۔صنعاء۔شہر کا بوڑھا۔مراد حضرت یعقوبؑ (فرع)
ع جو کوئی "شیخِ صنعاں" کی طرح عاشق ہو ترسا کا
(ک۱:۱۵۶)

شیخ وشاب[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بوڑھے اور جوان۔سب کے سب (فرط)
ع سر پیٹتے پھریں ہیں یاں شیخ وشاب تجھ بن
(ک۱:۲۷۹)

شیخیاں کرنا[ار۔محاورہ]
ڈینگیں مارنا (ع ال)
ع دن کو اب شیخیاں کرنے لگے میرے آگے
(ک۱:۱۴۵)

شیخی خاک میں مل جانا[ار۔محاورہ]
غرور اور تکبر ختم ہو جانا۔بڑائی اور چمک دمک ختم ہو جانا (ن ل)
ع گوہرِ غلطاں کی شیخی خاک میں مل جائے گی
(ک۱:۴۶)

شیخی کرکری ہونا[ار۔محاورہ]
غرور بدمزہ ہونا۔غرور خراب ہونا (ج ل)
ع شیخی ہو کرکری گہرِ آب دار کی
(ک۲:۳۳۸)

شیرِ اجم[فع۔ترکیب]
شام کے علاقہ اجم کے شیر (ال)
ع تیر سے جس کے کہ منہ شیر اجم پھیر گیا
(ک۷:۶۹)

شیرازی[ف۔صف]
شیراز سے متعلق یا منسوب۔شیراز ایران کا ایک مشہور شہر(ن ل)
ع قدر شیرازی کی ہوں واں ، نہ صفا ہانی کی
(ک ۱:۴۴۹)

شیر و خرما[ف۔ترکیب]
دودھ اور کھجور(فرف)
ع شیر و خرما سے میں افطار کیا عید کے دن
(ک ۶:۲۰۱)

شیشۂ آب دار[ف۔ترکیب]
چمک دار شیشہ(ع ال)
ع شیشۂ آب دار ہے سبزا
(ک ۴:۹۵)

شیشہ باز[ف۔صف]
رقاصوں کا ایک فرقہ جو سر پر شیشہ رکھ کر ناچتے ہیں۔شعبدہ باز(ع ال)
ع نہ دیکھا ہو تماشا گر کسی نے شیشہ بازوں کا
(ک ۱:۵۱)

شیشۂ صہبا[فع۔ترکیب]
سرخ شراب کی بوتل۔سفید انگور کی شراب کی بوتل(ع ال)
ع ہاتھوں میں اپنے لیے شیشۂ صہبا گزرا
(ک ۷:۷۴)

شیشۂ عسل[فع۔ترکیب]
شہد کی بوتل(ع ال)
ع ہر زخم میں شیشۂ عسل تھا
(ک ۵:۱۰)

شیشۂ قلقل[فع۔ترکیب]
شراب کی بوتل سے شراب نکلنے کی آواز(ع ال)
ع ہم آپھی غش ہیں شیشۂ قلقل سے اے صبا
(ک ۴:۹۱)

شیشۂ مے[ف۔ترکیب]
شراب کی صراحی(ع ال)
ع شیشۂ مے نے جو رکھی ہے روئی کان کے بیچ
(ک ۱:۱۶۴)

شیعۂ غالی[ع۔صف]
اہلِ تشیع کا ایک فرقہ جو حضرت علیؑ کو خدا کا اوتار خیال کرتا ہے(ن ل)
ع بنیں جو شیعۂ غالی تو کربلا نہ گئے
(ک ۹:۲۱۲)

شیفتہ[ف۔صف]
عاشق۔فریفتہ(ن ل)
ع نہ اتنا دولتِ دنیا پہ ہو تو شیفتہ یار
(ک ۷:۳۰۸)

شیفتۂ حسنِ خوش ادا[ف۔ترکیب]
خوبصورت اداؤں والے محبوب کا شیدا(ن ل)
ع ہم ہیں ازل سے شیفتۂ حسنِ خوش ادا
(ک ۷:۱۱۱)

شیون[ف۔اذ]
ماتم۔سوگ۔نوحہ(ع ال)
ع کر رہی ہیں جو بطیں دن رات شیون آب پر
(ک ۵:۱۱۹)

شیوۂ بیداد[ف۔ترکیب]
ظلم و ستم کا دستور(ع ال)
ع ہوتا نہ خوب شیوۂ بیداد مبتذل
(ک ۱:۲۴۷)

شیوۂ خوبانِ خوش اندام[ف۔ترکیب]
سڈول جسم والے حسینوں کا دستور(ع ال)
ع عاشقی شیوۂ خوبانِ خوش اندام نہیں
(ک ۱:۵۹۴)

شیوۂ کیں[ف۔ترکیب]
عداوت یا بغض کا ڈھنگ(ال)
ع یاد ہے اس کے تئیں شیوۂ کیں مدت
(ک ۱:۴۷۲)

ص

صاحبانِ سریر [فع۔ترکیب]
تخت والے۔مراد بادشاہانِ وقت (فرف)

ع جھکا ویں جبہہ ترے در پہ صاحبانِ سریر
(ک۹:۲۵۱)

صاحبانِ لاغ [ف۔ترکیب]
ظریف الطبع لوگ۔بذلہ گو لوگ (فرف)

ع دکھاوے دل کی گراں صاحبانِ لاغ کو چوٹ
(ک۶:۱۰۸)

صاحبِ اقبال [فع۔ترکیب]
صاحبِ قسمت۔قسمت کا دھنی (ع ال)

ع دیکھو آئنہ بھی صاحبِ اقبال ہے کیا
(ک۷:۶۳)

صاحبِ بینش [ف۔ترکیب۔صف]
دیکھنے والا شخص۔صاحب بصارت (ع ال)

ع غش کر گئے دیکھ اس کو جو تھے صاحبِ بینش
(ک۴:۴۴۳)

صاحبِ تریاک [ف۔ترکیب]
افیون والا۔افیون کے نشے والا (ج ل)

ع کچھ تو پینک میں کرے صاحبِ تریاک سلوک
(ک۴:۲۲۳)

صاحبِ تمکیں [ف۔ترکیب]
صاحبِ حشمت (ع ال)

ع صاحبِ وضع ، صاحب تمکیں
(ک۵:۳۷۵)

صاحبِ حشمت [ف۔صف]
جاہ جلال والا (ع ال)

ع مل قافلے میں صاحبِ حشمت چلے گئے
(ک۱:۱۱۰)

صاحبِ خرمن [ف۔ترکیب]
گدان کا مالک (ع ال)

ع انہوں کو صاحبِ خرمن سبھی سمجھتے ہیں
(ک۷:۱۸۳)

صاحبِ دانش [ف۔ترکیب]
عقلمند۔ہوشیار (فرف)

ع امام ثانوی حضرت حسنؑ وہ صاحبِ دانش
(ک۹:۷۳)

صاحبِ طبل و علم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
جنگی طبل اور جھنڈے والا (ن ل)

ع صاحبِ طبل و علم، حیراں ہیں لشکر سمیت
(ک۱:۱۴۸)

صاحبِ عماری [فع۔ترکیب]
کجاوے کا مالک (فرف)

ع نہ سو گئی ہو کہیں صاحبِ عماری آج
(ک۶:۱۱۱)

صاحبِ قاموس [فع۔ترکیب]
صاحبِ لغت (ع ال)

ع چل باندھ بھی لے صاحبِ قاموس کی گردن
(ک۳:۲۴۱)

صاحبِ لقوہ [ف۔صف]
لقوہ کے مرض میں مبتلا (ع ال)

ع صاحبِ لقوہ جی سے ہے نومید
(ک۲:۴۴۳)

صاحبِ ورع [فع۔ترکیب]
پرہیزگار شخص (ع ال)

ع لذت کو اس کی سمجھیں ہیں کیا صاحبِ ورع
(ک۴:۵۶)

صاد[ع۔اند/امث]
صحیح ہونے کی علامت۔تصدیق واقرار(ل ن)
ع جس کا ہر ایک مطلع رنگیں پہ صاد تھا
(ک۴:۱۱)

صاد کرنا[ار۔محاورہ]
پسند کرنا۔صحیح کی علامت ڈالنا(ع ال)
ع میں صاد کیا ان پر اور سب کو قلم مارا
(ک۱:۸۱)

صاعقہ زن[ع۔صف]
بجلی گرانے والا(ج ل)
ع آتش حسن تری صاعقہ زن آئنے میں
(ک۵:۱۷۲)

صاعقہ وار[ف۔صف]
بجلی بن کر(فرف)
ع کڑکڑا کر کے وہ جس در پہ گری صاعقہ وار
(ک۹:۶۹)

صافہ[ف۔امذ]
افیون کا ڈوڈہ(ن ل)
ع ساقی کا ہاتھ اب تئیں صافے سے دور ہے
(ک۲:۲۹۱)

صافیِ دل[عف۔ف]
دل کا اجلا پن(ع ال)
ع صافیِ دل کے مقابل ہے غبار ایک نہ ایک
(ک۵:۱۵۲)

صافیِ شست[عف۔ترکیب]
صاف نشانہ۔سیدھا نشانہ(ع ال)
ع کہ کسی کی صافیِ شست کا یہ خدنگ خوردہ شکار تھا
(ک۴:۸۹)

صانع[ع۔صف]
پیدا کرنے والا(ع ال)
ع صانع نے ہاتھ سے قلم صنع رکھ دیا
(ک۱:۱۹۴)

صانعِ چرخ[عف۔ترکیب]
آسمان کا تخلیق کار(ع ال)
ع صانعِ چرخ نے یہ بھید نہ ہم پر کھولا
(ک۴:۱۶)

صائم[ع۔امذ]
روزہ دار۔روزہ رکھنے والا(ن ل)
ع رحم اس کو صائموں پر نہ آیا شبِ فراق
(ک۷:۲۹۱)

صائم وشاغل[ع۔ترکیب بہ فارسی]
روزہ دار اور خدا کا ذکر کرنے والا(ع ال)
ع مثل درویش صائم و شاغل
(ک۴:۵۱۲)

صباحت[ع۔امث]
سپید ہونا۔مراد خوبصورتی(فرع)
ع یہ صباحت، یہ لطافت، یہ نزاکت، تس پہ ہائے
(ک۱:۱۵)

صباغ[ع۔امذ]
رنگ ریز(ال م)
ع صباغ باغ ماہ ثمر پرور آفتاب
(ک۹:۲۸۵)

صبح خزیا[ف۔امذ]
چور(ال)
ع یہ صبح خزیا تو وہ ہے اٹھائی گیرا
(ک۷:۷۵)

صبحِ نخستیں [ف۔ترکیب]
صبحِ کاذب (فرف)
ع نے صبحِ نخستیں نظر آئی، نہ دومِ صبح
(ک۶:۱۱۷)

صبح وسا [فع۔ترکیب]
صبح وشام (فرف)
ع خاک در اس کی لے کے صبح و سا
(ک۹:۵۹)

صُبحی [ع۔اند]
چور (ن ل)
ع مفلس کا مال مارے صبحی اُٹھائی گیرا
(ک۷:۷۶)

صبرِ ایّوبی [ع۔ترکیب بہ فارسی۔تلمیح]
بہت بڑا صبر۔مثالی صبر (ج ل)
ع معتقد کب صبرِ ایوبی کے ہیں
(ک۴:۲۹۶)

صبر و شکیبائی [عف۔ترکیب]
مصائب یا مشکلات میں ضبط و تحمل (ن ل)
ع کہوں کیا، ہجر میں صبر و شکیبائی پہ کیا گزرا
(ک۲:۳۳)

صبوحی [عف۔صف]
صبح کو پی جانے والی شراب (ن ل)
ع مجھے تو کام صبوحی کا تجھ سے لینا ہے
(ک۶:۱۳۵)

صحبت برار ہونا [ار۔محاورہ]
صحبت کا موافق ہونا۔دوستی نبھانا (ف ل)
ع میری اور اس کی نہ ہو صحبت برار افسوس ہے
(ک۱:۵۰۱)

صحبتِ غیر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
غیر کی صحبت۔رقیب کی مجلس (ف ل)
ع صحبتِ غیر کا انکار تو کرتے ہو ولے
(ک۲:۶۲)

صحبتِ فلفل [فع۔ترکیب]
مگھاں کی صحبت۔مرچ کی قربت (ع ال)
ع رنگ تیرہ صحبتِ فلفل میں ہو کافور کا
(ک۷:۳۷)

صحبتِ مستاں [ف۔ترکیب]
مست لوگوں کی مجلس (ع ال)
ع اس قدر صحبتِ مستاں سے نہ رک، اے زاہد
(ک۷:۶۶)

صحبتِ نیکاں [ف۔ترکیب]
نیک لوگوں کی صحبت (ع ال)
ع اے مصحفی ہے صحبت نیکاں نسیم و گل
(ک۷:۱۴۱)

صحرا نوردی [ف۔صف]
صحرا میں مارا مارا پھرنا (ع ال)
ع دن کو ہے صحرا نوردی سے ہمیں کام اے رفیق
(ک۷:۳۰۴)

صحرائیانِ پورب [ع/ہ۔ترکیب]
مشرق کے صحرائی لوگ (ع ال)
ع صحرائیانِ پورب کیا جانتے ہیں اس کو
(ک۳:۶)

صحرائے تجرد [عف۔ترکیب]
تنہائی کا صحرا۔ویران و سنسان صحرا (ج ل)
ع صحرائے تجرد میں کیا کام مجنوں کا
(ک۵:۳۱)

صحفِ سماوی [ع۔ترکیب بہ فارسی]
آسمانی صحیفے (ج ل)
ع شیرازے میں پاتا ہوں میں تا صحف سماوی
(ک۴:۱۵۴)

صحنک [عف۔اسث]
صحن کی تصغیر۔چھوٹی رکابی (ع ا ل)
ع سیب دو جیسے دھرے ہودیں میان صحنک
(ک۹:۲۳۹)

صحنکِ گردوں [عف۔ترکیب]
آسمان کی رکابی یا طباق (فرف)
ع تا صحنکِ گردوں میں ہیں انجم کے دنانیر
(ک۹:۱۵۵)

صحو اور سکر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
ہوشیاری اور بے ہوشی (ع ا ل)
ع صحو اور سکر میں رہتے ہیں تبھی تو فقرا
(ک۳:۱۹۰)

صداع [ع۔اند]
درد سر (ج ل)
ع تھا شب کی مے کشی کا مجھے تا سحر صداع
(ک۱:۴۰)

صداعِ دل [عف۔ترکیب]
دل کا درد (ع ا ل)
ع "صدیدی" میں صداعِ دل کی کیا تدبیر لکھی ہے
(ک۷:۲۳۱)

صدائے پاسی [ف۔صف فاعل]
چوکیدار کی آواز (ع ا ل)
ع ہاں شب صدائے پاسی تو آئی تھی کچھ دلے
(ک۳:۷۰)

صدائے کوس [ف۔صف]
نقارے کی آواز (ن ل)
ع اس طرف آوازِ طبل اودھر صدائے کوس ہے
(ک۷:۳۱۵)

صدائے نے و چنگ [ف۔ترکیب]
بانسری اور رُباب کی سُریلی آواز (فرف)
ع جب تلک آئے ہر اک گھر سے صدائے نے و چنگ
(ک۹:۱۲۲)

صدرِ فلک [ع۔ترکیب بہ فارسی]
آسمان کا سینہ (فرف)
ع صدرِ فلک میں صورتِ نعلِ پریدہ تھا
(ک۷:۷۲)

صدرہ [ع۔اند]
منطق کی مشہور کتاب کا نام (ع ا ل)
ع ہم سمجھتے ہیں کہ اس کی "صدرہ" تک تحصیل ہے
(ک۷:۴۳)

صدقے ہونا [ار۔محاورہ]
نثار ہونا۔فدا ہونا (ع ا ل)
ع صدقے ہیں ہم تمہاری صورت کے
(ک۱:۱۳۶)

صدف [ع۔اسث]
سیپی (ع ا ل)
ع جو بڑا بے تاب پھرتا ہے صدف، گوہر سمیت
(ک۱:۱۴۷)

صدفِ پُر زِ گہر [عف۔ترکیب]
موتی سے بھرا صدف (ع ا ل)
ع نت رہیں جوں صدف پُر ز گہر پانی میں
(ک۱:۲۹۲)

صدمۂ آہ[عف۔ترکیب]
دردوغم کا حادثہ(ف ل)
ع صدمۂ آہ کہیں اُس کو نہ پہنچا ہووے
(ک۱:۴۳۸)

صدمہ اُٹھانا[ار۔محاورہ]
رنج اُٹھانا۔چوٹ کھانا(ع ال)
ع کہاں تلک کوئی صدمے اُٹھائے رنجش کے
(ک۸:۶)

صدمۂ رعد[فع۔ترکیب]
گرجنے کی آواز کا صدمہ(ع ال)
ع صدمۂ رعد سے ہوتا ہے جو صد پارۂ سحاب
(ک۶:۱۲۳)

صدمۂ مشت[ف۔ترکیب]
مُکّے کا صدمہ(ن ل)
ع صدمۂ مشت سے جب بیضۂ آہن ٹوٹے
(ک۶:۲۹۱)

صدیدی[ع۔اسم]
ایک کتاب کا نام(فرف)
ع "صدیدی" میں صداعِ دل کا کیا تدبیر لکھی ہے
(ک۷:۲۳۱)

صرصر[ع۔اسم]
آندھی۔تیز ہوا۔جھکّڑ(ع ال)
ع صرصر سے کم نہیں کچھ وہ تیغِ تیز جس نے
(ک۳:۱۲)

صرصرِ فراق[ع۔ترکیب بہ فارسی]
جدائی کی تیز آندھی(ع ال)
ع نا گہاں صرصرِ فراق آئی
(ک۴:۵۲۳)

صرع[ع۔اسم]
مرگی کا مرض(ع ال)
ع صرع والے کی طرح طاری ہو مجھ پر بیخودی
(ک۶:۲۷۹)

صرفِ سبو[عف۔ترکیب]
شراب کے مٹکے کے لیے وقف(ن ل)
ع خاکِ شکم پرست کو صرفِ سبو کریں
(ک۸:۸۱)

صرفِ جان کنی[عف۔ترکیب]
جان کنی کے عالم میں مصروف۔حالتِ نزع میں گرفتار(ع ال)
ع جب دشت پر خطر میں رہا صرفِ جان کنی
(ک۴:۳۰)

صرفِ صناعت[ع۔ترکیب بہ فارسی]
کاریگری کے ضمن میں خرچ(ع ال)
ع عقلِ فعال اگر صرفِ صناعت ہو جائے
(ک۳:۵۶)

صرفِ عزا[فع۔ترکیب]
ماتم کے لیے وقف(ع ال)
ع اک عمر ہاتھ میرے صرفِ عزا رہے ہیں
(ک۴:۳۱۵)

صرفِ قبا[ع۔ترکیب بہ فارسی]
چیرنے کی نذر کرنا(ع ال)
ع اشک کا تار نہ کر صرفِ قبا دوزیِ دل
(ک۱:۵۱۶)

صرفۂ صیاد[ع۔ترکیب بہ فارسی]
شکاری کا فائدہ(ع ال)
ع خموشی میں ہماری صرفۂ صیاد ہے، سچ ہے
(ک۶:۱۹۳)

صرۂ دینار [ع۔ترکیب بہ فارسی]
دینار کی تھیلی (ال م)
ع تو سمجھے یہ کہ ملے راکھ صرۂ دینار
(ک۹:۱۸۶)

صعب [ع۔صف]
شدید۔سخت۔تکلیف دہ (ن ل)
ع مرض ہے صعب بھروسا نہیں مجھے کل کا
(ک۶:۱۱۲)

صعوہ [ع۔اند]
ممولا (ن ل)
ع آشیاں پنجہ شاہیں میں رکھا صعوہ نے
(ک۹:۱۱۰)

صعوہ و کنجشک [عف۔ترکیب]
ممولا اور چڑیا (ن ل)
ع باز گرتا ہے کبھی جوں صعوہ و کنجشک پر
(ک۳:۱۴۴)

صغار اور کبار [ع۔ترکیب]
بہت چھوٹے اور بہت بڑے (ال م)
ع جس کی خوبی کے ہیں مداح صغار اور کبار
(ک۹:۱۴۱)

صفِ اعدا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
دشمنوں کی صف (فرف)
ع صفِ اعدا میں کرے فرق و قدم دونوں ایک
(ک۹:۱۹۸)

صفِ مژگاں [عف۔ترکیب]
پلکوں کا سلسلہ (ف ل)
ع تنہا ہی جا بھڑا صفِ مژگانِ یار سے
(ک۱:۱۶)

صفِ مرداں [عف۔ترکیب]
بہادروں کی قطار (ن ل)
ع یعنی صفِ مرداں میں نمودار یہی تھا
(ک۱:۱۳)

صفِ نعال [ع۔ترکیب بہ فارسی]
جوتا رکھنے کی جگہ (فرف)
ع محشر میں جا ملے اسے تیرے صفِ نعال
(ک۹:۷۷)

صفِ نعال [فع۔ترکیب]
مجلس یا محفل کی آخری صف جہاں لوگ اپنے جوتے وغیرہ اتارتے ہیں (فرف)
ع صفِ نعال جاگہ ٹھہری ہے مصحفی کی
(ک۷:۲۵۸)

صفِ نعال میں [فع۔ار۔ترکیب]
جوتیوں کی صف میں مراد خراب جگہ (ن ل)
ع جس جا صفِ نعال میں ہے جامِ جم پڑا
(ک۶:۳۶)

صفاہانی [ف۔صف]
اصفہان سے متعلق یا منسوب۔اصفہان ایران کا ایک مشہور شہر ہے (ن ل)
ع قدر شیرازی کی ہوں واں، نہ صفاہانی کی
(ک۱:۴۴۹)

صفتِ آتشِ برگ [ف۔ترکیب]
آگ لگی پتہ کی طرح (فرف)
ع خس لاغر تو ہوں لیکن صفتِ آتشِ برگ
(ک۹:۶۸)

صفتِ زلفِ خم بہ خم [عف۔ترکیب]
پیچ در پیچ زلف کی تعریف (ع ال)
ع لکھتا ہے مصحفی صفتِ زلفِ خم بہ خم
(ک۱:۲۶۳)

صفحۂ رخسار[ف۔ترکیب]
رخسار کا ورق۔رخسار کی سطح (ع ال)
ع کھینچے ہے صفحۂ رخسار پہ کیا کیا خاکے
(ک۴:۳۶)

صفحۂ کاغذِ منقوش[فع۔ترکیب]
نقش نگار والے کاغذ کا صفحہ (ن ل)
ع صفحۂ کاغذِ منقوش سمجھ سطحِ زمیں
(ک۷:۸۷)

صفحے کے صفحے سیاہ کرنا[ار۔محاورہ]
بہت زیادہ لکھنا (ن ل)
ع صفحے کے صفحے سیاہ ہم کر گئے مسطر سمیت
(ک۱:۱۴۷)

صفدر[ع۔فاعل]
صف پھاڑنے والا۔صف چیرنے والا (فرعا)
ع صفدر نہ لے سکے گا انہیں مہنگ مولے ہیں
(ک۸:۷۱)

صفرا[ع۔اند]
زرد (ع ال)
ع یاں نہ صفرا کا ، نہ سودا کا علاج
(ک۳:۱۰۲)

صفرائی[ع۔صف]
زرد رنگ کا (فرعا)
ع چمپئی رنگ ترا، اتنا نہ صفرائی تھا
(ک۴:۹)

صفوف[ع۔اسث]
صف کی جمع۔مراد قطاریں (ال م)
ع پھر اس پہ ہے یہ وہ اشجع کہ روز حرب صفوف
(ک۹:۱۴۹)

صفہ وتل[ع۔ترکیب]
چبوترا اور ٹیلا (فرف)
ع دامن جامہ گل دوز ہے ہر صفہ و تل
(ک۹:۶۴)

صفیر[ع۔اسث]
پرندوں کی آواز (ع ال)
ع وہ مرغ خوش صفیر کہ تھا آشیاں کا مغز
(ک۴:۱۹۰)

صفیری[ع۔صف]
پرندوں کی آواز (ع ال)
ع نہ اسے قاعدۂ تازہ صفیری آیا
(ک۴:۹)

صلابت[ع۔اسث]
سختی۔مضبوطی (ع ال)
ع سنگ ریزوں میں صلابت نہیں مطلق باقی
(ک۹:۲۵۸)

صلدہ وجام[عف۔ترکیب]
آگ اور جام (فرف)
ع کلام سخت و مکیف سے مثل صلدہ و جام
(ک۹:۲۱۱)

صمد[ع۔صف]
بے نیاز۔بے نیازی (ع ال)
ع صمد سے پھر گئیں ناہد کی آنکھیں
(ک۱:۷۷)

صمد خواں[عف۔صف]
صمد بہ معنی بے نیاز، اللہ کے صفاتی نام صمد کا ورد کرنا (ن ل)
ع مسجد میں گر خروشاں ہے شیخ یا صمد خواں
(ک۱:۴۷۵)

صمصام [ع۔امذ]
تلوار (فرعا)
ع جس دم وہ رکھ کے نکلے ہے صمصام دوش پر
(ک۵:۱۱۹)

صنّاع [ع۔امذ]
کاریگر (فرف)
ع کیا لطیفِ چراغانِ کواکب ہو کہ صنّاع
(ک۷:۱۵۷)

صندلِ ابیض [فع۔ترکیب]
سفید صندل (ع ال)
ع صنما! صندلِ ابیض میں یہ انداز کہاں
(ک۶:۱۲۳)

صندلِ پا [عف۔ترکیب]
مہندی لگے پاؤں (ل ک)
ع تھے جس زمیں پہ صندلِ پا کے ترے نشاں
(ک۴:۱۰۸)

صندلِ سائیدہ [فع۔ترکیب]
پاؤں کا صندل (فرعا)
ع جبیں سے صندلِ سائیدہ وہ کافر ادا مل کر
(ک۳:۱۲۶)

صنعاں [ع۔امذ]
ایک مشہور و معروف بزرگ کا نام جن کے سینکڑوں مریدان باصفا تھے۔ ایک وقت ایسا بھی آیا کہ وہ ایک نصاریٰ لڑکی پر عاشق ہو کر گمراہ ہو گئے اور مدتوں سوٗر چراتے پھرے اور پھر تائید غیبی سے راہِ ہدایت پر آ گئے (فرف)
ع صنعاں سے گولے گیا غافل ایک ادا میں عشوہ تر سا
(ک۲:۱۶)

صنعِ فرنگ [عف۔ترکیب]
اہلِ فرنگ کی کاریگری (ن ل)
ع اہلِ قلم کو دکھا صنعِ فرنگ آب میں
(ک۶:۱۸۷)

صنم [ع۔امذ]
بت۔ مراد معشوق (ع ال)
ع نظر آیا کوئی کافر صنم کیا
(ک۱:۷۷)

صنم پوربی [ع۔ہ۔ترکیب]
پورب سے منسوب صنم۔ مشرقی معشوق (ن ل)
ع روکش ہوا ہے وہ صنمِ پوربی مرا
(ک۶:۱۱۹)

صنم زہرہ جبیں [فع۔ترکیب]
حسین شکل و صورت والا معشوق (ج ل)
ع اک صنمِ زہرہ جبیں چاہیے
(ک۱:۴۹۶)

صنم شنگ [عف۔ترکیب]
شوخ و شریر معشوق (ن ل)
ع گر باغ میں ہو وہ صنمِ شنگ عندلیب
(ک۶:۱۰۳)

صنم ماہ لقا [فع۔ترکیب]
چاند جیسے چہرے والا معشوق (فرف)
ع اتنا بھی نہ کر اے صنمِ ماہ لقا ناز
(ک۶:۱۵۰)

صہبا [ع۔امث]
سفید انگور کی شراب۔ ایک قسم کی لال شراب (ع ال)
ع تشنہ صہبائے وصل کا تیری
(ک۳:۷)

صوتِ تنفس [فع۔ترکیب]
سانس لینے کی آواز (ع ال)
ع تو وہ صوتِ تنفس سے مری ایک بار اٹھ بیٹھا
(ک۳:۳۳)

صوتِ حدی [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
ساربانوں کے گیت کی آواز (ع ال)
ع صوتِ حدی پہ ناقۂ لیلیٰ ہے حال میں
(ک۱۸۳:۵)

صوتِ ہزار [عف۔ ترکیب]
بلبل کی آواز (فرف)
ع ہم نے تو غش کیا ہے صوتِ ہزار ہی پر
(ک۱۶۱:۴)

صور [ع۔ اند]
بگل۔ نفیری (ع ال)
ع گر نہ پہنچے صور کو انفاسِ عاشق سے مدد
(ک۳۰۴:۶)

صورتِ آغوش [ف۔ ترکیب]
مثلِ گود۔ آغوش کی طرح (ع ال)
ع ہلال عید میں اک صورتِ آغوش نکلے ہے
(ک۱۲۷:۱)

صورتِ اشکِ چکیدہ [ف۔ ترکیب]
ٹپکنے والے آنسو کی طرح (فرف)
ع اخگر جو تھے سو صورتِ اشکِ چکیدہ تھے
(ک۳۵۴:۶)

صورتِ خانۂ زنبور [فع۔ ترکیب]
شہد کی مکھیوں کے چھتے کی طرح (ع ال)
ع صورتِ خانۂ زنبور قمر میں سوراخ
(ک۱۱۲:۳)

صورتِ خرچنگ [ف۔ ترکیب]
کیکڑے کی طرح (ع ال)
ع لطِ چرخ اس میں صورتِ خرچنگ
(ک۳۵۶:۵)

صورتِ حباب [فع۔ ترکیب]
بلبلے کی طرح (فرف)
ع جو بحرِ دہر میں ہم صورتِ حباب پھرے
(ک۱۱۴:۸)

صورتِ دیبا [ف۔ ترکیب]
اطلس کی شکل کا۔ اطلس جیسا (ن ل)
ع جس کے بستر پہ نہ ہو صورتِ دیبا گستاخ
(ک۹۱:۷)

صورتِ رضواں [فع۔ ترکیب]
بہشت کے داروغہ کی شکل (ع ال)
ع گر ذرا چیں بہ جبیں صورتِ رضواں دیکھوں
(ک۲۹۹:۷)

صورتِ صرصر [ف۔ ترکیب]
تیز آندھی کی طرح (ع ال)
ع گلشن کی طرف صورتِ صرصر گئے ہم تو
(ک۲۱۰:۵)

صورتِ کفگیر [ف۔ ترکیب]
کفچے کی طرح (ع ال)
ع جو عکسِ مہ ہے صورتِ کفگیر آب میں
(ک۱۹۰:۵)

صورتِ ناسور [ف۔ ترکیب]
رستے ہوئے زخم کی طرح (ع ال)
ع کہ نظر آنے لگیں صورتِ ناسور آنکھیں
(ک۲۷۳:۴)

صورتِ نعلِ پریدہ [فعف۔ ترکیب]
غائب جوتے کی طرح (فرف)
ع صدرِ فلک میں صورتِ نعلِ پریدہ تھا
(ک۷۲:۷)

صورتِ نوعی [فع۔ترکیب]
ایک خاص قسم کی شکل و صورت (فرف)
ع نقشہ نہ کبھی صورتِ نوعی کا مٹے گا
(ک ۱:۸)

صوفی [ع۔اند]
پارسا۔پرہیزگار۔اہلِ تصوف (ع ال)
ع بیٹھنا خوب نہیں صوفی کو مے خوار کے پاس
(ک ۲۱۶:۱)

صولت [ع۔اث]
دبدبہ۔رعب (ال م)
ع صولت اس کی ہے جگر خوں کنِ اذہانِ فہیم
(ک ۳۳:۹)

صومعہ و خانقاہ [ع۔ترکیب بہ فارسی]
گرجا اور درویشوں کے رہنے کی جگہ (ع ال)
ع کیا کیا نہ پیر صومعہ و خانقاہ نشیں
(ک ۴۹۲:۴)

صوم و صلوٰۃ [ع۔ترکیب بہ فارسی]
روزہ اور نماز (ن ل)
ع کیا صوم و صلوٰۃ اس سے ہو جو شخص موا ہو
(ک ۱۵۳:۱)

صہباکش [عف۔فاعل]
سفید انگور کی شراب پینے والا (ع ال)
ع صہبا کشوں پہ باج کی ٹھہرائے محتسب؟
(ک ۱۰۱:۴)

صیاد [ع۔اند]
شکاری۔چڑی مار (ع ال)
ع جو آج دامنِ زیں ہے بہار پر صیاد
(ک ۱۸۴:۱)

صید [ع۔اند]
شکار۔کبوتربازی (ع ال)
ع ہے صید میرے اس کے انجام دیکھیں کیا ہو
(ک ۷۵:۲)

صید افگن [ف۔صف]
شکار مارنے والا (ع ال)
ع اگر شکار کو میرا وہ صید افگن جائے
(ک ۲۴۱:۵)

صید افگنی [عف۔اث]
شکار کرنا (ع ال)
ع جب کبھی صید افگنی کو وہ صنم چڑھ جائے ہے
(ک ۳۲۸:۲)

صیدِ خمِ گیسو [ف۔ترکیب]
زلفوں کے پیچ و خم کا شکار (ع ال)
ع پر اور کا صیدِ خمِ گیسو نہ کروں میں
(ک ۱۷۹:۴)

صیدِ خوں گرفتہ [ف۔ترکیب]
اجل رسیدہ کا شکار۔قابلِ قتل کا شکار (ع ال)
ع وہ صید خوں گرفتہ جیتا بچا نہ ہرگز
(ک ۶۸:۱)

صیدِ حرم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
لونڈی یا خادمہ کا شکار (ع ال)
ع زلفوں کی کمندوں میں کوئی صیدِ حرم لے
(ک ۵۶۲:۱)

صیدِ پرشکستہ [ف۔ترکیب]
ٹوٹے ہوئے پروں والا شکار۔بے بس شکار (فرف)
ع میں وہ صیدِ پرشکستہ ترے رو برو ہوں صیاد
(ک ۸۳:۶)

صیدِ دلِ عاشق [فع۔ترکیب]
عاشق کے دل کا شکار (فرف)
ع صیدِ دلِ عاشق پر کب اس نے نظر پھینکی
(ک۷: ۲۳)

صیدِ رسن بستہ [عف۔ترکیب]
رسی سے باندھا ہوا شکار (ن ل)
ع وہ صید رسن بستہ نہ چھٹے تو رہا ہو
(ک۱: ۴۱۰)

صیدِ زبوں [ف۔صف]
شکار زدہ (ج ل)
ع صید زبوں ہوں گرچہ، یہ میرا قبول دیکھ
(ک۲: ۱۲۲)

صیدِ سخت جاں [عف۔ترکیب]
سخت جان شکار (ف ل)
ع وہ صید سخت جاں ہوں میں کہ جس کی سخت جانی سے
(ک۱: ۱)

صیدِ غلطیدہ بہ خوں [ف۔ترکیب]
خون میں لت پت شکار (فرف)
ع صیدِ غلطیدہ بہ خوں کے تئیں تکبیر ہے شرط
(ک۳: ۱۶۲)

صیدِ فگن [عف۔صف]
شکار کرنے والا (ج ل)
ع تھا صید فگن میرا ازبس کہ ستم پیشہ
(ک۱: ۸۱)

صیدِ قمرغہ [ف۔ترکیب]
شکار کی شکارگاہ (غ ل)
ع زمیں صید قمرغہ کا ہے میداں
(ک۱: ۱۸۱)

صیدِ گہِ عاشقاں [فع۔ترکیب]
عشاق کی شکارگاہ (ع ال)
ع ظالم! کبھی تو صیدِ گہِ عاشقاں میں آ
(ک۴: ۱۳۵)

صیدِ نیم جاں [عف۔ترکیب]
ادھ موئے کا شکار (ج ل)
ع احوال اب بتر ہے اس صیدِ نیم جاں کا
(ک۱: ۲۶)

صیقل [ع۔امذ]
جلا۔چمک (ع ال)
ع صیقل سے کم نہیں ہے تمامی کی وہ سنجاف
(ک۳: ۱۵۶)

ض

ضبطِ رازِ محبت[عفع۔ترکیب]
محبت کے راز کا پوشیدہ رکھنا(فرف)
ع الفت میں ضبطِ رازِ محبت ضرور ہے
(ک۷:۱۶۰)

ضبطِ سوزِ عشق[عفع۔ترکیب]
عشق کی جلن کی برداشت۔
ع ضبطِ سوزِ عشق کوئی اس سے آ کر سیکھ لے
(ک۲:۱۶۵)

ضبطِ فغاں[عف۔ترکیب]
فریاد کو برداشت کرنا۔
ع اے جرس! ضبطِ فغاں تو دو قدم تو کرتا
(ک۷:۳۹)

ضبطِ عطش[ع۔ترکیب بہ فارسی]
تشنگی کی برداشت۔پیاس کی برداشت(ج ل)
ع ضبطِ عطش یہ کچھ نظر اس مریض کی
(ک۱:۲۳)

ضبطِ گریہ وزاری[عف۔ترکیب]
رونے دھونے اور فریاد کی برداشت(ع ال)
ع کروں کیا آہ، ضبطِ گریہ و زاری تو مشکل ہے
(ک۱:۵۶۹)

ضحاک[ف۔اند۔تلیح]
بہت ہنسنے والا۔ایران کے ظالم اور ستم گر بادشاہ کا نام جس نے فریدوں سے شکست کھائی تھی(فرف)
ع ہیں ہر طرف یہاں کے ضحاک و جم دراز
(ک۳:۱۵۰)

ضریر[ع۔اند]
اندھا۔نابینا(فرف)
ع بینا ہو آنکھ خواب میں جیسے ضریر کی
(ک۸:۱۲۹)

ضرغام[ع۔اند]
شیر۔اسد(ع ال)
ع میں جانتا ہوں تجھے دشت جو دکا ضرغام
(ک۹:۲۰۹)

ضریری[ع۔مف]
بیماری۔دبلا پن(فرف)
ع کیا غم ہے اگر رنگ ہو چہرے کا ضریری
(ک۵:۲۴۴)

ضفدع[ع۔اند]
مینڈک(ال)
ع جسم کو ضفدع میں ہے گرم شلنگ آب میں
(ک۶:۱۸۷)

ضفیلی[ع۔اسث]
شرمانا۔جھکانا(ال م)
ع بے اختیار اپنی نگاہیں ضفیلیاں
(ک۵:۱۹۵)

ضعفِ بدن[عف۔ترکیب]
بدن کی کمزوری(فرف)
ع ضعفِ بدن ہو موجب تاریکی بصر
(ک۹:۷۸)

ضعفِ بصر[ف۔ترکیب بہ فارسی]
نظر یا بصارت کی کمزوری(ع ال)
ع عاشق کو ترے ضعفِ بصر ہے، ترے خط کا
(ک۴:۱۵۵)

ضغطہ [ع۔امذ]

تنگی۔تکلیف(ال)

ع ضغطے میں کام ہے دلِ امیدوار کا

(ک۷:۷۳)

ضلا [ع۔امذ]

ضلع جگت(ال)

ع ہاں مگر بولنے لگئے جو ضلا آخر کار

(ک۷:۱۰۲)

ضماد [ع۔امذ]

دوا کا جسم پر لگانا۔لیپ(ع ال)

ع کتنے ہی ضماد اور طلا اس پہ لگائے

(ک۷:۱۹۵)

ضیا بخشِ نشاطِ مجلسِ شاہانہ [عف۔ترکیب]

شاہی مجلس کی خوشی اور چمک دمک(ن ل)

ع ہے ضیا بخشِ نشاطِ مجلسِ شاہانہ شمع

(ک۷:۱۲۶)

ضیا گستر [ف۔صف]

روشنی پھیلانے والا(فرف)

ع جوں وقت صبح ہووے ضیا گستر آفتاب

(ک۹:۲۸۶)

ضیغم غضباں [ع۔ترکیب]

غضب ناک شیر(فرف)

ع لپک کے دشت نیستاں سے ضیغم غضباں

(ک۹:۹۷)

ط

طارم [ع۔اند]
آسمان (ع ال)

ع ہے طارم خضرا میں یہ انگور کا خوشا
(ک۵:۵۰)

طاسک [ع۔اند]
چھوٹا طشت (ال)

ع بن گیا ہے طاسک فورہ چھٹ کر دل مرا
(ک۶:۱۵۶)

طاشی [ف۔اند]
بڑا تھال۔طشت (ال)

ع ہے بادلے کا چرخ تو طاشی زمین ہے
(ک۲:۳۴۱)

طاعتِ بت [عف۔ترکیب]
محبوب کی اطاعت/فرماں برداری (ع ال)

ع طاعتِ بد کے سوا اور تمنا کب ہے
(ک۷:۲۶۴)

طاغی [ع۔صف]
نافرمان۔باغی (ال م)

ع جو طاغی کوئی ہو طرفدار طغیاں
(ک۹:۱۰۱)

طاق پہ رکھنا [ار۔محاورہ]
بھول جانا۔کسی کام کا خیال چھوڑ دینا (ع ال)

ع مصحفی فارسی کو طاق پہ رکھ
(ک۱:۱۶۱)

طاقِ خمِ ابرو [عف۔ترکیب]
ابرو کے ٹیڑھے پن کا طاق (ج ل)

ع معمار نے قدرت کے طاقِ خمِ ابرو کو
(ک۲:۱)

طاقِ دانش [عف۔ترکیب]
عقلمندی کا طاق (ع ال)

ع خرد مندوں کی خاطر رکھ گیا ہے طاقِ دانش پر
(ک۵:۱۶۹)

طاقِ نسیاں [ع۔اند]
بھول جانے کی جگہ (ع ال)

ع طاقِ نسیاں پہ رہا مصحفیِ زار کا خط
(ک۲:۱۶۳)

طاقتِ پرواز [ف۔ترکیب]
اڑنے کی طاقت (ف ل)

ع واں طاقتِ پرواز نہیں رُوح الامیں کو
(ک۱:۳۵۳)

طاقتِ دشنام [عف۔ترکیب]
گالی دینے کی طاقت (ع ال)

ع اہلِ عزت ہوں مجھے طاقتِ دشنام نہیں
(ک۷:۱۸۶)

طاقتِ ضبطِ فغاں [عف۔ترکیب]
فریاد کو برداشت کرنے کی طاقت (ن ل)

ع ازبس کہ مجھ کو طاقتِ ضبطِ فغاں نہ تھی
(ک۸:۱۲۷)

طالبِ اکسیر [عف۔ترکیب]
جلد اثر کرنے کا طالب (ع ال)

ع بوتۂ مہر سے کیا طالبِ اکسیر ہوں میں
(ک۶:۱۹۱)

طالبِ دیدار [عف۔ترکیب]
دیدار کا چاہنے والا یا طلبگار (ع ال)

ع رشک کش اپنا کریں طالبِ دیدار کو
(ک۷:۲۰۱)

طالع[ع۔اند]
وہ برج جو ہنگامِ ولادت افقِ شرقی پر نمودار ہو(ال)
ع طفل جب طالعِ عاشق پہ تولد ہو تو پھر
(ک۷:۱۳۵)

طالعِ بد[فع۔ترکیب]
بری قسمت(ف ل)
ع ہیں طالعِ بد رقیب میرے
(ک۱:۴۳۹)

طالعِ بیدار[عف۔ترکیب]
بیدار قسمت۔جاگی ہوئی قسمت(ج ل)
ع ایسے ہمارے طالعِ بیدار سو گئے
(ک۱:۴۹٦)

طالعِ خسرو[ف۔ترکیب]
شاہانہ قسمت۔خسرو کی قسمت/تقدیر(ج ل)
ع طالعِ خسرو میں لکھا تھا کہ "اے غافل زکار"
(ک۴:۲۹۷)

طالعِ دوں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
کم نصیبی۔بدبختی(ع ال)
ع یوں طالعِ دوں تجھ سے مجھے دور سلائیں
(ک۲:۲۴۵)

طالعِ زلفِ رسا[عف۔ترکیب]
محبوب کی زلف تک رسائی حاصل کرنے والی قسمت(ل ن)
ع طالعِ زلفِ رسا رکھتی ہے
(ک۱:۵۷۹)

طالعِ ناساز[فع۔ترکیب]
بگڑی ہوئی قسمت۔خراب قسمت(ع ال)
ع سازش نہ ہوئی طالعِ ناساز تو دیکھو
(ک۱:۳۴۰)

طایرِ دریائی[عف۔ترکیب]
دریائی پرندہ۔آبی پرندہ(ن ل)
ع نکلے آنسو کی یہاں طایرِ دریائی ہے
(ک۴:۴۴٦)

طائرِ سدرہ[ع۔ترکیب بہ فارسی]
مقام سدرۃ المنتہا کا پرندہ۔مراد حضرت جبرائیلؑ(فرف)
ع طائرِ سدرہ سے میں تیز پری کرتا ہوں
(ک۲:۲۴۰)

طباشیر[ع۔اند]
ایک ٹھنڈی دوا(ال م)
ع پر قیمت کافور کو کب پہنچے طبا شیر
(ک۹:۱۵۲)

طبق(۱)[ع۔اند]
آسمان کا گنبد(ع ال)
ع تہ و بالا فلکِ ہفت طبق ہونے لگا
(ک۴:۳۲)

طبق(۲)[ع۔اند]
حالت۔درجہ(فرف)
ع کپڑے سیاہ رنگ پھٹے تہ بہ تہ طبق
(ک٦:۳۵۳)

طباق[ع۔اند]
بڑی رکابی۔تھال(ع ال)
ع اور آفتاب کو ذرے کا ہو طباق نصیب
(ک۳:۸۳)

طبعِ برق جولاں[عف۔ترکیب]
تڑپتی اور چمکتی بجلی جیسا مزاج(ع ال)
ع کہ ہے شور آسماں پر تیری طبعِ برق جولاں کا
(ک۱:۱۱۵)

طرح دار [عف۔صف]

خوب صورت۔ وضع دار (ف ل)

ع ظالم کوئی نہ ہو جو طرح دار دیکھنا

(ک ۱:۱۶)

طرح ڈالنا [ار۔محاورہ]

بنیاد ڈالنا۔ تدبیر کرنا (ن ل)

ع میں طرح ڈالوں اگر سوچ کر کہیں گھر کی

(ک ۳۰۸:۷)

طرزِ خرام [ف۔ترکیب]

نازو ادا سے چلنے کا انداز (ع ال)

ع طرزِ خرام تیری کیا آفتِ چمن تھی

(ک ۱۷۰:۷)

طرزِ خرامِ موجِ صبا [ف۔ترکیب]

صبح کی نرم ہوا کی لہروں کا نازو ادا سے چلنا (ع ال)

ع طرزِ خرامِ موجِ صبا جی کو بھا گئی

(ک ۳۸۷:۴)

طرز دہش [ف۔ترکیب]

بخشش کا انداز (ع ال)

ع ان منعموں کے ہاتھ سے طرزِ دہش اکثر گئی

(ک ۲۵۹:۷)

طرزِ نبرد [ف۔ترکیب]

لڑائی یا جنگ کا انداز (فرف)

ع عالم کچھ اور ہے مری طرزِ نبرد کا

(ک ۸۶:۶)

طرزِ نگہ سرمئی [ف۔ترکیب]

سرمگیں آنکھ کا انداز (ع ال)

ع چشم آفت و طرزِ نگہ سرمئی آفت

(ک ۱۱۲:۴)

طرفِ تاجوراں [ف۔ترکیب]

صاحبِ تاج لوگوں کا پہلو (ع ال)

ع چشمک طرفِ تاجوراں کر گئی نرگس

(ک ۱۵۱:۶)

طرفِ چشمۂ کوثر [فع۔ترکیب]

آبِ کوثر کے چشمے کی جانب (ع ال)

ع طرفِ چشمۂ کوثر بھی اشارا نہ کیا

(ک ۴۷:۳)

طرفِ کشورِ عدم [فع۔ترکیب]

آخرت کی سلطنت کی طرف (ن ل)

ع تنہا نہ جائیو طرفِ کشورِ عدم

(ک ۷۶:۶)

طرفہ اذیت [ع۔صف]

عجیب اذیت۔ انوکھی اذیت (ن ل)

ع اے مصحفی ہجراں بھی اک طرفہ اذیت ہے

(ک ۵۳۹:۱)

طرّقو [ع۔امذ]

راستہ چھوڑ۔ ہٹ جاؤ (ال م)

ع کہ جس کا طرّقو گو ہووے دستاں

(ک ۱۳۶:۹)

طرّۂ پیچانِ تلاطم [فع۔ترکیب]

موجوں کا عجیب طرح سے بل کھا کر ٹھاٹھیں مارنا۔

ع ہے روبہ ہوا طرّۂ پیچانِ تلاطم

(ک ۱۸۳:۶)

طرّۂ زرتار [عف۔ترکیب]

سونے کے تاروں سے بنی ہوئی پگڑی (ع ال)

ع نازاں ہے بہت طرّۂ زرتار پہ خورشید

(ک ۱۵۰:۲)

طرّۂ ژولیدہ[ف۔ترکیب]
اُلجھا ہوا شملہ یا پگڑی (ن ل)
ع درہم نہ ہووے طرۂ ژولیدہ ، دیکھنا
(ک ۶: ۷۵)

طرّۂ سنبل[عف۔ترکیب]
ایک خوشبودار اور سیاہی مائل بے پھل پھول یا جھڑ کا گچھا (فرط)
ع کہوں کیا طرۂ سنبل کی رعنائی پہ کیا گزرا
(ک ۲: ۳۳)

طرّۂ مقطوع[ع۔ترکیب بہ فارسی]
سر کے بالوں کی کٹی ہوئی لٹ (ع ال)
ع کیا جانے ہے وہ طرۂ مقطوع کس کے ہاتھ
(ک ۱: ۲۸۵)

طرہ و کاکل[ف۔ترکیب]
شملہ اور لٹیں (ع ال)
ع کیا کام تجھ کو طرہ و کاکل سے اے صبا
(ک ۴: ۹۱)

طعامِ مزور[ع۔ترکیب بہ فارسی]
پرہیزی کھانا (ال)
ع جس کی غذا طعامِ مزور نہ ہو سکے
(ک ۶: ۳۴۷)

طعمِ سمِ قاتل[عف۔ترکیب]
مہلک زہر کا ذائقہ (ع ال)
ع گو کہ وہ تلخ تر از طعمِ سمِ قاتل ہو
(ک ۱: ۲۴۹)

طعمۂ چرخ[عف۔ترکیب]
آسمانی رزق (ع ال)
ع طعمۂ چرخ ہوئے پر میں بچا ہوں کچھ یوں
(ک ۳: ۲۸۹)

طعمۂ خاک[عف۔ترکیب]
مٹی کا رزق (ع ال)
ع طعمۂ خاک ہوئے منصب و جاگیر سمیت
(ک ۸: ۴۴)

طعمۂ شیرِ غم[عف۔ترکیب]
غم کے تلوار کی خوراک یا لقمہ (ع ال)
ع طعمۂ شیرِ غم اب آپ میں ہو جاؤں گا
(ک ۵: ۱۲۵)

طفلانِ حنا[عف۔ترکیب]
مہندی کا رنگ چڑھے ہوئے بچے (ع ال)
ع قیامت ہیں یہ طفلانِ حنا بند
(ک ۱: ۱۸۴)

طفلانِ سیم اندام[عف۔ترکیب]
چاندی جیسے جسم والے بچے۔ مراد گورے بچے (ن ل)
ع واسطے زر کے کریں طفلانِ سیم اندام رقص
(ک ۷: ۱۲۰)

طفلِ پری زاد[فع۔ترکیب]
پری کی نسل کا بچہ۔ مراد معشوق (ف ل)
ع صورت اس طفلِ پری زاد کی کیا اچھی ہے
(ک ۱: ۴۴۳)

طفلِ گلِ نیلوفر[عف۔ترکیب]
کنول کے پھول کا چھوٹا بچہ یعنی چھوٹا کنول کا پھول (ن ل)
ع رو بہ ہوا ہے مدام طفلِ گلِ نیلوفر
(ک ۶: ۱۸۷)

طفلِ لوند[ع۔ہ۔ترکیب]
لائق بچہ (ع ال)
ع دامن گیا ہے ان وہ طفلِ لوند باندھ
(ک ۴: ۳۵۴)

طفلِ مفتن [ع۔ترکیب بہ فارسی]
فتنہ ڈالنے والا لڑکا ر بچہ (فرف)
ع کہ ہے وہ طفلِ مفتن عدو سے بھی افزوں
(ک۷:۱۶۱)

طفولیت [ع۔امث]
لڑکپن (ع ال)
ع طفولیت سے خوگر ہو جو دھاڑیں مار رونے کا
(ک۱:۱۰۸)

طفیلِ نالۂ آتشیں [عف۔ترکیب]
آگ سے لبریز فریاد کے عوض (ع ال)
ع کہ طفیلِ نالۂ آتشیں تپِ دل سے خود میں جہنم ہوں
(ک۷:۱۶۰)

طفیلِ پنجتنؑ [فع۔ترکیب]
اہلِ تشیع کے نزدیک مسلمانوں کی پانچ متبرک شخصیات حضرت محمدؐ، حضرت علیؓ، حضرت فاطمہؓ، حضرت امام حسنؓ، حضرت امام حسینؓ۔ پانچ متبرک شخصیتوں کے وسیلے سے (ال)
ع سیہ روئی کو تو اس کی طفیلِ پنجتنؑ دھونا
(ک۵:۳)

طلسمِ تنِ خاکی [عف۔ترکیب]
مٹی سے بنے جسم کا جادو (ن ل)
ع بحرِ ہستی میں طلسمِ تنِ خاکی کا حباب
(ک۴:۵۴)

طلسمِ خاک [عف۔ترکیب]
مٹی کا جادو (ع ال)
ع طلسمِ خاک سے نقشے اٹھائے ہیں کیا کیا
(ک۳:۶)

طلسمِ زندگیِ بے ثبات [عف۔ترکیب]
ناپائدار زندگی کا جادو (ن ل)
ع اپنا طلسمِ زندگیِ بے ثبات، آہ
(ک۸:۲۵)

طلسمِ سایۂ بالِ ہما [عف۔ترکیب]
ہما پرندے کے بال کا سحرانگیز سایہ (ج ل)
ع طلسمِ سایۂ بالِ ہما ہے میرے ساتھ
(ک۳:۲۸۷)

طلسمِ گنجِ بار آور [عف۔ترکیب]
مفید خزانے کا طلسم (ن ل)
ع ہے طلسمِ گنجِ بار آور کی لوح
(ک۷:۹۰)

طلسمِ گنبدِ ارزق [عف۔ترکیب]
نیلے آسمان کا جادو (فرف)
ع طلسمِ گنبدِ ارزق کسی کو
(ک۶:۲۲۵)

طلسمِ نیرنج [ع۔ترکیب بہ فارسی]
تصویر کا خاکہ۔ عجائب (ل ک)
ع چشمِ دانا میں یہ عالم ہے طلسمِ نیرنج
(ک۷:۸۷)

طلعتانِ ہند [عف۔ترکیب]
ہندوستان کے دو خوبصورت چہرے (ج ل)
ع جس کُو میں ہو گزار پری طلعتانِ ہند
(ک۲:۲۵۹)

طل وسائر [ع۔ترکیب]
شبنم اور دریا (ق ال)
ع طل و سائر ہے کچھ نہ میرا فن
(ک۹:۱۹۴)

طماع [ع۔امذ]
لالچی (ن ل)
ع تجھ سے طماع سے پیارے بنے کیوں کر سودا
(ک۱:۲۱۴)

طمانچۂ بادِ بہار[ف۔ترکیب]
بہار کی نرم ہوا کا تھپیڑا(ع ال)
ع نازک بدن طمانچۂ بادِ صبا سے ڈر
(ک۶:۱۳۸)

طمطراق[ف۔امذ]
شان وشوکت۔دھوم دھام(ع ال)
ع سنتے تھے مصحفی کا بڑا ہم تو طمطراق
(ک۳:۱۶۰)

طمعِ خام[عف۔امث]
ایسی خواہش جس کا پورا ہونا ناممکن ہو۔تمنائے ناتمام(ع ال)
ع سیبِ رُخسارِ بتاں میں طمعِ خام نہ کر
(ک۶:۱۴۰)

طمعِ ملکِ سلیماں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
حضرت سلیمانؑ کی بادشاہی کا حرص(ن ل)
ع مورچے کو طمعِ ملکِ سلیماں آئی
(ک۸:۱۴۰)

طنابِ خیمہ[ع۔ترکیب بہ فارسی]
خیمہ کی رسی(فرف)
ع کرنیں طنابِ خیمہ تری اس گھڑی بنیں
(ک۹:۲۸۷)

طنابِ عمر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عمر کی رسی(ع ال)
ع طنابِ عمر کسی کی نہ آسماں کاٹے
(ک۶:۴۴۳)

طنابی[ع۔امث]
خیمے کی رسی(ع ال)
ع نالوں کی لگیں چوبیں اشکوں نے طنابی کی
(ک۴:۳۱۰)

طناز[ع۔صف]
ناز وادا سے چلنے والا۔شوخ(ع ال)
ع طاوس صفت اور بھی طناز ہوئے تم
(ک۱:۲۵۲)

طنبور[ع۔امذ]
ایک قسم کا ستار(ع ال)
ع افسوس کہ اس تان پہ طنبور کی گردن
(ک۳:۲۴۵)

طوبیٰ[ع۔امذ]
جنت کا ایک عظیم الشان درخت جس کا پھل بہت شیریں ہوتا ہے(ع ال)
ع طوبیٰ کے تلے بیٹھ کے ہم لوگ کریں گے
(ک۳:۲۲۳)

طورِ سلف[ع۔ترکیب بہ فارسی]
اسلاف کے طور طریقے(ع ال)
ع جہاں میں ہم رہے مصحفی بہ طورِ سلف
(ک۳:۴۰)

طوریتی[ع۔امث]
کوہ طور سے منسوب۔کوہ طور کا(ال)
ع مصحفی ہے دعا یہ طوریتی
(ک۴:۱۴۳)

طوطیِ نوا سنج[ف۔ترکیب]
میٹھے نغمے گانے والا طوطا/توتا(ع ال)
ع کاے طوطیِ نوا سنج وے بلبلِ خوش الحان
(ک۱:۳۱۴)

طوفِ حرم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
خانہ کعبہ کے گرد چکر۔حرم کعبہ کا طواف(ع ال)
ع مقرر مصحفی اب کے ہے طوفِ حرم چلنا
(ک۴:۳۱)

طوفِ مزار [عف۔ترکیب]
مزار کے گرد چکر لگانا (ع ال)
ع یک لحظہ قیس کا ہم طوفِ مزار کر لیں
(ک ۷:۱۶۵)

طوفِ مزار و مرقد و درگاہ [عف۔ترکیب]
مزار، قبر اور درگاہ کا طواف (ع ال)
ع طوفِ مزار و مرقد و درگاہ کیا کرے
(ک ۷:۲۱۹)

طوقِ کمر [عف۔ترکیب]
کمر کا جوا (ع ال)
ع نظر تو کیجیو یارو یہ ہے طوقِ کمر کس کا
(ک ۱:۱۲۷)

طوقِ کمرِ شمع [عف۔ترکیب]
شمع کی کمر کا حلقہ (ع ال)
ع اب داغ سرِ شمع ہے طوقِ کمرِ شمع
(ک ۴:۲۱۱)

طولِ امل [ع۔امذ]
امید کی طوالت۔حرص کی زیادتی (ع ال)
ع روز و شب طولِ امل کا ہوں گرفتار کہ ہے
(ک ۱:۵۱۶)

طولِ بساطِ عمر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
طویل عمر کا حوصلہ (ن ل)
ع طولِ بساطِ عمر کی فرصت ہے کس قدر
(ک ۷:۱۷۵)

طومار [ع۔امذ]
بہت لمبا خط (ل ن)
ع مشکل ہے عاشقوں کے طومار کا لپٹنا
(ک ۱:۷۴)

طومار [ع۔امذ]
کتاب۔دفتر۔مکتوب (ع ال)
ع بس کہ طومار کے طومار میں لکھ لکھ بھیجے
(ک ۲:۳۷۶)

طیّار [ع۔صف]
اُڑنے والا۔تیز دوڑنے والا (ع ال)
ع اسباب سفر کرنے کا طیّار رکھا ہے
(ک ۲:۳۷۷)

طیّاری [عف۔اسث]
فربہی جو ورزش سے ہوئی ہو (ع ال)
ع اپنا دل کانپ گیا اس کی تو طیّاری سے
(ک ۴:۴۶۸)

طیراں [ع۔اسث]
اڑان۔پرواز (ع ال)
ع بادل سے گرے ہیں طیراں کوہ کے اوپر
(ک ۴:۱۸۵)

طیش میں آنا [ار۔محاورہ]
غصے میں آنا۔جھنجھلانا (ع ال)
ع میں وہ فقیر ہوں کہ جو آیا ہوں طیش میں
(ک ۸:۹۸)

طیش و غضب [ع۔ترکیب]
غصہ اور قہر (ال م)
ع وگر کریں تو پھر ایسے کہ نار طیش و غضب
(ک ۹:۱۸۲)

طیلساں [ف۔امذ]
چادر۔چادر جو اکثر قاضی اور خطیب کندھے پر ڈالتے ہیں (فرف)
ع بنے ہے نور کی چادر وہ طیلساں ساری
(ک ۶:۲۴۷)

طینت [ع۔اسث]
سرشت۔طبیعت۔عادت۔فطرت (ع ال)
ع اس کی طینت میں نہیں ہے بیمِ قاتل سے گریز
(ک ۷:۱۲۸)

ظ

ظرفِ دوائے مردمِ بیمار[ف۔ترکیب]
بیمار شخص کی دوائی کا برتن (فرف)
ع ظرفِ دوائے مردمِ بیمار توڑ لیے
(ک۶:۳۰۳)

ظرفِ زمانی[عف۔ترکیب]
زمانے کا ظرف۔زمانے کا برتن (ع ال)
ع مصحفی ظرفِ زمانی سے نہیں ہم ماہر
(ک۷:۳۴)

ظریف الطبعاں[ع۔ض]
جس کے مزاج میں ظرافت کا مادہ زیادہ ہو (ع ال)
ع جگت اور پھبتی میں استاد ظریف الطبعاں
(ک۹:۲۳۰)

ظلِ درخت[عف۔ترکیب]
درخت کا سایہ (فرف)
ع ظلِ درخت و سایۂ دیوار کچھ تو ہو
(ک۷:۲۰۵)

ظلمتِ تنِ خاکی[عف۔ترکیب]
خاکی بدن کی تاریکی (ن ل)
ع گھبرا نہ ظلمتِ تنِ خاکی میں اتنا تو
(ک۷:۸۴)

ظلمتِ شبہائے ہجراں[عف۔ترکیب]
جدائی کی راتوں کی تاریکی (ن ل)
ع ظلمتِ شبہائے ہجراں میں نہ دیکھی روشنی
(ک۷:۱۲۸)

ظلمِ صریح[ع۔ترکیب بہ فارسی]
واضح ظلم۔کھلا ظلم (فرف)
ع ظلمِ صریح مصحفیِ ناتواں پہ ہے
(ک۶:۲۹۹)

ظلمِ فراواں[عف۔ترکیب]
بہت سارے ظلم (ع ال)
ع جھیلے ہیں میں نے ظلمِ فراواں شبِ فراق
(ک۷:۱۳۱)

ظلوماً وجہولا[ع۔مف]
سخت ظالم اور جاہل۔کنایۃً انسان (ع ال)
ع اس خاک کی ہے شان ظلوماً و جہولا
(ک۸:۱)

ظہورِ حق[ع۔ترکیب بہ فارسی]
حق یا سچ کا ظاہر ہونا (ع ال)
ع ظہورِ حق سے نصیب اپنے جز طپش نہ ہوا
(ک۱:۹۴)

ظہورِ دم[عف۔ترکیب]
انسان کے ظہور کے وقت (ع ال)
ع ہے سب یہ ظہورِ دم اے مصحفی صانع نے
(ک۴:۲۶۱)

ظہوری[ع۔اذ]
فارسی کے مشہور و معروف شاعر کا تخلص۔ساقی نامہ اور سہ نثران کی تصنیفات ہیں۔وہ بیجاپور کے دربار سے منسلک تھے (فرف)
ع ہم نظم میں ظہوری، ہم نثر میں ظہیرا
(ک۷:۷۶)

ع

عاج[ع۔اِمذ]
ہاتھی دانت(ع ال)
ع اک عاج کا شانہ ہے تو اک شانہ ہے یہ بھی
(ک۸:۱۰۳)

عاجل[ع۔فاعل]
عجلت کرنے والا(ال)
ع گٹھری کاندھے پہ دھرے رہرو عاجل بھاری
(ک۶:۲۶۴)

عارِ وصل[عف۔ترکیب]
وصل کی شرمندگی(ع ال)
ع اک مجھ سے عارِ وصل کیجئے
(ک۴:۳۸۰)

عارض[ع۔اِمذ]
رخسار۔گال(ف ل)
ع یوں ہے برقع سے نمایاں جھلک اس عارض کی
(ک۱:۱۰)

عارضِ جاناں[عف۔ترکیب]
محبوب کے رخسار(ن ل)
ع خطِ سیہ عارضِ جاناں نے دکھایا
(ک۸:۶)

عارضِ رنگیں[عف۔ترکیب]
رنگین رخسار(ع ال)
ع گل بیچے اس کے عارضِ رنگیں کے بن سکیں
(ک۶:۱۹۸)

عارضِ گلفام[ف۔صف۔ترکیب]
پھول کے رنگ کے رخسار(ع ال)
ع کبھی دیکھا نہ ترا عارضِ گلفام بخیر
(ک۵:۱۲۳)

عارضِ محمود[ع۔ترکیب بہ فارسی]
سلطان محمود غزنوی کے رُخسار(ع ال)
ع سرخ رہنے کا نہیں عارضِ محمود کا رنگ
(ک۷:۱۳۴)

عارفِ کامل[ع۔ترکیب بہ فارسی]
مکمل خداشناس(ن ل)
ع کچھ پوچھ نہ اس عارفِ کامل کی حقیقت
(ک۷:۸۳)

عازم[ع۔صف]
قصد کرنے والا(ع ال)
ع ہوئے عازم کعبہ جب شیخ صاحب
(ک۴:۱۷۵)

عازمِ عرش بریں[عف۔ترکیب]
عرشِ معلّٰی کا قصد کرنے والا۔عرشِ پاک کا عزم کرنے والا(فرف)
ع اے نالہ! آج عازمِ عرش بریں ہے تو
(ک۱:۳۵۹)

عاشقِ بیاضِ رخسارِ ماہ رویاں[عف۔ترکیب]
چاند جیسے چہرے والے حسینوں کے سفید رخساروں کا عاشق(فرف)
ع دل عاشقِ بیاضِ رخسارِ ماہ رویاں
(ک۷:۱۸۵)

عاشقِ حسرت چشیدہ[عف۔ترکیب]
حسرت چکھنے والا عاشق(فرف)
ع آخر ترا وہ عاشقِ حسرت چشیدہ ہے
(ک۴:۴۶۰)

عاشقِ خجل[ف۔صف۔ترکیب]
شرمندہ عاشق(فرف)
ع پھر اس سے کیونکہ بھلا عاشقِ خجل لپٹے
(ک۴:۴۶۵)

عاشقِ خفتہ [عف۔ترکیب]
سویا ہوا عاشق (ن ل)
ع عاشقِ خفتہ پہ دامن کو جھٹک کر چلنا
(ک۱:۸۷)

عاشقِ سرگزار [عف۔صف]
جان قربان کرنے والا معشوق (ع ال)
ع عاشقِ سرگزار کے مانند
(ک۱:۱۷۷)

عاشقِ شیدا [عف۔ترکیب]
دیوانہ عاشق۔جان فدا کرنے والا عاشق (ج ل)
ع خیر گزری کہ ہوئے عاشقِ شیدا ہم لوگ
(ک۴:۲۳۶)

عاشقِ عور [ع۔ترکیب بہ فارسی]
ننگا عاشق (ن ل)
ع لے سکے کپڑے کب عاشقِ عور سے
(ک۶:۲۷۰)

عاشقِ مسموم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
وہ عاشق جس نے زہر کھالیا ہو (ن ل)
ع کس عاشقِ مسموم کو قاتل نے کیا زبح
(ک۸:۵۷)

عاشقِ مضطر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
تکلیف میں مبتلا عاشق (ع ال)
ع کس عاشقِ مضطر کا یہ خوں دست دبغل تھا
(ک۴:۹۴)

عاصی [ع۔صف]
گناہ گار۔نافرمان۔سرکش (ع ال)
ع عاصی بھی ترا باندھ کر ساتھ چلے گا
(ک۴:۳۹)

عاصی [ع۔صف]
گنہگار۔نافرمان (ن ل)
ع ہو نہ عاصی کا مددگار کہ آدم سا بشر
(ک۸:۴۴)

عاقبتِ کار [عف۔ترکیب]
آخرت کا انجام (رف)
ع الٰہی عاقبتِ کار دیکھیے کیا ہو
(ک۱:۳۶۷)

عالمِ آشوبی [عف۔ترکیب]
پریشانی کا عالم (ع ال)
ع طور اس میں عالمِ آشوبی کے ہیں
(ک۴:۲۹۵)

عالمِ ارواح [ع۔امذ]
روحوں کی دنیا۔روحوں کا جہان (ع ال)
ع اے خوشا عالمِ ارواح کہ جن کی ہرگز
(ک۷:۱۷۷)

عالمِ بعد از فنا [عفع۔ترکیب]
فنا ہونے کے بعد کا عالم۔مراد آخرت (ع ال)
ع کیا زیست ہو عالمِ بعد از فنا کی سیر
(ک۷:۲۶۹)

عالمِ تجرید [ع۔ترکیب بہ فارسی]
تنہائی کا عالم (ن ل)
ع عالمِ تجرید کے عالم پہ گر کرتا نظر
(ک۶:۵۸)

عالمِ توکل [ع۔ترکیب بہ فارسی]
توکل کی حالت۔یقین کی حالت (ن ل)
ع مصحفی عالمِ توکل میں
(ک۸:۴۳)

عالمِ رنجش[عف۔ترکیب]
رنج کی حالت(ع ال)
ع مصحفی عالمِ رنجش کا مزہ رکھتا ہے
(ک۲:۵۴)

عالمِ سفلی[ع۔امذ]
دنیا(ع ال)
ع غرقاب ہوا نیل میں سب عالمِ سفلی
(ک۸:۷)

عالمِ صبحِ وداع[عفع۔ترکیب]
جدائی کی صبح کا عالم(فرف)
ع دیکھ کر پھولوں میں باہم عالمِ صبحِ وداع
(ک۶:۱۹۴)

عالمِ علوی[ع۔امذ]
عالم بالا۔آسمانی دنیا(ع ال)
ع اس قدر عالمِ علوی میں جو ہے جوشِ نشاط
(ک۷:۲۶۵)

عالمِ لاہوت[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عالمِ ذات الٰہی جہاں سالک کو مقامِ فنافی اللہ حاصل ہوتا ہے(ع ال)
ع ناچ ہے تری عالم لاہوت میں انگی
(ک۴:۴۵۴)

عالمِ نیم رخی[عف۔ترکیب]
ادھے رُخ کی صورت مراد نیم واضح تصویر(ع ال)
ع عالمِ نیم رخی کو تری تصویر کی دیکھ
(ک۱:۲۲۳)

عالمِ ھو[ع۔ترکیب بہ فارسی]
خاموشی کا عالم۔محفلِ ذکر(ن ل)
ع نظر آجائے اگر عالمِ ھو ایک بھی رات
(ک۴:۱۱۲)

عانہ[ع۔امذ]
پیڑو(ال م)
ع نرمیِ عانہ غضب ، صافی راں لغزش گاہ
(ک۹:۲۳۱)

عبائے ثقات[ع۔ترکیب بہ فارسی]
معتبر آدمی کا عبا۔متین آدمی کی شیروانی(ع ال)
ع کہ عبائے ثقات بھیگی ہے
(ک۷:۳۱۱)

عبودیت[ع۔امث]
اطاعت۔بندگی(ع ال)
ع کہتے ہیں عبودیت اسی کو جو بہ صد فکر
(ک۶:۳۲۶)

عبہری[ع۔صف]
نرگس۔پیلی(ال)
ع نرگس کا کیا گنہ جو کہے ہوں میں عبہری
(ک۹:۱۶۵)

عبیر[ع۔امذ]
ایک خوشبودار مسالا جسے زعفران،عنبر وغیرہ کے ملانے سے بناتے ہیں
اور ہولی میں کپڑوں پر چھڑکتے ہیں(ج ل)
ع دیکھ لو گے تیرا عبیر ہی ہے
(ک۱:۵۲۲)

عبیر و گلال[ار۔ترکیب]
ہولی کے موضع پر مستعمل زعفران وعنبر کا ایک خوشبودار مسالا اور ایک
سرخ سفوف(ال)
ع تم آج رنگ عبیر و گلال میں ڈوبے
(ک۴:۴۱۴)

عتاب[ع۔امذ]
غصہ۔ناراضگی(ع ال)
ع جان من! یہ عتاب کس دن تھا
(ک۱:۶۲)

عتاب آلودہ[عف۔ترکیب]
غصیلا۔غصے کی حالت میں(ج ل)
ع اس نے گالی مجھے دی ہو کے عتاب آلودہ
(ک۲:۴۰)

عتبۂ والا[عف۔صف]
بلند مقام ومرتبہ(فرف)
ع عتبۂ والا ترا دیکھے دبیرِ فلک
(ک۹:۸۹)

عجوز[ف۔صف]
عاجز۔درماندہ(فرف)
ع کب ہے مجنون کا گلا شایانِ زنجیر عجوز
(ک۶:۳۰۶)

عداوت[ع۔صف]
دشمنی(ن ل)
ع کرو جتنی چاہو عداوت بھلا
(ک۱:۱۰۰)

عدم[ع۔امذ]
ناپیدی۔پاس نہ ہونا۔نیستی(ع ال)
ع آ کر عدم سے بھولے نقشہ بھی ہم تو واں کا
(ک۱:۶۶)

عدن[ع۔امذ]
جنت کا باغ(فرف)
ع شبنم تو کئی در عدن نذر پکڑ کر
(ک۵:۱۰۲)

عدولی[ع۔امث]
برگشتگی۔حد سے گزرنا۔نہ ماننا(ع ال)
ع لیلیٰ سے کی تھیں قیس نے کسی دن عدولیاں
(ک۵:۱۹۱)

عدیل[ع۔صف]
نظیر۔مشابہہ(ال م)
ع نہ عدیل اس کا ہے اعداد میں شامل نہ سہیم
(ک۹:۳۴)

عذابِ الیم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
دردناک عذاب(ن ل)
ع مر کر بھی چھوٹے ہم نہ عذابِ الیم سے
(ک۷:۲۹۷)

عذابِ سعیر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
دوزخ کا عذاب(ال م)
ع عدو کے واسطے آمادہ ہو عذابِ سعیر
(ک۹:۲۵۱)

عذارِ شمع[عف۔ترکیب]
شمع کے رخسار۔شمع کا چہرہ(ع ال)
ع کچھ زرد ہو گیا ہے تبھی سے عذارِ شمع
(ک۱:۲۲۹)

عذارِ مہر[عف۔ترکیب]
سورج کے رخسار(ن ل)
ع عذارِ مہر جو رنگِ شفق سے گلگوں ہے
(ک۶:۹۴)

عذرِ کوتہ دمی[عف۔ترکیب]
سانس لینے کی کمی کا بہانہ(ع ال)
ع عذرِ کوتہ دمی و ریختہ بالی کیجے
(ک۵:۲۳۶)

عذرِ لنگ[عف۔امذ]
فضول عذر(Lame Excuse)(ع ال)
ع پائے پر آبلہ کو مرا عذرِ لنگ سرخ
(ک۶:۱۲۱)

عذوبت[ع۔صف]
لذت۔خوشی۔مزگی(ن ل)
ع جگر عذوبت میں غوطہ زن ہے ورق طرازانِ نقشِ چیں کا
(ک ۲۲:۷)

عربدہ جو[عف۔صف]
جنگجو۔لڑاکا۔شرارتی(ع ال)
ع نیچہ کب ترا اے عربدہ جو! ٹوٹ گیا
(ک ۷۳:۳)

عُرس[ع۔اند]
کسی بزرگ یا مرشد کی سالانہ فاتحہ کی مجلس جو تاریخ وفات پر ہو(ف ل)
ع منظور ہے گر عرس مرا، کیجیے، لیکن
(ک ۳۱۴:۲)

عرشِ بریں[عف۔اند]
وہ آسمان جہاں خدا کا تخت ہے(ف ل)
ع لاوے نہ تزلزل میں کہیں عرشِ بریں کو
(ک ۳۵۴:۱)

عرش پر دماغ ہونا[ار۔محاورہ]
بہت مغرور ہونا(ع ال)
ع ان روزوں تو پاتے ہیں دماغ عرش پہ اپنا
(ک ۱۹۷:۲)

عرصہ تنگ کرنا[ار۔محاورہ]
دق کرنا۔عاجز کرنا۔ناچار کرنا(ع ال)
ع کیا ہے مجھ پہ یہ جور فلک نے عرصہ تنگ
(ک ۲۶۱:۹)

عرصہ تنگ ہو جانا[ار۔محاورہ]
مصیبت کا وقت ہونا۔عاجز ہو جانا(ع ال)
ع حشر کے فریادیوں پر عرصہ ہو جاوے گا تنگ
(ک ۱۳۶:۱)

عرصۂ جولانِ تخت وتاج[عف۔ترکیب]
تاج وتخت کے میدان کی دوڑ دھوپ(ج ل)
ع روئے زمیں ہے عرصۂ جولانِ تخت و تاج
(ک ۷۸:۵)

عرصۂ زیست[ف۔ترکیب]
زندگی کا دورانیہ(ن ل)
ع عرصۂ زیست کو سمجھیں ہیں تری اک سرپٹ
(ک ۲۱۶:۶)

عرصۂ شطرنج[عف۔ترکیب]
شطرنج کا میدان(ع ال)
ع ہے عرصۂ شطرنج فلک، مہرے کواکب
(ک ۲۱۲:۲)

عرضِ گل ولالہ[عف۔ترکیب]
لالے اور گلاب کے پھول کو پیش کرنا(ع ال)
ع کرتی ہے مجھ پہ عرضِ گل و لالہ تو عبث
(ک ۱۵۶:۱)

عرعر[ع۔اند]
ایک درخت۔Cypren۔چیر کا درخت(ال)
ع سرو عرعر نسبت اس قد کی ہے تاڑ
(ک ۱۱۴:۷)

عرفیؔ[ع۔صف]
فارسی کے مشہور شاعر جمال الدین عرفی کا تخلص(فرف)
ع سنا ہے مصحفیؔ میں جب سے شعر عرفیؔ کا
(ک ۱۶۹:۱)

عرق افشاں[عف۔صف]
پسینے میں ڈوبا ہوا(ع ال)
ع چاندنی میں کر ٹک اس روئے عرق افشاں کی سیر
(ک ۳۱:۷)

عرقِ شرم[عف۔ترکیب]
شرم کا پسینہ۔بے حد شرمندہ ہونا(ع ال)
ع عرقِ شرم میں خجلت سے نگیں جاوے ڈوب
(ک ۱:۱۲۹)

عرقِ گھکوار[عہ۔ترکیب]
گھکوار کا رس۔گھکوار بہ معنی ایک قسم کا پودا(ن ل)
ع عرقِ گھکوار میں بھی تو ہی رہے
(ک ۱:۶۰۳)

عروجِ ماہِ عرب[عفع۔ترکیب]
عرب کے چاند کا عروج۔مراد حضورؐ کی سربلندی(ع ال)
ع عروجِ ماہِ عرب دیکھ کر شبِ معراج
(ک ۳:۲۲)

عروسِ سخن[عف۔ترکیب]
شاعری کی دلہن(ع ال)
ع میں یوں عروسِ سخن کو پہنا دیا گہنا
(ک ۴:۵۳)

عروسِ فکر[عف۔ترکیب]
خیال کی دلہن(فرف)
ع عروسِ فکر کا عہدِ جوانی گرچہ زیور تھا
(ک ۷:۲۱)

عروق[ع۔امذ]
عرق کی جمع۔پسینہ(ع ال)
ع ورنہ یہ عروق و دم و صورت ہے ایک
(ک ۳:۴۶۱)

عزتِ تابوت[فع۔ترکیب]
نعش کے صندوق کی عزت۔جنازے کی عزت(ن ل)
ع مجھے تو عزتِ تابوت تھی ضرور اپنی
(ک ۷:۷۷)

عزل ونصب[ع۔حف]
برطرفی و بحالی۔ترقی وتنزل(ع ال)
ع کیا اعتماد یاں کے دلا عزل و نصب کا
(ک ۱:۲۸۶)

عزلت[ع۔امث]
گوشہ نشینی(ع ال)
ع ہوئی فانوس میں عزلت گزیں شمع
(ک ۵:۱۴۳)

عزلت نشینِ کنجِ تنہائی[عف۔ترکیب]
تنہائی کے کونے میں گوشہ نشین(ع ال)
ع کہ اس عزلت نشینِ کنجِ تنہائی پہ کیا گزرا
(ک ۲:۳۴)

عزلتی[ع۔امث۔حف]
گوشہ نشینی۔گوشہ نشین ہونا(ع ال)
ع اب عزلتی ہیں مصحفی ہم پیش ازیں کبھو
(ک ۵:۴۹)

عزیزانِ نکتہ سنج[ف۔ترکیب]
اعتراضات کرنے والے دوست(ن ل)
ع یاران و صاحبان و عزیزانِ نکتہ سنج
(ک ۶:۱۹۷)

عسس[ع۔امذ]
کوتوال(ن ل)
ع کبھی خواہاں نہ سنا ہم نے عسس بلبل کا
(ک ۲:۲۶)

عسل[ع۔امذ]
شہد۔انگبیں(ع ال)
ع موم پیدا نہیں اس دن سے عسل میں ہوتا
(ک ۶:۶۰)

عشرت [ع۔اث]
عیش ونشاط۔سیر وتماشے (ع ال)
ع دست بردار نہیں ہوتی ہے عشرت ہم سے
(ک۷:۱۴۴)

عشرت دہ روزہ [عف۔ترکیب]
دس روزہ عیش ونشاط (ع ال)
ع گرچہ تھی عشرتِ دہ روزہ حنائے سودہ
(ک۳:۲۲۲)

عشرۂ محرم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
محرم الحرام کے ابتدائی دس دن (ن ل)
ع افسوس کہ عشرۂ محرم بھی چلا
(ک۸:۱۴۲)

عش عش [ار۔کلمہ تحسین]
خوشی اور تعجب کے موقع پر بولا جاتا ہے۔عیش وعشرت (ج ل)
ع کوچے کی ترے خاک بھی عش عش کی جگہ ہے
(ک۲:۳۹۲)

عشق انگیز [عف۔صف]
عشق بڑھانے والا (ف ل)
ع حسن اس رشکِ پری کا بس کہ عشق انگیز تھا
(ک۱:۸)

عشقِ باصفا [عف۔ترکیب]
پاکیزہ عشق (ع ال)
ع یعنی عشقِ باصفا ہوتا ہے عشق
(ک۱:۲۳۷)

عشقِ پیچاں [عف۔ترکیب]
پریشان عشق (ع ال)
ع عشق سا اک ہو گیا ہے عشقِ پیچاں سے ہمیں
(ک۸:۷۴)

عشقِ نمازِ معکوس [عفع۔ترکیب]
اُلٹی نماز کا عشق (ن ل)
ع بابا فرید کو تھا عشقِ نمازِ معکوس
(ک۷:۴۸)

عشوۂ ترسا [عف۔ترکیب]
وہم میں ڈالنے والی آنکھ کا اشارہ۔اعادہ کرنے والا آنکھ کا اشارہ (ع ال)
ع صنعاں سے گو لے گیا غافل ایک ادا میں عشوۂ ترسا
(ک۲:۱۶)

عشوہ گر [عف۔صف]
نازو ادا کرنے والا۔کنایۃً معشوق (ع ال)
ع دل آیا خدا جانے کس عشوہ گر پر
(ک۴:۱۷۴)

عشقِ گریز پا [عف۔ترکیب]
ناپائیدار عشق۔وحشت زدہ عشق (ع ال)
ع عشقِ گریز پا کے زنجیرِ اشک جاناں
(ک۷:۱۵۹)

عشوۂ لولیِٔ دنیا [عفع۔ترکیب]
دنیا کی رقاصہ کے ناز نخرے (فرف)
ع عشوۂ لولیِ دنیا ہے فریبندۂ دل
(ک۸:۲۳)

عشوۂ نہاں [ف۔ترکیب]
پوشیدہ آنکھ کا اشارہ (ع ال)
ع قربان ہوں میں تیرے اس عشوۂ نہاں کا
(ک۱:۶۷)

عصار [ع۔امذ]
تیلی (فرف)
ع گاو عصار کے جس طرح ہوں پر کار قدم
(ک۶:۱۸۰)

عصافیر[ع۔امث]
عصفور کی جمع۔ چڑیا (ال م)
ع شہباز ہوں کمتر ز عصافیر ہوا پر
(ک۹:۸۴)

عصفور[ع۔امث]
چڑیا (ع ال)
ع جوں رشتۂ صیاد میں عصفور کی گردن
(ک۳:۲۳۹)

عصمت[ع۔امث]
عزت۔ آبرو۔ مصحفی کی محبوبہ کا نام (ن ل)
ع نہیں آساں ملا اے مصحفی دیدار عصمت کا
(ک۱:۳۰۵)

عطار[ع۔امذ]
عطر فروش (ع ال)
ع یاں معتبر نہیں کسی عطار کی دوا
(ک۴:۴۸)

عطرِ خس[فع۔ترکیب]
ایک قسم کی خوشبودار گھاس کا عطر (ج ل)
ع نہ تمنائے عطرِ خس کر دل
(ک۴:۲۴۷)

عطرِ نسیم چمن[عف۔ترکیب]
چمن کی نرم ہوا کی خوشبو (ن ل)
ع میں عطرِ نسیمِ چمن و بادِ صبا ہوں
(ک۱:۳۳۲)

عطسہ[ع۔امذ]
چھینکا (ال)
ع عطسہ گر لیوے ترا بیمار اتنا ہے ضعیف
(ک۷:۲۲۲)

عطش[ع۔امث]
پیاس۔ تشنگی (ع ال)
ع عطش کی شدت میں جھیل ظلم گیا حیف
(ک۷:۳۲۲)

عطشِ دل[عف۔ترکیب]
دل کی پیاس (ع ال)
ع گئی نہیں عطشِ دل ابھی تو اے ساقی
(ک۲:۳۹۱)

عظمتِ باری[ع۔ترکیب بہ فارسی]
اللہ کی عظمت (فرف)
ع منقارِ مرغ عظمتِ باری میں آسماں
(ک۶:۲۴۷)

عظمِ رمیم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بوسیدہ ہڈی (ال م)
ع مثال دیتی ہے عظمِ رمیم کو ترتیب
(ک۹:۱۶۸)

عقابان تیز چنگ[عف۔ترکیب]
تیز پنجوں والے عقاب (فرف)
ع بری پہ گر لعیں ہیں عقابانِ تیز چنگ
(ک۹:۲۰۶)

عقاقیر[ع۔امث]
عقار کی جمع۔ بیج۔ جڑی بوٹیاں (ال م)
ع دکان میں ہو جن کی نہ ہاون نہ عقاقیر
(ک۹:۱۵۴)

عقدِ پرویں[عف۔ترکیب]
سات ستاروں کا مجموعہ جو ہار کی طرح نظر آتا ہے۔ سات سہیلیوں کا جھمکا (فرل)
ع عقدِ پرویں کو کرے ہے مہ نثارِ آئنہ
(ک۱:۳۷۵)

عقدِ ثریا [ع۔ امذ]
چھے ستاروں کی سہیلیوں کا جھرمٹ (ع ال)
ع نظر آتی ہے جو یوں عقدِ ثریا دلکش
(ک ۴: ۱۹۸)

عقدِ حبوب [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
محبتوں کی لڑی (ع ال)
ع کانوں میں اس پری کے وہ عقدِ حبوب ہے
(ک ۵: ۲۶۹)

عقدۂ زلف [عف۔ ترکیب]
زلف کی گرہ (ع ال)
ع تو اگر نافۂ آہو ہے تو اے عقدۂ زلف
(ک ۷: ۲۴)

عقدہ کشائی [عف۔ امذ]
گرہ کھولنا۔ مشکل آسان کرنا (ع ال)
ع گر ناخنِ فریاد کرے عقدہ کشائی
(ک ۱: ۳۰۳)

عقدۂ مشکل [عف۔ ترکیب]
مشکل گرہ۔ گورکھ دھندا (فرف)
ع رہے نہ عقدۂ مشکل کوئی اگر شبِ وصل
(ک ۸: ۵۱)

عقربِ فلک [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
ایک برج آسمانی (ج ل)
ع کیا عقربِ فلک کا گلہ ہے کہ ان دنوں
(ک ۴: ۲۴۰)

عقل کے ناخن لینا [ار۔ محاورہ]
ہوش میں آنا۔ سمجھ سے کام لینا (ال)
ع عقل کے اپنے آپ ناخن لیں
(ک ۷: ۳۱۴)

عقیقِ جگری [عف۔ امذ]
ایک قسم کا عمدہ عقیق (ع ال)
ع کیا جھمکیں ہیں غافل یہ عقیقِ جگری دیکھ
(ک ۲: ۲۸۱)

عقیقِ کندہ [عف۔ ترکیب]
عقیق کے پتھر میں کندہ کیا گیا (ع ال)
ع مصحفی نام کا تیرے ہے عقیقِ کندہ
(ک ۷: ۱۹۱)

عقیم [ع۔ امذ]
بانجھ (ال م)
ع وہ اگر چاہے تو بے شوئی ہو زائندہ عقیم
(ک ۹: ۳۳)

عکسِ چاہِ ذقن [فع۔ ترکیب]
ٹھوڑی کے گڑھے کا عکس یا شبیہ (ع ال)
ع تو عکسِ چاہِ ذقن کو شبیہ ناف کیا
(ک ۷: ۳۸)

عکسِ خالِ مردمک [ف۔ ترکیب]
آنکھ کی پتلی میں پڑا عکسِ تل (فرف)
ع عکسِ خالِ مردمک اس کا نہ ہو خالِ سیاہ
(ک ۷: ۱۴۶)

عکسِ خوباں [عف۔ ترکیب]
حسینوں کی تصویر۔ حسینوں کا پرتو (ع ال)
ع عکسِ خوباں سے ہوا آبِ رواں بت خانہ
(ک ۱: ۱۵۰)

عکسِ عرشِ عظیم [فع۔ ترکیب]
عرشِ معلّیٰ کا پرتو۔ عرشِ عظیم کا پرتو (فرف)
ع جو بزرگی پر تو نظر کرے تو میں عکسِ عرشِ عظیم ہوں
(ک ۷: ۱۶۰)

عکسِ قمر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
چاند کا عکس (ج ل)
ع شوخیاں جیسے کرے عکسِ قمر پانی میں
(ک ۱:۲۹۴)

عکسِ مہِ چاردہ[عف۔ترکیب]
چودھویں کے چاند کا عکس (ع ال)
ع جوں عکسِ مہِ چاردہ گرداب میں چمکا
(ک ۴:۹۴)

علاجِ تلخیٔ بیمارِ عشق[فع۔ترکیب]
عشق کے بیمار کی بیماری کا علاج یا عاشق کی بیماری کا علاج (ع ال)
ع لعلِ شیریں ہے علاجِ تلخیٔ بیمارِ عشق
(ک ۴:۶۵)

علاجِ دلِ حرماں زدہ[ف۔ترکیب]
مایوس اور غمگین دل کا علاج (فرف)
ع کون کرتا ہے علاجِ دلِ حرماں زدہ آہ
(ک ۶:۱۰۱)

علاجِ دلِ دلگیر[ف۔ترکیب]
غمگین دل کا علاج (ع ال)
ع گو علاجِ دلِ دلگیر کیے جاتا ہوں
(ک ۸:۷۶)

علاجِ دلِ ناشاد[ف۔ترکیب]
غمگین یا ناخوش دل کا علاج (ن ل)
ع وہ خاک علاجِ دلِ ناشاد کرے گا
(ک ۶:۹۱)

علّتِ ایجادِ جہاں[عف۔ترکیب]
کائنات کو بنانے کا سبب (ع ال)
ع ذات اگر اس کی نہ ہو علّتِ ایجادِ جہاں
(ک ۹:۳۳)

عِلّت ناسور[عف۔ترکیب]
رستے ہوئے زخم کا سبب (ع ال)
ع سخن بھی علت ناسور ہے مت جان
(ک ۶:۲۲۶)

عِلّتِ کن فکاں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
ہو جا اور ہو گیا کا موجب۔موجودات کا موجب (ال)
ع پوچھا جو میں حکیم سے "علتِ کن فکاں ہے کون"
(ک ۴:۲۷۰)

علف[ع۔اند]
گھاس۔چارا (ع ال)
ع گھوڑے بھی اکثروں کے یاں بے علف کھڑے ہیں
(ک ۴:۲۷۲)

علفِ تیغ[عف۔ترکیب]
تلوار کی خوراک (ن ل)
ع علفِ تیغ ہو لیکن یہ گنہگار ہی کاش
(ک ۱:۲۱۶)

علفِ تیغ وتبر[عف۔ترکیب]
تلوار اور کلہاڑے کا چارا (ع ال)
ع کیونکہ اک خلق ہوئی ہے علفِ تیغ و تبر
(ک ۴:۴۸۴)

علل[ع۔امث]
بیماری۔روگ۔عادت (ع ال)
ع ساتھ صحت کے بدل ہوویں زمانے کے علل
(ک ۹:۱۱۱)

علم[ع۔اند]
جھنڈا۔پھریرا (ج ل)
ع کس واسطے کرتا ہے تو تیغا علم اپنا
(ک ۱:۱۱۲)

علمِ کاویاں[ف۔صف]
فریدوں بادشاہ کا پرچم جسے نامی لوہار نے کھال سے بنایا تھا (ال)
ع اے نالہ تو بھی کر علمِ کاویاں بلند
(ک ۷:۹۴)

علم داریِ اشجارِ بلند[عف۔ترکیب]
بلند درختوں کا جھنڈا اٹھانا (ع ال)
ع کام آتی ہے نہ علم داریِ اشجارِ بلند
(ک ۷:۲۱۵)

علی الرّغم[ع۔ترکیب]
اس کے باوجود (ال م)
ع کر دے تو تلخ کو شیریں تو علی الرغم اپنے
(ک ۹:۱۱۲)

علی بند[ع۔اند]
ایک زیور جو عورتیں کلائی پر باندھتی اور انگلیوں میں پہنتی ہیں۔ ایک تعویذ جو جادو کے اثر کو مٹاتا ہے (ع ال)
ع جس دم وہ علی بند میں پہنائے دو انگشت
(ک ۳:۹۴)

علیلانہ[ف۔صف]
بیماری کی حالت میں (ف ل)
ع سرِ بالیں میں علیلانہ پڑا رہتا ہوں
(ک ۱:۴۲۷)

عماری[ع۔است]
ہاتھی کا ہودہ (ع ال)
ع جو لیلیٰ سر پٹکتی جائے ہے اپنا عماری میں
(ک ۳:۲۱۶)

عماں[ع۔اند]
سمندر۔ عرب کا جنوبی ساحل (فرف)
ع گرد ہو اس کے اگر قلزم و عماں خندق
(ک ۷:۱۴۳)

عمرِ بازگشت[ف۔ترکیب]
واپس لوٹنے والی عمر (فرف)
ع کیا عمرِ بازگشت نے اس کی وفا نہ کی
(ک ۶:۱۹۸)

عمرِ شتاباں[ف۔ترکیب۔صف]
جلدی سے گزرنے والی عمر (فرف)
ع جو چھوڑو تو ہے جیسے عمرِ شتاباں
(ک ۹:۱۰۲)

عمقِ آب[عف۔صف۔ترکیب]
پانی کی گہرائی (ع ال)
ع خبر مینا کو جوں دیتی ہے عمقِ آب کی لکڑی
(ک ۴:۴۲۵)

عنا[ع۔اند]
دکھ۔ تکلیف (ن ل)
ع مارے عنا کے خاک میں تُو تو مل گیا
(ک ۲:۲۶۴)

عناب[ع۔اند]
بیر کی قسم کا ایک میوہ۔ مجازاً معشوق کے ہونٹ (ج ل)
ع جو سرشک آنکھوں سے گرتا ہے سو ہے عناب سا
(ک ۱:۶)

عنّابِ اشک[فع۔ترکیب]
بیر کی ایک قسم کا میوہ۔ محبوب کے آنسو (ع ال)
ع عنابِ اشک سے تپ دل دور ہو گئی
(ک ۱:۲۵۶)

عنّابِ لعلِ یار[عف۔ترکیب]
معشوق کے سرخ ہونٹ (ع ال)
ع عنابِ لعلِ یار خبر لے مری، نہیں
(ک ۷:۱۴۳)

عنانِ سمند[عف۔ترکیب]
گھوڑے کی لگام(ع ال)
ع تب اس نے کچھ سمجھ کے عنانِ سمند لی
(ک۷:۴۶)

عنبر[ف۔امذ]
خرگس۔بن ماس(فرف)
ع سر بر عنبر و گردن شکنِ لات و جبل
(ک۹:۶۵)

عندلیب[ع۔امث]
بلبل(ع ال)
ع سرو پر قمری ہے عاشق اور گل پر عندلیب
(ک۱:۱۵۱)

عنقا[ع۔امذ]
ایک فرضی پرندہ۔کنایۃً نایاب(ج ل)
ع گرچہ تخمِ مرغ کچھ عنقا نہیں
(ک۵:۳۳۲)

عنقا و ہما[ف۔ترکیب۔تلمیح]
عنقا: سیمرغ۔ایک خیالی پرندہ۔ ہما: ایک خیالی پرندے کا نام جو فقط ہڈی کھا جاتا ہے اور جو شخص اس کے سایہ کے نیچے آجاوے وہ بادشاہ بن جاتا ہے (ل ک)
ع یاں ہوتے ہوے دیکھے ہیں عنقا و ہما صید
(ک۲:۱۲۶)

عنکبوت[ع۔امث]
مکڑی(ن ل)
ع خشک ہو کر رہ گیا جوں عنکبوت
(ک۸:۴۵)

عنکبوتِ لاغر[عف۔ترکیب]
کمزور مکڑی(ع ال)
ع کیا عنکبوتِ لاغر و کیا تارِ عنکبوت
(ک۴:۱۱۰)

عود[ع۔امذ]
ایک قسم کی لکڑی جسے خوشبو کے لیے جلاتے ہیں(ن ل)
ع گل رشک سے جلتے تھے پڑے عود کے مانند
(ک۱:۵۱)

عوضِ ماقوتی[ع۔ترکیب بہ فارسی]
سرخ رنگ کے پلاؤ کے بدلے(فرف)
ع مصحفی یاں عوضِ ماقوتی
(ک۷:۹۶)

عہدِ رضاعت[فع۔ترکیب]
شیرخوارگی کا زمانہ(ال)
ع مصحفی عہدِ رضاعت تھا میں طفلِ بے زباں
(ک۷:۲۸۸)

عہدِ شباب[فع۔ترکیب]
شباب کا زمانہ۔جوانی کا زمانہ(ف ل)
ع مجھ پر تو اک قیامت ، عہدِ شباب لایا
(ک۱:۱۱۹)

عہدہ برآ ہونا[ار۔مص۔مرکب]
ذمہ داری سے سبکدوش ہونا(ع ال)
ع ہم عہدہ برآ ہو نہ سکے طوقِ جنوں سے
(ک۲:۲۲۷)

عیادتِ بیمارِ عشق[عفع۔ترکیب]
عشق کی بیماری میں مبتلا کی بیمار پُرسی۔عاشق کی مزاج پُرسی(ج ل)
ع تو بھی کبھی عیادتِ بیمارِ عشق کر
(ک۱:۵۲)

عیّار[ع۔صف]
بہت زیادہ حرکت کرنے والا۔چالاک۔ہشیار۔فریبی(ع ال)
ع اس طرح کا عیّار نہ دیکھا تھا سو دیکھا
(ک۱:۱۲۲)

عیدِ سعید [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
مبارک عید۔ چھوٹی عید (ع ال)
ع اس سال کہ پھر عید سعید آئی ہے
(ک ۱:۵۸۵)

عیدِ غدیر [ع۔ اسف۔ ترکیب بہ فارسی]
حضورؐ نے (اہلِ تشیع کی روایت کے مطابق) مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک گاؤں خم غدیر میں حجۃ الوداع سے واپسی پر حضرت علیؓ کو حدیث کنت مولاہ فعلی مولاہ کی رو سے اپنا خلیفہ قرار دیا جس کی خوشی میں ۱۸ ذی الحجہ کو اہلِ تشیع جشن مناتے ہیں (فرف)
ع یہ روزِ عشرت عیدِ غدیر جمِ غفیر
(ک ۷:۳۱۳)

عیش و نشاط [ع۔ ترکیب]
عیش و عشرت، سکھ اور خوشی (ف ل)
ع جس بزم میں کہ ذکر ہو عیش و نشاط کا
(ک ۱:۹)

عین الکمال [ع۔ مف]
نظر لگنا (ال)
ع جگنوں سپند واسطے عین الکمال کے
(ک ۶:۲۸۹)

عینیتِ ذات [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
ذات کی اصل یا حقیقت (ع ال)
ع عینیتِ ذات جس کو حاصل ہووے
(ک ۲:۳۱۱)

عیسیِٔ گردوں [عف۔ ترکیب]
آسمان کی سیر کرنا (فرعا)
ع عیسیِٔ گردوں نشیں ماہ فلک بارگاہ
(ک ۹:۹۰)

غ

غاراتِ آرام [ف۔ترکیب]
سکون و آرام کا برباد ہونا (ج ل)
ع غارتِ آرام و تاراجِ شکیبائی ہے پھر
(ک۲:۱۳۴)

غارت فردہ [ع۔صف]
تباہ شدہ (ن ل)
ع سفرِ عشق سے غارت فردہ آیا ہوں نہ پوچھ
(ک۱:۳۸۱)

غارت گرِ اسلام [فع۔ترکیب]
اسلام کو برباد کرنے والا (ن ل)
ع خواب میں جس کے وہ غارت گرِ اسلام
(ک۶:۹۹)

غارت گرِ جاں [عف۔ترکیب]
جان کو لوٹنے والا۔مراد معشوق (ع ال)
ع قدم اس دھج سے کچھ پڑتا ہے اُس غارت گرِ جاں کا
(ک۱:۱۱۴)

غازہ [ف۔اند]
ایک قسم کا خوشبودار گلابی سفوف جو عورتیں خوبصورتی کے لیے رخساروں پر ملتی ہیں (ع ال)
ع گرچہ محتاج تو غازے کا نہ تھا پر جو ملا
(ک۱:۱۰۳)

غازہ و عذار [ع۔ترکیب بہ فارسی]
غازہ: ایک قسم کا خوشبودار سفوف۔عذار: رخسار۔گال (ع ال)
ع ہے غازہ و عذار شب و روزان دنوں
(ک۵:۱۷۸)

غاشیہ [ع۔اند]
زین پوش۔پالان (فر عا)
ع کہ جس کا غاشیہ لے کر چلے ہے شہ جنگار
(ک۹:۱۴۹)

غبارِ خاطرِ آزردہ [نعف۔ترکیب]
دکھی دل کا غبار (ع ال)
ع غبارِ خاطرِ آزردہ مت ہو، اے ہستی
(ک۴:۳۲۱)

غبارِ دلِ شوریدہ [ف۔ترکیب]
دیوانہ دل کا غبار یا بوجھ (ع ال)
ع اس میں کرنا ہے غبارِ دلِ شوریدہ رقم
(ک۷:۱۸۸)

غبارِ سمِ رخش [ف۔ترکیب]
گھوڑے کے کھر کا غبار (فر ف)
ع نہ غبارِ سمِ رخش اس کا پریشاں ہووے
(ک۶:۲۷۵)

غبش [ع۔صف]
ضعفِ بصر (ن ل)
ع سرمہ غبش مردم ہے وہ آنکھوں سے لگا
(ک۷:۱۸۶)

غبغب [ع۔امث]
ٹھوڑی کے نیچے لٹکا ہوا گوشت۔خوبصورت ٹھوڑی (ع ال)
ع غبغبیں دیکھی نہیں اس نے ذقن والوں کی
(ک۳:۳۶۰)

غبغبِ ساغر [عف۔ترکیب]
ٹھوڑی کا پیالہ۔ٹھوڑی کے گڑھا (ج ل)
ع جس سے کش کے ہاتھ نہ آیا غبغبِ ساغر، ساعدِ مینا
(ک۲:۱۵)

غارت کش[ف۔صف]
تباہ کرنے والی(ال)
ع یعنی زور آور و خیبر فگن و غارت کش
(ک۹:۵۱)

غٹ پٹ[ار۔صف]
گتھم گتھا(ع ال)
ع نشہ لے میں ہوئے رات جو دونوں غٹ پٹ
(ک۷:۴۵)

غرا[ع۔صف]
غرور(فرف)
ع مصحفی کو شعر کا غرا ہے کتنا دیکھیو
(ک۵:۱۴۶)

غراب[ع۔امذ]
واحد۔غرابیں جمع۔بادبانی کشتی(فرع)
ع لے دوڑیں ہیں آنسو وہیں آنکھوں کی غرابیں
(ک۲:۲۲۹)

غربال[ع۔امث]
چھلنی۔گربال کا معرب(ع ال)
ع گردوں تمام جیسے کہ غربال ہو گیا
(ک۱:۵۶)

غربالِ صباحت[ع۔ترکیب بہ فارسی]
سفید رنگت کی چھلنی(ع ال)
ع غربالِ صباحت ہے غرفے کی جو جالی ہے
(ک۳:۳۹۲)

غرفہ[ع۔امذ]
دریچہ۔کھڑکی۔جھروکا۔بالاخانہ(ع ال)
ع غرفے سے کل میں اپنی آنکھیں ملا دیاں تھیں
(ک۱:۱۰۳)

غرفہ و روزن[ف۔ترکیب]
کھڑکی اور روشن دان(ج ل)
ع سر کھینچتا ہے غرفہ و روزن سے عاقبت
(ک۲:۱۱۷)

غرقِ خوں[عف۔ترکیب]
خون میں ڈوبا ہوا(ع ال)
ع غرقِ خوں ہو مثلِ داغ لالہ میرا داغ دل
(ک۷:۱۳۶)

غرقِ عرقِ شرم[عف۔ترکیب]
شرم میں ڈوب جانا۔شرمندگی کے پسینے میں ڈوبا ہوا(فرف)
ع گل قطرۂ شبنم سے ہے غرقِ عرقِ شرم
(ک۶:۳۱)

غرقِ لجۂ آتش[عف۔ترکیب]
آگ کے شکن میں ڈوبا ہوا(فرف)
ع پروانہ غرقِ لجۂ آتش ہے اس گھڑی
(ک۳:۱۵۸)

غرّہ[ع۔امذ]
غرور۔گھمنڈ(ن ل)
ع خورشید کو غرہ ہے نپٹ حسن پہ اپنے
(ک۱:۳۷۸)

غرۂ شوال[ع۔ترکیب بہ فارسی]
شوال کا چاند(ع ال)
ع عدو کو غرۂ شوال ہو مہِ رمضان
(ک۹:۹۷)

غریق[ع۔صف]
ڈوبا ہوا(ع ال)
ع ہم غریقوں ہی نے کچھ اس پر نہ ڈالا اپنا ہاتھ
(ک۷:۲۰۸)

غزالِ ختنی [عف۔صف]
شہر ختن کا ہرن۔مراد محبوب (ق ل)
ع کیا کیا نہ غزالِ ختنی مصحفی میں نے
(ک ۱:۴۰۹)

غزالِ رمیدہ [ف۔ترکیب]
رم کیا ہوا ہرن۔وحشت زدہ ہرن (ف ل)
ع عمرِ گذشتہ یا کہ غزالِ رمیدہ ہوں
(ک ۲:۲۰۲)

غزالِ سیاہ [فع۔صف]
سیاہ رنگ کا ہرن (ع ال)
ع گردوں اگرچہ دن کو غزالِ سیاہ ہے
(ک ۱:۳۳۸)

غسلِ شہیدانِ محبت [عف۔ترکیب]
محبت کے راستے کے شہیدوں کا غسل (ع ال)
ع ہووے نہ کبھی غسلِ شہیدانِ محبت
(ک ۱:۹۳)

غسلِ صحت [ع۔اند۔ترکیب بہ فارسی]
بیماری سے شفا پا کر نہانا۔اچھا رتندرست ہونے کی تقریب منانا (ع ال)
ع صد شکر کیا آپ نے غسلِ صحت
(ک ۲:۴۱۴)

غش غش [ف۔صف]
بے ہوشی (فرف)
ع صحبت ان کی نہیں گر دیکھیے جائے غش غش
(ک ۴:۴۸۶)

غش آنا [اُر۔محاورہ]
بے ہوش ہو جانا۔حواس کھو بیٹھنا (ع ال)
ع دیدے تیورا گئے ہیں اور غش آتا ہے چلا
(ک ۱:۱۲۹)

غشی [ف۔اسث]
بے ہوشی (ف ل)
ع مصحفی کو آگے یاروں یوں کب آتی تھی غشی
(ک ۱:۱۵)

غصبی [ع۔صف]
غصب کیا ہوا۔غصب شدہ (ع ال)
ع سلطنت غصبی ہے شاہانِ جہاں کی سربسر
(ک ۲:۱۱۲)

غضب کرنا [ار۔محاورہ]
ظلم کرنا (ج ل)
ع تو نے جو اس کو راہ میں ٹوکا، غضب کیا
(ک ۱:۲۵)

غلطاں [ف۔صف]
لڑھکتا ہوا۔مراد تڑپنے والا (ع ال)
ع غلطاں ہر ایک دانۂ گوہر پھرا ہوں میں
(ک ۷:۱۷۳)

غلطک [ف۔اند]
قلابازی۔کروٹ (فرف)
ع غلطک وہ اسی انداز سے کھاتے ہیں تحسیں
(ک ۹:۲۲۷)

غماز [ع۔اند]
چغل خور۔جاسوس۔طعنہ زن (ع ال)
ع ذکر میرا ہی کیے جاتے ہیں غماز ہنوز
(ک ۱:۲۰۸)

غمِ بسمل [ف۔ترکیب]
ادھ موئے کا غم (ع ال)
ع اور نہ کھاوے کبھی غمِ بسمل
(ک ۴:۵۱۹)

غمِ جانکاہ [ف۔ترکیب]
جان کو دکھ دینے والا غم۔سخت تکلیف دینے والا غم (ع ال)
ع اب آگے دیکھیے غمِ جانکاہ کیا کرے
(ک۷:۲۱۹)

غمِ دوریِ حبیب [فع۔ترکیب]
محبوب سے دوری کا غم (فرف)
ع اب دیکھیں کیا دکھاوے غمِ دوریِ حبیب
(ک۶:۳۴۵)

غمِ دوریِ دلدار [ف۔ترکیب]
محبوب سے دوری کا غم (ع ال)
ع جس کو ہر دم ہو غمِ دوریِ دلدار لگا
(ک۲:۵۱)

غمِ عشقِ رسوا [فعف۔ترکیب]
بدنام عشق کا رنج (ف ل)
ع نہ غمِ عشقِ رسوا ہے تجھے
(ک۱:۴۵۲)

غمِ فردا [ف۔ترکیب]
کل کا غم (ج ل)
ع تو بھی کھاتے نہیں ہرگز غمِ فردا ہم لوگ
(ک۴:۲۳۶)

غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑنا [ار۔محاورہ]
بہت زیادہ مصائب آپڑنا (ج ل)
ع غم کا پہاڑ ٹوٹ پڑے گو کہ مصحفی
(ک۳:۲۲۱)

غم کھانا [ار۔محاورہ]
صدمہ اٹھانا۔رنج سہنا (ف ل)
ع اس کے تئیں پیارے ترا غم کھا گیا
(ک۱:۱۰)

غم واندوہ [ف۔ترکیب]
غم اور رنج۔غم اور دکھ (ف ل)
ع سال ہا با غم و اندوہ قریں بیٹھے ہو
(ک۱:۳۴۳)

غمزۂ پنہاں [عف۔ترکیب]
پلکوں اور آنکھوں کے مخفی اشارے (ع ال)
ع باز کی طرح جو وہ غمزۂ پنہاں چھوٹا
(ک۷:۵۴)

غمزۂ جورکیش [عف۔ترکیب]
ظلم کرنے والے محبوب کی آنکھ کا اشارہ (ال)
ع تیر گیا فلک کے پار ، غمزۂ جورکیش نے
(ک۵:۵)

غمزۂ رہزن [عف۔ترکیب]
لٹیرے کی آنکھ کا اشارہ (ف ل)
ع غمزۂ رہزن ترا کہتا ہے سورج سے یوں
(ک۲:۳۰۲)

غمزۂ شوخ [عف۔ترکیب]
نخریلے معشوق کی چشم وابرو کا اشارہ (ع ال)
ع پری رخوں سے کہے ہے یہی وہ غمزۂ شوخ
(ک۳:۲۷۵)

غمزۂ قتال [ع۔ترکیب بہ فارسی]
قتل کرنے والے کی آنکھوں کے اشارے۔معشوق کی آنکھوں اور پلکوں کے اشارے (فرف)
ع درپے مرے وہ غمزۂ قتال روز ہے
(ک۷:۲۳۱)

غمزۂ کافر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
کافر محبوب کی آنکھ کا اشارہ (ع ال)
ع دریغ غمزۂ کافر نے کج ادائی کی
(ک۲:۳)

غنچہ دہن[ف۔صف]
غنچہ جیسے منہ والا(ع ال)
ع مشتاق ہی دل برسوں اس غنچہ دہن کا تھا
(ک ۱:۶۷)

غنچۂ محجوب[فع۔ترکیب]
پردے میں چھپا ہوا شگوفہ(ن ل)
ع کہیں وہ غنچۂ محجوب مجھ سے وا ہووے
(ک ۶:۱۴۹)

غنچۂ منقار[فع۔ترکیب]
چونچ کی کلی۔ مراد شگفتہ چونچ(ن ل)
ع نہ کھلا میرے ہی اک غنچۂ منقار کا منہ
(ک ۱:۳۸۴)

غنچۂ فسردہ دل[ف۔ترکیب]
غمگین دل کی کلی(ع ال)
ع اے غنچۂ فسردہ دل تو بھی کھل کہیں
(ک ۳:۲۲۱)

غنیم[ع۔اند]
لٹیرا۔ڈاکو(ع ال)
ع زینب نے کہا دیکھ کے بلوائے غنیماں
(ک ۵:۳۹۶)

غنی و باذل[ع۔ترکیب]
مالدار اور سخی(فرف)
ع غنی و باذل و دانا دل و سپہر کرم
(ک ۹:۲۶۹)

غوّاص[ع۔اند]
غوطہ لگانے والا(فرف)
ع پائیں گے غوّاص پھر کیونکر ہمارے دل کی تہ
(ک ۷:۲۰۷)

غوامض[ع۔اند]
چھپی ہوئی باتیں۔باریکیاں(ن ل)
ع معروف غوامض نہ ہوئی ہمتِ ضائع
(ک ۲:۱۲۹)

غوری[ف۔صف]
ایک چینی رکابی جو علاقہ غور سے آتی ہے(ع ال)
ع خورشید و مہ کی چرخ رکھے سر پہ غوریاں
(ک ۵:۱۹۳)

غوطہ ور[ف۔صف]
غوطہ خور(ن ل)
ع جانور آبی ہے گر ہو غوطہ ور
(ک ۵:۳۹۴)

غول[ف۔اند]
انبوہ۔گروہ(ع ال)
ع اک غول ہے ادھر کو بام ہوا پہ رقصاں
(ک ۲:۷۴)

غولہ[ع۔اند]
کم عقل آدمی۔غبی آدمی(ن ل)
ع ویسے ہی بانکپن ہیں وہی غولہ رنگیاں
(ک ۱:۳۳۷)

غولہ دنگ[ف۔صف]
غولہ دنگ۔شوخ۔شریر(پلیٹس)
ع نکلا ہے ان دنوں میں یہ وہ غولہ دنگ سرخ
(ک ۶:۱۲۱)

غینِ داغ[عف۔ترکیب]
داغ کے حرف کا "غین"(ع ال)
ع تا کندہ غینِ داغ کا سینے پہ حرف ہے
(ک ۵:۲۸۲)

ف

فاق[ت۔اند]
سوفار۔تیر(ال)
ع نیتِ مرغ سدرہ کر زہ یہ جو فاق رکھ دیا
(ک۵:۵)

فاق[ع۔اند]
وہ کچا دھاگا جو کمان کے چلّے کے درمیان لپیٹتے ہیں تاکہ اس پر سوفار رکھے(ع ال)
ع فاق بند اس نے کیا کسی پر لب سونار کو
(ک۶:۲۳۲)

فاقہ کش[عف۔صف]
فاقہ کرنے والا۔بھوکا رہنے والا(ع ال)
ع میں آپ فاقہ کش، اتنا کہاں مجھے مقدور
(ک۹:۱۸۳)

فارت[ع۔امث]
مضطرب(ال م)
ع ہیں اسی فکر میں سب چھوٹے بڑے فارت غول
(ک۹:۱۰۵)

فالِ وصل[ف۔ترکیب]
ملاقات کا فال(ع ال)
ع کھولی جو فالِ وصل کبھی نل دمن کے بیچ
(ک۸:۴۸)

فالیز[ف۔امث]
خربوزہ۔کھیروں یا ککڑیوں کا کھیت(ع ال)
ع کیا مرے اشکوں نے فالیز بوئی اب کے سال
(ک۶:۲۰۳)

فانوسِ خیال[ف۔ترکیب]
خیال کا قندیل۔خیال کا شمع دان(ع ال)
ع مصحفی چرخِ مقرنس ہے وہ فانوسِ خیال
(ک۱:۱۴۸)

فانی[ع۔صف]
فنا ہونے والا(ج ل)
ع رہا ہے کون عالم میں سدا، عالم یہ فانی ہے
(ک۱:۲۲)

فاہم اشکالِ مصحف وتفسیر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
آسمانی صحیفوں کی شکل وتشریح کی سمجھ رکھنے والا(فرف)
ع ہوا تو فاہمِ اشکالِ مصحف و تفسیر
(ک۹:۲۵۵)

فائق[ع۔صف]
بلند ہونے والا۔بہتر(فرعا)
ع اُڑاتا رال کا فائق ہو کیا نور چراغاں پر
(ک۶:۱۴۷)

فائق[ع۔صف]
فوقیت رکھنے والا(ن ل)
ع صنع میں فائق تھا میں ہی پر یہ تھی جائے ادب
(ک۶:۵۷)

فتراک[ف۔اند۔امث]
شکار بند(ع ال)
ع کس کا سرکاٹ کے فتراک سے باندھا تھا جو آج
(ک۱:۱۳۲)

فتنہ[ع۔اند]
شرارت۔ہنگامہ۔فساد(ع ال)
ع فتنے کا بھی پڑا نہ سکا واں تو پاؤں
(ک۱:۴۱)

فتنا اُٹھانا[ار۔محاورہ]
شرارت کرنا۔فساد کھڑا کرنا۔جھگڑا کرنا(ع ال)
ع سو فتنے اٹھاتی ہے ترے پاؤں کی ٹھوکر
(ک۷:۱۱۷)

فتنۂ برخاستہ[عف۔ترکیب]
موقوف شدہ ہنگامہ(ن ل)
ع اے فتنۂ برخاستہ از بہرِ خدا بیٹھ
(ک۱:۳۷۸)

فتنۂ تازہ[عف۔ترکیب]
تازہ ہنگامہ۔نیا فساد(ع ال)
ع فتنۂ تازہ زمانے میں ہوا ہے پیدا
(ک۱:۸۷)

فتنۂ خفتہ[ف۔صف۔ترکیب]
سویا ہوا فتنہ(ع ال)
ع فتنۂ خفتہ تھا جنوں پھر وہ اسے جگا گئے
(ک۴:۴۴۰)

فتنۂ دوراں[عف۔صف]
فسادی۔مفسد۔مراد معشوق۔زمانے کا فتنہ(ع ال)
ع ہر چند کہ اس فتنۂ دوراں کو نہ چھیڑو
(ک۱:۳۴۴)

فتنہ زا[ف۔اند]
نئے ہنگامے پیدا کرنے والا(ج ل)
ع ہم نے تو نت ستم ہی اس فتنہ زا سے دیکھا
(ک۱:۱۰۲)

فتیلہ[ع۔اند]
چراغ کی بتی(ع ال)
ع روشن ہوا اگر عشق کی آتش کا فتیلہ
(ک۴:۳۷۱)

فتویِ عشقِ جفا کار[عف۔ترکیب]
ظالم عشق کی شرع کا حکم(ع ال)
ع فتویِ عشقِ جفاکار نے مہلت ہی نہ دی
(ک۷:۳۸)

فخرِ آلِ طاہا[فع۔ترکیب]
طٰہٰ کی نسل کے لیے باعث فخر(ع ال)
ع اے فخرِ آلِ طاہا! مجرا سلام کورنش
(ک۵:۴۰۳)

فرّا[ع۔اند]
از بر(ن ل)
ع باز بے حرفی ہے غوغا لے تو فرا فاختہ
(ک۷:۲۱۲)

فرابرز[ف۔اند]
ایک پہلوان۔دارا کا سپہ سالار(فرف)
ع ہیبت سے تیری دست فرابرز رعشہ دار
(ک۹:۱۹۰)

فرازِ عرش[فع۔ترکیب]
عرش کی بلندی(فرف)
ع آخر پتا ملا تھا مجھے بر فرازِ عرش
(ک۶:۲۰۴)

فراست[ف۔اسث۔صف]
دانائی۔عقلمندی(ن ل)
ع خط اس نے غیر کو بھیجا ہے پر فراست دیکھ
(ک۷:۱۷۴)

فراستِ معشوق[فع۔ترکیب]
معشوق کی عقلمندی یا ہوشیاری(ن ل)
ع اللہ رے فراستِ معشوق آفریں
(ک۸:۸۶)

فرانسیس[ار۔اند]
ملک فرانس کا باشندہ۔فرانسیس کا مخفف ہے(ل ن)
ع نت جس کی سلامی ہے فرانسیس کی ٹوپی
(ک۶:۲۷۸)

فراقِ موکمراں[عف۔ترکیب]
بال جیسی باریک کمر والے کی جدائی(ع ال)
ع فراقِ موکمراں سے گھٹا ہوں میں یاں تک
(ک۲:۷۰)

فراموشِ جہاں[ف۔صف]
دنیا کو فراموش کرنے والا۔
ع وہ فراموشِ جہاں تھا کہ پس از مرگ مرے
(ک۸:۱۶)

فربہ[ف۔صف]
موٹا تازہ(ع ال)
ع عقل ہووے نہ فربہ و مضبوط
(ک۱:۲۰۶)

فربہی[ف۔امث]
موٹاپا(ع ال)
ع فربہی سے پڑی ہے اس پہ زبس پرنالی
(ک۹:۱۱۲)

فرخندگی[ف۔صف]
خوشی۔مبارکی(ج ل)
ع چلتا نہیں ہے ماہ بھی فرخندگی کی چال
(ک۴:۲۴۰)

فردائے قیامت[فع۔ترکیب]
قیامت کا آنے والا دن(ف ل)
ع قسمت اپنی میں تو فردائے قیامت پر ہے حرف
(ک۲:۸۶)

فردوس[ع۔اند]
جنت۔جنت کا سب سے اعلیٰ طبقہ(ل ن)
ع فردوس میں بھی شاید اپنے نصیب ہووے
(ک۱:۱۰۳)

فرز[ف۔صف]
فرزیں۔دانا۔عاقل(ع ال)
ع شہہِ شطرنج ہے جاں فرز بدن اردب ہے
(ک۷:۲۶۶)

فرزرق[ع۔اند۔تلمیح]
حمام بن غالب کا لقب جو عرب کا ایک مشہور شاعر تھا()
ع کہہ سکے ہے کب غزل ایسی فرزدق سانپ کی
(ک۳:۳۳۶)

فرسخ[ع۔اند]
فرسنگ(ع ال)
ع اس میں فرسخ ہے نہ کوئی میل ہے
(ک۸:۱۴۰)

فرس[ع۔اند]
گھوڑا(ع ال)
ع اپنا کرتا ہے گماں اس کی فرس پر طاؤس
(ک۶:۱۵۲)

فرسِ جامِ شراب[ف۔ترکیب]
شراب کے پیالے کا گھوڑا(فرف)
ع تا نہ ہو بہرِ سواری فرسِ جامِ شراب
(ک۷:۷۹)

فرسنگ[ف۔اند]
1/2 3 میل کا فاصلہ۔فاصلے کی ایک اکائی(فرف)
ع یاقوت کا گیا کئی فرسنگ رنگ ڈھنگ
(ک۹:۱۹۲)

فرشتہ طینت[ع۔صف]
فرشتہ صفت۔نیک خصلت(ج ل)
ع جو ہیں فرشتہ طینت عالی مقام ہیں وہ
(ک۲:۴:۷۴)

فرشِ شہی[عف۔ترکیب]
شاہی غالیچہ(ف ل)
ع فرشِ شہی سے کام ہے کیا ہم کو مصحفی
(ک۱:۴۸۹)

فرشِ مشجر[فع۔ترکیب]
نقش ونگار والا فرش(ع ال)
ع یہ تو کہاں کہ فرشِ مشجر ہے اور ہم
(ک۷:۱۴۷)

فرشِ نہالی[ف۔ترکیب]
غالیچہ کا فرش(فرف)
ع اُسے فرشِ نہالی پر بھلا کس طرح نیند آوے
(ک۸:۱۰)

فرش کرنا[ار۔محاورہ]
بچھونا کرنا۔مار مار کے زمین پر گرا دینا(ع ال)
ع کیسے ہیں فرش میں اس کی گلی میں خار مژہ
(ک۲:۲۲۸)

فرضاً[ع۔مص]
فرضی طور پر بھی(فرف)
ع کبھی فرضاً نہ ہوئے قابل رفتار قدم
(ک۶:۱۷۹)

فرط[ع۔اند]
کثرت۔بہتات(ال م)
ع رشحِ کف عاجل کو ترے فرط سخا سے
(ک۹:۸۱)

فرطِ گریہ[عف۔ترکیب]
زیادہ رونا۔کثرت سے رونا(ن ل)
ع فرط گریہ سے رہیں آٹھ پہر پانی میں
(ک۱:۲۹۳)

فرطِ ننگ[عف۔ترکیب]
زیادہ شرم۔زیادہ حیا۔زیادہ غیرت(ل ن)
ع حلقِ بسمل جان کر عاشق کو فرطِ ننگ سے
(ک۶:۵۴)

فرفر زبان چلنا[ار۔محاورہ]
روانی کے ساتھ بولنا۔بغیر اٹکے بولنا(ف ل)
ع کیسی فرفر زبان چلتی ہے
(ک۱:۳۸۹)

فرقان[ع۔اند]
وہ چیز جو سچ اور جھوٹ میں تمیز کرے۔قرآن مجید(ع ال)
ع میرا بھی تو فرقان محشائے طبیعت
(ک۹:۶۱)

فرقتِ یار[عف۔ترکیب]
محبوب کی جدائی،محبوب کا ہجر(رف)
ع فرقتِ یار نے یہ دن تو مجھے دکھلایا
(ک۱:۳۵۷)

فرقداں[ع۔اند]
قطب شمالی کے دو ستارے(ال م)
ع ہو فرقداں کی مثل مژہ تار تار چشم
(ک۹:۴۸)

فرقِ نوامیس[ع۔ترکیب بہ فارسی]
ناموس کی جمع۔ناموس کا فرق۔مقام و مرتبے کا فرق(فرف)
ع چاہے ہے سیے فرقِ نوامیس کی ٹوپی
(ک۶:۱۷۸)

فرمانِ تغیری[فع۔ترکیب]
تبدیل شدہ حکم(ع ال)
ع حاکمِ ضعف سے فرمانِ تغیری آیا
(ک۳:۹)

فرہاد[ف۔امذ۔تلمیح]
وہ افسانوی سنگ تراش جو خسرو پرویز بادشاہ ایران کی ملکہ شیریں پر عاشق ہوگیا تھا(ع ال)
ع فرہاد بچا عشق سے، نہ قیس، نہ وامق
(ک۱:۴۷۴)

فروبستگیِ غنچۂ دل[ف۔ترکیب]
دل کی بندکلی یا شگوفہ(فرف)
ع اے فروبستگیِ غنچۂ دل بہر خدا
(ک۶:۳۳۵)

فرود[ف۔صف]
ٹھہراؤ۔بسیرا(ع ال)
ع جا کے مرگھٹ کے بیچ کر کے فرود
(ک۵:۳۹۱)

فروزاں[ف۔صف]
روشن۔تابان(فرف)
ع لختِ دل کا تھا فروزاں دستِ مژگاں میں چراغ
(ک۷:۱۲۹)

فروشندہ[ف۔صف]
فروخت کرنے والا۔بیچنے والا(ج ل)
ع ہو جو کہ فروشندہ متاعِ دل و جاں کا
(ک۵:۱۴۰)

فروغِ بخت[ف۔ترکیب]
قسمت کی ترقی۔قسمت کی بلندی(ع ال)
ع فروغِ بخت سے کیا تیرگی بخت مٹے
(ک۷:۱۳۷)

فریادرس[ف۔صف]
فریاد سننے والا(ع ال)
ع لے سامنے تو آیا فریاد رس مبارک
(ک۴:۲۴۳)

فریبِ حسنِ تکرارِ محبت[فع۔ترکیب]
بار بار حسینوں کی محبت کا دھوکا(ع ال)
ع فریبِ حسنِ تکرارِ محبت
(ک۱:۱۴۳)

فریبِ ساعدِ جانانہ[فعف۔ترکیب]
محبوب کی کلائیوں کا فریب(ن ل)
ع کھا گئی آخر فریبِ ساعدِ جانانہ شمع
(ک۷:۱۲۵)

فریبِ عشوۂ لیلیٰ[فع۔ترکیب]
لیلیٰ کے نازنخروں کا دھوکا(فرف)
ع ہم بہت چوکے فریبِ عشوۂ لیلیٰ پہ ہائے
(ک۸:۷۳)

فریبندگی[ف۔اسث]
دھوکا دینا(فرعا)
ع مجھ سے ادا کی اس نے فریبندگی کی چال
(ک۴:۲۴۰)

فریبندہ[ف۔صف۔فاعلی/مفعولی]
فریب دینے والا۔فریب کھانے والا(فرعا)
ع اک فریبندہ ہے تیری روشِ طرزِ خرام
(ک۳:۳۲۴)

فریبندۂ دل[ف۔ترکیب]
دل کو دھوکا دینے والا(ن ل)
ع عشوۂ لولیِ دنیا ہے فریبندۂ دل
(ک۸:۲۳)

فزایش [ف۔اسث]
فراوانی۔کثرت (فرف)
ع فزایش نور کی حاصل نہ ہو اس در کے ساجد کو
(ک۹:۷۴)

فزائشِ قدر [فع۔ترکیب]
تقدیر کی بڑھوتری۔قسمت کی بہتری (فرعا)
ع ہمارے عالمِ علوی میں ہے فزائشِ قدر
(ک۶:۲۲۰)

فزوقاقم [ف۔ترکیب]
دو قیمتی ریشمی کپڑوں کے نام (ن ل)
ع نرمی میں وہ پائی فز و قاقم سے زیادہ
(ک۷:۲۰۹)

فزوں کوش [ف۔صف]
زیادہ کوشش کرنے والا (فرف)
ع دست تجرید میں مجنوں سے فزوں کوش ہوں میں
(ک۷:۱۵۲)

فزونی [ف۔اسث]
زیادہ۔بڑھا ہوا (ع ال)
ع اے دردِ فراق! یہ فزونی کب تک
(ک۵:۳۰۳)

فسانۂ باد [ف۔امذ۔تلمیح]
باد کا قصہ۔خسرو پرویز کے ایک خزانے کا نام (ن ل)
ع نہ ذکر عار رہا اور نہ فسانۂ باد
(ک۴:۱۴۴)

فسردہ و پژماں [ف۔ترکیب]
غمگین اور مرجھایا ہوا (فرف)
ع سموم غم سے نہ دیکھا فسردہ و پژماں
(ک۹:۹۲)

فسق [ع۔امذ]
نافرمانی۔جرم (ع ال)
ع فسق کو کہتے نہیں ہم لوگ عشق
(ک۱:۲۳۷)

فسق و فجور [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بدکاری۔گناہ گاری (ع ال)
ع ''عصمت'' اور ہووے مائل فسق و فجور
(ک۱:۵۸۳)

فسونِ بادِ بہاری [عف۔ترکیب]
بہار کی ہوا کا طلسمی اثر (فرف)
ع فسونِ بادِ بہاری نہ گل کے کام آیا
(ک۶:۸۵)

فسوں دم کرنا [ار۔محاورہ]
منتر پڑھ کر دم کرنا (ع ال)
ع واں خصم نے کچھ اور فسوں دم کیا ہے اب
(ک۲:۸۴)

فشارِ آستیں [ف۔ترکیب]
آستین کی نمی یا گیلا پن (ع ال)
ع اک زر یوں ہی کیا تھا کل فشارِ آستیں
(ک۱:۲۷۴)

فشارِ عارض [فع۔ترکیب]
رخساروں کا پسینہ (ل ک)
ع نگہِ گرم سے کرتے سے فشارِ عارض
(ک۱:۲۲۳)

فشارِ قبر [فع۔ترکیب]
قبر کی تنگی۔قبر کا مردے کو بھینچنا (فرف)
ع فشارِ قبر کا عالم زمیں و آسماں مجھ کو
(ک۷:۱۹۸)

فشردۂ عشق [فع۔ترکیب]
عشق کا نچوڑا ہوا۔عشق کا رس (ع ال)
ع دل اس کا ہوا فشردۂ عشق
(ک۵:۳۰۹)

فشاندۂ دامانِ تخت و تاج [ف۔ترکیب]
تاج و تخت کے دامن کا جھاڑنا (فرف)
ع ہم گرد ہیں فشاندۂ دامانِ تخت و تاج
(ک۵:۷۸)

فصاحت [ع۔اسٹ]
خوش کلامی۔خوش بیانی (ج ل)
ع کہ فصاحت نے تری ہند کو شیراز کیا
(ک۱:۲۴)

فصادِ عشق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عشق کا جراح (ع ال)
ع جب نہ نکلا خوں رگِ جاں سے مری فصادِ عشق
(ک۲:۳۸۷)

فصد [ع۔اسٹ]
نشتر لگانا (ع ال)
ع فصد کھلوائی تو جنوں ٹپکا
(ک۲:۴۵۴)

فصد کھلوانا [ار۔محاورہ]
فصد لگانا۔رگ سے خون نکالنا۔پاگل پن کا علاج کرنا۔
ع جلاب بھی دیے، کئی فصدیں بھی کھولیاں
(ک۷:۱۵۱)

فصلِ زمستاں [ف۔اسٹ]
سردی کا موسم (فرف)
ع سوجھ گئے مضموں ہمیں فصلِ زمستاں سیکڑوں
(ک۸:۸۶)

فصلِ سیف [ف۔رہ۔ترکیب]
سب سے پہلے تیار ہونے والے آم کا موسم (ع ال)
ع چاہیے ملبوس کیا تجھ کو یہ فصلِ ضیف ہے
(ک۶:۲۶۰)

فصیحِ دہر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
خوش بیانِ عصر (ع ال)
ع فصیحِ دہر اس ذلت کو دیکھو
(ک۷:۲۰۳)

فضیحت [ع۔اسٹ]
ذلت۔رسوائی (ج ل)
ع عرق بادیاں فضیحت ہے
(ک۱:۶۰۵)

فضیحتی [ع۔اسٹ]
بدنامی۔رسوائی (فرعا)
ع اٹھائے کیونکہ بھلا یہ فضیحتی معشوق
(ک۴:۲۲۳)

فطرتِ یزداں [عف۔ترکیب]
اللہ کی فطرت (فرف)
ع تو ہے کتاب فطرتِ یزداں کا انتخاب
(ک۹:۵۴)

فعلِ زشت [فع۔صف]
برا کام۔فحش کام (ع ال)
ع جو ملے بھی وہ مجھ سے نہ ہو فعلِ زشت سرزد
(ک۳:۶۵)

فغانِ بلبلِ شیدا [ف۔ترکیب]
عاشق بلبل کی فریاد (ج ل)
ع فغانِ بلبلِ شیدا سے تو میں تنگ نہیں
(ک۵:۲۴۰)

فغانِ جان گسل[ف۔ترکیب]
جان گھلانے والی فریاد(ن ل)
ع فغانِ جاں گسل رکھتا ہوں لیکن
(ک۱:۴۱۳)

فغانِ گرم[ف۔ترکیب]
زیادہ فریاد کرنا۔گرم فریاد(فرف)
ع فغانِ گرم سے منقارِ عندلیباں چاک
(ک۶:۱۶۶)

فغفور[ف۔اسم]
شاہانِ چین کا لقب(ع ال)
ع کر گیا ہے آنکھ سے مو چینیِ فغفور
(ک۷:۳۲)

فقیہہِ دانش مند[عف۔ترکیب]
علم فقہ کا عقل مند عالم(ن ل)
ع شریفِ کعبہ سے لے تا فقیہہِ دانش مند
(ک۸:۱۲۰)

فکرِ خوش اندازِ سخن[ف۔ترکیب]
شعر و شاعری کی خوش فکری(ع ال)
ع کس شب میں نہ کی فکرِ خوش اندازِ سخن میں
(ک۱:۸۷)

فکرِ رفو کاریِ چاکِ دل[عف۔ترکیب]
دل کے ٹکڑوں کی مرمت کرنے کا خیال(فرف)
ع ناصحا! فکرِ رفو کاریِ چاکِ دل کر
(ک۸:۱۰۵)

فکرِ غزلِ زلفِ پریشاں[عف۔ترکیب]
منتشر زلف پر غزل لکھنے کی فکر(فرف)
ع کب میں فکرِ غزلِ زلفِ پریشاں میں نہ تھا
(ک۷:۳۹)

فکرِ لگن[ف۔ترکیب]
محنت کی فکر(ن ل)
ع آپ سے پہلے ذرا کر لیجیو فکرِ لگن
(ک۷:۱۲۶)

فکرِ مدبّر[فع۔ترکیب]
تدبیر کرنے والے کی سوچ(ن ل)
ع گر ہاتھ میں لے اپنے قلم فکرِ مدبّر
(ک۵:۱۴۵)

فلاخن[ف۔اسم]
وہ لکڑی اور رسی کا آلہ جس میں پتھر کا ٹکڑا یا مٹی کا ڈھیلا رکھ کر پھینکتے ہیں
(ع ال)
ع جوں فلاخن میں پھرا کر کوئی چھوڑے پتھر
(ک۳:۱۳۶)

فلاکت[ع۔اسم]
نحوست۔بدقسمتی(ع ال)
ع مدت ہوئی کہ اس کی فلاکت نہیں گئی
(ک۹:۲۸۵)

فلزات[ع۔اسم]
سونا چاندی۔مراد دولت(ن ل)
ع آجاوے طبائع میں فلزات کی تکبیر
(ک۹:۱۵۳)

فلسِ پرِ ماہی[عف۔ترکیب]
مچھلی کے پر کا چھلکا(ع ال)
ع فلسِ پرِ ماہی ہے نہ فلسِ پرِ طاؤس
(ک۱:۲۰۹)

فلسِ پرِ طاؤس[عفع۔ترکیب]
طاؤس پرندے کے پر کا چھلکا(ع ال)
ع فلسِ پرِ ماہی ہے نہ فلسِ پرِ طاؤس
(ک۱:۲۰۹)

فلفل[ع۔اسث]
مرچ(ج ل)
ع قدر فلفل کی تیرے آگے نہیں
(ک۱:۶۰۴)

فلکِ اخضر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
سبز آسمان(فرف)
ع یا رب نکالے تا فلکِ اخضر آفتاب
(ک۹:۲۸۷)

فلکِ پیر[عف۔اند]
بوڑھا آسمان۔ چونکہ آسمان بہت پرانا ہے اس لیے پیر کا استعارہ کرتے ہیں(ع ال)
ع نہ اپنا کرے یہ فلکِ پیر مرقع
(ک۵:۱۴۴)

فلکِ تفرقہ ساز[عف۔ترکیب]
جدائی ڈالنے والا آسمان(فرف)
ع دیکھ سکتا نہیں یہ بھی فلکِ تفرقہ ساز
(ک۶:۱۷۷)

فلیتہ[ف۔اند]
تعویذ کی بتی(ع ال)
ع کوئی بولی اسے فلیتہ دو
(ک۵:۳۸۰)

فنجاں[ع۔اند]
چھوٹی پیالی(ع ال)
ع ساقی دو فنجاں کے دنیا دو کباب نرگسی
(ک۲:۲۹۴)

فندقِ پا[ف۔ترکیب]
معشوق کے مہندی لگے پاؤں(ج ل)
ع یاد میں کس فندق پا کی میں روتا ہوں کہ آج
(ک۱:۶)

فندقِ خنصر[فع۔ترکیب]
معشوق کی مہندی لگی چھنگلی(ال)
ع دیکھی تھی اس نے فندقِ خنصر کی کس کے پور
(ک۷:۴۴)

فندقِ دست[عف۔ترکیب]
مہندی لگی ہوئی انگلی کا سر(ف ل)
ع خون عشاق سے گلگوں ہے تری فندقِ دست
(ک۲:۴۶)

فندقِ عنّابی[فع۔صف۔ترکیب]
معشوق کے سیاہی مائل سرخ لب(ع ال)
ع خوں رلایا ہے تری فندقِ عنّابی نے
(ک۵:۲۷۳)

فنودن[ف۔مص]
فریفتہ ہونا۔مغرور ہونا(فرعم)
ع پانی پیے جو سرو تو فنوکی بو میں ہے
(ک۳:۴۰۲)

فوجدار[عف۔صف]
کوتوال۔حاکم شہر(ع ال)
ع نبھی جو رنگے ہے مستک کو فوجدار اس کی
(ک۹:۱۵۰)

فوجداری[عف۔اسث]
وہ محکمہ جس میں لڑائی جھگڑے اور خون کے مقدمات کا فیصلہ ہوتا ہے۔
دنگا فساد کرنا(ع ال)
ع اور دیارِ دل کی غم کو فوجداری دے گئے
(ک۲:۳۹۸)

فوجِ شبِ فراق[عف۔ترکیب]
جدائی کی رات کی طوالت(ع ال)
ع فوجِ شبِ فراق پہ آوے نہ کیوں شکست
(ک۴:۱۳۵)

فوجِ صفِ مژگاں[ف۔ترکیب]
پلکوں کی فوج کی صف بندی۔ پلکوں کی صف کا لشکر(فرف)
ع ڈرتا ہے نہ گھر جاوے فوجِ صفِ مژگاں میں
(ک ۲۲:۷)

فوفل[ع۔اند]
سپاری(ال م)
ع سینۂ باز نظر آوے ان پر فوفل
(ک ۲۵۸:۹)

فولِ درد[ف۔صف]
ہمدردی یا دلجوئی کے ساتھ(فرعا)
ع اے مصحفی ملا نہ وہ کافر بہ فولِ درد
(ک ۴۹٦:۱)

فہمِ رسا[ف۔صف]
تیز فہم۔جلد سمجھنے والی عقل(فرف)
ع منطقی کوئی ہوا فہمِ رسا کا مالک
(ک ۳۳:۹)

فہمِ شاہدِ عصمت[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عزت کے گواہ کی عقل۔مراد باعصمت محبوب کی عقل(ع ال)
ع میں فہمِ شاہدِ عصمت کا اس کی بندہ ہوں
(ک ۴۹:۸)

فہمِ فہیم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عقل مند کی عقل(ع ال)
ع پا سکے اس کو کہاں مدرکہ و فہمِ فہیم
(ک ۴۴:۹)

فہمید[ف۔صف]
سمجھدار۔ہوشیار۔دانا(ع ال)
ع اس کی فہمید کے صدقے ہوں کہ اس چاہت پر
(ک ۴۰:۲)

فیتا[پر۔اند]
ریشمی یا سوتی کم چوڑی پٹی(ع ال)
ع مصحفی جب کہ سجا اس نے کمر پر فیتا
(ک ۴۷:۷)

فیروزۂ دل[ف۔صف]
دل کا قیمتی سبز پتھر(ع ال)
ع رکھ ہاتھ میں فیروزۂ دل بیچنے لگا
(ک ۸۸:۱)

فیضِ اتم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
کامل ترین فیض(ع ال)
ع فیضِ اتم سے ترے ہوتی ہے سیراب خلق
(ک ۸۹:۹)

فیضانِ جسیم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عنایتِ تومند(فرف)
ع بل موالید تلک اس کا ہے فیضانِ جسیم
(ک ۴۳:۹)

فیضی[ع۔اند۔تلمیح]
اکبر کے نورتنوں میں سے ایک اعلیٰ رتن۔پورا نام شیخ ابوالفضل اور فیضی تخلص تھا۔ملک الشعرا کے خطاب سے بھی مشہور تھا(ل ن)
ع فیضی کا دین یہ ہے کہ ہو روکشِ عرفی
(ک ۱۳٦:٦)

فیلسوف[یو۔اند]
حکیم۔دانشمند(ع ال)
ع فیلسوفوں سے ہے کیا خاک ملاقات کا لطف
(ک ۲۱٦:۴)

فیلقوس[ع۔اند۔تلمیح]
سکندرِ اعظم کے باپ کا نام(فرف)
ع درا رہا ، نہ جم ، نہ سکندر، نہ فیلقوس
(ک ۴۹۳:۴)

ق

قابلِ رفو [ف۔ترکیب]
قابلِ مرمت (ع ال)
ع کہ حبیبِ گل کی طرح قابلِ رفو نہ رہا
(ک ۱:۷۴)

قابلِ فتراک [عف۔ترکیب]
شکار بند کے قابل (ع ال)
ع وہ خوں گرفتہ ہوا کون قابلِ فتراک
(ک ۱:۱۸۴)

قابلِ محضر [فع۔ترکیب]
باریابی کے قابل (فرع)
ع انصاف ہو تو قابلِ محضر زمین ہے
(ک ۱:۴۸۹)

قابیل [سر۔اند۔تلمیح]
حضرت آدمؑ کے بڑے بیٹے کا نام جس نے اپنے بھائی ہابیل کو قتل کر دیا تھا (ل ن)
ع سنا ہی ہو گا یہ قصہ کہ مر گیا قابیل
(ک ۱:۲۳۱)

قاتلِ خون خوار [عف۔ترکیب]
خون پینے والا قاتل (ع ال)
ع شام اس قاتل خون خوار نے جوں جھاڑا ہاتھ
(ک ۱:۸۹)

قادری [ع۔مف]
ایک قسم کا سینہ بند (ن ل)
ع قادری تو نے جو پھولوں کی بسائی ہوتی
(ک ۶:۲۷۳)

قاسمِ قسمت [عف۔ترکیب]
قسمتوں کا تقسیم کرنے والا۔مراد اللہ تعالیٰ (ن ل)
ع اس سبب قاسمِ قسمت سے ملا روز ازل
(ک ۶:۱۱۶)

قاش [ت۔اسٹ]
زین کا ہرنا۔زین کے آگے اور پیچھے کے ٹکڑے (ع ال)
ع اس زین کی قاش کی ہے اک وضع
(ک ۱:۲۲۷)

قاش [ت۔اسٹ]
پھل وغیرہ کی پھانگ۔ٹکڑا (ع ال)
ع جوں خربوزے کی قاشیں کھاتے ہیں غم کے ہاتھوں
(ک ۳:۲۱۸)

قاشِ زیں [ف۔اسٹ]
زین کا ہرنا (ع ال)
ع ابرو نے قاشِ زین سے پھینکی کمندِ ناز
(ک ۴:۱۸۷)

قاشِ مہِ نو [تف۔ترکیب]
نئے چاند کا ٹکڑا (ع ال)
ع قاشِ مہِ نو جیسے شفق میں ہو نمایاں
(ک ۳:۱۲۱)

قافیہ پیمائی [عف۔اسٹ]
تک بندی۔قوافی ڈھونڈ ڈھونڈ کر شعر کہنا (ع ال)
ع گر قافیہ پیمائی ہی منظور تھی تجھ کو
(ک ۳:۲۴۴)

قافیہ تنگ ہونا [ار۔محاورہ]
عاجز ہونا۔تنگ و حیران ہونا (ع ال)
ع قافیہ خونِ جگر پر جو مرے تنگ ہے آج
(ک ۸:۳۶)

قاطر[ت۔اند]
خچر(ج ل)
ع لادی ہوئی جائے ہے اشک کے قاطر پہ آگ
(ک۴:۲۳۹)

قالبِ خاکی[عف۔ترکیب]
خاکی سانچہ۔مراد انسان(ع ال)
ع مائل بادہ جو تھا قالبِ خاکی میرا
(ک۷:۶۵)

قال و مقال[ع۔ترکیب بہ فارسی]
حجت۔بحث و تکرار(ع ال)
ع نفرت ہے اس کو ایسے تو قال و مقال سے
(ک۴:۴۹۰)

قانع ہونا[ار۔مص۔مرکب]
قناعت کرنا۔صبر کرنا۔
ع من و سلویٰ پہ جو قانع نہ ہوئے موسائی
(ک۹:۲۲۵)

قانونِ منضبط[فع۔ترکیب]
ضبط میں آنے والا قانون۔مضبوط قانون(ن ل)
ع قانونِ منضبط سے کنارا نہیں بھلا
(ک۶:۲۲۹)

قاہ قاہ[ع۔اند]
ہنسی ٹھٹھے کی آواز۔قہقہہ(ع ال)
ع گل ہنس پڑے چمن میں تری قاہ قاہ پر
(ک۷:۱۱۰)

قائدۂ خویش[عف۔ترکیب]
اپنے انداز کے مطابق(فرع)
ع زلف اس کی نہ بر قائدۂ خویش رہے ہے
(ک۱:۴۶۸)

قباد[ف۔اند۔تلمیح]
کیقباد۔پہلا کیانی بادشاہ(فرف)
ع رستم و سام و نریمان و کیو مرث و قباد
(ک۹:۱۲۰)

قبا کرنا[ار۔محاورہ]
چاک کرنا۔پارہ پارہ کرنا(ج ل)
ع جن نے سو ناز سے اک بندِ قبا باز کیا
(ک۱:۲۴)

قبالہ[ع۔اند]
جاگیر کی سند۔مکان کا بیع نامہ(ن ل)
ع طلب میں بیع کا اس سے قبالہ کیا کرتا
(ک۷:۷۷)

قبض و بسط[ع۔ترکیب]
گرفت اور وسعت(ع ال)
ع یارب ہے جب تلک کہ زمیں جائے قبض و بسط
(ک۹:۵۰)

قبضۂ چوبیں[ف۔ترکیب]
لکڑی کی چیز پر تصرف(ل ک)
ع یوں قبضۂ چوبیں ہے صفاہانی پر اس کی
(ک۳:۲۴۰)

قبطی[ع۔اند]
حضرت موسیٰؑ کے وقت میں پرانے مصر کی ایک قوم(ع ال)
ع گو کہ قبطی سبب برہمی دیں ہوئے
(ک۵:۲۵۶)

قبلۂ زہاد[ع۔ترکیب بہ فارسی]
پرہیزگاروں کا قبلہ(ال م)
ع عہد میں تیرے ہوئی قبلۂ زہاد آتش
(ک۹:۶۸)

قبلۂ ہدا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
ہدایت کا قبلہ (ج ل)
ع ملک فلک سے نت اس قبلۂ ہدا پہ سلام
(ک۵:۳۹۹)

قبولی [ع۔اسٹ]
چنے کی دال کی کھچڑی (ن ل)
ع اے مصحفی اس شخص کا کھانا نہ قبولی
(ک۷:۲۱۱)

قتلی [ع۔اند]
قاش (ا ل)
ع قتلی لوحِ زمرد بھی حنائی ہوتی
(ک۶:۲۷۴)

قحبۂ دنیا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
دنیا کی بدچلن عورت۔دنیا کی رنڈی (ف ل)
ع دل قحبۂ دنیا سے نہ زنہار لگایا
(ک۲:۳۵)

قحطِ متاعِ وصل [عف۔ترکیب]
ملن کی دولت کا قحط (ع ا ل)
ع کب سے مصرِ عشق میں قحطِ متاعِ وصل ہے
(ک۲:۱۰۸)

قحطِ نامہ براں [عف۔ترکیب]
قاصدوں یا پیغام رسانوں کا قحط (فرف)
ع یہ قحطِ نامہ براں ہے کہ شہرِ عشق کے بیچ
(ک۸:۵۵)

قدِ بالا [ف۔ترکیب]
بلند قد و قامت (فرف)
ع چھپا سرو سہی جو اس قدِ بالا کے پیچھے تھا
(ک۷:۵۱)

قدِ توقیر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عزت کی اونچائی۔عزت کا مقام (ف ل)
ع قدِ توقیر کو اس طفل کی کب پہنچے ہے
(ک۱:۳۴۲)

قدح [ع۔اند]
شراب کا پیالہ۔پیالہ (ن ل)
ع قدح ہر اک کا یہاں خونِ دل سے ہے لبریز
(ک۱:۲۰۴)

قدحِ بنگ [ع ہ۔ترکیب]
بنگ بوٹی کے رس کا پیالہ (ع ا ل)
ع میں ملتی ہوں اک قدحِ بنگ کے لیے
(ک۲:۲۹۱)

قدحِ حباب [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بلبلوں کا پیالہ (ع ا ل)
ع اسی واسطے رہے ہے قدحِ حباب الٹا
(ک۳:۲۷)

قدحِ شراب [عف۔ترکیب]
شراب کا پیالہ (فرف)
ع اوندھا قدحِ شراب دیکھا
(ک۸:۳۰)

قدحِ شیر [ف۔ترکیب]
دودھ کا پیالہ (ع ا ل)
ع تربت پہ مری یک قدحِ شیر الٹ جائے
(ک۵:۲۲۷)

قدح کش [ع۔فاعل]
شراب پینے والا (ف ل)
ع میں ہوں وہ قدح کش کہ جسے پیرِ مغاں نے
(ک۱:۲۰۳)

قدحِ مل[عف۔ترکیب]
شراب کا پیالہ (ع ال)
ع قطرہ اگر گرا قدحِ مل سے اے صبا
(ک ۴: ۹۱)

قدِ خمیدہ[ف۔صف]
ٹیڑھا قد (ع ال)
ع میں اس قدِ خمیدہ سے ماروں گا خصم کو
(ک ۲: ۱۱۰)

قدم رنجہ کیا[ار۔محاورہ]
تشریف لایا (ع ال)
ع گاہے جو قدم رنجہ کیا خاک پہ میری
(ک ۱: ۵۵۲)

قدرتِ دوّار[ع۔ترکیب بہ فارسی]
زمانے کی طاقت (فرعا)
ع چاہے تو ملا دیوے ابھی قدرتِ دوّار
(ک ۷: ۱۱۳)

قدرِ صافیِ دل[عف۔ترکیب]
دل کی صفائی کا مقام (ع ال)
ع کیا جانے وہ قدرِ صافیِ دل
(ک ۱: ۲۲۱)

قدِ سروِ رواں[ف۔ترکیب]
خوش قدم اور خوش قامت (فرف)
ع سروِ چمن سے ہو قدِ سروِ رواں بلند
(ک ۷: ۹۴)

قدکش[ف۔صف]
بلند و بالا قد والا (فرف)
ع دیکھے ہیں تجھ سے سیکڑوں قدکش جواں نئے
(ک ۳: ۳۰۱)

قدکشیِ سرو[ف۔ترکیب]
سرو کے درخت کے قد کی اُونچائی (ج ل)
ع مصحفی باغ میں کل قدکشیِ سرو کو دیکھ
(ک ۴: ۷)

قدِ نوخیز[عف۔ترکیب]
نئے نئے جوان ہونے والے کا قد (ف ل)
ع قدِ نوخیز نہیں آفتِ جاں اور ہی ہے
(ک ۱: ۴۸۰)

قدوم[ع۔اند]
تیشہ (ع ال)
ع اب تک ہی انتظار ہی اس کے قدوم کا
(ک ۴: ۴۶)

قراسیز[ع۔اند]
کسی چیز کو کاٹنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا (ال م)
ع قراسیز کو تیرا شور الیماں
(ک ۹: ۱۰۱)

قران[ع۔اند]
لگن۔ گروہ۔ دو ستاروں کا ایک برج میں جمع ہونا (ن ل)
ع خورشید و ماہ کا ہے فلک پر قران آج
(ک ۲: ۱۱۰)

قرانِ خورشید و ماہ[عف۔ترکیب]
سورج اور چاند کی یکجائی (ع ال)
ع قرانِ خورشید و ماہ بھی ہے وصالِ بدر و ہلال بھی ہے
(ک ۷: ۲۸۶)

قراول[ت۔صف]
جھڑپ کرنے والا (ع ال)
ع قراولی تری آنکھوں سے سیکھ جاتے ہیں
(ک ۱: ۱۸۳)

قربِ سفیہاں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بے وقوف یا نادانوں کا قرب (ع ال)
ع مصحفی قربِ سفیہاں سے مری قدر ہے کم
(ک ۵:۲۳۵)

قربوسِ زیں [عف۔ترکیب]
زین کا ہرنا (ع ال)
ع گھوڑے کا پھر یہ ان کے قربوسِ زیں نہ ٹوٹے
(ک ۳:۴۱۶)

قرص [ع۔امذ]
سورج یا چاند کا گردہ (ع ال)
ع کھو کے قرص ماہ خط ہالہ میرا داغ دل
(ک ۷:۱۳۶)

قرصِ عدس [ع۔ترکیب بہ فارسی]
مسور کا ٹکڑا (ال)
ع خامۂ صنع لکھے قرصِ عدس پہ طاؤس
(ک ۶:۱۵۴)

قرصِ مثلّث [ع۔ترکیب بہ فارسی]
مثلث ٹکڑا۔تکونی ٹکڑا (ع ال)
ع ہے قرصِ مثلّث محبت کا ٹکڑا
(ک ۴:۸۰)

قرعۂ رمّال [ع۔ترکیب بہ فارسی]
جوتشی یا نجومی کا فال نکالنا (ع ال)
ع استخواں اس کا جو ہے قرعۂ رمّال ہے آج
(ک ۳:۱۰۴)

قرط [ع۔امذ]
گھونٹ (ال)
ع جو کوئی قرط ہوے کا تو دفعِ تشنہ کامی کر
(ک ۶:۲۳۴)

قرطاس [ع۔امذ]
کاغذ (ن ل)
ع دوست رکھتا ہوں میں قرطاس غلط بردار کو
(ک ۶:۲۳۲)

قرمزی [ع۔صف]
لال سرخ (ع ال)
ع بہ رنگ قرمزی و رنگ ارغواں نو روز
(ک ۹:۱۷۷)

قرمزی دوشالا [عف۔صف]
سرخ رنگ کا دوشالا (ع ال)
ع پانی بھرے ہے، یارو! یاں قرمزی دو شالا
(ک ۳:۶۳)

قارورہ [ع۔امذ]
برچھی۔نیزہ (ع ال)
ع آسماں گویا ہے قارورہ کسی محرور کا
(ک ۷:۳۱)

قروں [ع۔امذ]
زمانہ۔مدتِ دراز۔ایک سو بیس سال کا زمانہ (ع ال)
ع سب کا زیور جو قروں راہی قلتین ہوئے
(ک ۵:۲۵۶)

قریاتِ ہند [ع ہ۔ترکیب]
ہندوستان کے گاؤں (ع ال)
ع قریاتِ ہند کا اب یہ رنگ ہے کہ کوسوں
(ک ۲:۲۱۴)

قرینِ اجابت [ع۔ترکیب بہ فارسی]
قبولیت کے قریب (ع ال)
ع ہوتی نہیں قرینِ اجابت دعاے صبح
(ک ۲:۱۱۹)

قز[ت۔امذ]
ریشم(ال)
ع قز اس کے تہ ضرب ہو یا کہ سنداں
(ک۹:۱۰۲)

قزاق[ت۔امذ]
ڈاکو۔لٹیرا(ع ال)
ع آئے قزاق، ہوئی گرد سواراں پیدا
(ک۶:۳۹)

قزل[ت۔صف]
سرخ(ال)
ع پتلی آنکھوں کی مری سرخ تراز چشم قزل
(ک۹:۶۵)

قزلباش[ت۔امذ]
سرخ کلاہ جو صفوی دور کے سپاہی پہنتے تھے۔ایران اور افغانستان کے اہلِ تشیع(فرف)
ع ہے گرد دستہ ہائے قزلباش کی قطار
(ک۹:۲۵۲)

قسامِ ازل[ع۔صف]
ازل کا قاسم۔مراد اللہ تعالیٰ(ف ل)
ع ساقی سے گلہ کیا ہے کہ قسام ازل نے
(ک۱:۴۰۳)

قشر[ع۔امذ]
چھال۔چھلکا(فرف)
ع قشر کو بادام کے یہ مرتبہ حاصل نہیں
(ک۷:۱۴۶)

قشعریرا[ع۔امذ]
بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا(ال)
ع مَس ہوا سے جس کو ہوتا ہے قشعریرا
(ک۷:۷۶)

قشقل[ف۔امذ]
ایک پرندہ(ال)
ع نہیں ہوتا متوجہ بہ شکار قشقل
(ک۹:۱۱۱)

قشقہ[ف۔امذ]
صندل وغیرہ کا ایک نشان جو ہندو ماتھے پر لگاتے ہیں(ع ال)
ع لگا نا وہ سندوری قشقہ پر اس بت کے کاجل کا
(ک۸:۱۱)

قشقۂ جبیں[ف۔ترکیب]
ماتھے کا ٹیکا(ع ال)
ع کہ مار سرخ ہے اس قشقۂ جبیں کا سانپ
(ک۳:۸۶)

قشقہ زاد[ف۔صف]
صندل کا ٹیکا لگایا ہوا(ن ل)
ع قشقہ زاد اس کی جو جبیں پر تھا
(ک۴:۵۱۵)

قشون[ت۔امذ]
لشکر۔فوجی دستہ(ع ال)
ع قشون دستہ نرگس ہے چشم بر دیدار
(ک۹:۱۴۹)

قصائن[ار۔امث]
قصائی کی تانیث(ع ال)
ع یہ قوم میں ہے قصائی کی بیٹی
(ک۵:۳۰۱)

قصب[ع۔امذ]
باریک ریشمی کپڑا(ال)
ع پھولوں سے قصب پوش تن و توشِ زمیں ہے
(ک۷:۲۵۷)

قصب [ع۔اند]
گھاس (ال)
ع واں ہے ترے پہلو کے تلے فرش قصب کا
(ک۴:۵)

قصد [ع۔امث]
ارادہ (ج ل)
ع کیا جانیے ہے اپنے تئیں قصد کہاں کا
(ک۱:۸۰)

قصدِ حمل [ع۔ترکیب بہ فارسی]
اٹھانے کا ارادہ۔ بار کرنے کا ارادہ (ع ال)
ع خورشید کرے قصدِ حمل ، رفع خزاں ہو
(ک۷:۲۰۵)

قصدِ سنانِ شعلہ [عف۔ترکیب]
جلانے والے تیر کا قصد (ن ل)
ع قصدِ سنانِ شعلہ کرے کس طرح پتنگ
(ک۷:۱۲۴)

قصدِ سیرِ عرش [عفع۔ترکیب]
عرش معلیٰ کی سیر کا ارادہ (ن ل)
ع تھا قصدِ سیرِ عرش ان آہوں کو شب ولے
(ک۱:۳۰۸)

قصدِ ہمسری [عف۔ترکیب]
ہم پلہ ہونے کا ارادہ (ن ل)
ع اس زلف سے کیا تھا کہیں قصدِ ہمسری
(ک۶:۳۰۰)

قصرِ تن [عف۔ترکیب بہ فارسی]
جسم کا مکان (ع ال)
ع للہ کہ قصرِ تن ہے دیوار درمیاں
(ک۱:۲۸۴)

قصرِ چرخِ جفا کار [عف۔ترکیب]
ظلم وستم ڈھانے والے آسمان کا محل (ن ل)
ع نالے سے قصرِ چرخ جفا کار توڑیے
(ک۶:۳۰۱)

قصرِ کہنۂ چرخِ بریں [عف۔ترکیب]
نویں آسمان کا پرانا محل (ع ال)
ع جھڑتی ہے قصرِ کہنۂ چرخ بریں سے گرد
(ک۳:۱۱۸)

قصورِ فہم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
سمجھ کا قصور (ع ال)
ع قصورِ فہم تھا اپنا نہ تھی تسطیر بے معنی
(ک۷:۲۳۶)

قصۂ دردِ غریبی [عف۔ترکیب]
مفلسی کے درد کا قصہ (ف ل)
ع قصۂ دردِ غریبی اس سے پوچھا چاہیے
(ک۱:۳۴۷)

قصۂ کوتہیِ عمر [عفع۔ترکیب]
عمر کی تنگی کا قصہ (ع ال)
ع قصۂ کوتہیِ عمر جو چھیڑا اس نے
(ک۲:۲۸۶)

قصیدۂ غرّا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
درخشندہ قصیدہ۔ خوبصورت قصیدہ (فرف)
ع تو اس کی مدح میں لکھ وہ قصیدۂ غرا
(ک۹:۲۴۸)

قضایا [ع۔اند]
جھگڑا۔ فساد۔ الجھن (ع ال)
ع اور کا قصہ قضایا، تھما رہنے دیا
(ک۷:۴۹)

قضائے موجِ شمیم [عف۔ترکیب]
نم شب کی موج کی موت (ن ل)

ع میں اسی سراغ میں کب سے تھا کہ قضائے موجِ شمیم ہوں
(ک ۷: ۱۶۰)

قضیہ [ع۔امذ]
جھگڑا (ع ال)

ع حصول یہ ہے کہ جب کوتوال تک قضیہ
(ک ۹: ۱۸۳)

قضیۂ مہ و آفتاب [عفع۔ترکیب]
چانداور سورج کا بکھیڑا یا جھگڑا (ع ال)

ع قضیۂ مہ و آفتاب میں ہے
(ک ۱: ۵۱۳)

قط [ع۔مف]
قلم کی نوک کو کاٹنا (ع ال)

ع مہلت ہوئی نہ اتنی کہ دے لوں قلم کو قط
(ک ۱: ۲۲۴)

قطب [ع۔امذ]
ایک ستارہ جو قطب شمالی کی طرف زمین کے طور کے سر پر ہے (ع ال)

ع قطب تارا ہی نہ آتا ہے نظر اخرِ شب
(ک ۳: ۸۱)

قطب [ع۔امذ]
مراد مرزا بختیار کا کی المعروف قطب صاحب واقع مہرولی دہلی (ن ل)

ع اے مصحفی چل تو بھی قطب کو کہ کہیں ہیں
(ک ۱: ۲۶۷)

قطب صاحب [ف۔امذ۔تلمیح]
مراد قطب الدین بختیار کا کی۔مدفن مہرولی، دہلی (ن ل)

ع قطب صاحب کی اب کی چھڑیوں میں
(ک ۲: ۱۰۲)

قطرہ زن [ف۔فاعل]
دوندہ و تیز رفتار (ن ل)

ع جو وادیٔ طلب میں دن رات قطرہ زن ہیں
(ک ۱: ۳۲۸)

قطرۂ ناپاک [ف۔ترکیب]
ناپاک قطرہ۔مراد منی (ع ال)

ع قطرۂ ناپاک سے پیدا کیا خالق نے پاک
(ک ۷: ۲۹۸)

قطرۂ نیساں [ف۔ترکیب]
ابر نیساں سے برسنے والی بارش کا قطرہ (فرف)

ع جوں قطرۂ نیساں نہیں تاخیر ہوا پر
(ک ۹: ۸۱)

قطع و برید [عف۔ترکیب]
تراش خراش (فرف)

ع یاں جامۂ حیات کی قطع و برید ہے
(ک ۸: ۱۳۸)

قطور(۱) [ع۔امذ]
قطرہ کی جمع۔فربہ (فرعا)

ع سلوک پر ہے جو گلزار سے ہوا کا قطور
(ک ۹: ۱۶۸)

قطور(۲) [ع۔اسف]
وہ پتلی دوا جو کان اور ناک میں ٹپکاتے ہیں (ل ک)

ع وقت حاجت ترے عرق کا قطور
(ک ۱: ۲۰۳)

قعرِ دریا [عف۔امذ]
دریا یا سمندر کی گہرائی (ع ال)

ع قعرِ دریا میں جبکہ جا پہنچی
(ک ۵: ۳۵۸)

قفا[ع۔اسث]
گردن کا پچھلا حصہ۔ پچھلا حصہ(ع ال)
ع لیکن نہ اس کا رخ کبھی سوئے قفا پھرا
(ک۱:۵۶)

قفائے ناقہ[ع۔ترکیب بہ فارسی]
اونٹنی کی گردن (ن ل)
ع قفائے ناقہ گرا قیس جس پہ گھبرا کر
(ک۶:۱۰۹)

قفس[ع۔امذ]
پنجرہ (ع ال)
ع ہم اسیروں کو قفس تنگ از بیضہ ملا
(ک۱:۵۳)

قفلِ ابجد[ع۔امذ]
حروفِ ابجد کے ملانے سے (بغیر چابی کے) کھلنے والا قفل (ع ال)
ع کسی ابجد کا لگایا تھا یہ اس کشت پہ قفل
(ک۴:۲۵۲)

قفلِ درِ حوصلہ[عف۔ترکیب]
حوصلے کے دروازے کا تالا (ع ال)
ع اک جام پلا قفلِ درِ حوصلہ توڑا
(ک۶:۳۸)

ققنس[یو۔امذ]
یونانی لفظ قوقنوس کی بگڑی ہوئی شکل ہے۔ ایک خوش رنگ، خوش آواز پرندے کا نام۔ کہا جاتا ہے کہ اس کی چونچ میں 360 چھید ہوتے ہیں۔ ہر ایک سے الگ الگ راگ نکلتا ہے (ن ل)
ع مثلِ ققنس نہ پڑیں تا تری منقار میں چھید
(ک۶:۱۳۵)

قلاب(۱)[ع۔صف]
بدل دینے والے۔ فریبی (ن ل)
ع کیمیا سازِ جہاں جتنے ہیں سب قلاب ہیں
(ک۶:۲۲۷)

قلاب(۲)[ع۔امذ]
آنکڑا۔ مچھلی پکڑنے کا آلہ یا کانٹا (ع ال)
ع کہ جیسے ساتھ ہو قلاب کے قلاب کی لکڑی
(ک۴:۴۲۳)

قلابِ ماہی[عف۔ترکیب]
مچھلی کا کانٹا (فرف)
ع کم نہیں قلابِ ماہی سے خمِ ابروئے دوست
(ک۶:۱۰۵)

قلادہ[ع۔امذ]
کتے وغیرہ کا پٹا (ع ال)
ع چاہیے کیا قلادہ و زنجیر
(ک۴:۵۱۳)

قلاش[ت۔صف]
مفلس۔ کنگلا (ع ال)
ع قلاش خار پھرتا ہے لے ہاتھ میں کنار
(ک۹:۹۱)

قل پڑھنا[ار۔محاورہ]
ختم پڑھنا۔ فاتحہ پڑھنا (ع ال)
ع بعد نوحہ یاں پڑھے جاتے ہیں ہر عاقل کے قل
(ک۶:۱۷۸)

قلتین[ع۔امذ]
پانی کے ایسے دو ظرف جن میں دس من پانی آجائے۔ ناپاک (ع ال)
ع سب کا زیور جو قروں راہی قلتیں ہوئے
(ک۵:۲۵۶)

قلزم[ع۔امذ]
وہ بحیرہ جو عرب اور مصر کے درمیان واقع ہے۔ کنایۃً گہرا سمندر (ع ال)
ع قلزم ہے کنار کے مانند
(ک۱:۱۷۶)

قلزمِ حسن [عف۔صف۔ترکیب]
حسن کا سمندر (ع ال)
ع قلزم حسن میں ترے وہ حسنِ ناتواں ہے دل
(ک ۵:۵۳)

قلزمِ عشق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عشق کا گہرا سمندر (ع ال)
ع قلزمِ عشق کا ڈوبا کوئی ہاتھ آتا ہے
(ک ۱:۲۹۳)

قلزمِ غم [عف۔ترکیب]
غم کا سمندر (ن ل)
ع ہر تختے سے ہے دست و بغل قلزمِ غم میں
(ک ۵:۲۴۹)

قلزمِ ہستی [عف۔ترکیب]
زندگی کا سمندر (ع ال)
ع مانندِ موج قلزمِ ہستی میں روز و شب
(ک ۵:۱۸۱)

قلغا [ف۔اند]
کسی پھول کا نام۔کیسر (فرف)
ع ہر اک روش پہ باغ میں قلغا ہے تاجدار
(ک ۹:۲۷۶)

قلقِ خستہ درونانِ الم [عفع۔ترکیب]
تکلیف کی اندرونی بے چینی (ع ال)
ع قلقِ خستہ درونانِ الم کیا جانے
(ک ۲:۲۲۱)

قلقِ دل [عف۔ترکیب]
دل کا اضطراب۔دل کی بے چینی (ع ال)
ع قلقِ دل کا یہ عالم ہے کہ گھر بیٹھے مجھے
(ک ۴:۱۸۳)

قلقل [ع۔اند۔مث]
صراحی یا بوتل وغیرہ سے شراب نکلنے کی آواز (ع ال)
ع برنگ شیشہ یہاں قلقل آستین میں ہے
(ک ۲:۳۷۴)

قلقِ نالۂ شب [عف۔ترکیب]
رات کی فریاد کا دکھ (ع ال)
ع دلِ بلبل سے مئے یا قلقِ نالۂ شب
(ک ۵:۲۳۲)

قلمِ تہنیت [ع۔ترکیب بہ فارسی]
مبارکباد کا قلم۔مبارک باد دینے والا قلم (ن ل)
ع دستِ خیال میں قلمِ تہنیت نگار
(ک ۹:۲۵۴)

قلمِ ذم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
ہجوگوئی کا قلم (ع ال)
ع گر ہاتھ سے رکھا قلمِ ذم تو کیا ہوا
(ک ۵:۴۵)

قلمِ صنع [ع۔ترکیب بہ فارسی]
کاریگری یا ہنرمندی کا قلم (ع ال)
ع صانع نے ہاتھ سے قلمِ صنع رکھ دیا
(ک ۱:۱۹۴)

قلمکاریِ بہزاد [ف۔ترکیب]
مشہور ایرانی مصور بہزاد کی نقاشی (فرف)
ع ہے یاد قلمکاریِ بہزاد ہمیں بھی
(ک ۶:۲۹۸)

قلّۂ کوہ [عف۔اند]
پہاڑ کی چوٹی (ع ال)
ع ہے ہر کفل اس کا قلّۂ کوہ
(ک ۴:۳۵۴)

قلیاں[ع۔اند]
سالن گوشت(ع ال)
ع نے قلیاں تلک کھانے کو اپنے منہ پسارے ہے
(ک۴۰۲:۲)

قلیاں[ف۔اند]
حقہ(ن ل)
ع قلیاں ہوا ہے جب سے لب یار کا ندیم
(ک۱۹۲:۱)

قُم[ع۔امر۔تلمیح]
اُٹھ جاؤ(ع ال)
ع نقشِ قالیں کی تصویریں زندہ ہوئیں سن قم کی صدا
(ک۱۶۲:۷)

قماش[ع۔اند]
ایک قسم کا ریشم کا کپڑا(ع ال)
ع ہے گل کا قماش سرخ اور زرد
(ک۲۲۷:۱)

قماشِ حسن[عف۔ترکیب]
حسن کا طرز۔حسن کا ڈھنگ(ع ال)
ع تیرے قماشِ حسن کی نازک تنی کو دیکھ
(ک۲۰۶:۷)

قم باذنی[ع۔جملہ۔تلمیح]
میرے حکم سے اُٹھ جا(ال م)
ع قم باذنی کی صدا دیتے ہیں ہر بار کڑے
(ک۲۸۶:۶)

قمچی[ت۔اسث]
تازیانہ۔کوڑا۔پتلی چھڑی(ع ال)
ع بید قمچی ہی سے چھڑکے ہے نمک جوں شاخ گل
(ک۲۵۲:۴)

قمچیاں کھانا[ار۔محاورہ]
تازیانے کھانا(ال)
ع کھائی تھیں قمچیاں جو اربیوں کے ہاتھ سے
(ک۴۵۷:۴)

قمیصِ مہِ کنعاں[عفع۔ترکیب۔تلمیح]
کنعان کے چاند کی قمیص۔مراد حضرت یوسفؑ کی قمیص(ن ل)
ع جس سے قمیصِ مہ کنعاں پھٹا
(ک۷۰:۶)

قنات[ت۔اسث]
وہ کپڑے کی دیوار یا پردہ جو خیمے کے چاروں طرف یا کسی جگہ کو صحن بنانے کے لیے چاروں طرف لگاتے ہیں۔کپڑے کی اوٹ(ع ال)
ع دی عشق نے قنات بہ گردِ مزار باندھ
(ک۲۲۱:۵)

قناد[ف۔اند]
قندساز۔حلوائی(فرف)
ع لب لعل اس کے سے تالیوے نہ قناد آتش
(ک۶۸:۹)

قنبر[ع۔اند۔تلمیح]
حضرت علیؓ کے وفادار غلام کا نام(فرف)
ع آزادی اس غلام کو قنبر کے واسطے
(ک۳۵۴:۶)

قندِ لبِ معشوق[فع۔ترکیب]
محبوب کے لبوں کی مٹھاس(ن ل)
ع قندِ لبِ معشوق کی تعریف یہی ہے
(ک۵۳:۸)

قندیل[ع۔اسث]
ایک قسم کا فانوس جس میں چراغ جلا کر لٹکاتے ہیں(ف ل)
ع قندیل ستونِ حرم پاک سے باندھے
(ک۴۰۸:۱)

قندیلِ صنم خانہ [عف۔ترکیب]
بت خانے کا چراغ (ع ال)

ع قندیلِ صنم خانہ کی محراب میں چمکا
(ک۴:۹۴)

قو [ف۔صف]
ایک قسم کی آواز جو کبوتر باز کبوتر اڑاتے وقت نکالتے ہیں (ال)

ع آنا جو نصیبوں کا جگاتا ہمیں "قو" سے
(ک۶:۳۰۸)

قواریر [ع۔اند]
قارورہ کی جمع۔ شیشے میں بیمار کا پیشاب (فرعا)

ع اڑتے پھریں مانند قواریر ہوا پر
(ک۹:۸۵)

قوائے نامیہ [عف۔ترکیب]
نمو پانے والی قوتیں (فرف)

ع منع قوائے نامیہ جس جا کہ وہ کرے
(ک۹:۴۹)

قوتِ سگاں [ف۔ترکیب]
کتوں کی غذا۔ کتوں کی قت (ن ل)

ع لاشہ کشتے کا ترے قوتِ سگاں ہو جائے گا
(ک۶:۲۱۵)

قور [ع۔امث]
گوٹ (ال)

ع زری کی قور سے باندھے ہیں جوڑے جوڑے والوں نے
(ک۷:۹۸)

قور [ع۔امث]
ناخن کا کور۔ خاصے کا ہاتھی (ن ل)

ع قور میں اپنی بھی اک عمر چلا کیا کچھ
(ک۱:۳۸۲)

قومِ دغل [ع۔ترکیب بہ فارسی]
دھوکے باز قوم (ن ل)

ع جلیں خورشیدِ قیامت جو ہیں قومِ دغل
(ک۹:۶۷)

قوی الجثہ [ع۔صف]
موٹا تازہ۔ قوی ہیکل (فرف)

ع سب سے مافوق ہے اور سب سے قوی الجثہ
(ک۹:۳۴)

قوی العمل [ع۔صف]
مضبوط عمل والا (فرف)

ع ہے قوی العمل اس کے جو کرم کا نیساں
(ک۹:۳۴)

قہ [ف۔اند]
بڑے استاد۔ بہت گہرے (م ل)

ع جو قہ ہیں مصحفیؔ شاعر ہیں وے لوگ
(ک۱:۷۸)

قہاری [ع۔صف]
زبردست۔ غلبے والا (ع ال)

ع قہاری کی شان جب سے تیری
(ک۱:۵۱۳)

قہرِ سلطانی [عف۔ترکیب]
بادشاہ کا غیظ و غضب (ع ال)

ع نہ مانیں تیغ سیاست، نہ قہرِ سلطانی
(ک۹:۱۸۳)

قیافہ [ع۔اند]
وہ علم جس سے انسان کے خط و خال وغیرہ سے اس کی عادتوں کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ شکل و صورت (ع ال)

ع یہ بات تو کچھ اپنے قیافے سے دور ہے
(ک۲:۲۹۰)

قیافہ[ع۔اند]

خط و خال۔شکل وصورت (ع ال)

ع قیافہ، عقل و ہوش و فہم و ادراک

(ک۹: ۱۳۷)

قیدِ علائق[فع۔ترکیب]

نوکری کی قید۔ریاست کی قید (ع ال)

ع کچھ قید علائق سے نہیں اس کو سرو کار

(ک۳: ۱۸۵)

قیدِ فرنگ[عف۔ترکیب]

انگریزوں کی قید (ع ال)

ع عاشق تمام عمر ہے قیدِ فرنگ میں

(ک۱: ۱۵۱)

قیر[ع۔اند]

وہ روغن جو دراڑ میں بند کرنے کے لیے بھرتے ہیں (ال)

ع بھر دیا عشق نے قیر اس کے مسامات میں کیا

(ک۶: ۶۷)

قیراط[ع۔اند]

درہم کے بارہویں حصہ کے برابر وزن (ع ال)

ع کم ہو گی نہ اس سے نیم قیراط

(ک۵: ۱۴۰)

قیس[ع۔اند۔تلمیح]

قبیلہ بنی عامر سے تعلق رکھنے والا (لیلیٰ کا) نامی گرامی عاشق (فرف)

ع فرہاد بچا عشق سے، نہ قیس، نہ وامق

(ک۱: ۴۷۳)

قیصر[ع۔اند]

شاہانِ روم کا لقب۔مراد جابر حکمران (فرف)

ع ہر حظیرہ مقبرہ ہے قیصر و فغفور کا

(ک۷: ۳۷)

قیفال(۱)[ع۔اند]

فصد (ال)

ع تا نہ قیفال کھلے اس کی اسے چین نہ ہو

(ک۶: ۱۰۰)

قیفال(۲)[ع۔اسث]

ایک راگ کا نام (ال م)

ع قیفال رگ ابر جو دی چیر ہوا پر

(ک۹: ۲۲۸)

قیل وقال[ع۔اسث]

گفتگو۔بات چیت۔مراد حیلے بہانے (ع ال)

ع آزادی چاہتا ہے تو کر ترک قیل و قال

(ک۷: ۲۰۷)

قیمہ کرنا[ار۔محاورہ]

ٹکڑے ٹکڑے کرنا (ج ل)

ع قیمہ کرے گا کیا کہیں اب مجھ سے ہاتھ اٹھا

(ک۱: ۵)

ک

کابوس[ع۔امذ]
سوتے میں ڈرنے کی بیماری (ال م)
ع اسیر علّتِ کابوس ہوں شبہائے ہجراں میں
(ک ۹:۸۷)

کاتبِ تقریر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
تقریر لکھنے والا (ن ل)
ع ہو کے ششدر کاتبِ تقریر تکتا رہا
(ک ۷:۲۶)

کاتبِ قضا[ع۔ترکیب بہ فارسی]
تقدیر لکھنے والا۔موت کا فیصلہ لکھنے والا (ج ل)
ع حیف اس کا انتخاب کرے کاتبِ قضا
(ک ۵:۴۲۶)

کاٹھ[ہ۔امذ]
لکڑی۔وہ کندہ جس کو چھید کر مجرموں کے پاؤں میں ڈال دیتے ہیں (ن ل)
ع اس پہ بیٹھے پڑے ہیں کاٹھ میں پاؤں
(ک ۱:۶۰۰)

کٹّی[ہ۔صف]
مضبوط (ال)
ع کہہ دو قاتل سے کہ کٹّی سی کوئی لاوے تیغ
(ک ۷:۳۲)

کاخ[ف۔امذ]
محل۔ایوان۔قصر (ع ال)
ع یا تاب دو تابدان یک کاخ
(ک ۴:۵۲۵)

کاخِ زبرجد[فع۔ترکیب]
زمرد کا محل (ع ال)
ع سن لیجیو اک روز کہ یہ کاخِ زبرجد
(ک ۶:۳۷)

کاذب[ع۔صف]
دروغ گو (ع ال)
ع صادق سے بس اک آن میں ہو جاوے تو کاذب
(ک ۶:۱۱۷)

کارِ تیشۂ فرہاد[ف۔ترکیب]
فرہاد کے بسولے کا کارنامہ (رف)
ع تو جا کے کارِ تیشۂ فرہاد دیکھیو
(ک ۱:۳۶۵)

کارِ چینیاں[ف۔ترکیب]
اہلِ چین کی طرح ہنرمندیاں (ال)
ع اب دوسری غزل میں دکھا کارِ چینیاں
(ک ۵:۱۹۴)

کارخانہ باد[ف۔ترکیب]
ہوا کا کارخانہ (ع ال)
ع دے سے آہ کے ہے جس میں کارخانہ آباد
(ک ۴:۱۴۵)

کارداں[ف۔صف]
تجربہ کار۔ہنرمند (ع ال)
ع نہ جب تلک کہ کسی کارداں سے ساز کرو
(ک ۳:۱۷۵)

کارِ ذوالفقار[فع۔ترکیب]
ذوالفقار تلوار کا کام (فرف)
ع تنِ عدو پہ کرے کارِ ذوالفقار انگشت
(ک ۹:۴۴)

کارگاہِ صنع[فع۔ترکیب]
صنعت کا کارخانہ۔مراد دنیا (فرف)
ع کام نازک ہے بڑا اس کارگاہِ صنع کا
(ک ۶:۲۸۴)

کارگاہِ عشق [فع۔ترکیب]
عشق کا کارخانہ۔عشق کی دنیا (ج ل)
ع تو کارگاہِ عشق کی کچھ نازکی نہ پوچھ
(ک۱:۵۰۷)

کارِ مسیحا [فع۔ترکیب]
حضرت عیسیٰؑ کا مردے کو زندہ کرنے کا معجزاتی کام (ع ا ل)
ع لیتا ہے وہ وقتِ خراش پاؤں سے اپنے کارِ مسیحا
(ک۲:۱۵)

کارِ مقراض [فع۔ترکیب]
قینچی کا کام (ج ل)
ع کرے ہے انگلیوں سے کارِ مقراض
(ک۱:۵۹۸)

کاڑھنا [ار۔مص]
باہر کرنا۔کشیدہ کاری کرنا۔سوئی کا کام کرنا (ع ا ل)
ع رخ پہ ناخن سے میں کاڑھے کئی گل بوئے رات
(ک۵:۷۰)

کاس [ع۔اند]
کاسہ۔پیالہ (ا ل)
ع تسلی اپنی تو ہرگز بہ یک دو کاس نہ ہو
(ک۴:۳۳۲)

کاسِ مہِ تاباں [عف۔ترکیب]
منور چاند کا پیالہ (ع ا ل)
ع بادۂ نور سے کاسِ مہِ تاباں خالی
(ک۶:۲۶۸)

کاسۂ چشم [ف۔ترکیب]
آنکھ کا پیالہ یا کٹورا (ع ا ل)
ع کاسۂ چشم سے نکلے ہے گدائی کی ادا
(ک۴:۵۷)

کاسۂ دریوزہ [ف۔صف]
بھیک مانگنے کا پیالہ (ع ا ل)
ع بلکہ ہو کاسۂ دریوزہ پہ اس کی دربار
(ک۹:۱۴۳)

کاسۂ زانو [ف۔اند]
وہ مقام جہاں زانوؤں کا جوڑ ہو۔گھٹنے کی چپنی (ع ا ل)
ع سجدہ گاہ اس شب میں اپنا کاسۂ زانو کیا
(ک۴:۲۸)

کاسۂ سائل [فع۔ترکیب]
مانگنے والا کا پیالہ۔سائل کا پیالہ (ع ا ل)
ع خاک بھی یاں تو نہ دیکھی کاسۂ سائل کے بیچ
(ک۱:۱۶۴)

کاسۂ سر [ف۔اند]
کھوپڑی (ن ل)
ع رلتا پھرتا ہے مرا کاسۂ سر خاک کے بیچ
(ک۱:۳۸۱)

کاسۂ سُم [ف۔ترکیب]
زہر کا جام۔زہر کا پیالہ (فرف)
ع جو نقش ہے توسن کے ترے کاسۂ سُم کا
(ک۶:۳۱)

کاسۂ سم [ف۔صف]
شہسواری کی کوئی اصطلاح (ا ل)
ع کاسۂ سم گو کہ ہے تیرا فرسِ جامِ شراب
(ک۷:۸۰)

کاسہ گر [ف۔اند]
پیالہ بنانے والا۔کوزہ گر۔کمہار (ع ا ل)
ع کاسہ گر، ہے فروش، آتش باز
(ک۲:۴۴۷)

کاشانۂ دل[ف۔ترکیب]
دل کی جھونپڑی (ع ال)
ع ویران کرو ہو مرے کاشانۂ دل کو
(ک ۴: ۱۶۲)

کاغذِ روپوشِ قند[ف۔ترکیب]
یکساں اطراف والے کاغذ کی شیرینی (ج ل)
ع کاغذ نہ کیوں کہ کاغذِ رو پوشِ قند ہو
(ک ۳: ۲۷۴)

کاغذِ ابری[ف۔ترکیب]
ایک قسم کا رنگین کاغذ جو کتابوں کی جلد کے اوپر لگایا جاتا ہے (ن ل)
ع نامہ تمام کاغذِ ابری کا تاؤ تھا
(ک ۴: ۱۴)

کافر[ع۔صف]
انکار کرنے والا۔مراد معشوق (ج ل)
ع کچھ ادا دیکھی کہ کل کھینچ کے اس کافر نے
(ک ۱: ۴)

کافرِ ہندی[ع۔ہ۔ترکیب]
ہندی محبوب (ع ال)
ع تجھ سا تو کوئی کج کلہ اے کافر ہندی
(ک ۱: ۷۱)

کافور[ع۔اسذ]
ایک نہایت تیز خوشبودار دوا جو اونی کپڑوں کو کیڑا لگنے سے بچاتا ہے (ع ال)
ع خود ہی آپ صاف کافور و حنوط
(ک ۴: ۲۰۶)

کافور ہونا[ار۔محاورہ]
بھاگ جانا۔رفو چکر ہونا (ج ل)
ع جو گل کھلا سو کھلتے ہی کافور ہو گیا
(ک ۱: ۲۰)

کاکریزی[ف۔اسذ]
گہرا سرخ دوپٹہ (ال)
ع سر پر وہ سج کے نکلا جب کاکریزی چیرا
(ک ۷: ۷۵)

کاکلِ پرخم[ف۔ترکیب]
پیچ وخم والی لٹیں (ج ل)
ع ہیں عجب پیچ میں، اے کاکلِ پرخم! تجھ بن
(ک ۳: ۲۰۸)

کاکلِ پیچاں[ف۔ترکیب]
پیچ وخم والی لٹیں (ع ال)
ع شانہ لوٹے ہے مزے کاکلِ پیچاں سے لپٹ
(ک ۳: ۹۷)

کاکل[ف۔اسث]
سر کے بڑے بڑے آگے لٹکے ہوئے بال۔لٹ (ف ل)
ع ہر چیں میں کاکل کی ترے نافۂ چیں کو
(ک ۱: ۳۵۲)

کاکلِ رسا[ف۔ترکیب]
لمبی زلف (ف ل)
ع کسو کے سر پہ جو وہ کاکلِ رسا پھر جائے
(ک ۲: ۳۱۶)

کاکلِ عنبریں[فع۔ترکیب]
عنبر کی خوشبو سے معطر لٹیں (ن ل)
ع تجھ سے تو کچھ گلہ نہیں کاکلِ عنبریں مرا
(ک ۶: ۸۸)

کاکلِ مشکیں[ف۔ترکیب]
مشک کی خوشبو سے معطر لٹیں (ن ل)
ع شب تری کاکلِ مشکیں کی مسیحائی سے
(ک ۱: ۱۳۱)

کالائے شاعری [ف۔ترکیب]
شاعری کا سامان (ن ل)
ع پھرتے ہیں بیچتے ہوئے کالائے شاعری
(ک ۷:۲۵۵)

کام تمام ہونا [ار۔محاورہ]
انجام کو پہنچ جانا۔ہلاک ہو جانا (ع ال)
ع ہرگز ہوا نہ کام مرا ایک دن تمام
(ک ۲:۵۸)

کامِ نہنگ [ف۔ترکیب]
مگرمچھ کا حلق یا تالو (فرف)
ع ہو گیا حلقہ زنجیر اسے کام نہنگ
(ک ۲:۲۳)

کان بھرنا [ار۔محاورہ]
کسی کو کسی سے بدظن کرنا۔لگائی بجھائی کرنا (ع ال)
ع ہر چند کہ یاروں نے بھرے کان ہمارے
(ک ۳:۴۲۱)

کانِ سخا و بحرِ عطا [فع۔ترکیب]
انتہائی درجے کا سخی اور فیاض انسان (فرف)
ع کانِ سخا و بحرِ عطا مخزنِ کرم
(ک ۹:۱۲۹)

کاتکی کا نہان [ہ۔اند]
کاتک (ساتواں ہندی مہینہ کارتک) کی پورن ماشی کا نہانا (ال)
ع کاتکی کا وہ نہان اب کے ہے حیرت افزا
(ک ۷:۱۹۱)

کانِ ملاحت [فع۔ترکیب]
نمک کی کان۔نمک کا معدن۔سانولے پن کی کان (ن ل)
ع مہربانی دیکھیو کانِ ملاحت کی مرے
(ک ۲:۱۱)

کاوا/کاوے [ف۔اند]
گھوڑے کو اس طرح دائرے کی شکل میں گھمانا کہ زمین پر اس کے نعل سے دائرہ بن جائے (ال)
ع کاوے گھوڑوں کے پھنائے رہے تزویر کے طوق
(ک ۶:۱۶۵)

کاواک [ف۔صف]
خالی۔کھوکھلا۔بے ڈول (فرف)
ع کاواک کر دیا جگر اس کا تراش کر
(ک ۶:۹۹)

کاوشِ غم [ف۔ترکیب]
غم کی خلش (ع ال)
ع کاوشِ غم سے پڑا تھا جو دلِ زار میں چھید
(ک ۶:۱۲۵)

کاؤ کاؤ [ف۔اسث]
تکلیف۔درد (ن ل)
ع کل ساری رات دل میں مرے کاؤ کاؤ تھا
(ک ۴:۱۴)

کاوِ کاوِ نگہِ شوخ بتاں [ف۔ترکیب]
شوخ حسینوں کی نگاہوں کے عشق کی زحمتِ شاقہ (فرف)
ع کاو کاو نگہِ شوخ بتاں گر یہ ہے
(ک ۷:۱۸۳)

کاہ [ف۔اسث]
کٹی ہوئی سوکھی گھاس (ع ال)
ع کہر با کو پھر ہے کیا مشکل اُٹھانا کاہ کا
(ک ۶:۶۲)

کاہ ربا [ف۔اسث]
ایک دھات جو گھاس کو اپنی طرف کھینچتی ہے (فرف)
ع خس کو اس طرح سے کب کاہ ربا کھینچے ہے
(ک ۳:۲۳۶)

کاہ ربا[ف۔اسث]

ایک قسم کا گوند جس کی یہ خاصیت ہے کہ اگر اسے کپڑے یا چمڑے پر رگڑ کر گھاس کے تنکے کے سامنے لائیں تو وہ اسے مقناطیس کی طرح اٹھا لیتا ہے (ع ال)

ع لیتا ہے اٹھا کاہ ربا دور سے خس کو
(ک۲:۲۵۳)

کاہش[ف۔اسث]

زوال۔کمی۔گھٹاؤ (ع ال)

ع کاہش سے غم کی جلوہ فروشِ شکستِ رنگ
(ک۲:۱۷۶)

کاہشِ حسنِ شباب[ف۔ترکیب]

جوانی کے حسن کا زوال (فرف)

ع دل کو کاہش کیوں نہ دیوے کاہشِ حسنِ شباب
(ک۷:۳۷)

کاہشِ غم[ف۔ترکیب]

غم کا زوال۔غم کا گھٹنا۔غم کی تکلیف (ع ال)

ع پر تعجب ہے یہ مجھ کو کہ یہ ایں کاہشِ غم
(ک۱:۵۸۹)

کاہو[ف۔اند]

ایک قسم کا ساگ اور اس کا بیج جو دواؤں میں کام آتا ہے (ع ال)

ع تپ الفت نہیں جاتی خیاریں اور کاہو سے
(ک۴:۳۹۲)

کاتبِ تعذیر[ع۔ترکیب بہ فارسی]

سزا لکھنے والا (فرف)

ع اعلام لکھے کاتبِ تعذیر ہوا پر
(ک۹:۸۱)

کائر[ع۔صف]

بزدل۔بےعمل (ن ل)

ع انسان نہیں گنتے ہم مصحفی کائر کو
(ک۶:۲۲۵)

کائی[ار۔اسث]

پھپھوندی (ع ال)

ع تھا تو یہ آئینہ روشن پر اب کائی بیٹھ گئی
(ک۳:۲۹۷)

کبابِ نرگسی[عف۔ترکیب]

وہ کباب جو بیضہ مرغ کا پوست دور کر کے قیمے کے ساتھ لپیٹ کر بنا لیتے ہیں (ع ال)

ع ساتھ دو فنجاں کے دینا دو کبابِ نرگسی
(ک۲:۲۹۴)

کبادا[ف۔اند]

بہت نرم کمان۔مشق کرنے کی کمان (ن ل)

ع جن دوزوں کہ کھینچے تھا وہ بے تیر کبادا
(ک۱:۲۵)

کبادہ[ف۔اند]

مشق کرنے کی کمزور کمان (ع ال)

ع پچے کبادہ جو بہرام کی کماں کاٹے
(ک۶:۲۴۳)

کبریت[ف۔اسث]

خالص (فرف)

ع نگاہ لطف ان کی نسخۂ کبریت احمر ہے
(ک۹:۸۸)

کبکِ دری[ف۔اند]

ایک قسم کا بڑا چکور جو کوہستانوں میں پایا جاتا ہے (ع ال)

ع کبک دری کی شاعر رفتار باندھتے ہیں
(ک۱:۳۳۰)

کبکِ کوہی[ف۔ترکیب]

پہاڑی چکور (ع ال)

ع کج کج قدم کا دھرنا کیا جانے کبکِ کوہی
(ک۳:۳۵)

کبک وتدرو [ف۔ترکیب بہ فارسی]

کبک = چکور۔ تدرو وہ ایک کوش آواز وخوش رفتار پرندہ۔ اس کی آنکھ بڑی خوبصورت ہوتی ہے۔ ایران میں کثرت سے پایا جاتا ہے (فرط)

ع کبک و تدرو گر کریں آگے ترے خرام ناز

(ک۱:۲۷۱)

کبود [ف۔اند]

نیلا رنگ۔ آسمانی رنگ (ع ال)

ع لبوں کو اپنے مسی سے کبود کرتے ہیں

(ک۲:۲۴۶)

کپچ [ف۔حا۔مص]

لے جایا گیا (فرف)

ع کیا کہیے آہ بات کڈھب مدعا کپچ

(ک۴:۱۳۲)

کتابۂ تربت [عف۔ترکیب]

قبر کا کتبہ (ن ل)

ع مرے کتابۂ تربت کو بارہا پڑھ کر

(ک۳:۱۴۶)

کتاں [ف۔اند]

ایک قسم کا باریک کپڑا جس کے متعلق مشہور ہے کہ چاند کی چاندنی میں پھٹ جاتا ہے (ع ال)

ع آرزو مندی سے مہتاب کتاں ہونے لگا

(ک۶:۴۲)

کتخدا [ف۔صف]

صاحب خانہ۔ شادی شدہ (فرف)

ع لولیٔ دنیا کے گھر آ کر ہوا جو کتخدا

(ک۳:۲۸۶)

کترنی [ار۔امث]

کترنے والی۔ قینچی (ع ال)

ع جب کترنی سی چلے اس کی زباں ہر بات میں

(ک۱:۵۷۳)

کتف [ع۔اند]

بازو (ن ل)

ع تو صاحبِ دست و تیغ وہ کتف بریدہ سا

(ک۶:۷۵)

کتل [ف۔اند]

سجا ہوا گھوڑا (فرف)

ع سو وہ یہ وصف ہے سرعت کا کتل کی تیرے

(ک۹:۵۱)

کتمِ عدم [فع۔ترکیب]

عدم کا پردہ۔ عدم کی رازداری (ال)

ع میں ابھی کتمِ عدم میں تھا کہ تھا میرا خیال

(ک۹:۱۱۴)

کٹاری [ار۔امث]

تیز دھار چوڑا خنجر (ع ال)

ع کٹاری مار کے میں اپنی مر جاؤں گا کیا حاصل

(ک۱:۱۱۵)

کٹنی [ف۔صف]

جسم کا کٹ جانا (فرف)

ع کٹنی گو کہ تو ہے پر ابھی جلاد سے چھپ

(ک۶:۱۰۳)

کٹڑا [ہ۔اند]

شہر کے قرب وجوار۔ قرب وجوار (ع ال)

ع مصحفی نیل کے کٹڑے میں تو جاتا ہے بہت

(ک۵:۲۳۳)

کٹن [ہ۔اند]

حاسد۔ مفسد (ع ال)

ع چین مطلق نہ پاوے وہ کٹن

(ک۹:۱۹۶)

کٹنا[ہ۔امذ]
فریبی(ن ل)
ع کٹنا ہوں میں بھی وہ کہ مری جنسِ دل کو دیکھ
(ک۸:۸۳)

کٹی[ہ۔صف]
مضبوط(ن ل)
ع کہہ دو قاتل سے کہ کٹی سی کوئی لاوے تیغ
(ک۷:۳۲)

کثیف[ع۔صف]
غلیظ۔ناپاک۔میلا(ج ل)
ع دھوئیں غبارِ کینہ کو دل سے نہ وہ کثیف
(ک۵:۴۲۵)

کج ادائی[ف۔است]
بے مروتی(ع ال)
ع اس سے یہ کج ادائیاں تا چند
(ک۱:۱۷۳)

کجباک[ہ۔امذ]
پھاڑنے والا شیر(ال)
ع تس پہ کجباک کا جلوہ کہ جیسے ماہ نو
(ک۹:۱۳۴)

کج دار و مریز[ف۔محاورہ]
یعنی برتن کو ٹیڑھا رکھا جائے لیکن جو کچھ برتن میں ہے وہ گرے بھی نہیں(ن ل)
ع کج دار اور مریز ہے ساغر ہلال کا
(ک۷:۵۴)

کج رویِ چرخ[ف۔ترکیب]
آسمان کا ٹیڑھی چال چلنا۔مراد تقدیر کی بے رخی(ن ل)
ع یہ چاہتی ہے کج رویِ چرخ کاغذی
(ک۶:۳۳۸)

کج رویِ طبعِ بتاں[فصف۔ترکیب]
حسینوں کی طبیعت کا ٹیڑھی چال چلنا(ع ال)
ع اسی صورت سے رہی کج رویِ طبعِ بتاں
(ک۴:۲۰۳)

کج کلاہی[ف۔صف]
ٹوپی کا ٹیڑھا ہونا۔چلبلا پن۔بانکپن(ع ال)
ع کج کلاہی نہ گئی تا سرِ مژگاں اس کی
(ک۱:۵۳)

کج کلاہیِ دستار[ف۔ترکیب]
دستار کا ٹیڑھا پن(ع ال)
ع خوباں کی کج کلاہیِ دستار دیکھنا
(ک۱:۱۷)

کج کلہ[ف۔صف]
شاہان ایران کا لقب۔بانکا(ع ال)
ع تجھ سا تو کوئی کج کلہ اے کافر ہندی
(ک۱:۷۱)

کجلانا[ار۔مص]
آگ کا بجھ جانا(ع ال)
ع عشق کی آتش ہے کجلائی ہوئی تو کیا ہوا
(ک۷:۱۳۶)

کجلوٹی[ہ۔است]
کاجل کی ڈبیہ۔سرمہ دانی(ع ال)
ع اپنی کجلوٹی میں پھولوں کا بسایا کاجل
(ک۲:۱۸۴)

کج نظری[ف۔است]
نظر کا ٹیڑھا پن(ع ال)
ع جس کے نہ لگا زخم تیری کج نظری کا
(ک۱:۴۶)

کج ووا کج[ف۔صف]
ٹیڑھا۔ترچھا(ن ل)
ع کج و وا کج پڑے تھا بسکہ مستی میں قدم اس کا
(ک۱:۴۲۲)

کجی رکھنا[ار۔محاورہ]
کدورت رکھنا۔رنجش رکھنا(ن ل)
ع بال زلفوں کی ترے مجھ سے کجی رکھتے ہیں
(ک۲:۲۲۸)

کچھوچھا[ہ۔اِمذ]
ایک مقام جہاں ایک بزرگ کا مزار ہے(ال)
ع گو کہ یہ عامل کچھو چھے کا کریں روشن چراغ
(ک۷:۱۷۲)

کحّال[ع۔اِمذ]
آنکھوں کا علاج کرنے والا۔معالجِ چشم۔آنکھوں میں سرمہ لگانے والا۔آنکھوں کا حکیم(ع ال)
ع آنکھیں کحّال سے نرگس بھی جو بنواتی ہے
(ک۷:۳۰۱)

کدام[ف۔کلمۂ استفہام]
کون شخص۔مرادشخصی۔فرد(فرعا)
ع مجلس میں اس کی راہ ہوئی ہر کدام کی
(ک۸:۱۰۹)

کدر[ع۔اِمث]
کدورت۔گدلا پن۔بےزاری(ع ال)
ع اک پیالے سے کوئی دل کا کدر نکلے ہے
(ک۲:۳۶۳)

کدوبل[ف۔ترکیب]
سختی اور نرمی(فرف)
ع سمجھے ہے نرم تر ز کدوبل کم از خیار
(ک۹:۲۷۸)

کدیور[ف۔اِمذ]
مالی۔باغبان(ال)
ع درخت گل سے کدیور نے آہ پر کھٹکا
(ک۶:۷۶)

کارِ زجاج[ع۔ترکیب]
شیشے کا کام(ع ال)
ع کیا دور ہے جو سنگ سے کارِ زجاج لے
(ک۶:۲۹۴)

کر[ہ۔اِمث]
تاوان۔جرمانہ(ن ل)
ع مجھ پہ روز آپ نے اس بات کی کر باندھی ہے
(ک۱:۴۷۳)

کرانہ[ف۔اِمذ]
کنارا(ن ل)
ع دریاے معرفت کا بتاؤں کرانہ کیا
(ک۶:۳۸)

کرِ تیغ[ف۔ترکیب]
تلوار کی شان وشوکت(ع ال)
ع کرتی تھی کرِ تیغ اشارات میں چھڑی
(ک۳:۴۰۶)

کردِ برّاں[ف۔صف]
تیز کامرد۔تیز چاقو(فرف)
ع کردِ برّاں کے تلے جیسے کہ آجائے بسمل
(ک۹:۶۶)

کردۂ خیش[ف۔ترکیب]
اپنا کیا دھرا(ع ال)
ع آگے آیا ہے ان کے کردۂ خویش ہے
(ک۲:۴۴۷)

کرگدن[ف۔اند]
گینڈا(ع ال)
ع سختیِ تیغ کوہ کو وہ کرگدن فگن
(ک۹:۲۷۸)

کرگس[ف۔اند]
گدھ(ع ال)
ع آخر ہوا وہ طعمہ صحرا میں کرگسوں کا
(ک۱:۷۵)

کرمکِ شب[ف۔اند]
جگنو(ع ال)
ع کرمکِ شب تاب کو سمجھا مرا ویرانہ شمع
(ک۷:۱۲۵)

کرنجی[ار۔صف]
نیلگوں۔نیلی(ن ل)
ع پتلی بتِ کافر کی نظر آئی کرنجی
(ک۸:۵۷)

کرنڈ[ہ۔اسث]
دھار تیز کرنے کا پتھر(ن ل)
ع موقوف کچھ جلا نہیں اس کی کرنڈ پر
(ک۱:۱۹۷)

کرنگ[ف۔اند]
سرخ رنگ کا گھوڑا(فرف)
ع کیونکر اڑے نہ تخت سلیماں سا وہ کرنگ
(ک۹:۲۰۶)

کروّفر[ف۔اند]
شان وشوکت(فرف)
ع اور جو دولت خواہ ہیں با کروّفر آسماں
(ک۹:۱۲۸)

کرۂ نار[ع۔ترکیب بہ فارسی]
آگ کا گولہ(فرف)
ع کرۂ نار پہ پھر اس کا جو پڑے جائے قدم
(ک۹:۶۹)

کر ہو جانا[ار۔مص۔مرکب]
عادت ہو جانا(ع ال)
ع یہ سمجھ لینا کہ پھر بوسے کی کر ہو جائے
(ک۳:۳۹۴)

کریز[ف۔امث]
پرندوں کا پرانے پر جھڑنا(ع ال)
ع جو دام میں ہی ہوئے ہم کریز ہے یہ یقیں
(ک۷:۲۲۳)

کڈھب[ہ۔صف]
بے ڈھب۔بے موقع(ع ال)
ع کیا کہیے آہ بات کڈھب مدعا کہیے
(ک۴:۱۳۲)

کڑا[ہ۔اند]
ایک قسم کا زیور(ال)
ع توڑے چھڑوں کے ساتھ میں بانکے کڑے ہیں واں
(ک۷:۸۸)

کڑھنا[ہ۔مص]
رنجیدہ ہونا۔درد آنا(ف ل)
ع اے مصحفیؔ نہ کڑھ کر جگر میرا چھن گیا
(ک۱:۸۲)

کژدم[ف۔اند]
بچھو(ع ال)
ع مار و کژدم کنار گیر ہوئے
(ک۵:۳۶۸)

کساد [ع۔امث]
عدم خریداری۔ مندا ہونا (ع ال)
ع بازار روزگار میں ازبس کساد تھا
(ک۱۱:۴)

کسالا [ار۔]
تکلیف۔ درد۔ محنت۔ مشقت (ع ال)
ع کرتے ہیں کیا وہ لوگ کسالے کی شاعری
(ک۳۹۶:۳)

کساوٹ [ہ۔امث]
بدمزگی۔ وہ کیفیت جو تانبے یا پیتل کے برتن میں کسی چیز کے رکھنے سے ہوتی ہے (ع ال)
ع گھنڈی میں گو نہ ہو وے کساوٹ بطام کی
(ک۱۰۸:۸)

کسبی [ع۔ف۔امث]
دستکار۔ بازاری عورت (ال)
ع کس طرح کسبیوں سے رکھے کوئی جی بچا
(ک۲۸۱:۴)

کسبی [ع۔صف]
بازاری عورت۔ رنڈی (ع ال)
ع مصحفی کسبیوں کا منہ نہ تک اے خانہ خراب
(ک۲۹۶:۱)

کسریٰ [ع۔امذ]
خسرو کا معرب۔ ساسانی شاہانِ ایران کا لقب خصوصاً نوشیروان (فرف)
ع کسریٰ کو رہا دھیاں نہ ایواں شکنی کا
(ک۳۰:۷)

کس مخر [ف۔مثل]
جسے کوئی نہ خریدے (فرف)
ع وہ کس مخر متاع ہے یہ دل کہ مصحفی
(ک۱۹۲:۷)

کسمسانا [ار۔مص]
بل کھانا۔ پہلو بدلنا (ع ال)
ع تنگ کسمسائے ہوتی ہیں سو سو جگہ سے چاک
(ک۲۷۶:۱)

کسل [ع۔امذ]
تھکان۔ تھکاوٹ (ع ال)
ع کہ جو خورشید ہو تپ لرزہ سے مغلوب کسل
(ک۶۷:۹)

کسوت [ع۔امث]
لباس۔ پوشاک (ع ال)
ع رنگِ گل کسوت شبنم میں کوئی چھپتا ہے
(ک۲۳۰:۴)

کسوتِ خاکستر [عف۔ترکیب]
خاک کا لباس۔ فقیروں کا لباس (فرف)
ع اس نے درویشانہ پہنا کسوتِ خاکستر
(ک۲۱۲:۷)

کسوتِ موج وحباب [عفع۔ترکیب]
پانی پر بننے والے بلبلے اور موج کا لباس (ع ال)
ع چھپا ہے کسوتِ موج و حباب میں دریا
(ک۹۴:۱)

کسوف [ع۔امذ]
سورج گرہن (ع ال)
ع آگیا کیوں کسوف میں ناگاہ؟
(ک۳۸۱:۵)

کسوم [ہ۔امذ]
کڑ کا پھول جس سے شہاب نکلتا اور سرخ کپڑے رنگے جاتے ہیں (ع ال)
ع آ کر شفق چڑھا گئی جوڑا کسوم کا
(ک۴۶:۴)

کیسیں [ہ۔امذ]
پھٹکوی (ال)
ع خوں اس کا چھکے خاک کے اندر بنے کیسیں
(ک۶:۳۵۱)

کشاکش [ف۔امث]
کھینچا تانی۔تکرار (ع ال)
ع بیچ مجلس کے کشاکش ہی میں ساغر ٹوٹا
(ک۱:۹۷)

کشائش [ف۔امث]
کشادگی۔وسعت (فرف)
ع جھونکوں سے باد کہ تھیں کشائش میں یک دیگر
(ک۹:۱۱۷)

کشتِ فیض [فع۔ترکیب]
برکت رفائدے کا کھیت (فرف)
ع کبھی جو میش چرے کشتِ فیض اس کا بہ خواب
(ک۹:۲۴۹)

کشتگانِ ناز [ف۔ترکیب]
محبوب کے ناز وادا کے مارے ہوئے (فرف)
ع یاں کشتگانِ ناز کا دل ہی نشانہ تھا
(ک۷:۳۷)

کشتِ معانی [ف۔ترکیب]
معانی کی کھیتی (ع ال)
ع جب کشتِ معانی کی خامہ نے سحابی کی
(ک۴:۴۱۱)

کشتِ نرگس [ف۔ترکیب]
گل نرگس کا کھیت (فرف)
ع کشتِ نرگس نے تری رہ میں بچھائیں آنکھیں
(ک۸:۷۵)

کشتنی [ف۔صف]
گردن مارنے کے قابل۔گردن زدنی (ع ال)
ع واں سے نومید پھرے کشتنی اس کے یعنی
(ک۷:۳۹)

کشت وخون کا بازار گرم ہونا [ار۔محاورہ]
خون ریزی کا سماں ہونا۔جنگ وجدال کا سماں ہونا (ع ال)
ع اس کُو میں کشتِ و خون کا بازار گرم ہے
(ک۷:۲۲۰)

کشتۂ انتظار [فع۔ترکیب]
انتظار کا مارا ہوا (ف ل)
ع کشتۂ انتظار رکھا ہے
(ک۱:۴۵۳)

کشتۂ اندازِ دلبری [ف۔ترکیب]
محبوب کی اداؤں کا مارا ہوا (فرف)
ع دریا میں بھی ہیں کشتۂ اندازِ دلبری
(ک۷:۱۴۳)

کشتۂ بے اجل [ف۔صف]
بے موت مرنے والا (ع ال)
ع صد احسنت اس کشتۂ بے اجل پر
(ک۱:۳۶)

کشتۂ بیداد [ف۔ترکیب]
ظلم وستم کا مارا ہوا (ع ال)
ع بیداد یہ پڑا ہے کہ پاؤں میں خلق کے
(ک۱:۲۴۷)

کشتۂ تیغِ ادا [ف۔ترکیب]
ادا کی تلوار کا مارا ہوا (فرف)
ع پھر زندہ تیرے کشتۂ تیغ ادا ہوئے
(ک۷:۲۳۲)

کشتیِ نوحؑ [فع۔ترکیب]
حضرت نوحؑ کی کشتی جو طوفانِ عظیم میں ان کے پاس رہی (ن ل)
ع کشتیِ نوحؑ اسی گریے نے طوفانی کی
(ک ۴۴۸:۱)

کشف [ع۔اند]
کھولنا۔ظاہر ہونا (ع ال)
ع ہے بتا سے کا کشف کی جو لگا پشت پہ قفل
(ک ۲۵۲:۴)

کشفِ ادنیٰ [ع۔ترکیب بہ فارسی]
غیب کی باتوں کا معمولی اظہار (ج ل)
ع کشفِ ادنیٰ مقامِ الفت ہے
(ک ۳۴۹:۵)

کشندہ [ف۔فاعل]
کھینچنے والا (فرعا)
ع مری لاش پر تو آ کر وہ کشندہ چشم تر ہو
(ک ۲۶۴:۳)

کشود [ف۔اند]
مشکل حل ہونا (ن ل)
ع تو جس کے ہاتھ سے ہو مری کچھ کشود کار
(ک ۲۰۰:۹)

کشود کار [ف۔اند]
مطلب حاصل ہونا (ع ال)
ع کشود کار اگر ہووے کہیں سے
(ک ۳۷۷:۴)

کشورِ بے علف [ف۔ترکیب]
گھاس سے خالی بنجر سلطنت (فرف)
ع کیا کشورِ بے علف میں ٹھہرے
(ک ۱۱۱:۸)

کشورِ حسن [ف۔ترکیب]
حسن کی سلطنت۔حسن کی ولایت (ع ال)
ع کشورِ حسن میں نت رہتا ہے بازار لگا
(ک ۵۰:۲)

کشورِ دل [عف۔ترکیب]
دل کی سلطنت (ع ال)
ع کشورِ دل کو خدایا! ہے یہ کس نے لوٹا
(ک ۳۱:۱)

کشورِ شام [فع۔ترکیب]
شام کا ملک۔شام کی سلطنت (فرف)
ع مصحفیؔ دور سے بسی کے جلا کشورِ شام
(ک ۴۲:۷)

کشورِ معمور [فع۔ترکیب]
بسا ہوا ملک (ع ال)
ع رہنے والا تھا کبھی اس کشورِ معمور کا
(ک ۶۰:۶)

کعب [ع۔اند]
ٹخنہ (ال)
ع جواب ہم کعب گرگ پاے پیکاں مول لیتے ہیں
(ک ۱۹۳:۶)

کعبتین [ع۔اند]
دونوں ٹخنے (ع ال)
ع جو کعبتین کو عاشق کی استخواں کاٹے
(ک ۲۴۳:۶)

کعبۂ دل [عف۔ترکیب]
دل کا کعبہ۔دل کی چاردیواری (ن ل)
ع کعبۂ دل سے یہ میں طرفہ کبوتر کھولا
(ک ۱۶:۴)

کعبۂ مراد [عف۔ترکیب]
مقصد کا کعبہ۔مراد اصل مقصد (ن ل)
ع خدا کے واسطے، اے کعبۂ مراد نہ روٹھ
(ک ۷:۲۹)

کفِ افسوس ملنا [ار۔محاورہ]
افسوس کرنا۔پچھتانا (ع ال)
ع ہم کیوں نہ کفِ افسوس ملیں، جب وے ہی ترا پا بوس کرے
(ک ۱:۵۵۴)

کف الخطیب [فع۔ترکیب]
رنگی ہوئی ہتھیلی۔مراد دستِ حنائی (ن ل)
ع کرے جو پنجہ بہ کف الخطیب دست چنار
(ک ۹:۱۲۸)

کف بہ دہاں [ف۔ترکیب]
منہ پر ہتھیلی۔مراد حیران (ن ل)
ع جوشِ مستی کے سبب کف بہ دہاں ہے شیشہ
(ک ۱:۳۸۲)

کفِ تأسف ملنا [ار۔محاورہ]
افسوس کرنا۔پچھتانا (ع ال)
ع مل کر کفِ تأسف بس رہ گیا مجیرا
(ک ۷:۷۶)

کفِ چرخِ کہن [ف۔ترکیب]
قدیم آسمان کی ہتھیلی (فرف)
ع مہر کا ہے تا کفِ چرخِ کہن میں آئنہ
(ک ۸:۹۹)

کفچہ [ف۔اند]
سانپ کا پھن (ع ال)
ع کرے کفچہ کبھی جیسے مار پست و بلند
(ک ۴:۱۳۹)

کفچۂ جعد [فع۔ترکیب]
خمیدہ زلف کا پھن (فرعا)
ع کفچۂ جعد بھی ہے دستِ سوالِ گردن
(ک ۷:۱۷۷)

کفِ حورا [فع۔ترکیب]
ایک حور کی ہتھیلی (فرف)
ع نزع میں کیوں کر کفِ حورا سے شربت مانگا
(ک ۶:۵۱)

کفِ دست [ف۔ترکیب]
ہاتھ کی ہتھیلی (فرف)
ع کفِ دست اپنا نہ اے حور شمائل دکھلا
(ک ۶:۴۲)

کفِ ساحر [فع۔ترکیب]
جادوگر کی ہتھیلی (ع ال)
ع لاگ سے ہووے دھری جوں کفِ ساحر پہ آگ
(ک ۴:۲۴۰)

کفش [ف۔اسث]
جوتی۔پاپوش (ع ال)
ع پانوں میں انی دار پڑی کفش زری کی
(ک ۳:۸۸)

کفش انی دار [ف۔ترکیب]
ایک قسم کا گھٹیلا جوتا جس کی نوک لمبی اور اوپر کو اٹھی ہوئی ہوتی ہے (ع ال)
ع یہ پانچے پہ کفشِ انی دار وا چھڑے
(ک ۷:۷۸)

کفشِ پا [ف۔ترکیب]
پاؤں کا جوتا (ع ال)
ع کفشِ پا رکھتے تھے جن کے کہ شرف افسر پر
(ک ۲:۱۴۱)

گردابِ بلا[ف۔ترکیب]
مصائب کا بھنور(ال)
ع حلقۂ دورِ خط اس کا ہے وہ گردابِ بلا
(ک۵:۲۰)

گردابِ بلا ناف[ف۔ترکیب]
مصائب کے بھنور کے درمیان(ع ال)
ع ہے وہ گردابِ بلا ناف تری، اے ظالم
(ک۵:۲۳۱)

گردابِ دہن[ف۔ترکیب]
منہ کا بھنور۔مراد منہ کی دلکشی(فرف)
ع پڑتے وقت نہ گردابِ دہن پار رہا
(ک۶:۹۲)

گردابِ لگن[ف۔ترکیب]
محبت کا بھنور(ع ال)
ع بسکہ ہے پروانہ گردابِ لگن کی قید میں
(ک۵:۱۷۹)

گردابِ نافِ یار[ف۔ترکیب]
محبوب کی ناف کا بھنور(ن ل)
ع گردابِ نافِ یار میں جو خس گرا کے آہ
(ک۷:۸۹)

گردباد[ف۔صف]
پھرنے والی ہوا۔بگولا(ع ال)
ع مانندِ گردباد ہے کچھ روبہ آسماں
(ک۱:۱۸)

گردباد آسا[ف۔ترکیب]
ہوا کے ساتھ اڑنے والی گرد کی طرح(ع ال)
ع گو خاک میں ملے ہم گرد باد آسا
(ک۲:۱۲۸)

گردِ دنبالِ کارواں[ف۔ترکیب]
قافلے کے پیچھے اڑتا ہوا غبار(ع ال)
ع گردِ دنبالِ کارواں ہیں ہم
(ک۲:۱۹۸)

گردشِ چشمِ پیالہ[ف۔ترکیب]
آنکھ کے پیالے کی گردش(ع ال)
ع یارب ہمیشہ گردشِ چشمِ پیالہ سے
(ک۹:۱۱۹)

گردشِ دوراں[ف۔ترکیب]
زمانے کا تغیر۔زمانے کا انقلاب(ن ل)
ع حکم سے اس کے بنی گردشِ دوراں خندق
(ک۷:۱۳۳)

گردشِ رو[ف۔ترکیب]
سلسلۂ گردش(ع ال)
ع دل نازک جو بہ یک گردشِ رو ٹوٹ گیا
(ک۴:۵۴)

گردشِ روزگار[ف۔امث]
زمانے کا چکر۔وقت کا تغیر و تبدل(ج ل)
ع گردشِ روزگار کے مانند
(ک۱:۱۷۵)

گردِ کلفت[فع۔ترکیب]
تکلیف کی گرد۔رنج کا غبار(ع ال)
ع دھوئی گئی دل سے سب گردِ کلفت
(ک۲:۴۱۴)

گردِ گلِ مار[سف۔ترکیب]
سانپ کے گلے کے گرد(ع ال)
ع گردِ گلِ مار حلقہ زن ہے
(ک۱:۲۳۵)

کشتیِ نوحؑ[فع۔ترکیب]

حضرت نوحؑ کی کشتی جو طوفانِ عظیم میں ان کے پاس رہی (ن ل)

ع کشتیِ نوحؑ اسی گریے نے طوفانی کی

(ک۱:۴۴۸)

کشف[ع۔اند]

کھولنا۔ظاہر ہونا (ع ال)

ع ہے بتا سے کا کشف کی جو لگا پشت پہ قفل

(ک۴:۲۵۲)

کشفِ ادنیٰ[ع۔ترکیب بہ فارسی]

غیب کی باتوں کا معمولی اظہار (ج ل)

ع کشفِ ادنیٰ مقامِ الفت ہے

(ک۵:۳۴۹)

کشندہ[ف۔فاعل]

کھینچنے والا (فرعا)

ع مری لاش پر تو آ کر وہ کشندہ چشم تر ہو

(ک۳:۲۶۴)

کشود[ف۔اند]

مشکل حل ہونا (ن ل)

ع تو جس کے ہاتھ سے ہو مری کچھ کشود کار

(ک۹:۲۰۰)

کشود کار[ف۔اند]

مطلب حاصل ہونا (ع ال)

ع کشود کار اگر ہووے کہیں سے

(ک۴:۳۷۷)

کشورِ بے علف[ف۔ترکیب]

گھاس سے خالی بنجر سلطنت (فرف)

ع کیا کشورِ بے علف میں ٹھہرے

(ک۸:۱۱۱)

کشورِ حسن[ف۔ترکیب]

حسن کی سلطنت۔حسن کی ولایت (ع ال)

ع کشورِ حسن میں نت رہتا ہے بازار لگا

(ک۲:۵۰)

کشورِ دل[عف۔ترکیب]

دل کی سلطنت (ع ال)

ع کشورِ دل کو خدایا! ہے یہ کس نے لوٹا

(ک۱:۳۱)

کشورِ شام[فع۔ترکیب]

شام کا ملک۔شام کی سلطنت (فرف)

ع مصحفیؔ دور سے بسی کے جلا شکورِ شام

(ک۷:۴۲)

کشورِ معمور[فع۔ترکیب]

بسا ہوا ملک (ع ال)

ع رہنے والا تھا کبھی اس کشورِ معمور کا

(ک۶:۲۰)

کعب[ع۔اند]

ٹخنہ (ال)

ع جو اب ہم کعب گرگ پاے پیکاں مول لیتے ہیں

(ک۶:۱۹۳)

کعبتین[ع۔اند]

دونوں ٹخنے (ع ال)

ع جو کعبتین کو عاشق کی استخواں کاٹے

(ک۶:۲۴۳)

کعبۂ دل[عف۔ترکیب]

دل کا کعبہ۔دل کی چار دیواری (ن ل)

ع کعبۂ دل سے یہ میں طرفہ کبوتر کھولا

(ک۴:۱۶)

کعبۂ مراد [عف۔ترکیب]
مقصد کا کعبہ۔ مراد اصل مقصد (ن ل)
ع خدا کے واسطے، اے کعبۂ مراد نہ روٹھ
(ک ۲۹:۷)

کفِ افسوس ملنا [ار۔محاورہ]
افسوس کرنا۔ پچھتانا (ع ا ل)
ع ہم کیوں نہ کفِ افسوس ملیں، جب وے ہی ترا پا بوس کرے
(ک ۵۵۴:۱)

کف الخطیب [فع۔ترکیب]
رنگی ہوئی ہتھیلی۔ مراد دستِ حنائی (ن ل)
ع کرے جو پنجہ بہ کف الخطیب دست چنار
(ک ۱۴۸:۹)

کف بہ دہاں [ف۔ترکیب]
منہ پر ہتھیلی۔ مراد حیران (ن ل)
ع جوشِ مستی کے سبب کف بہ دہاں ہے شیشہ
(ک ۳۸۲:۱)

کفِ تأسف ملنا [ار۔محاورہ]
افسوس کرنا۔ پچھتانا (ع ا ل)
ع مل کر کفِ تأسف بس رہ گیا مجیرا
(ک ۷۶:۷)

کفِ چرخِ کہن [ف۔ترکیب]
قدیم آسمان کی ہتھیلی (فرف)
ع مہر کا ہے تا کفِ چرخِ کہن میں آئنہ
(ک ۹۹:۸)

کفچہ [ف۔اند]
سانپ کا پھن (ع ا ل)
ع کرے کفچہ کبھی جیسے مار پست و بلند
(ک ۱۴۹:۴)

کفچۂ جعد [فع۔ترکیب]
خمیدہ زلف کا پھن (فرعا)
ع کفچۂ جعد بھی ہے دستِ سوالِ گردن
(ک ۱۷۷:۷)

کفِ حورا [فع۔ترکیب]
ایک حور کی ہتھیلی (فرف)
ع نزع میں کیوں کر کفِ حورا سے شربت مانگتا
(ک ۵۶:۶)

کفِ دست [ف۔ترکیب]
ہاتھ کی ہتھیلی (فرف)
ع کفِ دست اپنا نہ اے حور شمائل دکھلا
(ک ۴۲:۶)

کفِ ساحر [فع۔ترکیب]
جادوگر کی ہتھیلی (ع ا ل)
ع لاگ سے ہووے دھری جوں کفِ ساحر پہ آگ
(ک ۲۴۰:۴)

کفش [ف۔امث]
جوتی۔ پاپوش (ع ا ل)
ع پانوں میں انی دار پڑی کفش زری کی
(ک ۸۸:۳)

کفشِ انی دار [ف۔ترکیب]
ایک قسم کا کھٹیلا جوتا جس کی نوک لمبی اور اوپر کو اٹھی ہوئی ہوتی ہے (ع ا ل)
ع یہ پائچے پہ کفشِ انی دار وا چھڑے
(ک ۷۸:۷)

کفشِ پا [ف۔ترکیب]
پاؤں کا جوتا (ع ا ل)
ع کفشِ پا رکھتے تھے جن کے کہ شرف افسر پر
(ک ۱۴۱:۲)

کفشِ ستارہ دار[ف۔ترکیب]
وہ جوتا جس پر ستارے لگے ہوئے ہوں (ج ل)
ع یہ پاے یار میں کفشِ ستارہ دار نہیں
(ک۳: ۲۷۶)

کفشِ گل دوز[ف۔ترکیب]
زمین کا سینہ چیرنے والا جوتا (ن ل)
ع کفشِ گل دوز کا جو شوق ہوا ہے اس کو
(ک۳: ۳۵۹)

کفِ قاتل[فع۔ترکیب]
قاتل کی ہتھیلی۔مراد معشوق کی ہتھیلی یا ہاتھ (فرف)
ع خنجر جو چل کے پھر کفِ قاتل میں رہ گیا
(ک۶: ۳۲)

کفک[ف۔اسث]
صابون اور رنگِ سبز (فرعا)
ع آیا تھا وہ ہاتھوں کو کفک اپنا لگائے
(ک۲: ۱۲۲)

کف گیر[ف۔اسم آلہ]
کفچہ۔ڈنڈی والا بڑا چمچہ (ن ل)
ع نظر آتا ہے عکسِ ماہ جوں کفگیر پانی میں
(ک۱: ۲۹۴)

کفل[ع۔اسذ]
آدمی یا حیوان کے چوتڑ (ع ال)
ع ہے ہر کفل اس قلۂ کوہ
(ک۴: ۳۵۴)

کفِ نازک[ف۔ترکیب]
نازک ہتھیلی (ع ال)
ع ہوئی ہے اس کفِ نازک سے پھر حنا گستاخ
(ک۱: ۱۶۹)

کفِ نخچیر[ف۔ترکیب]
صحرائی جانور یا شکار کی ہتھیلی (فرف)
ع ذبح کے وقت بھی دامن کفِ نخچیر میں تھا
(ک۷: ۳۸)

کفنی[ف۔اسث]
فقیروں کا ایک لباس جو مردے کے کفن کی طرح ہوتا ہے (ع ال)
ع یہ فائدہ ہوتا ہے گدا کو کفنی سے
(ک۷: ۲۴۷)

کفہ[ف۔اسذ]
ترازو کا پلڑا (فرف)
ع نقش پا اس کے ہیں پر کفہ میزاں جن سے
(ک۹: ۱۱۳)

کلا[س۔اسث]
قلابازی کھانا (ن ل)
ع کہ جس طرح کوئی نٹ کھاتے ہی کلا پھر جاے
(ک۱: ۵۷۶)

کلابتّوں[ت۔اسذ]
چاندی یا سونے کے تار جو ریشم پر چڑھا کر بنے جاتے ہیں۔چاندی یا سونے کے تاروں کی ڈور (ع ال)
ع کلابتوں کا جو کام تیرے کفش پر جھوٹا
(ک۳: ۳۰)

کلاغ[ف۔اسذ]
جنگلی کوا (ن ل)
ع اجل کی لگتی ہے اس باغ میں کلاغ کو چوٹ
(ک۶: ۱۰۹)

کلامِ بتِ الکن[فع۔ہ۔ترکیب]
جدا رہنے والے معشوق کا کلام (ال)
ع رشتۂ نظم کلامِ بتِ الکن ٹوٹے
(ک۶: ۲۹۱)

کلامِ سلف[ع۔ترکیب بہ فارسی]
اباواجداد کا کلام (ع ال)
ع جو گاہے کلامِ سلف دیکھتا ہوں
(ک ۱:۳۲۰)

کلالہ[ف۔اسث]
پیچدار زلف (ل ک)
ع مبادا پھر کے وہ مشکیں کلالہ سر کھینچے
(ک ۲:۳۷۵)

کلاوا[ف۔اند]
کچا سوت جو نکلے پر لگا ہوا ہو (ع ال)
ع ہے پڑا اس کے گلے میں جو کلاوا رنگیں
(ک ۳:۲۲۱)

کلاہِ سمور[ف۔ترکیب]
پشم والی کھال کی پگڑی (ن ل)
ع سر پہ ناتے کے ہو کلاہِ سمور
(ک ۲:۴۳۵)

کلاہ گوشہ[ف۔صف]
کج کلاہ۔مغرور (ال)
ع کیا کیا کلاہ گوشہ یاں آ گئے شکن میں
(ک ۷:۱۷۹)

کلبۂ احزاں[ف۔اند]
غم کا گھر۔ماتم کدہ (ع ال)
ع اس کے نور سے تھا کلبۂ احزاں مرا روشن
(ک ۱:۵۴۲)

کلبۂ شوریدگاں[ف۔ترکیب]
دیوانوں کا گوشہ (ع ال)
ع کلبۂ شوریدگاں شور سے معمور ہے
(ک ۲:۱۰۵)

کلبۂ عطار[فع۔ترکیب]
عطار کا گھر (ع ال)
ع تختہ کر دے گی دکان کلبۂ عطار کو
(ک ۷:۱۹۹)

کل چلا[ف۔صف]
مشین چلانے والا۔توپچی (ن ل)
ع تاکتا ہے کل چلا پہلے علم بردار کو
(ک ۷:۱۹۹)

کلس[ہ۔اند]
گنبد کے اوپر کا نوکدار حصہ۔ سنہری کلغی جو مندروں، مسجدوں یا گنبدوں پر لگی ہوتی ہے (ع ال)
ع ان آنکھوں سے دیکھوں ترے روضے کے کلس کو
(ک ۲:۲۵۳)

کلفت[ع۔اسث]
ناہموار۔غم۔رنج۔تکلیف (ال)
ع پیچ دیدے لفظ و معنی کو بناتے ہیں کلفت
(ک ۶:۲۴۰)

کلفتِ دل[فع۔ترکیب]
دل کا رنج۔دل کی کدورت (ف ل)
ع ایک دن رو کے نکالی تھی میں واں کلفتِ دل
(ک ۱:۳۷۲)

کلفِ ماہ[ف۔ترکیب]
چاند پر موجود سیاہ دھبے (ع ال)
ع ہو آسمان پر کلفِ ماہ منفعل
(ک ۶:۱۶۱)

کلکِ تصور[ف۔ترکیب]
تصور کا قلم (ع ال)
ع جو نقشا وصل کا کھینچا میں شب کلکِ تصور سے
(ک ۴:۹۷)

کلکٹر[انگ۔اند]
محصول وصول کرنے والا۔(Collector)(ع ال)
ع ہوویں پھر کیوں نہ کلکٹر ترے لیٹ اور الیف
(ک۹:۲۴۳)

کلکِ خیال[ف۔ترکیب]
خیال کا قلم(ع ال)
ع کلکِ خیال تیز ہے تیرا تو مصحفی
(ک۵:۱۹۴)

کلکِ دبیراں[ف۔ترکیب]
منشی یا کاتبوں کا قلم(ع ال)
ع ہے کلکِ دبیراں سے یہ تنخواہ میں کھٹکا
(ک۳:۱۴۰)

کلکِ صنع[فع۔ترکیب]
ایجاد کا قلم(ع ال)
ع گویا کہ بول اٹھے گی ابھی، کلکِ صنع نے
(ک۳:۲۹۱)

کلکِ صنعِ صانع[فع۔ترکیب]
تخلیق کرنے والے کے قلم کی ہنرمندی(ن ل)
ع میں نقاشی کا کلکِ صنعِ صانع کی ہوں دیوانہ
(ک۷:۲۴۳)

کلکِ صنعِ صانعِ عالم[فع۔ترکیب]
مصورِ کائنات کے قلم کی کاریگری(فرف)
ع کہے ہے مصحفی یوں کلکِ صنعِ صانعِ عالم
(ک۷:۱۵۷)

کلکِ قضا[فع۔ترکیب]
قسمت لکھنے والا قلم(ع ال)
ع سو حسن کی تصویر میں لکھیں کلکِ قضا نے
(ک۳:۱۳)

کلکِ وقایع نگار[فعف۔ترکیب]
نامہ نگار کا قلم(فرف)
ع سرگرمِ نالہ کلکِ وقایع نگار ہو
(ک۷:۱۹۶)

کلنا[ہ۔مص]
ٹیس ہونا۔درد ہونا(ن ل)
ع گر راتوں کو کلتا ہے تو ہے دن کو وہی ٹیس
(ک۱:۲۰۸)

کلول[ار۔اسف]
کھیل کود۔اُچھل کود(ن ل)
ع کہتے ہیں بچ گیا بڑی کلول سے آئنہ
(ک۶:۲۳۸)

کلول[ار۔اسف]
بدنصیبی(ن ل)
ع کہتے ہیں بچ گیا بڑی کلول سے آئنہ
(ک۷:۲۰۶)

کلہ[ف۔اسف]
کلاہ۔پگڑی(ع ال)
ع خسرا کی کلہ چھین لے اکلیس کی ٹوپی
(ک۶:۲۷۸)

کلہ پوش[ف۔ترکیب]
شاہی تاج پوش(ع ال)
ع کلہ پوشوں نے یوں غارت کیا اس کشورِ دل کو
(ک۳:۳۰۵)

کلہ داری[ف۔اند]
صاحبِ سر ہونا۔کھوپڑی رکھنا(ن ل)
ع مت کلہ داری پہ نازاں ہو کہ اس گردش کے بیچ
(ک۱:۱۱۷)

کلۂ یار [ف۔ترکیب]
محبوب کے سر کے بال۔محبوب کی پگڑی (فرف)
ع لپٹا ہے دو روپہ کلۂ یار سے کاغذ
(ک۴:۱۵۴)

کلیجا منہ کو آنا [ار۔محاورہ]
جی گھبرانا۔بے چین ہونا۔وحشت ہونا (ع ال)
ع کلیجا منہ کو آتا ہے جو ہم فریاد کرتے ہیں
(ک۸:۷۴)

کلیجے میں ہوک اُٹھنا [ار۔محاورہ]
دل میں درد اٹھنا (ف ل)
ع کب ہوک کلیجے میں یک بار نہیں اٹھتی
(ک۱:۴۰۰)

کلیجا چھن جانا [ار۔محاورہ]
صدما پہنچنا۔دکھ پہنچنا (ن ل)
ع کلیجا چھن گیا ہے آہ و نالے سے مرا یاں تک
(ک۱:۱)

کلیم و سلیم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
کلام کرنے والا اور سلامت روی والا (ن ل)
ع رتبے میں کم نہیں یہ کلیم و سلیم سے
(ک۷:۲۹۷)

کماچی [ت۔اسث]
بربط (ن ل)
ع کماچی بجانی گئے بھول مطرب
(ک۱:۱۰۸)

کمال [ف۔اند]
کمال خجندی: ایک فارسی شاعر جس کا مصحفی نے کئی جگہ ذکر کیا ہے (ال)
ع اب تو لگتا نہیں کمال کا شعر
(ک۴:۱۶۶)

کمانِ ابرو [ف۔صف]
وہ شخص جس کی بھویں کمان کی طرح خمیدہ ہوں۔مراد بھوؤں کا ٹیڑھا پن (ع ال)
ع مارا کمانِ ابرو سے اک تیر کھینچ کر
(ک۱:۱۹۴)

کماہیِ خط [عف۔ترکیب]
جیسا کہ چاہیے ویسا خط (فرف)
ع نہ کھلا مطلبِ کماہی خط
(ک۷:۱۲۱)

کم بغل [ف۔صف]
مفلس و نادار (ال)
ع لیتا ہے کم بغل کوئی عطار کا علاج
(ک۲:۱۰۹)

کم فرصتیِ عمر [ف۔ترکیب]
زندگی کا مختصر ہونا (ع ال)
ع کم فرصتیِ عمر سے واقف ہے تو ناداں!
(ک۵:۱۸۵)

کمر باندھنا [ار۔محاورہ]
مستعد ہونا۔ارادہ کرنا۔کسی کام کو انجام دینے کے لیے پوری طرح تیار ہونا (ع ال)
ع پھر قتلِ عاشقاں پہ کمر باندھنے لگے
(ک۷:۲۸۲)

کمر کس کے باندھنا [ار۔محاورہ]
کسی کام کے کرنے کا مصمم ارادہ کرنا (ع ال)
ع کمر کو کس کے وہ باندھے اگر بہ کین فلک
(ک۹:۵۶)

کمرکھ [ہ۔اسث]
ایک ترش پھل جس کی قدرتی طور پر چار پھانکیں ہوتی ہیں (ع ال)
ع کرے کمرکھ کی صحبت کیوں نہ گل کو سر کہ پیشانی
(ک۹:۷۱)

کمرِ گاوِ زمیں [ف۔ترکیب]
زمین کو سینگ پر اٹھانے والی گائے کی کمر (ع ال)
ع کمرِ گاوِ زمیں سے بھی تو پھر جائے نکل
(ک۹:۱۱۰)

کملا [ہ۔اند]
ایک قسم کے زرد کیڑے کا نام جس کے جسم پر چمٹ جانے سے جسم میں خارش ہوتی ہے (ع ال)
ع خار سے چبھتے ہیں کملے کے بدن کے رونگٹے
(ک۳:۴۵۰)

کمندِ آہ [ف۔ترکیب]
فریاد کی رسی۔فریاد کی سیڑھی (ع ال)
ع ہووے کمندِ آہ جو کوتاہ کیا کرے
(ک۷:۲۱۹)

کمندِ خمِ گیسو [ف۔ترکیب]
خمیدہ زلفوں کی کمند (فرف)
ع وا ہووے اگر اس کی کمندِ خمِ گیسو
(ک۶:۱۳۲)

کمندِ زلفِ پرچیں [ف۔ترکیب]
بل کھاتی زلفوں کی رسی یا سیڑھی (ن ل)
ع بچا شمشیرِ ابرو اور کمندِ زلفِ پُرچیں سے
(ک۱:۳۰۵)

کمندِ شعاع [فع۔ترکیب]
روشنی کی کرن کی رسّی (ف ل)
ع مت بھولیو تو اپنی کمندِ شعاع پر
(ک۱:۴۶۴)

کمندِ کلالہ [فع۔ترکیب]
گھونگھریالی زلف کی رسی (فرف)
ع وہ پھینکتا جو کمندِ کلالہ کیا کرتا
(ک۷:۷۷)

کمندِ کہکشاں [ف۔ترکیب]
کہکشاں کے راستے کی رسّی والی سیڑھی (ع ال)
ع تو واں بھی اس کے کوٹھے پر کمندِ کہکشاں پھینکیں
(ک۵:۱۷۳)

کم نگہی [ف۔صف]
کم نظر ڈالنا۔کم توجہی (ع ال)
ع کیا جانے کرے گی کیا یہ کم نگہی تیری
(ک۲:۵۷)

کَم و کُم [ار۔ترکیب]
قلیل اور بھرنا۔مراد کم وزیادہ۔کمی بیشی (ال)
ع معنی میں جنہیں فرق نہ ہووے کَم و کُم کا
(ک۶:۳۱)

کمھلانا [ار۔مص]
مرجھانا۔خشک ہونا۔سوکھنا (ع ال)
ع وہ ہیں کمھلا گئی وہ جیسے پھول
(ک۵:۳۷۹)

کمیت [ف۔اند]
سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا (ن ل)
ع کمیت خامہ کی اے مصحفیؔ! عناں پھر جائے
(ک۲:۳۱۸)

کمیدک [ف۔اند]
کمیدک کا رنگ جو بہت مبارک ہوتا ہے۔کھجور کی طرح کا مانند سیاہی مائل رنگ (ال)
ع گو لعل و کمیدک سی ہوں اصنام کی آنکھیں
(ک۲:۲۰۳)

کمیں [ع۔اسث]
گھات۔نرغے میں ہونا (ع ال)
ع ہے اجل یوں کمیں میں انساں کی
(ک۲:۱۰۲)

کنّابہ [ف۔اند]
پتنگ کا وہ حصہ جس میں ڈور باندھتے ہیں (ال)
ع کنّابہ آفتاب کا کٹ جاوے دفعتاً
(ک ۸۹:۷)

کنِ اذہانِ فہیم [فع۔ترکیب]
نہ سمجھنے والے کندذہن (فرف)
ع صولت اس کی ہے جگر خوں کنِ اذہانِ فہیم
(ک ۳۳:۹)

کنارا کرنا [ار۔محاورہ]
الگ ہونا۔علیحدہ ہونا (ع ال)
ع بحرِ معنی سے طبیعت نے کنارا نہ کیا
(ک ۴۸:۳)

کنّاس [ف۔اند]
مہتر۔جلاد (ع ال)
ع کنّاس کیوں نہ ہووے پھر ہم کنار تیرا
(ک ۶۱:۳)

کنّاسِ اخس [عف۔ترکیب]
بے حد خسیس خاکروب (ن ل)
ع جوں کھڑی کی ہوویں کنّاسِ اخس کی ٹٹیاں
(ک ۲۰۳:۶)

کنایت [ع۔امث]
اشارہ۔رمز۔پوشیدہ بات (ع ال)
ع کچھ کنایت سی ہے آداب نہ القاب ہے یاں
(ک ۲۰۰:۳)

کنٹک [ہ۔صف]
کنجوس۔احمق (ال)
ع رو برو تیری سخاوت کے ہے حاتم کنٹک
(ک ۲۴۴:۹)

کنٹھ [ہ۔اند]
گلا (ن ل)
ع بعضے پیاسوں کے کنٹھ خشک ہوے
(ک ۴۴۵:۲)

کنٹھا [ہ۔اند]
سونے یا مونگے کے دانوں کا ہار۔فقیروں کے 33 دانوں کی تسبیح (ع ال)
ع اب یہ کنٹھا فقیری کا ، نہ سمرن ٹوٹے
(ک ۲۹۲:۶)

کنجِ آرام [ف۔ترکیب]
آرام وسکون کا گوشہ (فرف)
ع کنج آرام پس از قتل بھی پایا نہ گیا
(ک ۵۰:۷)

کنجِ خرابات [فعف۔ترکیب]
شراب خانے کا کونہ (ع ال)
ع کہیں ہووے گا پڑا کنجِ خرابات کے بیچ
(ک ۱۲۸:۴)

کنجشکِ دل [ف۔ترکیب]
دل کی چڑیا (ع ال)
ع کس طرح چھڑاؤں میں یہ کنجشکِ دل اپنا
(ک ۱۳۶:۲)

کنجِ عزلت [ف۔ترکیب]
تنہائی کا گوشہ (ع ال)
ع کچھ نظر آتا ہے جن کو کنجِ عزلت کا ظہور
(ک ۱۷۳:۴)

کنجِ قفس [ف۔ترکیب]
پنجرے کا گوشہ (ع ال)
ع اب کہاں ہم، کدھر وہ کنجِ قفس
(ک ۳۰:۱)

کنداگر[ف۔اند]
کندآور۔سمجھدار پہلوان (فرعا)
ع حلقہ کنداگراں میں تجھ سے کنداگر کے ساتھ
(ک۹:۱۳۳)

کندن[ہ۔اند]
خالص سونا۔چمکیلا (ع ال)
ع کندن سے نورتن کی پھبن دیکھ ڈنڈ پر
(ک۱:۱۹۷)

کندوکدار[ف۔ترکیب]
زخمی اور گھائل کرنا (فرعا)
ع کہ فلک پہ تیغ وکمان بھی ترا محو کند وکدار تھا
(ک۴:۸۹)

کندوگزار[ف۔صف]
جنگ کرنا۔تیر چلانا (ال)
ع کشش کے وقت جو دیکھے تک اس کا کند وگزار
(ک۹:۲۰۸)

کندہ[ف۔اند]
پاجامے کی سہ گوشہ تریز (ع ال)
ع کیونکہ یہ مشروع ہے اکثر کندہ رانوں کا لباس
(ک۵:۱۲۹)

کندھلنا[ار۔مص]
روندنا (ال)
ع سبزۂ عیش کو اپنے ہی کندھل جاتا ہوں
(ک۶:۲۱۰)

کنڈلی مارنا[ار۔محاورہ]
چھوٹا حلقہ بنانا (ع ال)
ع کنڈلی مارے ہو جیسے کالا ناگ
(ک۵:۱۵۳)

کنشت[ف۔اسث]
آتش کدہ۔یہودیوں کا عبادت خانہ (ع ال)
ع ٹھکرا کے چل بتوں کو نہ اے دل کنشت میں
(ک۵:۱۸۸)

کنشتِ دل[ف۔ترکیب]
دل کا بت خانہ (ع ال)
ع جاوے تو کنشتِ دل میں ہو کر
(ک۴:۳۲۷)

گنگ[ہ۔اند]
دریائے گنگا مراد ہے (ال)
ع اشکوں نے بہائے ہیں مرے گنگ زمیں پر
(ک۶:۱۳۲)

کنگرۂ عرش[فع۔ترکیب]
عرش کے چھوٹے محراب دار مینار (فرف)
ع فغاں جو کنگرۂ عرش سے بلند نہ ہو
(ک۶:۲۲۵)

کنوتی[ار۔اسث]
گھوڑے کا کان۔گھوڑے کا کان کھڑے کرنا (ع ال)
ع سوسن صفت کھڑی ہیں کسی کی کنوتیاں
(ک۹:۲۳۶)

کنھس[ہ۔اسث]
دلی عداوت۔غصہ۔دشمنی (ال)
ع سانپ کی طرح آجائے کنھس پر طاؤس
(ک۶:۱۵۴)

کنی[ہ۔اسث]
ہیرے کا چھوٹا ذرّہ (ن ل)
ع بوند اشک کی کچھ کم نہیں ہیرے کی کنی سے
(ک۶:۳۲۲)

کنیر [ہ۔اند]

ایک پودا جس کے پتے لمبے اور پھول سفید و سرخ ہوتے ہیں (ع ال)

ع ہم نے تو کنیر ایسی کوئی چور نہ دیکھی

(ک۶:۱۵۲)

کوبِ چرخ و انجم [فع۔ترکیب]

آسمان اور ستاروں کا کوٹنے والا (فرف)

ع میں صدقے دستِ طلا کوبِ چرخ و انجم کے

(ک۶:۳۴۲)

کوتاہیِ قسمت [فع۔ترکیب]

قسمت کی تنگی۔بدقسمتی (ع ال)

ع کوتاہیِ قسمت ہے نہ تقصیر طلا کی

(ک۱:۵۵۸)

کوتاہیِ مدِ نگہِ شوق [فعف۔ترکیب]

عشق کی نظر کی کشش کی تنگی (ع ال)

ع کوتاہیِ مدِ نگہِ شوق نے مارا

(ک۵:۴۵۳)

کوتاہیِ نصیب [فع۔ترکیب]

قسمت کی کمی۔قسمت کی تنگی۔بدقسمتی (ع ال)

ع کوتاہیِ نصیب نے رکھا ہے مجھ کو مار

(ک۷:۱۳۱)

کوتل [ف۔اند]

خاص گھوڑا۔جلو کا گھوڑا (ع ال)

ع بخشے خلعت جو کسی کو تو کسی کو کوتل

(ک۹:۱۰۹)

کوٹ کوٹ کر بھرا ہونا [ار۔محاورہ]

کثرت سے ہونا (ع ال)

ع صفا کوٹ کوٹ ان میں ایسی بھر ہے

(ک۹:۱۰۳)

کوٹھا کھٹلا [ہ۔اند]

گودام۔کوٹھڑی (ال)

ع ہر کسی نے کوٹھی کھٹلا بھر لیا

(ک۷:۷۳)

کوچ کر جانا [ار۔محاورہ]

رخصت ہو جانا۔چلا جانا (ع ال)

ع موسمِ گل کوچ کر کر گیا

(ک۱:۴۲)

کوچۂ صہبا کشاں [فعف۔ترکیب]

سفید انگور کی شراب پینے والوں کا کوچہ (ع ال)

ع اگر بہ کوچۂ صہبا کشاں گزر کرتا

(ک۵:۳۰)

کوچیاں کاٹنا [ار۔محاورہ]

ایڑی کے اوپر سے پاؤں کے پٹھے کاٹنا۔لولا بنا دینا (ع ال)

ع کوچیں کٹیں تو گھٹنوں کے بل میں رواں ہوا

(ک۸:۱۱)

کود [ف۔اند]

نمک (ن ل)

ع مزا الم کا جو ہے مصحفی کو کود کے ہاتھ

(ک۳:۳۹۰)

کُو درو [ف۔ترکیب]

دور کی گلی۔دوری کے لیے (ع ال)

ع مہندی کے درختوں کو درو کیونکہ نہ کیجے

(ک۳:۳۲۹)

کودک [ف۔صف]

لڑکا۔بچہ (ع ال)

ع بن دودھ انگوٹھے کے تئیں چوسے ہے کودک

(ک۳:۴۵۱)

کودکاں[ف۔صف]
بچے۔بچگانہ(فرف)
ع ریچھ سے کرتے ہیں اس کو کودکاں اکثر غلط
(ک۴:۲۵۰)

کودکانِ شہر[ف۔ترکیب]
شہر کے بچے(فرف)
ع سودا قلم کا ہے جو گراں کو دکانِ شہر
(ک۴:۴۶۱)

کودکِ مرزوق[فع۔ترکیب]
رزق لینے والا بچہ(فرف)
ع غم نہیں جو کٹا کودکِ مرزوق کا نال
(ک۸:۶۴)

کور[ف۔صف]
اندھا(ع ال)
ع کور رکھتا ہوا جاوے کہیں دیوار پہ ہاتھ
(ک۳:۲۸۱)

کورا[ار۔صف]
غیر مستعمل۔صاف(ع ال)
ع تھیں مصحفی کے پاس بیاضیں جو کوریاں
(ک۵:۱۹۳)

کورِ مادر زاد[ف۔ترکیب]
پیدائشی اندھا(فرف)
ع رہے وہ کورِ مادر زاد کی مستور آنکھوں سے
(ک۷:۲۸۵)

کورنش[ت۔اسث]
جھک کر سلام کرنا(ع ال)
ع ہووے قبول شاہا! مجرا، سلام و کورنش
(ک۵:۴۰۳)

کوڑھی[ہ۔صف۔امذ]
جذامی۔کوڑھ کا مریض(ع ال)
ع وہ گڑ جاتا ہے خود جیتا جو کوڑھی کا بدن بگڑا
(ک۷:۷۰)

کوڑیوں کا جھاڑ[ار۔محاورہ]
کوڑیوں کا بنا ہوا درخت۔کوڑیوں کا بنا ہوا کھلونا(ع ال)
ع تجھ کو دکھلاؤں کوڑیوں کا جھاڑ
(ک۳:۱۴۸)

کوزۂ آتش[ف۔ترکیب]
آگ کی انگیٹھی(ج ل)
ع کہ جیسے کوزۂ آتش میں ہووے آہن سرخ
(ک۲:۱۲۳)

کوزۂ حدّاد[فع۔ترکیب]
لوہار کا کوزہ(ن ل)
ع وام مانگے ہے سدا کوزۂ حدّاد آتش
(ک۹:۶۸)

کوزۂ دواب[فع۔ترکیب]
باربرداری کے کام آنے والے چوپائے کا کوزہ(ن ل)
ع جس کی تاثیر سے کوزۂ دواب کو چرخ
(ک۷:۹۱)

کوزۂ دولاب[ف۔ترکیب]
رہٹ کی ٹھلی۔رہٹ کا انجورہ(ج ل)
ع کوزۂ دولاب وش زیر و زبر ہیں آن میں
(ک۱:۶)

کوزۂ قند[ف۔ترکیب]
مصری کے گول گول ڈلے(ع ال)
ع کوزۂ قند ہو یا شیشہ سم دونوں ایک
(ک۹:۱۹۷)

کوس [ہ۔ اند]

بڑا نقارہ (ع ال)

ع بجتا ہے کوچ کا یہاں سے کوس

(ک ۱:۲۱۳)

کوس [ف۔اند]

آستین کا کف (ن ل)

ع آستینوں کے خوں میں ڈوبے کوس

(ک ۱:۲۱۴)

کوس باجنا [ار۔محاورہ]

ڈھول بجنا۔شہرت ہونا (ال)

ع بامِ فلک پہ جن کا سدا باجتا تھا کوس

(ک ۴:۴۹۴)

کوکا بیلی [ف۔اند]

گلِ نیلوفر (ن ل)

ع کوکا بیلی بعض کہیں ہیں، بعض کہیں ہیں آبی ہے

(ک ۳:۴۰۹)

کوک کرنا [ار۔مص۔مرکب]

بخیہ کرنا (ال)

ع اہلِ طرب نے ساز طرب کوک کر لیے

(ک ۹:۲۷۶)

کوکنار [ف۔اند]

پوست۔پوست کا ڈوڈہ (ع ال)

ع کہ کوکنار کے کاندھے پہ نت سبو نہ رہا

(ک ۱:۷۵)

کوکنی [ف۔امث]

گہری سرخ (ال)

ع جو کوکنی گل مہندی کے پھولوں کی پڑی ہو

(ک ۶:۲۱۹)

کولوں [ار۔اند]

رنگترہ (ن ل)

ع فصل کولوں کی جو آئی ہے تو ہر محل کے بیچ

(ک ۴:۵۱)

کولہ [ع۔اند]

کوئلہ (ع ال)

ع خورشید نے کھانے کو قسم کولہ کیا گرم

(ک ۳:۱۸۸)

کولی [ار۔امث]

آغوش۔دونوں ہاتھوں کا حلقہ (ع ال)

ع ہم تمہیں دوڑ کے کولی میں نہ بھر لیویں گے

(ک ۳:۱۴۱)

کونبل [ہ۔اند]

کوھل۔کوہل۔شگاف جو مکان میں گھسنے کے لیے چور بنادیا کرتے ہیں (ال)

ع دن دیے ہونے لگیں چور کے گھر میں کونبل

(ک ۹:۱۱۱)

کونچ [ہ۔اند]

جلاہوں کی تانی صاف کرنے والا برش (ع ال)

ع بسترِ شیخ پہ جو کونچ کی پھلیاں نکلیں

(ک ۳:۱۰۵)

کون ومکاں [ع۔ترکیب بہ فارسی]

دنیا۔جہان (ج ل)

ع اک حرف کن میں جس نے کون و مکاں بنایا

(ک ۲:۷۷)

کونسل کرنا [ار۔محاورہ]

مل کر تدبیر سوچنا (ع ال)

ع کام کرتے ہیں نہیں ہرگز یہ بن کونسل کیے

(ک ۴:۴۱۶)

کوہِ آفت [ف۔ترکیب]
مصیبت کا پہاڑ (ن ل)
ع یکایک کوہِ آفت کب مرے سر پر نہیں آتا
(ک ۸:۳)

کوہِ تمکیں [ف۔ترکیب]
صبر و برداشت کا پہاڑ۔مراد بے پناہ تحمل (ن ل)
ع کوہِ تمکیں ہے ترا حور شمائل بھاری
(ک ۶:۲۶۳)

کوہِ حدید [عف۔ترکیب]
لوہے کا پہاڑ (ن ل)
ع نیلم ہے، لاجورد ہے، کوہِ حدید ہے
(ک ۸:۱۳۹)

کوہِ حلم [فع۔ترکیب]
برداشت اور تحمل کا پہاڑ۔بہت زیادہ بردبار (ن ل)
ع دانش میں بابِ علم ہے، تمکیں میں کوہِ حلم
(ک ۹:۱۸۹)

کوہِ سیلاں [ف۔ترکیب]
طغیانی کا پہاڑ (فرف)
ع کہ سیلِ خوں بہے آج کوہِ سیلاں پر
(ک ۶:۱۴۸)

کوہ کن [ف۔صف]
پہاڑ کھودنے والا۔مراد فرہاد (ع ال)
ع کھا آپ زخمِ تیشہ ہوا کوہ کن تمام
(ک ۱:۲۵۸)

کوہ کنی [ف۔اسث]
پہاڑ کھودنا (ع ال)
ع دیر اے ملک الموت کہ اس کوہ کنی کا
(ک ۱:۵۴۰)

کوہ و برزن [ف۔ترکیب]
پہاڑ اور صحرا (ن ل)
ع کوہ و برزن میں کبھی، کوہ و بیاباں میں کبھی
(ک ۷:۲۱۹)

کوہ و کتل [ف۔ترکیب]
پہاڑ اور پتھر (فرف)
ع ناقہ وگرنہ جانبِ کوہ و کتل نہ جائے
(ک ۶:۳۳۴)

کوہی [ف۔صف]
پہاڑی علاقے کے رہنے والے (فرف)
ع کوہی کریں گے اس کے تئیں اپنی سجدہ گاہ
(ک ۶:۳۲)

کوہِ یمن [فع۔ترکیب]
ملک یمن کا پہاڑ (ج ل)
ع خوں کس کا منجمد ہے کوہِ یمن کی تہ میں
(ک ۳:۲۰۴)

کوئے بتاں [ف۔ترکیب]
بتوں کی گلی۔مراد محبوب کی گلی (ج ل)
ع اٹھ جائیں گے رہنے کے نہیں کوے بتاں میں
(ک ۱:۲۵)

کوئے بلا [ف۔ترکیب]
مصائب کی گلی (ج ل)
ع ہمیشہ کوے بلا ہے مقام عاشق کا
(ک ۱:۹۵)

کہار [ار۔اند]
ہندوؤں کی ایک قوم جس کا کام پانی بھرنا، ڈولی یا پالکی اٹھا کر چلنا اور برتن مانجھنا ہوتا ہے (ع ال)
ع چین اس کے گھر میں کب ہے کہاروں کو مصحفی
(ک ۵:۱۲۰)

کہربا [ف۔صف]
کاہ ربا(Amber) تنکے کو کھینچنے یا لوٹنے والا اس کشش کو شاعری میں استعارۂ عشاق کے باہمی کشش کے بیان کے لیے استعمال کیا جاتا ہے (ال)
ع اس کہربائی رنگ کے صدقے کہ جس کو دیکھ
(ک۴۴۳:۳)

کہروے کا ناچ [ہ۔صف]
کہاروں کا ایک مخصوص رقص (ال)
ع کیا کہروے کا ترے ناچ سکھاتا ہے اسے
(ک۹۰:۷)

کہگل [ف۔اسث]
پلستر کرنے کی مٹی (ن ل)
ع اس کے گھر والے لیے پھرتے ہیں کہگل ہاتھ میں
(ک۲۲۲:۲)

کہنہ [ف۔صف]
قدیم۔پرانا (ع ال)
ع تو لے چلے ہے وہی کہنہ داستاں اپنی
(ک۵۵۷:۱)

کہولت [ع۔اسث]
آغاز پیری۔بڑھاپے کی شروعات (ع ال)
ع آغاز اُن دنوں تھا کہولت کا اپنی آہ!
(ک۲۶:۸)

کھات [ہ۔اسث]
کوڑا کرکٹ جسے گڑھے میں جمع کر کے گلنے کے بعد کھیتوں میں ڈالتے ہیں (ل ن)
ع گرا جو لات وہ کھات کر پچھاڑ باندھ دیا
(ک۷۶:۶)

کھاج [ہ۔اسث]
خارش (ن ل)
ع یہ مثل ہے وہی کہ کوڑھ میں کھاج
(ک۱۰۷:۲)

کھانچا [ہ۔اند]
ٹوکرا۔ٹاپا۔ڈربا (ن ل)
ع کر کے میں مرغ سخن کو کھانچا بند
(ک۳۳۰:۵)

کھب جانا [ار۔محاورہ]
گڑ جانا۔سما جانا (ن ل)
ع نظروں میں کھبی ہے مژہ اس شوخ کی جب سے
(ک۴۶۸:۱)

کھتا [ار۔اند]
زمین دوز گڑھا جس میں اناج دبا کر رکھا جاتا ہے۔برف دبانے کا گڑھا۔ذخیرہ (ع ال)
ع بجائے سے ہے وہ یاں کون جو کھتا نہیں پیتا
(ک۳۸:۳)

کھترانی [ار۔محاورہ]
ہندوؤں کی ایک قوم۔چھتری۔کشتری (ع ال)
ع کھترانیاں ساون میں جو گاتی تھیں غضب تھی
(ک۱۱۵:۷)

کھٹالی [ہ۔اسث]
سونا یا چاندی گلانے کی پیالی۔بوتۂ زر (ل ن)
ع جوں کھٹالی میں گرہ کھائے ہے سیماب کی گیند
(ک۱۱۵:۳)

کھٹ راگ [س۔اند]
وہ راگ جس میں سب راگوں کے سُر شامل ہوں (ع ال)
ع کھٹ راگ یہ گایا پہ ترے ہاتھ نہ آئی
(ک۲۴۵:۳)

کھٹوت [ہ۔اند]
چوبی ظرف (ل ل)
ع کھٹوت میں گہر آب دار باندھ دیا
(ک۶۰:۱)

کھچڑی[ار۔است]
چاول اور دال ملا کر پکایا ہوا کھانا (ع ال)
ع نہ گلی اپنی واں کبھو کھچڑی
(ک۲۶۹:۲)

کھدنا[ار۔مص]
کندہ ہونا۔کھودا جانا (ع ال)
ع تیروں کے نشاں لاکھوں ہیں اس پر نہیں کھدتی
(ک۴۳۰:۴)

کھر[ہ۔اند]
مویشیوں کا پاؤں (ع ال)
ع اس قدر اس کی تیز ہیں کُھریاں
(ک۵۱۱:۴)

کھرا[ہ۔است]
دم گھٹنے کی آواز (پلیٹس)
ع کھرے سے مرے دوست نہ گھبرائیں تو بہتر
(ک۵۴:۸)

کھرل[ار۔است]
پتھر کا برتن جس میں دوا پیستے یا حل کرتے ہیں (ع ال)
ع لعل و فیروزہ و پکھراج بیک سنگ کھرل
(ک۱۰۹:۹)

کھرنڈ[ہ۔اند]
زخم کا انگور۔زخم اچھا ہو جانے کے بعد اس کے اوپر جانے والی خشکی (ن ل)
ع ناخن سے نت خراش رہے ہے کھرنڈ پر
(ک۱۹۷:۱)

کھڑاگ[ہ۔اند]
ایک راگ کا نام (ال)
ع کھڑاگ یہ گایا پہ ترے ہاتھ نہ آئی
(ک۱۷۴:۹)

کھڑاویں[ار۔است]
لکڑی کی جوتی (ع ال)
ع کھڑاویں پہن کر مرجاں کی وہ پائے نگاریں میں
(ک۴۲۵:۴)

کھڑکنا[ہ۔مص]
سوکھے پتوں کا بجنا۔ٹکرانا (ن ل)
ع بانس سے بانس جو کھڑکتا ہے
(ک۴۴۶:۲)

کھسوٹنا[ہ۔ار]
نوچنا۔اکھاڑنا۔خراش (ج ل)
ع شانے نے کھسوٹ اس کا کیا رنگ کیا، زاہد!
(ک۴۱۰:۴)

کھماج[ہ۔است]
کھماج۔ایک قسم کی راگنی کا نام (ن ل)
ع وقت کھماج کے گاوے نہ مغنی سارنگ
(ک۱۲۰:۹)

کھن[ار۔اند]
لکڑی میں سوراخ کرنا (ع ال)
ع ہوویں کیا سرسبز واں مخمل کے کھن کے رونگٹے
(ک۴۵۰:۳)

کھنجن[ہ۔صف]
نیک۔کنٹھ (ال)
ع صدقے ہو ہو کے مر گئے کھنجن
(ک۱۹۴:۹)

کھندل[ہ۔اند]
وسیع میدان (ع ال)
ع کھندل کے کھیت وہ لالہ کا گویا آیا ہے
(ک۱۵۱:۹)

کھندلنا [ار۔مص]

روندنا۔ پامال کرنا۔ پاؤں تلے مسلنا (ع ال)

ع کھندلیے ایڑیوں سے، خواہ پامال قدم کیجئے

(ک۳:۳۱۱)

کھنڈ [س۔اند]

ٹکڑا۔ حصہ۔ مکان (ع ال)

ع کھنڈ رہی ہے یہ کس دل کے نگر راغ میں آگ

(ک۸:۵۹)

کھنڈ بکھنڈ [ہ۔اند]

دھوبیوں کے گیت (ن ل)

ع ہو گئی ساری بزم کھنڈ بکھنڈ

(ک۴:۱۴۳)

کھنڈت [س۔صف]

شکستہ۔ منتشر۔ ناامید (ع ال)

ع ہاں اے شبِ فراق یہ کھنڈت نہ کیجیو

(ک۶:۷۶)

کھنڈنا [ار۔مص]

بکھر جانا۔ منتشر ہو جانا (ع ال)

ع وہ کھنڈ گیا ہی مقدر جو تھی تباہی گل

(ک۷:۱۳۷)

کھنڈی ہونا [ار۔مص مرکب]

بکھری ہونا (ال)

ع لالے کی پتی فرش پہ ہے یہ کھنڈی ہوئی

(ک۶:۱۶۷)

کھنس [ہ۔اسث]

نفرت۔ عداوت۔ حسد (ع ال)

ع جب تلک مور کو تک مار سے ہوتی ہے کھنس

(ک۹:۲۴۶)

کھنکارنا [ار۔مص]

گلا صاف کرنا (ع ال)

ع آہستہ تک گلی میں ہی کھنکار رہ گئے

(ک۱:۵۴۵)

کھورم کھار [ہ۔صف]

دنگا فساد (ال)

ع تم بھی کھورم کھاریوں سے آشنا بارے ہوئے

(ک۷:۳۰۳)

کھیٹ [ہ۔اند]

گیت۔ تازیانہ (ن ل)

ع کام ایسا نہ کرے کہ کھاوے کھیٹ

(ک۲:۱۰۴)

کھینا [ار۔مص]

پار ہونا (ن ل)

ع اب کے کھیوے میں پار ہوتا ہے

(ک۱:۵۴۰)

کے [ف۔اند۔تلمیح]

کیانی بادشاہوں کے خاندان کا نام (فرف)

ع ہیں ہر طرف یہاں کے ضحاک و جم دراز

(ک۳:۱۵۰)

کیچلی [ہ۔اسث]

ایک قسم کا مہین کپڑا (ع ال)

ع یہ کیچلی سی کناری ہے اس کے دامن کی

(ک۳:۸۵)

کید [ع۔اند]

دھوکا۔ فریب (ع ال)

ع ہماری کید میں شاید وہ آوے

(ک۵:۱۶۲)

کیری[ہ۔اث]
نیلی۔کرنجی(ن ل)
ع کیری پتلی دیکھ کر اس بت کی مانی نے کہا
(ک۶۰:۶)

کیسا[ف۔اند]
جیب۔تھیلا(ع ال)
ع یا الٰہی نہ کریموں کا ہو کیسا خالی
(ک۲۸۴:۶)

کیسری[ہ۔صف]
زعفرانی۔زعفران کے رنگ کا(ع ال)
ع کیسری جوڑا پہن کر کیوں نہ نکلے ان دنوں
(ک۱۱۷:۴)

کیسری شال[ف۔صف]
زعفرانی رنگ کی شال(ع ال)
ع تس پر یہ غضب ہے کیسری شال
(ک۱۸۰:۲)

کیسہ[ف۔اند]
جیب۔پاکٹ۔تھیلا(ع ال)
ع اب تلک کیسے میں موجود ہے سرکار کا خط
(ک۱۶۳:۲)

کیسہ بُری[ف۔صف]
لوٹنا(ن ل)
ع مژگاں کو تری یاد ہے فن کیسہ بُری کا
(ک۳۰۸:۶)

کیسۂ دلاک[فع۔ترکیب]
مالش کرنے والے کا تھیلا(ع ال)
ع تنِ نازک سے ترے کیسۂ دلاک سلوک
(ک۲۲۵:۴)

کیشِ برہمن[ف۔ترکیب]
برہمن کا دین یا عقیدہ(ع ال)
ع لے آوے گی مسلمانوں کو بھی کیشِ برہمن پر
(ک۹۸:۷)

کیشِ کفر[فع۔ترکیب]
کفر کا مذہب۔کفر کا عقیدہ(ف ل)
ع بس کہ کیشِ کفر میں کامل تھے ہم اے مصحفیؔ
(ک۴۲۷:۱)

کیفیِ دامن کشاں[عف۔ترکیب]
دامن پھیلانے والا متوالا(ع ال)
ع زلف بھی اس کیفیِ دامن کشاں کے دیر پا
(ک۹۰:۱)

کیکاؤس[ف۔اند۔تلمیح]
ایران کے مشہور بادشاہ کا نام جس کی فوج کا جرنیل رستم تھا(فرف)
ع یہ سکندر ہے، یہ دارا ہے، یہ کیکاؤس ہے
(ک۳۱۶:۷)

کیلن[ہ۔اث]
ناک میں پہننے کا ایک زیور(رف)
ع منہ تم نے چھپایا تو کیلن نہ چھپا جانا
(ک۱۸:۵)

کیمخت[ف۔اند]
گھوڑے یا گدھے کی پیٹھ کا چمڑا(ال)
ع سطحِ زمین ہے صورت کیمخت دانہ دار
(ک۱۸۹:۹)

کین[ف۔اث]
بغض۔عداوت(ع ال)
ع ویسا ہی غصہ اور وہی گرم کینیاں
(ک۱۹۴:۵)

کیواں[ف۔اند]

زحل ستارہ۔مجازاً ساتواں آسمان (ع ال)

ع سیاہی میں ریٹھا بلندی میں کیواں

(ک ۹: ۱۰۲)

کیوڑا[ہ۔اند]

ایک درخت اور اس کے پھول کا نام جس کی خوشبو نہایت عمدہ ہوتی ہے۔کیوڑے کا عرق مشہور ہے (ع ال)

ع کیوڑے میں نبات بھیگی ہے

(ک ۷: ۳۱۰)

کیومرث[ف۔اند۔تلمیح]

ایران کے سب سے پہلے بادشاہ کا نام (فرف)

ع رستم و سام و نریمان و کیومرث و قباد

(ک ۹: ۱۲۰)

گ

گابھنی[ہ۔اسث]

مادہ حیوان جس کے پیٹ میں بچہ ہو۔حاملہ عورت (ع ال)

ع گابھنی گابھے کو ڈالے ہے تری ہیت

(ک۹:۱۱۲)

گات[ہ۔اند]

عورتوں کی دونوں چھاتیوں کی ہیئت مجموعی (ع ال)

ع ہائے وہ اس کی گوری گوری گات

(ک۲:۱۰۱)

گاتی(۱)[ہ۔اسث]

چادر جو سینے پر لپیٹ لی جائے (ال)

ع گاتی جو باندھ لیوے ہے وہ زرد شال کی

(ک۷:۲۹۳)

گاتی(۲)[ہ۔اسث]

دوپٹے یا چادر کے اوڑھنے کا ایک طریقہ جس میں دوپٹے یا چادر کو دونوں کندھوں کے اوپر اور نیچے سے گزار کر سامنے گانٹھ باندھ دیتے ہیں (ع ال)

ع دکن کی چوٹ کی باندھے ہوئے جو گاتی ہے

(ک۷:۲۷۳)

گاذر[ف۔اند]

دھوبی (فرف)

ع مجلس گاذراں ہو کھنڈ بکھنڈ

(ک۴:۱۵۱)

گالا[ف۔اند]

دھنکی اور صاف کی ہوئی روئی کی اتنی مقدار جو ایک ہاتھ میں آجائے۔مراد سفید بال (ن ل)

ع منہ پہ جھریاں پڑ گئیں ، پیری سے سر گالا بنا

(ک۳:۴۹)

گالیاں کھانا[ار۔محاورہ]

دشنام سننا۔برا بھلا سننا (ع ال)

ع مفت میں اس کی گالیاں کھائیں

(ک۱:۳۰)

گانٹھ[ہ۔اند]

گرہ۔جوڑ۔بند (ع ال)

ع پر سو سو جگہ گانٹھ نہ دے جوں زرِ طاؤس

(ک۱:۲۱۰)

گانٹھنا[ہ۔مص]

گرہ دینا۔باندھنا۔جوڑنا (ف ل)

ع غرض سو سو طرح کے فن میں گانٹھے

(ک۲:۴۶)

گانجا[ہ۔اند]

بھنگ کا پودا (ن ل)

ع دم چرس کا ہو کہ گانجے کی چلم دونوں ایک

(ک۹:۱۹۷)

گاوِ زمین[ف۔اند۔تلمیح]

ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق وہ گائے جس کے سینگ پر زمین کھڑی ہے۔جب تھک کر وہ سینگ بدلتی ہے تو بھونچال آجاتا ہے (ع ال)

ع زیرِ زمیں کلیجہ گاوِ زمین کا دھڑکا

(ک۱:۷۸)

گاوزور[ف۔صف]

طاقت ور۔سینہ زور۔وہ شخص جو بہت طاقتور ہو مگر داؤ پیچ نہ جانتا ہو (ع ال)

ع گاوزوروں کو کیا چالاک ہل میں جوت جوت

(ک۴:۱۸۹)

گاوِ عصار[فع۔ترکیب]

مراد کولھو کا بیل (ال)

ع گاوِ عصار کے جس طرح ہوں پر کار قدم

(ک۶:۱۸۰)

گبر و سلماں [فع ۔ ترکیب]
آتش پرست اور مسلمان (ن ل)
ع الفت نہ تیری گبر و مسلمان سے کیا کیا
(ک۸۴:۱)

گپتی [ہ ۔ امث]
چھپی ہوئی تلوار ۔ وہ تلوار جو دستی چھتری میں پوشیدہ ہوتی ہے (ع ال)
ع اے مصحفی تو ہاتھ میں گپتی تو رکھا کر
(ک۶۳:۶)

گٹکری [ہ ۔ امث]
وہ پیچیدہ آواز جو گانا گانے کے وقت گلے سے نکالتے ہیں ۔ لہراتی ہوئی آواز (ع ال)
ع گٹکری کا تیری کچھ اور ہی عالم ہے پری
(ک۷۷:۵)

گجباگ [ہ ۔ امث]
ہاتھی کی باگ ڈور، نیز آنکس (ال)
ع اس کے راکب کی جو ہے ہاتھ میں گجباگ کا گل
(ک۲۱۸:۹)

گجر [ہ ۔ اند]
صبح کی نوبت (ع ال)
ع نہ وہ چڑیوں کا ترنم، نہ گجر آخرِ شب
(ک۸۱:۳)

گدازِ آہن [ف ۔ ترکیب]
لوہے کی نرمی ۔ لوہے کا پگھلاؤ (فرف)
ع سخت جاں سوزیِ دشمن ہے گدازِ آہن
(ک۱۶۴:۷)

گدازِ دل [ف ۔ ترکیب]
دل کی نرمی ۔ دل کا پگھلاؤ (فرف)
ع گدازِ دل سے ہو جاتا ہے حاصل رتبۂ عالی
(ک۲۱:۷)

گدائے درِ شاہنشہِ عشق [فع ۔ ترکیب]
عشق کے شہنشاہ کے دروازے کا گدا (ف ل)
ع مصحفی ہوں میں گدائے درِ شاہنشہِ عشق
(ک۴۳۶:۱)

گدراہٹ [ار ۔ امث]
فربہی ۔ نرمی (ع ال)
ع بل بے کہنی کی تیری گدراہٹ
(ک۷۱:۳)

گُدّی [ہ ۔ امث]
مسندِ حکومت (ع ال)
ع گدی سے عرضِ حال پہ نکلے ہے واں زباں
(ک۱۷۹:۷)

گذراۂ صبح [ف ۔ ترکیب]
صبح کا راستہ ۔ صبح کا نور کرنا (ع ال)
ع کبھی ہمارے بھی زنداں میں تھا گذراۂ صبح
(ک۱۳۴:۴)

گرانڈیل [ف ۔ ہ ۔ صف]
گراں ڈیل ۔ بھاری بھرکم ۔ لمبا تڑنگا (ال)
ع ڈالے ہے وہیں توڑ گرانڈیل کی گردن
(ک۲۳۹:۳)

گربگی [ف ۔ امث]
بے جوڑ میل ۔ اصطلاح شعر میں ایک ہی چیز کو تعظیم اور تحقیر کے ساتھ بیان کرنا (ع ال)
ع کلام کسی کا شتر گربگی سے خالی ہے
(ک۱۵۱:۴)

گردا [ف ۔ اند]
قاب (ن ل)
ع سحر خورشید لاوے گر تمہارے سامنے گردا
(ک۱۹۸:۷)

گردابِ بلا[ف۔ترکیب]
مصائب کا بھنور(ال)
ع حلقۂ دورِ خط اس کا ہے وہ گردابِ بلا
(ک۵:۲۰)

گردابِ بلا ناف[ف۔ترکیب]
مصائب کے بھنور کے درمیان(ع ال)
ع ہے وہ گردابِ بلا ناف تری، اے ظالم
(ک۵:۲۳۱)

گردابِ دہن[ف۔ترکیب]
منہ کا بھنور۔ مراد منہ کی دلکشی(فرف)
ع پیرتے وقت نہ گردابِ دہن پار رہا
(ک۶:۹۲)

گردابِ لگن[ف۔ترکیب]
محبت کا بھنور(ع ال)
ع بسکہ ہے پروانہ گردابِ لگن کی قید میں
(ک۵:۱۷۹)

گردابِ نافِ یار[ف۔ترکیب]
محبوب کی ناف کا بھنور(ن ل)
ع گردابِ نافِ یار میں جو خس گرا کے آہ
(ک۷:۸۹)

گردباد[ف۔صف]
پھرنے والی ہوا۔ بگولا(ع ال)
ع مانندِ گردباد ہے کچھ روبہ آسماں
(ک۱:۱۸)

گردباد آسا[ف۔ترکیب]
ہوا کے ساتھ اڑنے والی گرد کی طرح(ع ال)
ع گو خاک میں ملے ہم گرد باد آسا
(ک۲:۱۴۸)

گردِ دنبالِ کارواں[ف۔ترکیب]
قافلے کے پیچھے اڑتا ہوا غبار(ع ال)
ع گردِ دنبالِ کارواں ہیں ہم
(ک۲:۱۹۸)

گردشِ چشمِ پیالہ[ف۔ترکیب]
آنکھ کے پیالے کی گردش(ع ال)
ع یارب ہمیشہ گردشِ چشمِ پیالہ سے
(ک۹:۱۱۹)

گردشِ دوراں[ف۔ترکیب]
زمانے کا تغیر۔ زمانے کا انقلاب(ن ل)
ع حکم سے اس کے ہی گردشِ دوراں خندق
(ک۷:۱۳۳)

گردشِ رو[ف۔ترکیب]
سلسلۂ گردش(ع ال)
ع دل نازک جو بہ یک گردشِ رو ٹوٹ گیا
(ک۴:۵۴)

گردشِ روزگار[ف۔اسٹ]
زمانے کا چکر۔ وقت کا تغیر و تبدل(ج ل)
ع گردشِ روزگار کے مانند
(ک۱:۱۷۵)

گردِ کلفت[فع۔ترکیب]
تکلیف کی گرد۔ رنج کا غبار(ع ال)
ع دھوئی گئی دل سے سب گردِ کلفت
(ک۲:۴۱۴)

گردِ گلِ مار[سف۔ترکیب]
سانپ کے گلے کے گرد(ع ال)
ع گردِ گلِ مار حلقہ زن ہے
(ک۱:۲۳۵)

گردِ لگن[ف۔ار۔ترکیب]
عشق کی گرد(ع ال)
ع تڑپیں تھے جو شب بزم میں پروانے بر گردِ لگن
(ک۷:۱۵۵)

گرد میں اٹ جانا[ار۔مص۔مرکب]
غبار سے آلودہ ہونا(ن ل)
ع ہو کے گل در گل وہ لاشیں گرد میں سب اٹ گئیں
(ک۸:۸۴)

گردنِ بط[فع۔ترکیب]
بطخ کی گردن(ج ل)
ع ہو کے خم مے کی صراحی گردنِ بط ہو گئی
(ک۵:۲۳۸)

گردن زدنی[ار۔اسٹ]
مار ڈالنے کے قابل۔واجب القتل(ع ال)
ع گرچہ عشاق ترے سارے ہیں گردن زدنی
(ک۱:۳۱۶)

گردن کُشی[ف۔صف]
گردن مارنا۔سرکشی۔بغاوت(ع ال)
ع اے مصحفیؔ! گردن کشی اس شوخ سے مت کر
(ک۱:۴۹)

گردوں[ف۔اند]
پھرنے والا۔مراد آسمان۔فلک(ل ن)
ع گردوں تمام چھیے کہ غربال ہو گیا
(ک۱:۵۶)

گردہ[ف۔اند]
نقاش کا خاکہ(ن ل)
ع جب مصور نے لکھا گردہ تیری تصویر کا
(ک۱:۴۵)

گردہ گرداں[ف۔صف]
چکر۔طواف(ن ل)
ع عشق کھاتا ہے گردہ گرداں
(ک۶:۱۷۷)

گرسنہ چشم[ف۔صف]
بخیل۔کنجوس۔حریص(ع ال)
ع ہم گرسنہ چشم ایسی دیوار کے بھوکے ہیں
(ک۳:۲۲۶)

گرسنہ چشمی[ف۔صف]
لالچ۔حرص۔گدائی(ع ال)
ع ہزار گرسنہ چشموں کو آج برسرِ راہ
(ک۵:۲۸۵)

گرفتارِ بلا[ف۔ترکیب]
مصیبت میں مبتلا(ع ال)
ع دیکھ دل ان کو گرفتار بلا ہو یا نہ ہو
(ک۱:۳۵۰)

گرفتارِ بلائے عاشقی[فع۔ترکیب]
عاشقی کے مصائب میں گرفتار(ن ل)
ع گرفتار بلائے عاشقی ہو
(ک۶:۲۳۵)

گرفتاریِ خاطر[فع۔ترکیب]
دل کا پھنس جانا۔دل کا عاشق ہونا(ع ال)
ع تم گرفتاریِ خاطر کو میاں کیا سمجھو
(ک۱:۳۴۳)

گرگ[ف۔اند]
بھیڑیا(ع ال)
ع خبر گرگ کی سن کے یعقوب بولا
(ک۵:۱۴۸)

گرگِ فلک [فع۔ترکیب]
آسمان کا بھیڑیا۔مراد ظالم تقدیر (ج ل)
ع کرتا ہے ہم سے گرگِ فلک کج روی ہنوز
(ک۳:۱۵۱)

گرمِ جولاں [ف۔ترکیب]
محوِ حرکت یا گردش (ع ا ل)
ع ہیں اس پر گرمِ جولاں عشق و رشک و حسرت و حرماں
(ک۴:۸۹)

گرمِ زمزمہ [ف۔ترکیب]
نغمے گانے میں مگن (ن ل)
ع غیرت سے گرمِ زمزمہ مرغِ چمن نہ ہو
(ک۷:۱۹۳)

گرمِ سراغ [فت۔ترکیب]
کھوج میں مصروف (ع ا ل)
ع یہ ایسے کس کی راہ میں گرمِ سراغ ہیں
(ک۱:۳۰۸)

گرمئ سمور [ف۔ترکیب]
سمور جانور کی کھال کی گرمی (ج ل)
ع ہم گرمئ سمور سے واقف ہیں کیا کہ یاں
(ک۴:۱۴)

گرمئ سودائے خلق [فع۔ترکیب]
لوگوں کی خرید و فروخت کی رونق (ن ل)
ع تس پر اس کے ساتھ ہے یہ گرمئ سودائے خلق
(ک۱:۲۲۸)

گرمئ صید [فع۔ترکیب]
شکار کرنے کی گرمی۔شکار کرنے کا جذبہ (ن ل)
ع گرمئ صید نے صحرائے ختن پھونک دیا
(ک۷:۴۱)

گرو باندھنا [ار۔محاورہ]
شرط لگانا (ن ل)
ع روتے میں گرو چشمۂ ورناگ سے باندھے
(ک۱:۴۰۹)

گرہ بر [ف۔صف]
گٹھ کٹا۔گانٹھ کاٹنے والا (مرعا)
ع نہ اچکا، نہ گرہ بُر، نہ دغل، نے نباش
(ک۹:۵۲)

گریبانِ باختر [ف۔ترکیب]
مشرق اور مغرب کا گریبان (ن ل)
ع طلوعِ مہر گریبانِ باختر سے آج
(ک۶:۱۱۲)

گریبانِ گلِ صبح [ف۔ترکیب]
صبح کے پھول کا گریبان (ع ا ل)
ع ہے مجھ سے گریبانِ گلِ صبح معطر
(ک۱:۳۲۲)

گریباں گیر [ف۔ترکیب]
گریبان پکڑنے والا۔محاسبہ کرنے والا (ن ل)
ع کوئی تیرا گریباں گیر ہو گا
(ک۱:۱۸۲)

گریۂ خونیں [ف۔صف]
بہت زیادہ رونا۔خون کے آنسو رونا (فرف)
ع گریۂ خونیں کے ہاتھوں سے مرا
(ک۷:۲۲۵)

گریۂ سرشار [ف۔ترکیب]
مدہوشی کی حالت میں رونا (ن ل)
ع مے نہ دو گریۂ سرشار ہی کافی ہے مجھے
(ک۱:۳۸۲)

گریۂ شبانہ[ف۔ترکیب]
رات بھر کا رونا دھونا(ف ل)
ع ہے گریۂ شبانہ سے آگو ہی دل پہ کوفت
(ک ۱:۵۰۴)

گریہ کناں[ف۔صف]
روتا پیٹتا ہوا(ع ال)
ع جاتا تھا آپ گریہ کناں نامہ بر تلک
(ک ۱:۲۴۱)

گریۂ مینا[ف۔ترکیب]
شراب کی بوتل کا رونا۔شراب کی بوتل سے شراب کے نکلنے کی آواز(ج ل)
ع خندۂ جام ہے یا گریۂ مینا دلکش
(ک ۴:۱۹۹)

گریہ و زاری[ف۔ترکیب]
آہ و فریاد(فرف)
ع اپنی تو رات گریہ و زاری میں کٹ گئی
(ک ۷:۳۰۴)

گڑوا[ار۔اند]
سرسوں کے پھولوں کا گلدستہ(ع ال)
ع گڑوا ہزار گل کا بنا لائے ہے بسنت
(ک ۴:۱۱۶)

گزارِ نسیم[فع۔ترکیب]
بہار کی نرم ہوا کا گزر(ع ال)
ع یعنی کبھی ادھر بھی گزارِ نسیم تھا
(ک ۱:۱۲۵)

گزری[ف۔اسث]
وہ بازار جو شام کو راہ گزر پر لگتا ہے(ن ل)
ع اے مصحفیؔ! ''گزری'' کی ذرا سیر تو کرے
(ک ۱:۴۵۹)

گزشت[ف۔ماضی]
جو کچھ ہوا(ن ل)
ع ہے گزشت ایسی مزاج اپنے میں دیکھا بار ہا
(ک ۲:۳۱)

گزک[ف۔اسث]
تل شکری۔وہ چیز جو شراب کے ساتھ تبدیلِ ذائقہ کے لیے کھاتے ہیں
(ع ال)
ع خاک کھاویں گے بادہ نوش گزک
(ک ۲:۴۳۹)

گزک[ف۔اسث]
نُقل(ع ال)
ع پینے کی کیا گزک نہ ترا سے پرست کھائے
(ک ۸:۱۰۰)

گزند[ف۔اسث]
ایذا۔تکلیف۔صدمہ۔نقصان(ع ال)
ع طولِ شب فراق سے کب تک گزند ہو
(ک ۳:۱۷۳)

گزند پہنچنا[ار۔محاورہ]
ضرر پہنچنا۔صدمہ پہنچنا(ع ال)
ع گزند اس سے پہنچے ہے اہلِ زمین کو
(ک ۹:۹۹)

گسترده[ف۔صف]
پھیلایا ہوا(فرف)
ع ہو جیو گسترده تیری بزم میں خوانِ قلم
(ک ۹:۱۱۶)

گفتارِ بے خطر[ف۔ترکیب]
بلا خوف بولنا۔بغیر کھٹکے بات کرنا(ف ل)
ع اس کی گفتارِ بے خطر کو دیکھ
(ک ۱:۳۸۹)

گگن [س۔اند]
آسمان۔فلک (ع ال)
ع جوں ماہ چاردہ بروے گگن
(ک ۹:۱۹۶)

گلِ آدم [ف۔ترکیب]
حضرت آدمؑ کی مٹی (فرف)
ع ہر گوشہ فرش ہے گلِ آدم بہ زیر پا
(ک ۷:۶۵)

گلا ڈوک میں ہونا [ار۔محاورہ]
زمانۂ بلوغ میں کنٹھ پوٹنے سے آواز کا بھاری ہو جانا (ال)
ع ہے اب تو گلا ڈوک میں تب سینو ترانہ
(ک ۷:۱۷۱)

گلال [ار۔اند]
ایک قسم کا سرخ سفوف۔مراد سرخ (ع ال)
ع گلال پارہ وہ ایسے کہ جوں شفق کا ظہور
(ک ۹:۱۷۱)

گلِ اورنگ [ف۔ترکیب]
گلِ فندق (ع ال)
ع گلِ اورنگ لگے چاک گریباں کرنے
(ک ۴:۳۴۳)

گلِ اصفر [فع۔ترکیب]
زرد گلاب کا پھول (ن ل)
ع تو بھی سوسن سے ملا اپنے گلِ اصفر بسنت
(ک ۸:۴۲)

گلِ امری [فع۔ترکیب]
ایک صحرائی سرخی مائل زرد پھول (فرف)
ع گلِ امری کے جو رنگ اس نے رنگائی پوشاک
(ک ۴:۲۲۸)

گل اندام [ف۔صف]
پھول جیسے جسم والا۔مراد خوبصورت معشوق (ف ل)
ع ناگہ چمن میں جب وہ گل اندام آگیا
(ک ۱:۱۱)

گل اندود کرنا [ار۔محاورہ]
مٹی سے لیپنا۔بند کرنا (ن ل)
ع کی اس نے روزنِ درکر گل اندود
(ک ۱:۱۸۴)

گلبانگ [ف۔امث]
قلندر کی آواز۔شیو کی آواز (ل ک)
ع پہنچے گی فلک تک اس کی گلبانگ
(ک ۱:۲۴۳)

گل بدن (۱) [ف۔اند]
ریشمی کپڑا کی ایک قسم (ن ل)
ع جب سے پاجامہ بنا گل بدنِ سرخ ترا
(ک ۷:۲۴)

گل بدن (۲) [ف۔صف]
نازک بدن۔مراد معشوق (ع ال)
ع گل بدن کا نہیں پاجامہ اگر کیجیے غور
(ک ۱:۵۵۴)

گلبرگِ تر [ف۔صف۔ترکیب]
گلاب کی گیلی پتی (ع ال)
ع رکھتا ہے لطافت کوئی گلبرگِ تر ایسی
(ک ۵:۲۴۹)

گلو بریدہ [ف۔صف]
جس کا گلا کٹا ہوا ہو (ع ال)
ع پیدا گلو بریدہ ہوئے ہم، مگر ہوئی
(ک ۲:۲۷۸)

گُلبُن[ف۔اند]

پھلواری۔گلاب کا پودا(ع ال)

ع جب دیکھوں ہوں گلبن کو تو آتا ہے مجھے یاد

(ک۱:۹۹)

گل بوٹا[ار۔اند]

بیل بوٹا۔پھول اوراس کا پودا۔زیب وزینت(ع ال)

ع بدن پر نقش ہو جاتا ہے گل بوٹا نہالی کا

(ک۴:۴۰)

گلِ تر[ف۔صف]

تازہ پھول۔مرادتر وتازہ معشوق(ع ال)

ع دن بہ دن اور ہی رنگ اس گلِ تر کا نکلا

(ک۱:۱۰۴)

گل تکیہ[ار۔اند]

وہ چھوٹااور گول تکیہ جوسوتے وقت رخساروں تلے رکھتے ہیں۔

ع تم تو سو رہتے ہو گل تکیو سے رخسار لگا

(ک۲:۵۰)

گلٹی[ہ۔امث]

رسولی(ع ال)

ع کہ گلٹی پھوڑے کا اے مصحفیؔ! ہے درماں چاک

(ک۳:۱۷۶)

گل چلا[ار۔صف]

گولا چلانے والا۔قادرانداز(ال)

ع تاکتا ہے گل چلا پہلے علمبردار کو

(ک۶:۲۳۱)

گل چیں[ف۔صف]

پھول توڑنے والا۔باغبان(ع ال)

ع گل چیں یہ کب روا ہے کہ ایسی بہار میں

(ک۱:۱۴۰)

گلِ حرماں[ف۔ترکیب]

ناأمیدی کا پھول(ع ال)

ع نخلِ الفت سے چنئے خوب گلِ حرماں بس

(ک۷:۱۱۸)

گلخن[ف۔اند]

تنور۔بھٹی(ع ال)

ع مصحفیؔ گلخن سے تربت کم نہیں اس شخص کی

(ک۴:۲۸)

گلِ خنداں[ف۔صف]

کھلا ہوا پھول(ع ال)

ع ہر زخم جگر میں گلِ خنداں کا تماشا

(ک۴:۲۴)

گلِ رخسار[ف۔صف]

خوبصورت معشوق۔گلاب کی طرح سرخ رخسار والا(ع ال)

ع ورنہ اس کا گلِ رخسار وہی ہے جو تھا

(ک۱:۱۰۵)

گلِ رعنا[ف۔اند]

ایک قسم کا پھول جو اندر سے سرخ اور باہر سے زرد ہوتا ہے۔کنایۃً معشوق (ع ال)

ع گلِ رعنا کو ہے سودا تری رعنائی کا

(ک۷:۵۵)

گلِ سوری[ف۔امث]

خوشبودار گلاب کی ایک قسم(ع ال)

ع گلِ سوری بنا ہے شب افروز

(ک۲:۴۴۳)

گلِ شبّو[ف۔امث]

ایک قسم کا پھول جو رات کو کھلتا اور خوشبو دیتا ہے(ع ال)

ع مجھ کو تجھ بن نظر آئے گلِ شبو کانٹے

(ک۷:۲۴۶)

گلشنِ روزگار [ف۔ترکیب]

دنیا کا چمن (ع ال)

ع بلبلِ خوش صفیر ہوں گلشنِ روزگار کا

(ک۲:۷۱)

گلشنِ ہستی [ف۔ترکیب]

زندگی کا چمن (ع ال)

ع وہ گل ہیں سرا ذرۂ گلشنِ ہستی

(ک۴:۲۶۲)

گلِ عذار [ف۔امذ]

پھول جیسے رخساروں والا (ع ال)

ع پر کہاں گل عذار کے مانند

(ک۱:۱۷۵)

گلکچ [ف۔امذ]

پرند (ال)

ع صورت شیر جو گلکچ کا ہے قبضہ اس پر

(ک۹:۱۱۰)

گل کھانا [ار۔محاورہ]

معشوق کے چھلے وغیرہ کو آگ میں تپا کر بدن پر عشق جتانے کو داغ دیتے ہیں۔اسے گل کھانا کہتے ہیں۔حسد کرنا۔رشک کرنا (ن ل)

ع خوشی کے مارے میں گل کھا کے رہ میں جا بیٹھا

(ک۱:۵۲۶)

گلگشتِ چمن [ف۔ترکیب]

باغ کی سیر۔سیرِ چمن (فرط)

ع جاویں گے صبا باغ میں گلگشتِ چمن کو

(ک۱:۲۶۴)

گلگشتِ گلستاں [ف۔ترکیب]

چمن کی سیر (ع ال)

ع گلگشتِ گلستاں کو جو چلتا ہے، تو چل آج

(ک۱:۱۵۷)

گل گونہ [ف۔امذ]

ایک رنگین سفوف کا نام جو عورتیں اپنے چہرے پر ملتی ہیں (رنگ کو صاف کرنے کے واسطے) (ل ک)

ع اگر گلگونہ خوبی کبھی رخسار کو ملیے

(ک۲:۳۲۳)

گل گیر [ف۔امذ]

شمع یا چراغ کی بتی کترنے کی قینچی (ع ال)

ع کہتا ہوں نہ چڑھ اتنا تو گل گیر کے منہ پر

(ک۲:۱۳۹)

گلِ مہندی [ف۔امذ]

حنا کا پھول (ع ال)

ع مرے مزار پہ رکھ دیجیو گلِ مہندی

(ک۱:۵۴)

گلِ نسریں وشقائق [فعف۔ترکیب]

صحرائی گل لالہ اور سیوتی (فرط)

ع ہر حلقے میں رکھ رکھ گلِ نسرین و شقائق

(ک۱:۴۰۳)

گلہرا [ف۔امذ]

دھاری تلوار (ن ل)

ع پتنگ جو اس نے اڑوایا ہے کہتے ہیں گلہرا ہے

(ک۷:۲۲۶)

گلہائے نودمیدہ [ف۔ترکیب]

نئے کھلے ہوئے پھول (فرف)

ع گلہائے نودمیدہ کی آبی بہ روے کار

(ک۹:۲۵۲)

گلوری [ار۔اسث]

پان کا بیڑا (ع ال)

ع اک گلوری تو مرے ہاتھ سے کھاتے جاؤ

(ک۳:۲۶۷)

گل وشمشاد[ف۔ترکیب]
گلاب اور ایک خوش قد درخت جس کے پتے انار کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں۔شاخیں پریشان، پھول سفید اور خوشبودار ہوتا ہے(فرط)
ع سرگرمِ عشوہ ہیں گل و شمشاد دیکھیو
(ک۱:۳۶۶)

گلۂ چرخِ ستم گار[ف۔ترکیب]
ستم ڈھانے والے آسماں (تقدیر) کا شکوہ(ع ال)
ع کچھ تو لکھتا گلۂ چرخِ ستم گار کوئی
(ک۴:۴۴۵)

گلۂ روزگار[ف۔ترکیب]
زمانے کا شکوہ(ج ل)
ع دلا خمش گلۂ روزگار کیا کیجئے
(ک۱:۵۰۶)

گلۂ گردشِ ایام[فع۔ترکیب]
دنوں کی گردش کا شکوہ۔مراد بدنصیبی کا شکوہ(ف ل)
ع کس دن گلۂ گردشِ ایام کیا ہے
(ک۱:۴۰۴)

گلیم[ف۔اسٹ]
کمبل۔اوڑھنے کا اونی کپڑا(ع ال)
ع اور شب آتی ہو گلیم بدوش
(ک۵:۳۳۸)

گلیم اور گلم[ف۔ترکیب]
گدڑی اور نفیس کپڑا(ن ل)
ع جس کے آگے ہو گلیم اور گلم دونوں ایک
(ک۹:۱۹۷)

گلیم بختِ سیاہ[ف۔ترکیب]
بدبختی کا کمبل(ع ال)
ع سر پہ لے کر گلیم بختِ سیاہ
(ک۲:۴۳۶)

گلیم پوش[ف۔امذ]
کملی پوش۔کمبل پوش(ع ال)
ع جس کے در سے گلیم پوش ہے شب
(ک۲:۴۳۸)

گم گشتگانِ بادیۂ عشق[فع۔ترکیب]
عشق کے صحرا میں گم شدہ لوگ(ع ال)
ع گم گشتگانِ بادیۂ عشق کے تئیں
(ک۲:۴۳۵)

گمیدگ[ہ۔امذ]
پتھر(ال)
ع کیا لعل لب سے تیرے گمیدگ کو تولے
(ک۹:۱۹۲)

گناہِ مادرِ گیتی[ف۔ترکیب]
زمین کا گناہ(ع ال)
ع گناہِ مادرِ گیتی، نہیں خدا نے مجھے
(ک۷:۹۴)

گنبدِ کاواک[ف۔ترکیب]
بے ڈول گنبد یا چھت(ع ال)
ع رہتے ہیں جو اس گنبد کاواک کے نیچے
(ک۸:۱۲۵)

گنبدِ مینا[ف۔امذ]
صراحی نما چھت۔مراد آسمان(ع ال)
ع تھا بنا گرچہ بہت گنبدِ مینا دلکش
(ک۴:۱۹۸)

گنبدِ مینائی[ف۔امذ]
آسمان(ع ال)
ع کیا لیا تھا میں بھلا گنبدِ مینائی کا
(ک۲:۷۹)

گندمِ فطرہ[فع۔ترکیب]
صدقۂ فطر کا تقریباً 2 سیر گندم (ع ال)

ع گندمِ فطرہ کا معمول جو تھا عید کے دن
(ک ۶: ۲۰۱)

گنجِ زر[ف۔ترکیب]
سونے کا خزانہ (ف ل)

ع یمنِ قدم سے تیرے وہ گنجِ زر نکالے
(ک ۱: ۴۶۵)

گنجِ شہیداں[ف۔ترکیب]
شہیدوں کا خزانہ (ن ل)

ع اس کے کوچے کی زمیں گنجِ شہیداں تھی مگر
(ک ۶: ۲۱۶)

گنجِ فراوان[ف۔ترکیب]
وافر خزانہ۔وافر مال و دولت (ن ل)

ع نے سیم و زر ، نہ گنجِ فراوان لے گئے
(ک ۶: ۳۳۵)

گنجِ قارون[ف۔ترکیب۔تلمیح]
قارون کا خزانہ جس کے متعلق مشہور ہے کہ قیامت تک زمین میں دھنستا چلا جائے گا (فر ف)

ع عوض اک گھر کے وہ دیتا اسے گنجِ قاروں
(ک ۹: ۱۰۵)

گنجفہ[ف۔اند]
ایک کھیل کا نام جس میں چھیانوے گول پتے اور تین کھلاڑی ہوتے ہیں (ع ال)

ع یہ ورق کا گنجفے کے نہیں آفتاب اُلٹا
(ک ۳: ۲۹)

گنیش[س۔اند۔تلمیح]
شیو جی اور پاربتی کا بیٹا جسے ہندو دانائی کا دیوتا اور مشکل کشا مانتے ہیں (ال)

ع گنیش کی ہے شکل، کنہیا کا سا برن
(ک ۹: ۱۹۱)

گوارائی[ف۔صف]
برداشت ہونا (ن ل)

ع کرے نہ طبعِ فلک اس کی بھی گوارائی
(ک ۶: ۳۱۳)

گوٹ[ہ۔اسث]
جماعت۔گروہ (ع ال)

ع جگ کے ہوتے ہی جدا مرتی ہے گوٹ
(ک ۷: ۸۵)

گوٹی[ہ۔اسث]
گوٹا کناری والا لباس۔ایک زیور کا نام (ال)

ع اب پھر سنہری گوٹی پہنے لگا ہے وہ گل
(ک ۵: ۱۵)

گودڑ[ار۔اند]
پھٹا پرانا۔کنایۃً وہ میل جو خمار کی حالت میں آنکھوں میں نمایاں ہوتا ہے (ع ال)

ع گودڑ کا لعل کیوں نہ کہوں اس کے حسن کو
(ک ۳: ۱۵۵)

گودی میں بھرنا[ار۔محاورہ]
گود میں لے لینا (ع ال)

ع ہم نے تو تم کو دوڑ کے گودی میں بھر لیا
(ک ۱: ۴۹۲)

گورابدن[ہ۔صف]
سفید بدن۔خوبصورت جسم (ف ل)

ع نکلا ہی پڑتا ہے وہ گورا بدن مہتاب سا
(ک ۱: ۶)

گورِ غریباں[فع۔ترکیب]
غریبوں کی قبر (ع ال)

ع رحم کر گورِ غریباں کی بھی مشتِ خاک پر
(ک ۱: ۱۹۶)

گورکن [ف۔صف]
قبر کھودنے والا (فرف)
ع مر جائے یہ وہاں کہ جہاں گورکن نہ ہو
(ک۱۹۴:۷)

گور میں پاؤں لٹکانا [ار۔محاورہ]
مرنے کے قریب ہونا۔ بہت بوڑھا ہونا (ع ال)
ع بیٹھے ہیں گور میں لٹکائے پاؤں
(ک۸۷:۸)

گور و کرگدن [ف۔ترکیب]
جنگلی گدا اور گینڈا (فرف)
ع کچھ اس کے آگے چیز نہیں گور وکرگدن
(ک۵۴:۹)

گور و گوزن [ف۔ترکیب]
جنگلی گدھا اور بارہ سنگا (فرف)
ع گوروگوزن کا ہی نہیں کچھ اس جگہ شمار
(ک۲۰۴:۹)

گوڑ [ہ۔اسم]
قدم (ن ل)
ع فرماؤ تو تمہارے لا اس کو گوڑ ڈالوں
(ک۳۱۴:۴)

گوز [ف۔اسم]
ہوا جو باآواز مقعد سے نکلے۔ ریح۔ پھسکی (ع ال)
ع میں گوز سمجھتا ہوں سدا اس کی صدا کو
(ک۲۷۸:۷)

گوشِ اصمِ شوق [نف۔ترکیب]
عشق کا بہرہ کان (ع ال)
ع ناصح کی جو سنتا نہیں گوشِ اصمِ شوق
(ک۱۴۹:۵)

گوشِ نہ آسماں [ف۔ترکیب]
نو آسمان کے کان (فرف)
ع گوشِ نہ آسماں کے پردے جگا دیے ہیں
(ک۱۷۰:۷)

گوشِ شنوا [ف۔صف]
سننے والے کان (ع ال)
ع گوشِ شنوا ہو تو مرے رمز کو سمجھے
(ک۳۳۲:۱)

گوشِ گل [ف۔ترکیب]
پھول کے کان (ع ال)
ع گوشِ گل تک بھی خدا جانیے، اے ہم نفساں!
(ک۸:۳)

گوش و چشم [ف۔ترکیب]
آنکھ اور کان (ع ال)
ع دیوار و در پہ اس کے تک اک رکھ کے گوش و چشم
(ک۱۸:۱)

گوشۂ عزلت [فع۔ترکیب]
تنہائی کا گوشہ (فرف)
ع تو اب تو چھوڑ گوشۂ عزلت کو مصحفیؔ
(ک۶۲:۸)

گوکھرو [ہ۔اسم]
بل دار سنہری فیتہ (ال)
ع اور گھوکرو جتنے ہیں ٹکے ہیں ید بیضا
(ک۴۰:۷)

گوکھرو [ہ۔اسم]
ایک پودے کا نام۔ خسک کا پودا۔ کان کا ایک زیور (ع ال)
ع گوکھرو لہر بنت اس میں لگائے تو نے
(ک۲۲۸:۴)

گوگرد[ف۔اسث]
گندھک(ن ل)
ع تھی جو گوگرد کی زمیں کہیں
(ک ۳۴۷:۲)

گولر[ار۔امذ]
ایک درخت اور اس کا پھل جو انجیر سے مشابہ ہوتا ہے(ع ال)
ع دیکھا نہیں درخت میں گولر کے پھول ہو
(ک ۲۲۸:۶)

گولے[ہ۔امذ]
گولی کا درخت(ن ل)
ع گولے کے تحل پر وہ گولے کا سا سماں تھا
(ک ۴۸:۷)

گوہرِ نایاب[ف۔ترکیب]
انمول موتی۔کم یاب موتی(ع ال)
ع نتھ کے موتی نے ترے گوہرِ نایاب کو چرخ
(ک ۹۱:۷)

گوہرِ دنداں[ف۔ترکیب]
دانت کے موتی۔مراد موتیوں جیسے دانت(فرف)
ع آخر وہ تیرے گوہرِ دنداں نے تر کیا
(ک ۸۹:۶)

گوہرِ غلطاں[ف۔صف]
لڑھکتا ہوا موتی(ع ال)
ع گوہرِ غلطاں کی شیخی خاک میں مل جائے گی
(ک ۴۶:۱)

گوئندہ[ف۔صف]
کہنے والا روالی۔مخبر۔جاسوس(ع ال)
ع گوئندہ کہے ہے آخرِ کار
(ک ۳۱۶:۵)

گوئے گریباں[ف۔امذ]
گریباں کا تکمہ(ع ال)
ع اس نے دیکھے تھے ترے گوئے گریباں کہیں
(ک ۳۳۵:۱)

گوے وچوگاں[ف۔ترکیب]
گیند اور گلی ڈنڈا(ع ال)
ع گوے و چوگاں جو وہ طفلی میں کبھی کھیلے ہے
(ک ۱۱۵:۳)

گوئی[ہ۔امث]
روئی کی وہ مقدار جو ایک بار انگلیوں سے تو می جائے۔مراد معمولی مقدار(ع ال)
ع اٹھانے آتی ہے گوئی بہ مکر و فن مٹی
(ک ۲۵۶:۶)

گھٹ[ہ۔امذ]
دل۔من۔جی(ن ل)
ع میرے گھٹ میں تو تو سمایا ہے
(ک ۳۳۱:۲)

گھاٹ[ار۔امذ]
تلوار کی دھار کا اوپر حصہ(ن ل)
ع تال کیوں ہوا اس کو مگر یہ گھاٹ گہرا ہے
(ک ۲۲۶:۷)

گھاٹ چڑھنا[ار۔محاورہ]
اشنان کرانا معاوضے پر(ن ل)
ع ہے تو وہ دریا دلے جو کوئی گھاٹ اس کے چڑھے
(ک ۱۲۵:۹)

گھاگ[ار۔صف]
پرانا۔تجربہ کار آدمی(ع ال)
ع غالب ہوا کبھی نہ کوئی ایسے گھاگ پر
(ک ۱۱۶:۵)

گھائل[ہ۔صف]
زخمی۔دل فگار(ف ل)
ع تیغ سے اس کی گئے گھائل بہت
(ک۱:۹)

گھائی[ار۔امث]
دوانگلیوں کے درمیان کی جگہ(ع ال)
ع ہاتھ قلم ہے پھر تیرا گر ایک بھی گھائی بیٹھ گئی
(ک۳:۲۹۷)

گھرسنا[ہ۔مص]
گھسیڑنا۔کسی چیز میں اٹکا دینا(ن ل)
ع گھرس لے تو اب ان کی چیرے میں اپنے
(ک۱:۲۶۵)

گھر کی کنیز[ار۔امث]
بے حد مطیع۔بہت اطاعت گزار(ع ال)
ع کنیز کچھ ترے مصحفی نہیں گھر کی
(ک۷:۳۰۸)

گھر بے چراغ کرنا[ار۔محاورہ]
گھر ویران وتباہ کرنا(ن ل)
ع گھر بے چراغ کر گئی فوج اہلِ شام کی
(ک۵:۳۹۷)

گھڑنت[ہ۔امث]
گڑھنت۔گڑھنا۔مشکل(ج ل)
ع ایسا گھڑنت اس کے سوبار گھر سے نکلا
(ک۳:۳۶)

گھسٹ گھسٹ کے[ہ۔ح مص]
زمین سے رگڑتے رگڑتے(ف ل)
ع لاکھوں گھسٹ گھسٹ کے بیاباں میں مر گئے
(ک۱:۴۴۹)

گھمسان پڑنا[ار۔محاورہ]
کشت وخون ہونا(ع ال)
ع گھمسان پڑا عشق کے میدان میں دیکھا
(ک۱:۷۰)

گھمنڈ[ار۔امذ]
تکبر۔غرور(ع ال)
ع تھا گھمنڈ ابرِ بہاری کو بہت رونے کا
(ک۱:۱۶۷)

گھن[ہ۔امذ]
لوہا کوٹنے کا بھاری ہتھوڑا(ن ل)
ع اس زمیں جو کوئی میری طرح گھن مارے
(ک۲:۳۱۳)

گھن لگنا[ار۔محاورہ]
جان کا روگ لگ جانا(ع ال)
ع جانِ غم دیدہ کو جو گھن سا لگا
(ک۸:۱۷)

گھنا[ار۔مص]
گھن لگ جانا۔خراب ہوجانا(ع ال)
ع جی ہی جی میں پڑا گھنا ہے
(ک۳:۲۹۶)

گھور[ار۔امذ۔صف]
گھول۔کھوڑ۔تلک(ع ال)
ع گھور میں سرخی کو تشتے کی نہیں چنداں دخل
(ک۶:۱۳۳)

گھور کر دیکھنا[ار۔محاورہ]
تیز نظر سے دیکھنا(ع ال)
ع ٹک گھور کر جو دیکھا ظالم نے ڈر کے مارے
(ک۱:۱۹۹)

گھورکھ دھندا[ہ۔اند]
ایک قفل جو بغیر چابی کے کھلتا ہے مگر بہت مشکل سے۔پیچیدہ معاملہ (ع ال)
ع لیکن نہ کھلا ہم سے یہ گورکھ دھندا
(ک۲:۴۰۳)

گھونس[ار۔امث]
ایک قسم کا بڑا چوہا (ع ال)
ع گھونس نے کر دی ہے زمین سوراخ
(ک۲:۴۵۸)

گہار[ف۔اند]
بلوائی (ن ل)
ع مجھ پہ سارے گہار کے مانند
(ک۱:۱۷۶)

گہر[ف۔اند]
موتی (ع ال)
ع اشک کے قطرے کو گہر کر گیا
(ک۱:۴۲)

گہرِ آب دار[ف۔اند]
چمکدار اور قیمتی موتی (ج ل)
ع شیخی ہو کر کری گہر آب دار کی
(ک۲:۳۲۸)

گہرِ انجم[ف۔ترکیب]
ستاروں کے موتی (ع ال)
ع مارے خجلت کے چھپا لے گہرِ انجم کو
(ک۲:۱۹۶)

گہرِ دنداں[ف۔ترکیب]
موتی کے دانت۔موتی جیسے دانت (ن ل)
ع شب کو دکھلاؤ گر اپنے گہرِ دنداں تم
(ک۲:۱۹۶)

گہن[ہ۔اند]
گرہن۔چاند یا سورج پر سایہ۔داغ (ع ال)
ع یاں حشر مرے دل پر اک چاند گہن کا تھا
(ک۱:۶۷)

گہنا[ار۔مص۔اند]
ایک زیور کا نام (ع ال)
ع غرض وہ دن کا ہے زیور یہ رات کا گہنا
(ک۴:۵۳)

گہِ شیون[ف۔ترکیب]
نالہ و فریاد کی جگہ یا وقت۔
ع ہاتھ اپنا جب کیا میں نے گہِ شیون بلند
(ک۲:۱۲۷)

گہِ وداع[فع۔ترکیب]
رخصتی یا جدائی کے وقت (ع ال)
ع تھا جیب و دستِ فاطمہ جس دم گہِ وداع
(ک۵:۴۰۰)

گیتی[ف۔امث]
دنیا۔جہاں (ع ال)
ع مصحفی گلستاں گیتی میں
(ک۲:۱۰۸)

گیرا[ف۔اند]
پکڑنے والا۔قیدی۔قید کرنے والا (ن ل)
ع طرح گیرا کی زمیں پر سے اٹھا لیتی ہے دل
(ک۷:۳۵)

گیرائی[ف۔امث]
گرفتگی۔وسعت (ع ال)
ع میرے ہاتھوں میں کب ہے گیرائی
(ک۳:۲۵۷)

گیرندہ [ف۔فاعل ترکیبی]
پکڑنے والا (فرعا)
ع گیرندہ تر اس سے ہے تری زلف کا حلقہ
(ک۲:۱۳۹)

گیسوانِ اطہر [فع۔ترکیب]
پاک زلفیں (ج ل)
ع سوگرد جم گئی ان گیسوانِ اطہر پر
(ک۵:۴۰۱)

گیلاس [ف۔امذ]
مشہور ایرانی پھل۔آلوبالو (فرف)
ع گیلاس کا بنادیں جب تک نہ ساتگیں ہم
(ک۶:۱۸۱)

گیندا [ہ۔امذ]
ایک پودا جس کا پھول زرد، نارنجی اور سرخ ہوتا ہے (ع ال)
ع پھول گیندے کا جو میں سینے پہ مارا اس کے
(ک۳:۱۱۵)

گیندا بازی [ہ۔مف]
صد برگ یا گیندے کے پھول پھینکنا (ع ال)
ع گیندا بازی کا شب اس گل کو جو بندھتا ہے خیال
(ک۴:۳۴)

گیندۂ کلاں [ہ۔ف۔ترکیب]
گیندے کا پھول جس سے بچے کھیلتے ہیں (ن ل)
ع ہے گیندۂ کلاں کا یہ عالم کہ آفتاب
(ک۹:۱۸۹)

ل

لابرتیاں[ہ۔اند]
جھومنا(ال)

ع لابرتیاں کریں ہیں درختان میوہ دار
(ک۹:۹۲)

لاتضیع[ع۔جملہ]
ضائع مت کر(ال م)

ع کیا آیہ تجھ کو یاد نہیں لاتضیع کا
(ک۶:۵۶)

لاٹھ[ہ۔اسث]
ستون۔کھمبا(ع ال)

ع محلوں میں پتھورا کی ابھی لاٹھ کھڑی ہے
(ک۶:۳۲۴)

لاجورد[ف۔اند]
گہرے نیلے رنگ کا قیمتی پتھر۔گہرا نیلا رنگ(ع ال)

ع نیلم ہے، لا جورد ہے، کوہ حدید ہے
(ک۸:۱۳۹)

لاسا[ار۔اند]
پھندا۔شکار کو پکڑنے کے لیے گوند۔نشاستہ(ال)

ع طائرِ دل کو صنم اور یہ لاسا مارا
(ک۷:۴۲)

لاشک وریب[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بغیر شکوک وشبہات کے(ع ال)

ع جانتے ہیں سب اس کو لاشک و ریب
(ک۴:۵۳۰)

لاشۂ بے سر[ف۔ترکیب]
بغیر سر کی لاش(ن ل)

ع چادر کبود لاشہ بے سر کے واسطے
(ک۶:۳۵۱)

لاشۂ شبیّر[فع۔ترکیب]
حضرت امام حسینؓ کی لاش(ج ل)

ع زہرہ نے آ کے لاشہ شبیر سے کہا
(ک۵:۴۱۱)

لاشے[ف۔صف]
مردہ لاش۔خستہ لاش(ل ک)

ع لاشے پر اس کے ہر دم کہتے ہیں لوگ اخر
(ک۱:۵۹)

لاف[ف۔صف]
شیخی۔ڈینگ(ن ل)

ع کاٹ کا دعویٰ اسے شور کا لاف اس کو تھا
(ک۲:۱۰۵)

لافِ سخن گوئی[ف۔ترکیب]
شعروشاعری کی خودستائی(ع ال)

ع اے زباں! لافِ سخن گوئی بے جا تا چند
(ک۳:۱۹۲)

لافِ کشفِ کرامات[فع۔ترکیب]
کرامات کے ظاہر ہونے کی خودستائی(ن ل)

ع دانستہ لافِ کشفِ کرامات چھوڑ دی
(ک۶:۳۳۰)

لافِ ناکساں[ف۔ترکیب]
نالائقوں کا گپ(فرف)

ع دیکھ لافِ ناکساں میں کی خموشی اختیار
(ک۴:۲۷)

لاف وگزاف[ف۔اسث]
بیہودہ سرائی۔شیخی۔تعلی(ع ال)

ع لاف و گزاف سے نہیں مصحفی کو کام
(ک۵:۲۶۰)

لاگ(۱)[ار۔اسث]
محبت۔لگن(ع ال)
ع چھیڑ تھی اس کی طرف سے یا طرف تیری سے لاگ
(ک۳:۴)

لاگ(۲)[ار۔اسث]
کرتب۔شعبدہ(ع ال)
ع چل گئیں کٹاریاں تری مژگاں کی لاگ پر
(ک۵:۱۱۵)

لال خاں[ف۔اند]
ایک قسم کا چوبی شکنجہ جس میں باندھ کر مجرم کو سزا دی جاتی تھی(ال)
ع تو لال خاں سے سحر تک نہ پاسباں چھوٹا
(ک۴:۶)

لال گوں[ف۔صف]
سرخ نما۔دمکتا ہوا(ف ل)
ع پھول سا رخسار تیرا لالہ گوں ہو جائے گا
(ک۱:۱۱۸)

لال ہیں[ت۔صف]
گونگے ہیں(ع ال)
ع لال ہیں زمزمہ سنجاں چمن جتنے ہیں
(ک۷:۱۶۴)

لالۂ افیونیِ گلزار[ف۔ترکیب]
چمن کا مخمور گل لالہ(فرف)
ع لالۂ افیونیِ گلزار ہی نالاں نہیں
(ک۶:۲۶۰)

لالۂ حمرا[فع۔ترکیب]
انتہائی سرخ رنگ کا گل لالہ(ع ال)
ع کس نے تربت پہ مری لالۂ حمرا بھیجا
(ک۸:۲۱)

لالۂ خودرو[ف۔ترکیب]
خود سے اگنے والا گلِ لالہ(ن ل)
ع لالۂ خودرو کی جا کر دیکھ تک اس کے بہار
(ک۱:۲۴۴)

لالۂ سیراب[ف۔ترکیب]
خون سے سیراب گلِ لالہ(ج ل)
ع آخر ہو علم لالۂ سیراب میں چمکا
(ک۴:۹۴)

لالۂ شلواب[ف۔صف]
لالۂ سیراب(ال)
ع جیسے ہوتی ہے کلی لالۂ شلواب کی سرخ
(ک۷:۹۱)

لالہ عذار[فع۔ترکیب]
گل لالہ جیسے سرخ رخسار والا۔مراد محبوب(ع ال)
ع یک دو ساعت میں جب وہ لالہ عذار
(ک۲:۴۵۶)

لالۂ نعمان[عف۔اند]
شقائق النعمان(ال م)
ع گل تو کیا لالۂ نعمان بھی صدقے کیجے
(ک۲:۳۲۶)

لانگنا[ہ۔مص]
پھلانگنا۔کسی چیز کے اوپر سے اس طرح گزرنا کہ اس پر پاؤں نہ پڑے(ن ل)
ع چل بچ کے، آتے جاتے یوں لانگ
(ک۱:۲۴۳)

لاؤ ہی لاؤ[ار۔امر]
"ھل من مزید" کا ترجمہ(ن ل)
ع جوں جہنم کرے ہے "لاؤ ہی لاؤ"
(ک۲:۲۷۰)

لاہی[ار۔امث]
ایک ریشمی کپڑا۔سرخ رنگ جس میں سیاہی غالب ہو(ع ال)
ع تب خواب میں اس کرتی کی لاہی نظر آوے
(ک۷:۲۴۴)

لایتجزا[ع۔صف]
جس کے مزید اجزا نہ بن سکے۔جو مزید اجزا میں تقسیم نہ ہو سکے(ال م)
ع باطل ہو جزو لا یتجزا کا جب وجود
(ک۵:۱۱۲)

لائے شراب[ف۔امث]
شراب کی تلچھٹ(ن ل)
ع مصحفی کو رات ساقی نے جو دی لائے شراب
(ک۲:۳۸۷)

لائے بادہ[ف۔صف]
دُردے۔شراب کی تلچھٹ(ن ل)
ع بھرتا ہوں لائے بادہ میں جامِ خیال
(ک۷:۱۶۶)

لباسِ اگری[ف۔صف]
صندلی رنگ کا لباس(ع ال)
ع میں سوختہ ہوں اس کے لباسِ اگری کا
(ک۳:۱)

لباسِ حباب[فع۔ترکیب]
بلبلے کی طرح شفاف اور باریک لباس(ن ل)
ع رہے ہے دور لباسِ حباب سے پیوند
(ک۸:۵۰)

لباسِ خشن[ف۔ترکیب]
ٹاٹ کا لباس(ن ل)
ع ہوتا کہیں سنا ہے لباسِ خشن اُتف؟
(ک۲:۲۵۰)

لباسِ فقر[فع۔ترکیب]
درویشی کا جامہ(ف ل)
ع اکثر لباسِ فقر میں سردار رہ گئے
(ک۱:۵۴۵)

لباسِ قصب[فع۔ترکیب]
زرکل کا لباس۔زرخرالباس(فرعا)
ع اس مہ کا زیب تن جو لباسِ قصب رہے
(ک۶:۲۹۵)

لباسِ گل گوں[ف۔ترکیب]
سرخ لباس(فرف)
ع ہر پری چہرہ ہے پوشیدہ لباسِ گلگوں
(ک۷:۲۴)

لبان[ف۔امذ]
لب کی جمع۔انسانی ہونٹ(فرف)
ع کہ جیسے آگ یہ جل کر لبان رہ جاوے
(ک۶:۳۳۲)

لب بربستہ[ف۔ترکیب]
لب باندھے ہوئے۔خاموش(فرف)
ع جس میں حیرت زدگاں بیٹھے ہوں لب بربستہ
(ک۶:۴۲)

لبِ خنداں[ف۔ترکیب]
مسکرانے والے لب(ع ال)
ع خاک سے گل تب تو نکلے ہے لبِ خنداں سمیت
(ک۱:۱۴۶)

لبِ خوباں[ف۔ترکیب]
حسینوں کے ہونٹ(ع ال)
ع دشنام سو سنیں لبِ خوباں سے کیا کیا
(ک۱:۸۲)

لبِ رمیم [فع۔ترکیب]
بوسیدہ ہونٹ۔ پژمردہ ہونٹ (ع ال)
ع تو آفریں کی صدا دے لبِ رمیم عظام
(ک۹:۲۱۲)

لبِ زمزمہ پرداز [ف۔ترکیب]
نغمے گانے والے ہونٹ (ع ال)
ع ایک کا وا نہ لبِ زمزمہ پرداز ہوا
(ک۷:۶۸)

لبِ سوفار [ف۔ترکیب]
تیر کا سر۔ تیر کی نوک۔ تیر کی چٹکی (ل ن)
ع لبِ سوفار میں سرخی کہاں سے اس کے آتی ہے
(ک۳:۳۸)

لبِ لعل [ف۔صف]
سرخ لب۔ سرخ ہونٹ (ع ال)
ع پیارے یہ رنگِ پاں ہے لبِ لعل پہ تیرے
(ک۱:۵۲)

لبِ گنگ [ف۔ترکیب]
خاموش لب۔ وہ لب جو گویائی سے محروم ہو (ع ال)
ع حیراں کھڑے ہوئے بہ لبِ گنگ لوگ ہیں
(ک۴:۲۸۴)

لبِ گور ہونا [ار۔محاورہ]
مرنے کے قریب ہونا (ع ال)
ع ناز بردار بتاں ہم تو رہے تالبِ گور
(ک۱:۳۱۰)

لبِ لباب گردن [عف۔ترکیب]
گردن کا عطر میں تر بہ تر (ع ال)
ع جس گلو کی ہو لبِ لباب گردن
(ک۷:۱۷۶)

لبِ میگوں [ف۔ترکیب]
سرخی مائل ہونٹ۔ سرخ شراب جیسے رنگ والے ہونٹ (ع ال)
ع یوں مسی سے ہے نمایاں اس لبِ میگوں کا رنگ
(ک۱:۲۴۴)

لبِ ناں [ف۔اند]
روٹی کا کنارہ (ع ال)
ع کہ چرخ نے لبِ ناں تجھ کو اے ہلال دیا
(ک۴:۱۰)

لبِ نوشیں [ف۔صف۔ترکیب]
شیریں ہونٹ (ع ال)
ع یاد میں کس لبِ نوشیں کے میں روتا ہوں جو آج
(ک۴:۴۴)

لبِ نے [ف۔ترکیب]
حقہ کی نلی (ن ل)
ع لوں میں لبِ نے کا ہی مزا اور نہیں تو
(ک۳:۲۶۸)

لبنیاں [ف۔اسث]
گھوڑے کی تیز رفتار (فرف)
ع دہرِ چرخ سے ہوں اس کی لبنیاں تحریر
(ک۹:۲۸۴)

لب و ذقن [فع۔ترکیب]
ہونٹ اور ٹھوڑی (ن ل)
ع میں کھینچ لایا بجم میں جا کر کسی کے نقشا لبِ ذقن کا
(ک۷:۴۰)

لپکا [ہ۔اند]
بری عادت۔ چسکا (ف ل)
ع مجھ سے نہ گیا مرتے تلک عشق کا لپکا
(ک۲:۱۵)

لتّا[ار۔اند]
کپڑے کا ٹکڑا۔چیتھڑا(ع ال)
ع جن کے تن پر نہیں ہے اک لتّا
(ک۲:۴۲۸)

لتے لگنا[ار۔محاورہ]
ذلیل ہونا(ال)
ع لتے لگ جائے وہ نوکر جو سہ و نو کا ہو
(ک۸:۹۰)

لٹھا[ہ۔اند]
جاہل۔گنوار(ن ل)
ع لٹھے جو تھے انھوں کو بھی چالاک کر دیا
(ک۷:۴۷)

لٹ پٹی[ہ۔امث]
ٹیڑھی بانکی۔بےقرینہ(ن ل)
ع نک ڈھیلے پیچ و لٹ پٹی دستار دیکھنا
(ک۱:۱۷)

لٹ پنٹ[ہ۔صف]
نشہ بازی۔زورآزمائی(ن ل)
ع کیوں نہ کھاوے تری لٹ پنٹ میں دشنام استاد
(ک۶:۱۲۴)

لٹ جانا[ار۔محاورہ]
کمزور ہوجانا۔لاغر ہوجانا(ال)
ع آدمی اتنا بھی مارے غم کے لٹ جاتا نہیں
(ک۶:۱۹۱)

لٹنا[ہ۔مص]
دبلا ہونا۔کمزور ہونا(ن ل)
ع پر زلف بھی فراق میں شانے کے لٹ گئی
(ک۱:۴۱۴)

لٹّو ہونا[ار۔محاورہ]
عاشق ہونا(ع ال)
ع پری سی شکل پہ لٹّو ہوا ہے دل میرا
(ک۴:۳۲۳)

لجام[ع۔مص۔اند]
لگام کا معرّب۔مہار(ال م)
ع جو دونوں ہاتھ سے اس کی نہ تھام لے تو لجام
(ک۹:۱۸۷)

لجّہ[ع۔اند]
پانی کی گہری جگہ۔بہت پانی(ال م)
ع زخم ناخوردہ وہ ہو غوطہ زنِ لجّۂ ریم
(ک۹:۳۴)

لجّۂ حسن و جمال[ع۔ترکیب بہ فارسی]
حسن و جمال کی گہرائی(ع ال)
ع جو تیرے لجّۂ حسن و جمال میں ڈوبے
(ک۴:۴۱۵)

لچّا[ہ۔صف]
بےشرم۔شہدا۔اوباش(ف ل)
ع کرتے ہو جو لچّوں کی مدارات، نہیں خوب
(ک۲:۸۹)

لچّھا[ہ۔اند]
ریشم کی انٹی۔ڈور(ع ال)
ع بند شلوار کا اس گل کے جو لچھا دیکھا
(ک۶:۲۴۵)

لچکنا[ار۔اند]
بل کھانا۔مڑنا۔ہلنا۔کانپنا(ع ال)
ع ترچھے قدم کے پڑتے کل جوں قد اس کا لچکا
(ک۱:۷۸)

لحدِ تیرہ [عف۔ترکیب]
تاریک لحد (ن ل)
ع میرا تو ہوا ہے لحدِ تیرہ میں مسکن
(ک ۸:۸۸)

لختِ جگر [ف۔امذ]
جگر کا ٹکڑا۔اولاد (ع ال)
ع ہر لختِ جگر دوکشِ گل برگ تری تھا
(ک ۱:۵۰)

لخلخہ [ف۔امذ]
خوشبودار چیز کا مجموعہ جو تقویتِ دماغ کے لیے مریض کو سنگھاتے ہیں (ع ال)
ع ہے لخلخہ جنباں لب تقریر ہوا پر
(ک ۹:۲۲۹)

لداؤ [ار۔امذ]
بوجھ۔بار۔لادنے کا اسباب (ع ال)
ع ہم تم سے تب کہیں گے کہ دیکھو لداؤ تھا
(ک ۴:۱۴)

لذّتِ داغِ فراقِ دوست [نعف۔ترکیب]
محبوب کی جدائی کے زخم کا مزہ (ج ل)
ع کیا جانتا ہے لذتِ داغِ فراقِ دوست
(ک ۴:۲)

لذتِ قندِ مکرّر [فع۔ترکیب]
عمدہ بات دوبارہ کہنے کی لذت (ع ال)
ع لذتِ قندِ مکرر تری گفتار میں ہے
(ک ۷:۲۲۷)

لذتِ محمل کشی [نعف۔ترکیب]
کجاوے میں بیٹھنے کا مزا (ع ال)
ع لذتِ محمل کشی میں کچھ نہ سوجھا اس کو ہائے
(ک ۱:۹۱)

لڑھانا [ار۔مص]
گرانا۔اونڈھا کرنا (ن ل)
ع ساقی نے میری ضد سے شیشہ لڑھا دیا ہے
(ک ۲:۳۲۰)

لشکرِ پرویں [ف۔ترکیب]
چھے ستاروں کا گچھا (ع ال)
ع اسی خورشید سے ڈر لشکرِ پرویں بھاگا
(ک ۳:۴۶۵)

لشکرِ زنگبار [ف۔ترکیب]
رات کا لشکر (ج ل)
ع لشکرِ زنگبار اتارا ہے
(ک ۲:۳۳۱)

لطفِ سوادِ شام [عف۔ترکیب]
شام کی سیاہی کا لطف (ن ل)
ع ہر ایک بال سے لطفِ سوادِ شام لیا
(ک ۶:۴۳)

لطفِ سیرِ شبِ ماہ [عف۔ترکیب]
رات کو چاند دیکھنے کا مزا۔چاندنی رات کو سیر کرنے کا مزا (ع ال)
ع ہے لطفِ سیرِ شبِ ماہ ان حسینوں میں
(ک ۷:۱۸۳)

لطفِ عمیم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عام مہربانی۔سب پر حاوی مہربانی (فرف)
ع امید پڑتی ہے ترے لطفِ عمیم سے
(ک ۷:۲۹۷)

لطمہ [ع۔امذ]
طمانچہ۔تھپیڑا (ال)
ع لطمے کے ہی قابل ہے نہ شایانِ تلاطم
(ک ۶:۱۸۳)

لطمۂ صرصر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
تیز آندھی کا تھپیڑا(ع ال)
ع پھر خاک بھی کی لطمۂ صرصر کے حوالے
(ک۵:۲۶۴)

لطیفِ چراغانِ کواکب[عف۔ترکیب]
ستاروں کے چراغاں کی خوبصورتی (فرف)
ع کیا لطیفِ چراغانِ کواکب ہو کہ صناع
(ک۷:۱۵۷)

لعب بازی[عف۔صف]
کھیل کود کا شوق(ن ل)
ع لکھتے لکھتے گر کروں لعب بازی کا خیال
(ک۹:۱۱۴)

لعبتِ چیں[عف۔ترکیب]
چین کا کھلونا(ع ال)
ع حسن ایسا کہ کہیے لعبتِ چیں
(ک۵:۳۷۵)

لعبتِ کافور[عف۔ترکیب]
کافور کا کھلونا(ع ال)
ع یعنی وہ بت لعبتِ کافور پیراہن میں ہے
(ک۷:۲۴۳)

لعلِ بدخشاں[عف۔اند]
بدخشاں کا لعل۔عمدہ لعل(ع ال)
ع جس نے سوبار سخن لعلِ بدخشاں پہ رکھا
(ک۲:۲۹)

لعلِ بیش بہا[عف۔ترکیب]
بیش قیمت جواہر(ف ل)
ع اک طرفہ لعلِ بیش بہا تم نے کھو دیا
(ک۲:۱۰)

لعلِ پیکانی[عف۔ترکیب]
خون میں لتھڑا ہوا تیر(ن ل)
ع کر دے جب فندق کو اس کی لعلِ پیکانی حنا
(ک۴:۹۳)

لعلِ تر[ف۔ترکیب۔صف]
بھیگا موتی۔سرخ لب(ع ال)
ع ترے دانت گو کہ ہیں گوہری ترے ہونٹ گو کہ ہیں لعلِ تر
(ک۷:۱۹۰)

لعلِ رمّانی[ع۔ترکیب بہ فارسی]
انار کے رنگ کا لعل(ن ل)
ع لعلِ رمّانی سا ہر گل کا برن آئنے میں
(ک۵:۱۷۲)

لعلِ فسوں ساز[عف۔ترکیب]
جادو کرنے والے موتی۔معشوق کے جادو جیسا اثر رکھنے والے ہونٹ(ع ال)
ع خط جب سے ترے لعلِ فسوں ساز پہ نکلا
(ک۳:۱۳)

لعلِ کنگرہ[عف۔ترکیب]
سرخ رنگ کے قیمتی پتھر کا ٹکڑا یا سنگریزہ(ع ال)
ع ہو لعل کنگرہ خم محراب میں چمکا
(ک۴:۹۳)

لعلِ مذاب[فع۔ترکیب]
پگھلا ہوا لعل(فرف)
ع سرخی کو تیری چشم کی لعلِ مذاب سے
(ک۷:۱۷۰)

لعلِ میگوں[عف۔ترکیب]
پیازی رنگ کے ہونٹ(ع ال)
ع لب اپنے اس کے لعلِ میگوں تلک نہ پہنچے
(ک۵:۲۵۱)

لعلِ نمکیں [عف۔ترکیب]
معشوق کے نمکین ہونٹ (ع ال)
ع اک نظر اپنے بھی لعلِ نمکیں پر صاحب
(ک۱:۱۳۲)

لعلِ نوشیں [ف۔ترکیب]
میٹھے سرخ ہونٹ (ع ال)
ع گر نہ ہووے اس تیر لعلِ نوشیں کا مزہ
(ک۷:۱۹۹)

لغزش [ف۔اسث]
پھسلاہٹ۔مراد غلطی۔بھول چوک (ف ل)
ع جسے لغزش ہو میخانے کے در پر پھر وہ کیا سنبھلے
(ک۱:۱۱۷)

لغزشِ مستی [عف۔ترکیب]
مدہوشی کی غلطی (ع ال)
ع گرا جو لغزشِ مستی میں یہ مزا پایا
(ک۷:۲۹)

لفظِ ستایشِ موفور [فع۔ترکیب]
بےانتہا تعریف کا لفظ (ع ال)
ع کرے ہے یاد بہ لفظِ ستایشِ موفور
(ک۹:۱۸۱)

لقات [ع۔امذ]
نہایت دبلا۔کمزور۔ناتواں (ال)
ع عشق کر دیتا ہے شیروں کو سکھا کر لقات
(ک۶:۱۷۷)

لکا [ف۔امذ]
ٹکڑا (ن ل)
ع چرخ پر لکے شفق کے یہ نہیں اے مصحفی
(ک۳:۶۶)

لکدمال [ف۔صف]
پامال (ال)
ع مرگ نے ہم کو لکدمال کیا یاروں کا
(ک۷:۲۱۴)

لکۂ ابر [فع۔ترکیب]
بادل کا ٹکڑا (ع ال)
ع لکۂ ابر مری چشم کا رومال ہے کیا
(ک۷:۶۳)

لکنت [ع۔اسث]
ہکلاپن (ع ال)
ع ہم کو قسم ہے یار کی لکنت کی مصحفی
(ک۱:۲۵۹)

لکھوٹا [ار۔امذ]
سرخی جو عورتیں ہونٹوں پر لگاتی ہیں (ع ال)
ع سرخیِ پاں کا لکھوٹا لب پہ کس دن تھا کہو
(ک۲:۱۰۸)

لکیدن [ف۔مص]
اِدھر اُدھر بھاگنا (فر ف)
ع لکے تھا سر کو جھکائے میانِ راہ ز دور
(ک۹:۱۸۱)

لگنا [ہ۔مص]
مدِمقابل ہونا (ن ل)
ع گل کی پتی اسے کب لگتی ہے
(ک۲:۱۳۷)

لمعہ [ع۔امذ]
چمک۔روشنی (ع ال)
ع پھبنک میں ہے وہی استاد کہ جوں لمعہ برق
(ک۹:۲۳۲)

لمعۂ برق[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بجلی کی چمک۔بجلی کی کرن (ع ال)
ع لمعۂ برق کی طرح ایک جھمک دکھا کہ یوں
(ک۱:۱۷۱)

لن ترانی[ع۔جملہ۔تلمیح]
تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گا۔شیخی۔تعلّی (ال م)
ع اے دل! میں دیکھ لوں گا تری لن ترانیاں
(ک۴:۳۸۸)

لنج[ف۔صف]
ہاتھ پاؤں سے معذور۔لنگڑا لولا (ع ال)
ع لنج ہیں ہاتھ بھی ننتے کے تو ہیں پاؤں بھی شل
(ک۹:۱۱۰)

لنڈھانا[ار۔مص]
بہانا۔کسی رقیق چیز کو برتن میں سے زمین پر گرانا (ع ال)
ع لنڈھتے پھرتے ہیں سبو و خم و مینا خالی
(ک۶:۲۸۲)

لنگارا[ہ۔اند]
قطار (ن ل)
ع ساتھ اک اپنے لگا لائے ہے لنگارے کو
(ک۷:۱۹۷)

لنگھانا[ار۔مص]
پار اُتارنا۔ندی یا دریا سے پار کرنا (ع ال)
ع گر لنگھا دے تو مجھے دریا کے پار
(ک۵:۳۹۳)

لوتھ[ہ۔اسث]
لاش (ن ل)
ع کہتے ہیں کہ پتھر تلے واں لوتھ دبی ہے
(ک۲:۳۰۰)

لوٹ پوٹ[ار۔صف]
بے قرار۔بے چین (ع ال)
ع میں کس حساب میں ہوں صنم! لوٹ پوٹ ہے
(ک۷:۱۱۰)

لوٹن[ار۔صف]
قلابازیاں کھانے والا (ع ال)
ع جوں مرغ کا لڑتے میں نکل جائے ہے لوٹن
(ک۳:۲۴۱)

لوحِ دل[عف۔ترکیب]
دل کی تختی (ع ال)
ع کہ لوحِ دل پہ کوئی حرف آرزو نہ رہا
(ک۱:۷۴)

لوکا[ہ۔اند]
آگ کا شعلہ۔آنچ (ن ل)
ع کسی کا گھر جلاوے گا جو لوکا بن کے آیا ہے
(ک۲:۳۶۰)

لولی[ف۔اسث]
رقاصہ (فرف)
ع چھوڑیں ہیں پیچھا جان ہی لے کر یہ لولیاں
(ک۷:۱۵۱)

لولیِ فلک[ف۔ترکیب]
زہرہ ستارہ (ج ل)
ع کیا دور ہے جو اپنے تئیں لولیِ فلک
(ک۱:۵۲۰)

لولیِ دنیا[فع۔ترکیب]
دنیا کی نوچی (ع ال)
ع کر جیتے جی تو لولیِ دنیا سے دل جدا
(ک۵:۱۸۸)

لوند[ہ۔اند]
غمزہ۔ادا۔عشوہ(ن ل)
ع لوندیوں سے کوئی یہ لوند رہتا ہے
(ک ۲:۳۲۸)

لوند[ہ۔اند]
وہ مہینہ جو ہر تیسرے برس شمسی حساب سے بڑھایا جاتا ہے(ال)
ع ہر سال نہ یہ لوند کا کھٹکا ہی رہے گا
(ک ۶:۳۰۹)

لونڈا[ہ۔اند]
لڑکا۔چھوکرا(ع ال)
ع نظر آتا ہے یہ لونڈا مجھے ہرجائی سا
(ک ۱:۵۰)

لونی لگنا[ار۔محاورہ]
دیوار کو کھار لگ جانا(ع ال)
ع جب ہوئی کہنہ تو لونی لگتی ہے دیوار کو
(ک ۶:۲۳۱)

لوہی[ہ۔اسٹ]
گندھے ہوئے آٹے کی ایک روٹی کے لائق لگدی جو پیڑا بنانے کو آٹے سے توڑی جائے(ال)
ع صاف میدے کی سی لوہی جس کی ہراک ساق ہے
(ک ۳:۳۵۷)

لؤلؤ[ع۔اند]
موتی(ل ن)
ع ہے نظم تری لؤ لؤے مرجاں کے برابر
(ک ۹:۱۶۲)

لہو و لاغ[ع۔ترکیب بہ فارسی]
کھیل کود اور ہزلہ گوئی(ع ال)
ع پرغضب ہے یہ کہ تو سمجھا ہے لہو و لاغ ہے
(ک ۴:۳۲۸)

لہو ہلو کرنا[ار۔مص۔مرکب]
خون ڈالنا۔خون تے کرنا(ال)
ع لہو ہلو کا گہہ ، گہے بیمار ہم ہوئے
(ک ۷:۲۹۴)

لئیم[ع۔صف]
وہ کنجوس جو نہ خود کھائے اور نہ دوسرے کو کھانے دے۔کمینہ(ع ال)
ع ہم بھی عجب اک لئیم کے نوکر ہیں
(ک ۲:۴۱۲)

لیث[ع۔اسٹ]
تلوار(ال م)
ع ہوئی جو لیث تری غرق کوہ خارا میں
(ک ۹:۱۸۶)

لید[ہ۔اسٹ]
گھوڑے یا گدھے کا فضلہ(ع ال)
ع بو آئے سدا لید کے بے پیر دھوئیں کی
(ک ۶:۱۲۷)

لیف[ع۔اند]
خرمے کی چھال(فرف)
ع لیفِ دوات دامِ گرفتاری قلم
(ک ۷:۱۴۴)

لیفِ خرما[عف۔ترکیب]
پوستِ درختِ خرما(ن ل)
ع بل دے کے لیفِ خرما مجنوں کے پاؤں باندھے
(ک ۲:۳۵۶)

لیکھا[ہ۔اند]
بہی کھاتہ۔حساب کتاب(ال)
ع لیکھے کی یاں بہی نہ زر و مال کی کتاب
(ک ۶:۱۰۳)

لیلام[پر۔امذ]

نیلام کا بگاڑ۔بولی لگانا۔بول بول کر بیچنا(ال)

ع کاکل کا اس کے یوں ہوا لیلام دوش پر

(ک۶: ۱۴۴)

لیلیٰ[ع۔اسٹ۔تلمیح]

لیلیٰ بنت مہدی۔قیس عرف مجنون کی معشوقہ کا نام(فرف)

ع ماجرا لیلیٰ کا سنا ہووے گا

(ک۱: ۴۲)

لیلِ فراقِ صبح[عف۔ترکیب]

جدائی کی رات کی صبح(ن ل)

ع لیلِ فراقِ صبح کا آثار کچھ تو ہو

(ک۶: ۲۴۷)

لیلوٹ[ہ۔صف۔امذ]

جو لے کر نہ دے۔لچڑ نیز عاشق۔فریفتہ(ال)

ع لے کر مکر ہی جائے گا وہ شوخ ہے لیلوٹ

(ک۲: ۱۰۴)

م

مات بیلیں[ف۔اند]
شطرنج میں بادشاہ کا قید ہونا (فرف)
ع مات بیلیں ہی اگر کیجیے تو ہے مات کا لطف
(ک۴:۲۱٦)

ماتھا چڑھانا[ار۔محاورہ]
غصہ ہونا (ع ال)
ع ابرو میں وہی بل وہی ، ماتھا چڑھا ہوا
(ک۵:۱۹۴)

ماتھا کوٹنا[ار۔محاورہ]
سر پیٹنا۔افسوس کرنا (ع ال)
ع جب ہتھیلی سے کل اس شوخ نے ماتھا کوٹا
(ک۱:۳٦)

ماٹ[ہ۔اند]
خم۔مٹکا۔گھڑا (ن ل)
ع یا رب تو اس کو براح مروّق کا ماٹ کر
(ک٦:۱۳۹)

ماٹی[ہ۔است]
مٹی۔زمین (ع ال)
ع ماٹی ہی پر پڑی رہی نعش اس امام کی
(ک۵:۳۹۸)

ماٹی سانٹا[ہ۔مص]
مٹی گوندھنا۔مٹی کا گارا بنانا (ع ال)
ع عبث کیوں خوں میں ماٹی سانتے ہو
(ک۲:۲۵۷)

مادح[ف۔صف]
مداح۔تعریف کرنے والا (ن ل)
ع مادح کو مجھ سے تجھ سا ہی ممدوح تھا ضرور
(ک۹:۱٦٦)

ماچہ[ف۔است]
گدھی یا خچر (فرف)
ع لیا بوجھ لاد اپنا اک ماچہ خر پر
(ک۴:۱۷۵)

ماحی بدع وفتن[ع۔ترکیب]
بدعت اور فتنوں کو نابود کرنے والا (فرف)
ع ماحیِ بدع و فتن محی آثار شریف
(ک۹:٦۵)

مارِ آستیں[ف۔ترکیب]
آستین کا سانپ۔مراد دوست کے بہروپ میں دُشمن (ف ل)
ع مار آستیں، میں اس کو خاموش کر دیا ہے
(ک۱:۴۴۱)

مارِ سرِ راہ[ف۔ترکیب]
راستے کے کنارے پر رینگتا ہوا سانپ (ن ل)
ع مار سرِ راہ ہے تری زلف
(ک۱:۲۳٦)

مارِ سیاہ[ف۔ترکیب]
سیاہ سانپ (ف ل)
ع جیسے مار سیاہ لٹکے ہے
(ک۱:۴٦۳)

مارِ فندقِ انگشت[ف۔ترکیب]
مہندی لگی سرخ انگلی جیسا سانپ (ع ال)
ع ڈسا ہو جس کو مار فندقِ انگشت نے اس کی
(ک۴:۴۲۵)

مار گزیدہ[ف۔صف]
سانپ کا کاٹا ہوا۔سانپ کا ڈسا ہوا (ع ال)
ع جو مار گزیدہ ہے اس چشم کے افسوں کا
(ک۵:٦۰)

مارگیری [ف۔صف]
سانپ پکڑنا (ج ل)
ع مارگیری میں ہوں استاد میں اے افعیِ زلف
(ک۱:۵۰۸)

مارِ مضمحل [فع۔ترکیب]
کمزور سانپ (ع ال)
ع مباد پاؤں سے یہ مارِ مضمحل لپٹے
(ک۴:۴۶۵)

مارِ مہرہ دار [ف۔ترکیب]
زہریلا سانپ۔مہروں والا سانپ (فرف)
ع پیکان سے تیرا تیر رہے مار مہرہ دار
(ک۹:۲۰۲)

مار و کژدم [ف۔ترکیب]
سانپ اور بچھو (ع ال)
ع پٹارا چرخ نے کھولا ہے گویا مار و کژدم کا
(ک۵:۱)

مازو [ف۔امذ]
ماجو۔ایک تخم جس سے مسّی تیار ہوتی ہے (ال)
ع اور مسّی نے اسے تنگ کیا مازو سے
(ک۷:۲۸۶)

ماشی [ہ۔امث]
مچھلی (ع ال)
ع بوئے جو مونگیاں ہیں تو ماشی زمین ہے
(ک۲:۳۴۲)

ماقلّ و دلّ [ع۔مثل]
تھوڑی بات جس کا مفہوم بہت ہو مختصر مگر وسیع مفہوم کی حامل بات (ال م)
ع فہم دانا کے ہے نزدیک و ماقلّ و دلّ
(ک۹:۶۷)

مالِ چرخ [ف۔ترکیب]
مراد آسیائے چرخ (فرف)
ع وہ چل مالِ چرخ میں آ پست ہو گئے
(ک۷:۹۴)

مالشِ صندل [ف۔ترکیب]
صندل کا ملنا (ع ال)
ع اپنی پیشانی پہ تم مالشِ صندل نہ کرو
(ک۱:۳۴۳)

مالکِ ملکِ سلیماں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
حضرت سلیمانؑ کی بادشاہی کا مالک (ع ال)
ع مالکِ ملکِ "سلیماں" خدا کی قدرت
(ک۱:۱۵۴)

مالوف [ف۔امذ]
آشنا۔دوست (ن ل)
ع اتنا ہوتا ہے کوئی غیر سے مالوف بھلا
(ک۷:۳۴)

مالوف [ع۔صف]
مانوس۔خوگر۔عادی (ع ال)
ع زر سے مالوف نہ تھے کہتے ہیں شاہان سلف
(ک۳:۴۷۳)

مالیدہ [ف۔صف]
ایک قسم کا اونی کپڑا جیسے مل کر نرم کیا گیا ہو (ع ال)
ع قاتل کی آستین کا مالیدہ دیکھنا
(ک۶:۷۶)

مانجدھار [ار۔امث]
بھنور۔گرداب (ع ال)
ع کشتی ہماری بحر کی ہے مانجدھار میں
(ک۸:۶۷)

ماندو بود [ف۔اسث]
رہنے سہنے کا طریقہ۔ طرز بود و باش (ف ل)
ع مت پوچھ ماند و بود تو اپنے مریض کی
(ک ۱:۴۸۸)

مانعِ نظارۂ یار [عف۔ترکیب]
محبوب کے دیدار میں رکاوٹ (ع ال)
ع گرچہ عاشق کو نہیں مانعِ نظارۂ یار
(ک ۱:۲۹۱)

مانندِ پیہ شمع [ف۔ترکیب]
شمع کے بہتے یا پگھلتے ہوئے چربی کی طرح (ن ل)
ع مانندِ پیہ شمع بہ فتوائے سوز عشق
(ک ۴:۱۹۰)

مانندِ حباب لبِ جو [نعف۔ترکیب]
ندی کے پانی پر بہتے بلبلے کی طرح (ن ل)
ع مانندِ حباب لبِ جو جسم کہاں ہے
(ک ۶:۲۱۳)

مانندِ شبیہ تہِ آئینہ [نعف۔ترکیب]
آئینہ کی تہ کے عکس کی طرح (ع ال)
ع مانندِ شبیہ تہِ آئینہ ترا حسن
(ک ۴:۹۴)

مانندِ صدف [فع۔ترکیب]
سیپ کی طرح (ع ال)
ع مانندِ صدف اب تو ہیں یہ دیدۂ تر بند
(ک ۱:۱۸۵)

مانندِ عسل [فع۔ترکیب]
شہد کی طرح (ف ل)
ع مانندِ عسل اس میں بھی اک تار اٹھا ہے
(ک ۱:۴۳۱)

مانندِ مرغِ قبلہ نما [ف۔امذ]
قبلہ نما کی سوئی کی طرح (ع ال)
ع مانندِ مرغ قبلہ نما مرغ دل مرا
(ک ۲:۲۵)

مانندِ مرغِ رشتہ بہ پا [ف۔ترکیب]
پابہ زنجیر پرندے کی طرح (ع ال)
ع مانندِ مرغ رشتہ بہ پا، دستِ چرخ میں
(ک ۲:۲۵)

مانندِ مگس [ف۔ترکیب]
شہد کی مکھی کی طرح (ن ل)
ع جی نکل جائے گا مانندِ مگس، بلبل کا
(ک ۲:۲۶)

مانندِ مہر بادامی [ف۔ترکیب]
بادام کی گٹھلی کی طرح (ال)
ع ہر ایک چشم کو مانندِ مہرِ بادامی
(ک ۲:۱۰۰)

مانندِ نقشِ دیبا [نعف۔ترکیب]
اطلس پر بنے نقش و نگار کی طرح (ع ال)
ع مانندِ نقشِ دیبا تنہا پڑے رہے ہم
(ک ۳:۶۷)

ماوس [ہ۔اسث]
نیا چاند (ل ن)
ع دانت پر رکھے تو پھر دوج کی ہووے ماوس
(ک ۹:۲۴۶)

ماہِ خانگی [ف۔ترکیب]
گھر کا چاند۔ مراد معشوق (ن ل)
ع مجھے وہ ماہِ خانگی نہ ملا
(ک ۲:۱۰۲)

ماہ رو[ف۔صف]
چاند جیسے چہرے والا۔مراد معشوق(ع ال)
ع کہ ماہ رو کو مرے شوق ہے کبوتر کا
(ک۷:۵۸)

ماہِ زیرِ نقاب[ف۔صف]
نقاب کے نیچے چاند(ج ل)
ع ماہ زیرِ نقاب کس دن تھا
(ک۱:۶۳)

ماہِ سپہرِ احساں[فع۔ترکیب]
احسان کرنے والے آسمان کا مہینہ(ع ال)
ع خورشیدِ اوجِ خوبی ، ماہِ سپہرِ احساں
(ک۱:۳۱۴)

ماہِ شبِ چاردہم[ف۔ترکیب]
چودھویں رات کا چاند(ف ل)
ع نہ رہے آپ میں پھر ماہِ شبِ چار دہم
(ک۱:۵۵۱)

ماہِ صیام[فع۔ترکیب]
روزوں کا مہینہ۔ماہِ رمضان(ن ل)
ع کرتے ہیں وہ جو اہلِ ورع ماہِ صیام بندگی
(ک۵:۴۰۹)

ماہِ کامل[ف۔ترکیب]
پورا چاند۔چودھویں کا چاند(ع ال)
ع چودھویں شب تک مجھے یہ ماہِ کامل ہے عزیز
(ک۷:۳۶)

ماہِ کنعاں[فع۔ترکیب]
کنعان کا چاند۔مراد حضرت یوسفؑ(ج ل)
ع ماہِ کنعاں جو گیا مصر میں بکنے کے لیے
(ک۲:۴۳)

ماہِ مصر[ف۔ترکیب]
مصر کا چاند۔مراد حضرت یوسفؑ(فرف)
ع تصویر دیکھنے مرے یوسف کی ماہِ مصر
(ک۸:۹۸)

ماہِ منیر[ف۔اذ]
چمکنے والا چاند۔مراد حسین معشوق(ف ل)
ع جلوۂ حسن کے آگے تیرے ، اے ماہِ منیر!
(ک۱:۴۳۶)

ماہ وکاں[ف۔ترکیب]
چاند اور جائے معدنیات(ع ال)
ع گر دیکھیے تو رابطہ ہے ماہ وکاں کا
(ک۱:۸۰)

ماہیِ سیمیں[فع۔ترکیب]
فربہ مچھلی۔موٹی مچھلی(ع ال)
ع از پئے صیدِ ماہیِ سیمیں
(ک۵:۳۶۹)

ماہیِ قلزمِ حسن[نعف۔ترکیب]
حسن کے سمندر کی مچھلی(فرف)
ع ماہیِ قلزمِ حسن اس کی ہوئی طوقِ کمر
(ک۹:۲۳۰)

ماہیِ مراتب[ف۔اذ]
وہ نشان جو بادشاہ کے آگے آگے ہاتھیوں پر چلتا تھا(ن ل)
ع حسن دیتی ہے مراتب سے یہ ماہی اچھا
(ک۷:۶۴)

ماہیِ یمِ خوں[نعف۔ترکیب]
خون کے دریا کی مچھلی(فرف)
ع وہ ماہیِ یمِ خوں ہے تو اس کا قبضہ شیر
(ک۹:۲۶۷)

ماءِ حمیم [ع۔صف]
گرم پانی۔کھولتا ہوا پانی (ال م)
ع تشنہ کامانِ تمنا کے لیے ماءِ حمیم
(ک۹:۳۴)

مائل [ع۔صف]
عاشق۔میلان رکھنے والا (ن ل)
ع تو ہی بتا کہ کیا ترے مائل میں رہ گیا
(ک۶:۳۴)

مائلِ بادہ [ف۔ترکیب]
شراب کی طرف مائل (ع ال)
ع مائلِ بادہ جو تھا قالبِ خاکی میرا
(ک۷:۶۵)

مائلِ گریہ [عف۔ترکیب]
رونے کی طرف مائل (ج ل)
ع جوں شمع سراپا ہیں زبس مائلِ گریہ
(ک۱:۲۵)

مائدہ [ع۔امذ]
دسترخوان (ن ل)
ع مثلِ مہِ نو مائدہ چرخ پہ اب تک
(ک۷:۳۱)

مائی [ار۔امث]
والدہ۔ماں۔بڑھیا (ع ال)
ع گر ہم پاس بھی آ کر کوئی بہنی مائی بیٹھ گئی
(ک۳:۲۹۷)

مایدہ خوار [عف۔ترکیب]
دسترخوان پر کھانا کھانے والا (ع ال)
ع کب مایدہ خوار اس کا ہوتا ہے رہا آساں
(ک۴:۴۰۵)

مایگانِ عشق [فع۔ترکیب]
عشق کے ساز و سامان والے (ن ل)
ع اوقات کاٹتے ہیں تنک مایگانِ عشق
(ک۶:۱۲۱)

مایۂ حیات [فع۔ترکیب]
زندگی کا سرمایہ۔زندگی کا اثاثہ (ع ال)
ع جب سے جدا ہوا ہے تو اے مایۂ حیات
(ک۱:۱۵۱)

مایۂ شر [فع۔ترکیب]
لڑائی کی اصل (ع ال)
ع سر بسر مایۂ شر ہے یہ تری بد مستی
(ک۱:۴۹۰)

مایۂ صبر و قرار [فع۔ترکیب]
صبر و سکون کا سرمایہ (ع ال)
ع سمجھے تھے جس کو مایۂ صبر و قرار دل
(ک۱:۲۵۰)

مایۂ ناز [ف۔امذ]
فخر و ناز کا سبب۔معشوق (ف ل)
ع ہوش کا اس کے میں کشتہ ہوں کہ وہ مایۂ ناز
(ک۲:۵۱)

مباحثۂ عرض و طول [ع۔ترکیب بہ فارسی]
قائم بذاتِ خود اور قائم بذاتِ دیگر کا جھگڑا (فرف)
ع بس کب تلک مباحثۂ عرض و طول ہو
(ک۶:۲۲۹)

مباف [ف۔امذ]
بال گوندھے کی ڈچی (فرف)
ع تھا اس کی جعد میں جو مباف زری لگا
(ک۴:۳۶۲)

مبتذل[ع۔صف]
ذلیل۔حقیر۔بے قدر(ع ال)
ع عاشق کیوں نہ مبتذل ہووے
(ک ۱:۱۶۰)

مبدئِ فیاض[ع۔ترکیب بہ فارسی]
سخاوت کا سرچشمہ(فرف)
ع مرا تو مبدئِ فیاض بس فیاض محسن کا
(ک ۹:۷۲)

مبرم[ع۔صف]
نہ ٹلنے والا(ن ل)
ع سخت مبرم نظر آتا ہے یہ درویش غرض
(ک ۲:۱۵۹)

مبرم[ع۔صف]
مضبوط۔مستحکم۔نہ ٹلنے والی(ع ال)
ع یوں تو ہوتے ہیں سبھی چیز کے سائل مبرم
(ک ۳:۳۲۷)

مبہوت[ع۔صف]
حیران۔متحیر۔مدہوش(ع ال)
ع ڈرتا ہوں سکھیا نہ یہ مبہوت دست کھائے
(ک ۸:۱۰۲)

متاعِ حسن[عف۔ترکیب]
حسن کی دولت(ن ل)
ع دل چلا بیٹھیں ہیں ہم جس دم متاعِ حسن پر
(ک ۶:۲۱۵)

متاعِ سرِ بازار[عف۔ترکیب]
بازار میں قیمتی اثاثہ(ن ل)
ع ہر چند متاعِ سرِ بازار بھی تھا
(ک ۱:۱۳)

متاعِ صبرِ بلبل[عف۔ترکیب]
بلبل کے صبر کا فائدہ یا اثاثہ(ج ل)
ع متاعِ صبرِ بلبل کیوں نہ ہاتھوں ہاتھ اُٹھ جاوے
(ک ۴:۷۷)

متاعِ طرب وعیش[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عیش وخوشی کا سرمایہ(ف ل)
ع اوروں نے متاعِ طرب و عیش اٹھائے
(ک ۱:۵۶۲)

متجلّی[ع۔صف]
جلوہ فرما۔روشن۔آشکارا(ع ال)
ع ہر چند کہ ہو لولی دنیا متجلّی
(ک ۶:۱۸۴)

متحمل[ع۔صف]
رنج سہنے والا۔برداشت کرنے والا(فرع)
ع دل کب متحمل ہو جدائی کے الم کا
(ک ۲:۱۲)

متوالا[ار۔صف]
مست۔نشے میں چور(ع ال)
ع درخت اس باغ کے سب جھومتے ہیں متوالے
(ک ۲:۲۹۶)

متھنا[ہ۔مص]
بلونا۔مسکہ نکالنے کے واسطے دہی کو متھنی یا کسی اور آلے سے بلونا۔
کنایۃً دل میں کسی بات کو بار بار سوچنا(ن ل)
ع اور ہی بات ہے ہم جس کو متھا کرتے ہیں
(ک ۲:۲۳۴)

متھن کرنا[ار۔محاورہ]
بار بار سوچنا(ال)
ع گرچہ کرتے ہیں مدتوں سے متھن
(ک ۹:۱۹۴)

متہم [ع۔صف]
تہمت زدہ۔ جس پر تہمت لگائی جائے (ع ال)
ع مری طرح سے کوئی متہم نہیں ہونا
(ک۱:۴۹)

متہم صحبتِ یار [عف۔ترکیب]
محبوب کی مجلس کا تہمت یافتہ (فرف)
ع مصحفی کیونکہ میں ہوں متہم صحبتِ یار
(ک۷:۵۱)

مٹ بھیڑ [ار۔اسث]
مقابلہ۔ آمنا سامنا (ع ال)
ع مٹ بھیڑ ہو رستے میں مرے پیک دعا سے
(ک۱:۳۴)

مٹکنا [ہ۔مص]
پھنسنا۔ دل لگانا (ن ل)
ع یہ کس نے سکھایا ہے تجھے اتنا مٹکنا
(ک۱:۹۹)

مٹی خراب ہونا [ار۔محاورہ]
رسوا ہونا۔ ذلیل ہونا (ع ال)
ع عالم میں اک جہاں کی مٹی خراب ہے
(ک۳:۴۲۸)

مثالِ کوزۂ حداد [فع۔ترکیب]
لوہار کی قلفی کی طرح (ع ال)
ع مثال کوزۂ حداد ہے دلِ عاشق
(ک۴:۱۴۵)

مشامات [ع۔امذ]
بخارات (ال م)
ع ہم تقاطر میں مشامات ہوا میں پل پل
(ک۹:۱۰۷)

مثقال [ع۔امذ]
ساڑھے چار ماشے کا وزن۔ سونے کا ایک سکہ جو عرب میں رائج ہے (ع ال)
ع گر رحم ہو تجھ میں نیم مثقال
(ک۲:۱۷۹)

مثلِ بادِ بہاری [ف۔ترکیب]
بہار کی نرم ہوا کی طرح (فرف)
ع پہلو سے مثلِ بادِ بہاری نکل گیا
(ک۷:۲۶)

مثلِ تن و توش [ف۔ترکیب]
بدن اور توانائی کی طرح (ع ال)
ع ہے بے ثبات مثلِ تن و توش نقشِ پا
(ک۸:۵۸)

مثلِ چراغِ خانۂ مفلس [ف۔ترکیب]
مفلس کے گھر کے چراغ کی طرح۔ مراد مفلس کے بے نور گھر کی طرح (فرف)
ع مثلِ چراغ خانۂ مفلس نہیں جلا
(ک۶:۳۶)

مثلِ چراغِ سحری [ف۔ترکیب]
صبح کے چراغ کی طرح۔ مراد کوئی دم کا مہمان (رف)
ع مثلِ چراغِ سحری کیجیے
(ک۱:۴۶۳)

مثلِ خمِ بادہ [ف۔ترکیب]
شراب کے مٹکے کی طرح (ع ال)
ع اس مے کدے میں مثلِ خمِ بادہ مصحفی
(ک۱:۵۰۸)

مثلِ راس و ذنب [عف۔ترکیب]
اژدھے سے مشابہ ایک شکل آسمانی کی طرح (ال)
ع مرے نہ زندۂ جاوید مثلِ راس و ذنب
(ک۶:۲۴۲)

مثلِ گُل [عف۔ترکیب]
پھول کی طرح (ف ل)
ع مثلِ گل چاکِ گریباں ہم کو دست اویز تھا
(ک ۱:۶)

مثلِ گُل بازی [ف۔امث]
پھول سے کھیلنے کی مثل (ع ال)
ع مثلِ گل بازی ہوں میں سیلیٔ خورِ خوباں
(ک ۷:۲۲۱)

مثلِ موئے چشم [عف۔ترکیب]
آنکھ کے بال کی طرح (ن ل)
ع چبھتی ہے آنکھ میں رگِ گل مثلِ موے چشم
(ک ۱:۲۵۲)

مثمر [ع۔صف]
پھل دار۔ثمر دار (ال م)
ع تو سرو بید کو بھی کرے مثمر آفتاب
(ک ۹:۲۸۷)

مجاذیب [ع۔امذ]
خدا کی محبت میں غرق (ع ال)
ع مت مجاذیب سے لگ چل کہ یہ ہے حضرتِ ہند
(ک ۳:۲۲۹)

مجد [ع۔امذ]
بزرگی۔عظمت۔شان (ع ال)
ع جو مجد ہمگر انہوں کے زمانے میں ہوتا
(ک ۹:۲۱۱)

مجدّر [ع۔صف]
داغ دار (ال م)
ع ستاروں سے زبس سقف فلک ساری مجدّر ہے
(ک ۹:۸۷)

مجرا [ع۔مفعول]
جاری کیا گیا۔امراء کا سلام (ع ال)
ع لیجئے مجرا تو ذرا اپنے بھی مجرائی کا
(ک ۲:۸۰)

مجرائی [ع۔امذ]
منصب دار۔درباری (ع ال)
ع یعنی ہے دربار کی آصف کے مجرائی بسنت
(ک ۴:۱۱۷)

مجرائیِ خاصِ درعشق [فع۔ترکیب]
عشق کے دروازے کا کورنش سلام بجالانے والا (فر ف)
ع مصحفی جو ہوا مجرائیِ خاصِ درعشق
(ک ۸:۱۰۷)

مجرّب [ع۔صف۔مفعولی]
آزمودہ۔کارگر (ع ال)
ع درد سر کا مجھ کو تعویذ اک مجرب یاد تھا
(ک ۴:۱۲۲)

مجروح [ع۔صف]
زخمی۔گھائل۔چوٹ کھایا ہوا (ع ال)
ع وہی مجروح تو سمجھے گا الم کو میرے
(ک ۱:۹۷)

مجروحِ تغافل [ع۔ترکیب بہ فارسی]
محبوب کی جان بوجھ کر غفلت برتنے کی وجہ سے کا زخم خوردہ (ج ل)
ع مجروحِ تغافل نہ کر اے شوخ! تو ہم کو
(ک ۱:۴۸)

مجروحِ تیغِ عربدہ [عفع۔ترکیب]
فتنہ کی تلوار کا زخم خوردہ (ع ال)
ع مجروحِ تیغِ عربدہ نے تم کے زخم پر
(ک ۵:۴۴)

مجروحِ تیغِ ناز [عف۔ترکیب]
نازوادا کے تیر کا زخمی (ع ال)

ع مجروحِ تیغِ ناز ہوئے پر یہ حیف ہے
(ک ۱۵۴:۷)

مجروحِ چشمِ یار [عف۔ترکیب]
محبوب کی آنکھ کا زخم خوردہ (ع ال)

ع مجروح چشمِ یار جو ہیں اس لیے کبھی
(ک ۲۶۷:۴)

مجرہ [ف۔اند]
کہکشاں (فرف)

ع دستہ ہو خوشۂ پروین و مجرہ چمک
(ک ۲۴۴:۹)

مجسطی رس [عف۔صف]
ریاضی کی ایک کتاب۔ مجسطی کو سمجھنے والا (فرف)

ع مجسطی رس نہیں اے مصحفی ان سا کوئی ہرگز
(ک ۲۵:۶)

مجعد [ع۔صف]
گھونگھریالے بال۔ جھنڈولے بال (مرعا)

ع مجعد کر دیا سر اس کا سارا
(ک ۲۱:۸)

مجعول [ع۔صف۔مفعولی]
جعلی۔ بنایا ہوا (ن ل)

ع روح کے پیچھے نہ جا مجعول سے عاجل نہ ہو
(ک ۲۲۸:۶)

مجلسِ اہلِ سخن [عف۔ترکیب]
شعرا کی مجلس (ال)

ع کیا کیا عزیز مجلسِ اہلِ سخن میں ہیں
(ک ۱۳۹:۷)

مجلسِ خنیاں گراں [ف۔ترکیب]
ڈوم یا قوالوں کی مجلس (فرآ)

ع مجلسِ خنیاں گراں میں شب گزر اپنا بھی تھا
(ک ۱۵۳:۲)

مجلسِ عشرت [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عیش ونشاط کی مجلس (ن ل)

ع یارب تری یہ مجلسِ عشرت بنی رہے
(ک ۲۰۴:۹)

مجمر [ع۔اند]
انگارہ (فرف)

ع مجمر پہ یوں سپند کا دانہ نہیں جلا
(ک ۳۵:۶)

مجمرہ [ع۔اند]
انگیٹھی جس میں آگ اور عود وغیرہ جلاتے ہیں (ل ک)

ع حاضر رہے ہے مجمرۂ آفتاب و سنج
(ک ۱۲۲:۲)

مجمع البحار [ع۔صف]
سمندروں کا مجموعہ (ع ال)

ع شعرنی نے اس کا نام رکھا مجمع البحار
(ک ۲۲۰:۹)

مجنوں [ع۔اند۔تلمیح]
دیوانہ۔ قیس عامری کا لقب (فرف)

ع مجنوں کو عشق لیلٰی نے آرام کب دیا
(ک ۵۶:۱)

مجہلہ [ع۔اند]
بکھیڑا۔ کسی معاملے کا دشوار ہو جانا (ن ل)

ع اس مجہلہ میں کاش کہ ہو جاویں ہم تمام
(ک ۲۵۹:۱)

مجیر [ع۔صف]
دست گیر۔ پناہ دینے والا (ع ال)
ع ہے میری نظم کا جوئندہ بیلقاں میں مجیر
(ک۹:۲۷۲)

مجیرا [ار۔امذ]
پیتل کی بنی ہوئی وہ چھوٹی چھوٹی کٹوریاں جو طبلے کے ساتھ تال دینے کے لیے دونوں ہاتھوں میں لے کر بجاتے ہیں (ال)
ع مل کر کفِ تأسف بس رہ گیا مجیرا
(ک۷:۷۶)

مچلائی [ار۔امث]
مچلنا۔ ضد پر آ جانا (ع ال)
ع اب لیلیٰ کی مچلائی یہ ہمرہِ مجنوں ہے
(ک۷:۲۵۱)

محافہ [ع۔امذ]
پالکی۔ ڈولی۔ فینس (ن ل)
ع لیلیٰ کا محمل اس کے محافے سے دور ہے
(ک۲:۲۹۰)

محبتِ عامل [عف۔ترکیب]
عمل کرنے والی محبت۔ منتر پڑھنے والی محبت (ع ال)
ع معمول ہو محبتِ عامل میں بے قرار
(ک۳:۲۴۷)

محبوس [ع۔صف]
وہ جسے قید کیا گیا ہو۔ قیدی (ع ال)
ع غضب ہے ہووے گر مرغِ قفس محبوس شیشے میں
(ک۵:۱۶۹)

محبوسِ قفس [عف۔ترکیب]
پنجرے میں قید (ف ل)
ع ہم تو مدت سے ہیں محبوسِ قفس، کیا جائیں
(ک۱:۳۶۹)

محتاج دری [عف۔صف]
در در کی ضرورت مندی۔ در در کی مفلسی (ع ال)
ع سو ان کو فلک نے کیا محتاج دری کا
(ک۱:۴۷)

محتاجِ زنبور [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بھڑ یا شہد کی مکھی کا محتاج (ج ل)
ع نہیں چوں دیگراں محتاجِ زنبور
(ک۱:۵۹۹)

محترز [ع۔صف]
محتاط۔ اپنے آپ کو بچانے والا۔ پرہیز برتنے والا (ع ال)
ع عید کے دن بھی مصحفیؔ اس سے رہا تو محترز
(ک۵:۵۴)

محتشم [ع۔امذ]
احتشام والا۔ جاہ و جلال والا (ع ال)
ع یہ وقت کا اپنے محتشم ہے
(ک۳:۳۲۷)

محجوبِ عروساں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
دلہن کا حجاب (ال م)
ع خیال روے محجوبِ عروساں
(ک۹:۱۳۶)

محرّا [ع۔صف]
گرم۔ حرارت رکھنے والی (فرف)
ع گل کے اشکِ گرم میں اپنے محرّا ناختہ
(ک۷:۲۱۲)

محرّرانِ قضا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
موت کا فیصلہ لکھنے والے (فرف)
ع محرّران قضا کو بھی تو عہدہ ہے
(ک۷:۲۳۳)

محرّف [ع۔ ترکیب مفعولی]
ٹیڑھا۔ کج (ع ال)
ع ہائے رے وہ شرم گیتی اور محرّف دیکھنا
(ک ۱:۱۴۶)

محرف گری [عف۔ اسف]
تحریف گری (فرف)
ع در محرّف گری تو دوش سے خصم
(ک ۹:۶۰)

محرمات [ع۔ اسف]
ایک قسم کا ریشمی کپڑا (ن ل)
ع پاجامہ اس چبن سے پہن محرمات کا
(ک ۱:۱۰۵)

محرمانِ بزمِ یار [عف۔ ترکیب]
محبوب کی محفل کے ہم راز۔ محبوب کی محفل کے رازداں (رف)
ع موکشاں میر تئیں اے محرمانِ بزم یار
(ک ۱:۳۶۴)

محرمِ راز [ف۔ صف]
رازداں (ع ال)
ع محرمِ راز فقط تو ہی صبا ہے میری
(ک ۷:۲۵۷)

محرمِ راز [عف۔ ترکیب]
رازداں (فرف)
ع گو دل کے تئیں محرمِ راز اس کا کیا تھا
(ک ۸:۱۰۳)

محرمِ سوادِ گیسوے مشکبویاں [عف۔ ترکیب]
مشک لگے زلفوں کی فرحت سے واقف۔ (ن ل)
ع جاں محرمِ سوادِ گیسوے مشکبویاں
(ک ۷:۱۸۵)

محرور [ف۔ مفعول]
جسے حرارت (بخار) ہو۔ حرارت والا۔ گرم (ن ل)
ع آسماں گویا ہے قارورہ کسی محرور کا
(ک ۷:۳۱)

محرورِ عشق [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
عشق کی گرمی۔ عشق میں تپا ہوا (ع ال)
ع دیکھی جو نبض میں ترے محرورِ عشق کی
(ک ۴:۳۶۶)

محسود [ع۔ صف مفعولی]
حسد کیا گیا۔ رشک کیا گیا۔ پٹھانوں کی وزیری قوم کی ایک شاخ (ع ال)
ع ان کو جو زمیں پر تھے محسود زمانے کے
(ک ۱:۸۱)

محشّا [ع۔ صف]
جس پر حواشی لکھے ہوں۔ حاشیہ چڑھا ہوا (ن ل)
ع قرآن کا کبھی حوض محشا نہیں ہوتا
(ک ۷:۲۹)

محشّا کرنا [ار۔ مص]
حاشیہ لکھنا (فرعا)
ع اپنے دیوان کو میں آپ محشا کرتا
(ک ۴:۱۸)

محشور [ع۔ امذ]
قیامت میں اُٹھایا گیا۔ حشر کیا گیا (ع ال)
ع پئے ثواب کہ قربانیوں میں ہو محشور
(ک ۹:۱۷۱)

محشوش [ع۔ صف]
جلا ہوا۔ آلودہ۔ مکروہ (فرعا)
ع تھے جو محشوش مجھ کنے اوراق
(ک ۴:۵۱۱)

محضرِ خوں [عف۔ترکیب]
خوں کا نوشتہ (ع ال)
ع ہمارا محضرِ خون ہم سے لکھوا سب کو دکھلایا
(ک۴:۱۰۵)

محکمۂ داد [عف۔ترکیب]
انصاف کا محکمہ (ع ال)
ع روز یہ محکمۂ داد میں کھینچے ہے ہمیں
(ک۷:۱۹۷)

محکمۂ داوری [عف۔ترکیب]
انصاف کا محکمہ (ع ال)
ع باہر گئے نہ محکمۂ داوری سے ہم
(ک۴:۲۶۸)

محلِ ارزش [ف۔ترکیب]
قیمتی محل (فرف)
ع جنسِ خوبی رہی جب تک محلِ ارزش میں
(ک۶:۷۱)

محللِ بلغم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بلغم کو گھلا دینے والا۔بلغم کو تحلیل کرنے والا (ج ل)
ع بس کہ تو ہے محللِ بلغم
(ک۱:۶۰۵)

محمل [ع۔اند]
کجاوہ (ع ال)
ع ہر راہرو کو لیلیٰ کے محمل سے کیا خبر
(ک۱:۱۸۹)

محمودی [ع۔امث]
ایک قسم کا باریک ململ (ع ال)
ع اورسا یا صحن ہو یا تھان محمودی کوئی
(ک۵:۱۲۹)

محوِ تماشائے خلق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
مخلوق کے تماشے میں گم (ف ل)
ع صورت پرست محوِ تماشاے خلق ہے
(ک۱:۴۴۶)

محوِ تماشائے مرقّع [فع۔ترکیب]
تصویر کے تماشے میں گم (ع ال)
ع وہ کب محوِ تماشاے مرقّع ہووے، اے مانی!
(ک۱:۵۱)

محوِ خود آرائی [ف۔ترکیب]
اپنے آپ کے بناؤ سنگار میں محو (ع ال)
ع اور وہ واں آئنے میں محوِ خود آرائی تھا
(ک۴:۹)

محوِ خور و خواب [ف۔ترکیب]
کھانے سونے میں مصروف۔خوراک اور راحت میں مگن (ع ال)
ع اس قدر محوِ خور و خواب نہ رہ اے غافل!
(ک۲:۳۵۵)

محوِ رخِ جانانہ [ف۔ترکیب]
محبوب کے چہرے میں محو (ن ل)
ع بس کہ مجلس میں ہوئی محوِ رخِ جانانہ شمع
(ک۷:۱۲۵)

محیِ آثارِ شریف [ع۔ترکیب]
شرافت کے آثار کو زندہ کرنے والا (فرف)
ع ماحیِ بدع و فتن محیِ آثار شریف
(ک۹:۶۵)

مخاطرہ [ع۔اند]
ڈر۔خطرہ۔وہ بات جو ذہن میں آجائے (ع ال)
ع یاں سو مخاطرے ہیں دل بدگماں کے بیچ
(ک۲:۱۱۳)

مخترع[ع۔صف۔فاعلی]
موجد۔ایجاد کرنے والا (ع ال)
ع مخترع ہم ہیں کہ آتش ہے بھری شیشے میں
(ک ۱:۲۶۹)

مختل[ع۔صف۔مفعولی]
بگڑا ہوا۔درہم برہم (ع ال)
ع فکر درہم ، حواس مختل ہیں
(ک ۹:۱۷۶)

مختل کرنا[ار۔مص]
درہم برہم کرنا (ع ال)
ع اس خبر نے تو حواس اپنے بہت مختل کیے
(ک ۴:۴۱۶)

مختوم[ع۔صف]
مہر لگا ہوا (فرف)
ع کون سا شیشۂ مے ہے کہ وہ مختوم نہیں
(ک ۷:۱۸۶)

مخزنِ کرم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
کرم اور مہربانی کا خزانہ (ع ال)
ع کانِ سخا و بحرِ عطا مخزنِ کرم
(ک ۹:۱۲۹)

مخزنِ ناسور[عف۔ترکیب]
رسنے والے زخم کا خزانہ (ن ل)
ع سینے کو مرے مخزنِ ناسور کسی نے
(ک ۴:۴۰۳)

مخطط[ع۔صف مفعولی]
سبزۂ آغاز جوانی (ع ال)
ع زلفیں جو اس کی روئے مخطط پہ جھولیاں
(ک ۵:۱۹۲)

مخلِ عیش[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عیش و عشرت میں خلل ڈالنے والا (فرف)
ع مخل عیش یہ برسات میلے کی سی ہوئی
(ک ۶:۳۱۷)

مخلِ ہمدمی[عف۔ترکیب]
دوست کی خلل اندازی (ج ل)
ع گو کہ مخلِ ہمدمی ، چرخ جفا طراز ہے
(ک ۲:۳۰۱)

مخمّر[ع۔صف فاعلی]
خمیر کیا گیا۔گوندھا گیا (ع ال)
ع جو خاک مخمّر تھی بہ آب و گلِ لیلیٰ
(ک ۲:۳۷۴)

مخمصہ[ع۔امذ]
جھنجھٹ۔بکھیڑا۔جھگڑا (ع ال)
ع اس مخمصے میں کٹتی ہیں راتیں فراق کی
(ک ۷:۱۴۷)

مخمصے میں ہونا[ار۔محاورہ]
عذاب میں مبتلا ہونا۔جھگڑے میں پھنسنا (ع ال)
ع ہے طرفہ مخمصے میں کئی دن سے مصحفی
(ک ۲:۳۸)

مخمور[ع۔صف مفعولی]
مست۔نشے میں چور (ع ال)
ع اس انجمن میں گر کوئی مخمور رہ گیا
(ک ۲:۷۶)

محتضر[ع۔امذ]
قریب الموت۔وہ مریض جو جان کنی کی حالت میں ہو (فرع)
ع شب دلِ بیمار میرا دہر سے تھا محتضر
(ک ۱:۴۲۷)

مد [ع۔مصدر]
کشش۔لمبا کرنا (ع ال)
ع گاہ مد سرے کی، کاجل کی گہے تحریر ہے
(ک ۲:۳۸۳)

مدِّ نگاہ [عف۔ترکیب]
نگاہ کی کشش (ع ال)
ع مدِ نگاہ اپنے پھولوں کی سی چھڑی ہے
(ک ۱:۵۵۹)

مداد و دوات [ع۔ترکیب بہ فارسی]
روشنائی اور دوات (ن ل)
ع واں مداد و دوات بھیگی ہے
(ک ۷:۳۱۱)

مدارات [ع۔امث]
خاطر تواضع۔اچھی طرح پیش آنا (ف ل)
ع کرتے ہو جو لچوں کی مدارات، نہیں خوب
(ک ۲:۸۹)

مدارا کرنا [ار۔مص۔مرکب]
خاطر تواضع کرنا (ع ال)
ع سامنے میرے رقیبوں کی مدارا نہ کریں
(ک ۷:۱۴۹)

مدارالمہام [ع۔صف]
وہ جس کا انحصار مہمات پر ہو (ال م)
ع رہے ہمیشہ مدار المہام اور مختار
(ک ۹:۱۵۱)

مدام [ف۔ترکیب]
شراب (ن ل)
ع رہتے ہیں وہ جو مست مدامِ خیال میں
(ک ۷:۱۶۷)

مداوا [ف۔امذ]
تدبیر۔علاج معالجہ۔چارہ (ع ال)
ع مداوا دیدۂ خوں بار کا اپنے بھی کچھ کیجئے
(ک ۱:۵۶۹)

مدحِ امیرانِ روزگار [عف۔ترکیب]
زمانے کے امیرترین لوگوں کی مدح (ن ل)
ع کہ مجھ سے مدحِ امیرانِ روزگار ہوئی
(ک ۷:۲۳۹)

مدحِ عارضِ گل [فعف۔ترکیب]
پھول کے رخسار کی تعریف۔معشوق کے رخسار کی تعریف (ع ال)
ع کوئی کرتا تھا مدحِ عارضِ گل
(ک ۹:۱۳۶)

مدح و ذم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
تعریف اور ہجو (ج ل)
ع مدح و ذم یار ہی کہاتے ہیں
(ک ۳:۱۶۱)

مدحت سرا [ف۔صف]
مدح بیان کرنے والا (فرف)
ع تاکہ اس نور تجلی کی وہ ہو مدحت سرا
(ک ۹:۱۲۳)

مدرک [ع۔صف]
سمجھنے والا۔عقیل (ع ال)
ع لے جائے جو مدرک کوئی بے معنی کو اس کے
(ک ۸:۵۶)

مدرکِ اللہ [ع۔ترکیب بہ فارسی]
جسے اللہ تعالیٰ کا ادراک ہو۔اللہ کی پہچان والا (ن ل)
ع کب ہووے چشم و گوشِ بشر مدرکِ اللہ
(ک ۶:۵۶)

مدرکہ [ع۔اند]
وہ قوت جس سے انسان اشیا کی حقیقت دریافت کر سکے (ع ال)
ع مدرکہ کہنہ کو کیا ذات کی اس کے پاوے
(ک ۹:۴۳)

مدرکۂ انسانی [ع۔ترکیب بہ فارسی]
انسانی عقل (ع ال)
ع کیا درک کرے مدرکۂ انسانی
(ک ۱:۵۸۵)

مدِ زبانِ موج [عف۔ترکیب]
موج کی زبان کی طوالت (ع ال)
ع گو دستِ دور باش تھی مدِ زبانِ موج
(ک ۷:۸۶)

مدفن [ع۔اند]
جائے دفن (ع ال)
ع زمینِ چمن کس کا مدفن ہے یارب
(ک ۱:۱۰۸)

مدفوں [ع۔صف]
دفن شدہ (ن ل)
ع مدفوں کا تیرے کھوج نہ ثابت ملا مگر
(ک ۱:۲۰۲)

مدقوقِ تپِ فراق [عف۔ترکیب]
جدائی کے مرضِ دق میں مبتلا (ن ل)
ع مدقوقِ تپِ فراق ہے وہ
(ک ۵:۳۱۶)

مدِ نفس [ع۔ترکیب بہ فارسی]
سانس کا چڑھاؤ۔سانس کا لمبا کرنا (ع ال)
ع ان دنوں مدِ نفس ہے یہ شرار آلودہ
(ک ۵:۲۱۶)

مدھ [ار۔اند]
کوئی نشہ آور چیز۔شراب (ع ال)
ع مدھ میں بھرا ہے جوبن کے وہ حسن سے اس کے ٹپکے ہے مستی
(ک ۲:۱۶)

مدھ [ار۔اند]
عنفوانِ شباب (ع ال)
ع مدھ میں جوبن کے ٹپکتی تھی یہ اس کے مستی
(ک ۹:۲۳۰)

مذبوح [ع۔مفعول]
ذبح کیا گیا۔مقتول (ف ل)
ع خدا جانے کہ میں مذبوح ہوں کسی دست و خنجر کا
(ک ۱:۲)

مذبوحِ خنجر [عف۔ترکیب]
جسے خنجر سے ذبح کیا گیا ہو (ن ل)
ع ولیکن لاکھ معنی کا گلہ مذبوحِ خنجر تھا
(ک ۷:۲۱)

مذکورِ دہانِ تنگ [ف۔ترکیب]
تنگ منہ کا تذکرہ۔خوبصورت منہ کا تذکرہ (فرف)
ع صبا گلشن میں مذکورِ دہانِ تنگ پر اس کے
(ک ۷:۲۲۶)

مذکورِ گربہ [فع۔ترکیب]
بلی کا تذکرہ۔وہ بلی جس کا تذکرہ ہوا (ع ال)
ع کل کتنے خوش کہتے تھے مذکورِ گربہ پر
(ک ۳:۴۱۰)

مراقب [ع۔صف]
مراقبہ کرنے والا (ع ال)
ع بیٹھے رہنا مراقب ہم کو اس کوچے کے بیچ
(ک ۷:۲۲۸)

مراقبہ[ع۔امذ]
حضورِ قلب سے اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ کرنا (فرف)
ع طالب کو گرم شوق کرے ہے مراقبہ
(ک۹:۴۷)

مرتبۂ مشتِ گل[ف۔ترکیب]
مٹھی بھر خاک کا مرتبہ۔ مراد انسان کا مقام (ع ال)
ع یہ رفتہ رفتہ مرتبۂ مشتِ گل ہوا
(ک۷:۳۵)

مرتسم[ع۔صف]
کندہ کرنے والا۔ نشان زدہ کیا گیا۔ نشانہ کیا گیا (فرف)
ع ہے جی میں یہ کہ کیجیے آپ یاں سے مرتسم
(ک۹:۵۷)

مرتعش[ع۔صف فاعلی]
کانپنے والا۔ لرزاں (ع ال)
ع آمدشد ان کی مثل دم مرتعش سریع
(ک۹:۲۳۵)

مرتہن[ع۔امذ]
رہن رکھا ہوا (ال م)
ع جب سے آیا ہے وہ ہے مرتہنِ لطفِ عمیم
(ک۹:۳۳)

مرجان[ع۔امذ]
ایک قسم کا سرخ رنگ کا سراخ دار پتھر جو سمندری کیڑے بناتے ہیں اور دواؤں میں کام آتا ہے۔ اس سے تسبیحیں بھی بناتے ہیں (ل ن)
ع ہے نظم تری لولوے مرجان کے برابر
(ک۹:۱۶۲)

مرحب[ع۔امذ۔تلمیح]
عرب کا ایک کافر پہلوان جو حضرت علیؓ کے ہاتھوں سے خیبر میں مارا گیا (ل ن)
ع زور وہ پنجے میں اس کے ہے کے مرحب کے تئیں
(ک۹:۶۵)

مردِ حق اندیش[نعف۔ترکیب]
حق پرست شخص (ف ل)
ع حق گوئی سے کب مردِ حق اندیش رہے ہے
(ک۱:۴۶۸)

مردِ سالک[فع۔ترکیب]
تصوف کے راستے پر چلنے والا مرد (ع ال)
ع مرد سالک کو اگر مرشدِ کامل نہ ملے
(ک۶:۲۶۸)

مردِ معمّر[فع۔ترکیب]
بوڑھا مرد (ع ال)
ع یاں مرد معمر نہیں دس بیس کے لائق
(ک۷:۱۳۳)

مردانِ دیں[فع۔ترکیب]
مذہب والے لوگ۔ اہلِ مذہب (ف ل)
ع مردانِ دیں انھیں کو لکھا اہلِ پوش نے
(ک۱:۴۹۹)

مردمِ آبی[ف۔ترکیب]
آبی مخلوق (ع ال)
ع بازو کا تیرے مردمِ آبی میں ذکر تھا
(ک۸:۶۱)

مردمِ تعمیر پرست[نعف۔ترکیب]
تعمیر کا شیدائی انسان (ع ال)
ع میں ترے کوچے میں جوں مردمِ تعمیر پرست
(ک۱:۱۵۰)

مردمِ دیدۂ بتاں[ف۔ترکیب]
حسینوں کی آنکھ کی پتلی (ع ال)
ع مردمِ دیدۂ بتاں ہے کرنڈ
(ک۴:۱۵۱)

مردم دیدہ شوخی[ف۔ترکیب]
شوخی بھری آنکھوں والا انسان (فرف)
ع مردمِ دیدۂ شوخی ہے وہ نوزاد کرہ
(ک۹:۲۳۲)

مردمکِ دیدۂ خورشید[ف۔ترکیب]
سورج کی آنکھ کی پتلی (فرف)
ع ہے مردمکِ دیدۂ خورشید زمیں پر
(ک۶:۳۱)

مردمکِ دیدۂ سہیل[فع۔ترکیب]
سہیل ستارے کی آنکھ کی پتلی (ن ل)
ع آخر بنا وہ مردمکِ دیدۂ سہیل
(ک۶:۹۵)

مردمکِ چشمِ آفتاب[فع۔ترکیب]
سورج کی آنکھ کی پتلی (ع ال)
ع کہتے ہیں جس کو مردمکِ چشمِ آفتاب
(ک۲:۲۵۹)

مردمکِ چشمِ پری[ف۔ترکیب]
پری کی آنکھ کی پتلی (فرف)
ع جو پوچھ ہے وہ مردمکِ چشمِ پری ہے
(ک۷:۴۰)

مردمکِ دیدہ[ف۔صف۔ترکیب]
آنکھ کی پتلی (ج ل)
ع مردمکِ دیدہ ہے نقطۂ ثانی کی شکل
(ک۵:۱۴۱)

مردودِ جہاں[عف۔صف]
دنیا کا ملعون۔دنیا کا مردود کیا ہوا بدنصیب (ع ال)
ع تھا میں مردودِ جہاں ، ہمرہِ تابوت مرے
(ک۸:۱۷)

مرس[ع۔امث]
گھوڑے یا کتے کے گلے میں باندھنے کی رسی (ال)
ع دل بیتاب مرا مثل سگ بزہ مرس
(ک۹:۲۲۵)

مرصع نگار[عف۔صف]
مصوّر۔نہایت خوش قلم۔قلم کی مدد سے تصویریں کھینچنے والا (ع ال)
ع کیا مرصّع نگار ہے سبزا
(ک۴:۹۵)

مرغِ آتش خوارہ[ف۔صف]
یونانی تیتر (ع ال)
ع تو کہے بلبل نہ تھی وہ مرغ آتش خوارہ تھا
(ک۴:۴)

مرغِ مصلّی[ف۔امذ]
ظاہر میں نمازی، باطن میں مکار (ع ال)
ع فریاد سے یہ مرغ مصلّی نہیں رہتا
(ک۴:۴۹)

مرغِ رشتہ[ف۔ترکیب]
رشتہ کی بیماری میں مبتلا پرندہ (فرف)
ع ہنوز اسیر ہوں جوں مرغ رشتہ برپا میں
(ک۴:۲۱)

مرغِ زریں[ف۔امذ]
سورج۔ایک نہایت خوبصورت پرندہ جس کے پر سنہرے اور سر پر کلغی ہوتی ہے (فرف)
ع تو ہر پروانہ اس کا مرغ زریں بال ہووے گا
(ک۱:۱۲۴)

مرغِ زیرک[ف۔ترکیب]
دانا پرندہ۔عقل مند پرندہ (ف ر)
ع جو ہووے مرغِ زیرک وہ یوں شکار کب ہو
(ک۱:۳۶۰)

مرغِ سحر[ف۔اند]
وہ مرغ جو صبح کے وقت اذان دیتا ہے۔ صبح کے وقت چہچہانے والا پرندہ (ع ال)
ع شبِ وصل حلقوم مرغِ سحر پر
(ک ۴:۱۷۴)

مرغِ سحرخواں[ف۔ترکیب]
صبح کی اذان دینے والا مرغ (ج ل)
ع شب مرغِ سحر خواں کی جو آواز سنی میں
(ک ۱:۳۴)

مرغِ سدرہ[ع۔ترکیب بہ فارسی]
مقام سدرہ کا پرندہ۔ حضرت جبرائیلؑ (ع ال)
ع آیا جو مرغِ سدرہ مقابل وہ چھن گیا
(ک ۴:۳۰)

مرغِ قفس[فع۔ترکیب]
پنجرے کا پرندہ۔ مراد قیدی پرندہ (ن ل)
ع پر یہ مرغِ قفسی قابل پرواز نہیں
(ک ۶:۱۹۹)

مرغِ قفس زاد[فعف۔ترکیب]
پنجرے میں قید پرندہ (ع ال)
ع آوے تا مرغِ قفس زاد کو اس میں سکھ نیند
(ک ۴:۵۱)

مرغِ گلستاں[ف۔ترکیب]
گلستان کا پرندہ (ع ال)
ع خوش آتا ہے مجھے کب زمزمہ مرغِ گلستاں کا
(ک ۱:۱۱۴)

مرغِ فرخ فال[ف۔ترکیب]
مبارک شگون والا پرندہ (ع ال)
ع یہ خبر ہم نے سنی مرغِ فرخ فال سے
(ک ۷:۳۰۲)

مرغِ نامہ بر[ف۔ترکیب]
قاصد پرندہ۔ پیغام لے جانے والا پرندہ (ع ال)
ع ہوں مرغِ نامہ بر کے اگر بال و پر سپید
(ک ۱:۱۷۳)

مرغانِ بیضہ دار[ف۔ترکیب]
انڈے دینے والے پرندے (ن ل)
ع مرغانِ بیضہ دار چلے آشیاں کے ساتھ
(ک ۱:۳۸۴)

مرغانِ تیز بال[ف۔ترکیب]
تیز پروں والے پرندے۔ مراد تیز اڑان بھرنے والے پرندے (ج ل)
ع مرغانِ تیز بال سے شکوہ ہے یہ کہ ہائے
(ک ۱:۴۹۹)

مرغانِ سدرہ[فع۔ترکیب]
مقام سدرہ کے پرندے۔ بیر کے درخت پر بسیرا کرنے والے پرندے (ع ال)
ع مرغانِ سدرہ تک ہیں تری خو سے سہم ناک
(ک ۴:۲۸۰)

مرغانِ نغمہ سنج[ف۔ترکیب]
نغمے گانے والے پرندے (ف ل)
ع مرغانِ نغمہ سنج کی جرأت کہاں رہی
(ک ۱:۳۴۷)

مرغول[ف۔صف]
خمیدہ۔ بل والے گھنگھریالے (فرف)
ع مرغول زنگی دیکھ کے کھاتے ہیں اس کے پیچ
(ک ۹:۹۳)

مرفق[ع۔اسث]
کہنی (ال)
ع دکھائی تو نے کیا مرفق کسی کو
(ک ۶:۲۲۵)

مرقد[ع۔اند]
سونے کی جگہ۔ مراد گور، قبر (ن ل)
ع نوبتیں کیا کیا شادی کی مرقد میں دم تلقیں بجیں
(ک ۷:۱۶۴)

مرقع[ع۔اند]
البم (ن ل)
ع یاں تک کہ خوں میں اپنا مرقع ڈبو دیا
(ک ۱:۱۰۶)

مرقعِ تصویرِ چیں[عف۔ترکیب]
چینی مصور مانی کی تصویر کا البم۔ چین کی تصویروں کا البم۔ مطلب خوبصورت تصاویر کا البم (فرف)
ع لاکھوں دیے مرقعِ تصویرِ چیں جلا
(ک ۶:۳۵)

مرقعِ عالم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
دنیا کی تصویروں کا البم (ج ل)
ع کی تھی جو میں نے مرقعِ عالم سے انتخاب
(ک ۱:۴۹۲)

مرکب[ع۔اند]
سواری۔ مراد گھوڑا (ع ا ل)
ع جس وقت کہ مرکب پہ بیٹھے ہے وہ ایک واہی
(ک ۶:۲۸۱)

مرکبِ خاکی[ف۔ترکیب]
خاکی سواری۔ خاکی گھوڑا (ع ا ل)
ع کسی نے مرکبِ خاکی پہ روح کو نہ لکھا
(ک ۸:۱۱۰)

مرکب ہونا[ار۔مص مرکب]
سوار ہونا (ن ل)
ع مرکب ہوا مراخس بھی تو پھر نوح کی کشتی
(ک ۶:۱۸۳)

مرگ چھالا[ہ۔اند]
ہرن کے بالوں سمیت کھال جس پر بیٹھ کر درویش لوگ عبادت کرتے ہیں (ع ا ل)
ع مرگ چھالا اپنا کوئے دلبراں سے اُٹھ سکے
(ک ۶:۳۰۶)

مرگِ قتیل و مردنِ انشا[فعفع۔ترکیب]
شہید کی موت اور مرنے کی آرزو (ن ل)
ع یاد ہے مرگِ قتیل و مردنِ انشا مجھے
(ک ۷:۲۸۹)

مرگھٹ[ہ۔اند]
شمشان۔ ہندوؤں کے مردے جلانے کی جگہ (ع ا ل)
ع جا کے مرگھٹ کے بیچ کر کے فرود
(ک ۵:۳۹۱)

مرہم زنگار[ف۔اند]
ایک خاص قسم کا مرہم جو سبز رنگ کا ہوتا ہے (ع ا ل)
ع جس زخم کو ہو مرہمِ زنگار کی خواہش
(ک ۱:۲۲۰)

مرہم کافور[ف۔ترکیب]
کافور کا مرہم۔ ایک قسم کا مرہم جس میں کافور ڈالا جاتا ہے (ج ل)
ع اس حق میں اشک مرہم کافور ہو گیا
(ک ۱:۲۰)

مریدِ زلفِ خوباں[عف۔ترکیب]
حسینوں کی زلفوں کا چاہنے والا (ف ل)
ع مریدِ زلفِ خوباں ہوں کہ میرا
(ک ۱:۴۴۰)

مڑوڑنا[ہ۔مص]
بل دینا۔ بھینچنا۔ توڑنا (ا ل)
ع آہنی پنجہ جو چاہے تو مڑوڑے پتھر
(ک ۳:۱۳۷)

مزاجِ خشمگیں[ف۔ترکیب]
غصیلی طبیعت(ع ال)
ع تم اپنے پاس رہنے دو مزاجِ خشمگیں صاحب
(ک۴:۱۰۵)

مزارِ بے کساں[ف۔ترکیب]
غریبوں کا مزار(ع ال)
ع اگر دو چار گل سوے مزارِ بے کساں پھینکیں
(ک۵:۱۷۲)

مزارِ سرمد[ف۔ترکیب]
ازلی مزار(فرف)
ع میں نے دیکھی مزارِ سرمد پر
(ک۷:۲۱۰)

مزرعِ دل[فع۔ترکیب]
دل کی کھیتی(ع ال)
ع میں اس مزرعِ دل میں جو تخم بویا
(ک۱:۵۷)

مزرعِ دل[عف۔ترکیب]
دل کی کھیتی(ن ل)
ع برق کی طرح جلا خاک کیا مزرعِ دل
(ک۴:۲۲۴)

مزرعِ دل سوختہ[عف۔ترکیب]
جلے ہوئے دل کی کھیتی(ع ال)
ع مزرعِ دل سوختہ گو کہ تو ہے غم نہ کھا
(ک۲:۱۶۱)

مزرعِ دنیا[ع۔ترکیب بہ فارسی]
دنیا کی کھیتی(ع ال)
ع اس مزرعِ دنیا میں طیورانِ بہشتی
(ک۵:۱۹۶)

مزمار[ع۔اسث]
بانسری(ال)
ع ہر شاخ سے آنے لگی مزمار کی آواز
(ک۶:۱۵۰)

مزمن[ع۔صف]
پرانا۔قدیم(ن ل)
ع ورنہ ہو گی مزمن یہ بیماری تو مشکل ہے
(ک۱:۵۶۸)

مزیّب[ع۔فعل]
زیب دیتا(ال)
ع ترے گیسو کا حلقہ ہاتھ میں تیرے مزیّب ہے
(ک۶:۱۹۳)

مژدۂ دیدار[ف۔ترکیب]
دیدار کی خوش خبری(ع ال)
ع واں انھیں مژدۂ دیدار پہنچتا ہو گا
(ک۳:۸)

مژگانِ تر بند[ف۔صف]
آنسو میں تربہ تر پلکیں(ع ال)
ع ہوئیں آخر بہم مژگانِ تر بند
(ک۱:۱۷۸)

مژگانِ چشمِ یار[ف۔ترکیب]
محبوب کی آنکھ کی پلکیں(ع ال)
ع مژگانِ چشمِ یار کی خنجر زنی نہ پوچھ
(ک۱:۲۸۵)

مژگانِ رخنہ گر[ف۔ترکیب]
فساد برپا کرنے والی پلکیں(ف ل)
ع اس کی مژگانِ رخنہ گر کو دیکھ
(ک۱:۳۸۷)

مژہ برہم زدن[ف۔ترکیب]
پلک جھپکنے میں مراد بہت جلد(ع ال)
ع یاں کام ہو چکا ، مژۂ برہم زدن کے بیچ
(ک۱:۱۶۳)

مژۂ دیدۂ ناہید[ف۔ترکیب]
زہرہ ستارے کی آنکھ کی پلکیں(فرف)
ع مژۂ دیدۂ ناہید بنی جب سوزن
(ک۹:۲۴۰)

مِس[ف۔اسم]
تانبا۔ایک دھات جس سے برتن وغیرہ بناتے ہیں(ن ل)
ع مصحفی یاں چاہیے وہ مس کہ جس میں غل نہ ہو
(ک۶:۲۱۷)

مستا[ہ۔اسم]
بڑا تل۔خال(ع ال)
ع سرکشی سے نہ مستا ہووے وہ خالِ گردن
(ک۷:۱۷۷)

مساس[ع۔اسم]
عورت کے کسی حصۂ جسم کو ہاتھ سے ملنا(ع ال)
ع دست برد اول تو پھر بعد اس کے بوسہ پھر مساس
(ک۲:۱۵۳)

مسامات[ع۔اسم]
جسم کے وہ سوراخ جن میں سے پسینہ نکلتا ہے(ع ال)
ع بھر دیا عشق نے تیر اس کے مسامات میں کیا
(ک۶:۶۷)

مسبعات العشر [ع۔صف]
دس دعائیں جو سات دن تک ایک خاص ترتیب سے پڑھی جاتی ہیں(فرف)
ع تو مصحفی نہیں عابد مسبعات العشر
(ک۹:۴۴)

مستِ الست[فع۔ترکیب۔تلمیح]
اشارہ ہے قرآنی آیت "اَلَستُ بِرَبِّکُم" کی طرف۔الست کے جذبے سے سرشار(ن ل)
ع گر زہر دو تو شوق سے مستِ الست کھائے
(ک۸:۱۰۱)

مستِ جامِ دیدار[ف۔ترکیب]
دیدار کی شراب میں مخمور۔وصلِ محبوب سے مخمور(ج ل)
ع تھے مصحفی مستِ جامِ دیدار
(ک۴:۱۱۹)

مستِ جامِ شراب[ف۔ترکیب]
شراب کے جام کا مدہوش(ع ال)
ع مستِ جامِ شراب کس دن تھا
(ک۱:۶۴)

مستِ چماں[ف۔صف]
اکڑ کر چلنے والا بانکا(ن ل)
ع شاید آجائے کسی مستِ چماں کے زیرِ پا
(ک۱:۹۰)

مستِ مئے ساغرِ تصوف[فع۔ترکیب]
تصوف کے جام کی شراب کے پیالہ کا مدہوش(ع ال)
ع زبس کہ مستِ مئے ساغرِ تصوف ہوں
(ک۱:۳۲۹)

مستاصل[ع۔اسم]
جڑ سے اکھاڑنے والا(ال م)
ع در خیبر کو اکھاڑ اس نے کیا مستاصل
(ک۹:۶۵)

مستانِ رہِ عشق[فع۔ترکیب]
عشق کے راستے کے دیوانے(ع ال)
ع مستانِ رہِ عشق کریں کیا گلۂ پا
(ک۵:۲۶)

مستانہ وار [ف۔صف]
مستی کی حالت میں (فرف)
ع مستانہ وار قیسِ حزیں کی خرام تھی
(ک۸:۸)

مستجاب [ع۔صف]
قبول کیا گیا۔مانا گیا (ال م)
ع دعا تری بھی کہیں ہووے مستجاب قلم
(ک۹:۲۸۳)

مستحیل [ع۔صف]
بدلا ہوا۔ناممکن۔بہانہ جو (ع ال)
ع اک جلوہ فرد فرد میں یاں مستحیل تھا
(ک۵:۴۶)

مستدیر [ع۔صف]
گول۔مُدَوَّر (ع ال)
ع ے سے دہائی ہے کب جوں فلک مستدیر
(ک۵:۱۴۱)

مستسقی [ع۔صف]
پانی طلب کرنے والا۔استسقا کے مرض میں مبتلا۔وہ شخص جو جلندر کی بیماری میں مبتلا ہو (استسقا میں پیٹ پھول جاتا ہے۔پیاس زیادہ ہوتی ہے۔) (ن ل)
ع مثلِ مستسقی آب پر ہے نظر
(ک۲:۴۴۴)

مستطاب [ع۔صف]
خوشگوار۔عمدہ۔مبارک (ال م)
ع ہر چند اس سے پاک ہے وہ ذات مستطاب
(ک۹:۵۵)

مستغاث [ع۔اند]
وہ جس سے فریاد چاہیں (ع ال)
ع ہے مستغاث حضرتِ باری میں مصحفی
(ک۴:۱۷۷)

مستفیض [ع۔صف]
فائدہ اٹھانے والا (ع ال)
ع گرمی سے مستفیض ہوا عکس آفتاب
(ک۹:۵۴)

مستک [ف۔اند]
ماتھا (ع ال)
ع مستک یہ اس کی ہے جو کئی رنگ کی بہار
(ک۹:۱۹۴)

مستمع [ع۔صف]
سننے والا (ال م)
ع تا مستمع بھی ہوویں کہیں داخلِ ثواب
(ک۹:۵۵)

مستنبط [ع۔صف۔فاعلی]
اخذ کرنے والا (ع ال)
ع مستنبط اس کے مہر طبیعت سے ہو اگر
(ک۹:۲۸۶)

مستوجبِ عذاب [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عذاب کے قابل۔سزا کے لائق (ع ال)
ع مستوجبِ عذاب میں ہوں گرچہ، اے فلک
(ک۷:۱۱۰)

مستوفی [ع۔اند]
محاسب۔میر منشی (ن ل)
ع طبلقیں کھولے ہوئے مستوفیِ بادِ بہار
(ک۲:۱۵۹)

مسجودِ خلق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
لوگوں کے لیے جائے سجدہ (ف ل)
ع مسجودِ خلق ہے یہ عجب سر زمین ہے
(ک۱:۴۸۸)

مسدود[ع۔صف]
بند کیا گیا۔ روکا گیا (ع ال)
ع مسدود ہے یہ بابِ اجابت کہ آج تک
(ک۲:۲۲۰)

مُسرِف[ع۔صف]
فضول خرچ۔ بہت خرچ کرنے والا (ع ال)
ع مسرف ایسی کہ اگر رہبری طالع سے
(ک۹:۲۳۰)

مسطر[ع۔امذ]
پیانہ (ع ال)
ع صفحے صفحے سیاہ ہم کر گئے مسطر سمیت
(ک۱:۱۴۷)

مسطرِ رز[عف۔ترکیب]
شراب کا پیانہ (فرف)
ع کر صفحۂ گلزار پہ تو مسطرِ رز کو
(ک۸:۹۰)

مسکانا[ار۔مص]
کپڑے کو ایسا پھاڑنا کہ تانے کے تار الگ نہ ہوں۔ پھٹنا (ع ال)
ع تمام چولی ہے مسکی ہوئی یقیں ہے مجھے
(ک۵:۱۱۶)

مسلخ[ع۔امذ]
مذبح (ن ل)
ع مسلخ سے آسمان کے بچ کر گیا نہ کوئی
(ک۷:۳۹)

مسلخِ قصاب[عف۔ترکیب]
قصاب کا ذبح خانہ (ع ال)
ع بزمِ قاتل نہیں کچھ مسلخِ قصاب سے کم
(ک۷:۱۶۴)

مسلّم (۱)[ع۔امذ]
مسلم الثبوت (کتاب فقہ) (ن ل)
ع مسلم کی آب ہوس ، نہ مسلّم کی احتیاج
(ک۱:۱۶۰)

مسلم (۲)[ع۔صف]
صحیح مسلم۔ حدیث کی ایک کتاب کا نام (ن ل)
ع مسلم کی آب ہوس ، نہ مسلّم کی احتیاج
(ک۱:۱۶۰)

مسمّط[ع۔صف]
موتیوں کی لڑی میں پرویا ہوا۔ موتیوں کی لڑی (ع ال)
ع وہ زمیں قالیں سے لالے کی مسمط ہوگئی
(ک۵:۲۳۹)

مسموم[ع۔صف]
زہریلا۔ زہر دیا گیا۔ وہ جس نے زہر کھالیا ہو (ع ال)
ع فراقِ یار نے یوں مجھ کو کر دیا مسموم
(ک۷:۱۱۷)

مسمومِ محبت[ع۔ترکیب بہ فارسی]
وہ جس نے محبت کا زہر کھالیا ہو۔ مراد عاشق (ع ال)
ع اس کے مسمومِ محبت کی خدا خیر کرے
(ک۶:۱۱۶)

مسوسائی[ہ۔امث]
جوش کو دبانا (ع ال)
ع تہہ ہے مسوسائیوں کا عشق کی وادی مگر
(ک۷:۲۷۹)

مسّی کی دھڑی[ار۔امث]
مسی کی تہ جو عورتیں ہونٹوں پر جاتی ہیں (ن ل)
ع اس لبِ پاں خوردہ پہ مسی کی دھڑی ہے
(ک۱:۴۵۷)

مسیحائی [عف۔اسث]
حضرت عیسیٰؑ کے معجزے والی طاقت۔حیات بخشی (ع ال)
ع شب تری کاکلِ مشکیں کی مسیحائی سے
(ک۱:۱۳۱)

مسیر [ع۔امذ]
سیر کرنے کا مقام (ع ال)
ع بہ نیم چشم زدن وہ کرنگ عرش مسیر
(ک۹:۲۵۱)

مشابہِ خط [عف۔ترکیب]
خط کی مانند (ع ال)
ع اٹھا غبار تو وہ بھی ہوا مشابہِ خط
(ک۱:۲۰۴)

مشاطہ [ع۔اسث]
وہ عورت، جو عورتوں کو بناؤ سنگھار کرائے (ع ال)
ع مشاطہ! سمجھ کے شانہ کچھ
(ک۱:۵۸)

مشام [ع۔امذ]
مشم کی جمع۔قوت شامہ کی جگہ۔دماغ (ع ال)
ع گلوں کو بو سے معطر ہو کیوں انہوں کا مشام
(ک۹:۲۱۲)

مُشبّک [ف۔امذ]
جالی دار (ن ل)
ع مُشبّک ہے تمام اپنا جگر بند
(ک۱:۱۸۰)

مشتِ استخواں [فع۔ترکیب]
مٹھی بھر ہڈیاں۔کنایۃً لاغر۔بہت دبلا پتلا (ع ال)
ع کیا کام ہے جلانا اک مشتِ استخواں کا
(ک۱:۶۷)

مشتِ خاک [ف۔اسث]
مٹھی بھر خاک۔کنایۃً انسان (ع ال)
ع رحم کر گورِ غریباں کی بھی مشتِ خاک پر
(ک۱:۱۹۶)

مشتِ خاکِ گور [ف۔ترکیب]
قبر کی مٹھی بھر خاک (ع ال)
ع مشتِ خاکِ گور سے دست و گریباں ہو گئے
(ک۶:۲۴۹)

مشتِ غبار [ف۔امذ]
مٹھی بھر غبار (ال)
ع مشتِ غبار اپنا تری جستجو کے بیچ
(ک۱:۵۶)

مشتاقِ دید [ف۔ترکیب]
دیکھنے کا مشتاق۔دیکھنے کا متمنی (ع ال)
ع مشتاقِ دید کیوں نہ ہر اہلِ طرب رہے
(ک۶:۲۹۴)

مشتری [ع۔صف]
خریدار۔مول لینے والا (ع ال)
ع پاتا ہوں مشتری میں وساسوں کا خواص
(ک۵:۱۳۷)

مشتری [ع۔صف]
خریدار۔مول لینے والا (ن ل)
ع مشتری برسرِ بازار نہیں جاتا ہے
(ک۶:۲۴۵)

مشتغل [ع۔صف]
مصروف (ن ل)
ع جس وقت میں بہ فکرِ سخن مشتغل ہوا
(ک۶:۹۶)

مشتق [ع۔صف]
نکلا ہوا (ع ال)
ع گرہ سے تار کی شب کر کے مشتق آتش افروزی
(ک ۶:۳۱۷)

مشجّر [ع۔امذ]
درختوں کی شکل نقش کی ہوئی شے (ع ال)
ع واسطے اس کی مشجر کی قبا بنتی ہے
(ک ۲:۳۸۰)

مشخّص [ع۔صف]
مراد مقرر کیا گیا۔ تشخیص کیا گیا (ع ال)
ع اس لعلِ لب کی قیمت ہوتی نہیں مشخص
(ک ۷:۴۱)

مشربِ رندانِ خرابات [عف۔ترکیب]
شراب خانے کے شرابیوں کا دین (ع ال)
ع در مشرب رندانِ خرابات نگارا
(ک ۷:۸۳)

مشروع [ع۔صف]
ایک قسم کا کپڑا جو ریشم اور روئی کے سوت کو ملا کر بنایا جاتا ہے (ع ال)
ع کیونکہ یہ مشروع ہے اکثر کندہ رانوں کا لباس
(ک ۵:۱۲۹)

مشعبد [ع۔فاعل]
شعبدہ باز (ج ل)
ع ہر مشعبد بانس پر اس طرح کم چڑھ جائے ہے
(ک ۲:۳۵۰)

مشعبد [ع۔صف]
بازیگر۔ شعبدہ باز (فرعا)
ع اس شکل مشعبد کا ہوں دیوانہ کہ میرے
(ک ۶:۳۲۲)

مشعلِ سیمینِ قمر [فع۔ترکیب]
چاند جیسی سفید روشنی کا مشعل (ع ال)
ع صبح تک مشعلِ سیمینِ قمر جلتی ہے
(ک ۴:۳۸۳)

مشعلۂ آتشِ زرتشتی [ف۔ترکیب]
پارسی زرتشتی مذہب کا آگ کی پوجا کا مشعلہ (ع ال)
ع ہر نفس مشعلۂ آتشِ زرتشتی ہے
(ک ۷:۲۱۴)

مشغولِ التفات [فع۔ترکیب]
محبت میں مصروف (ع ال)
ع کیا کیا نہ بحثیں ہوئیں مشغولِ التفات
(ک ۷:۶۱)

مشقِ تپیدن [عف۔ترکیب]
جلنے کی مشق۔ تڑپنے کی مشق (ف ل)
ع کرتا تھا یہ دل پیش ازیں مشقِ تپیدن
(ک ۱:۴۵۶)

مشقِ جفا [عف۔ترکیب]
ظلم و ستم کی مہارت۔ ظلم و ستم کی مشق (ع ال)
ع کس نے کہا انھوں سے مشقِ جفا کرے نت
(ک ۱:۱۵۵)

مشقِ خوں ریزئ مردم [ف۔ترکیب]
انسانوں کا خون بہانے کی مشق (فرف)
ع مشقِ خوں ریزئ مردم رہی آنکھوں کو تری
(ک ۷:۶۳)

مشقِ زیاں کاریِ دل [عف۔ترکیب]
دل کی نقصان اٹھانے کی مشق (ال)
ع رہی دن رات وہی مشقِ زیاں کاریِ دل
(ک ۷:۱۴۲)

مشقِ شدائد[ع-ترکیب]
تکالیف کی مشق (فرعا)
ع شبِ ہجراں یہ آہ و نالہ نے مشقِ شدائد کی
(ک ۶:۱۳۶)

مشقِ شیون[ف-ترکیب]
شور وغوغا کی مشق (ع ال)
ع میں ان سے مشقِ شیون کی ہے محرموں میں
(ک ۴:۳۱۵)

مشقِ گریہ[ف-ترکیب]
رونے دھونے کی مشق (فرف)
ع شام و سحر کرے ہے ناحق یہ مشقِ گریہ
(ک ۷:۱۵۹)

مشقاب[ف-اند]
پلیٹ۔رکابی۔اتھلا برتن (ع ال)
ع ناگن ہو مجھے ڈس گئی مشقاب کی بوٹی
(ک ۷:۲۱۳)

مشکِ تتاری[ف-ترکیب]
وطنِ تاتار سے منسوب کستوری (فرف)
ع نافۂ نقطہ سے کر مشکِ تتاری تیار
(ک ۶:۱۳۰)

مشکِ ختن[ف-ترکیب]
ختن کے ہرن کی ناف کا مشک (ع ال)
ع اور ہر زخم میں ہے مشکِ ختن کی بتی
(ک ۳:۴۵۱)

مشک بیز[ف-صف]
خوشبودار۔معطر (ن ل)
ع مشک بیز ایسی ہی ہے گر اس کی زلفوں کی شمیم
(ک ۶:۲۳۱)

مشکناب[ف-اند]
خالص مشک (ع ال)
ع خط ترا مشکناب کس دن تھا
(ک ۱:۳۰)

مشکوات[ع-اسٹ]
مشہور کتابِ حدیث (ن ل)
ع وے نہیں کرتے ہیں مشکوت شروع
(ک ۱:۲۱۷)

مشکوئے[ف-اند]
شاہی محل سرا (ن ل)
ع ہوتی ہے مشکوئے شاہاں میں سحا سے روشنی
(ک ۲:۱۶۹)

مشورت[ع-اسٹ]
صلاح۔باہمی تجویز (ع ال)
ع تری دونوں زلف باہم یہ کریں تھی مشورت رات
(ک ۳:۲۶۳)

مشّوش[ع-صف]
پریشان۔حیران (ع ال)
ع پاتا ہوں مصحفیؔ کو میں ان دنوں مشّوش
(ک ۱:۶۶)

مشہد[ع-اند]
شہادت گاہ (ع ال)
ع کس کے مقتول کا یارب یہ چمن مشہد ہے
(ک ۱:۱۶۷)

مشیخت[ع-اسٹ]
بزرگی۔غرور۔گھمنڈ (ع ال)
ع نہ برہمن کی مشیخت نہ رہبان کی قدر
(ک ۱:۲۸۳)

مصحف بغلی[عف۔اند]
حمائل شریف۔چھوٹاسا قرآن جو گلے میں لٹکایا جاسکے(فرف)
ع مجھ کو نظر آتا ہے یہ مصحف بغلی سا
(ک۱:۷۹)

مصحفِ تفسیر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
قرآن شریف کی تفسیر وتوضیح(ن ل)
ع مصحفی دل تو لگا مصحفِ تفسیر میں تھا
(ک۷:۲۸)

مصحفِ رخسارِ جاناں[عف۔ترکیب]
محبوب کے چہرے کی کتاب(ن ل)
ع مصحفِ رخسارِ جاناں کے تئیں
(ک۷:۱۰۰)

مصحف وآیات[ع۔ترکیب بہ فارسی]
قرآن یا قرآنی آیات(ع ال)
ع نہ کرو مصحف و آیات شروع
(ک۱:۲۲۶)

مصحوب[ع۔مفعول]
ساتھ کیا گیا۔ہمراہ(ل ل)
ع نامہ مرا قاصد کے تو مصحوب نہیں ہے
(ک۷:۲۷۹)

مصدرِ آفات[ع۔ترکیب بہ فارسی]
مصائب کا آماجگاہ۔دکھوں کا سرچشمہ(ف ر)
ع ڈرتا ہوں یہ دل مصدرِ آفات کہیں ہو
(ک۱:۳۲۸)

مصدرِ صد گونہ بلا[عف۔ترکیب]
سینکڑوں مصائب کا سرچشمہ(فرف)
ع کیا کہیں مصدرِ صد گو نہ بلا ہم ہی ہیں
(ک۱:۳۸۳)

مصرِ حسن[عف۔ترکیب]
حسن کا شہر(ن ل)
ع نادان مصرِ حسن کا یہ رودِ نیل تھا
(ک۵:۴۵)

مصرِ خوبی[عف۔ترکیب]
خوبی کا شہر(ج ل)
ع مصرِ خوبی کا یہ عالم ہے کہ بکنے کو جہاں
(ک۴:۱۳۰)

مصرِ عشق[ع۔ترکیب بہ فارسی]
عشق کا شہر(ن ل)
ع کب سے مصرِ عشق میں قحطِ متاعِ وصل ہے
(ک۲:۱۰۸)

مصرفِ بوسہ[عف۔ترکیب]
بوسہ لینے کا شغل۔بوسہ لینے کی جگہ(ع ال)
ع مصرفِ بوسہ ہو جب گل دہنِ سرخ ترا
(ک۷:۲۵)

مصروعی[ع۔اند]
مرگی کا مرض(فرف)
ع مصروعی کو جس طرح کہ دریا نظر آوے
(ک۷:۲۳۲)

مصری[ع۔صف۔مث]
قند کی ڈلیاں(ع ال)
ع کیا فائدہ مصری سے کہ بیمار کو تیرے
(ک۶:۱۲۲)

مصری[ع۔صف۔امث]
دانہ دار قند۔قند کی ڈلیاں(ع ال)
ع مصری ہو خوراک خواہ شکر
(ک۴:۵۲۸)

مصقلہ [ع۔اند]
ریتی، صیقل کرنے کا اوزار (ن ل)
ع جھنجھلا کے میں نو نے وونہی مصقلہ توڑا
(ک ۳۸:۶)

مصقلۂ پا [عف۔ترکیب]
پاؤں کو صیقل کرنے کا آلہ (فرعا)
ع کیا فائدہ جھانواں جو ہوا مصقلۂ پا
(ک ۲۷:۵)

مصمّم [ع۔صف]
پکا۔ مضبوط۔ مستحکم (ع ال)
ع میں نے مانا کہ مصمّم تھا تجھے عزم سفر
(ک ۲۹:۷)

مصیّب [ع۔اند]
ٹھیک سمجھنے والا۔ ذی فہم (ال)
ع کیا تھا جمع مال اپنا مصیّب یہ نہ سمجھا تھا
(ک ۹۷:۷)

مضاعف [ع۔صف]
دوچند۔ دوگنا (فرف)
ع دل سی پارہ مضاعف ہے مرا ٹوٹنے میں
(ک ۱۶۳:۹)

مضرابِ منقار [ع۔ترکیب بہ فارسی]
منقار کا زخمہ۔ منقار کا چھلا (فرف)
ع کیا اس پہ یہ مضرابِ منقار نہیں چلتی
(ک ۲۵۰:۷)

مضطر [ع۔صف]
تکلیف میں مبتلا۔ مجازاً بے بس (ع ال)
ع وہ بھی تو افلاک یہ مضطر گیا
(ک ۴۱:۱)

مضمونِ بے دماغیِ عالم [عفع۔ترکیب]
دنیا کی ناسمجھی کا مضمون (ع ال)
ع مضمونِ بے دماغیِ عالم پہ کر نظر
(ک ۳۴۴:۱)

مضمونِ دلِ سوختگاں [ف۔ترکیب]
جلے ہوئے دل والوں کا مضمون یا تذکرہ (ن ل)
ع مضمونِ دلِ سوختگاں گر کوئی سمجھے
(ک ۲۷۳:۶)

مضمونِ قلق [فع۔ترکیب]
بے قراری کا مضمون (ن ل)
ع مضمونِ قلق تھا جو خطِ شوق میں میرے
(ک ۱۸:۸)

مطرا [ع۔صف]
تروتازہ (ال م)
ع نیم کی پتی کے مانند مطرا مشار
(ک ۱۴۰:۹)

مطبخِ عشق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عشق کا باورچی خانہ (ع ال)
ع مطبخِ عشق میں آگ آٹھ پہر جلتی ہے
(ک ۳۸۳:۴)

مطبوخ [ع۔اند]
جوشاندہ (ن ل)
ع طبیب لکھ تو نہ اس کے مریض کو مطبوخ
(ک ۱۶۸:۲)

مطبوع [ف۔اند]
پسندیدہ (ن ل)
ع کتنا مطبوع مجھے سایۂ دیوار لگا
(ک ۵۰:۲)

مطرب[ع۔اند]
خوش کرنے والا۔گویا۔گانے والا(ع ال)
ع مطرب پسر کی دست درازی کو عشق ہے
(ک۱:۵۵)

مطربِ خوانندہ[عف۔ترکیب]
گانے والا سازندہ(فرف)
ع بارے اے مطربِ خوانندہ ذرا تھام زباں
(ک۷:۲۵۳)

مطربِ ناساز[عف۔ترکیب]
ناموافق گانے والا(ع ال)
ع کی جو ساقی سے تغافل مطربِ ناساز نے
(ک۵:۲۳۹)

مطربہ[ع۔اسث]
گائن۔گانے والی(ع ال)
ع ہاتھ میں مطربہ شام کے دے کر مکحل
(ک۹:۱۰۹)

مظہرِ آثارِ خدا[عف۔ترکیب]
اللہ کے مظاہر کی نشانی۔خدا کے آثار ظاہر ہونے کی جگہ(ن ل)
ع ہر رنگ میں میں مظہرِ آثارِ خدا ہوں
(ک۱:۳۳۲)

مطعون[ع۔اند]
معیوب۔بدنام۔رسوا(ل ن)
ع ہونا پڑا ہے یوں بھی تو مطعون روزگار
(ک۹:۴۵)

مطعونِ جہاں[عف۔صف۔ترکیب]
بدنامِ جہاں۔رسوائے زمانہ(ع ال)
ع یہ ہوئے عالم میں مطعونِ جہاں
(ک۵:۳۹۵)

مطلّا[ع۔صف]
سنہری(ن ل)
ع رکھتے تھے جو زمیں یہ مطلا عمارتیں
(ک۲:۲۶)

مطلعِ آبرو[عف۔ترکیب]
بھوؤں کی جائے طلوع مراد بھوؤں کی خوبصورتی اور باریکی(ج ل)
ع دلچسپ تھا ازبس کہ ترا مطلعِ آبرو
(ک۴:۷۰)

مطیر[ع۔صف]
برسنے والا(ع ال)
ع سخا سے جس کی خجل ہے ہمیشہ ابر مطیر
(ک۹:۲۰۴)

مطیعِ سبزۂ سبزانِ ہند[عف۔ترکیب]
ہندوستان کے نوعمر حسینوں کے چہرے کے سبزے کے غلام/اطاعت گزار(ج ل)
ع ہو گئے آخر مطیعِ سبزۂ سبزاں ہند
(ک۴:۱۶۹)

معاد[ع۔اند]
واپس جانے کی جگہ۔قیامت(ع ال)
ع فکر نہ کچھ معاد کی ، کام نہ کچھ معاش سے
(ک۳:۳۳۵)

معارض[ع۔صف]
مقابل۔ٹکرانے والا(ال م)
ع اے آں کہ معارض ہو مری تیغ زباں سے
(ک۹:۱۷۴)

معبلۂ پا[ع۔اسث]
تیر کی نوک(فرعا)
ع کہتے ہیں اہلِ جنوں معبلۂ پا
(ک۵:۲۷)

معتاد [ع۔صف]
عادی۔خوگر (ع ال)
ع یہی اک حبِ افیوں اپنی ہم معتاد کرتے ہیں
(ک۸:۸۲)

معتل [ع۔امذ]
حرفِ علت والا لفظ (فرعا)
ع گاہ مہموز و گہے اجوف و گاہے معتل
(ک۹:۲۵۹)

معجر [ع۔امث]
اوڑھنی۔چادر (ع ال)
ع معجر میں بتاں کے جو نظر کام کرے ہے
(ک۴:۳۲۸)

معجر و پرند [عف۔ترکیب]
چادر اور سادہ ریشمی کپڑا (ن ل)
ع عروس چاہیے بے معجر و پرند نہ ہو
(ک۶:۲۲۶)

معجونِ عقل [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عقل کی آمیزش/آمیختہ (ع ال)
ع معجونِ عقل آئی ہے جب تک قوام پر
(ک۵:۱۱۲)

معدلت [ع۔امث]
عدل۔انصاف (ال م)
ع یہ اپنے عہد میں دی داد معدلت اس نے
(ک۹:۲۷۳)

معدن [ع۔امذ]
کان۔وہ جگہ جہاں زمین کھود کر دھاتیں وغیرہ نکالتے ہیں (ع ال)
ع دلِ مجروح کو اپنے ہی جو معدن سمجھا
(ک۶:۴۴)

معدنِ اکسیر [عف۔ترکیب]
جلد اثر کرنے والی دھات (ع ال)
ع آب چہ سیماب ہوا معدنِ اکسیر
(ک۴:۹۳)

معدنِ زر [عف۔ترکیب]
سونے کی کان (ع ال)
ع خاک اس کوچے کی کیا معدنِ زر ہے جس سے
(ک۳:۱۳۵)

معذب [ع۔مفعول]
عذاب پانے والا (فرف)
ع کس معذب کا یہ لاشہ تھا سزائے رجم و نار
(ک۷:۱۲۲)

معرّا [ع۔صف]
خالی۔آزاد (ع ال)
ع مدح حاضر سے معرّا ہے عروسِ معنی
(ک۹:۱۱۱)

معرکۂ عشق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عشق کا میدانِ جنگ۔عشق کی لڑائی (ع ال)
ع متقی ٹل گئے سب معرکۂ عشق کے بیچ
(ک۱:۲۸۴)

معرکہ کربل [ف۔صف]
کربلا کا معرکہ (فرف)
ع تھا معرکہ کربل کا ترے رجز سے رنگیں
(ک۹:۸۱)

معصفر [ع۔امذ]
کسم سے رنگا ہوا (ال م)
ع یہ رنگینی کہے تو رشکِ گلہائے معصفر ہے
(ک۹:۸۷)

معلّم[ع۔امذ]
ملاح۔اُستاد(ال)
ع گر ہووے مسیحا مری کشتی کا معلّم
(ک۶:۱۸۴)

معلول[ع۔صف]
علیل۔بیمار۔علّت(فرف)
ع اک وہم ہے صید دل معلول کی رتی
(ک۷:۲۴۱)

معمور[ع۔مفعول]
بھرا گیا۔بھرا ہوا۔لبریز(ج ل)
ع پیانہ کیوں نہ عمر کا معمور ہو گیا
(ک۱:۲۰)

معمورۂ جہاں[عف۔ترکیب]
دنیا کی آبادی۔دنیا کی بستی(ف ل)
ع معمورۂ جہاں سے دل سرد ہو گیا ہے
(ک۱:۴۷۵)

معمورۂ دل[عف۔ترکیب]
دل کی بستی۔دل کا قریہ(ف ل)
ع گر برق گرے آن کے معمورۂ دل پر
(ک۲:۳۰۹)

معنیِ مستور[عف۔ترکیب]
پوشیدہ مطلب(ع ال)
ع اس کی آنکھوں میں ہے جلوہ معنیِ مستور کا
(ک۷:۳۲)

معنیٔ سخیف[ف۔صف]
بےہودہ معنی(ع ال)
ع باندھیں یہ نظم ست میں جب معنیٔ سخیف
(ک۴:۵۰۲)

معہودِ دوستاں[عف۔ترکیب]
دوستوں کا عہد کیا ہوا(ع ال)
ع نفریں ہے ہر محبت معہودِ دوستاں
(ک۶:۱۹۷)

مغاں[ف۔امذ]
آتش پرست لوگ۔شراب خانے کا مالک(ل ک)
ع میں ہو وہ مے کش اے مغاں مجلس میں جس کی حوریاں
(ک۱:۲۳۵)

مغ بچہ[ف۔مذ۔صف]
آتش پرست کا لڑکا۔کلال کا لڑکا۔خوبصورت لڑکا(ع ال)
ع جس جس طرح پھرے ہے اے مغبچہ لیے
(ک۲:۱۷۵)

مغتنم[ع۔صف]
غنیمت سمجھا گیا۔غنیمت(ع ال)
ع اس عہد میں یہ بھی مغتنم ہے
(ک۴:۵۲۹)

مغرق(۱)[ع۔صف]
جگمگاتا ہوا۔سونے چاندی میں لپا ہوا(ن ل)
ع کفش مغرق اس کی کو وہ ہی پری کہے
(ک۹:۲۰۰)

مغرق(۲)[ع۔صف]
اغراق کیا ہوا۔مبالغہ کیا ہوا(ن ل)
ع جھول ہے بوم طلاکی جو مغرق اس پر
(ک۹:۱۰۶)

مغسول[ع۔صف]
غسل دیا گیا۔دھویا گیا(ع ال)
ع بالوں میں تھا بریشم مغسول کا خواص
(ک۵:۱۲۷)

مغلّظ [ع۔صف]
گندا۔ ناپاک (ال م)
ع ہنسی ہنسی میں مغلظ وہ نہ دیں دشنام
(ک۹:۲۱۲)

مغلّظات [ع۔اسث]
فحش گالیاں۔ فحش باتیں (ع ال)
ع ناحق مغلظات کا مصدر ہے مصحفی
(ک۴:۴۹۱)

مغنّی [ف۔امذ]
گویا۔ نغمے گانے والا (ع ال)
ع مصحفی تجھ سا مغنی ہے کہاں
(ک۷:۱۵۴)

مغوی [ع۔صف]
گمراہ کرنے والا (ع ال)
ع ہے اس زمانے میں ایسا کوئی تو مغویِ خام
(ک۹:۲۱۰)

مغیر [ع۔امذ]
دگرگوں شدہ۔ بدلا ہوا (ن ل)
ع رنگ مغیری ہوا نرگسِ پرخمار کا
(ک۲:۷۴)

مفاخرت [ع۔امذ]
بڑائی۔ گھمنڈ۔ فخر (ع ال)
ع میں شیعہ اک ہوا تو ہوئی کیا مفاخرت
(ک۹:۴۵)

مفتاح [ع۔اسث]
قفل کھولنے کا آلہ۔ چابی۔ کنجی (ج ل)
ع ہے اس کے ہاتھ میں روزی کی مفتاح
(ک۱:۵۹۸)

مفرط [ع۔صف]
بہت زیادہ۔ کثرت سے (ع ال)
ع نکہتِ گل باعثِ سودائے مفرط ہو گئی
(ک۵:۲۳۹)

مفوّض [ع۔مفعول]
سپرد کیا ہوا (فرع)
ع دیرِ ترسا کی مفوض ہم کو رہبانی ہوئی
(ک۱:۴۲۷)

مقابا [ف۔امذ]
سنگھاردان (ن ل)
ع اُٹھ مقابا کسی نے ہاتھ لیا
(ک۲:۴۴۹)

مقامِ الحذر [ع۔ترکیب بہ فارسی]
خوف کا مقام۔ پناہ خدا کا مقام (ن ل)
ع ہے مقامِ الحذر طرزِ نظر
(ک۷:۱۰۰)

مقامِ رفرف [ع۔ترکیب بہ فارسی]
حضرت اسرافیلؑ کے رہنے کا مقام (ع ال)
ع آہ جاتی ہے مری تا بہ مقامِ رفرف
(ک۶:۱۶۲)

مقامِ فروتنی [عف۔ترکیب]
مقامِ عاجزی (فرف)
ع پیدا کیا کس نے مقامِ فروتنی
(ک۶:۳۴۶)

مقتبس [ع۔صف]
روشنی لینے والا (ع ال)
ع مہ گردوں ہے مگر مقتبس از نورِ سہیل
(ک۹:۲۱۷)

مقتلِ گنجِ شہیداں [فع۔ترکیب]
شہیدوں کے خزانوں کی قتل گاہ۔ مراد وہ جگہ جہاں عاشقوں کو شہید کیا جاتا ہے یا جہاں عاشق دفن ہیں (ن ل)
ع مقتلِ گنجِ شہیداں سے تو آتا ہے مگر
(ک۷:۲۶۵)

مقتولِ لباسِ اگری [عف۔ترکیب]
کشمشی رنگ والے لباس کا مقتول (ع ال)
ع یعنی ہوں میں مقتولِ لباسِ اگری رنگ
(ک۱:۴۳۵)

مقدمۃ الجیش [ع۔اند]
فوج کے آگے بھیجا جانے والا دستہ (ال م)
ع کریں مقدمۃ الجیش سے عدم کو فرار
(ک۹:۱۴۹)

مقر [ع۔اند]
ٹھہرنے کی جگہ۔ قیام گاہ (ع ال)
ع میں مقر ہوں ترے خامے کی توانائی کا
(ک۲:۸۰)

مقراض [ع۔است]
قینچی (ع ال)
ع مقراض ہوا تھا جو خطِ یار سے کاغذ
(ک۴:۱۵۵)

مقراض کرنا [ا۔محاورہ]
کترنا۔ کاٹنا (ل ن)
ع زربفت و مہر و مہ کو مقراض کر رہے تھے
(ک۱:۳۱۴)

مقرض [ع۔صف]
کاٹا ہوا۔ قینچی سے کاٹا ہوا (ن ل)
ع جائے سنجاف ماہ مقرض کلاہ میں
(ک۵:۱۹۸)

مقرعہ [ع۔اند]
موگری۔ کوٹنے کا آلہ۔ تازیانہ (ال م)
ع نو مقرعۂ برق کو ہے رعد کا ایما
(ک۹:۲۲۶)

مقمر [ع۔صف]
چاند جیسا چمکدار اور حسین (ل ن)
ع جو کوئی تجھ سے مقمر سے رکھے ہے بازی
(ک۱:۵۱۴)

مقرنس [ف۔صف]
محراب نما۔ نقاشی سے آراستہ (فرف)
ع یکسر بہ رنگ چرخ مقرنس ستارہ دار
(ک۹:۹۴)

مقیش [ا۔اند و است]
سونے چاندی کے تار۔ سونے چاندی کے تاروں کا بنا ہوا کپڑا۔ اطلس (ع ال)
ع گیند مقیش کا تیری ہے وہ عالم کہ کبھو
(ک۴:۱۱۵)

مقیشی مباف [ف۔صف]
سونے چاندی کے تاروں والا پراندہ (ع ال)
ع غضب ہے اس کی مقیشی مباف چوٹی کی
(ک۷:۲۸۲)

مقیم [ع۔اند]
فروکش (ع ال)
ع مجھے قدر لعل و گہر کی کیا نہ میں جوہری نہ مقیم ہوں
(ک۷:۱۶۰)

مقیم [ف۔اند]
تاجر۔ دلال۔ منشی (ال)
ع یہ غزل کہہ کے میں مقیموں سے
(ک۷:۲۳۸)

مقیمانِ چمن [عف۔ترکیب]
چمن میں قیام پذیر (ع ال)
ع اے مقیمانِ چمن! پھر تو ذرا دامن میں
(ک۴:۲۵۴)

مکافات [ع۔اث]
عوض۔بدلہ۔تاوان (ع ال)
ع خوں رو رہا ہوں اس کی مکافات میں ہنوز
(ک۲:۱۴۹)

مکشوف [ع۔امذ]
ظاہر۔آشکارا (ال م)
ع تا مسئلۂ وحدت مکشوف ہوا ہم پر
(ک۶:۲۲۴)

مکحل [ع۔امث]
سرمہ دانی (فرف)
ع ہاتھ میں مطربہ شام کے دے کر مکحل
(ک۹:۱۰۹)

مکدّر [ع۔صف]
گدلا۔میلا (ع ال)
ع کچھ مکدر سا نظر آیا مجھے جیحوں کا رنگ
(ک۱:۲۴۳)

مکروشید [عف۔ترکیب]
دھوکا اور فریب یا ملاوٹ (ن ل)
ع اسیرِ دام مکر و شید ہیں ہم
(ک۵:۱۶۲)

مکشوف [ع۔صف]
کھولا گیا۔واضح۔ظاہر (ع ال)
ع حالِ دل خوب ہے مکشوف خدا پر میرا
(ک۵:۲۵)

مکھڑا [ہ۔امذ]
چہرہ۔رخ (ج ل)
ع بس رکھیو آئنہ کہ یہ مکھڑا سنور چکا
(ک۱:۴)

مکلل [ع۔امذ]
چمک والا (ن ل)
ع کبھی ہے زر سے مکلل اور کبھی گوپوش
(ک۴:۵۳)

مکیال [ع۔امذ]
ایک پیمانہ (ال م)
ع ہوویں تقسیم جہاں خرمن در بے مکیال
(ک۹:۲۲۴)

مکیف [ف۔صف]
نشہ آور (فرف)
ع کلام سخت و مکیف سے مثل صلیدہ و جام
(ک۹:۲۱۱)

مگس [ف۔امث]
شہد کی مکھی (ع ال)
ع سایۂ خالِ ذقن ہے مگسِ جامِ شراب
(ک۷:۷۹)

مُل [ف۔امث]
شراب (ع ال)
ع گر پیے اک دن تو اے دل ہاتھ سے کامل کے مل
(ک۶:۱۷۸)

ملاحت [ع۔امث]
نمکینی۔سانولا رنگ (ع ال)
ع ملاحت اک تو ترے حسن کی قیامت ہے
(ک۱:۸۴)

ملازمت [ع۔اند]
بہ معنی ملاقات (ن ل)
ع قسمت کہ تجھ سے اب کے بھی اپنی ملازمت
(ک۱:۴۵۱)

ملاطفہ [ع۔اند]
مہربانی۔عنایت (ع ال)
ع بنا ملاطفہ لے جاویں تاجراں اس کو
(ک۵:۲۳۰)

ملال [ع۔اند]
تھکاوٹ۔رنج۔غم (ج ل)
ع کیا تجھے کچھ ملال تھا ، کیا تھا
(ک۱:۲۴)

ملالِ اسیراں [عف۔ترکیب]
قیدیوں کا غم یا دکھ (ع ال)
ع ہوا ملالِ اسیراں فزوں مرے باعث
(ک۶:۵۸)

ملالِ غمِ ہجراں [عفع۔ترکیب]
جدائی کے غم کا دکھ (ع ال)
ع گہہ ملالِ غمِ ہجراں و گہے فکرِ وصال
(ک۵:۱۵۲)

ملالت [ع۔امث]
غم۔ملال (ال)
ع منع ہے منع ملالت میں سخن کی اصلاح
(ک۶:۱۵۷)

ملالتِ غمِ دنیا [عف۔ترکیب]
دنیا کے غموں کا رنج (ع ال)
ع ملالتِ غمِ دنیا نہیں ملالتِ عشق
(ک۳:۱۴۱)

ملتفت [ع۔صف]
التفات کرنے والا۔متوجہ ہونے والا (ع ال)
ع میں ملتفت بوس و کنار اور وہ شبِ وصل
(ک۴:۳۹۵)

ملتمسِ جامِ شراب [عف۔ترکیب]
شراب کے پیالے کا متمنی (ع ال)
ع ہے تری چشم سے یہ ملتمسِ جامِ شراب
(ک۷:۷۹)

ملتئیم [ع۔اند]
زخم کا بھرنا (ال م)
ع ملتئیم زخم نہ ہو آپ پر اس کا اس طرح
(ک۹:۲۴۳)

ملک الموت [ع۔اند۔تلمیح]
موت کا فرشتہ۔حضرت عزرائیلؑ (فرف)
ع رحم بھی ، اے ملک الموت! تجھے لازم ہے
(ک۷:۱۳۷)

ملکِ بقا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
باقی رہنے والا جہاں (ع ال)
ع ساتھ لایا تھا یہ کیا ملکِ بقا سے دھبا
(ک۶:۹۲)

ملکِ شرعِ رسول [ع۔ترکیب بہ فارسی]
رسول پاکؐ کی شریعت کا ملک (ج ل)
ع ملکِ شرعِ رسول را ناظم
(ک۵:۴۲۱)

ملکِ عدم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
موت کے بعد کا عالمِ آخرت (ع ال)
ع ذرا اب تو ملکِ عدم دیکھتے ہیں
(ک۱:۲۹۵)

ملکنا [ہ۔مص]
مٹکنا۔معشوقانہ انداز دکھانا (ال)
ع کہوں کیا میں ذرا پریوں کا جھنڈ ان کو ملکنا تھا
(ک ۴: ۲۴۸)

ملگجا [ا ر۔صف]
میلا۔غبار آلود (ع ال)
ع پر کیا کہوں پھبا اُسے کیا ملگجا لباس
(ک ۴: ۱۵۵)

ملولا [ہ۔اند]
ملال۔حسرت۔پچھتاوا۔ارمان (ن ل)
ع ہے ہے کہ بھرے ہیں سو ملولے
(ک ۱: ۲۶۹)

مُلوّن [ع۔اند]
رنگین۔بوقلموں (فرف)
ع واں رخت مُلوّن کی ہے تغیر ہوا پر
(ک ۹: ۲۲۶)

ملیح و صبیح [ع۔ترکیب بہ فارسی]
نرم اور خوبصورت (ع ال)
ع ہے دو رنگی میں ملیح و صبیح
(ک ۴: ۵۱۰)

ملین [ہ۔صف]
اداس (ال)
ع ہے رنگ رُخ ملین ترا مل تل اداس ہے
(ک ۶: ۳۱۶)

ممنونِ دستِ تیغ [عف۔ترکیب]
تلوار کے ہاتھ کا احسان مند (ع ال)
ع ممنونِ دستِ تیغ ہوا میں نہ وقتِ مرگ
(ک ۶: ۳۲)

ممولا [ف۔اند]
ایک چھوٹا پرندہ۔غم (ن ل)
ع چنے عاشق نہ کیوں اس کے ممولے
(ک ۷: ۲۶)

من قُتل [ع۔جملہ۔تلمیح]
جو قتل ہوا (ال م)
ع معنیِ آیۂ "من قتل" کو قرآں سے شہید
(ک ۷: ۳۲۰)

من مارا [ف۔صف]
خواہش دبایا ہوا۔وہ جو دل کی خواہش دبائے (ع ال)
ع آنکھ کھلتے ہی میں رہ جاؤں ہوں من مارا سا
(ک ۴: ۵۱)

منِ ناصبور [ف۔ترکیب]
بے قرار دل۔بے صبر دل (ع ال)
ع یا منِ ناصبور راپیش خود از وفا طلب
(ک ۴: ۴۹۵)

من و سلوا [ع۔اند]
ترنجبین اور بٹیر۔وہ نفیس اور عمدہ کھانے جو بنی اسرائیل پر حضرت موسیٰ کی دعا سے بھوک اور پیاس کے وقت اترتے تھے (ل ن)
ع من و سلویٰ پہ جو قانع نہ ہوئے موسائی
(ک ۹: ۲۴۵)

مناشیر [ع۔اند]
منشور کی جمع۔اعلان۔فرمان (ن ل)
ع حکام کو جاویں تری بیعت کے مناشیر
(ک ۹: ۱۵۵)

مناہی [ع۔اند]
منع کی ہوئی چیزیں (ع ال)
ع کہ مرتکب نہ ہوا ہووے وہ مناہی کا
(ک ۴: ۴)

منجر[ع۔اند]
کھینچا گیا (فرف)
ع نصف منجر یہ سپیدی ہو سیہ روئی ماش
(ک ۹:۵۱)

منّتِ غسّال[فع۔ترکیب]
مردے کو غسل دینے والے کی منّت (ن ل)
ع مردہ میرا چھوٹ جاتا منّتِ غسّال سے
(ک ۷:۳۰۲)

منّت کشِ خوانندۂ یٰسین[فع۔ترکیب]
سورۂ یٰسین پڑھنے والے کا احسان مند (ن ل)
ع منّت کشِ خوانندۂ یٰسین نہ ہوئے ہم
(ک ۷:۱۴۵)

منّت کشِ احباب[ف۔ترکیب]
دوستوں کا احسان اُٹھانے والا (ن ل)
ع کون منّت کشِ احباب ہو اتنی خاطر
(ک ۷:۶۴)

منجل[ع۔اند]
درانتی (ن ل)
ع توڑیں ہیں جسے برف کا منجل سے آئینہ
(ک ۷:۲۰۶)

منجّم[ع۔اند]
ستاروں کا علم جاننے والا۔نجومی (ف ل)
ع زائچہ اپنا منجّم سے جو میں کھچوایا
(ک ۱:۳۸۶)

منجنا[ہ۔مص]
منجھنا۔رگڑ کر صاف ہونا۔اُجلا ہونا (ن ل)
ع جب گانے میں اس شوخ کی آواز منجے گی
(ک ۷:۲۷۱)

منجنیک[ع۔اسٹ]
منجنیق، وہ مشین جو گولے برسا کر دیوار میں شگاف ڈال دیتی ہے (ن ل)
ع تارِ نفس کی منجنیکیں خوب اس کے دمِ یٰسین بجیں
(ک ۷:۱۶۴)

منخسف[ع۔صف]
گہنایا ہوا (ال)
ع منخسف کیوں نہ نظر آئے مہِ تاباں ثلث
(ک ۷:۸۶)

منخر[ف۔اند]
نتھنا۔ناک کا سوراخ (فرف)
ع نتھنے سے وہ منخروں کے سوراخ
(ک ۴:۵۲۵)

مندرج[ع۔صف]
درج کیا گیا۔لکھا ہوا (ع ال)
ع مندرج خلقت آدم سے گنہگاری ہے
(ک ۶:۲۸۷)

مندرس[ہ۔اند]
پھٹا پرانا۔مٹا ہوا۔گھسا ہوا (ال)
ع مندرس جنس کا کیا ہووے خریدار کوئی
(ک ۴:۴۴۴)

مندری[ہ۔اند]
چھلا جو کانوں میں پہنتے ہیں (ن ل)
ع ڈال کر غنچوں کی مندری شاخِ گل کے کان میں
(ک ۳:۵۹)

مندل[ہ۔اسٹ]
ڈھول۔طبلہ۔پکھاوج (ال)
ع جب تلک ہاتھ میں ہے چرخ کے مہ کا مندل
(ک ۹:۱۱۳)

منڈلِ مہ [ہ۔ف۔ترکیب]
چاند کا سوتا/ چشمہ (ع ال)
ع سن جس کو دلا منڈلِ مہ چرخ میں آوے
(ک۵:۱۴)

منڈی [ہ۔اسث]
دھیمی۔کم۔سست (ع ال)
ع ولے کبھی نہ کھلا منہ منڈی کلی کا بھید
(ک۵:۹۰)

مندیل [ع۔صف]
طلائی پگڑی۔سنہری دستار (ع ال)
ع ہے آپ ہی شا کی تری مندیل کی گردن
(ک۳:۲۴۰)

منڈھنا [ار۔مص]
ڈھانپنا۔پوشش کرنا (ع ال)
ع مہتاب نے جب ان کو تمامی سے منڈھ دیا
(ک۵:۸۸)

منزلِ تجرید [ع۔ترکیب بہ فارسی]
تنہائی کی منزل (ن ل)
ع کس طرح منزلِ تجرید میں پھر پاؤں رکھیں
(ک۶:۲۲۴)

منزلِ خمسیں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
پانچویں منزل (ع ال)
ع اے مرگ طے منزلِ خمسیں بھی ہو چکا
(ک۳:۲۸۱)

منزلِ صعبِ جنوں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
دیوانگی کی سخت دشواری کی منزل (فرف)
ع منزلِ صعبِ جنوں ہو گئی طے ہم جو رہے
(ک۷:۲۵۲)

منزلِ ملکِ عدم [ع۔ترکیب بہ فارسی]
آخرت کی منزل (ع ال)
ع منزلِ ملکِ عدم طے کر توب کھلے ہی یار
(ک۷:۱۳۲)

منزّہ [ع۔امذ]
عیوب سے پاک (ع ال)
ع ہے سیّد منزّہ و پاکیزہ دودماں
(ک۹:۱۱۸)

منشار [ع۔امذ]
آرا (ن ل)
ع نیم کی پستی کی صورت ملتی ہے منشار سے
(ک۷:۲۶۳)

منشاری [ع۔اسث]
خبر پھیلانے کا آلہ (فرعا)
ع درد مندوں کی ترے نبض جو منشاری ہے
(ک۶:۲۸۶)

منشاری [ع۔اسث]
طب کی اصطلاح۔نبض کی ایک قسم (ال)
ع درد مندوں کی ترے نبض جو منشاری ہے
(ک۶:۲۸۶)

منصوب [ع۔امذ]
قائم۔سیدھا (ع ال)
ع بیٹھے منصوب تو پھر عالَم معزوں اُٹھے
(ک۶:۳۱۰)

منصور [ع۔امذ۔تلمیح]
فتح مند۔نیز بغداد کے ایک مشہور ولی اللہ کا نام (منصور حلاج) جنھیں ''اناالحق'' کا نعرہ لگانے کی پاداش میں سولی چڑھایا گیا (فرف)
ع حق کے کہتے دار پہ کیوں کھینچتے منصور کو
(ک۱:۱۶۴)

منطق الطیر [ع۔ترکیب]
پرندوں کی باتیں۔شیخ ابراہیم فریدالدین عطار کی تصنیف (فرف)
ع تو دیواں مرا منطق الطیر ہووے
(ک۴:۴۳۹)

منعقد [ع۔صف]
بندھنے والا۔ٹھہرنے والا (ع ال)
ع منعقد ہیں کئی یا قوت و گہر رشتے سے
(ک۱:۵۱۷)

منعم [ع۔صف]
غنی۔فیاض۔دولت دینے والا۔دولت مند (ع ال)
ع لشکر کشی پر اپنی تو منعم نہ بھولیو
(ک۱:۸۴)

منفخ [ع۔اند]
پھونکنے کا آلہ۔دھونکنی (فرعا)
ع منفخ کا واسطہ ہی گر درمیاں نہ ہووے
(ک۴:۱۷۸)

منفک [ع۔صف]
الگ کیا گیا۔جدا کیا گیا (ع ال)
ع داغ دل وہ نہیں جو سینے سے منفک ہووے
(ک۱:۲۹۱)

منقاد [ع۔صف مفعولی]
تابع۔فرماں بردار (ع ال)
ع مطیع و بندہ و منقاد و منت بار کر رکھو
(ک۷:۱۸۹)

منقار [ع۔اسث]
چونچ (ج ل)
ع مسی کر نہیں کر سکتی مری منقار کو آتش
(ک۵:۱۳۵)

منقارِ عندلیباں [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بلبلوں کی چونچ (فرف)
ع فغانِ گرم سے منقارِ عندلیباں چاک
(ک۶:۱۶۶)

منقشی [ع۔اسث]
خرمہرہ تلاش کرنا (ال م)
ع گر منقشی میں اس کی ہو شک خلق کو تو پھر
(ک۹:۷۶)

منقضی [ع۔صف۔فاعلی]
گزرنے والا۔گزرا ہوا (ع ال)
ع منقضی اس پہ جب ہوئے کئی سال
(ک۲:۴۵۴)

منقل [ع۔اند]
انگیٹھی (ن ل)
ع رکھے وہ اس کو نظر بند میانِ منقل
(ک۹:۱۱۰)

منقلب [ع۔صف۔فاعلی]
الٹنے والا۔گردش کھانے والا (ع ال)
ع مانع ہے خلا ہونے کی جو منقلب اس کے
(ک۹:۲۲۶)

منکر ونکیر [ع۔ترکیب]
نکیرین فرشتے۔وہ دو فرشتے جو قبر میں مردے سے سوال جواب کرتے ہیں (ل ن)
ع آویں ہماری گور میں گر منکر و نکیر
(ک۱:۳۲)

منہ پر کھانا [ار۔محاورہ]
سامنے زخم کھانا۔شکست کھانا (ع ال)
ع تک تبسم جو کیا غنچے نے منہ پر کھائی
(ک۶:۳۲۸)

منہ پہ چڑھنا[ار۔محاورہ]
سامنے آنا۔مقابلہ کرنا۔گستاخ ہونا۔مصاحب بننا(ع ال)
ع منہ پہ چڑھنے کا نہیں پھر کوئی اس محفل میں
(ک۲:۳۳۹)

منہ تکنا[ار۔محاورہ]
حیران رہنا۔حسرت ویاس کی نگاہوں سے دیکھنا۔تعجب سے دیکھنا(ع ال)
ع رکھ گلے پر شوخ بھی شمشیر منہ تکتا رہا
(ک۷:۲۶)

منہ تھتھانا[ار۔محاورہ]
ناراض ہونا(ن ل)
ع اب جو یوں تو نے منہ تھتھایا ہے
(ک۱:۱۳۶)

منہ تھتھائے[ار۔محاورہ]
ناراضی ظاہر کرنے کے لیے نیچے کے ہونٹ کا لٹکا لینا۔منہ پھلائے(ع ال)
ع غصے میں منہ تھتھائے وہ بیٹھا ہے مصحفی
(ک۱:۵۷۰)

منہ ڈھانکنا[ار۔مص۔مرکب]
منہ کو چھپانا۔رونا۔ماتم کرنا(ع ال)
ع ماتم تمام رات رکھا منہ کو ڈھانک ڈھانک
(ک۸:۵۸)

منہ ست جانا[ار۔محاورہ]
چہرے یا منہ کا دبلا ہو جانا(ع ال)
ع بھوکے پیاسے کا جیسے منہ ست جائے
(ک۲:۴۴۰)

منہ میں گھنگھنیاں پڑنا[ار۔محاورہ]
خاموشی اختیار کرنا۔چپ سادھنا(ال)
ع کیا گھنگھنیاں پڑی ہیں اس شوخ کے دہن میں
(ک۷:۱۷۷)

منھنال[ہ۔اسث]
ہندی میں:منہ نال۔ایران میں:بن نال۔وہ پیل چاندی جو حقے کے نے کے آگے لگاتے ہیں(فرآ)
ع مشتاق بوسہ رکھتے ہیں منھنال پر نظر
(ک۱:۱۹۲)

منہائی[عف۔اسث]
گھٹاؤ۔کم کرنا۔تفریق(ع ال)
ع منہائی میں تو وصل کے ایام نہ رکھتے
(ک۶:۳۱۰)

منہزم[ع۔اند]
شکست کھانے والا۔لڑائی سے بھاگ جانے والا(ال م)
ع دشمن تو منہزم رہیں اور دوست فتح یاب
(ک۹:۵۵)

منہل[ع۔اند]
پانی کا چشمہ،دریا(ال م)
ع کوئی کدو باندھ کے کرتا ہے عبور منہل
(ک۹:۱۰۸)

منیع[ع۔صف]
محکم(ن ل)
ع خواہاں نہیں فلک سے مقامِ منیع کا
(ک۶:۵۶)

موشگافی[ف۔اسث]
بال کی کھال کھینچنا۔نکتہ چینی۔باریک بینی(فرعا)
ع موشگافی پہ جو آجائے ترا ناخن فکر
(ک۹:۱۱۱)

موکمرانِ باغِ حسن[ف۔صف۔ترکیب]
حسن کے باغ کے باریک کمر والے معشوق(ج ل)
ع موکمرانِ باغِ حسن لچکیں جو مثلِ شاخِ بید
(ک۵:۱۸۶)

موا[ار۔صف]
مردہ۔بے جان(ع ال)
ع وائے وہ مرغ کہ پھنستے ہی موا دام کے بیچ
(ک ۲:۱۱۴)

مواجاتا ہے[ار۔محاورہ]
مراجاتا ہے۔دم نکلا جاتا ہے(ع ال)
ع آمد آمد میں ہم اس گل کی موئے جاتے ہیں
(ک ۸:۱۳۳)

مواجانا[ار۔محاورہ]
مرجانا۔دم نکل جانا(ع ال)
ع مصحفی وصل میں جو اس کے موا جاتا ہوں
(ک ۲:۷۲)

مواس[ہ۔اند۔ق]
پناہ۔حفاظت(ال)
ع کھٹلوں کی رہے ہے اس میں مواس
(ک ۲:۴۵۸)

موالید[ع۔اسث]
مولود کی جمع۔مراد مخلوق(ال م)
ع بل موالید تلک اس کا ہے فیضانِ جسیم
(ک ۹:۳۳)

موباف[ف۔اند]
پراندہ(ع ال)
ع دیکھی تھی ایک شب تری موباف کی ادا
(ک ۴:۳۱)

موٹھ چلانا[ار۔محاورہ]
جادو کرنا(ع ال)
ع تم موٹھ صنم! اس پہ ہی بیہات چلاؤ
(ک ۳:۲۶۷)

موجِ آبِ گنگ[ف۔ترکیب]
دریائے گنگا کے پانی کی موج(ن ل)
ع بن گئی بال پری جو موجِ آبِ گنگ وشع
(ک ۷:۱۲۳)

موجِ دخان[فع۔ترکیب]
دھویں کی لہر(ع ال)
ع بہ رنگِ موجِ دخاں نالہ متصل لپٹے
(ک ۴:۴۶۵)

موجِ راحِ ریحانی[نعف۔ترکیب]
گلِ ریحان کی خوشبو کی موج کی راحت(فرف)
ع بنے تا سبزۂ بالیدہ موجِ راحِ ریحانی
(ک ۹:۲۶۵)

موج زن[عف۔صف]
موجیں مارنے والا(ج ل)
ع آنکھوں سے بحرِ اشک کو ہونے دے موج زن
(ک ۱:۱۸)

موجِ یمِ خوں[نعف۔ترکیب]
خون کے دریا کی موج(فرف)
ع اس کوچ میں موجِ یمِ خوں تا کمر آئی
(ک ۶:۲۲۲)

موجۂ شیر[عف۔ترکیب]
شیر کی پسندیدہ۔جس کی طرف شیر منہ کریں(فرعا)
ع زنجیر پیل سے آ جوش میں دو موجۂ شیر
(ک ۹:۲۵۷)

موچنا[ہ۔اند]
بال اُکھاڑنے کا آلہ۔بال چننے کا اوزار(ع ال)
ع نے موچنے کا کام نہ ناخن کی واں جگہ
(ک ۳:۳۸۱)

مودی[س۔اند]
اناج کا سوداگر۔بقال(ع ال)
ع اے مصحفیؔ! مودی کو لوں ٹوک تو وہ مجھ سے
(ک۳:۲۷۷)

موذی[ع۔اند]
تکلیف پہنچانے والا(ع ال)
ع موذی رقیب درپے آزاد ہی رہا
(ک۴:۷۶)

موذیات[ع۔صف]
دکھ دینے کے اسباب(ع ال)
ع رہتی ہے موذیات سے محبت
(ک۲:۴۵۸)

مور[ف۔اند۔اسث]
چیونٹی(ع ال)
ع اک مور نے ، سنا کہ سلیماں کیا کیا
(ک۱:۸۴)

مورِ سیہ[ف۔ترکیب]
کالی چیونٹی(ع ال)
ع مور سیہ کیا شکر ستاں میں ڈوبتے
(ک۶:۳۳۹)

مورِ ضعیف[عف۔ترکیب]
کمزور چیونٹی(ع ال)
ع مورِ ضعیف ہووے ہے پامالِ کارواں
(ک۵:۱۸۱)

مورچھل[ہ۔اند]
مور کے پروں کا چنور جو اکثر بادشاہوں یا راجاؤں کے سر پر مگس رانی کے لیے ہلایا جاتا ہے(رف)
ع کہکشاں دم کے تئیں اس کے کرے ہے مورچھل
(ک۹:۱۱۴)

مورچہ لگنا[ف۔اسث]
زنگ لگنا۔پھپھوندی لگنا۔کیڑا لگنا(ف ل)
ع تیغ جمال کو نہ لگے تیری مورچہ
(ک۱:۳۴۱)

موردِ الزام[عف۔ترکیب]
الزام یافتہ۔الزام لگا ہوا(ن ل)
ع اس کی مرضی ہے مجھے موردِ الزام رکھے
(ک۸:۱۲۱)

موردِ تقصیر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
گناہ کا مرتکب(فرف)
ع شاید کہ کوئی موردِ تقصیر بول اٹھے
(ک۶:۳۲۱)

موردِ شانِ تغافل[فع۔ترکیب]
جان بوجھ کر غفلت بھرتے کا موجب(ج ل)
ع موردِ شانِ تغافل جو ہوے خوباں کے
(ک۲:۱۸۷)

موردِ عذابِ فلک[فع۔ترکیب]
آسمانی عذاب کے لائق(ع ال)
ع کیا موردِ عذابِ فلک ایک میں ہی ہوں
(ک۷:۱۳۱)

موری[ار۔اسث]
نالی۔دہانہ(ع ال)
ع جوں کھول دیں موسمِ باراں میں موریاں
(ک۵:۱۹۴)

موس لینا[ار۔محاورہ]
لوٹ لینا(ن ل)
ع دن دیے آگ نے لیے ہیں موس
(ک۲:۴۴۶)

موسا [ف۔صف]
بال کی طرح۔ مراد پتلا اور لاغر (فرف)
ع دیکھ کر اِک جلوے کو تیرے گر ہی پڑا بے خود ہو موسا
(ک۲:۱۶)

موسمِ پیری [ف۔ترکیب]
بڑھاپے کا موسم۔ بڑھاپے کا زمانہ (ع ال)
ع دن جوانی کے گئے موسمِ پیری آیا
(ک۳:۹)

موسمِ گل [ف۔ترکیب]
پھول کا موسم۔ مراد موسم بہار (ع ال)
ع موسمِ گل کوچ کر کر گیا
(ک۱:۴۲)

موش [ف۔اند]
چوہا (ع ال)
ع موش پر گربہ جوں لگائے گات
(ک۲:۱۰۲)

موشح [ع۔اند]
آراستہ (ال م)
ع اس سے ہی موشح ہے بہ طغرائے طبیعت
(ک۹:۶۲)

موشکِ کور [اند]
چھچھوندر (ل ک)
ع موشکِ کور پر ہے عرصہ فراخ
(ک۲:۴۵۸)

موقوفِ مہربانیٔ وقتِ دگر [عف۔ترکیب]
کسی اور وقت مہربانی کا منحصر (ف ل)
ع موقوف مہربانیِ وقتِ دگر رہی
(ک۱:۴۵۱)

موکنی [ف۔اسٹ]
بال نوچنا (ن ل)
ع اے یارا وقتِ چہرہ خراشی و مُوکنی
(ک۱:۵)

مول لینا [ار۔محاورہ]
کسی چیز کا خریدنا۔ جھگڑا اپنے سر لینا (ف ل)
ع لیتی ہے، مول اس کی یہ تلوار دیکھنا
(ک۱:۱۶)

مومِ انگبیں [ف۔ترکیب]
شہد کا چھکنا (ع ال)
ع بنائے جیسے کوئی مومِ انگبیں کا سانپ
(ک۳:۸۶)

مومنانِ صادق [ع۔ترکیب بہ فارسی]
سچے مومن (ج ل)
ع کافر مجھے نہ کہیو اے مومنانِ صادق
(ک۱:۱۹۰)

مومیاں [ف۔صف]
موم کی طرح نرم (ال)
ع تو مومیاں ہے اور کوئی مومیاں نہیں
(ک۷:۱۶۲)

مونج [ار۔اسٹ]
گھاس پھوس (ن ل)
ع اے عشق تیرِ نالہ ترا مونج ہو گیا
(ک۷:۲۲۴)

مونگا [ار۔اند]
مرجان۔ حجر البحر۔ ایک قسم کے سمندری کیڑوں کے گھر جن کی کثرت سے پورے پورے جزیرے بن جاتے ہیں (ع ال)
ع سرخی لیے دیکھے جو مرے اشک کا مونگا
(ک۷:۳۰۴)

مونگیاں [ار۔امذ]
مرجان۔حجرالبحر (ع ال)
ع بوٹے جو مونگیاں ہیں تو ماشی زمین ہے
(ک ۲:۳۴۲)

موئے سرابیض [فع۔ترکیب]
بال کا سفید سرا (ع ال)
ع چاہیے جوں موئے سر ابیض پرانوں کا لباس
(ک ۵:۱۲۹)

موئے کمر [ف۔صف]
باریک کمر (ع ال)
ع بھولے جو سراپا میں ترے موئے کمر ہم
(ک ۵:۱۵۹)

موئے گستہ خم زلفِ رسا [ف۔ترکیب]
لمبی زلف کا ٹوٹا ہوا بال (فرف)
ع موئے گستۂ خمِ زلفِ رسا نہ کھو
(ک ۵:۲۱۳)

موئینۂ قاقم [فع۔ترکیب]
قاقم کی پوستین (ن ل)
ع کام خشکی سے ہے کیا موئنۂ قاقم کو
(ک ۹:۲۵۸)

موئینہ پوشی [ف۔ترکیب]
پوستین کا لباس (فرف)
ع حصۂ موئینہ پوشاں کیوں صفائے دل نہ ہو
(ک ۷:۲۳۸)

مویانِ جنون [فع۔ترکیب]
جنون کا رونا دھونا (فرف)
ع آشفتہ سری سلسلہ مویانِ جنوں کا
(ک ۵:۲۶۳)

موئے پریشاں [ف۔صف]
بکھرے ہوئے بال (ع ال)
ع اس پہ یہ موئے پریشاں بس ہیں سائے کے لیے
(ک ۱:۲۹۰)

موئے جبیں [ف۔ترکیب]
پیشانی کے بال۔مراد پیشانی پر لٹکنے والی زلفیں (ن ل)
ع پریشاں ہیں ترے موئے جبیں کچھ
(ک ۱:۳۸٦)

موئے کمر [ف۔صف]
بال کی طرح باریک کمر (فرف)
ع رگ گل کر دیا موئے کمر کو
(ک ۱:۷۷)

مہِ آسماں [ف۔ترکیب]
آسمان کا چاند (ج ل)
ع مہ آسماں کو بھی ذلت کا ٹکڑا
(ک ۴:۸۰)

مہِ اوجِ اقبال [فع۔ترکیب]
قسمت کی بلندی کا چاند (ن ل)
ع اخترِ برجِ سعادت ، مہِ اوجِ اقبال
(ک ۹:۲۳۱)

مہِ اوجِ شرف [فع۔ترکیب]
شرف وفضلیت کا بلند چاند (فرف)
ع اے مہِ اوجِ شرف آگے ترے نور کے
(ک ۹:۸۹)

مہ تاباں [ف۔صف]
منور چاند (ع ال)
ع شب دیکھ مہ تاباں تھا مصحفی تو حیراں
(ک ۱:٦۸)

مہِ چاردہ[ف۔ترکیب]
چودھویں کا چاند(ن ل)
ع رخ نے ترے کیا ہے مہِ چاردہ کو مات
(ک۱:۱۵۱)

مہِ شعبان[فع۔ترکیب]
عربی قمری سال کے آٹھویں مہینے کا چاند جس میں شب برات ہوتی ہے(ع ال)
ع جب سبزے کو میں نے مہِ شعبان میں دیکھا
(ک۱:۷۱)

مہِ عید[فع۔ترکیب]
عید کا چاند(ع ال)
ع چھپ جاتے ہیں پھردوں ہی مہِ عید کے مانند
(ک۱:۱۳۷)

مہِ کنعاں[فع۔ترکیب۔استعارہ]
کنعاں کا چاند۔مراد حضرت یوسفؑ(فرف)
ع تیرے حصے ہی میں آیا ہے مہِ کنعاں بس
(ک۷:۱۱۸)

مہِ کنعانی[فع۔صف]
کنعان کا چاند۔مراد حضرت یوسفؑ(تلمیح)(ج ل)
ع یعنی اب دلو مکاں ہے مہِ کنعانی کا
(ک۱:۵۲)

مہ لقا[فع۔صف]
چمکتا ہوا چاند(فرف)
ع اک برق کا سا جھمکا اس مہ لقا سے دیکھا
(ک۱:۱۰۲)

مہِ نامہرباں[ف۔ترکیب]
توجہ نہ کرنے والا چاند۔مراد بےوفا محبوب(ف ل)
ع ملیں ہم اس مہِ نا مہربانی سے یا نہ ملیں
(ک۱:۳۶۸)

مہاجن[ہ۔اند]
بڑا آدمی۔دولت مند۔بیوپاری(ع ال)
ع بندوے زلف سیہ ہے وہ مہاجن کج طبع
(ک۹:۲۳۲)

مہارِ کفِ ساراباں[ف۔ترکیب]
شتربان کے ہاتھ کی لگام(فرف)
ع آخر گئی مہارِ کفِ ساراباں نکل
(ک۸:۶۲)

مہاوت[ہ۔اند]
فیل بان(ع ال)
ع مہاوت چڑھ کے گر اس کو کہے ہاں
(ک۹:۱۳۷)

مہاوٹ[ہ۔امث]
ماگھ(ہندی مہینے)کی بارش(ال)
ع سبزہ ہے اور لطف مہاوٹ بھی ہے
(ک۴:۴۵۸)

مہاور[ہ۔اند]
سرخ رنگ جو لاکھ سے تیار کیا جاتا ہے(ن ل)
ع ہو جس کی پشت پا سے مہاور کا رنگ سرخ
(ک۶:۱۱۹)

مہبط[ع۔اند]
اترنے کی جگہ(ع ال)
ع لاکھ جلوؤں کی وہ مشتِ خاک مہبط ہوگئی
(ک۵:۲۳۹)

مہتاب[ف۔امث]
چاندنی۔چاند کی روشنی(ج ل)
ع جلوہ گر روئے زمین پر ہوگیا مہتاب سا
(ک۱:۶)

مہتابی[ف۔ہ]
کٹہرے دار بڑا اونچا چبوترا۔ وہ مکان جو کوٹھے کے زینے پر بناتے ہیں (ن ل)

ع لگ رہی ہے چشمِ ماہ جو اس کی مہتابی سے آج
(ک۲:۱۰۸)

مہجوری[عف۔امث]
جدائی۔فراق (ع ال)

ع مزے لوٹیں تھے کیا کیا ہم بھی مہجور کے عالم میں
(ک۴:۲۸۵)

مہچہ [ف۔امذ]
چاندی یا سونے وغیرہ سے بنا ہوا چھوٹا سا چاند جو فوج کے نشان یا علم پر لگاتے ہیں (ال)

ع سرِ عدو کو بناویں یہ مہچۂ اعلام
(ک۹:۲۱۲)

مہد[ع۔امذ]
پنگھوڑا (ع ال)

ع کس عروسِ جلوہ کا گلشن اُترا ، کے مہد
(ک۴:۲)

مہدی[ع۔امذ]
مراد مہدی علی خاں (ال)

ع مہدی سوا تو اور کوئی قدرداں نہیں
(ک۷:۱۶۲)

مہذب الاقلام[عف۔صف]
شائستہ قلم والے۔ مراد عمدہ لکھاری (فرف)

ع غریب و خانہ نشین و مہذب الاقلام
(ک۹:۲۱۰)

مہر[ف۔امث]
محبت۔دوستی۔الفت (ع ال)

ع یاں رہے مہر کے گماں میں ہم
(ک۱:۲۶۱)

مہرِ جبیں[ف۔ترکیب]
سورج کی طرح روشن جبیں (ف ل)

ع جیتے تو نہ چھوڑوں گا میں مہر جبیں کو
(ک۱:۳۵۲)

مہرِ درخشانِ فاطمہ[فع۔ترکیب]
فاطمہؓ چمکنے والا سورج (ج ل)

ع یعنی حسینؑ مہرِ درخشانِ فاطمہؑ
(ک۵:۴۱۰)

مہر و مروّت[ف۔ترکیب]
محبت اور وفاداری (ن ل)

ع جب کہ مطلق نہ رہی مہر و مروّت باقی
(ک۷:۲۸۹)

مہرۂ بازیچۂ اطفال[فع۔ترکیب]
بچوں کے کھیل کا مہرہ (فرف)

ع سمجھوں ہوں اسے مہرۂ بازیچۂ اطفال
(ک۷:۲۷۸)

مہرہ ششدر میں پڑنا[ار۔محاورہ]
وہ جگہ جہاں سے رہائی مشکل ہو (ن ل)

ع پڑا ہے مصحفی یاں مہرۂ تدبیر میں ششدر
(ک۲:۳۷۲)

مہری[ار۔امث]
آستین یا پاجامے کا منہ (ج ل)

ع سانپ سی مہری کی زہ جو رات لہرانے لگی
(ک۳:۹۱)

مہموز[ع۔صف]
عیب دار۔غلط (ال)

ع مہموز اور صحیح میں جن کو نہ ہووے فرق
(ک۶:۱۵۸)

مہمیز [ع۔اند]
وہ خاردار پھرکی جو سواروں کے جوتوں کی ایڑی میں گھوڑوں کو ایڑ کرنے کے لیے لگی ہوتی ہے۔تیزی (ن ل)
ع تھا یہ ناکند پچھیرا تہ مہمیز آیا
(ک ۷:۷۵)

مہندس [ع۔اند]
ہندسہ دان۔انجینئر (ع ال)
ع ہے مہندس کی عقل بارہ باٹ
(ک ۴:۱۲۱)

مہنگ [ار۔اسٹ]
گرانی۔مہنگائی (ع ال)
ع صفدر نہ لے سکے گا انھیں مہنگ مولے ہیں
(ک ۸:۷۱)

مہوّس [ع۔اند]
کیمیاگر (ال)
ع جس طرح دیوے مہوس کوئی سیماب کو چرخ
(ک ۷:۹۰)

مہوّس [ع۔اند]
حریص۔مراد کیمیاگر (ع ال)
ع مہوّس رنگ کندن سا ترا گر اک جھلک دیکھے
(ک ۱:۲۹۳)

میخانہ [ف۔اند]
شراب خانہ (ن ل)
ع جسے لغزش ہو میخانے کے در پر پھر وہ کیا سنبھلے
(ک ۱:۱۱۷)

مے خوار [ف۔فاعل]
شراب پینے والا (ع ال)
ع بیٹھنا خوب نہیں صوفی کو مے خوار کے پاس
(ک ۱:۲۱۶)

مئے مغانہ [ف۔صف]
مے فروش کی شراب (ج ل)
ع ساقی ہے ، مئے مغانہ ہے یاں
(ک ۴:۲۸۸)

مے کش [ف۔صف]
شراب پینے والا (ع ال)
ع میں ہوں وہ مے کش اے مغاں مجلس میں جس کی حوریاں
(ک ۱:۲۳۵)

مے کشاں [ف۔صف]
مے خوار۔شرابی (ع ال)
ع وقتِ غروبِ مہر پیو مے تو مے کشاں
(ک ۷:۱۳۲)

مے کدۂ دہر [فع۔ترکیب]
زمانے کا شراب خانہ۔دنیا کا شراب خانہ مراد دُنیا (ن ل)
ع مصحفی مے کدۂ دہر سے بادیدۂ تر
(ک ۶:۲۱۱)

مئے کوثر [فع۔ترکیب]
حوضِ کوثر کی شراب (فرف)
ع حوروں سے کیا کروں مئے کوثر کی آرزو
(ک ۶:۱۴۳)

مےِ وحدت [فع۔ترکیب]
توحید کی شراب۔معرفت کی شراب (ع ال)
ع ہے ہر اک شیشے میں یاں تو تو مےِ وحدت کا ظہور
(ک ۴:۵۹)

میانِ بطنِ حوت [فع۔ترکیب]
مچھلی کے پیٹ کے درمیان (ن ل)
ع حضرت یونس میانِ بطنِ حوت
(ک ۸:۴۵)

میانِ عالمِ ہستی [نع۔ ترکیب]
عالمِ موجودات کے درمیان (ن ل)
ع میانِ عالمِ ہستی اگر ہے سجدہ درست
(ک ۹۹:۲)

میانچی [ف۔ اسث]
درمیان میں۔ مراد وسیلہ (ن ل)
ع صبا میانچی اگر نہ ہووے تو گوش میں گل کے بے تکلف
(ک ۲۲:۷)

میتا [ہ۔ اند]
پیالہ (ن ل)
ع ساتھ دیتا ہے فقیروں کا مگر اک میتا
(ک ۳۲:۷)

میدانیِ زلف [ف۔ ترکیب]
زلف کا نقیب (ع ال)
ع خال و رخسار ترا گر نہ ہو میدانیِ زلف
(ک ۱۷۲:۳)

میرزایانِ چمن [ف۔ ترکیب]
چمن کے شریف اور نازک مزاج۔ چمن کی صدری زیب تن کیے ہوئے۔ مراد خوبصورت لوگ (ن ل)
ع گریباں کیوں نہ پھاڑیں میرزایانِ چمن اپنا
(ک ۹:۲)

میرفرش [ف۔ مف]
برجی کی شکل کے وہ پتھر جو فرش کے کنارے دبانے کے لیے استعمال ہوتے ہیں (ال)
ع صورت میں میرفرش ہیں اس پر حباب سے
(ک ۲۶۸:۷)

میزاب [ع۔ اند]
پرنالہ (ال)
ع مر گیا لیکن نہ منت کش ہوا میزاب
(ک ۶۷:۶)

میش [ف۔ اسث]
بھیڑ (فرف)
ع بے قیدِ عشق صلح کرے میش گرگ سے
(ک ۱۰۳:۸)

میگ ڈمبر [ہ۔ اسث]
میگ ڈنبر۔ رتھ۔ شاہی عمارت۔ کڑک گرج (ق ال)
ع میں جھیلوں ہوں اس میگ ڈمبر کی ٹکر
(ک ۱۵۷:۴)

میگوں [ف۔ اند]
سرخ رنگ (فرف)
ع نظر پڑے ہے یہ شکل سپند میگوں ہائے
(ک ۷۹:۴)

میلانِ طبیعت [ف۔ ترکیب]
مزاج کا میلان یا جھکاؤ (ع ال)
ع میلانِ طبیعت آہ چھپتی کب ہے
(ک ۲۰۵:۲)

میمِ دہاں [عف۔ ترکیب]
میم جیسے منہ والا۔ تشبیہاً دہنِ معشوق (ع ال)
ع چالیس دن میں تیرا میمِ دہاں بنایا
(ک ۷۸:۲)

مینا [ف۔ مف]
نیلا (ن ل)
ع مینا سی سطح خاک سے لپوائے بسنت
(ک ۱۱۵:۴)

میناکاری [ف۔ اسث]
مرصع سازی۔ جڑاؤ کا کام (ع ال)
ع کی ہے صانع نے زبس خاک پہ میناکاری
(ک ۱۰۷:۹)

مینو[ف۔اند]
بہشت۔جنت(ع ال)
ع   صفحۂ کاغذ کو رشکِ گلشن مینو کیا
(ک۴: ۲۷)

میوات[ار۔اند]
الور کے قریب ایک علاقہ جس میں میو لوگ آباد ہیں(ع ال)
ع   امنڈ آیا ہے جو سبھی میوات
(ک۲: ۱۰۲)

ن

ناب[ف۔اسث]
تلوار کی نال جو نوک سے قبضہ تک دو طرفہ ہوتی ہے (فرآ)
ع جو خوں میں بھری ہیں تری تلوار کی نابیں
(ک۴:۲۲۹)

ناوداں[ف۔اند]
پرنالہ (ال)
ع کہ آنکھیں مری ناوداں ہو گئی ہیں
(ک۶:۱۸۸)

ناجی[ع۔فاعل]
نجات پانے والا۔ تکلیف سے رہائی پانے والا (فرع)
ع چاہے تو کرے راہبِ بت خانہ کو ناجی
(ک۱:۴۱۲)

ناخنِ اندوہ[ف۔ترکیب]
غم کے ناخن (ف۔ل)
ع سال ہا ناخنِ اندوہ نے مضرابی کی
(ک۱:۴۳۶)

ناخنِ سرِ خار[ف۔ترکیب]
کانٹے کی نوک کا ناخن۔ مراد کانٹے کا نوکیلا سرا (ج ل)
ع کہ بہ روے ہر سر آبلہ وہی ناخنِ سرِ خار تھا
(ک۴:۸۹)

نادِ علی[ع۔اسث]
لفظی معنی علی کو بلاؤ۔ ایک دعا جسے اہلِ تشیع پتھر پر لکھ کر بچوں کے گلوں میں ڈالتے ہیں (ع ال)
ع خط گرد ہے چہرے کے ترے نادِ علی سا
(ک۱:۷۹)

ناڑی[ہ۔اسث]
انتڑی۔ پھوڑا یا زخم (ع ال)
ع اس کی ناڑی تو اس کو دکھلاؤ
(ک۵:۳۸۰)

نارِ جحیم[ع۔ترکیب بہ فارسی]
جہنم کی آگ (ع ال)
ع جس نے چکھا نہ ذائقہ نارِ جحیم کا
(ک۴:۳)

نارِ خلیلی[ع۔ترکیب بہ فارسی۔ تلمیح]
حضرت ابراہیمؑ کے لیے نمرود کی تیار کردہ آگ (فرف)
ع گرچہ سوزندہ نہ تھی نارِ خلیلی ایسی
(ک۷:۲۵۶)

نارسنگ[ہ۔اند]
ایک طرح کا باجا۔ ترہی۔ سینگی (ال)
ع اور کوئی نارسنگ کی چوکی
(ک۴:۵۱۵)

نارِ قبس[ع۔ترکیب بہ فارسی]
آگ کا انگارا (فرعا)
ع جب جمع ہوئے نارِ قبس کے کئی اخگر
(ک۵:۵۱)

نارِ مشتعل[ع۔ترکیب بہ فارسی]
شعلے مارنے والی آگ (فرف)
ع ہوائے تند جب اس نارِ مشتعل کو لگے
(ک۷:۲۳۵)

نارنولی[ف۔اسث]
نارونی۔ گلناری (فرعا)
ع نارنولی جو کبھی اس نے منگائی مہندی
(ک۳:۳۴۱)

نارون[ف۔اند]
ایک قسم کا بڑا درخت۔ انار کا درخت (ع ال)
ع مژگاں ہیں اشک خوں سے میری نارون کی شاخ
(ک۵:۸۴)

نارونِ سرخ[ف۔صف]
گل انار۔انار کا وہ پودا جس میں پھل نہیں صرف پھول آتے ہیں(ن ل)
ع رنگ اُڑ جائے گا اے نارونِ سرخ ترا
(ک۷:۲۴)

ناری[ع۔صف]
آگ سے نسبت رکھنے والا۔دوزخی(ا ل م)
ع خدا کرے یہ کہ وہ جنتی ہوں یہ ناری
(ک۹:۵۷)

نازِ بستاں[ف۔ترکیب]
ناز کے ساتھ باندھے ہوئے۔مراد نازنین(ف ر ف)
ع باغ میں اس نازِ بستاں بن جو گزرے ہم کبھو
(ک۷:۳۰۴)

ناز پروردِ نگاہِ لطف[ف۔ترکیب]
مہربان نظروں کے ناز و نعم میں پلا ہوا(ع ا ل)
ع کس پری کا ناز پروردِ نگاہِ لطف تھا
(ک۸:۷۹)

نازک تنی[ف۔صف]
جسم کا نازک ہونا(ع ا ل)
ع بہ ایں نازک تنی اے وا مصیبت
(ک۱:۱۴۳)

ناسور[ع۔اسم]
وہ زخم جو ہمیشہ رِستا ہے(ج ل)
ع یاں سینہ داغ عشق سے ناسور ہو گیا
(ک۱:۲۰)

ناسورِ جگر[عف۔ترکیب]
جگر کا رِستا ہوا زخم۔دل کا رِستا ہوا زخم(ف ل)
ع ایک پھاہا نہ میں ناسورِ جگر پر رکھا
(ک۱:۲)

ناسورِ داغِ سینہ[ف۔ترکیب]
سینے کا رِستا ہوا زخم(ف ر ف)
ع ناسورِ داغِ سینہ کو ماء الحیات اپنا سمجھ
(ک۷:۲۵۹)

ناسورِ کہن[ف۔ترکیب]
قدیم رِسنے والا زخم(ع ا ل)
ع جس کے ناسورِ کہن پر سال ہا مرہم لگا
(ک۸:۴)

ناصح[ع۔فاعل]
نصیحت کرنے والا(ع ا ل)
ع تو سہی ناصح کہ میں اپنے گریباں کے تئیں
(ک۱:۱۴۸)

ناطقہ بند ہونا[ار۔محاورہ]
بولتی بند ہونا۔بولنے کی مجال نہ ہونا(ع ا ل)
ع خود لبِ ناطقہ یاں بند ہیں تقریر سمیت
(ک۸:۴۴)

ناظر و منظور[ع۔ترکیب]
دیکھنے والا اور دکھائی دینے والا(ف ر ف)
ع ایک ہی نقشہ ہے یاں تو ناظر و منظور کا
(ک۶:۶۰)

ناظرِ چرخ و انجم[عفع۔ترکیب]
آسمان اور ستاروں کا محافظ(ل ن)
ع نہ ہو ناظرِ چرخ و انجم کسو نے
(ک۶:۴۵)

ناعی[ع۔اسم]
موت کی خبر دینے والا(ا ل م)
ع شکر کی جا ہے کہ ناعی کا ترے اسم ذلیل
(ک۹:۲۵۹)

نافر[ع۔صف]
نفرت کرنے والا (فرعا)
ع نافر ہے جو مجرم سے ترے آتشِ دوزخ
(ک۶:۳۱۳)

نافہ[ف۔اند]
ایک تھیلی جو ایک خاص قسم کے ہرن کے پیٹ پر ہوتی ہے۔ اس میں خون جمتا ہے جو نہایت خوشبودار ہوتا ہے۔ اسے مشک کہتے ہیں (ع ال)
ع نافے سے مشکِ زلف کو نسبت نہ دیجیے
(ک۲:۲۹۱)

نافۂ تاتار[ف۔ترکیب]
تاتار کے ہرن سے حاصل ہونے والے مشک کی تھیلی (ن ل)
ع تو کہے کھول دیا نافۂ تاتار کا منہ
(ک۱:۳۸۴)

نافۂ عنبر شمیم[فع۔ترکیب]
عنبر کی خوشبو والا مشک (ع ال)
ع ہر ایک غنچہ نافۂ عنبر شمیم تھا
(ک۱:۱۲۵)

ناقوسِ صنم خانہ[عف۔ترکیب]
بت خانے کا جرس (ع ال)
ع ناقوسِ صنم خانۂ رہباں میں لگی آگ
(ک۷:۱۳۵)

ناقۂ آہو[عف۔ترکیب]
ہرن کی طرح بڑی بڑی آنکھوں والی اونٹنی (فرف)
ع تو اگر ناقۂ آہو ہے تو اے عقدۂ زلف
(ک۷:۲۴)

ناقہ کشِ عصمتیاں[عفع۔ترکیب]
پاک دامنوں کا ناقہ کھینچنے والا (ج ل)
ع یوں مجھے ناقہ کشِ عصمتیاں ہونا تھا
(ک۵:۴۱۹)

ناقہ کشِ محملِ حاجی[عفع۔ترکیب]
حاجی کے محمل بردار ناقہ کو کھینچنے والا۔ مراد اللہ (ف ل)
ع رحمت ترے اے! ناقہ کشِ محملِ حاجی
(ک۱:۴۱۲)

ناقۂ لیلیٰ[ع۔ترکیب بہ فارسی]
لیلیٰ کی اونٹنی (ع ال)
ع کہاں تک ناقۂ لیلیٰ پھرے ایدھر اُدھر بھٹکا
(ک۲:۳۴)

ناکند پچھیرا[ف۔صف]
گھوڑے کا اناڑی بچہ جس پر ابھی سواری نہ ہوئی ہو (ال)
ع تھا یہ ناکند پچھیرا تہِ مہمیز آیا
(ک۷:۷۵)

ناک بھوں چڑھانا[ار۔محاورہ]
تیوری چڑھانا۔ ناراض ہونا۔
ع کسی کی ہم نے چڑھی ناک بھوں نہیں دیکھی
(ک۷:۱۸۳)

ناک رگڑنا[ار۔محاورہ]
زمین پر ناک گھسنا۔ نہایت منت وزاری کرنا (ع ال)
ع ہزاروں دیر و مسجد میں رگڑتے ناک رہتے ہیں
(ک۱:۲۸۱)

ناک کا بال[ہ۔اند]
نہایت مقرّب۔ وہ شخص جس کی بات مانی جائے (ل ن)
ع کہ ہے وہ عاشقوں کی ناک کا بال
(ک۱:۵۹۸)

ناگ پھنی[س۔اند]
ایک قسم کا پھول والا کالا سانپ (ع ال)
ع جاے میں لگاوے ہے ترے ناگ پھنی بند
(ک۳:۱۱۲)

ناگفتنی[ف۔صف]

شرمناک۔ جو کہنے کے قابل نہ ہو۔ مراد نہایت خراب (فرف)

ع ناگفتنی ہے حالِ دلِ ناتواں مرا

(ک ۱:۲۷۶)

ناگور[ہ۔اِمذ]

مارواڑ کے قریب ایک علاقہ جہاں کے بیل بہت مشہور ہیں (ع ال)

ع ناگور ہے کچھ اور تو شیراز ہے کچھ اور

(ک ۶:۱۳۶)

نالِ قلم[فع۔ترکیب]

قلم سے نکلنے والا ریشہ۔ نرسل (ع ال)

ع کہ شکل نالِ قلم ہے ہر استخواں میرا

(ک ۲:۷۰)

نال گڑنا[ار۔محاورہ]

نال کاٹ کر زمین میں دفن کرنا۔ تعلق ہونا (ع ال)

ع کیا لکھنؤ میں ناداں تھا نال گڑا تیرا

(ک ۷:۲۳)

نالش[ف۔امث]

گریہ وزاری۔ فریاد۔ شکایت (ف ل)

ع میں بھی نالش میں ہوں پیچھے جرسِ نالاں کے

(ک ۱:۳۹۰)

نالہ کناں[ف۔صف]

نالہ کرنے والا۔ رونے والا (ج ل)

ع دن رات نپٹ غم سے ترے نالہ کناں تھا

(ک ۱:۲۴)

نالۂ آتش فشاں[ف۔ترکیب]

آگ برسانے والی فریاد (ع ال)

ع ہمارے نالۂ آتش فشاں نے

(ک ۱:۱۴۱)

نالۂ آتش نفساں[فع۔ترکیب]

آتش آمیز سانسوں کی فریاد (ج ل)

ع باغ میں گرد سے نالۂ آتش نفساں

(ک ۵:۱۵۶)

نالۂ جاں سوز[ف۔ترکیب]

جان پگھلانے والی فریاد (ج ل)

ع جب سے اس نالۂ جاں سوز نے سر کھینچا ہے

(ک ۱:۱۳۲)

نالۂ زار[ف۔صف]

درد بھری فریاد۔ آہ وفغاں (ن ل)

ع شب کیا میں نے جو اک نالۂ زار آخرِ شب

(ک ۱:۱۳۰)

نالۂ زندانیانِ عشق[فع۔ترکیب]

عشق کے قیدیوں کی فریاد (ال)

ع نالۂ زندانیانِ عشق کو

(ک ۷:۸۵)

نالۂ سوختگاں[ف۔ترکیب]

عشق میں جلنے والوں کی فریاد (ع ال)

ع نالۂ سوختگاں کی نہیں تاثیر عبث

(ک ۶:۱۱۰)

نالۂ شادی[ف۔ترکیب]

شادی کا شور۔ خوشی کا شور (ل ن)

ع نالۂ شادی بھی شیون ہو گیا

(ک ۱:۷۶)

نالۂ شب گیر[ف۔صف]

وہ فریاد جو رات کے پچھلے پہر کی جائے (ع ال)

ع کوچے میں تیرے نالۂ شب گیر کھینچ کر

(ک ۱:۱۹۴)

نالۂ صبح گاہیِ عاشق[فع۔ترکیب]
عاشق کی صبح صادق کے وقت کی فریاد(ع ال)
ع نالۂ صبح گاہیِ عاشق
(ک۲:۱۷۳)

نالۂ مرغِ سحر[ف۔ترکیب]
صبح کے پرندے کی فریاد(ف ل)
ع نالۂ مرغ سحر دل میں اثر کر ہی گیا
(ک۲:۱۲)

نالۂ ناقوسِ برہمن[فعف۔ترکیب]
برہمن کے جرس کی فریاد(ع ال)
ع وہ اسے نالۂ ناقوسِ برہمن سمجھا
(ک۶:۴۴)

نالۂ نیم شبی[ف۔ترکیب]
آدھی رات کے وقت کی جانے والی گریہ زاری(ع ال)
ع نالۂ نیم شبی تیرا اثر جلتا ہے
(ک۲:۳۳۳)

نامحرم[ع۔صف]
بے گانہ۔وہ رشتہ دار جس سے شادی ہوسکتی ہو(فرف)
ع نا محرموں کے آگے نہ آیا کرو میاں
(ک۱:۱۰۵)

نامنفعل[فع۔ترکیب]
جوشرمندہ نہ ہو۔اثر نہ قبول کرنے والا(ع ال)
ع آگے سے میرے دور ہو نامنفعل کہیں
(ک۳:۲۲۱)

نامہ بر[ف۔امد]
قاصد۔پیغام لے جانے والا(ن ل)
ع آگے قدم کے رکھتے پھر نامہ بر نہ دیکھا
(ک۱:۱۰۰)

نامہ بری[عف۔اسث]
چھٹی رسانی۔پیغام رسانی(ع ال)
ع ہر مرغ کو ہے حوصلہ کب نامہ بری کا
(ک۱:۴۷)

نامِ بندۂ درگاہ[ف۔ترکیب]
عاجز کا نام۔درگاہ کے غلام کا نام(ع ال)
ع اک اس میں نامِ بندۂ درگاہ ہی نہیں
(ک۱:۳۰۱)

نامہ پردازی[ف۔صف]
خط لکھنا۔خط کتابت(ج ل)
ع ہوئی اک عمر مجھ کو اس سے کرتے نامہ پردازی
(ک۱:۳۳)

نامہ دارِ دنیا[فع۔ترکیب]
دُنیا میں مشہور۔دُنیا مانگنے والا(فرف)
ع محروم ہے نامہ دارِ دنیا
(ک۸:۳۰)

نامۂ اعمالِ اہلِ عصیاں[فع۔ترکیب]
گنہگاروں کا اعمال نامہ(ن ل)
ع جو ہووے نامۂ اعمالِ اہلِ عصیاں چاک
(ک۶:۱۶۶)

نامۂ بیعتِ یزید[فع۔ترکیب۔تلمیح]
یزید بن معاویہ کی بیعت کرنے کا خط(ن ل)
ع نامۂ بیعتِ یزید پہنچے مدینہ
(ک۷:۳۲۲)

نامۂ شوق[فع۔ترکیب]
محبت کا خط(ع ال)
ع نامۂ شوق کی تحریر کیے جاتا ہوں
(ک۸:۷۶)

نامیہ[ع۔اسث]
قوتِ نموئے بہار(ال)
ع حاکم نامیہ معزول ہوا "دے" آیا
(ک۶:۴۵۷)

نانِ گندم[ف۔ترکیب]
گندم کی روٹی(ع ال)
ع نانِ گندم کبھی کبھی کھچڑی
(ک۴:۵۱۲)

ناودان[ف۔اند]
پرنالا(ع ال)
ع دیتے ہیں پرشگال میں جوں ناودان چھوڑ
(ک۵:۱۲۷)

ناورد[ف۔اسث]
جنگ وجدل(ن ل)
ع کیا کسی سے تجھے ناورد ہے، کیوں خیر تو ہے
(ک۱:۵۸۸)

ناوکِ آہ[ف۔ترکیب]
آہ کا تیر۔فریاد کا تیر(ع ال)
ع ناوکِ آہ جو یک بار جگر سے گزرا
(ک۱:۹۷)

ناوکِ بیداد[ف۔ترکیب]
ظلم وستم کا تیر(ع ال)
ع چلتے تو کیا ناوکِ بیداد سے بس بس
(ک۷:۲۷۶)

ناوکِ تقدیر[فع۔ترکیب]
قسمت کا تیر(ن ل)
ع ہو جس جگہ نہ ناوکِ تقدیر کی نشست
(ک۱:۱۳۷)

ناوک فگن[ف۔صف]
تیر برسانے والا(ع ال)
ع سرے کا تیر کے لوہو نہ، اے ناوک فگن! دھونا
(ک۵:۳)

ناوک فگنی[ف۔صف]
تیر برسانا(ع ال)
ع یہ کس نگہ تیز نے ناوک فگنی کی
(ک۵:۷۲)

ناوکِ کاری[ف۔ترکیب]
مہلک تیر(ع ال)
ع لگا یہ ناوکِ کاری کہ اک ذرا نہ ہوا
(ک۴:۱۴۹)

ناوکِ مژگانِ یار[ف۔ترکیب]
محبوب کی پلکوں کا تیر(ال)
ع نہ لے جو ناوکِ مژگانِ یار سے رخصت
(ک۷:۸۲)

ناوہ ودف[ف۔ترکیب]
نقارہ اور ڈفلی(ال)
ع رستے میں راہ رو کے با ناوہ ودف کھڑے ہیں
(ک۴:۲۷۲)

ناہد[ع۔اسث]
نوجوان لڑکی جس کی چھاتی میں اُبھار آ گیا ہو(فرعا)
ع صد سے پھر گئیں ناہد کی آنکھیں
(ک۱:۷۷)

ناہر[ہ۔اند]
شیر(ال)
ع جس کا ہر نقش قدم پنجہ کرے ناہر کے ساتھ
(ک۹:۱۳۲)

ناہیدِ وصل [ف۔ترکیب]
زہرہ ستارے کا ملن (ع ال)
ع کر گئی پہلو تہی شب اس سے جب ناہیدِ وصل
(ک۲:۴۲۶)

نایک [س۔اند]
سردار۔مربّی۔قافلہ سالار (ع ال)
ع جاتا ہے تجارت کے لیے آہ کا نایک
(ک۳:۴۴۶)

نبّاش [ع۔صف]
کفن چور (ال م)
ع نہ اچکا ، نہ گرہ بُر ، نہ دغل ، نہ نبّاش
(ک۹:۵۲)

نبّاضِ شریانِ قلم [عفع۔ترکیب]
قلم کی متحرک رگ کا ماہر (ال)
ع اے کہ تیرا ہاتھ ہے نبّاضِ شریانِ قلم
(ک۹:۱۱۵)

نبڑ جانا [ار۔مص]
انجام کو نہ پہنچنا (ع ال)
ع شب آخر ہو گئی لیکن نہ نبڑی
(ک۸:۱۱۸)

نبڑنا [ہ۔مص]
نمٹ جانا۔انجام کو پہنچنا (ف ل)
ع نہ نبڑی نہ نبڑی کہانی ہماری
(ک۱:۴۳۲)

نبل [ہ۔اند]
کمزور (ال)
ع کیا شانۂ عاج کچھ نبل تھا
(ک۵:۱۰)

نپٹ [ہ۔اند]
بالکل۔مطلق (ال)
ع دن رات نپٹ غم سے ترے نالہ کناں تھا
(ک۱:۴۴)

نپوانا [ہ۔مص]
پیمائی کرنا۔پیمائش کرنا۔ماپنا (ج ل)
ع سحر تک مجھ سے نپوائی زمیں رات
(ک۳:۹۱)

نت [ف۔اند]
ہمیشہ (فرف)
ع زبس طالب ہیں نت جنسِ نفیسِ بے نصیبی کے
(ک۶:۱۹۳)

نتھنے پھیلانا [ار۔محاورہ]
غصہ ہونا۔لال پیلا ہونا (ال)
ع گھوڑے نے بھی تو اس کے نتھنے پھلا دیے ہیں
(ک۷:۱۷۰)

نٹ [ہ۔اند]
بازیگر۔قلاباز (ن ل)
ع کہ جس طرح کوئی نٹ کھاتے ہی کلا پھر جائے
(ک۱:۵۷۶)

نٹ بدیا [ف۔اند]
رسی پر چڑھ کرنا، چنے کا علم۔شعبدہ گری (ع ال)
ع نٹ بدیا کا کھیل ہے آنسو کو میرے یاد
(ک۹:۱۹۲)

نجار [ع۔اند]
بڑھئی۔ترکھان (ع ال)
ع نجار کے ہے ہاتھ میں جب تک کہ بسولا
(ک۸:۱۱)

نجد[ع۔اند]
سرزمین عرب کا ایک صحرائی علاقہ (فرف)
ع   نافہ ہوا جو نجد میں تنہا تو عشق نے
(ک۵:۱۲۶)

نجمِ بخت[ف۔ترکیب]
قسمت کا ستارہ (فرف)
ع   نجمِ بخت اس کا سوادِ شبِ فرقت سے نکال
(ک۷:۱۳۷)

نجھول[ہ۔صف]
آہستہ خرام (ال)
ع   نجھول چال میں، چہرہ بلند پیشانی
(ک۹:۱۵۰)

نجومِ ستّہ[ع۔ترکیب بہ فارسی]
چھ عدد ستارے (ن ل)
ع   دوں ہی نجومِ ستّہ نمک داں بنیں بہم
(ک۹:۲۸۵)

نجیلی[ع۔امث]
لڑائی۔جھگڑا (ال م)
ع   اک بوسے پر روا نہیں کرنا نجیلیاں
(ک۵:۱۹۵)

نچنت[ہ۔اند]
بے فکر (ن ل)
ع   تب دل نچنت ہووے جو ٹھہرے نظر کہیں
(ک۸:۸۰)

نچور[ہ۔اند]
زخم۔چرکا (ق ال)
ع   ان روزوں نچور دل جگر پر
(ک۵:۱۰۵)

نحسِ دہر[فع۔ترکیب]
زمانے کی نامبارکی (فرعا)
ع   جو سعد نحسِ دہر سے آزاد ہیں انھیں
(ک۴:۴۶)

نحوی[ع۔صف]
علم نحو کا ماہر (فرف)
ع   ہے جائے رشک اپنی کہ ان نحویوں کے بیچ
(ک۶:۵۶)

نحیفی[ع۔امث]
کمزوری۔لاغری (فرف)
ع   مجنوں کی نحیفی پر لیلیٰ کو ترحم ہے
(ک۷:۲۵۱)

نخ[ف۔اند]
کچا ریشم (ال)
ع   اور کمر نازکی میں جیسے نخ
(ک۴:۱۴۲)

نخاس[ع۔اند]
گھوڑوں کی منڈی (ع ال)
ع   چڑھ کے گھوڑے پہ وہ شاید سوے نخاس آوے
(ک۸:۱۱۲)

نخچیر پرست[ف۔ترکیب]
شکار کا شیدائی۔صید کا شیدائی (ن ل)
ع   چشمِ صیاد سدا رہتی ہے نخچیر پرست
(ک۱:۱۵۰)

نخشب[ف۔اند]
ترکستان کا وہ شہر جس کے قریب حکم ابن مقنع نے ایک کنویں سے ایک چاند نکالا تھا۔ ماہِ نخشب اس سے منسوب ہے (ع ال)
ع   ہے ایک چاہ نخشب اور ایک ماہ نخشب
(ک۷:۱۷۷)

نخلِ حرماں[ع۔ترکیب بہ فارسی]
مایوسی کا درخت (ع ال)
ع بارور ہونا ترا اے نخلِ حرماں چاہیے
(ک ۶:۲۶۶)

نخلِ خیالِ خام[عف۔ترکیب]
کچے خیال کا درخت (ع ال)
ع نخلِ خیالِ خام مرا خشک ہو گیا
(ک ۵:۱۸۴)

نخلِ سرِ مزار[عف۔ترکیب]
قبر کے اُوپر اُگا ہوا درخت (ع ال)
ع نہ ڈالی گل کی بھی نخلِ سرِ مزار ہوئی
(ک ۷:۲۳۸)

نخلِ سوختہ[عف۔ترکیب]
جلا ہوا درخت۔خشک درخت (ع ال)
ع وہ نخلِ سوختہ باغِ روزگار ہوں میں
(ک ۴:۲۲۱)

نخلِ صحت[عف۔ترکیب]
صحت کا درخت۔مراد تندرست صحت (ج ل)
ع نخلِ صحت کو تن میں بوتے ہیں
(ک ۱:۲۰۵)

نخلِ طوبا[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بہشت کا ایک درخت جس کا پھل بہت شریں ہوتا ہے (ع ال)
ع انھوں کی خاک سے ہوتا ہے نخلِ طوبا سبز
(ک ۷:۱۱۷)

نخلِ مرجاں[ف۔ترکیب]
حجرالبحر کے اُوپر اُگا ہوا درخت (ع ال)
ع نخلِ مرجاں ہیں نقش ہائے قدم
(ک ۴:۱۹۴)

نداں[ار۔متعلق۔فعل]
آخرکار (ع ال)
ع ہاتھ مجھ پر نداں چھوڑ گئے
(ک ۳:۳۰۳)

ندیم[ع۔صف]
دوست۔یار (ع ال)
ع کاغذ نہ آیا واں سے کبھی ہائے اے ندیم
(ک ۱:۲۵۹)

نذرِ رضواں[فع۔ترکیب]
داروغۂ جنت کی نذر (ن ل)
ع لے چلیں چاک گریباں نذرِ رضواں کی طرف
(ک ۸:۵۷)

نذرِ کمرِ نازک[عف۔ترکیب]
نازک کمر کے واسطے (ن ل)
ع اس چمن میں تری نذرِ کمرِ نازک کو
(ک ۶:۲۴۴)

نزع[ع۔اند]
جان کنی کا عالم (ع ال)
ع ترے غم سے ہے نزع میں مصحفی
(ک ۱:۱۰۱)

نزلہ گرنا[ار۔محاورہ]
بے کار ہونا۔کسی پر آفت آنا (ع ال)
ع اس قدر نزلہ گرا ان پر کہ بس ہلنے لگے
(ک ۳:۱۰۳)

نرّاد[ف۔صف]
کھیلنے والا (فرف)
ع کہ اس تختے پہ نرّادِ فلک کا مہرہ ششدر ہے
(ک ۹:۸۷)

نراس[س۔اند]
نااُمید۔مایوس(ن ل)
ع دیکھ کر مرضی تری اور وصل سے ہو کر نراس
(ک۲:۴۲۶)

نراسا[ہ۔صف]
نااُمیدی۔مایوسی(ع ال)
ع تھا وصل سے بس کہ وہ نراسا
(ک۵:۳۲۱)

نرد[ف۔اسث]
چوسر کی گوٹ(ع ال)
ع تدبیر فلسفہ کی رکھی ہے نرد اس جا
(ک۳:۱۴)

نردباں[ف۔اسث]
سیڑھی۔زینہ(ع ال)
ع اس بام پر لگائے کوئی نردباں کو کیا
(ک۵:۵۸)

نردبانِ موج[ف۔ترکیب]
موج کی سیڑھی یا زینہ(ع ال)
ع گر وقتِ گریہ شوق تعرج ہوا ہمیں
(ک۷:۸۶)

نرجھول[ہ۔اند]
کپڑے کی شکن(ن ل)
ع پیلیا بلکہ اودی مہرہ ہے وہ اور نرجھول
(ک۹:۱۰۶)

نردک[ف۔اند]
نردک(ال)
ع نردک سے چلے آویں ابھی بستہ رسن چور
(ک۶:۱۳۲)

نرسل[ہ۔اند]
سرکنڈا(ال)
ع اب تلک کاٹیں تو فوارۂ خوں ہے نرسل
(ک۹:۶۵)

نرگس[ف۔اسث]
ایک پھول کا نام۔مجازاً معشوق کی آنکھ(ل ک)
ع گل کے رخسار پہ منہ رکھ کے سوئی ہے نرگس
(ک۲:۴۰)

نرگسِ بیمار[ف۔اسث]
مست آنکھ۔مخمور آنکھ۔ادھ کھلی آنکھ(ع ال)
ع لوگ سب جمع ہیں اُس نرگسِ بیمار کے پاس
(ک۱:۲۱۵)

نرگسِ پُرخمار[ف۔اسث]
نشیلی آنکھ۔متوالی آنکھ(ع ال)
ع رنگ مغیری ہوا نرگسِ پر خمار کا
(ک۲:۷۳)

نرگسِ شہلا[ف۔اسث]
وہ نرگس جس کا پیالہ سیاہ ہو۔سفید نرگس جو مائل بہ سیاہی ہو(ع ال)
ع آنکھ شوخی میں نرگسِ شہلا
(ک۹:۱۹۵)

نرگسِ غمّاز[فع۔ترکیب]
غمازی کرنے والی آنکھیں(ن ل)
ع تیری ہی نرگسِ غمّاز میں ہیں
(ک۷:۱۵۴)

نرگسِ فتّان[ف۔صف۔ترکیب]
فتنہ برپا کرنے والی آنکھیں(ع ال)
ع اپنی بھی ذرا نرگسِ فتّان تو دیکھو
(ک۵:۲۰۸)

نرگسِ کمخواب[ف۔ترکیب]
زربفت جیسی ملائم آنکھیں(ج ل)
ع لے جا کے تری نرگسِ کم خواب کا نقشا
(ک۵:۲۴۳)

نرگسِ مکحول[فع۔ترکیب]
محبوب کی خوبصورت سرمہ لگی آنکھ(فرف)
ع آخر اے نرگسِ مکحول تو قدر اپنی سمجھ
(ک۶:۱۴۰)

نرگوش[ف۔امذ]
کان کی لو(فرف)
ع ترا نرگوش ہے کشتی میاں دریائے خوبی کی
(ک۹:۸۷)

نرمۂ گوش[ف۔امذ]
کان کی لو(ع ال)
ع گل کی پتی ہے یا یہ نرمۂ گوش
(ک۴:۹۵)

نریمان[ف۔امذ]
رستم کے پردادا کا نام(فرف)
ع رستم و سام و نریمان و کیومرث و قباد
(ک۹:۱۲۰)

نڑی[ہ۔امث]
آتش بازی(ع ال)
ع کہاں شبرات میں چھٹتی ہیں ایسے زور سے نڑیاں
(ک۷:۱۷۰)

نزاعِ لفظیِ یارانِ مجلس[عف۔ترکیب]
محفل کے دوستوں کا لفظی جھگڑا/زبانی جھگڑا/تلخ کلامی(ن ل)
ع نزاعِ لفظیِ یارانِ مجلس سے معاذ اللہ
(ک۷:۲۲۶)

نساجِ قضا[ع۔ترکیب بہ فارسی]
موت کا جولاہا۔مراد موت کا دروغ گو(ع ال)
ع نساجِ قضا کو مری گردش ہے جو منظور
(ک۷:۲۱۳)

نسارت[ف۔امث]
کبوتر بازی(ال)
ع نہ نسارت ہے کچھ مرا پیشہ
(ک۹:۱۹۵)

نساریِ قلم[فع۔ترکیب]
قلم کی کمزوری۔قلم کی نالائقی(ال)
ع ہم تیرہ روزن ان کو ہے نساریِ قلم
(ک۷:۱۴۴)

نسبتی[ف۔صف]
نسبتی کا نام محمد علی صالح تھا۔صوفی مشرب انسان تھے۔فارسی اور ہندی کے شاعر تھے(فرانسا)
ع کرے نہ اس کے تئیں شعر نسبتی محظوظ
(ک۳:۱۶۵)

نسخۂ اکسیر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
جلد اثر کرنے والا نسخہ(ع ال)
ع بہا دے پھاڑ کر سب نسخۂ اکسیر پانی میں
(ک۱:۲۹۳)

نسر[ع۔امذ]
گدھ۔عقاب(ع ال)
ع نسر طائر ہو جل کے کیوں نہ کباب
(ک۲:۴۴۳)

نسری[ع۔امث]
مادہ گدھ(ع ال)
ع گرچہ تھا گھات میں پرواز فلک نسری کی
(ک۳:۴۶۵)

نسرِ طائر [ف۔اند]
لفظی معنی اڑتا ہوا۔ستاروں کے ایک گچھے کا نام جس کی شکل اس گدھ سے مشابہ ہے جو پر پھیلائے ہوئے اوپر کی طرف اڑتا ہے (ن ل)
ع ہے نسر طائر اس میں شناور بسانِ بط
(ک ۱:۲۲۴)

نسق [ع۔اند]
قاعدہ۔ترتیب (ع ال)
ع بارے سرکار میں اتنا تو نسق ہونے لگا
(ک ۴:۳۱)

نسیمِ بوئے گل [عف۔ترکیب]
گلاب کی خوشبو سے معطر ٹھنڈی ہوا (ج ل)
ع نسیمِ بوئے گل اور قطرۂ شبنم سے کیا ہو گا
(ک ۱:۲۲)

نسیمِ سحری [عف۔صف]
صبح کی نرم اور ٹھنڈی ہوا (ن ل)
ع احسان ہے مجھ پر یہ نسیم سحری کا
(ک ۳:۱)

نسیمِ فراغ [ع۔ترکیب بہ فارسی]
خوشی کی لہر۔خوشی کی نرم ہوا (فرف)
ع اک غنچہ یاں کھلا نہ نسیم فراغ سے
(ک ۶:۳۴۵)

نسیمِ وادیِ مجنوں [عف۔ترکیب]
مجنون کی وادی کی صبح کی نرم ہوا (ع ال)
ع نسیمِ وادیِ مجنوں کو ہم جو بو کرتے
(ک ۷:۲۳۹)

نسیمِ وزاں [ف۔ترکیب]
چلنے والی ہوا (فرف)
ع کیا تو چراغ وہ نسیمِ وزاں نہیں
(ک ۷:۱۷۵)

نسیانِ قضا [ع۔ترکیب بہ فارسی]
مشیت الٰہی کی نظراندازی (ال)
ع شکر نسیانِ قضا مجھ پر ترحم کر گئی
(ک ۷:۲۸۸)

نشاطِ عید [ع۔ترکیب بہ فارسی]
عید کی خوشی (ن ل)
ع گویا نشاطِ عید کا ساماں ہے زیرِ تاک
(ک ۶:۱۶۷)

نشانِ تیرِ تغافل [فع۔ترکیب]
غفلت کے تیر کا نشان (ع ال)
ع نشانِ تیرِ تغافل وہ دل فگار ہوا
(ک ۲:۳)

نشانِ جادہ [ف۔ترکیب]
راستے کا نشان (ج ل)
ع نشانِ جادہ نہیں ہر طرف جو دیکھتے ہو
(ک ۵:۴۰۸)

نشترِ فصاد [فع۔ترکیب]
رگ سے خون نکالنے والے کا خنجر (ع ال)
ع صد صبا ہوا ہے نشترِ فصاد و مبتذل
(ک ۱:۲۴۷)

نشست گاہ [ف۔اسٹ]
بیٹھنے کی جگہ۔دیوان خانہ (ف ل)
ع جو اُٹھ گئے ترے کوسے نشست گاہ ان کی
(ک ۱:۴۷۹)

نشست وخاست [ف۔ترکیب]
اُٹھک بیٹھک۔اٹھنا بیٹھنا (فرف)
ع نشست و خاست دی ایسی کہ جی ہی ٹوٹ گیا
(ک ۶:۴۳)

نشستہ در برِ اغیار[فع۔ترکیب]
رقیب کے دروازے پر بیٹھا ہوا(ع ال)
ع اس کو نشستہ در بر اغیار دیکھنا
(ک ۱:۱۸)

نشمر دہ[ف۔صف]
بے شمار(فرف)
ع دیتے ہو بوسے گن کے تو نشمر دہ گالیاں
(ک ۷:۲۶۹)

نشید[ع۔امذ]
نغمہ۔لے۔الاپ(ع ال)
ع کیوں کر نشید نالۂ مجنوں نہ ہو درست
(ک ۵:۴۹)

نشید خواں[ع۔صف]
نغمہ گانے والا۔نغمہ سنج(ع ال)
ع کچھ میں نشید خواں نہیں زمزمۂ بہار کا
(ک ۲:۷۱)

نشۂ تریاک[ف۔ترکیب]
افیون کا نشہ(ع ال)
ع باغ میں لالے کو ہے نشۂ تریاک ہنوز
(ک ۲:۱۳۸)

نشۂ حربِ عروج[فع۔ترکیب]
عروج کی جنگ کا نشہ(ن ل)
ع وصل میں جیتا اگر تا نشۂ حرب عروج
(ک ۶:۵۷)

نشیدِ درد[عف۔ترکیب]
درد کا نغمہ۔درد بھرا نغمہ(ج ل)
ع اب طائرانِ دشت کے ہیں ہم نشیدِ درد
(ک ۵:۱۶۴)

نشیدِ غزل[ع۔ترکیب بہ فارسی]
غزل الاپنا(ع ال)
ع رکھ اب نشیدِ غزل مصحفیؔ وہ جس سے لگے
(ک ۶:۱۰۸)

نشۂ سالوس[ف۔ترکیب]
دغابازی کا نشہ۔چرب زبانی کا نشہ(ع ال)
ع بھرا ہر اک کے ہے یاں نشۂ سالوس شیشے میں
(ک ۵:۱۶۸)

نشۂ سرور[ف۔صف]
فرحت کا نشہ(فرف)
ع ہو اور اس سے خوب رسا نشۂ سرور
(ک ۸:۱۰۴)

نشۂ عرفاں[فع۔ترکیب]
خدا کی پہچان کی سرمستی(ج ل)
ع جو واژوں بخت ہیں وہ نشۂ عرفاں سے خالی ہیں
(ک ۵:۱۷۰)

نشینانِ کوئے عشق[فع۔ترکیب]
عشق کے کوچے میں بیٹھنے والے(فرف)
ع رکھتے ہیں ڈال کعبہ نشینانِ کوے عشق
(ک ۶:۱۴۵)

نشنیدی[ف۔صف]
ان سنی بات(فرف)
ع نشنیدی روئی کا گالا ہے
(ک ۴:۵۱۹)

نصاریٰ[ع۔امذ]
عیسائی(فرف)
ع سر کرتے ہیں توپوں کے تئیں جبکہ نصاریٰ
(ک ۶:۲۷۱)

نصبِ عاملِ عشق[فع۔ترکیب]
عشق کے کارندے کا قائم کرنا۔عشق کے عہدہ دار کا مقرر کرنا(فرف)
ع ہوا جو پرگنۂ دل پہ نصبِ عاملِ عشق
(ک۴:۱۰)

نصیبِ لبِ دنداں[ف۔ترکیب]
دانتوں کے کنارے کا نصیب۔دانتوں کے لبوں کا نصیب(ن ل)
ع زخمِ دنداں یہ نصیبِ لبِ دنداں ہووے
(ک۶:۲۷۶)

نصیبِ مردمِ تلخی[ف۔ترکیب]
منحوس انسان کا نصیب(ع ال)
ع نصیبِ مردمِ تلخی نصیب قند نہ ہو
(ک۶:۲۲۶)

نصیری[ع۔مف۔تلمیح]
فدائیانِ علی میں سے ایک نصیر نام کا شخص۔فدوی جاں نثار اور مضبوط اعتقاد والا(ل ک)
ع کھاتے نہیں اب ترے نصیری
(ک۳:۳۶۴)

نضافت[ع۔امث]
پاکیزگی(ال م)
ع ہے جس کی نضافت سے یہ تاثیر ہوا پر
(ک۹:۸۴)

نطع[ع۔امذ]
دسترخوان۔فرش(ال م)
ع فلک ہے نطع اور خورشید اس پر طشت و خنجر ہے
(ک۹:۸۷)

نطعِ سلطاں[عف۔ترکیب]
بادشاہ کا دسترخواں(ال)
ع نطعِ سلطاں کا جو تھا مخصوص خوانِ ریختہ
(ک۶:۲۴۱)

نطعِ کاغذ[عف۔ترکیب]
کاغذ کا فرش۔چمڑے کا دسترخوان(فرف)
ع نطعِ کاغذ پر ہیں تیرے آج مہماں قلم
(ک۹:۱۱۵)

نظرا[ف۔امذ]
دیکھنے والا۔نظر رکھنے والا(فرعا)
ع کوئی نظرا ہو تو ہر لخت جگر میں میرے
(ک۳:۱۹۰)

نظر بازیِ خوباں[ف۔ترکیب]
حسینوں کی تاک جھانک(ع ال)
ع مصحفیؔ اب تو نظر بازیِ خوباں کر ترک
(ک۷:۱۱۸)

نظارگیانِ چمنِ حسن[عف۔ترکیب]
حسن کے چمن کا نظارہ کرنے والے(ع ال)
ع نظار گیانِ چمنِ حسن کو تیرے
(ک۴:۳۲)

نظروں میں کھب جانا[ار۔محاورہ]
اچھا لگنا۔پسند آنا(ع ال)
ع نظروں میں کھب گئی ہے کوئی آن یہ کہو
(ک۱:۳۴۵)

نعل[ع۔امث]
جوتا(ف ل)
ع سینے کے نعل سے بھی سوزاں شرار نکلا
(ک۲:۸)

نعلِ سمِ توسن[عف۔ترکیب]
سرکش گھوڑے کے کھر کا جوتا(فرف)
ع ہر قدم پر گرچہ تھا نعلِ سمِ توسن چراغ
(ک۷:۱۲۷)

نعلِ سمِ یکران[عف۔ترکیب]
عمدہ اور اصیل گھوڑے کے کھر میں لگا ہوا لوہا(فرف)
ع اس شوخ کے نعلِ سمِ یکران لوہا
(ک۶:۶۳)

نعلِ ماتم[عف۔ترکیب]
سم میں لگانے کا آہنی حلقہ جس کو ماتم کی علامت کے طور پر استعمال کرتے ہیں(ع ال)
ع محرم میں میں کس دن نعلِ ماتم اس میں گاڑا تھا
(ک۱:۵)

نعرۂ ربِ اَرِنی[فع۔ترکیب بہ فارسی۔تلمیح]
''اے میرے رب مجھے اپنا جلوہ دکھادے'' کا نعرہ(فرف)
ع ہر شام و سحر نعرۂ ربِ اَرِنی سے
(ک۷:۲۴۸)

نعرۂ بوتراب[فع۔ترکیب]
حضرت علیؓ کی للکار(فرف)
ع نعرۂ بوتراب کس دن تھا
(ک۱:۶۴)

نعلینِ پا[ف۔ترکیب]
پاؤں کے جوتے(ع ال)
ع تاج جس کا ہووے سر اور تخت ہو نعلینِ پا
(ک۲:۱۱۱)

نعوذ باللہ[ع۔کلمہ پناہ]
ہم خدا سے پناہ مانگتے ہیں۔خدا کی پناہ(ع ال)
ع نعوذ باللہ گر آوے عتاب میں دریا
(ک۱:۹۴)

نغز و لطیف[ع۔ترکیب بہ فارسی]
خوب اور نرم(ن ل)
ع مصحفی بس کہ سخن ہم نے کہا نغز و لطیف
(ک۷:۴۲)

نغمہ پردازِ کہن[ف۔ترکیب]
پرانا نغمہ سرا(فرف)
ع گلستانِ جہاں میں نغمہ پردازِ کہن ہوں میں
(ک۶:۲۳۵)

نفت[ف۔اند]
مٹی کا تیل(ع ال)
ع کہ نفت سے یہ لگاتے ہیں آگ پانی پر
(ک۶:۱۳۴)

نفخ[ع۔اند]
ابھار۔پیٹ کا پھولنا(ن ل)
ع بس کہ تو اُس کے نفخ کی ہے دوا
(ک۱:۷۰۳)

نفخِ جبرئیل[ع۔ترکیب بہ فارسی۔تلمیح]
حضرت جبریلؑ کا پھونکنا(ال م)
ع مریم کی آستیں میں جوں نفخِ جبرئیل
(ک۹:۱۶۵)

نفخِ سور[ع۔ترکیب بہ فارسی۔تلمیح]
سور پھونکنا(ن ل)
ع جب کم ہو نفخِ سور سے یہ نالۂ ضعیف
(ک۶:۳۰۰)

نفسِ آتشیں[عف۔ترکیب]
گرم سانس۔گرم آہ(فرف)
ع سردی پہ آگیا نفسِ آتشیں دریغ!
(ک۷:۱۳۰)

نفسِ بازپسیں[عف۔ترکیب]
آخری سانس(ع ال)
ع زندگانی نفسِ باز پسیں پر صاحب
(ک۱:۱۳۲)

نفسِ شعلہ زن [عف۔ترکیب]
شعلہ نکالنے والی سانس (ن ل)
ع بجلی کی کوند اس نفسِ شعلہ زن کے بیچ
(ک ۷:۸۸)

نفسِ ناطقہ [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بولنے والا انسان (فرف)
ع مصحفی آخر تو تن چھوڑے گا نفسِ ناطقہ
(ک ۷:۱۱۲)

نفسِ زود اثر [عف۔ترکیب]
جلد اثر کرنے والی سانس (ع ال)
ع لب تک نفسِ زود اثر آئے تو کہیے
(ک ۸:۱۲۴)

نفسِ ناکشیدہ [ف۔ترکیب]
زندہ نفس۔زندہ انسان (فرف)
ع ہر چند میں ابھی نفسِ ناکشیدہ ہوں
(ک ۲:۲۰۲)

نفسِ ناہنجار [عف۔ترکیب]
بے راہ نفس۔بدچلن نفس (فرف)
ع وہ دن ہووے گا جو یہ نفسِ ناہنجار سووے گا
(ک ۴:۲۷)

نفور [ع۔صف]
نفرت کرنے والا۔بھاگنے والا (ع ال)
ع اپنی حدت سے جو ہوئی ہے نفور
(ک ۲:۴۳۶)

نفوسِ فلکی [ع۔ترکیب بہ فارسی]
آسمانی مخلوق (فرف)
ع درک میں جس کے ہیں حیران نفوسِ فلکی
(ک ۹:۳۳)

نفیری [ف۔اسف]
شہنائی (ع ال)
ع نہ وہ نوبت کی ٹکوریں ، نہ نفیری کی صدا
(ک ۳:۸۱)

نقاب افگندہ [عف۔اند]
نقاب ڈالا ہوا (ن ل)
ع نقاب افگندہ از رخ جس طرف شب کو وہ جا نکلا
(ک ۱:۳۲)

نقابِ عارضِ گلفام [فعف۔ترکیب]
پھول کے سے رنگ والے رخسار کا نقاب (ف ل)
ع کہ زلفوں کو نقابِ عارضِ گلفام کرتے ہو
(ک ۱:۳۵۰)

نقابِ مہرِ درخشاں [عف۔ترکیب]
تابندہ سورج کا پردہ (ن ل)
ع نقابِ مہرِ درخشاں نہ ہو سکے افلاک
(ک ۶:۲۶۱)

نقارچی [ف۔اند]
نقارا بجانے والا (ع ال)
ع نقارے کو نقارچی بم ہو نہ کبھی زیر
(ک ۹:۱۵۴)

نقاشِ ازل [عف۔ترکیب]
ازل کا مصور۔مراد خدا (ن ل)
ع جب خامہ لیا ہاتھ میں نقاشِ ازل نے
(ک ۴:۳۴۲)

نقدِ داغِ دل [عف۔ترکیب]
دل کے داغ کو پرکھنا (ن ل)
ع شہر خوباں میں ہے نقدِ داغِ دل سب کی پسند
(ک ۷:۲۰۲)

نقشِ حب[فع۔ترکیب]
محبت کا تعویذ۔محبت کی تصویر(ع ال)
ع نقشِ حب چال سے نکلے ہے مری اس خاطر
(ک۸:۷۷)

نقشِ دیبا[عف۔ترکیب]
وہ اطلس جس پر کشیدہ کاری کی گئی ہو(ع ال)
ع نقشِ دیبا کی طرح ہم بسترِ غم پر مدام
(ک۲:۳۹۴)

نقاشِ صنع[ع۔ترکیب بہ فارسی]
کاریگر۔صورت گر(فرف)
ع اتنا وہ گم ہوا ہے کہ نقاشِ صنع کی
(ک۷:۱۶۰)

نقش مارنا[ار۔محاورہ]
تاثیر چھوڑنا(ال)
ع فقر میں نقش انہوں نے مارا تھا
(ک۹:۵۸)

نقشِ صطرلاب[یو۔ع۔ترکیب]
اصطرلاب کا نقش۔پیتل کا وہ گولا جس پر ستاروں کی دوری اور نزدیکی کو معلوم کرنے کے لیے حروف درج ہوں(ع ال)
ع اے مصحفی تو نقشِ صطرلاب کی بوٹی
(ک۷:۲۱۳)

نقشِ نگیں[عف۔ترکیب]
نگ کا پرتو۔نگ کا عکس(ع ال)
ع نقشِ نگیں ہے مصحفی دو چار کی نشست
(ک۱:۱۲۰)

نقشۂ ہستیِ باطل[فع۔ترکیب]
باطل وجود کا نقشہ(ع ال)
ع نقشۂ ہستیِ باطل کو مٹایا نہ گیا
(ک۷:۵۰)

نقشِ ہلاک[ع۔اند]
عاشق کو ہلاک کرنے کا تعویذ(ال)
ع لکھے رقیب جو عاشق کے حق میں نقشِ ہلاک
(ک۳:۱۲۰)

نقشِ مربع[ع۔اند]
چوکور تعویذ کا نقش جس کے خانوں میں اسما درج ہوتے ہیں(ال)
ع یہ روز نقشِ مربع کسی نے تجھ پہ بھرا
(ک۳:۱۲۰)

نقصانِ جان و مالِ دلِ زار[ف۔ترکیب]
کمزور دل و جان اور ملکیت کا نقصان(فرف)
ع نقصانِ جان و مالِ دلِ زار ہو سو ہو
(ک۸:۹۶)

نقصِ طالع[ع۔ترکیب بہ فارسی]
قسمت کا بگاڑنا۔قسمت کی خرابی(ل ک)
ع نقصِ طالع سے دیجئے کس کو دوس
(ک۱:۲۱۳)

نقطۂ موہوم[ع۔اند۔ترکیب بہ فارسی]
فرضی نقطہ۔وہ باریک نقطہ جو نظر نہ آئے(ع ال)
ع عدم یا نقطۂ موہوم ہے اس کا دہن اے دل
(ک۷:۲۳۶)

نقل[ف۔اند]
ایک قسم کی مٹھائی(ع ال)
ع مصری کی اور نقل کی ٹھہری نہ واں صلاح
(ک۶:۳۵۰)

نقوطِ سیم گوں[عف۔ترکیب]
چاندی کے رنگ کے نقوط۔سفید نقوط(ال)
ع نقوطِ سیم گوں ہیں پوست پر مت جانیو موتی
(ک۹:۸۷)

نقیبی [ع۔صف]
سرداری (فرف)
ع قسمت میں مگر اس کے اتری یہ نقیبی ہے
(ک ۶:۳۳۸)

نقیہ [ع۔صف]
کمزور۔ضعیف (ع ال)
ع یہ اس کے عہد میں جسم مرض ہوا ہے نقیہ
(ک ۹:۱۶۹)

نکبتِ طالع [ع۔ترکیب بہ فارسی]
قسمت کی بدحالی (ع ال)
ع مصحفی ہم کو گدا نکبتِ طالع نے کیا
(ک ۶:۲۹۲)

نکتوڑا [ہ۔اند]
نخرا (ن ل)
ع یہ نکتوڑا تمہارے پاسباں کا اُٹھ نہیں سکتا
(ک ۱:۱۱۷)

نک سک [ف۔اند]
حلیہ۔سراپا (ع ال)
ع غزل کب اس کی نک سک کی پڑھی میں رو برو اس کے
(ک ۳:۱۲۹)

نک سکھ [ہ۔اند]
شکل وصورت۔بناؤسنگھار۔حسن وخوبی (ال)
ع نامے میں مرے وصف ہے نک سکھ کی بتاں کے
(ک ۲:۲)

نکوہی [ف۔ترکیب]
نیک چہرہ۔مراد محبوب کا چہرہ (ج ل)
ع جب نہ تب روئے نکوہی پہ پڑیں ہیں آنکھیں
(ک ۲:۴۱)

نکہتِ بادِ بہار [عف۔ترکیب]
بہار کی ہوا کی خوشبو (ع ال)
ع ہم کب سزائے نکہتِ بادِ بہار تھے
(ک ۱:۲۲۴)

نکہتِ صحرائی [عف۔ترکیب]
صحرائی مہک۔صحرائی خوشبو (ع ال)
ع میں نے لوٹا ہے مزہ نکہتِ صحرائی کا
(ک ۷:۵۵)

نکہتِ گل [ف۔صف]
پھول کی خوشبو۔گلاب کے پھول کی خوشبو (ع ال)
ع کل قافلۂ نکہتِ گل ہو گا روانہ
(ک ۱:۴۷)

نکیلا [ف۔صف]
طرحدار۔حسین (فرف)
ع مژگاں سے عیاں ہے کہ نکیلوں کی صفوں کو
(ک ۷:۱۳۰)

نگاہِ سرگیں [ف۔ترکیب]
سُرمہ لگی آنکھیں (فرف)
ع جو کشتہ ہے نگاہِ سرگیں کا
(ک ۶:۲۳۰)

نگاہِ عجز [ف۔ترکیب]
عاجزی کی نظر (فرف)
ع نگاہِ عجز نے شاید اثر کیا دمِ صبح
(ک ۸:۵۱)

نگاہِ لطف [ف۔ترکیب]
مہربانی کی نظر (ن ل)
ع نگاہِ لطف سے تیری ہمیں توقع ہے
(ک ۱:۸۳)

نگو ہونا[ار۔محاورہ]
اُلٹا ہونا۔اوندھنا(ف ل)
ع خیمۂ افلاک دیکھو گے نگو ہو جائے گا
(ک۱:۱۱۸)

نگہداریِ دل[ف۔ترکیب]
دل کی حفاظت(فرف)
ع نہ ہوئی مجھ سے تو اتنی بھی نگہداریِ دل
(ک۷:۱۴۲)

نگمّود[ہ۔اند]
دہلی کے قریب جمنا کا ایک گھاٹ(ال)
ع یاد آوے مجھے جس دم وہ نگمود کا گھاٹ
(ک۷:۸۴)

نگہِ اہلِ ہوس[ف۔ترکیب]
ہوس پرستوں کی نظر(فرف)
ع جاپڑی صاف بدن پر نگہِ اہلِ ہوس
(ک۹:۲۴۵)

نگہِ چشمِ تغافل[فع۔ترکیب]
جان بوجھ کر غفلت کرنے والی آنکھ کی نظر(ع ال)
ع پایا نگہِ چشمِ تغافل سے بھی نازک
(ک۵:۱۵۴)

نگہِ خون بہا[ف۔صف]
خون بہانے والی نگاہ(ع ال)
ع جز نگہِ خون بہا نہیں ملتا
(ک۱:۲۸)

نگہِ قہر[فع۔ترکیب]
قہر کی نظر۔غضب کی نظر(فرف)
ع معدن پہ پڑے اس کے جو گا ہے نگہِ قہر
(ک۹:۱۵۴)

نگھرے[ہ۔صف]
جس کا کوئی گھر نہ ہو۔بے گھر(ع ال)
ع ہم سے کتنے نگھرے بیٹھے ہیں
(ک۱:۲۷۴)

نلوہ[ہ۔اند]
صاف نکل جانا(ال)
ع یار قابو پر مرے چڑھ کر گیا اخر نلوہ
(ک۴:۲۷)

نمد[ف۔اند]
اُون یا پشم کا بستر۔ملائم بالوں کا بستر(ع ال)
ع اس نے گویا بہ نمد مار کا دنداں توڑا
(ک۶:۹۳)

نمد پوش[ف۔صف]
وہ شخص جو پوستین کا لباس پہنے ہوئے ہو(ع ال)
ع ہیں نمد پوش آئنے دن رات
(ک۲:۴۳۹)

نمشِ سفرۂ شاہاں[ف۔ترکیب]
شاہی سفر کی فیرنی۔
ع نمشِ سفرۂ شاہاں ہے لذیذ
(ک۷:۹۶)

نمط[ع۔اند]
مثل۔مانند(ع ال)
ع چھوٹ جانے میں شب افروز نمط آتش بار
(ک۹:۱۴۱)

نمک چشِ مژۂ خونچکاں[ف۔ترکیب]
خون برسانے والی پلکوں کی خوراک کا ذائقہ(فرف)
ع تب ہے نمک چشِ مژۂ خونچکاں لذیذ
(ک۶:۱۲۷)

نمکِ سودہ[ف۔ترکیب]
نمک کا برادہ (ع ال)
ع غیر از نمکِ سودہ کیا اور دوا ڈالی
(ک ۴:۴۶۰)

نملی[ع۔اسٹ]
طب کی اصطلاح۔نبض کی ایک قسم (ال)
ع رفتار مری نبض کی اب تک نملی ہے
(ک ۶:۲۸۷)

ننگ و نام[ف۔اسٹ]
عزت اور شہرت (ع ال)
ع رہا کہاں سے بھلا ننگ و نام عاشق کا
(ک ۱:۹۶)

نواڑا[ار۔اند]
چھوٹی کشتی (ال)
ع تو نواڑے کی کرے سیر تو بس ہو جاوے
(ک ۷:۱۳۳)

نواسنج[ف۔فاعل]
نغمہ گانے والا (فرعا)
ع نواسنجوں سے بہتر جانتا ہے باغباں مجھ کو
(ک ۶:۲۳۵)

نوائے بلبلانِ قدس[فع۔ترکیب]
عالم قدس کے بلبلوں کے نغمے (ع ال)
ع نوائے بلبلانِ قدس کا میں سننے والا ہوں
(ک ۱:۱۱۴)

نوبتِ مجرائے خلق[عفع۔ترکیب]
کورنش سلام کرنے کی فرصت (ج ل)
ع ہے بار عام ، نوبتِ مجرائے خلق ہے
(ک ۱:۴۴۷)

نوحؑ[ع۔اند۔تلمیح]
بہت نوحہ کرنے والا۔ایک مشہور و معروف پیغمبر کا نام جنھوں نے تقریباً نو سو سال تک اپنی قوم کو پیغامِ حق سنایا۔قوم نافرمانی کی پاداش میں عظیم طوفان میں تباہ ہوئی (فرف)
ع نوح کا یہ نہیں طوفاں کہ زمیں جاوے ڈوب
(ک ۱:۱۲۹)

نوحہ[ع۔اند]
ماتم۔لاش پر چلّا کر رونا (ن ل)
ع بعد نوحہ یاں پڑھے جاتے ہیں ہر عاقل کے قل
(ک ۶:۱۷۸)

نوحہ گر[عف۔صف]
ماتم کرنے والا (ع ال)
ع کوئی جو مجھ کو کہتا ہو کہ ہے یہ نوحہ گر کس کا
(ک ۱:۱۲۶)

نوچندی[ہ۔صف۔اسٹ]
نئے چاند کا (ال)
ع نوچندی پنج شنبہ ہے چل تو بھی مصحفیؔ
(ک ۷:۱۵۱)

نوچۂ کشتی گیر[ف۔ترکیب]
کشتی لڑنے والا نو آموز بچہ (فرف)
ع وہ نوچۂ کشتی گیر اترا جوں ہی میداں میں
(ک ۱:۸۱)

نورِ بصر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بصارت یا دیکھنے کا نور (ع ال)
ع ہے وہی نورِ بصر دل کو مرے
(ک ۳:۱۰۲)

نورتن[ف۔صف]
نو قسم کے جواہر یعنی یاقوت، زمرد، الماس، موتی، نیلم اور پکھراج وغیرہ (ق ال)
ع بیماریِ رشتہ کی یہ عیسیٰ نے دوا کی
(ک ۴:۸۳)

نورسانِ باغ[ف۔ترکیب]
باغ کے تازہ پھل(فرف)
ع نورسانِ باغ کے چہرے کا دھووے گی غبار
(ک۷:۳۰۲)

نورعلیٰ نور[ع۔صف]
نور کے اوپر نور۔بہتر۔اعلیٰ۔سبحان اللہ(ع ال)
ع معنیِ لفظِ "نور علی نور" آشکار
(ک۹:۱۹۱)

نورِقبس[ع۔ترکیب بہ فارسی]
آگ کے انگارے کی روشنی(فرعا)
ع آنکھوں کو ہجر کی شب نور قبس مبارک
(ک۴:۲۳۲)

نورِمہ[عف۔ترکیب]
چاند کی روشنی(ف ل)
ع نورِمہ پھوٹ کے جیسے کہ کتاں سے نکلا
(ک۱:۱۰)

نورِمہر[عف۔ترکیب]
سورج کی روشنی(ع ال)
ع سچ اگر پوچھو ہے نور مہر کا دشمن چراغ
(ک۷:۱۲۶)

نوروز[ف۔صف۔تلمیح]
ایرانی شمسی سال کا پہلا دن۔ایرانیوں کے قدیم زمانے اس روز عید ہوتی ہے جو چودہ دن تک رہتی ہے۔
ع نوروز کا دن آنے دو ، معلوم ہووے گی
(ک۷:۲۰۷)

نوشاد[ف۔اند]
ایک حسن خیز شہر(فرف)
ع جان ناشاد کو ہے خلج و نوشاد آتش
(ک:)

نوشدارو[ف۔صف]
پینے کے قابل(فرعا)
ع نگاہ لطف تری جیسے نوشدارو ہے
(ک۹:۲۰۸)

نوشتِ عاشقاں[فع۔ترکیب]
عاشقوں کی تحریر(فرف)
ع نہ پڑھنے میں کسی کے سرنوشتِ عاشقاں آئی
(ک۷:۲۳۶)

نوشتن[ف۔مص]
لکھنا۔تحریر کرنا(فرف)
ع پیش پائے خامہ ہوتا کے نوشتن زیرِ پا
(ک۶:۵۳)

نوشت وخواند[ف۔ترکیب]
لکھنا پڑھنا(ج ل)
ع تاچند نوشت و خواند اے دل
(ک۱:۴۹۷)

نوعِ دگر[عف۔ترکیب]
کسی اور انداز سے۔دوسری قسم(ع ال)
ع بات یاں ورنہ ابھی نوعِ دگر ہوتی ہے
(ک۱:۵۳۰)

نوکِ خار[ف۔ترکیب]
کانٹے کا باریک سرا(ع ال)
ع آج کیوں نوکِ خار پھر چمکی
(ک۱:۵۶۵)

نوکِ سناں[فع۔ترکیب]
نیزے کی نوک۔تیر کی نوک(ن ل)
ع کیا رنگ چمکتا ہے تری نوکِ سناں کا
(ک۱:۸۰)

نوکِ سوزن[ف۔ترکیب]
سوئی کی نوک(ن ل)
ع گزارا پھول کا ہوتا ہے آخر نوکِ سوزن پر
(ک۷:۹۷)

نوکِ قلمِ شوق[فصف۔ترکیب]
عشق کے قلم کی نوک(ع ال)
ع کیوں پھینک نہ دوں توڑ کے نوکِ قلمِ شوق
(ک۵:۱۴۸)

نوکِ نشتر[ف۔ترکیب]
خنجر کی نوک(ع ال)
ع ہر سر مو تن پہ اپنا نوکِ نشتر ہو گیا
(ک۱:۳۹)

نوکِ نشترِ مژگاں[ف۔ترکیب]
پلکوں کے تیر کی دھار(ع ال)
ع تیزی میں نوکِ نشترِ مژگاں کی کیا کہوں
(ک۱:۲۴۱)

نوفل[ع۔صف]
فیاض آدمی۔دریادل(فرعا)
ع ساقی سے کہا عشق نے بد یار ہے نوفل
(ک۳:۳۲۶)

نون[ہ۔اند]
نمک(ع ال)
ع بھرا تھا نون تاروں نے مرے ہر زخم کاری میں
(ک۳:۲۱۶)

نونہالِ باغِ رعنائی[فع۔ترکیب]
رعنائیوں والے باغ کا نیا اگا ہوا درخت(ن ل)
ع ترا کشتہ ہوں میں اے نونہالِ باغِ رعنائی
(ک۱:۲۵۱)

نویدِ خبرِ مرگِ عزیزاں[ف۔ترکیب]
عزیزوں کی موت کی خوشخبری(ن ل)
ع سننے کو نوید خبرِ مرگِ عزیزاں
(ک۷:۲۵۷)

نویدِ وصل[ف۔ترکیب]
ملاپ یا ملاقات کی خوشخبری(ع ال)
ع سیہ بختی نویدِ وصل دیتی ہے مجھے ہر دم
(ک۷:۲۴۳)

نویسندہ[ف۔صف]
لکھنے والا(فرعا)
ع قاروں کا دفینہ ہو نویسندہ کو حاصل
(ک۹:۱۵۵)

نہال[ف۔اند]
تازہ لگایا ہوا پودا(ع ال)
ع قد نازک نہال اس شاخ گل کا
(ک۱:۷۷)

نہالانِ باغ[ف۔ترکیب]
باغ میں اُگے ہوئے نئے پودے(ن ل)
ع قائم رکھیں جو تازہ نہالانِ باغ پا
(ک۶:۷۹)

نہالانِ چمن[ف۔ترکیب]
چمن کے چھوٹے پودے(ع ال)
ع نسبت تمھیں کیا تازہ نہالانِ چمن سے
(ک۱:۲۵۲)

نہالِ یاس دمیدہ[ف۔ترکیب]
یاس زدہ، اگا ہوا نیا پودا(فرف)
ع وہ نہالِ یاس دمیدہ ہوں جسے آرزوے صبا نہیں
(ک۶:۲۰۷)

نہالِ خشک[ف۔ترکیب]
چھوٹا خشک پودا (ع ال)
ع نہالِ خشک ہوں میں اب تو یارو کیا ہوا یعنی
(ک۲:۴۳)

نہالِ قد[ف۔ترکیب]
خوش قد۔خوبصورت قد (فرف)
ع نہالِ قد کی لچک تیرے یاد آتی ہے
(ک۴:۱۵۰)

نہالی[ف۔امث]
توشک۔غالیچہ (ع ال)
ع بدن پر نقش ہو جاتا ہے گل بوٹا نہالی کا
(ک۴:۴۰)

نہان[ہ۔امذ]
نہانا۔غسل کرنا (ال)
ع ہے کسی کو خوب یاد گنگود کا نہان
(ک۷:۱۵۱)

نہ خرمنِ فلک[فع۔ترکیب]
آسمانوں کے نو خرمن (فرف)
ع نہ خرمنِ فلک میں مری آہِ آتشیں
(ک۲:۲۰۴)

نہرنی[ہ۔امث]
ناخن گیر۔ناخن تراشنے کا آلہ (ج ل)
ع نہرنی لے کے جب وہ پاس آوے
(ک۱:۵۹۷)

نہفتہ[ف۔صف]
پوشیدہ۔خفیہ۔مخفی (ع ال)
ع مگر نہفتہ کوئی اس کے تھا رواں پیچھے
(ک۷:۳۰۶)

نہند[ف۔حا۔مص]
رکھا گیا۔رکھا ہوا (فرعا)
ع برعکس نہند نامِ زنگی کافور
(ک۱:۵۸۳)

نہنگِ فلکِ مردم خوار[فع۔ترکیب]
انسانوں کو کھانے والا مگرمچھ آسمان۔مراد تقدیر (ع ال)
ع کیوں کہ بچیے کہ نہنگِ فلکِ مردم خوار
(ک۱:۵۵۶)

نہیب[ع۔امذ]
لوٹنے والا (فرف)
ع گیا ہے جب سے کہ تیرا نہیب چنگل باز
(ک۹:۹۶)

نہیب[ع۔امذ]
خوف۔ڈر (ع ال)
ع نہ کماں کا غم ہے جس کو نہ نہیب ہے کمیں کا
(ک۶:۸۳)

نہیبِ جاں[عف۔ترکیب]
جان کے لیے باعث خوف (مرع)
ع اس عشق میں نہیبِ دل و بیمِ جاں بھی ہے
(ک۲:۲۹۵)

نیّرِ اعظم[عف۔امذ]
آفتاب۔سورج (ع ال)
ع جس طرح نیّرِ اعظم کا شرف گاہ حمل
(ک۹:۱۱۱)

نیاریے[ار۔امذ]
سناروں کی دکان کے کوڑا کرکٹ سے سونے چاندی کے ذرّے نکالنے والا (ع ال)
ع نیاریے رول کے لے جاتے ہیں کنکر پتھر
(ک۳:۱۳۵)

نیرت [ف۔اسث]
مغرب وجنوب کا درمیان (فرف)
ع جو نیرت کو پوچھو تو بتلائے ایساں
(ک۹:۱۰۰)

نیرنگیٔ افلاک [فع۔ترکیب]
آسمانوں کی بوالعجبی (ع ال)
ع نیرنگیِ افلاک کو جس دن سے لکھوں ہوں
(ک۱:۲۰۹)

نیزۂ پیچانِ برق [فع۔ترکیب]
بجلی کے نیزے کا بل کھانا (ع ال)
ع دستِ ہوا میں نیزۂ پیچانِ برق تھا
(ک۵:۴۲)

نیزہ دارانِ مژگاں [سف۔ترکیب]
پلکوں کے نیزے رکھنے والے۔مراد حسین (ف ل)
ع غضب تھا اگر نیزہ دارانِ مژگاں
(ک۱:۵۱۸)

نیسل [ہ۔اند]
پازیب۔گھونگرو (ق ال)
ع دست نقاش میں گر بیدی کانپے نیسل
(ک۹:۲۵۹)

نیشِ الم [فع۔ترکیب]
الم کی نوک۔تکلیف کے تیر کی نوک (ع ال)
ع کھا کے سو نیشِ الم ابلۂ دل میرے
(ک۳:۳۶۸)

نیشتر [ف۔اند]
نشتر۔خنجر (ع ال)
ع موے بھی ہم تو وہی نیشتر جگر میں رہا
(ک۱:۷۲)

نیش زن [ف۔صف]
خنجر پھینکنے والا (فرف)
ع چھوٹنا نیش زنوں کا ہے محال اس گل سے
(ک۷:۲۴۵)

نیش زنی [ف۔صف]
خنجر پھینکنا (ع ال)
ع منظور ہے گر نیش زنی تجھ کو تو باللہ
(ک۳:۲۴۵)

نیشکر [ف۔اند]
گنّا (فرف)
ع نیشکر کا یہ اس کے پھوک نہ ہو
(ک۸:۹۳)

نیشکرِ سرخ [ف۔ترکیب]
سرخ گنّا (فرف)
ع کہ دیوے نیشکرِ سرخ کی بہار حنا
(ک۴:۷۵)

نیشِ کژدم [ف۔ترکیب]
بچھو کا ڈنک (ع ال)
ع خارِ مژگانِ بتاں نے نیشِ کژدم کی طرح
(ک۷:۱۳۸)

نیشِ مژگاں [ف۔ترکیب]
پلکوں کے خنجر (ع ال)
ع نیشِ مژگاں سے ترے از بس چمن معمور ہے
(ک۴:۳۱۲)

نیفہ [ف۔اند]
پاجامے کے گھیر کا وہ حصہ جس میں ازار بند ڈالتے ہیں (ع ال)
ع ابھی نیفے کی بھڑک اس نے دکھائی کب تھی
(ک۴:۵۴)

نیلِ نظرِ بد[ف۔ترکیب]
نظرِ بد کا چوٹ(ع ال)
ع نیلِ نظرِ بد تو نہ ہو ، اے بتِ کافر
(ک۸:۶)

نیلوفر[ف۔اند]
ایک قسم کے نیلے پھول کا نام جو پانی میں پیدا ہوتا ہے اور دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے(ع ال)
ع مثلِ نیلوفر آفتاب پرست
(ک۲:۴۵۱)

نیم بسمل[ف۔صف]
آدھا ذبح کیا ہوا۔ادھ موا(ف ل)
ع اک نگہ کے بیچ جیسے نیم بسمل گر گیا
(ک۱:۸)

نیم جان[ف۔صف]
ادھ موا۔کنایۃً عاشق(ع ال)
ع دیکھے میں اس گلی میں کئی نیم جاں نئے
(ک۳:۳۰۱)

نیمچہ[ف۔امث]
چھوٹی تلوار(فرط)
ع نیمچہ مصحفیِ خستہ کے سر پر رکھا
(ک۱:۴)

نیم کشتۂ نگہِ شرمگیں[ف۔ترکیب]
شرمیلی نگاہوں کا زخمی(ن ل)
ع میں نیم کشتۂ نگہِ شرمگیں رہا
(ک۲:۵۸)

نیمۂ شبنم[ف۔ترکیب]
ایک قسم کا باریک لباس جو عورتیں اندروں استعمال کرتی ہے(ع ال)
ع چسپاں ہے بس کہ نیمۂ شبنم کی یک تہی
(ک۴:۳٦۸)

نیند اُچٹ جانا[ار۔محاورہ]
نیند نہ آنا(ع ال)
ع بخت خوابیدۂ مخمل کی گئی نیند اُچٹ
(ک۹:۲۳۰)

نیند اُچٹنا[ار۔محاورہ]
نیند نہ آنا۔نیند کا جاتے رہنا(ع ال)
ع بل بے مزاجِ نازک تیرا نیند اُچٹ گئی اس گل کی
(ک۷:۱٦۳)

نیو[ار۔امث]
بنیاد۔دیوار کی جڑ(ع ال)
ع جب اپنے گھر کی نیو میں سیلاب آچکا
(ک۴:۲۲)

نیوشِ شکستِ رنگ[ف۔ترکیب]
ٹوٹے ہوئے رنگ کا سننا(ج ل)
ع پہچانتے ہیں نغمہ نیوشِ شکستِ رنگ
(ک۲:۱۷٦)

و

وابستگانِ گردشِ فانوسِ آسماں[ف۔ترکیب]
آسمان کی گردش سے اُمید وابستہ کرنے والے (فرف)
ع وابستگانِ گردشِ فانوسِ آسماں
(ک۷: ۱۷۵)

وابستۂ پوشاک[ف۔ترکیب]
لباس سے جڑا ہوا۔لباس سے پیوستہ (ع ال)
ع کوئی آزادہ تن وابستۂ پوشاک رہتے ہیں
(ک۱: ۲۸۰)

واجب الابلاغ[ع۔صف]
جس کی ترویج لازمی ہو (ع ال)
ع قاصد احوالِ غریباں واجب الابلاغ ہے
(ک۴: ۴۲۸)

وادی پر آنا[ار۔محاورہ]
ضد پر آنا (ال)
ع وادی پہ بانک پن کی جس آ گئے تم
(ک۷: ۱۴۵)

وادیِ تجرید[فع۔ترکیب]
خلوت کی وادی۔تنہائی کی وادی (ن ل)
ع دیکھا جو مجھے وادیِ تجرید کا سالک
(ک۸: ۱۹)

وادیِ ماومن[ف۔ترکیب]
ہم اور میں کی وادی (ن ل)
ع وادیِ ماومن میں جاے قدم
(ک۳: ۱۹۴)

وادیِ نجد[فع۔ترکیب]
صحرائے نجد کی وادی (ع ال)
ع وادیِ نجد کو طے کر تو گیا مجنوں لیک
(ک۷: ۵۳)

وارستگاں[ف۔صف]
آزاد ہونے والے۔نجات پانے والے (فرف)
ع وارستگاں کا ہے تری عریاں تنی لباس
(ک۶: ۱۲۶)

وارفتہ[ف۔صف]
بے خبر۔کھویا ہوا (فرف)
ع ہم وہ وارفتہ ہیں یارو جو سمجھتے ہی نہیں
(ک۲: ۳۰۵)

وارفتۂ سراغ[ف۔ترکیب]
کھوج لگانے میں سرگرداں (فرف)
ع نہ آوے یوں کسی وارفتۂ سراغ کو چوٹ
(ک۶: ۱۰۹)

واژگوں[ف۔صف]
اوندھا۔الٹا۔منحوس۔نامبارک (ع ال)
ع واژگونی جو طبیعت میں فلک کی ہے ہنوز
(ک۳: ۳۰)

واژوں[ف۔صف]
اوندھا۔نامبارک۔برگشتہ (ع ال)
ع خوان پوش آسمان واژوں ہے کیوں اس خواں پر
(ک۶: ۱۳۴)

واژونیٔ بخت[ف۔اند]
بدنصیبی۔بدبختی (ع ال)
ع واژونیِ بخت اپنی رقم کیجیے تو کیا دور
(ک۵: ۲۲۸)

واشد[ف۔اند]
کھل جانا (ف ل)
ع واشد کی آسماں سے کچھ امید ہی نہیں
(ک۱: ۹)

واشدِ دل [ف۔ترکیب]
دل کا کھلنا (فرع)
ع بتلادے تو ہی واشدِ دل کا مجھے علاج
(ک ۲:۲۴۷)

واشدِ قفلِ درِ خانۂ زنداں [ف۔ترکیب]
زنداں کے دروازے کے تالے کا کھل جانا (فرف)
ع واشدِ قفلِ درِ خانۂ زنداں مانگوں
(ک ۶:۲۰۰)

وا کرنا [ار۔مص]
کھول دینا (ع ال)
ع جامے کے بند جب وہ گلشن میں وا کرے گا
(ک ۱:۲۹)

والۂ دیدار [ف۔ترکیب]
دیدار کا عاشق (ان ل)
ع ہاں ترے والۂ دیدار ہیں ہم بھی، سچ ہے
(ک ۲:۳۸۰)

وام [ف۔اند]
قرض۔ادھار (ع ال)
ع سر پہ عالم کے وام ہے تیرا
(ک ۱:۶۳)

وامق [ع۔اند۔تلمیح]
عرب کے ایک مشہور عاشق کا نام جس کی محبوبہ عذرا تھی (فرف)
ع یار مارے گئے سب کوہ کن و وامق و قیس
(ک ۲:۱۴۹)

وامانده [ف۔صف]
تھکا ہوا (فرف)
ع کوئی وامانده پسِ قافلہ آتا ہے چلا
(ک ۶:۲۸۵)

واہی [ع۔صف]
فضول (ال)
ع مقتل کی طرف کیا کیا ہم تکتے گئے واہی
(ک ۶:۲۵۰)

وایل [ف۔صف۔ق]
ادھورا۔نامکمل (ال)
ع کتاب اپنی وہاں سحبان وایل چھوڑ جاتا ہے
(ک ۴:۴۲۷)

وبالِ زندگی [عف۔ترکیب]
زندگی کا بوجھ۔زندگی کا عذاب (ع ال)
ع عمر دو روزہ کی فرصت ہے وبالِ زندگی
(ک ۶:۶۳)

وبالِ گردن [ف۔ترکیب]
گردن پر بوجھ (فرف)
ع سرکشی نخلِ جواں کی ہے وبالِ گردن
(ک ۸:۱۱۲)

وجب [ع۔فعل]
لازم ہونا (ال م)
ع شعلہ اک دو وَجَبْ زمیں سے اُٹھا
(ک ۳:۷)

وجب [ع۔اسف]
بالشت (ع ال)
ع یک و جب خون میں تر ہے جو کنارِ دامن
(ک ۲:۲۱۷)

وجد و حال [ع۔ترکیب بہ فارسی]
مجذوب ہونے کی کیفیت (تصوف کی اصطلاح میں) (فرف)
ع ہے ذوق تو سپند کو اک وجد و حال کا
(ک ۷:۵۵)

وجعِ مفاصل [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
مکمل درد (فرعا)
ع ہر اک اعضا میں مرے وجعِ مفاصل ہے ہنوز
(ک۴:۱۹۳)

وجود و عدم [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
ہستی اور نیستی (ن ل)
ع عاشق کے برابر ہے وجود و عدم اپنا
(ک۱:۱۱۲)

وحش و طیر [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
جنگلی جانور اور پرندہ (ع ال)
ع پانی نہ وحش وطیر سے ظالم رکھیں دریغ
(ک۶:۳۵۰)

وخمہ [ع۔ صف]
بھاری (فرعا)
ع کھلتا ہے کس پہ خاک کے وخمے کا ماجرا
(ک۶:۱۰۵)

وداعِ عمرِ گرامی [عف۔ ترکیب]
بزرگ عمر کی رخصتی یا خاتمہ (ن ل)
ع وداعِ عمرِ گرامی کے دن قریب آئے
(ک۸:۱۲۰)

ورائے عالم [ع۔ ترکیب بہ فارسی]
جہاں کی دوسری طرف (ع ال)
ع دیکھا ہو گر کسی نے کچھ یاں ورائے عالم
(ک۲:۱۹۳)

ور رہنا [ار۔ محاورہ]
غالب رہنا (ال)
ع بزور بادہ میں ہی ور رہا ورنہ مرے حق میں
(ک۷:۲۱)

ور ہونا [ار۔ محاورہ]
غالب ہونا (ال)
ع تبھی تو وہ ہر اک پہ ور تھا عرب میں
(ک۷:۹۳)

ورطہ [ع۔ اند]
گرداب (ن ل)
ع عشق کے ورطے سے ٹک نکلے ہے گر کشتی مری
(ک۲:۳۸۷)

ورطۂ دریا [عف۔ ترکیب]
دریائے ہلاکت۔ دریا کا بھنور (فرف)
ع ڈوبے نہ کیونکہ ورطۂ دریائے غم میں دل
(ک۷:۲۱۶)

ورقِ تواماں [عف۔ ترکیب]
یکساں دو اکٹھے صفحے (ن ل)
ع باور نہیں تو کر ورقِ تواماں تہ
(ک۷:۲۰۷)

ورق طرازانِ نقشِ چیں [ف۔ ترکیب]
چین سے تعلق رکھنے والے نقاش (فرف)
ع جگر عذوبت میں غوطہ زن ہے ورق طرازانِ نقشِ چیں کا
(ک۷:۲۲)

ورقِ نقرہ [ف۔ ترکیب]
چاندی کا ورق (ن ل)
ع کھینچتی ہے ورقِ نقرہ پہ مسطر کرتی
(ک۴:۴۴۷)

ورود کرنا [ار۔ محاورہ]
وارد ہونا۔ پہنچنا۔ اترنا (ن ل)
ع ہمیشہ نامہ و قاصد ورود کرتے ہیں
(ک۲:۲۴۶)

وزد[ع۔فعل]
رخصتی۔روانگی(ال م)
ع کم طالعی اپنی کا نہ ہو وزد کو غم صبح
(ک۶:۱۱۸)

وسعتِ دست جنوں[عف۔ترکیب]
زیادہ پاگل پن(ع ال)
ع وسعتِ دستِ جنوں کے ہاتھ سے
(ک۱:۷۶)

وسعتِ مشرب[ع۔ترکیب بہ فارسی]
مشرب کی فراخی(ع ال)
ع راہِ صحرائے اگر وسعتِ مشرب چاہیے
(ک۷:۲۴۳)

وسمہ[ع۔امذ]
نیل کے پتے جن سے خضاب تیار کیا جاتا ہے(ع ال)
ع کبھو آنکھوں میں سرمہ اور کبھو ابرو پہ وسمہ ہے
(ک۱:۱۵۶)

وصفِ زردیال[ف۔ترکیب]
جانوروں کی مستی کی خوبی(فرعا)
ع کر رہا ہے کوئی وصفِ زر دیال
(ک۵:۳۳۱)

وصفِ زلفِ دوتا[ف۔ترکیب]
خمیدہ زلف کی خوبی(ع ال)
ع وصفِ زلفِ دوتا کریں کب تک
(ک۳:۱۷۸)

وصفِ مئے انگور[ف۔ترکیب]
انگور کی شراب کی خوبی(فرف)
ع وصفِ مئے انگور جو لکھے ہے تو ساقی
(ک۸:۹۰)

وصل[ع۔امذ]
ملاقات۔معشوق سے ملنا(ع ال)
ع کیا وصل میں پوچھے ہے رونے کا مرے باعث
(ک۱:۴۰)

وضع[ع۔امث]
شکل۔صورت۔حلیہ(ع ال)
ع نہ ہر ایک کو پیارے دکھا وضع اپنی
(ک۱:۵۷)

وضعِ شلائینِ دلِ شوریدہ[عف۔ترکیب]
دیوانہ دل کا شوخ ڈھنگ(ال)
ع مجھے وضعِ شلائینِ دلِ شوریدہ بھاتی ہے
(ک۴:۴۲۴)

وعدۂ بوس و کنار[ف۔ترکیب]
چوما چاٹی کا وعدہ(فرف)
ع کبھی تو وعدۂ بوس و کنار ٹھہرے گا
(ک۱:۸۴)

وعدۂ فردا[ف۔ترکیب]
کل کو ملنے وعدہ(ع ال)
ع شب کر کے تم جو وعدۂ فردا چلے گئے
(ک۴:۴۵۴)

وغا[ع۔امث]
لڑائی۔جنگ(ال م)
ع روز وغا عدو سے جو میدان جنگ میں
(ک۹:۴۸)

وفورِ آہ[ف۔ترکیب]
آہ و فریاد کی فراوانی(فرف)
ع سینہ و فورِ آہ سے جنگل بنا مرا
(ک۷:۱۴۴)

وقتِ پیری [عف۔ترکیب]
بڑھاپے کے وقت (ن ل)
ع مرا خاموش رہنا وقتِ پیری گرچہ بہتر تھا
(ک۷:۴۱)

وقتِ تنفّس [فع۔ترکیب]
سانس لیتے وقت (ن ل)
ع کھلنے سے اس کے وقتِ تنفس عیاں ہوا
(ک۷:۱۴۱)

وقتِ چہرہ خراشی [ف۔ترکیب]
چہرہ زخمی ہونے کے وقت (ج ل)
ع اے یارا وقتِ چہرہ خراشی و موئی
(ک۱:۵)

وقتِ خرامش [ ]
مٹک مٹک کر چلنے کے وقت (فرف)
ع لیتا ہے وہ وقتِ خرامش پاؤں سے اپنا کار مسیحا
(ک۲:۱۵)

وقتِ خرامیدن [ف۔ترکیب]
چہل قدمی کرتے وقت (فرف)
ع قدم اس دہج سے مت رکھا کرو وقتِ خرامیدن
(ک۱:۱۲۴)

وقتِ خسوف [ع۔ترکیب بہ فارسی]
چاند گرہن کے وقت (ال)
ع اٹھائے منہ سے تو پردہ جو اپنے وقتِ خسوف
(ک۴:۳۱۵)

وقتِ سرافگنی [عف۔ترکیب]
سر جھکانے کے وقت (فرف)
ع سجدے میں جھک گیا کوئی وقتِ سرافگنی
(ک۶:۳۴۶)

وقتِ سقیمی [ع۔ترکیب بہ فارسی]
بیماری کے وقت (فرآ)
ع ریاضِ وصل سے وقتِ سقیمی
(ک۶:۲۲۵)

وقتِ سواریِ پیل [عف۔ترکیب]
ہاتھی پر سوار ہونے کے وقت (ع ال)
ع وقتِ سواریِ پیل توبہ روے چو ماہ
(ک۹:۹۰)

وقتِ غیظ و خشم [عف۔ترکیب]
غصے کے وقت (ع ال)
ع اتنا لحاظ کر کہ ترے وقتِ غیظ و خشم
(ک۸:۶۱)

وقتِ فربہی [عف۔ترکیب]
موٹاپے کے وقت (ع ال)
ع سیری تو یوں بھی اس سے نہ تھی وقتِ فربہی
(ک۷:۶۲)

وقتِ نزع [ع۔ترکیب بہ فارسی]
جان کنی کے وقت (ع ال)
ع نجد میں پہنچا جو میں مجنون کے سر پہ وقتِ نزع
(ک۳:۳۸)

وقتِ وداعِ جہاں [عف۔ترکیب]
دنیا سے رخصتی کے وقت (ف ل)
ع مصحفی ہے وقتِ وداعِ جہاں
(ک۱:۴۶۳)

وقتِ وداعِ دوست [عف۔ترکیب]
دوست یا محبوب کی رخصتی کے وقت (ن ل)
ع مجھے وقتِ وداعِ دوست داراں یاد آتا ہے
(ک۱:۳۰۳)

وقتِ وداعِ سفر [عف۔ترکیب]
سفر پر روانہ ہوتے وقت (فرف)
ع الفت نہ تجھے وقتِ وداعِ سفر آئی
(ک۶:۳۳۲)

وقتِ نظارۂ خمِ زلف [عف۔ترکیب]
زلف کی خمیدگی کے نظارے کے وقت (فرف)
ع ہماری چشم نے وقتِ نظارۂ خمِ زلف
(ک۶:۴۳)

وقتِ نگونساری [عف۔ترکیب]
اوندھا ہونے کا وقت۔سرنگوں ہونے کا وقت (فرف)
ع علمِ آہ ترا وقتِ نگونساری ہے
(ک۶:۲۸۶)

وقتِ ہبوب [ع۔ترکیب بہ فارسی]
ہوا چلنے کے وقت (ع ال)
ع شاید نسیمِ صبح کا وقتِ ہبوب ہے
(ک۵:۱۷۰)

وقتِ ہزیمت [ع۔ترکیب بہ فارسی]
شکست کے وقت (ع ال)
ع نہ دریا راہ دے وقتِ ہزیمت کیونکہ موسیٰ کو
(ک۷:۲۰۳)

وقفِ خنجرِ جلاد [عفع۔ترکیب]
جلاد کے خنجر کے لیے وقف (ج ل)
ع آسر کو وقفِ خنجرِ جلاد کر گئے
(ک۱:۴۹۹)

وقفِ دست برد [عف۔ترکیب]
لوٹ کھسوٹ کے لیے وقف (ع ال)
ع اے مصحفیؔ! ہے آج چمن وقفِ دست برد
(ک۳:۱۰۱)

وقوعیات [ع۔امذ]
وقوع کی جمع۔واردات (ع ال)
ع وقوعیات کہاں تک کرے گا ان کی رقم
(ک۹:۲۱۲)

ولایتی [ع۔صف]
نہایت مضبوط اور بدیسی۔مراد مضبوط تلوار (ن ل)
ع علم وہ قتل کو میرے ولایتی کرتا
(ک۷:۳۳)

والد القحبہ [ع۔امذ]
بدچلن عورت کا بچہ (ع ال)
ع والد القحبہ سے پوچھو نہ تری ذات ہے کیا
(ک۳:۱۰۵)

ووں ووں [ار۔متعلق فعل۔ق]
اس طرح (ع ال)
ع ووں ووں خزاں ہی کچھ ہوئی جاتی ہے پھلجھڑی
(ک۴:۴۶۳)

ہ

ہابیل [ع۔اند۔تلمیح]

حضرت آدمؑ کا بیٹا جسے اس کے بھائی قابیل نے مار ڈالا تھا۔

ع جب اس غریب کے ہابیل نے لگائی تیغ
(ک۱:۲۳۱)

ہاتف [ع۔اند]

غیب کی آواز۔غیب کا فرشتہ (ع ال)

ع مصحفی سے بھی تب آ کے کہا ہاتف نے
(ک۳:۴۶۵)

ہاٹ [ہ۔اند]

دکان۔سودا بیچنے کی دکان (ع ال)

ع اک سوچ میں ہیں بیٹھے اب تک وہ ہاٹ والے
(ک۳:۳۸۸)

ہاتھ اُٹھانا [ار۔محاورہ]

چھوڑ دینا۔کسی کام سے کنارہ کشی کرنا (ن ل)

ع لعب و بازی سے کبھی ہاتھ اٹھاوے نہ وہ طفل
(ک۶:۱۷۵)

ہاتھ جھاڑنا [ار۔محاورہ]

ضرب لگانا۔وار کرنا (ل ن)

ع شام اس قاتلِ خون خوار نے جوں جھاڑا ہاتھ
(ک۱:۸۹)

ہاتھ چھوڑنا [ار۔محاورہ]

ضرب لگانا۔حملہ کرنا (ع ال)

ع ہاتھ مجھ پر نداں چھوڑ گئے
(ک۳:۳۰۳)

ہاتھ صاف کرنا [ار۔محاورہ]

قتل کرنا۔ہلاک کرنا (ع ال)

ع جب تلک صاف وہ کرتا نہیں دو چار پہ ہاتھ
(ک۳:۲۸۱)

ہاتھ مل کر رہ جانا [ار۔محاورہ]

افسوس کرتے رہنا۔پچھتاتے رہنا (ع ال)

ع دیکھ کر اس کو میں اپنا ہاتھ مل کر رہ گیا
(ک۱:۱۱۳)

ہادمِ بنیانِ فساد [عف۔ترکیب]

فساد کی بنیاد ڈھانے والا (فرف)

ع بانی کعبۂ دیں ہادمِ بنیانِ فساد
(ک۹:۶۵)

ہادیِ چشمۂ حیواں [ف۔ترکیب]

آبِ حیات کے چشمے کی طرف رہنمائی کرنے والا (فرف)

ع ہادیِ چشمۂ حیواں ہوئی راہِ ظلمت
(ک۶:۹۴)

ہالا [ار۔اند]

وہ دائرہ جو بخارات ارض سے چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے اور جس کو بارش ہونے کی علامت سمجھا جاتا ہے (ع ال)

ع کان کا بالا ترے، جا چاند کا ہالا بنا
(ک۳:۴۹)

ہالۂ ماہ [ارف۔ترکیب]

چاند کا ہالہ۔چاند کا عاشق (ف ل)

ع یا ہالۂ ماہ ہے تری زلف
(ک۱:۲۳۵)

ہاموں [ع۔اند]

میدان۔جنگل۔ریگستان (ن ل)

ع جیسے کندن سا جھمکتا ہے پڑا ہاموں کا رنگ
(ک۱:۲۴۴)

ہاون [ف۔اند]

اوکھلی (ع ال)

ع دکان میں ہو جن کی نہ ہاون نہ عقاقیر
(ک۹:۱۵۴)

ہباؤ[ہ۔اند]
ہواو۔حوصلہ۔ہمت۔جرأت(ن ل)

ع وان تو پڑتا نہیں ہے اپنا ہباؤ
(ک۲:۲۶۹)

ہبوط[ع۔اند]
پستی۔زوال(ن ل)

ع ہم اس کو ہبوط اپنے ستارے کا کہیں گے
(ک۳:۳۰۸)

ہتھ چھٹ[ہ۔امث]
وہ شخص جس کا ہاتھ مارنے میں بہت بے دھڑک چلتا ہو(ف ل)

ع ہم وہ ہتھ چھٹ ہیں کہ گر ہووے گا دشمن جوں کوہ
(ک۱:۴۱۹)

ہٹیلا[ہ۔صف]
ضدی(ع ال)

ع طفلِ اشک اپنا ہٹیلا ہے، مچل ہی جائے گا
(ک۶:۵۵)

ہٹوک[ہ۔امث]
شور(ق ال)

ع کروٹ کے ساتھ بس وہیں آئی ہٹوک سی
(ک۴:۲۶۸)

ہٹی[ہ۔فعل]
ضد کرنے لگی(ال)

ع وہ جانے پر ہٹی، ہرگز نہ ٹھہری پھر ذرا
(ک۷:۱۱۰)

ہجرِ خوبیٔ طالع[فع۔ترکیب]
اچھی قسمت کی جدائی(ع ال)

ع شب ہائے ہجرِ خوبیِ طالع نے مصحفی
(ک۴:۱۳۵)

ہجومِ براگ[ف۔ہ۔ترکیب]
خوشی اور غم سے آزاد لوگوں کا ہجوم(ن ل)

ع کہ ہے بتوں کا ہجومِ براگ پانی پر
(ک۶:۱۳۵)

ہجومِ سرشک[ف۔ترکیب]
آنسوؤں کی فراوانی(ع ال)

ع دم بند یہ کیا ہے ہجومِ سرشک نے
(ک۵:۲۳۳)

ہدفِ تیرِ بلا[عف۔ترکیب]
مصیبت کے تیر کا نشانہ(ف ل)

ع دل کو اپنے ہدفِ تیرِ بلا پاتا ہوں
(ک۱:۴۷۳)

ہدفِ ناوکِ جانانہ[ف۔ترکیب]
محبوب کے حسین تیر کا نشانہ(فرف)

ع شاید ہدفِ ناوکِ جانانہ بنے گا
(ک۶:۸۷)

ہدفِ ناوکِ مژگاں[ف۔ترکیب]
پلکوں کے تیر کا نشانہ(ج ل)

ع اب اسے یوں ہدفِ ناوکِ مژگاں دیکھوں
(ک۱:۲۰۰)

ہدہد[ع۔اند]
ایک پرندہ جو فاختہ کے برابر ہوتا ہے اور اس کے سر پر پروں کی کلغی ہوتی ہے(ع ال)

ع میں باندھتا ہے بازو یہ ہدہد کا نامہ
(ک۵:۲۵۲)

ہدہدِ خامہ ترا[عف۔ترکیب]
قلم کٹھ پھوڑا(ع ال)

ع ہدہدِ خامہ ترا باندھ کے تسخیر کے پر
(ک۴:۱۵۹)

ہراسیدہ [ف۔صف]
ڈرا ہوا۔خوف زدہ (ن ل)
ع آنکھوں سے پر عیاں ہے ہراسیدہ دیکھنا
(ک ۶:۷۶)

ہرتال [ار۔اسث]
گندھک (ا ل)
ع ہر مہوّس اس ہرتال کا روغن سمجھا
(ک ۶:۴۵)

ہرجائی [ف۔صف]
ایک جگہ قرار نہ پکڑنے والا (ف ل)
ع ہرجائیوں سے فائدہ کیا اختلاط کا
(ک ۱:۹)

ہرچہ بادا باد [ف۔مقولہ]
کچھ ہی کیوں نہ ہو (ع ال)
ع ہرچہ بادا باد چھٹ اہل سفر نے کیا کہا
(ک ۵:۲۲)

ہرزہ درائی [ف۔اسث]
بے ہودہ بات (ع ال)
ع مرغانِ چمن کرتے ہو کیوں ہرزہ درائی
(ک ۱:۲۵۲)

ہرزہ گردی [ف۔اسث]
بیہودہ مارا مارا پھرنا (ع ال)
ع کیا فائدہ نت کی ہرزہ گردی سے بھلا
(ک ۱:۵۸۲)

ہرزہ گوئی [ف۔اسث]
بیہودہ گوئی (فرف)
ع نہ کر اتنی بھی ناصح ہرزہ گوئی
(ک ۶:۲۲۵)

ہروتی [ہ۔اسث]
ایک قسم کی بانس کی لکڑی جو عمدہ اور مضبوط ہوتی ہے (ع ال)
ع ہروتی اس کی ہے یہ سرخ خونِ بے گناہاں سے
(ک ۴:۴۲۴)

ہزبر [ع۔اند]
شیر ببر۔پھاڑنے والا (ن ل)
ع ہزبرو شیر ہو جس نیستاں کے جنگل میں
(ک ۹:۲۱۲)

ہزبرانِ جنگجو [ف۔ترکیب]
شیر جیسے بہادر جنگجو (فرف)
ع مارے ہوئے ہیں اس کے ہزبرانِ جنگجو
(ک ۹:۲۰۲)

ہزارا [ف۔اند]
ایک قسم کا لالہ جس کا پھول بڑا ہوتا ہے (ع ال)
ع ہر طرف باغ میں پھولا ہے ہزارا گیندا
(ک ۴:۳۳)

ہزّال [ع۔صف]
پرلے درجے کا ہزل گو۔بہت بڑا پھکڑ (ع ال)
ع سمجھیں ہیں شاعروں کو یہ ہزّال مسخری
(ک ۴:۵۰۱)

ہزجِ اخرب [ع۔اسث]
علم عروض کی ایک لہر کا نام (ن ل)
ع اپنے نزدیک یہی بس ہزج اخرب ہے
(ک ۷:۲۶۶)

ہستیِ اعراض [فع۔ترکیب]
زندگی سے گریز (ع ال)
ع ہستیِ اعراض کا ہے ذات جو ہر سے قیام
(ک ۲:۱۶۰)

ہستیِ پوچ [ف۔ترکیب]
بیہودہ زندگی۔ذلیل زندگی(ف ل)
ع ہستیِ پوچ سے اپنی مجھے دینا ہے خبر
(ک۱:۴۳۳)

ہستیِ فانی [فع۔ترکیب]
فانی یاختم ہونے والی زندگی(فرف)
ع کیا اعتماد ہستیِ فانی کا مصحفی
(ک۸:۸)

ہستیِ موہوم [ف۔ترکیب]
ناپید ہستی(ع ال)
ع مغرور نہ رہ ہستیِ موہوم پہ، غافل!
(ک۴:۳۲۹)

ہستیِ وہمی [ف۔ترکیب]
خیالی زندگی یا وجود(ع ال)
ع دو چار دن کی ہستیِ وہمی کا کیا وجود
(ک۷:۶۱)

ہستین [ف۔اند]
پلنگ(ال)
ع نوبتیں گھر گھر شادی کی پر آیا تب ہستین بجیں
(ک۷:۱۶۲)

ہفتاد [ف۔اسم عدد]
ستر۔مراد کثرت(ع ال)
ع سایہ ہفتاد قدم اس سے رہا ہے پیچھے
(ک۹:۶۶)

ہفت خوانِ رستم [ف۔ترکیب۔تلمیح]
رستم کا سات منزلوں کا پُرخطر اور دشوار گزار سفر جو اس نے کیکاؤس کو شاہِ ماژندران کی قید سے چھڑانے کے لیے کیا۔ ہر منزل پر اسے جادوگروں، اژدہوں اور دیوؤں سے مقابلہ کرنا پڑا۔ کنایۃً بہت مشکل کام(فرف)
ع دیواں تمہارے ساتوں ہیں ہفت خوانِ رستم
(ک۷:۱۴۵)

ہفت ہزاری [ف۔اند]
شاہانِ مغلیہ کی طرف سے ایک بہت بڑے منصب کا نام(ع ال)
ع ہے بجا ہفتِ ہزاری جو مرا منصب ہے
(ک۷:۲۶۵)

ہلاکو [ت۔صف۔اند]
ظالم۔سفاک۔ایک تاتاری بادشاہ کا لقب(ع ال)
ع جس کے منہ پر نہ ہلاکو ہی نہ چنگیز آیا
(ک۷:۷۵)

ہلالِ غبغب [ع۔ترکیب بہ فارسی]
چاہِ غبغب کا ہلال(ع ال)
ع لیا میں بوسہ شب اس کے ہلالِ غبغب کا
(ک۴:۱۰)

ہلوکنا [ار۔مص]
اگلنا۔قے کرنا(ال)
ع یہ خیاباں میں لہو کس نے ہلوکا ہے کہ ہے
(ک۵:۲۱۷)

ہم آغوشی [ف۔اسث]
بغل گیری۔ہم کناری(ع ال)
ع شوق ہوتا ہے فزوں مجھ کو ہم آغوشی کا
(ک۱:۱۶۱)

ہمتائے بطلیموس [فع۔ترکیب]
بطلیموس کے مانند۔بطلیموس یونان کے ایک مشہور حکیم کا نام اور مجسطی اس کی مشہورِ عالم تصنیف ہے(فرف)
ع یہ اپنے عہد میں ہمتائے بطلیموس ہیں گویا
(ک۷:۲۵)

ہمتِ شاہانہ [ف۔ترکیب]
بادشاہوں جیسی ہمت یا حوصلہ(ن ل)
ع کیا سخاوت میں رکھے ہے ہمتِ شاہانہ شمع
(ک۷:۱۲۶)

ہم تنگ [ف۔صف]
رفیقِ راہ۔سفر کا ساتھی (فرف)
ع مر گیا آخر وہ ہم تنگ کو مار
(ک۵:۳۳۲)

ہم خوابہ [ف۔صف]
ہم بستر (ع ال)
ع ہم خوابہ کون تیرا عیّار تھا وہ ایسا
(ک۳:۱۳۱)

ہم دوش [ف۔صف]
برابر۔شانہ بشانہ (فرع)
ع زنجیرِ عرش سے تو ہمدوش کر دیا ہے
(ک۱:۳۳۲)

ہم دوش کرنا [ار۔مص۔مرکب]
ہمسر کرنا۔برابر کرنا (ع ال)
ع موجِ نسیمِ صبح سے ہم دوش کر دیا
(ک۶:۳۳)

ہم رہِ بادِ صبا [فع۔ترکیب]
صبح کی نرم ہوا کے ساتھ (ع ال)
ع آوارا ہو کے ہم رہِ بادِ صبا پھرا
(ک۱:۵۶)

ہم رنگِ جوئے شیر [ف۔ترکیب]
دودھ کی نہر کی طرح (ف ل)
ع ہم رنگِ جوئے شیر بناتی ہے چاندنی
(ک۱:۴۰۵)

ہمرہِ زوّار [فع۔ترکیب]
زیارت کرنے والے کے ہمراہ (ال)
ع کعبے کے تئیں ہمرہِ زوّار سدھاری
(ک۶:۲۶۳)

ہمساز [ف۔اند]
موافق۔دوست (فرعا)
ع کیا لکھے اس کے تئیں اب کوئی ہمساز کا خط
(ک۲:۱۶۲)

ہمکار [ف۔اند]
ہم شغل۔رفیقِ کار (فرف)
ع کیوں نہ سو رنگ دکھاوے مرے ہمکار کی شکل
(ک۶:۱۷۸)

ہمکنا [ہ۔مص]
بچے کا ہاتھ پاؤں مار کر ایک کی گود سے دوسرے کی گود میں جانے کا ارادہ ظاہر کرنا (ف ل)
ع ہائے اس کا ہمک کر اُٹھ جانا
(ک۲:۶۵)

ہمکنارِ حسرت و حرماں [ف۔ترکیب]
حسرت اور ناامیدی کا ملاپ (ع ال)
ع ہوں ہمکنارِ حسرت و حرماں شبِ فراق
(ک۷:۱۳۲)

ہم سنگ کرنا [محاورہ]
برابر کرنا۔تولنا (ن ل)
ع ہم سنگ کروں اس کا اگر لختِ جگر کو
(ک۱:۲۴۵)

ہم وفاق [فع۔ترکیب]
اکٹھے (ن ل)
ع کہ اس کی اور مری تصویر ہم وفاق لکھی
(ک۳:۴۵۵)

ہنڈول [ہ۔اند]
صبح کا راگ (ال)
ع نیند آتی نہیں گاتی ہیں سکھیاں ہنڈول
(ک۹:۱۰۵)

ہنڈولا[ہ۔امذ]
جھولا۔ پالنا۔ گہوارہ (ن ل)
ع نہ ہنڈولے پہ تو اے گردشِ افلاک! چڑھا
(ک۲:۲۸)

ہنڈوی[ہ۔امث]
وہ رقعہ جو ساہوکار ایک جگہ سے دوسری جگہ روپیہ دینے کے واسطے دیتے تھے (ع ال)
ع ہنڈوی بن خط پہنچتا ہے بہت کم دور کا
(ک۷:۳۲)

ہنسلی[ار۔امث]
ایک قسم کا زیور جو گلے میں پہنا جاتا ہے (ع ال)
ع گلے میں حلقے پڑے ہنسلیوں کے تیرے ہیں
(ک۳:۲۱۹)

ہنگامِ بلا[ف۔ترکیب]
مصیبت کا شور (ع ال)
ع دست گیری نہیں کرتا کوئی ہنگامِ بلا
(ک۷:۳۷)

ہنگامِ ترشّح[فع۔ترکیب]
ٹپکنے یا اظہار کا وقت (ع ال)
ع لاریب ترا ہاتھ ہے ہنگامِ ترشّح
(ک۹:۱۶۱)

ہنگامِ خرام[ف۔ترکیب]
مٹک مٹک کر چلنے کے وقت (ن ل)
ع کیا درازی زلف کی کہیے کہ ہنگامِ خرام
(ک:)

ہنگامِ دغا[ف۔ترکیب]
دھوکے کا شور و غوغا (ع ال)
ع ہنگامِ دغا تیغِ کُہسار نہیں چلتی
(ک۷:۲۵۰)

ہنگامِ رقم[فع۔ترکیب]
رقم کرنے / لکھنے کے وقت (ع ال)
ع ہنگامِ رقم خاکۂ تصویر میں میری
(ک۶:۳۲۶)

ہنگامِ شکست[ف۔ترکیب]
شکست کے وقت۔ ٹوٹنے کے وقت (ع ال)
ع یار سے اپنے وہ کہتا یہ ہنگامِ شکست
(ک۳:۷۳)

ہنگامِ فال[ف۔ترکیب]
فال ڈالتے وقت (ع ال)
ع رکھتا ہے ڈرتے ڈرتے ہنگامِ فال ناخن
(ک۴:۳۰۲)

ہنگامِ قتال[فع۔ترکیب]
قتل و غارت کے وقت (فرف)
ع میان سے اپنی اگر نکلے بہ ہنگامِ قتال
(ک۹:۲۲۳)

ہنگامِ قسم[ف۔ترکیب]
قسم کے وقت (ن ل)
ع ہاتھ ہنگامِ قسم کیوں ترے سر پر رکھا
(ک۱:۲)

ہنگامِ وداع[فع۔ترکیب]
رخصتی کے وقت۔ جدائی کے وقت (ع ال)
ع منہ پھرا کر جب چلا وہ مجھ سے ہنگامِ وداع
(ک۲:۳۲)

ہنگامۂ بزمِ سماع[فع۔ترکیب]
سماع کی محفل کا ہنگامہ یا گرما گرمی (ن ل)
ع لطف سے خالی نہیں ہنگامۂ بزمِ سماع
(ک۷:۱۲۰)

ہنگامۂ ذبحِ عظیم[فع۔ترکیب]
عظیم ذبح کا شور و غوغا(ع ال)
ع کوے قاتل میں ہے کیا ہنگامۂ ذبحِ عظیم
(ک۷:۵۲)

ہنگامۂ سپہر[ف۔ترکیب]
آسمان کا ہنگامہ۔فسادِ آسمانی(فرف)
ع بے پیچ بھی نہیں ہے یہ ہنگامۂ سپہر
(ک۷:۱۱۱)

ہنوز[ف۔م۔فعل]
ابھی تک(ع ال)
ع آیا نہیں ہے تب سے مرا دل بجا ہنوز
(ک۱:۲۰۳)

ہنونت[ہ۔اند۔تلمیح]
ہندوؤں کا ایک دیوتا۔ہندوؤں کا ایک روایتی سردار جس نے سیتا جی کی بازیابی میں رام چندر جی کی مدد کی تھی۔بوزنہ۔بندر(ع ال)
ع رعد اس شور سے کڑ کے ہے کہ جیسے ہنونت
(ک۹:۱۰۷)

ہوا بن[ہ۔اند]
ہوا کے بغیر(ع ال)
ع کہ ہوا بن جلے وہ خاکستر
(ک۲:۴۵۷)

ہوا بندھنا[ار۔محاورہ]
دھاک بندھنا۔شہرت ہوجانا۔رعب جمنا(ف ل)
ع ہوا کچھ اور وہاں بندھ رہی ہے ، دور نہیں
(ک۲:۳۱۷)

ہوادار[ف۔صف]
ایک قسم کی سواری جسے کہار اٹھاتے ہیں(ع ال)
ع اس خانہ خرابی نے ہوادار تو رکھا
(ک۸:۲۴)

ہواداریِ دل[ف۔ترکیب]
دل کی خوشی(ع ال)
ع نہ ہوئی بادِ صبا سے بھی ہواداریِ دل
(ک۷:۱۴۲)

ہوائے تموز[فع۔ترکیب]
گرم ترین ہوا(ن ل)
ع القصہ دست برد ہوائے تموز سے
(ک۹:۵۳)

ہوسِ تیشۂ فرہاد[ف۔ترکیب۔تلمیح]
فرہاد کے تیشے کا حرص(ن ل)
ع اک دن ہوسِ تیشۂ فرہاد کرے گا
(ک۶:۹۰)

ہوسِ جام[ف۔ترکیب]
شراب کے پیالے کا لالچ(فرف)
ع کیونکہ وہ شوخ کرے پھر ہوسِ جامِ شراب
(ک۷:۷۹)

ہوسِ جامہ دری[عف۔ترکیب]
کپڑے پھاڑنے کا شوق(ع ال)
ع بند کس کی ہوسِ جامہ دری شیشے میں
(ک۱:۲۷۰)

ہوسِ روئے نکو[ف۔ترکیب]
نیک چہروں کا اشتیاق(فرف)
ع ہوسِ روے نکو اے دلِ ناکام نہ کرے
(ک۶:۱۴۰)

ہوسِ سوختن[ف۔ترکیب]
جلنے کا ارمان(ع ال)
ع نکلی نہ دل سے پر ہوسِ سوختن تمام
(ک۱:۲۵۸)

ہوسِ سیرِ بیاباں [عف۔ترکیب]
صحرا کی سیر کا شوق (ف۔ل)
ع دل سے ہوسِ سیرِ بیاباں نہ نکلی
(ک۱:۳۰۴)

ہوسِ عشقِ بتاں [فعف۔ترکیب]
حسینوں کے عشق کا لالچ (فرف)
ع وقتِ پیری ہوسِ عشقِ بتاں کیا کیجئے
(ک۷:۲۱۴)

ہوسِ مجلسِ آصف [ف۔ترکیب]
نواب آصف الدولہ کی مجلس کا لالچ (ن ل)
ع اے مصحفی ! مت کر ہوسِ مجلسِ آصف
(ک۲:۱۵۱)

ہوسِ نافۂ آہو [عف۔ترتیب]
ہرن کی مشک والی پوٹلی کا حرص (فرعا)
ع ہرگز ہوسِ نافۂ آہو نہ کروں میں
(ک۴:۲۸۰)

ہوسِ نامہ بری [عف۔ترکیب]
پیغام پہنچانے کی خواہش (ن ل)
ع ہوسِ نامہ بری میں مری مرتا تھا تبھی
(ک۷:۱۱۲)

ہوسِ نشو [ف۔ترکیب]
بڑھنے کا شوق۔بالیدگی کا شوق (ن ل)
ع میں ہوں وہ نخل کہ گر ہو ہوسِ نشو مجھے
(ک۶:۲۰۰)

ہوسِ ہمسریِ نرگسِ بادام [ف۔ترکیب]
محبوب کی نرگسی آنکھوں کے اشارے کی ہم شانی کا شوق (فرف)
ع ہوسِ ہمسریِ نرگسِ بادام نہ کر
(ک۶:۱۴۰)

ہوش اُڑ جانا [ار۔محاورہ]
حواس باختہ ہونا (ن ل)
ع اڑ جائے ہوش زہرہ وہیں اس ادا کو دیکھ
(ک۷:۱۶۰)

ہوش ربا [ف۔صف]
ہوش لے جانے والا (ع ال)
ع چونک مت اتنا کہ ہوش ربا ہم ہی ہیں
(ک۱:۲۸۴)

ہوک [ار۔اسث]
وہ درد جو سینے یا دل میں ٹھہر ٹھہر کر اُٹھے (ع ال)
ع شب دردِ دل سے اٹھی جو پہلو میں ہوک سی
(ک۴:۴۶۸)

ہولا [ار۔صف]
گھبرایا ہوا۔بوکھلایا ہوا (ع ال)
ع ہاتھی شبِ ہجراں نے طرف میری جز ہولا
(ک۸:۲)

ہولِ دل [عف۔امذ]
دل کی دھڑکن۔اختلاجِ قلب (ع ال)
ع ہولِ دل کا کوئی تعویذ تو لکھواؤں کہیں
(ک۴:۳۱۱)

ہونٹوں پر پپڑیاں بندھنا [ار۔محاورہ]
خشکی یا حدت سے لبوں پر پپڑیاں بندھنا (ن ل)
ع پپڑیاں بندھ گئیں ہیں ہونٹوں پر
(ک۲:۴۴۵)

ہونٹوں پہ جان آنا [ار۔محاورہ]
قریب الموت ہونا۔حالتِ نزع ہونا۔جان لبوں پر آنا (ع ال)
ع ہونٹوں پہ جان آئی ہے اور منہ سے کچھ نہ نکلا
(ک۶:۱۸۱)

ہیچ[ف۔صف]
معدوم(ع ال)
ع لطفِ بہار ، ہیچ ہے اور رنگ و بو عبث
(ک۱:۱۵۷)

ہیچ کارہ[ف۔صف]
نالائق۔ناکارہ۔بے فائدہ(ع ال)
ع پہنچا تو کر چکا تھا یہی ہیچ کارہ داغ
(ک۴:۲۱۲)

ہیر[ہ۔اسث]
رانجھا کے معشوقہ کا نام(ع ال)
ع تو نے ہوسِ دل نہ کچھ اے ہیر نکالی
(ک۷:۲۲۵)

ہیزم[ف۔اسث]
ایندھن(ن ل)
ع انسان و حجر جلتے ہیں ہیزم سے زیادہ
(ک۷:۲۱۰)

ہیزم تر[ف۔صف]
جلانے کی گیلی لکڑی(ع ال)
ع پیشتر خشک سے یاں ہیزم تر جلتی ہے
(ک۴:۳۸۳)

ہیزمِ خشک[ف۔ترکیب]
خشک جلانے کی لکڑی۔خشک ایندھن(ع ال)
ع میں ہیزمِ خشک ہوں جلا دے مجھ کو
(ک۱:۵۸۵)

ہیزم فروش[ف۔صف]
لکڑیاں بیچنے والا۔لکڑہارا(ع ال)
ع تا بہ ہیزم فروش و پنبہ فروش
(ک۲:۴۴۷)

ہیضۂ محتبس[ع۔ترکیب بہ فارسی]
بند ہیضہ(ج ل)
ع ہیضۂ محتبس کی بھی رافع
(ک۱:۶۰۴)

ہیکل(۱)[ف۔اند]
بڑے ڈیل والا گھوڑا(ل ک)
ع گھڑ گھڑاہٹ جو سنی تیری صنم! ہیکل کی
(ک۳:۳۵۲)

ہیکل(۲)[ع۔اسث]
علامت۔طوق۔صورت۔قد(فرعا)
ع افلاس جوانی میں مری پڑتے ہیں ہیکل
(ک۸:۸۸)

ہیکل(۳)[ع۔اند]
تعویذ۔گلے کا ہار(ال)
ع جمع کر اس نے وہی آخر کو سب ہیکل کیے
(ک۴:۴۱۶)

ہیولا[ع۔اند]
ماہیت۔اصل۔خاکہ(ع ال)
ع صورت سے جدا بھی کہیں ہوتا ہے ہیولا
(ک۸:۵۱)

ہیئتِ فلک[ع۔ترکیب بہ فارسی]
آسمان کی ساخت(ع ال)
ع پردوں میں جسم کے تھی مرے ہیئتِ فلک
(ک۱:۱۲۵)

ہیئتِ مجموعی[فع۔ترکیب]
مجموعی ڈھانچہ یا قالب(ن ل)
ع یوں ہیئتِ مجموعی مرے عشق کی ہے داغ
(ک۸:۱۱)

ہیہات[ع۔اسث]
دور کی بات۔دور افسوس(ال م)
ع ہاتھ مل کر کہوں نہ کیوں ہیہات
(ک۲:۱۰۲)

ے

یادِ رخِ خطِّ یار[فعف۔ترکیب]
محبوب کے خط آئے ہوئے چہرے کی یاد(فرف)

ع یوں ہے یادِ رخِ خطِّ یار
(ک۶:۱۷۷)

یادِ فندق[فع۔ترکیب]
معشوق کی مہندی لگی پور کی یاد(ف ل)

ع یادِ فندق میں شب اس دل نے جو بے تابی کی
(ک۱:۴۳۵)

یادفراموش[ف۔امذ]
ایک کھیل جس میں شرط لگائی جاتی ہے کہ تمہیں کوئی چیز دی جائے گی۔ اگر لینے والے کے "یاد" رہے تو وہ جیتا ورنہ دینے والا کہتا ہے "فراموش" اور اس کی جیت ہوتی ہے۔ ہارنے والے کو وہ شے دوگنی کر کے لوٹانی ہوتی ہے(ن ل)

ع مصحفی یاد فراموش نہ بھولا اس کی
(ک۶:۹۲)

یادِ کاکلِ پیچاں[ف۔ترکیب]
خمیدہ لٹوں کی یاد(ع ال)

ع رویا بہ یادِ کاکلِ پیچاں شبِ فراق
(ک۷:۱۳۱)

یادِ کفِ پا[ف۔ترکیب]
محبوب کے پاؤں کے تلوے کی یاد(ن ل)

ع کیوں دلاتے ہیں مجھے یادِ کفِ پا اس کی
(ک۷:۱۵۶)

یادگارِ دوراں[ف۔ترکیب]
زمانے کی نشانی(ن ل)

ع اے مصحفی ہیں دو چیز اب یادگارِ دوراں
(ک۱:۱۲۱)

یادگارِ عالمِ فانی[فع۔ترکیب]
فانی دنیا کی یادگار(ع ال)

ع ہیں یادگارِ عالمِ فانی یہ دونوں چیز
(ک۱:۲۵۶)

یارانِ سبک سار[ف۔ترکیب]
بے تعلق دوست(ع ال)

ع یارانِ سبک سار جو ہیں وہ تو سدھاریں
(ک۲:۲۱۱)

یارانِ صاف[فع۔ترکیب]
بے عیب دوست۔بے لوث دوست(رف)

ع یارانِ صاف دل سے پھر وہ دو چار کب ہو
(ک۱:۳۶۱)

یارانِ عدم رفتہ[فعف۔ترکیب]
اگلے جہاں کی طرف رخصت شدہ دوست احباب۔مرے ہوئے دوست (ن ل)

ع کیا پوچھو ہو یارانِ عدم رفتہ کا احوال
(ک۱:۵۱۵)

یارِ نو[ف۔صف]
نیا محبوب(ع ال)

ع کہیں ہیں یار نے تیرے کیا ہے یارِ نو پیدا
(ک۸:۳)

یاسِ انفاس[ع۔ترکیب بہ فارسی]
سانسوں کا ڈر۔سانسوں کا دھڑکا(ع ال)

ع سیوڑوں کے تئیں یاں تک تو ہے یاسِ انفاس
(ک۳:۵۵)

یاقوتِ احمر[ع۔ترکیب بہ فارسی]
ایک قسم کا سرخ قیمتی پتھر(ع ال)

ع تھا اگر الماس تو یاقوتِ احمر ہو گیا
(ک۱:۳۹)

یخ نحی [ف۔صف]
سخت جمے ہوئے پانی کا مشکیزہ (فرعا)
ع یخ نحی شعر ہیں سب اس کے تو ہیں برف کے حرف
(ک ۱۷۳:۳)

یدِ بیضا [ع۔ترکیب بہ فارسی۔تلمیح]
سفید روشن ہاتھ۔ حضرت موسیٰؑ کے معجزات میں سے ایک معجزہ یہ تھا کہ وہ اپنا ہاتھ بغل میں لے جانے کے بعد جب باہر نکالتے تو وہ چمک اُٹھتا (فرف)
ع وہ آبلہ بنا یدِ بیضا کلیم کا
(ک ۲:۴)

یدِ قدرت [ع۔ترکیب بہ فارسی]
قدرت کا ہاتھ۔ اللہ تعالیٰ کا ہاتھ (ن ل)
ع پیدا نہ کیا پھر یدِ قدرت نے علی سا
(ک ۷۹:۱)

یٰسین خواں [عف۔ترکیب]
سورۂ یٰسین پڑھنے والا (ع ال)
ع یٰسین خواں کوئی اس بیمار تک نہ پہنچا
(ک ۱۲۳:۱)

یسفک الدماء [ع۔ترکیب]
خون کا بہنا (ال م)
ع جز یسفک الدماء کی آیہ نہ وہ پڑھے
(ک ۱۰۳:۶)

یکپاش [ف۔امث]
ہر ایک لمحہ (ال)
ع یکپاش شب گزشتہ تلک کوے پار میں
(ک ۵۸:۷)

یکہ تاز [ف۔صف]
کسی اور کی مدد کا انتظار کیے بغیر دشمن پر تنہا حملہ کرنے والا۔ بہادر۔ جری (ع ال)
ع کم سم لیتا ہے مرکب جس زمیں پر یکہ تازوں کا
(ک ۵۲:۱)

یلدا [ف۔امذ]
وہ اندھیری رات جو سب سے بڑی ہوتی ہے۔ (یہ سردیوں کے موسم میں ۲۳ دسمبر کو ہوتی ہے۔) (ع ال)
ع کام کرتی نہیں یلدا میں نظر آخرِ شب
(ک ۷۸:۳)

یم [ع۔امذ]
سمندر۔ بڑا دریا (ع ال)
ع جب شبِ غم اشکِ سرخ اپنے کا یم چڑھ جائے ہے
(ک ۳۴۹:۲)

یم جوشندہ [عف۔ترکیب]
ٹھاٹھیں مارتا سمندر (ن ل)
ع دے رہا ہے یمِ جوشندہ جو گرداب کو چرخ
(ک ۹۰:۷)

یم وضو [ع۔ترکیب بہ فارسی]
روشنی کا دریا (ن ل)
ع تیرے یمِ وضو سے قدح اور قدح سے ہم
(ک ۱۹۶:۲)

یمِ گریہ [عف۔ترکیب]
سیلابِ گریہ (ال)
ع دیں کشتیاں بہا یمِ گریہ نے مثل خس
(ک ۳۲:۶)

یمن [ع۔امذ]
قسمت۔ اقبال مندی (ع ال)
ع بد یمن ہوا قیس پہ مکتب، نہیں معلوم
(ک ۲۵:۴)

یمنِ قدم [عف۔ترکیب]
مبارک قدم (ن ل)
ع یمنِ قدم سے جس کے ہیں رنگیں چمن ہزار
(ک ۲۵۴:۹)

یوز(۱)[ف۔اند]
تیندوا۔لگڑ بھگا(ال)
ع کر اس کی ہوئی جوں یوز شکاری تیار
(ک۶:۱۳۰)

یوز(۲)[ف۔اند]
چیتا۔گھوڑا جس پر چیتے کے سے داغ ہوں(ال)
ع مہِ نو سے ہر شب یہ یوز شکاری
(ک۹:۹۹)

یوزانِ شیر[ف۔ترکیب]
شیر کو ڈھونڈنے والے(فرعا)
ع یوزانِ شیر گیر کو آہنگِ شاعری
(ک۶:۲۵۰)

یوسفِ ثانی[ع۔مف]
حضرت یوسفؑ کی طرح حسین(ن ل)
ع اس یوسفِ ثانی کی سواری کی خبر ہے
(ک۹:۳۷۱)

باب چہارم

ماحصل ونتائج

اُردوغزل کا ارتقائی مطالعہ کیا جائے تو جن شعرانے اردوغزل کی آبیاری میں بھرپور حصہ لیا ہے ان میں ایک نام غلام ہمدانی مصحفی کا بھی ہے۔ مصحفی عبوری دور کے شاعر ہیں۔ عبوری دور سے مراد دبستان دہلی اور دبستان لکھنؤ کے درمیان کا زمانہ ہے جب شاعرانہ اسالیب دہلوی انداز سے ہٹ کر ایک دوسری روش اختیار کر رہے تھے۔ دہلی اجڑی تو وہاں کے شاعر ایک ایک کر کے لکھنؤ کی طرف ہجرت کرنے لگے۔ مصحفی بھی ان ہجرت کرنے والے شعراء میں شامل تھے۔ مصحفی درحقیقت اُردو شاعری کے دو مختلف مدرسوں کے درمیان ایک رابطۂ اتصال کا درجہ رکھتے ہیں۔ گویا وہ تاریخ کی دو مختلف فصلوں کی درمیانی کڑی ہیں۔ وہ ایک پُرگو شاعر تھے اس کے علاوہ ان کے شاگردوں کی تعداد بھی بہت زیادہ تھی۔ جراًت وانشا سے ان کے ادبی معرکے بھی چلتے رہے مگر ان سب کے باوجود وہ ایک منفرد آواز ٹھہرے۔ انہوں نے اُردو روزمرہ اور محاورہ کے استعمال سے غزل کے روپ کو ایک قسم کی تازگی عطا کی۔ انہوں نے لسانی مہارت کے تحت عربی فارسی اور ہندی عربی یا فارسی عربی تراکیب، ضرب الامثال اور محاورات کو اُردو زبان میں ڈھالا۔ عربی زبان پر عبور رکھنے کے باعث عربی کہاوتوں، قرآن پاک کی آیاتِ مبارکہ اور احادیث کو شعری پیکر میں سمو دیا اور یوں ان کا نام اُردو شاعری کی تاریخ میں ایک اہم نام بن گیا۔

مصحفی کا شمار اُردو کے پُرگو شعرا میں ہوتا ہے۔ انہوں نے لفظ کو گنجینۂ معنی کا طلسم کدہ خیال کر کے، شعری زبان کو اس کی نزاکتوں سے روشناس کیا۔ مصحفی وہ پہلے کلاسیکی شاعر ہیں جنہوں نے تجربات واحساسات کے مقابلے میں زبان اور طرزِ ادا کو مقدم رکھا۔ وہ ایسے حسین الفاظ کے انتخاب پر قدرت رکھتے ہیں جن کی جذباتی وصوتی کیفیت مسلم ہے۔

کلیاتِ مصحفی کی فرہنگ مرتب کرتے ہوئے راقم نے کلامِ مصحفی میں سے درجہ ذیل لسانی ومعنوی نتائج اخذ کیے ہیں۔

۱۔ انہوں نے فارسی زبان کی بے شمار خوبصورت اور خوش آہنگ تراکیب اپنے اشعار میں برتی ہیں چند تراکیب ملاحظہ ہوں۔
آوارگانِ شوق، آسودگانِ خاک، دلِ سودا زدہ، دیدۂ حیرت زدگان، فتنۂ برخاستہ، روکشِ ابرِ بہار، شوقِ نظارۂ دیدار، جرسِ غنچہ، چشمِ خمار آلودہ، غم زدۂ بے سروسامان، غارت گرِ جاں وغیرہ

۲۔ انہوں نے فارسی اور ہندی الفاظ کو ملا کر بھی تراکیب وضع کی ہیں جیسے چرن بردار، جھاڑ وکش، بسانِ اخگر، کرسیِ رتھ، سرخیِ پان وغیرہ

۳۔ انہوں نے عربی زبان کے بے شمار لفظوں سے ترکیب بہ فارسی صورت میں کام لیا ہے۔ مثلاً اعمالِ ذمیم، برقِ خاطف،

موالیدِ ثلاثہ، تنافر وتعقید، بیع وشرا، شطِ نیل، عالمِ سفلی وغیرہ۔

۴۔ ان کے کلام میں فارسی، عربی زبان کے الفاظ سے وضع کردہ تراکیب بھی بکثرت موجود ہیں۔ جیسے صفِ نعال، شبِ مظلم، شبِ یلدا، رخِ خطِ یار، خطِ صلیبی، ہمرہِ زوّار وغیرہ

۵۔ انھوں نے اپنے کلام میں کہیں کہیں توالیٔ اضافت سے بھی کام لیا ہے مثلاً وقتِ اخیرِ دمِ بیمار، مصرعۂ آہِ قدِ یار، طرزِ خرامِ موجِ صبا، شرحِ رسوائیِ احوالِ زبوں، عرضِ حالِ غریبانِ رہ نشین، مضمونِ تیرہ بختیِ اقبالِ کارواں، اسیرِ چاہِ زندانِ جدائی وغیرہ۔

۶۔ ان کے کلام میں عربی زبان کے بے شمار ایسے الفاظ، کہاوتیں، فقرات، قرآنی آیات اور احادیث موجود ہیں جو اُردو زبان کے عام قاری کے فہم سے بالاتر ہیں جیسے:

(۱) ناعی (موت کی خبر دینے والا) (۲) منحور (ذبح کیے ہوئے)

(۳) مقدمۃ الجیش (فوج کے آگے بھیجا جانے والا دستہ) (۴) اعنی (یعنی)

(۵) فکیف (کیوں کر) (۶) قطمیر (اصحاب کہف کا کتا)

(۷) حبل المتین (مضبوط رسی مراد قرآن) (۸) سعدالذابح (دو ستارے)

(۹) جزلایتجزا (وہ حصہ جسے الگ نہ کیا جا سکے) (۱۰) عین الکمال (نظر لگنا)

(۱۱) مقشعریہ (بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا) (۱۲) لقات (کمزور)

(۱۳) ہیہات (ابھی بہت دور ہے)

(۱۴) ایّھا الرامی جزاک اللہ (اے پھینکنے والے جزاک اللہ)

(۱۵) مسبعات العشر (دس دعائیں جو دس دن تک ایک خاص ترتیب سے پڑھی جاتی ہیں۔)

(۱۶) روحی فداک (میری روح تیرے جس پر فدا ہو) عرب کسی سے خوش ہونے کے موقع پر یہ بولتے ہیں۔

۷۔ فارسی زبان پر چونکہ انھیں دسترس حاصل تھا۔ اس لیے فارسی زبان کے الفاظ، کہاوتیں، محاورات، فقرات، اور ضرب الامثال ان کی کلیات میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ چند مثالیں ملاحظہ ہوں:

(۱) آبِ تاریک (آبِ حیات) (۲) فیل باراں (زوردار بارش)

(۳) مرغانِ اولی الاجنحہ (پردار مخلوق مراد فرشتے) (۴) صبح خزیا (چور)

(۵) بے نیل مرام (نامراد) (۶) جامۂ گل دوز (کارچوبی لباس)

(۷) کس مخر (جسے کوئی خریدے) (۸) کج واکج (ٹیڑھا)

(۹) سگ ہرزہ برس (آوارہ کتا) (۱۰) بادوزید (چلتی ہوئی ہوا)

(۱۱) کج دار مریز (برتن کو ٹیڑھا رکھا جائے تو جو کچھ برتن میں ہے وہ گرے بھی نہیں)

۸۔ ان کے کلام میں ایسے بے شمار محاورات موجود ہیں جن کا نہ صرف استعمال ہی آج کل متروک ہے بلکہ ان کے معانی بھی عام اُردو لغتوں میں نہیں ملتے۔ چند محاورات دیکھئے۔

(۱) حک کرنا (مٹا دینا) (۲) ورہونا (غالب ہونا)

(۳) شب گیر کرنا (نصف شب کے بعد سفر کرنا) (۴) ہم سنگ کرنا (برابر کرنا)

(۵) گل اندود کرنا (مٹی سے لیپنا) (۶) تکی لگانا (کامیاب ہونا)

(۷) جفتے پڑنا (حقیر ہونا) (۸) محضر لکھنا (الزام دینا)

(۹) چورنگ کرنا (ہاتھ پیر کاٹنے کے لیے باندھنا) (۱۰) زہر مار کرنا (کسی طرح کھالینا)

(۱۱) عطف عنان کرنا (باگ موڑنا) (۱۲) بالا بتانا (فریب دینا/ٹالنا)

۹۔ ان کی شاعری میں چند ایک ایسے محاورات بھی ملتے ہیں جو خالص فارسی زبان کے ہیں جیسے

(۱) چشم داشتن: چشم رکھنا مراد اُمید رکھنا (۲) انگشت زدن: انگلی مارنا مراد اشارہ کرنا۔

(۳) بجاں آمد: مراد عاجز ہونا

۱۰۔ ان کی شاعری میں مختلف فنون اور پیشوں سے متعلق بہت سی ایسی اصطلاحیں استعمال ہوئی ہیں جن کے معنی عام لغات میں نہیں ملتے صرف قیاس کی مدد سے معنی متعین کئے جاسکتے ہیں۔ چند اصطلاحات ملاحظہ ہوں۔

(۱) جذرِ اصم (ریاضی کی ایک اصطلاح) (۲) ران پیچ (کشتی کی ایک اصطلاح)

(۳) کاسہ سم (شہسواری کی ایک اصطلاح) (۴) نرپیچ (کبوتر بازی کی ایک اصطلاح)

(۵) برسہ (شطرنج کا ایک داؤ) (۶) نملی (طب کی اصطلاح)

(۷) پالٹ (پٹے بازوں کی اصطلاح) (۸) چرخ (خراد کا ایک آلہ)

(۹) دہ دہی (ریاضی کی ایک اصطلاح) (۱۰) چیراس (کشتی کا داؤ)

(۱۱) دھوبی پاٹ (ایک داؤ/ حریف کو اُٹھا کر پٹخ دینا) وغیرہ۔

۱۱۔ ان کی شاعری میں ہندوستانی تہذیب و ثقافت اور طرزِ معاشرت کی عکاسی کرنے والی بناؤ سنگار کی چیزوں، زیورات اور لباس پر معنوی لحاظ سے دلالت کرنے والے بے شمار الفاظ موجود ہیں۔ جیسے

(۱) ٹوم (زیور) (۲) گاتی (سینہ بند)
(۳) کرنی (مالا) (۴) ابٹن (غازہ)
(۵) مقابا(سنگاردان) (۶) علی بند(کلائی یاانگلی میں پہننے کازیور)
(۷) توتیا (سرما) (۸) قادری (ایک قسم کاسینہ بند)
(۹) ہیکل (گلے کاہار) (۱۰) اُربسی (گلے میں پہننے کازیور)
(۱۱) کاکریز (گہراسرخ دوپٹہ)

۱۲۔ ان کے کلام میں گھوڑے جیسے جانور سے نسبت رکھنے والی بے شمار اشیا اور اصطلاحات پر معنوی دلالت کرنے والے الفاظ بھی بکثرت موجود ہیں۔ جیسے:

(۱) کرنگ (سرخ رنگ کا گھوڑا) (۲) یرغہ (گھوڑے کی تیز رفتاری)
(۳) تچی (گھوڑے کا کوئی عیب) (۴) صہیل (گھوڑے کی آواز)
(۵) ارجل (سفید پاؤں والا گھوڑا) (۶) چڑھیتا (گھڑسوار)
(۷) سکندری (گھوڑے کا ٹھوکر کھانا) (۸) سرنگ (سرمئی رنگ کا گھوڑا)
(۱۰) سینکڑہ (گھوڑے کا پاؤں باندھنے کی رسی) (۱۸) کمیت (سیاہی مائل سرخ رنگ کا گھوڑا)
(۱۱) دوک (گھوڑے کا دوسالہ بچہ) (۱۲) رائض (گھوڑا اسدھارنے کا ماہر)
(۱۳) تنگ (گھوڑے کا لباس) (۱۴) پشنک (گھوڑے کی ایک بیماری)
(۱۵) کتل (سجاہوا گھوڑا) (۱۶) یوز (گھوڑا جس پر چیتے کے سے داغ ہوں)
(۱۷) گنڈے پٹی (گھوڑے کے گلے میں موجود پٹی)
(۹) اندھیری (گھوڑے کی آنکھوں پر باندھی جانے والی پٹی)

۱۳۔ موسیقی سے انہیں گہرا شغف رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ موسیقی اور گائیکی سے تعلق رکھنے والی اصطلاحات اور مختلف راگوں پر معنوی لحاظ سے دلالت کرنے والے الفاظ ان کے کلام میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔ چند الفاظ ملاحظہ ہوں۔

(۱) کٹگری (گانے میں آواز کا نشیب وفراز) (۲) جلاجل (جھانجھ)
(۳) مزمار (بانسری) (۴) خنیاگر (گویا)
(۵) مجیرا (ایک ساز) (۶) کھماج (ایک راگنی)

(۷) توڑی (ایک راگنی کا نام) (۸) کھنڈ (دھوبیوں کے گیت)

(۹) دیپک (ایک راگ کا نام) (۱۰) قیفال (ایک راگ کا نام)

(۱۱) بھوگ (ایک راگنی) (۱۲) مہ چنگ (ایک قسم کی سارنگی)

(۱۳) تنبور (موسیقی کا ایک ساز) وغیرہ

۱۴۔ کپڑوں کی بیسیوں اقسام کے لیے ان کے کلام میں بے شمار الفاظ موجود ہیں۔ جیسے

(۱) ادرسا (ایک قسم کا باریک کپڑا (۲) تمامی (ایک قسم کا سنہری کپڑا)

(۳) دیبا (باریک ریشمی کپڑا) (۴) پرند (ریشمی کپڑا)

(۵) زردک (زردی مائل سوتی کپڑا) (۶) دبقی (مصری کپڑا)

(۷) لاہی (ایک ریشمی کپڑا) (۸) قصب (ایک قیمتی کپڑا)

۱۵۔ مختلف علوم سے تعلق رکھنے والی کتابوں کے نام بھی ان کی شاعری میں بکثرت موجود ہیں۔ جیسے

(۱) صدیدی (ایک کتاب کا نام) (۲) مجسطی (ریاضی کی ایک کتاب)

(۳) مشکوٰۃ (حدیث کی کتاب) (۴) وید (ہندوؤں کی مقدس کتاب)

(۵) ساکا (ہندو سورماؤں کی کہانیوں کی کتاب) (۶) شاہنامہ (فردوسی کی کتاب کا نام)

(۷) اشارات (ابن سینا کی کتاب کا نام)

(۸) راگ مالا (وہ کتاب جس میں راگ کے اصول درج ہوں)

۱۶۔ ان کی شاعری میں بے شمار ایسے الفاظ، محاورات اور امثال موجود ہیں جن کے معنی لغات میں نہیں ملتے بلکہ قیاس کی مدد سے معنی کا تعین کیا جاتا ہے مگر پھر بھی دل اس سے پوری طرح مطمئن نہیں ہوتا۔ مثلاً

(۱) کالا (سامان) (۲) شب رو (چور)

(۳) کلکچ (کوئی پرند) (۴) راب (چارپائی)

(۵) زونٹ مارنا (گھونگھٹ نکالنا) (۶) رحمت کہنا (آفرین کہنا)

(۷) گاو (ہرن) (۸) تچی (گھوڑے کا کوئی عیب)

(۹) قلغہ (پھول) (۱۰) راسو (نام)

(۱۱) قتلی (قاش) (۱۲) مکیف (نشہ آور)

فہرستِ اسنادِ محوّلہ

۱۔ ابوالاعجاز،حفیظ صدیقی،ڈاکٹر''کشاف تنقیدی اصطلاحات''اسلام آباد،مقتدرہ قومی زبان،۱۹۸۵ء

۲۔ احمد،اشفاق''اردو کے خوابیدہ الفاظ''لاہور،مرکزی اردو بورڈ،۱۹۷۲ء

۳۔ احمد دہلوی،سید،مولوی''فرہنگ آصفیہ''(جلد اول تا چہارم)،لاہور،مرکزی اردو بورڈ،۱۹۷۷ء

۴۔ احمد،کلیم الدین''فرہنگ ادبی اصطلاحات''دہلی،ترقی اردو بیورو،۱۹۷۸ء

۵۔ احمد،نثار''فرہنگ کلیاتِ محمد قلی قطب شاہ''جام شورو،سندھ یونیورسٹی،۲۰۰۹ء

۶۔ ''اردو انسائیکلو پیڈیا''لاہور،فیروز سنز،۱۹۸۴ء

۷۔ ''اردو لغت تاریخی اصول پر''(جلد ۱ تا ۲۲)،کراچی،اردو لغت بورڈ،۲۰۱۰ء

۸۔ اشفاق احمد چغتائی،محمد اکرم فضلی،فضل قادر''ہفت زبانی لغت''لاہور،اردو سائنس بورڈ،۱۹۷۴ء

۹۔ اصغر،راجیسور راؤ،راجہ''ہندی اردو لغت''اسلام آباد،مقتدرہ قومی زبان،۱۹۹۸ء

۱۰۔ الزاوی،الطاہر،احمد''القاموس المحیط''بیروت لبنان،دارالکتب العلمیہ،۱۹۷۹ء

۱۱۔ ''المنجد''(عربی اردو)،کراچی،دارالاشاعت ۱۹۹۴ء

۱۲۔ ''المنجد''(قاموس عربی)،بیروت،مؤلفہ ادب،لوئیس معلوف یسوعی،۱۹۳۱ء

۱۳۔ امروہوی،صدیق افسر''مصحفی۔حیات وکلام''کراچی،مکتبہ نیا دور،۱۹۷۵ء

۱۴۔ امروہوی،نسیم''فرہنگ اقبال''لاہور،اظہار سنز،۱۹۸۴ء

۱۵۔ بادشاہ محمد،منشی''فرہنگ آنند راج''(تین جلدیں)لکھنؤ،نولکشور پریس،۱۹۹۴ء

۱۶۔ برکاتی،فرید احمد،ڈاکٹر''فرہنگ کلیات میر''دہلی،لاہوتی پرنٹ ایڈز پرنٹنگ پریس،۱۹۸۸ء

۱۷۔ پلیٹس (John T. Platts)،"A dictionary of Urdu classical Hindi and English"لاہور،
سنگ میل پبلی کیشنز،۲۰۰۳ء

۱۸۔ تبسم شاہینہ''فرہنگ کلام میر''نئی دہلی،معیار پبلی کیشنز،۱۹۹۳ء

۱۹۔ جالبی،جمیل،ڈاکٹر''متروکات''لاہور،مرکزی اردو بورڈ،سن ندارد

۲۰۔ ______''قدیم اردو کی لغت''لاہور،مرکزی اردو بورڈ،۱۹۸۳ء

۲۱۔ ______''تاریخ ادب اردو''(جلد اول تا سوم)لاہور،مجلس ترقی ادب،۱۹۹۵ء

۲۲۔ جے۔ایف،فیلن (Falen, J.F)''Urdu English Dictionary''لاہور،اردو سائنس بورڈ،۱۹۸۶ء

۲۳۔ حسن، انوشہ ”فرہنگ نامہ ادبی فارسی“ تہران، سازمان، سن ندارد

۲۴۔ حسن خان، رشید ”کلاسیکی ادب کی فرہنگ“ نئی دہلی، انجمن ترقی اردو، ۲۰۰۳ء

۲۵۔ حقی، شان الحق، "Oxford cocise Dictionary" Lahore, Oxford University Press, 1997

۲۶۔ خان، شبر، ”مجید امجد کی شعری فرہنگ“ لاہور، جامعہ پنجاب، ۲۰۰۶ء

۲۷۔ خلیق انجم، ڈاکٹر ”غالب کے خطوط“ نئی دہلی، غالب انسٹی ٹیوٹ، ۱۹۹۸ء

۲۸۔ خویشگی، عبداللہ ”فرہنگِ عامرہ“ اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۹ء

۲۹۔ دہخدا، اکبر ”لغت نامہ“ تہران، چاپ خانہ دولتی ایران، ۱۳۳۷ھ

۳۰۔ چیمبرز۔ جی۔ ڈبلیو۔ ڈیوڈسن

"Twentieth Century Dictionary" (Davidson, G.W, Chambers) London, the Bath Press, 1988

۳۱۔ سرہندی، وارث ”علمی اُردو لغت“ لاہور، علمی کتب خانہ، ۱۹۷۹ء

۳۲۔ ”جامع الامثال“ اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۸۴ء

۳۳۔ ”قاموس مترادفات“ لاہور، اردو سائنس بورڈ، ۱۹۸۶ء

۳۴۔ سمیرا مختار ”فرہنگ کلام ذوق“ لاہور، پنجاب یونیورسٹی، ۲۰۰۵ء

۳۵۔ سید تصدق حسین، مولوی ”لغاتِ کشوری“ لکھنؤ، نولکشور پریس، ۱۹۵۲ء

۳۶۔ صالحین، محمد ”غلام ہمدانی مصحفی۔ حیات و فن“ لاہور، پنجاب یونیورسٹی ۱۹۷۲ء

۳۷۔ صدیقی، ابواللیث ”مصحفی اور ان کا کلام“ لاہور، شیخ مبارک علی پریس، سن ندارد

۳۸۔ ______ ”لکھنؤ کا دبستان شاعری“ لاہور، انجمن حمایت اسلام، ۱۹۷۴ء

۳۹۔ ضیاء الدین، ڈاکٹر ”غالب نامہ“ (مجلہ)، دہلی، ۱۹۸۸ء

۴۰۔ عارف، فضل الٰہی ”فرہنگِ کارواں“ (مرتبہ)، لاہور، مکتبۂ کارواں، سن ندارد

۴۱۔ عبدالحق، مولوی ”لغتِ کبیر“ (جلد اول و دوم) کراچی، انجمن ترقی اردو، ۱۹۷۳ء

۴۲۔ عبداللہ، سید، ڈاکٹر ”سخن ور نئے پرانے“ مغربی پاکستان، اردو اکیڈمی، ۱۹۸۱ء

۴۳۔ عبدالحمید، خواجہ ”جامع اللغات“ (جلد اول و دوم) لاہور، اردو سائنس بورڈ، ۱۹۸۹ء

۴۴۔ عرشی، امتیاز علی ”فرہنگِ غالب“ رام پور، ۱۹۴۷ء

۴۵۔ عملہ ادارت ”دائرہ معارفِ اسلامیہ“ لاہور، دانش گاہ پنجاب، ۱۹۷۵ء

۴۶۔ عملہ ادارت ”مدار الافاضل“ (جلد اول تا چہارم)، لاہور، یونیورسٹی پریس، ۱۹۵۹ء

۴۷۔ فرمان فتح پوری، ڈاکٹر ''رافع اللغات'' لاہور، الفیصل ناشران وتاجران کتب، ۲۰۰۵ء

۴۸۔ فوربس، ڈنکن (Duncan Forbes)، "A dictionary of Hindustani" 1968

۴۹۔ فیروزالدین، مولوی ''فیروزاللغات'' لاہور، جے ایس پرنٹنگ پریس، ۱۹۵۷ء

۵۰۔ قادری، خالد حسین ''لفظیات'' دہلی، آفسیٹ پریس، ۲۰۰۵ء

۵۱۔ قدوائی، صدیق الرحمٰن ''فرہنگ کلیات سودا'' دہلی، دہلی یونیورسٹی، ۱۹۹۵ء

۵۲۔ قریشی، اکبر حسین، ڈاکٹر ''فرہنگ فسانہ آزاد'' اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۵۴ء

۵۳۔ ________ ''فرہنگ طلسم ہوش ربا'' اسلام آباد، مقتدرہ قومی زبان، ۱۹۹۵ء

۵۴۔ قریشی، شریف، احمد ''فرہنگ نظیر'' فیض آباد، آفسیٹ پریس/ٹانڈہ، ۱۹۹۱ء

۵۵۔ کارل ڈارلنگ، بک

"A Dictionary of Selected synonyms in the Principal Indo-eropen Languages, (Buck, Carl Darling) Chicogo, Chicogo University Press.1994

۵۶۔ کاظمی، سید حبیب، احمد ''صحیفۂ مصحفی'' لاہور، مطبوعہ لاہور، ۱۹۲۶ء

۵۷۔ محمد عبداللطیف، ڈاکٹر، فرہنگ فارسی'' لاہور، کتابستان پبلشنگ کمپنی، سن ندارد

۵۸۔ مصحفی، غلام ہمدانی ''ریاضی الفصحا'' انجمن ترقی اردو، ۱۹۳۴ء

۵۹۔ نظامی، عبدالحمید ''لغات نظامی'' لاہور، نظامی پریس، ۱۹۸۵ء

۶۰۔ نقوی، حسین، نائب ''فرہنگ انیس'' (جلد اول ودوم)، نئی دہلی، ۱۹۷۵ء

۶۱۔ نقوی، نورالحسن، ڈاکٹر ''مصحفی حیات اور کارنامے'' دہلی، شعبہ اُردو، دہلی یونیورسٹی، سن ندارد

۶۲۔ ________ ''مصحفی'' دہلی، ساہتیہ اکیڈمی، سن ندارد

۶۳۔ ________ ''کلیات مصحفی'' (مرتبہ)، لاہور، مجلس ترقی ادب، ۱۹۶۸ء

۶۴۔ ________ ''مصحفی۔ حیات اور شاعری'' لاہور، مجلس ترقی ادب، ۱۹۹۸ء

۶۵۔ نیر، نورالحسن، مولوی ''نوراللغات'' (جلد ۱ تا ۴)، لاہور، سنگ میل پبلی کیشنز/۱۹۸۹ء

۶۶۔ نیوفلٹ، وکٹوریہ، ویبسٹرز

"New World College dictionary" (Websters Victoria, Neufelt) New York, Associated Press, 1986.

International Islamic Univ. CENTRAL LIBRARY ISLAMABAD.